فرہنگِ آصفیہ

جلد دوم

نسیم کمیل سے عراق یا رقم سے کمد

کرتی ہے اُردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ



از ۔ ٹ

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں
کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

سند ہے جو کہ ہم کہدیویں عارف
زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے

جلدِ دوم

(ز ۔ ش)

یہ نئی ۔ جامع ضخیم ۔ مبسوط ۔ مکمل اور مطول ہندوستانی اور اُردو لغات یا خلاصہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی ۔ فارسی ۔ ترکی ۔ ہندی سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اُردو ۔ عدالتی و بیگماتی محاورات ۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات ۔ دخیل و دندرو ضرب الامثال خاص خاص اشلوک ۔ کنائے ۔ تاریخی واقعات ۔ مناسبِ حال مادے ۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے ۔ طبیعات فلسفہ کے حسب موقع مسئلے ۔ علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے ۔ اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے ۔ ملک کی متداولہ رسمیں ۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ ۔ تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ نیا ۔ لفظ اولیائے ہند میں اسمائے گرامی مع حالات ۔ علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری ۔ بشمول حصہ اول ارمغانِ دہلی و دیگر امورِ مفیدہ زبانِ موجودہ گلبسند

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی مصنف و مولفِ کتبِ متعددہ جنمیں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے ۔ مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر و قطعۂ مذہ سفرنامہ بہار و راحۃ الدرسار مغانِ دہلی ۔ طبیعی تعلیم ۔ لغات النساء ۔ فسانۂ رحمت ۔ انشائے ہادی النساء ۔ رسالۂ علم اللسان ۔ سیرِ شملہ ۔ رسومِ دہلی و کتبِ تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی

لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت صرف کر کے

قدر دانِ علم و ہنر فیض گستر ۔ جناب معلی القاب حضور پرنور ۔ اعلیٰ حضرت ۔ والاشوکت ۔ رستمِ دوراں ۔ افلاطونِ زمن ۔ سلطان ابن السلطان فلک بارگاہ ۔ آصف جاہ سپہ سالار ۔ عالی وقار ۔ مظفر الملک ۔ نظام الدولہ ۔ حضرت بندگانِ عالی متعالی ۔ نوابِ مستطاب

ہز ہائنس میر محبوب علیخاں بہادر

نظام الملک ۔ فتح جنگ ۔ جی ۔ سی ۔ آئی ۔ ای و جی ۔ سی ۔ بی ۔ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے ریاستِ فرخندہ بنیاد حیدر آباد دکن سنہ ۱۳۰۰ھ ہجری عن الشرور و الفتن کی ہلالی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور اٹھارہ برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضور ممدوح کے نام نامی سے نامزد و شائع کی ۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا رہے اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نامِ گرامی چلتا رہے شعر

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

چنانچہ حضور انور دام اقبالہٗ و عمرِ نوالہٗ نے یہ قدر دانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت کیا ۔ بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینے سے بہت زیادہ اخراجات پیش آئے امید ہے کہ اُس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائیگی شعر

ضمانت خاک را کس با دانش نا سند زر ۔ مال در از بسکہ کرد دستِ جود ت پائمال

مئی ۱۹۰۸ء میں

مطبع رفاہِ عام پریس لاہور سے بحسن اہتمام مولوی سید ممتاز علی صاحب چھپکر شائع ہوئی

طبع اول ۱۱۰۰ جلد بہ تقطیع ... کلاں ۔ (سرمایہ ...) ۔ قیمت فی جلد ...

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

فرہنگِ آصفیہ جلد دوم

ٹ

ٹ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) اُردو الف بے کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف جسے تائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں - (۲) حسابِ جُمّل میں اس کے بھی تائے مثناۃ فوقانی کے برابر چار سو عدد ہیں - (۳) یہ حرف کبھی ہائے فارسی کبھی دال مہملہ کبھی دال ثقیلہ کبھی رائے ثقیلہ کبھی سین مہملہ اور کاف تازی سے بدلا جاتا ہے ۔

ٹابَر - ہ - اِسم مذکر - پوُرب (۱) ڈابر - چھوٹی سی جھیل - جوہڑ (۲) جھونپڑا چھوٹا سا گھر - (۳) مجیر - خاندان - کُنبہ - قبیلہ - (۴) - مارواڑی) لڑکا - چھوکرا چھورا طفل ۔ ؟ - للا - لالا ۔

ٹاپ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) گھوڑے کا سُم - (۲) گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ٹکر (۳) وہ آواز جو گھوڑے کے چلنے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے - ٹاپ - (۴) - دکھنی) چارپائی کے پایہ کا گردہ جو پڑواسے پر رکھا جاتا ہے - (۵) مچھلیاں پکڑنے کا کھانچا جس سے اکثر جوہڑ یا تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے تو پکڑا کرتے ہیں ۔

ٹاپ دار - (ہ) صِفت - موٹے سر کا - آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا - گردہ دار ۔

ٹاپا - ہ - اِسم مذکر - (۱) مُرغیوں کے بند کرنے کا کھانچا - قفسِ خروس و ماکیان جھبّا (۲) ایک قسم کی کشتی یا بیڑا ۔

ٹاپا ٹوئی کرنا - ہ - فِعل لازم - ہو - ٹٹولنا - ٹوہنا - ڈھونڈنا - کھوجنا ٹٹولا ٹوئی کرنا - چھان مارنا - ڈھونڈ ڈھانڈ کرنا - (۲) - پُورب) ٹپکتے مکان کی مرمت کرنا - اسے ٹوئی بھی کہتے ہیں ۔

ٹاپَرا - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) جھونپڑا - چھپر کا گھر ۔

ٹاپنا - ہ - فِعل لازم - گھوڑے کا دانے کے وقت اگلے پیروں کو زمین پر مارنا - دانہ طلب کرنا (۲) پاؤں پٹنا - کوشش کرنا - ڈھونڈھنا - کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان ہونا - (۳) اِنتظار کرنا - منتظر رہنا - (۴) بیکار اور آوارہ پھرنا (۵) بیچین ہونا - حالتِ محرومی میں گھبرانا - مضطرب ہونا - (۶) افسوس کرنا - مایوس ہونا ہاتھ ملنا جیسے یا چلا گیا میں ٹاپتا رہ گیا - (۷) پھاندنا - اُچکنا جیسے ہاتھ پیر ملنا [illegible] آدمی بولتے ہیں (۸) شوق اور ارمان میں رہنا ۔

ٹاپُو - ہ - اِسم مذکر - جزیرہ - دیپ - وہ خشک زمین جو دریا یا سمندر کے بیچ میں ہو ۔

ٹاٹ - ہ - اِسم مذکر - (۱) سن کا بنا ہوا کپڑا - کرپاس - پلاس (۲) مہاجنوں کے بیٹھنے کی گدّی (۳) گنوار [illegible]

پڑھنے کی ٹوپی +

ٹاٹ یا پیٹرا اُلٹنا - ع - فعل لازم - دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا - دیوالا نکلنا - دیوالیہ ہونا - کاروبار بند ہوجانا - کارخانہ اُلٹ جانا - دُکان اُٹھ جانا -

خط نے کھوئی جو تری حسن کی دولت کوئی
واقعی ٹاٹ مہاجن نے جو اُلٹا اُلٹا (رشک)

(ساہوکاروں کا قاعدہ ہے کہ جب دیوالہ نکل جاتا ہے تو وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو اُلٹ دیتے اور چراغ گل کر دیتے ہیں) +

ٹاٹ میں مُونجھ کا بخیہ - ا - (مثل) جیسی چیز ویسا ہی اُس کا لازمہ - پَیوند میں پَیوند +

ٹاٹ بافی جوتا - ا - اسم مذکر (صحیح تار بافی جوتا) کا مارا جوتا - وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو +

ٹال - ع - اسم مؤنث - لکڑی یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر - انبار - تودہ (۲) لکڑیوں کی دُکان بھُس کی دُکان (۳) ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں (۴) ٹالنے کا امر (۵) اسم مؤنث ٹالا بالا لیت و لعل ٹالم ٹول - بہانہ +

ٹال آنا - ع - فعل لازم - کم و بیش قیمت میں دے آنا - جن مول بکے اُن مولوں دے آنا +

کونین تک کبھی ملتی جس دل کی محکم قیمت
قسمت کہ اک نگر پہ اُس کو ٹال آیا (سودا)

ٹال پٹال یا ٹال مٹول - ع - اسم مؤنث - بہانہ - حیلہ حوالہ - آئیں شائیں (عوام) +

ٹالا - ع - اسم مذکر - حیلہ - بہانہ - تاویل +

ٹالا بالا - ع - اسم مذکر - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ - تاویل چکر - امروز فردا - آجکل +

ہوئی اجل بھی تری خو کی طرح وعدہ خلاف
کہ آج کل مجھے ٹکا ہے ٹالے بالے میں (نکہت)

ٹالا بالا بتانا یا دینا - ع - فعل متعدی - ٹالنا - دھوکا دینا - فریب دینا - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ بتانا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا -

کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو
کہاں تک دو گے جاناں ٹالے بالے (شائق)

ٹالم ٹول کرنا - ع - فعل لازم - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ کرنا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا - ع

وقت پکڑ جاتے ہو تم ٹالم ٹول (نادر)

ٹالنا - ع - فعل متعدی (۱) بہانہ بتانا - بالا بتانا - حیلے سے پھیرنا (۲) ہٹانا -

سرکانا - علیحدہ کرنا - دفع کرنا (۳) دیر کرنا - ڈھیل کرنا - ملتوی کرنا - (۴) گزارنا - کھونا - ضائع کرنا - جیسے وقت ٹالنا (۵) بہکانا - دھوکا دینا - فریب دینا +

ٹالی - ع - اسم مؤنث (۱) چھوٹی گھنٹی جو چوپایہ وغیرہ کے گلے میں ڈالیں - (۲ - دلال) اٹھنی - آٹھ آنہ کا سکہ - نصف روپیہ -

ٹانٹ - ع - اسم مذکر - آدمی کے سر کی کھوپری - ٹانٹ - چندیا - تارک سر +

ٹانٹ کھجانا - ع - فعل لازم (۱) سر میں کھجلی ہونا - سر کھجلانا - چانٹا کھانے کو جی چاہنا (۲) خسارہ اُٹھانے کو جی چاہنا - نقصان اُٹھانے کو دل چاہنا +

ٹانٹ کے بال اُڑانا - ع - فعل متعدی - جوتیوں یا دھپوں کے مارے چندیا پر بال نہ رکھنا - خوب چانٹے جڑنا - دھولیں مارنا +

ٹانٹ کے بال اُڑنا - ع - فعل لازم - سر گنجا ہونا - سر پر بال نہ رہنا - دیوالہ نکلنا - بھُرکس نکلنا +

ٹانٹ گنجی کر دینا - ع - فعل متعدی (۱) جوتوں یا جوتیوں سے سر کے بال اُڑا دینا (۲) خرچ سے اُدھیڑ دینا - دیوالہ نکلوا دینا +

ٹانٹ گنجی ہونا - ع - فعل لازم - سر پر بال نہ رہنا - خواہ بوجھ اُٹھاتے اُٹھاتے خواہ جوتے کھاتے کھاتے سر گنجا ہو جانا (۲) نہایت خرچ کرنے سے مفلس ہو جانا - فضول خرچی سے برباد ہو جانا +

ٹانٹا - ع - صفت - مضبوط - قوی - توانا + موٹا مُشٹنڈا - دینگ - بلوثت - تگڑا +

ٹانچنا - ع - فعل لازم (بازاری) ہاتھ پھیلا پھرنا - مزے سے اُڑانا + ہلا گُلا پھرنا - خراماں خراماں پھرنا جیسے کیا ٹانچتا ہوا جوڑا آتا ہے - (۲ - گنوار) قلم کرنا - تراشنا +

ٹانڈ - ع - اسم مؤنث (گنوار) - مچان - ڈونچہ (دو کڑیاں جو مکان کے اندر اسباب رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں) (۲) ڈامچہ - وہ اونچا چبوترا سا جس پر گنوار کھڑے ہو کر گوپیا پھینکا کرتے ہیں +

(۱ - ے ہونے کے بغیر بھی رانڈ کھانڈ سانڈ کے وزن پر جائز ہے) +

ٹانڈا - ع - اسم مذکر (۱) قافلہ - کاروان - میدنی - سوداگروں کا گروہ - (۲) بنجارے کا اسباب - اثالہ - اثاث البیت (۳) خاندان - کنبہ - قبیلہ - کنم (۴) کھیپ - وہ سوداگری کا اسباب جو ایک دفعہ لاد کر لیجائیں -

ٹان

(۵) دست جاری ہونا۔ مگر خاص چوپایوں کی نسبت ضلع متھرا میں بولتے ہیں +

ٹانڈا لدنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اسباب لدنا ۔ سامانِ سفر کا روانہ ہونا۔ (۲) مرنا ۔ انتقال کرنا (بجبن میں) (۳) کوچ ہونا ۔ ڈیرہ ڈنڈا لدنا +

ٹانک ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) جوہریوں کی اصطلاح میں ۲۴ رتی کا وزن یعنی چار ماشے ایک رتی جو پونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پایا ہے۔ یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنے کا ہے + (۲) کمان جانچنے کا وزن اس کی مقدار ۲۵ سیر کی ہوتی ہے۔ اُس کو کمان کے چلّے میں لٹکا کر ایک تیر کی مار کے انداز تک کھینچ لیتے ہیں۔ مثلاً بعض کمان سوا ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے۔ اب سے پیشتر دو ٹانک تین ٹانک کی کمانیں ہوا کرتی تھیں مگر وہ لوگ بھی نہایت طاقتور ہوتے تھے جو ایسی کڑی کمان کو کھینچ سکتے تھے (۳ ۔ ہندو) حِصّہ پتّی (۴) جانچ ۔ انداز تشخیص ۔ آنک +

ٹانکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) سیون ۔ دوخت ۔ سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا (۲) دھات جوڑنے کا مصالح جس میں خود دھات بھی ہوتی ہے۔ اور نیز وہ جوڑ جو اس مصالح سے لگایا جائے (۳ ۔ دکن) سرتیج ۔ وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کے واسطے جمع کر لیتے ہیں ۔ کونڈی ۔ چوبچہ ۔ کھیل (۴) پیوند ۔ جوڑ ۔ جیسے دلّی کے بانکے جن کی جوتی میں سو سو ٹانکے +

ٹانکا بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ سینا ۔ بخیہ بھرنا ۔ زخم کو سینا +

ٹانکا ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا ۔ زخم کی سیون کا ٹوٹ جانا ۔ خون آجانا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو ۔ اور ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو (آتش) (۲) ازار بکر ہونا ۔ چیرا ٹوٹنا +

ٹانکا لگانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ زخم یا کپڑے کا سینا +

ٹانکا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ دیکھو (ٹانکا بھرنا) +

ٹانکا ٹوک ۔ ہ ۔ صفت (دُکانداری) ٹھیکم ٹھیک ۔ پورم پور ۔ پوری تول ۔ پورا پورا ۔ جھکتا نہ اُٹھتا ۔ تُلا ہوا ۔ تول میں پورا ۔ جواہرات میں ماشے تو ٹانک بھی برتتے ہیں۔

ٹانک رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ یادداشت کے واسطے لکھ رکھنا ۔ نوٹ کر لینا

ٹانکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سینا ۔ دوخت کرنا ۔ ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا (۲) جوڑنا ۔ چسپاں کرنا ۔ جھالنا (۳) شامل کرنا ۔ نتھی کرنا (۴) یادداشت لکھنا ۔ درج کرنا ۔ لکھنا (۵ ۔ عوام) دینا ۔ داخل کرنا ۔ لگانا ۔ جیسے عرضی ٹانکنا (۶ ۔ بازاری) کھا جانا ۔ چٹ کر جانا ۔ ڈکنا جیسے سیر بھر جلیبیاں ٹانک گیا (۷) لٹکانا ۔ آویختہ کرنا ۔ آویزاں کرنا +

دی سزا اس مورد تعزیر کو ۔ دار گوں ٹانکا سے چیخ پیر کو (نکہت)

(معلوطی) اُڑسنا ۔ دخول کرنا ۔ پرونا +

ٹانکی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام ۔ رخانی ۔ چھینی (۲) تربوز یا خربوزہ وغیرہ کی تراش جس سے اُس کے اندر کی کیفیت معلوم ہو (۳) سوراخ ۔ چھید (۴) ایک قسم کا پھوڑا ۔ دنبل ۔ آتشک یا سوزاک کا زخم (۵) ونبلہ ۔ دانتا (۶) چوبیں یا آہنی ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں (لکھنؤ) +

ٹانکی بجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سنگتراشی کا کام ہونا ۔ عمارت کا چنا جانا ۔ بسولی بجنا +

ٹانکی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تراشنا ۔ تراش کر دیکھنا + چھید کرنا ۔ سوراخ کرنا +

ٹانکے ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ٹانکا کی جمع +

ٹانکے اُدھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بخیہ اُدھڑنا ۔ سلائی کا ٹوٹ جانا (۲) حقیقت کھلنا ۔ قدر و عافیت معلوم ہونا +

ٹانکے اُدھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سیون کھولنا ۔ سلائی اُدھیڑنا ۔

مجھے اس درد میں لذت ہے اے جوش جنوں اچھا
مرے زخمِ جگر کے ہر گھڑی ٹانکے اُدھیڑے جا } (؟)

(۲) حقیقت کھولنا ۔ قلعی کھولنا ۔ عاجز کرنا ۔ چیں بلوانا ۔ ہرانا +

ٹانکے ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا ۔ (۲) سلے ہوئے کپڑے کا پرانا ہو جانا ۔ مستعمل کپڑا ہونا +

ٹانکے دینا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ زخم یا جامہ وغیرہ کا سینا +

ٹانکے کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زخم سلوانا ۔ زخم میں دوخت کرانا +

ٹانکے کھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا + بخیہ کھلنا ۔ (۲ ۔ پورب) بھید کھلنا ۔ راز فاش ہونا +

ٹانکے مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ موٹی سیون سینا ۔ اوپری سلائی کرنا ۔ جلدی جلدی سینا ۔ گھوپنا +

ٹانگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصّہ ۔ زانو مع ساق (۲) حصّہ ۔ پتّی + دلالوں کی اصطلاح میں چوتھا حصّہ ۔ چہارم +

ٹانگ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (بازاری) جماع کرنا ۔ جماع کو مستعد ہونا

ٹان	ٹپا

آسن لینا ✦

ٹانگ اُٹھا کر مُوتنا - ہ - فعل لازم - کُتّے کی طرح مُوتنا ✦ (کہتے ہیں جب کُتّا بالغ ہوجاتا ہے تو ٹانگ اُٹھا کر مُوتتا ہے - جیسے اُس کی برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھا کر مُوتنے لگی کُتّا بنے)

ٹانگ اَڑانا - ہ - فعل متعدی - پاؤں پھنسانا - مُزاحم ہونا ✦ دخل دینا دست انداز ہونا - قدم رکھنا بیچ میں بولنا ✦ (۲ - پہلوان) ٹنگڑی کے پیچ سے حریف کو گرانا ✦

ٹانگ برابر - وصفت - چھوٹا سا - جیسے ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے ✦

ٹانگ پسار کے سونا - ہ - فعل لازم - آسودہ ہوکر سونا - بے فکر ہوکر سونا - بےغم ہوکر سونا ✦

ٹانگ تلے سے یا ٹانگ کے نیچے سے نکالنا - ہ - فعل متعدی کسی کو مغلوب وعاجز کرنا - نیچا دکھانا - مطیع کرنا - ہرانا ✦

ٹانگ تلے سے نکلنا - ہ - فعل لازم - ہار ماننا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - مطیع ہونا - چیں بولنا ✦

ٹانگ توڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) بیکار کرنا - مُعطّل کرنا - کسی کام کا نکمّا - اپاہج کرنا - (۲) کسی زبان کی ذراسی شُد بُد ہونے سے اُسمیں دخل دینا جیسے تُم تو انگریزی کی ٹانگ توڑتے ہو ✦ فارسی را ٹانگ توڑم تاکہ وا لنگڑی شود (طنزیہ فقرہ) ✦

ٹانگ دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) لٹکا دینا - آویزاں کر دینا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھا دینا ✦

دُخترِ کوتوال ہے ظالم ⁂ پیکنا ہوں کو ٹانگ دیتی ہے (معشوق شہری)

ٹانگ سے ٹانگ باندھکر بٹھانا - ہ - فعل متعدی - اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا - پہلو میں بٹھانا ✦

ٹانگ لینا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹانگ پکڑنا - (۲) کاٹنا - کاٹنے کو دوڑنا - کُتّے کی طرح کاٹنا یا کُتّے کا کاٹنا - (۳) سر ہونا - پیچھے پڑنا - گرویدہ ہونا ✦

ٹانگن - ہ - اسم مذکر - پہاڑی ٹٹو پست قد ٹٹو - بہت تیز و چھوٹے قد کا ٹٹو پہاڑی شہر [illegible]

ٹانگنا - ہ - فعل متعدی - (۱) لٹکانا - آویزاں کرنا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھانا ✦

ٹانگیں - ہ - اسم مؤنث - ٹانگ کی جمع ✦

ٹانگیں اُٹھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) آسن لینا - (۲) جلد چلنا - پاؤں اُٹھانا - قدم بڑھانا ✦

ٹانگیں توڑنا - ہ - فعل لازم - تھکنا - حیران ہونا - پھرنا - ہانڈنا - چکر لگانا - ریڑ کرنا ✦

ٹانگیں رہ جانا - ہ - فعل لازم - تھک جانا - ماندہ ہوجانا - گٹھیا کی بیماری سے ٹانگوں کا بیکار ہوجانا - ٹانگوں کا سُوکھ جانا ✦

ٹائپ - انگلش Type اسم مذکر - نقش - چھاپے کے حرف ڈھلے ہوئے حرف - اسٹامپ - چھاپ - ٹھپّا ✦ نقش - نمونہ ✦ وضع - صورت - شکل - دھج ✦

ٹائر - ہ - اسم مذکر - (گنوار) چوپایہ خصوصاً بوڑھا سا ٹٹو یا گھوڑا - تابع مہمل کی بجائے بھی بول دیتے ہیں جیسے ٹٹو ٹائر ✦

ٹائری - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) بوڑھی سی ٹٹوانی یا گھوڑی ✦

ٹائیں ٹائیں - ہ - اسم مؤنث - بکواس - چیں چیں - کائیں کائیں جیسے کیا ٹائیں ٹائیں بکے جاتا ہے - یہ طوطے کی آواز سے محاورہ بنا ہے ✦

ٹائیں ٹائیں فش - ا - محاورہ - بکواس بہتیری اور نتیجہ ندارد یا شور اشوری یا بایں بے نمکی ✦

ٹب - انگلش Tub اسم مذکر - کٹھرا - کٹھوت - اندر بیٹھ کر نہانے کا چوبیں ظرف ✦

ٹبّر - ہ - اسم مذکر - (۱) خاندان - کنبہ - قبیلہ - کٹم - خویشاوند - اقربا - (۲ - عو) کُنبہ کا خرچ ✦

پنجتنِ پاک کی ہے آس مجھوا ای باجی ⁂ جن کے صدقے میں ہرا سارا ہے ٹبّر طبّا (جانصاحب)

ٹپ - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دھوپ یا مینہ کے وقت کھول لیتے ہیں - قلندرا - اسپک - (۲) ٹپکنے کی آواز - بوند گرنے کی آواز - (۳ - گنوار) کود - پھاند ✦

ٹپّا - ہ - اسم مذکر - (۱) فاصلہ - زد - توڑ - جیسے گولی کا ٹپا - (۲) ایک قسم کا گیت جسکو شوری پنجابی نے ایجاد کیا تھا - (۳ - دکن) ڈاکخانہ - پوسٹ آفس (۴) زغند - کود - پھاند - (۵) ضلع - چکلہ - پرگنہ کا حصہ - (۶ - عو) دُہر دُہر کا بخیہ یا ٹیپی - موٹی سیون - موٹی سلائی - کوک - (۷) ایک قسم کا تُکّہ کا کانٹا - (۸) پالکی لے جانے والوں کی ڈاک یا چوکی (۹) بیڑا جو بادبان کے وسیلہ سے چلایا جاتا ہے ✦

ٹپّا

ٹپّا بھرنا یا ڈالنا یا مارنا - ف - فعل متعدی (۱) گوکنا - موٹی سلائی کرنا - تیپچی بھرنا - ڈور ڈور دہ جبینا + لنگر ڈالنا (۲) بے ترتیب یا بے ڈھنگے پنے سے پڑھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

ٹپّا کھانا - ف - فعل لازم - گولی کا ٹکرانا - بندوق کی گولی کسی چیز پر لگ کر چٹخنا - ٹکرانا - چٹخنا - چٹکنا - اُچھلنا +

ٹپانا - ف - فعل متعدی (گنوار) گڈانا - پھندانا +

ٹپا ٹپ - ہ تابع فعل متواتر - پے در پے - لگا تار + آنسوؤں کے برابر گرنے کی آواز +

ٹپ ٹپ - تابع فعل - کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز - اشکوں کے گرنے کی صدا + متواتر آنسوؤں کے گرنے کی آواز +

ٹپ جانا - ف - فعل لازم (گنوار) کود جانا - پھاند جانا +

ٹپس - ف - اسم مؤنث (۱) سہارا - وسیلہ + دعوے + بنیاد + ذرا سا تعلق - علاقہ (۲ گنوار) نام شہرت جیسے ٹپس کا ٹھوکا ہے +

ٹپس جمانا / ٹپس لگانا } ف - فعل متعدی بنیاد ڈالنا - تعلق پیدا کرنا - دعوے جمانا - بیری جمانا - مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا +

ٹپک - ف - اسم مؤنث (گنوار) ۱ - چپک - درد زخم - ٹیس - چمک - (۲) پانی گرنے کی آواز +

ٹپک پڑنا - ف - فعل لازم (۱) چکیدہ ہونا - پھسل پڑنا - مُقطّر ہونا - چونا - رِسنا + کھسکنا + جلد مائل ہوجانا (۲) پھوڑے کا پھوٹ جانا - کانگن کا برس جانا (۳) ظاہر ہوجانا - کُھل جانا - ضبط نہ ہوسکنا (۴ - بازاری) جلد منزل ہوجانا - دھوتی میں آنند ہوجانا (بازاری) +

ٹپک نویس - ا - اسم مذکر (پورب) غلط رپورٹ کردینے والا +

ٹپکا - ف - اسم مذکر (۱) چکیدگی - تقاطر - رِساؤ - بُوند (۲) پیڑ کا پکا آم جو از خود ٹپک پڑتا ہے +

منصور کسی آتش نہیں یا آم مجلس ہاتھ آئے میں دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

(۳) (ضعیف) الگ سے لگایا ہوا رنگ + (۴ صفت) گرا ہوا - چکیدہ وہ پھل جو ٹپک کر گرے - جھڑا ہوا +

ٹپکا ٹپکی - ف - اسم مؤنث (۱) بوندا باندی - پھوار - ترشح - تقاطر (۲) پھلوں کا گرنا یا پھلوں کا جھڑنا (۳) گاہکوں کا مائل ہونا - کا ایک پر کا یک پہ آنا (۴) ایک کے پیچھے ایک کا مرنا - ایک آدھ کا روز مرنا (۵ - تابع فعل) کوئی کوئی -

ٹپکن

اِکّا دُکّا + کبھی کبھی - کبھی کبھار +

ٹپکا پڑنا - ف - فعل لازم (۱) کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہوسکنا - ظاہر ہوسے جانا - نکلا پڑنا + ع

ٹپکی پڑتی ہے اُس سے گدراہٹ ہے یہ عالم تری جوانی کا (رنگین)

(۲) گرا پڑنا - مائل ہوجانا ع

سینہ میں دل خون شدہ ہر دم نکو ہر ایک بوند لہو کی ہے کہ ٹپکی پڑے ہے (نکہت)

(۳) عورت کا مباشرت کی طرف میلانِ خاطر ہونا - جوشِ شہوت سے بیقرار ہونا ع

مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی تھی دختِ رز
ہونٹوں سے میرے ہونٹھ کل اپنے وہ رگڑ گئی } (مولانا جان طپش)

ٹپکا لگنا - ف - فعل لازم - چکیدگی کا شروع ہونا - تقاطر ہونا - چونا - رِسنا - ٹپکنا - آموں کا متواتر درختوں سے گرنا - رساؤ ہونا - پک پک کر گرنا +

ٹپکانا - ف - فعل متعدی (۱) تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا - بوند بوند گرانا (۲) مُقطّر کرنا - رِسانا - عرق نکالنا - چوانا - نچوڑنا +

ٹپکنا - ف - فعل لازم (۱) قطرہ قطرہ گرنا - رِسنا - چونا - چھننا - مترشح ہونا + عرق نکلنا - نچڑنا (۲) پکے پھل کا گرنا - ثمر کا پک کر از خود زمین پر گرنا + (۳) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - نمایاں ہونا ع

گر یہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا (غالب)

(۴) کسی کی طرف مائل ہونا - رجوع ہونا - پھسلنا ع

ہے چھوٹا سا ٹاپو سہانا نپٹ ٹپکتا ہے دل بس وہاں جا کے جھٹ (نامعلوم)

(۵) جنگ میں زخمی ہوکر زمین پر گرنا ع

خوں تیغ زنوں کے دمِ شمشیر سے ٹپکے
کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے } (خواجہ آتش)

(۶) ٹیس اُٹھنا - چپک مارنا - زخم میں درد ہونا - پھوڑے میں اُٹھنا - ٹیسنا - چپکنا ع

ٹیس نے ان دنوں دل کی نئی صورت نکالی ہے
ٹپکتا ہے پڑا راتوں کروں کیتا ہوں جوں پھوڑا } (سودا)

(۷) پھوڑے کا پک کر بہنا - پھوٹنا - کانگن کا برسنا (۸ - بازاری) چھلکنا - پانی چھوڑنا - انزال ہونا - جھڑنا +

ٹپن یا ٹپّن - ف - از ٹیپ (ہندو) اسم مؤنث صحیح سنسکرت ٹپّن (۱) شرح - تفسیر - حاشیہ - ٹیکا (۲) پتری - جنم پتری +

ٹپّن - ا - اسم مؤنث انگلش Tiffin ٹفن - جل پان - چاشتہ - ناشتہ -

ٹپن

خاص کر جیسے سپری کھانا کھانا چاہتے ہیں۔ وہ کھانا چھانکر نیز پسر کر کھاتے ہیں +

ٹپنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) ۱۔ کودنا۔ پھاندنا۔ چوک جانا۔ چھلانگ مار جانا۔ لانگھ جانا (۲) ٹوہا لگنا۔ سرہاڑش سے چھپانا (۳) محنتی کھانا۔ جوڑا لگنا۔ ہلنا +

ٹپیے لوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تلاش۔ تجسس۔ ٹٹول۔ ٹٹیا لوٹی +

ٹٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑی ٹٹی۔ ٹاٹر۔ جھانپ۔ قنات (۲) اوٹ۔ پردہ + آسرا (۳ پنجابی) خصیہ۔ فوطہ +

ٹٹ پونجیا۔ ہ۔ صفت (اصل میں ٹُٹ پونجیا تھا یعنی جس کی پونجی ٹوٹ گئی ہو) (۱) کم مایہ۔ قلیل البضاعت۔ تھوڑی پونجی والا۔ کم سرمایہ والا۔ اوچھی پونجی والا (۲) دیوالیہ۔ وہ شخص جس کو ٹوٹا آگیا ہو (بعض محقق ٹاٹ جیسی پونجی والا کا مخفف ٹٹ پونجیا قرار دیتے ہیں) +

ٹٹڑو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ٹٹا)، جیسے ٹھٹھکو لو نکھٹو آئے +

ٹٹروں ٹوں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ٹوٹرو کی آواز۔ فاختہ کی آواز (۲ تابع فعل) تنہا۔ اکیلا۔ اپنے دم سے ۔

صبح جب بلبل سحر گو کر اُٹھ کے ٹٹروں ٹوں اُٹھ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹروں ٹوں (نظیر)

ٹٹری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (ٹانٹ) (۲) ٹٹی۔ ٹٹا (۳) ڈھلیا۔ کھٹری +

ٹٹری گنجی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (ٹانٹ گنجی ہونا) +

ٹٹکارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جانوروں کو ٹٹکاری سے آگے بڑھانا۔ ہانکنا۔ چلانا + ایڑ لگانا +

ٹٹکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جانور کو ہنکانے کی آواز (۲) زبانی جمع خرچ۔ جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری۔ (۳) اشارہ۔ سیٹی۔ آواز +

ٹٹکاری پر لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اشارہ پر لگنا۔ سیٹی یا آواز پر چلا آنا (۲) آواز پر لگنا۔ آواز پہچاننا۔ ہل جانا۔ مانوس ہو جانا +

ٹٹو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) یابو۔ چھوٹے قد کا گھوڑا۔ ٹانگن۔ ٹاٹر (۲۔ بازاری) عضو تناسل (۳۔ عوام) قابو۔ بس + زور۔ طاقت۔ جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا +

ٹٹو بھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) ٹٹو کا سرکشی کرنا (۲) شہوت ہونا +

ٹٹو پار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) کام کا انجام پر پہنچنا۔ کامیابی حاصل ہونا۔ بیڑا پار ہونا +

ٹٹوانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹاتری۔ ٹٹو کی مادہ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی +

ٹٹی

ٹٹول۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لمس۔ مس۔ مماست (۲) تجسس۔ تلاش۔ ڈھونڈ۔ دریافت مافی الضمیر +

ٹٹول دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ڈھونڈ لینا۔ تلاش کر لینا ۔

پیکان تیر نکالا پسلو کو کھول دیکھا دل کا پتا نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا (حکمت)

(۲) آزما لینا۔ امتحان کر لینا ۔

یاسین نے گو انا الحق ابن منش سے بول دیکھا ہیں سرّ حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا (ذوق)

ٹٹولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اندھیرے میں ہاتھ سے ڈھونڈنا۔ اندھے کا کسی چیز کو مس کر کے دیکھنا۔ ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ مس کرنا۔ چھونا (۲) جندیہ لینا۔ منشا پانا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا۔ (۳) تلاش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کھوجنا۔ ٹوہنا (۴) آزمانا۔ دیکھنا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا ۔

فراق یار میں جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہے جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا (آتش)

ٹٹولواں۔ ہ۔ تابع فعل۔ اٹکل سے۔ اندازے سے۔ اوپرڈے +

ٹٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹٹا۔ چک۔ چلمن۔ جھانپ۔ کواڑی۔ دیوار (۲) آڑ۔ اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ (۳) پاخانہ۔ جائے ضرور۔ بیت الخلا (۴) آرائش جو بیاہ شادیوں میں پھول وغیرہ تخت رواں پر لگا کر لیجاتے ہیں (۵) وہ چھت یا چوبی چار دیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں (۶) شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں (نمبر ۲ کو اس نمبر سے تعلق ہے) +

ٹٹی جانا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) پیخانہ جانا۔ دِسا جانا +

ٹٹی کا آئینہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتلا قلعی دار خواہ بے قلعی شیشہ +

ٹٹی کی آڑ یا اوٹ۔ یا اوجھل شکار کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ در پردہ عیب کرنا۔ چھپ کر کام کرنا۔ چھپواں مزے اڑانا ۔

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار منہ کو چھپائے رکھتے ہیں پڑے نقاب میں (آتش)

تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلا کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ

ٹٹی لگانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اول معلوم (۲) بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا + آڑ کرنا۔ اوٹ کرنا + پردہ کرنا۔ تخالف کھڑی کرنا +

ٹٹی میں چھید کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حجاب اٹھانا۔ کھل کھیلنا۔ فاحشہ ہو جانا ۔

اب تو ٹٹی میں کیا چھید غضب تو نے کیا

ٹھی

ٹھئیا - ۵ - اسم مؤنث (۱) ٹھی کی تصغیر - چھوٹی ٹھی کبھی تحقیراً بھی کہتے ہیں۔ (۲) ٹانٹ کا مخفف و تصغیر بالتحقیر +

ٹمٹیری - ۵ - اسم مؤنث (۱) ایک پرند کا نام جس کی آواز سے یہ نام رکھا گیا۔ عوام کا خیال ہے کہ مینہ کی دعا مانگا کرتی ہے۔ زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینہ برستا ہے تو اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے۔ پہلی برسات کے مہینے میں انڈے دیتی اور اسی موسم میں اکثر بولا کرتی ہے +

(۲) ایک کھلونا جس کے چکر دینے سے یہی آواز نکلتی ہے (ممالک مغربی میں جو کمہاروں کے واسطے بھی ٹمٹیریاں بنی گئی تھیں) +

ٹچا - صفت و اسم مذکر (۱) اوچھا - کم ظرف - تنگ ظرف - چھچھورا - کم حوصلہ - (۲) لُچا - شہدا - لفنگا + کمینہ - بیہودہ - نالائق - ناشائستہ - پاجی - رذالہ - تھڑدلا - بےغیرت - بدذات - اوباش +

ٹخ ٹخ - ۱ - اسم مؤنث - تحقیراً گھوڑے کے چلانے کی آواز - ٹِک ٹِک +

ٹخنا - ۱ - اسم مذکر - شتالنگ - گٹا - کعب - وہ اُٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے +

ٹڈا - ۲ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھاس اور آکھ کے درخت پر ہوتا ہے - بڑا پھنگا (۲) پتلا دبلا آدمی +

ٹڈی - ۵ - اسم مؤنث - ملخ - ٹیڑی - ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے - اس کا دل مشہور ہے (مثلاً ٹڈی کا آنا کال کی نشانی ہے) +

ٹڈی دل - ۲ - اسم مذکر (۱) ٹڈیوں کا بڑا گروہ (۲) بڑی فوج + نہایت بھیڑ بھاڑ + مجمع عظیم - بےتصوری سے پھی خلقت کا ہجوم - انبوہ کثیر - جمہور + سوادِ اعظم +

ٹر - ۵ - اسم مؤنث (۱) مینڈک کی آواز (۲) پوچ بات - بیہودہ بات (۳) ہٹ - ضد - اڑ + اکڑپن جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر (۴) عید کے بعد کا میلہ و پنجاب کا ایک دب - اور دہلی میں شش عید کے بعد سے ہونے لگا ہے) جیسے عید پیچھے ٹر بات پیچھے دھوکا (بے موقع اور بے محل بات کی نسبت بولتے ہیں) (۵) شیخی - خودستائی - بڑائی +

ٹرٹر - ۵ - اسم مؤنث (۱) بک بک - جھک جھک - چخ چخ - کائیں کائیں + گستاخی (۲) مینڈک کی آواز +

ٹرٹرانا - ۵ - فعل لازم (۱ - پورب) بک بک کرنا - جھک جھک کرنا - بکنا - (۲ - حقارتاً) رونا - جھینکنا - بڑبڑانا جیسے ابھی تھپڑ مارونگا تو ٹرٹرانا

ٹلٹ

ہوا جائیگا +

ٹرا - ۵ - صفت (۱) اکھڑ - بدمزاج - سخت گفتار + ڈنگی - فریبی - شریر - بدذات - حرامزادہ - سرکش - سرزور (۲) بکی - بکواسی - بک بک کرنے والا (۳) مغرور - گھمنڈی - اترانے والا - شیخی باز +

ٹرا - ۲ - اسم مذکر (۱) دانہ - حب + باُردو کا دلنہ (۲) وہ اناج جس میں برکت ہو اور زیادہ صرف ہو چنانچہ باجرے - موٹھ - جوار وغیرہ کو ٹرا اناج کہتے ہیں +

ٹراپن - ۱ - اسم مذکر - اکھڑپن - خشونت - بدمزاجی +

ٹرانا - ۵ - فعل لازم - بک بک کرنا - جخ جخ کرنا - سخت گفتاری کرنا - ٹیڑھا کرنا - غل مچانا - گستاخی کرنا - اینٹھنا - شرارت کرنا - بگڑجانا +

ٹربھس - یا - **ٹربھس** - ۲ - اسم مؤنث - شرارت - اکھڑپن + اکڑ پھوں - خشونت - بدمزاجی +

ٹربنگا - یا - **ٹربنکا** - ۲ - صفت - ٹیڑھا بانکا - کج مج - ٹیڑھا - خمیدہ +

ٹربھس کرنا - ۵ - فعل لازم - دنگا کرنا - اکڑنا - شرارت کرنا - بدمزاجی کرنا +

ٹرخل - ۱ - اسم مؤنث (۱) ذلیل اور بیہودہ عورت - بےتمیز اور نالائق عورت - (۲ - صفت) شلو - بیوقوف - ماں زادی - حرامزادی - فاحشہ - بدکار - چنال +

ٹرکانا - ۲ - فعل متعدی - ٹالنا - بہانہ کرنا - ٹیلا بتانا +

ٹرو - ۲ - اسم مذکر - لغوی معنی ٹر کرنے والا - اصطلاحی مینڈک - غوک (۲) ایک کھلونے کا نام جس پر جھلی منڈھ کر پھراتے ہیں +

ٹریانا - ۵ - فعل لازم (کبوتر باز) پر بند کبوتر کا اُڑجانا +

ٹرین - انگلش (Train) اسم مؤنث - قطار - سلسلہ - تانتا - ریل کی گاڑیوں کا تانتا + ریل گاڑی +

ٹسر - ۲ - اسم مذکر - کچا ریشم - ایک قسم کا ادنےٰ درجے کا ریشم جس کا کا غذ بھاگلپور میں ہے +

ٹسر ٹسر رونا - ۲ - فعل لازم - عموماً زار زار رونا - ٹھنکنا - بسورنا - پھوٹ پھوٹ کر رونا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

ٹس سے مس نہ ہونا - ۲ - فعل لازم - نحو - جنبش نہ کھانا - ذرا نہ سرکنا - بالکل متحرک نہ ہونا - نہ گلنا - گداز نہ ہونا +

ٹسر مسر - ۵ - اسم مؤنث - عوام - ہیر پھیر - ڈھیل + وقفہ - توقف +

ٹسک - ۵ - اسم مؤنث (پورب) چسک - کسک - ٹیس - درد - ہوک + ہول +

ٹسکا - ۲ - اسم مذکر - بچوں کی کھانسی - چنانچہ ٹسکا لگنا ایسی کھانسی کو

کہتے ہیں۔ جس میں کھڑکھڑی سی آواز نکلتی ہے +

ٹسکانا ۔ ۃ ۔ فعل متعدی (پُوربی) سرکانا۔ ہلانا +

ٹسکنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) ہلنا جلنا۔ سرکنا۔ جُنبش کرنا (۲) گلنا۔ گداز ہونا (۳) چٹکنا۔ کسکنا۔ درد معلوم ہونا۔ ٹیسیں اُٹھنا (۴) کسی چیز کا کسی چیز پر اثر ہونا۔ متاثر ہونا +

ٹسکنا ۔ ۃ ۔ فعل لازم (پوربی) رونا۔ سسکنا۔ ٹھسکنا۔ ٹسوے بہانا۔ گریہ کرنا۔ بسورنا +

ٹَسَن ۔ ۃ ۔ اسم مؤنث (بازاری) ۱۔ فیل۔ کھوٹ و شرارت۔ راڑ۔ تکرار۔ جھگڑا۔ پرخاش۔ ٹنٹا (۲) چینٹ۔ بے ایمانی +

ٹسن کرنا ۔ ۃ ۔ فعل لازم (۱) چینٹ کرنا۔ بے ایمانی کرنا (۲) جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا +

ٹسن لانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) کھوٹ لانا۔ جھگڑا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) چینٹ کرنا۔ بے ایمانی کرنا +

ٹسوے بہانا ۔ ۃ ۔ فعل لازم (عو) آنسو بہانا۔ اشکباری کرنا۔ رونا + جُھوٹا رونا رونا + (حقارتاً بولتے ہیں) +

ناحق بھی جُھوٹ مُوٹ کے ٹسوے بہاؤنگی
مرجاؤں یا جیوں نہیں سُسرال جاؤنگی } (جان صاحب)

ٹک ۔ ۃ ۔ صفت۔ گنوار۔ ذرا۔ تنک۔ ساندک۔ کچھ۔ مصرعۂ نظیر

ٹک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے

ع گر جان تلک مانگو تو دو سو اس نہیں ہے　اور نقد اگر چاہو تو ٹک پاس نہیں ہے (نامعلوم)

(۲- تابع فعل) ذرا سی دیر۔ زمانۂ اندک۔ تھوڑی دیر کے لئے + ع

او دامن اُٹھا کے جانے والے　ٹک ہم کو بھی خاک سے اُٹھالے

ٹک جیا تو کیا جیا ۔ ۃ (مثل) ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا پایا۔ ذرا سی راحت کا کیا مزا +

ٹک سا ۔ ۃ ۔ صفت (گنوار) ذرا سا۔ واجبی سا۔ یونہی سا +

ٹکا ۔ ۃ ۔ اسم مذکر۔ دو پیسے۔ ٹنگہ۔ دو پول (۲) دو پیسہ کا پیسہ (۳- پُوربی) روپیہ۔ دام۔ نقدی +

ٹکا بھر ۔ ۃ ۔ صفت (۱) دو تولے۔ دو پیسہ بھر (۲) ذرا سا۔ کسی قدر۔ ٹک سا +

ٹکا پاس نہیں ۔ ۃ (فقرہ) کوڑی پاس نہیں۔ مفلس ہے +

ٹکا سا جواب دینا ۔ ۲ ۔ فعل لازم۔ صاف جواب دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا۔ کورا جواب دینا۔ مطلق انکار کر دینا۔ جھٹ جواب دینا۔ ترت انکار کرنا

جیسے مصرع ع

جو بوسہ مانگیں ٹکا سا جواب دیتے ہیں

ٹکا سی جان۔ یا۔ دم ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث و مذکر۔ اکیلی جان۔ یکہ و دم۔ (عورتیں برتی ہیں) +

ٹکانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (۱) سہارا لینا۔ بوجھ اُتارنا۔ روکنا۔ ٹھیرانا جیسے گٹھڑی یا ہاتھ ٹکانا + (۲) مکان یا سرائے میں جگہ دینا۔ قیام کرانا۔ بودوباش کرنا جیسے چار مسافر ٹکائے (۳) مارنا سہی کرنا۔ لگانا جیسے دھپ ٹکانا + (نمبر دوم سرائے کی بھٹیاریوں سے متعلق ہے) +

ٹکاؤ ۔ ۲ ۔ صفت۔ بکر۔ دیرپا۔ پائیدار۔ رہاؤ۔ مضبوط +

ٹکاؤ ۔ اسم مذکر (بواو مجہول) ۱۔ رہایش۔ ٹھیراؤ۔ قیام۔ قرار۔ ٹھکانا۔ استقلال +

ٹکٹ ۔ انگلش (Ticket) اسم مذکر (۱) پرچہ۔ دستاویز۔ تمسک۔ پاس۔ اجازت کا پرچہ۔ پروانۂ راہداری + چپراس (۲-۱) پکے تاگوں کا پتا۔ ریل چیک (۳) سوداگری مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے۔ چٹھی (۴) پتی۔ چندہ۔ قیمت۔ اُجرت (۵) اسٹامپ۔ ڈاکخانہ کے محصول کا اسٹامپ (۶) ٹیکس۔ محصول۔ لگان۔ باچھ۔ جزیہ۔ سوداگری مال کا خاص محصول +

ٹکٹ لگانا ۔ فعل متعدی (۱) خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چسپاں کرنا (۲) محصول یا ٹیکس لگانا +

ٹکٹکی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (۱) تاک۔ برابر دیکھے جانا۔ گھورنا۔ منظر۔ نظارہ +

ٹکٹکی سے تری کی اپنے دلِ زار پہ چوٹ　شور ماہے کہ یہی کرتا ہے جو سر وار پہ چوٹ (رنگین)

(۲) تپائی جس سے مجرموں کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کوڑے یا بید مارتے ہیں +

ٹکٹکی باندھنا ۔ ۃ ۔ فعل متعدی۔ برابر دیکھے جانا۔ تاکنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا + ع

ٹکٹکی باندھی اُدھر ہم نے تو دکھلا کر ہمیں　ہاتھ سے اُس نے گل نرگس کو مل کر رکھ دیا (معروف)

ٹکٹکی پر کھڑا کرنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (مرغبازوں کا دستور ہے کہ جب کوئی بادہ مرغ لڑائی کے وقت حریف کی ضرب شدید کھا کر مر جاتا اور نہیں ہٹتا ہے تو اُس وقت زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اُس کی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور زندہ مرغ کو جو اُس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر اُس نے لات مار کر ٹکٹکی سے نیچے گرا دیا تو بے تکرار بازی جیتا اور جو بن لات مارے کسی اور طرف چلا گیا تو بازی ہارا) +

ٹکٹکی سے باندھنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی۔ سزا کے تازیانہ دینے کو باندھ کر

ٹکٹ

کوڑے لگانا۔ ٹپائی سے باندھ کر بید مارنا +

ٹکٹکی لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (ٹکٹکی باندھنا) +

ٹکٹکی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نظر جمنا۔ نظر لڑنا +

ٹکّر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دھکا۔ صدمہ۔ ٹھوکر۔ آسیب۔ دو چیزوں کا لڑ جانا۔ ٹھیس (۲) مقابلہ۔ برابری۔ ہمسری (۳) مقابل۔ ہمسر۔ برابر۔ جوڑ۔ (۴) نقصان۔ ضرر۔ ٹوٹا۔ زیاں جیسے دس روپیہ کی ٹکر لگی +

ٹکّر پہاڑ سے لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑے دشمن سے مقابلہ کرنا۔ بڑے بھاری دشمن کے خلاف ہونا۔ ایسے شخص کے مقابل ہونا جس کے مقابلہ کی قدرت نہ ہو (پہاڑ سے ٹکر لینا زیادہ بولتے ہیں) + ف

کوہکن کیوں سر کو پھوڑ مرے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

ٹکّر جھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صدمہ سہارنا۔ نقصان یا مصیبت وغیرہ کی برداشت کرنا +

ٹکّر کھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لڑ جانا۔ مُٹ بھیڑ ہو جانا۔ ٹکرانا۔ باہم دھکا کھانا۔ ٹھوکر کھانا۔ ٹھیس کھانا (۲) صدمہ اٹھانا (۳) نقصان اٹھانا (۴) ضرر کھانا۔ چوٹ لگنا (۵) بھڑنا۔ گتھنا۔ لڑنا + ہمسر اور مقابل ہونا۔ ہم پلّہ ہونا +

ٹکّر لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سر لڑانا۔ مستک بازی کرنا۔ ماتھے سے ماتھا لڑانا +

ٹکّر لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیوار یا ستون وغیرہ سے سر ٹکرانا۔ سر سے ضرب لگانا۔ صدمہ پہنچانا + .

ٹکّر لینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر سے سر لڑانا۔ سر زنی کرنا۔ سکّہ زدن کا ترجمہ (۲) صدمہ سہنا۔ چوٹ سہارنا (۳) مٹ بھیڑ ہونا + سامنے ہونا۔ مقابل ہونا۔ رُوکش ہونا۔ سنگھ ہونا ف

شکوہ میں تیرے لطف کی کیا بیان کروں جو پیل چرخ سے لیتا ہے اوج میں ٹکر (نا معلوم)

ٹکّر مارنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر مارنا۔ سر پٹکنا۔ سر کا دھکا مارنا۔ مونڈ مارنا (۲) بے دلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ (۳) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ تنہ ہی کرنا + بیفائدہ کوشش کرنا (۴) سر سے لڑنا۔ مستک بازی کرنا۔ مرتنڈ پھڑانا +

ٹکّر اتا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلاش کرتے پھرنا۔ ڈھونڈتے پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ سرگرداں پھرنا +

ٹکّرانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹکر کھانا۔ لڑ جانا۔ بھڑ جانا (۲) کسی چیز سے سر مارنا۔ ٹکر لگانا + ف

ٹکڑا

کیا ہی راہیں نکالیں بیچ ہجر میں سر کے ٹکرانے سے در بن گئے دیوار میں (بحر)

(۳) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا + ف

ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچے میں اُسکے کیا کیجئے دروازہ اِدھر بند اُدھر بند (انشا)

(۴) ڈانواں ڈول پھرنا۔ حیران و سرگردان پھرنا (۵) اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا +

ٹِکّڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ موٹی اور سخت روٹی جیسے تندور کے ٹکڑ +

ٹکڑ گدا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔ فقیر۔ ٹکڑے مانگنے والا فقیر

ٹکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ جُزو۔ پارہ۔ قطعہ۔ پُرزہ۔ پھانک۔ پرچہ۔ ریزہ۔ ٹوک (۲) روٹی کا نوالہ۔ کور۔ لقمہ + روٹی۔ رزق۔ روزی جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا +

ٹکڑا توڑ کر۔ یا۔ ٹکڑا سا جواب دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ سخت جواب دینا۔ جوابِ صاف دینا۔ صاف انکار کر دینا۔ دوٹوک جواب دینا۔ بے مُروت ہوکر جواب دینا + لگی لپٹی نہ رکھنا۔ صاف صاف کہنا +

ٹکڑا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) روٹی کا ٹکڑا فقیر وغیرہ کو دینا (۲) رزق دینا۔ روٹی دینا۔ وظیفہ دینا جیسے سرکار ٹکڑا دیتی ہے تو کھاتے ہیں +

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سخت و درشت جواب دینا۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ دوٹوک جواب دینا +

ٹکڑا مانگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کرنا +

ٹکڑوں پر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پرائی روٹی پر پڑنا۔ دوسرے کی کمائی میں سے کھانا۔ دوسرے کے سہارے پر رہنا۔ مُفت کی روٹیاں کھانا۔ جیسے وہ تو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا ہے +

ٹکڑے۔ ہ (ٹکڑا کی جمع) +

ٹکڑے اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پُرزے اُڑانا۔ کسی کے اعضا کا تلوار وغیرہ سے پارہ پارہ کرنا + کھلّ اُڑانا + دھجی دھجی کرنا۔ پھاڑنا +

ٹکڑے اُڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پُرزے پُرزے ہونا۔ دھجی دھجی ہونا۔ پاش پاش ہونا +

ٹکڑے پکانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سوکھی روٹی یا نان پاؤ کو توڑ کر نمک یا شکر اور دودھ گھی ڈال کر پکانا +

ٹکڑے توڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مُفت کی روٹیاں کھانا۔ کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ مُفت کی روٹی کھانا +

ٹکڑے	ٹلا

ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ع - فعلِ متعدی - پرزے پرزے کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - دھجی دھجی کرنا - پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا +

ٹکڑے کرنا - ع - فعلِ متعدی (۱) پرزے کرنا - توڑنا - ٹوک کرنا (۲) حصہ کرنا - بانٹنا +

ٹکڑی - ع - اسم مؤنث (۱) شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا - پرکالہ (۲) کبوتروں کا یا پرندوں کا جھنڈ - جانوروں کا غول + ع

یاد آجاتی ہے ٹکڑی اُس کبوتر باز کی　　کیا اُڑا دیتے ہیں مری نیند تلے اُکے (ناسخ)

(۳) گروہ - دستہ - جتھا - زمرہ جیسے یاروں کی ٹکڑی (۴ عوام) گوٹے کا نصان + طاقہ (۵) کاتک سُدی پورن ماشی کے اشنان کا میلہ - کاتکی اشنان +

ٹکس - انگلش - صحیح Tax ٹیکس - اسم مذکر - محصول - کر +

ٹکسا - ع - صفت (گنوار) ذرا سا - تنک سا - رتی بھر +

ٹکسال - ع - اسم مؤنث - مرکب از (ٹنگ - بسال) دارالضرب - سکہ خانہ - روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ - وہ جگہ جہاں چاندی سونے وغیرہ کا سکہ بنے +

ٹکسال باہر - ا - صفت - وہ روپیہ پیسہ جسے دارالضرب میں نہ بنایا ہو یا دارالضرب کے سکہ سے خارج ہو - غیر معتبر - غیر مروج - غیر مستند - متروک + وہ شخص جو کسی فن یا ہنر میں کسی معتبر اُستاد کا شاگرد وغیرہ نہ ہو - وہ محاورہ جو اہل زبان نہ بولتے ہوں +

ٹکسال چڑھنا - ع - فعل لازم (۱) کھرا کھوٹا پرکھا جانا - دارالضرب میں پرکھا جاکر رائج ہونا (۲) کسی فن یا ہنر میں فنی اعتبار و کامل تصور کیا جانا - اُستاد تسلیم ہونا - ماہر و کامل مانا جانا - مستند ہونا - کسی علم یا فن کا پاس کرنا (۳) بیحیائی میں کامل ہو جانا - رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا - نہایت گستاخ ہو جانا +

ٹکسال کا کھوٹا - ع - صفت - بدذات - حرامزادہ - کمینہ - کم اصل + ناتعلیم یافتہ - غیر مہذب - گستاخ - بے تمیز - بد اطوار +

ٹکسالی - ع - اسم مذکر (۱) داروغہ دارالضرب (۲ صفت) کھرا - اصل - درست - آزمودہ - امتحان کردہ - آزمایا ہوا - جانچا ہوا - پاس شدہ (۳ صفت) رائج - مروج - تسلیم کیا ہوا - مانا ہوا - مستند +

ٹکسالی بات - ع - اسم مؤنث - پکی اور جچی ہوئی بات + کھری بات +

ٹکسالی بولی یا زبان - ا - اسم مؤنث - مانی ہوئی اور فصحاء و اہل زبان کی تسلیم کی ہوئی زبان - زبان فصیح - مستند زبان +

ٹکلی - ع - اسم مؤنث (تصغیر) ہندی - ماتھے کا زیور - ستارہ +

ٹکنا - ع - فعل لازم (۱) ٹھیرنا - قیام کرنا - مقیم ہونا - رہنا - فروکش ہونا + رُکنا (۲) تہ نشین ہونا - نیچے بیٹھنا +

ٹکنا - ع - فعل لازم (۱) سلنا - ٹانکا جانا - جڑا جانا - پرویا جانا (۲) سوہن یا ریتی کے خار نکلنا - مٹھے سوہن کا تیز ہونا +

ٹکور - اسم مؤنث (۱) ضرب - چوٹ - ہلکا دھکا - ٹھیس (۲) پوٹلی میں گھونسی یا ریت گرم کر کے سینکنا (۳) نوبت کی آواز - صدائے نقارہ - ع

ٹکوروں میں نوبت کی شہنائی کی دھن　　گھنگھرو گھنگھنے والوں کو کستی تھی پُھن (میرحسن)

نوبت سُنی نہ صبح شب وصل یار کی　　ٹکرا کے سر کو مر گئے بس ٹکور پر (بحر)

ٹکورا - ع - اسم مذکر - ڈنکا - نوبت کی آواز + ع

وفائے عہدہ دیدار جاناں ہے جو محشر پر　　تو نفخ صور اسرافیل نوبت کا ٹکورا ہے (مغفور)

(حضرت ظفر نے بھی ٹکورا باندھا ہے مگر آجکل کی بول چال میں ٹکور زیادہ سننے میں آیا ہے (ظفر) ہر ٹکورے پہ ہے نوبت کی طرح دل بجتا + اب تو نوبت سے لگا کرنے یہ نوبت پنکھا)

ٹکورنا - ع - فعل متعدی (عوام) سینکنا - پوٹلی سے سینکنا +

ٹکہائی - ع - اسم مؤنث - وہ عورت جو ٹکے ٹکے پر فلان کرائے کمینی کسبی - ادنے درجہ کی رنڈی +

ٹکی - ع - اسم مؤنث (کمانوں میں) ٹکیا - چھوٹی روٹی +

ٹکیا - ع - اسم مؤنث (۱) چھوٹی روٹی (۲) چکتی - گٹی - قرص (۳) تمباکو کی گل گتی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں - سُلفہ کے خلاف (۴) لیٹری - ٹکڑی (۵ - ع) ماتھا - پیشانی - ناصیہ - پیشانی کے اوپر کا حصہ +

ٹکے - ع - (۱) ٹکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کی اشر کی صورت جس نے الف کو یائے مجہول سے بدل دیا +

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا - ع - کہاوت از زناں بعلت سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقص ضرور ہوتا ہے +

ٹکے گز کی چال - ع - اسم مؤنث - میانہ روی - کفایت شعاری سے اوقات بسر کرنا +

ٹکے گنا - ع - فعل متعدی - حقہ کا کڑا کے سے بولنا +

ٹلّا - ع - اسم مذکر (بازاری) دھکا + ٹکر - ضرب +

ٹلّا نویسی - ا - اسم مؤنث - دھکے کھانا - ناجائز خدمت - بیجا و نامناسب + لاحاصل اور بے سُود کام +

ٹلّا نویسی کرنا - ۱- فعلِ لازم - لغوی معنی دھکّے گِنا یا لکھنا - اصطلاحی وقت ضائع کرنا - خدمتِ بیجا کرنا - خالی پھرنا - خوشامد کا کام کرنا - ناجائز خدمت کرنا ✦ حیلہ وحوالہ کرنا - بہانہ کرنا ✦ بیکار پھرنا ✦

ٹلانا - ۲- فعلِ متعدی - عوام - دیکھو (ٹالنا) ✦

ٹلٹلانا - ۲- فعلِ لازم - دستوں کے باعث آوازِ دُبر نکلنا - دست آنا ✦

ٹلچانا - ۲- فعلِ لازم (۱) سرک جانا - ہٹ جانا - بے جگہ ہوجانا جیسے ناف یا نلے کا ٹل جانا (۲) چلا جانا - علیحدہ ہوجانا - ٹل جانا (۳) گزر جانا - نکل جانا - بیت جانا ✦ غائب ہوجانا ✦

ٹلکنا - ۲- فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ چلنا - سج سج چلنا (۲- گنوار) گزر نا - مرنا - پھسلنا (۳- گنوار) پھل گرنا - پھل ٹپکنا ✦

ٹلنا - ۲- فعلِ لازم (۱) جگہ سے ہٹنا - بے جگہ ہونا - سرکنا - کھسکنا ✦ الگ ہونا - بچنا (۲) غائب ہونا - چلا جانا (۳) بہلانے سے چلا جانا (۴) آہستہ آہستہ چلا جانا (۵) گزرنا - بیتنا ✦

ٹلوا - اسمِ مذکر (۱) گرہ دار ٹیڑھی اور چھوٹی گیڑی - خمدار اور گٹھیلی لکڑی (۲) استرہ سر مونڈنے کا آر جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (اُسترہ کی پہیلی) (۳- پُورب) خوشامدی - چاپلوس (۴) چھوٹا سا اور پستہ قد آدمی حقارتاً ✦

ٹلی للی - ۲- اسمِ مؤنث - بچکی اُنگلی نچا کر چڑانے کی آواز ✦

ٹلّے نویسی - ۱- اسمِ مؤنث - دیکھو (ٹلّا نویسی) ✦

ٹمٹا - ۲- اسمِ مذکر (بازاریانِ لکھنؤ) بَونا آدمی - ٹھنگنا اور کم رو آدمی ✦

ٹمٹاک یا ٹمٹاخ - ۱- اسمِ مؤنث (عَو) عورتوں کی نمود - غرور ✦ کرّ و فر - شان و شوکت - نخوت ✦ بناؤ سنگار - ٹیپ ٹاپ - ٹھسّا ✦

ٹمٹم - انگلش - اسمِ مؤنث - صحیح Tandom ٹینڈم (دو پہیے کی اکہری گاڑی جس پر سایہ وغیرہ نہیں ہوتا ✦

ٹمٹمانا - ۲- فعلِ لازم (۱) کم کم روشنی دینا - جھلملانا - ستاروں کی سی روشنی دینا ✦ چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا (۲) قریبِ مرگ ہونا - کوئی دم کی زندگی ہونا - مرنے کے قریب ہونا (۳) - جب آنکھیں ٹمٹما کے پلکے تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی جیسے آرسی مصحف میں کھٹ کھٹے سے دُلہن خدا کی ذرا آنکھیں نیم باز کرکے جھانک لیتی ہے) ✦

ٹن - ۲- اسمِ مؤنث (۱) گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز - ٹنکار - جھنکار - (۲- پورب) غرور - گھمنڈ - نمود - شیخی (۳- لکھنؤ) ہیچ - پاس ٹن ✦

ٹن - انگلش (Ton) اسمِ مذکر - ۲۸ من کا وزن - ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن ✦

ٹن - انگلش (Tin) اسمِ مذکر (۱) ٹین - انگریزی لوہا - ایک ملائم دھات کا نام - لوہے کے قلعی دار تختے (۲) ڈبّا - رکابی (اصل میں ٹین رانگ اور قلعی کو کہتے ہیں - چونکہ اس لوہے پر رانگ کی قلعی کر دیتے ہیں - اس وجہ سے یہ نام ہوگیا ✦

ٹنا - ۲- اسمِ مذکر (۱) وہ گوشت کا بڑھا ہوا ٹکڑا جو عورت کے فرج کے دونوں تیتنوں کے بیچ میں ہوتا ہے جیسے عربی میں بظر فارسی میں خروسک میں تلاق کہتے ہیں (۲- بازاری) فرج - قبل - عورت کا اندامِ نہانی (دہلی کے آدمی اس کو ٹنڑاں زیادہ بولتے ہیں) ✦

ٹُنّا - ۲- اسمِ مذکر - بینگن یا کدو وغیرہ کا ناکو - وہ لکڑی جو پھل کی ٹہنی میں ہوتی ہے ✦

ٹنٹا - ۲- اسمِ مذکر - جھگڑا - قضیہ - مناقشہ - راڑ - تکرار - حُجّت - پرخاش - چُنّان چُنیں - ردّ و کد - ردّ و بدل ✦

ٹُنٹا - ۲- اسمِ مذکر - بن ہاتھ کا آدمی - ہاتھ کٹا آدمی - ایک ہاتھ کا آدمی - ٹُنجہ ✦

ٹن ٹن - ۲- اسمِ مؤنث - دھاتی برتن یا چیز کی آواز - گھنٹے کی آواز ✦

ٹنٹنانا - ۲- فعلِ متعدی - گھنٹہ بجانا - ٹن ٹن کرنا (بضمِ تائے تخفیف بھی جائز ہے) ✦

ٹنچ - ۲- صفت (بازاری) کم - حقیر - خفیف - ذرا سا ✦ کم مایہ - کم ظرف - ٹُچّا ✦

ٹنچ بھڑانا - ۲- فعلِ متعدی - ذرا سے سرمایہ سے بڑا کام کرنا ✦

ٹنچ لڑانا - ۲- فعلِ متعدی (بازاری) تھوڑی سی پونجی سے کوئی کام یا جوا شروع کرنا - آہستہ آہستہ جیتنا ✦

ٹنچ - ۲- صفت (بازاری) (۱) مستعد - تیار - آمادہ - لیس (۲- پورب) بخیل ✦ کنجوس - سنگدل ✦

ٹنچن یا ٹچن - صفت - انگلش - اٹنشن (Attention) سے بگاڑ کر ٹچن یا ٹنچن کر لیا ہے - لغوی معنی دھیان - چِت - توجہ - خیال - غور - اصطلاحی لیس - تیار ✦ حاضر - موجود - مستعد - آمادہ ✦

ٹنڈ - ۲- اسمِ مذکر - کٹا ہوا ہاتھ یا شاخ ✦

ٹنڈ - ۲- اسمِ مذکر - مٹی کا لوٹا جو رہٹ میں کام دیتا ہے - ڈبرا - بجنا - کمر ✦

ٹُنڈا - ۲- صفت - بن ہاتھ کا - ہاتھ کٹا - لُنجا - وہ شخص جس کا ہاتھ کٹنی سے کٹا ہوا ہو ✦

ٹنڈا - ۲- اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا پھل جس کی ترکاری پکتی ہے - ٹینڈسی ✦ (۲) موٹا اور ٹھنگنا آدمی - ٹھڑا ✦

ٹنڈی - ۲- اسمِ مؤنث (۱- گنوار) ناف - سونڈھی (۲) باند - ڈنڈ (۳) وہ عورت

ٹنڈ

جس کا ایک ہاتھ نہ ہو +

ٹُنڈیاں - ع - ٹنڈی کی جمع + نافیں + ٹُنڈ مُشکیں + کُہنیاں +

ٹُنڈیاں باندھنا / ٹُنڈیاں کسنا } ع - فعل متعدی - مُشکیں باندھنا - گنہگار یا مجرم کے ہاتھ خواہ بازوؤں کو جکڑنا +

ٹُنڈیاں کھنچنا - ع - فعل لازم - مُشکیں بندھنا + پکڑا جانا - گرفتار ہونا - بندھنا (آجکل ہتھکڑیاں پڑنا زیادہ مستعمل ہے) +

ٹنڈیل - ا - اسم مذکر (۱) دلہ دزہ میکوین خلاصیوں کا افسر (۲) میٹ قلیوں کا افسر +

ٹُنڈطاں - ع - اسم مذکر - دیکھو (ٹنا) +

ٹُنڈیں کا - صفت (بازاری) ایک سخت گالی - چھنال کا - قحبہ کا +

ٹنکار - ع - اسم مؤنث (ہندی) جھنکار + تانت کی آواز - کمان یا غلیل کی آواز +

ٹنکارنا - ع - فعل متعدی (ہندی) بجانا - آواز نکالنا - جھنکارنا + کمان کی تانت کو کھینچ کر آواز نکالنا - چینی یا کلی ظرف کو بجا کر ٹوٹا اور ثابت دیکھنا +

ٹنگ - ع - اسم مؤنث - ٹانگ کا مخفف +

ٹنگڑی - ع - اسم مؤنث - ٹانگ کی تصغیر +

ٹنگڑی پر اُڑانا - ع - فعل متعدی - ٹانگ کے داؤں سے گرانا - ٹانگ مار کر گرانا - اڑنگا لگانا - اڑنگا مارنا +

ٹنگنا - ع - فعل لازم (۱) لٹکنا - آویزاں ہونا (۲) پھانسی پر چڑھنا (۳) ہندو اسم مؤنث) الگنی - بلگنی - الگنی +

ٹنہایا - ع - اسم مذکر (اصل میں ٹونا ہایا تھا) جادوگر - ٹونا کرنے والا - افسوں گر - فسوں ساز - افسوں خواں +

ٹنیاں - ع - صفت - چھوٹا - پستہ قد - بونا - ٹھنگنا +

ٹنیاں طوطا - ع - اسم مذکر - ایک قسم کا طوطا جو قد میں چھوٹا ہوتا ہے لیبری کے خلاف +

ٹوپ - ع - اسم مذکر (۱) بڑی ٹوپی - رُوئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے ہیں جیسے کنٹوپ (۲) خود - مغفر - وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں (۳) غلاف - پوشش (۴) انگشتانہ +

ٹوپا - ع - اسم مذکر (۱) عو - ٹانکا - دوخت - بھیوں (ہندو عورتیں بتائے ترشت بولتی ہیں) (۲) ہندو کنٹوپ - روئیدار ٹوپی +

ٹوپا بھرنا - ع - فعل متعدی - عو - سینا - ٹانکا لگانا - ٹانکا بھرنا +

ٹوپی - ع - اسم مؤنث (۱) کلاہ - تاج - مکٹ (۲) بندوق کا پٹاخا (۳) وہ

ٹوپ

تھیلی جو شکاری جانور کے منہ پر چڑھا دیتے ہیں - لطائف +

وہ بدگمان ہوں کہ خط لیے جد کبیں آنکھیں ٭ چڑھائی باز کی ٹوپی سر کبوتر پر (وزیر)

(۴) حشفہ - سر ذکر - سپاری - سپاری (۵) پھل کے اوپر کا خول - ثاث

(۶) کنایۃ از اقوام یورپ جیسے بارہ ٹوپیاں مشہور ہیں - شاید بلحاظ طرز مختلفہ یہ بات قرار دی ہو ورنہ ملک اور قومیں تو اس تعداد سے زیادہ ہیں) +

ٹوپی اُچھالنا - ع - فعل متعدی (۱) وجد اور خوشی کرنا - خوشی میں کودنا - نعرے پر نعرے پکارنا (یہ محاورہ اصل میں انگریزی سے لیا گیا ہے - مگر خواجہ آتش وغیرہ شعرائے لکھنؤ نے اُردو میں بھی اس کا استعمال کیا ہے - اور فارسی میں بھی کلاہ بر آسمان افگندن وکلاہ ہوا انداختن پایا جاتا ہے - لیکن یہ رواج حال سے ہوا ہے (خواجہ آتش) اُترے ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا + دریا اُچھالتا ہے کلاہ حباب کو - (نامعلوم) آیا ہے جب سے ساقی الھڑ رسے جوش شادی + شیشے بھی انجمن میں ٹوپی اچھالتے ہیں (۲) پگڑی اُچھالنا - بے عزتی کرنا +

ٹوپی اُچھلنا - ع - فعل لازم (۱) وجد اور خوشی کا عالم ہونا (۲) بے عزتی ہونا +

ٹوپی بدلنا - ا - فعل متعدی - کسی کو بھائی بنانا - نہایت اتحاد پیدا کرنا - بھائی چارہ کرنا + ف

آئے جو کیف میں وہ گلگشت باغ کو ٭ غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے (آتش)

ٹوپی بدل بھائی - ا - اسم مذکر - وہ دوست جس سے ٹوپی بدل کر دینی یا دنیوی بھائی بنایا ہو +

ٹوپی دار بندوق - ا - اسم مؤنث - پٹاخہ دار بندوق - وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلہ سے چلے - توڑے دار کے خلاف +

ٹوپی والا - ع - اسم مذکر (۱) ٹوپی پہننے والا + ف

دہلی کے کج کلاہ لڑکوں نے ٭ کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٭ ٹوپی والوں نے قتل عام کیا } (میر)

(۲) افواج قزلباش دُرانی اور ولایتی آدمی جو اول اول سُرخ ٹوپیاں پہنے ہوئے نادرشاہ اور احمد شاہ کے ہمراہ ۱۱۵۱ء اور ۱۱۶۱ء میں ہندوستان میں آئے تھے

کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وطفل کج کلاہ ٭ دیکھنے تمہارا لاہور اس کر کے ہم جائینگے
آس کے گرد چھپی ہیں تمہارا اک ایک فوج سے تک ٭ ساتھ اپنے لیکے دُرانی کا لشکر جائینگے } (مصحفی?)

(۳) فرنگی - انگریز - یورپین +

ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے - ا - مثل - (یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں چاہئے - اگر آدمی نہ ملے تو ٹوپی ہی سہی (دہیر تقی) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو (کہ قصہ ترک سر سے کبھو شرم مت کرو) +

ٹوٹ

ٹُوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) پھوٹ - ٹوٹن - شِکستگی (۲) وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقتِ صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں - حرک - تکملہ +

ٹُوٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہمہ تن مصروف ہو کر کسی کام میں جھک پڑنا - گر پڑنا + حملہ کرنا - دھاوا کرنا - پل پڑنا + نہایت خواہش ظاہر کرنا - کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا - اِژدحام کرنا +

ٹُوٹ پھوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ٹوٹن پھوٹن - شِکستگی - چُورا چاما (۲) چھانٹ ریزہ - ریزگی +

ٹُوٹ پھوٹ کر مِلنا یا ایک ہونا - ہ - فعلِ لازم - ایک جان ہو کر ملنا - ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا + ف

کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں دریا سے جب تلک نہ ملے ٹوٹ پھوٹ کر (ذوق)

کب تک رہے حباب گلا گھوٹ گھوٹ کر اپنی ہوا میں ایک ہو پھر ٹوٹ پھوٹ کر (آزاد)

ٹُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا - پھوٹ جانا (۲) علیحدہ ہو جانا - جدا ہو جانا جیسے اُس سے ٹوٹ گیا اور ہم سے مِل گیا (۳) بیماری سے مضمحل اور کمزور ہو جانا (۴) پانی کم ہو جانا - پانی نہ رہنا - تہ نکل آنا جیسے کنواں ٹوٹ جانا (۵) توڑا ہو جانا - کمی ہو جانا (۶) قطعِ تعلّق ہونا + دشمن ہو جانا - اُکھڑ جانا +

ٹُوٹ کر برسنا - یا - **ٹُوٹ ٹُوٹ کر برسنا** - ہ - فعلِ لازم - شدّت سے برسنا - چھاجوں مینہ برسانا - مُوسلا دھار پڑنا +

ٹُوٹ کر گِرنا - ہ - فعلِ لازم - ہجوم کر کے حملہ کرنا - چاروں طرف سے گِرنا - ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا +

ٹُوٹا - ہ - صفت (۱) شکستہ - پھوٹا ہوا + ناقص - مرمّت طلب (۲) مضمحل - خستہ - تھکا ماندہ (۳) کم مایہ - مفلس - بے زر - وہ شخص جس کا روپیہ بِگڑ گیا ہو +

ٹُوٹا پھوٹا - ہ - صفت - دیکھو (ٹوٹا نمبر ۱) +

ٹوٹا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بانس کا ٹکڑا (۲) چربی کی بتّی کا بچا ہوا ٹکڑا (۳) نقصان - خسارہ (۴) کارتوس (۵ - ہندو) کمی - توڑا جیسے اِس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے

گُھما کر دِش کیا وہ بے کھی اپنا شملہ گھوٹا آپ آئے نہ چھپا پھائے کا کر لا کیا ٹوٹا (دوہا)

(۶) مُعاوضہ - تاوان - ہرجانہ (۷) ایک قِسم کی آتشبازی +

ٹوٹا اُٹھانا یا - سہنا - ہ - فعلِ لازم - خسارہ اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

ٹوٹا بھرنا یا دینا - ہ - فعلِ متعدی - تاوان بھرنا - خسارہ پورا کرنا - معاوضہ دینا - نقصان پورا کرنا +

ٹوٹا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کمی ہونا - توڑا ہونا (۲) نقصان ہونا - خسارہ ہونا +

ٹوڑ

ٹوڑو - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اسی قسم میں سے ہوتا ہے (۲) بھنگ کا فُضلہ - بھنگ کا پھوک +

ٹوڑوسا - ہ - صفت - اکیلا - تنہا - واحد +

ٹوڑوسادم - ا - اِسمِ مذکر - عو - اکیلا دم - تنہا جان - جانِ واحد +

ٹوٹکا - ہ - اِسمِ مذکر - افسوں - جادُو - ٹونا - طلسم - منتر - سحر - لٹکا - جنتر منتر - (وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں) +

ٹوٹکا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جادو کرنا - لٹکا کرنا - جتن کرنا - اُپائے کرنا +

ٹوٹکا کرنے آنا - ہ - فعلِ لازم - عو - جلدی کر چلا جانا - آگ لینے آنا - کھڑے کھڑے آنا - پا در رکاب آنا +

ٹوٹکا ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) جادو ہونا - ٹونا ہونا - کسی بات کا جلدی سے ہو جانا +

ٹوٹکے ہائی - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ عورت جو ہر ایک کے بچّوں اور بال بچے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے +

ٹُوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا - ٹکڑے ہونا - پھوٹنا (۲) کسی پر ہجوم کرنا - مِل کر حملہ آور ہونا (۳) گِرنا - جھکنا - پڑنا جیسے چیل کا کسی چیز پر ٹوٹنا (۴) علیحدہ ہونا - جُدا ہونا - اُکھڑنا جیسے گواہ ٹوٹنا + ف

سیرِ گلشن میں اگر تُو نے ترا بندِ نقاب ٹوٹ کر بُوئے رُخسارِ گُل سے سرِ بُستاں سرد ہو (آتش)

(۵) کم ہونا - تہ نکل آنا جیسے کنوئے کا پانی ٹوٹنا (۶) پھوٹنا - نہر یا نالی کے اندر سے باہر نکل جانا - جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا (۷) توڑا ہونا - کمی ہونا (۸) کمزور ہونا - ناتواں ہونا - مضمحل ہونا - طاقت نہ رہنا (۹) مُفلس ہو جانا - صعلوک ہو جانا - تنگدست ہونا (۱۰) اعضا شکنی ہونا - جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا (۱۱) پھل اُترنا - جیسے مرچیں ٹوٹنا - شہتوت ٹوٹنا (۱۲) مَوت آنا - مرنا جیسے ٹُوٹی کی بُوٹی نہیں (۱۳) بقایا میں پڑنا جیسے اِتنے روپے ٹوٹتے رہے (۱۴) واقع ہونا - وارد ہونا جیسے غم یا آفت یا غضب ٹوٹنا (۱۵) تباہ و برباد ہونا (۱۶) چِرنا - پھٹنا جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان +

ٹوٹی بانہہ گلے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر پڑنا - اپاہج کا خرچ اپنے ذمّہ ہونا - کسی عزیز یا اقارب کا اپنے اوپر بوجھ پڑنا +

ٹوٹرا - ہ - صفت - بدوضع - بیڈھنگا - ناموزوں + پستہ قد - ٹھگنا - بَونا - قصیر القامت +

ٹوڑی - ہ - اِسمِ مؤنث (ایک راگنی کا نام جیسے بودکا اور ٹوڑی بھی کہتے ہیں - محمد شاہ رنگیلے کو یہ راگنی بہت پسند تھی - کہتے ہیں جس وقت نادر شاہ آیا تو آپ اس وقت اسی راگنی کو سُن رہے تھے - جب خبر دار نے خبر دی تو کہا کچھ ہی ہو پر میری ٹوڑی نہ بگڑنے

ف کاغذ ہندی والوں کا تصرّف +

ٹوس

ایک صاحب نے ایسے بیان بجھول لکھا ہے مگر ہم نے کبھی نہیں سنا) +

ٹوسا - ۵ - اسم مذکر (گنوار) ٹوڈوا - آکھ کا پھل (۲) ریشہ - پھوسڑا - تُس +

ٹوک - ۵ - اسم مذکر (ہندو) ٹکڑا - پارچہ +

ٹوک - ۵ - اسم مؤنث - عو (۱) نظر گذر - ہوش جیسے بچہ ٹوک میں آگیا (۲) مزاحمت ممانعت - روک - تعرض - لیکن اس معنی میں روک کے ساتھ بولتے ہیں +

ٹوک ٹاک - ۵ - اسم مؤنث - روک ٹوک - مزاحمت - ممانعت - ٹوکا ٹاکی + پوچھ گچھ - دیکھ بھال +

ٹوک میں آنا - ۵ - فعلِ لازم - عو - ہوش میں آنا - نظر لگنا +

ٹوکرا - ۵ - اسم مذکر (۱) سبد - جھلّی - جھابا - کھلا - چھبڑا - جھوا - جھلّا - بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف + ✿

منجھے آوازہ کستے ہیں مری دستار پر ٹوکرا اک تکمہ یہ سر پر عزت و توقیر کا (املا ٹی ٹم)

(۲) چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی - ڈونگا - بجرا +

ٹوکری - ۵ - اسم مؤنث - جھلّی - چھبڑی - ڈلیا - چھبڑی +

ٹوکری ڈھونا - ۵ - فعلِ متعدی - قلی کا کام کرنا - ادنٰے درجہ کی مزدوری کرنا + چھبڑی اٹھانا +

ٹوکرے پر ہاتھ رہنا - ۵ - فعلِ لازم (گنوار) بھرم بندھا رہنا - عزت رہنا +

ٹوکنا - ۵ - اسم مذکر (ہندو) کلسا - پانی رکھنے کا ایک بڑا برنجی ظرف +

ٹوکنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) روکنا - تعرض کرنا - مزاحم ہونا (۲) پوچھنا - دریافت کرنا - سوال کرنا (۳) دعوتِ جنگ دینا - ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے واسطے کہنا (۴) ہونسنا - نظر لگانا + حسد کرنا - جلنا - سوختہ ہونا + ✿

خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے (مظہر جانجاناں)

ٹوکی - ۵ - اسم مؤنث (گنواری عو) وہ کپڑا جو مٹکے کے اوپر لگایا جاتا ہے +

ٹول - ۵ - اسم مذکر (یہ لفظ ٹولا ٹول کا بگڑا ہوا ہے - پورب اور دیہات میں زیادہ بولا جاتا ہے) + ایک قسم کا سرخ کپڑا - قند +

ٹول - ۵ - اسم مذکر - عوام (۱) صدمہ - دھکا (۲) بند - نطفہ جیسے حرامی ٹول (۳) گروہ - کمپنی - جتھا (۴) چھوٹا گاؤں +

ٹول - انگلش Toll اسم مذکر - سڑک کا محصول - کروڑ گیری +

ٹول کلکٹر - انگلش Toll collector اسم مذکر - محصول وصول

ٹون

کرنے والا +

ٹولا - ۵ - اسم مذکر (۱ - پورب) محلہ - کوچہ (۲) ٹھونگ - مطلب (۳ - گنوار) گول سنگریزہ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا - روڑا + (۴ گنوار) نشان - ضرب - بندھی نیل - اس معنی میں ٹولا پڑنا بولتے ہیں (۵) بڑی کوڑی - کوڑا - ٹکا +

ٹولی - ۵ - اسم مؤنث (۱) گروہ - جتھا - جماعت - بیڑا - ٹکڑی - غول - طائفہ (۲) پتھر کی سِل - بھاری چوکور یا مستطیل پتھر +

ٹوم - ۵ - اسم مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور - ابھرن - بھوشن - سنگار (۲) خوبصورت عورت (۳) سونے کی چڑیا - مالدار عورت (۴) چالاک اور ہوشیار آدمی - چلتا پرزہ (جب ٹوم دیا کہینگے تو وہاں کبوتر کر چھتری پر سے ابھارنا مراد ہوگی) (۵ - بازاری) نرچی - نیا پردہ +

ٹوم ٹام - ۵ - اسم مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور رویر (۲) اکا دکا - کوئی کوئی - چند +

ٹوم چھلا - ۵ - اسم مذکر - چھوٹا موٹا گہنا - ادنٰے قسم کا زیور +

ٹون - ۵ - اسم مؤنث - آوازِ گوز - پوں +

ٹونا - ۵ - اسم مذکر (۱) جادو - افسوں - منتر - سحر (۲ - عو) ایک قسم کا گیت جو شادی میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولھا سے ٹونا لگنے کا اقرار کراتی ہیں + (ٹونا)

ہرے بنے لاڈلے پر میں ایسا ٹونا بناؤنگی
جب دیکھے تکے میرا ہی دیکھے میں تو سنگ لگاکے پھرونگی

ٹونا ہائی }
ٹونہائی } ۵ - اسم مؤنث - جادوگرنی - وہ عورت جو پرائے بچوں اور عورتوں ٹونا کرتی پھرے + وہ عورت جو منتر اور جھاڑ پھونک سے علاج کرے - سیانی + ساحرہ +

ٹونٹ - ۵ - اسم مؤنث (پورب) چونچ - منقار +

ٹونٹی - ۵ - اسم مؤنث - آبریز - لولہ + پرنالہ - خرطوم - لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس میں سے پانی نکالتے ہیں +

ٹونڈی - ۵ - اسم مؤنث (۱ - پورب) سُنڈی - ناف - نابھی (۲ - ہر بلاد) کاجر مولی وغیرہ اس قسم کی ترکاری کی نوک +

ٹون - انگلش Town اسم مذکر - قریہ - قصبہ - نگری + شہر - بلدہ - نگر - پور

ٹون ڈیوٹی - انگلش Town duty اسم مؤنث - چنگی - میونسپلٹی شہر میں اشیا کے آنے کا محصول +

ٹون ہال - انگلش Town hall اسم مذکر (۱) پنچایتی مکان - چوپال -

ٹوہ

(۲) دیوانِ عام۔ ایوانِ گورنری (۳) کمیٹی گھر۔ میونسپل کمشنروں یا ممبروں کے اجلاس کرنے کا مکان +

ٹوہ ۔ ۲۔ اِسمِ مؤنث۔ ٹٹول۔ تجسّس۔ جستجو۔ کھوج۔ تلاش۔ تفحّص۔ ڈھونڈھ + دیکھ بھال۔ نگہبانی +

ٹوہ بوہ رکھنا ۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ خبر رکھنا + حفاظت رکھنا +

ٹوہ رکھنا ۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ ٹٹول رکھنا۔ خیال رکھنا۔ خبر رکھنا۔ تلاش رکھنا +

ٹوہ لگانا ۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ کھوج لگانا۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا +

ٹوہ میں رہنا ۔ ۲۔ فعلِ لازم۔ عو۔ تلاش میں رہنا۔ عیب جوئی کے درپے رہنا۔ جیسے ساس نندیں ایک ایک بات کی ٹوہ میں رہتی ہیں +

ٹوہا ٹوہی ۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث۔ چھان بین۔ دیکھ بھال۔ ڈھونڈا ڈھانڈی۔ تلاش۔ تجسّس۔ تفحّص۔ ٹٹول +

ٹوہنا ۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا (۲) ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ لگانا۔ چھیڑنا۔ چھونا۔ جیسے (مثل) میاں نے ٹوہی گھر بار سے کھوئی (لونڈی باندی کی نسبت بولتے ہیں) +

ٹوہیا ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ تلاش کرنے والا۔ جاسوس۔ جوینده۔ متفحّص۔ خبر لگانے والا۔ مخبر۔ گوئندہ۔ خبر رساں +

ٹوئی ۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) نیزہ کی پوری۔ قلم۔ جوار۔ باجے کے پھنیرے کی پپدی +

ٹھا ۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) ا۔ جگہ۔ ٹھاؤں۔ استھان۔ مکان۔ مقام۔ ٹھور ٹھکانا (۲) مدھم آواز۔ متوسط آواز۔ بیچ کی راس میں گانا بجانا۔ دُون سے نصف آواز کو گوّیے ٹھا بولتے ہیں +

ٹھاٹ ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (۱) بانس کا کٹہرا۔ ٹھاٹر + ٹھٹری۔ پنجر + ڈھانچا۔ ڈھانچ (۲) فیشن۔ ڈھنگ۔ انداز۔ طور۔ طریقہ۔ ڈول۔ (۳) زیب و زینت۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ کرّ و فر۔ تجمّل۔ جاہ و حشم۔ دھوم (۴) جلوس۔ سامان سواری۔ آرائش (۵) پٹا بازی میں کھڑے ہونے کا قاعدہ۔ پٹا بازوں کے پٹا کھیلنے کا انداز۔ پینترا (۶) اسباب۔ مال و متاع۔ دھن دولت۔ شعر: جیسے سب ٹھاٹ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا (۷) کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑ جھڑانا + مرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا (۸) ستار کی کھونٹی کا درست کرنا (۹) مرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز (۱۰) بہتات۔ اِفراط۔ کثرت۔ توڑا کے خلاف (ضلع

ٹھا

ہریانہ میں بولتے ہیں) + (۱۱) ساز و سامان۔ تکلّف + ـ

شعر: غم واندوہ و حرماں میں مصاحب ہو یا سند ... فقیری میں میسر ٹھاٹ ہے ہم کو امیری کا (اسیر)

(۱۲) ہنگامہ۔ دھوم دھام (۱۳) آرام۔ آسائش۔ چین چان +

ٹھاٹ باندھنا ۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) ٹھاٹر باندھنا۔ ٹٹی باندھنا۔ (۲) پٹا بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا + ـ

شعر: لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے ... وہ ٹھاٹ باندھئے جا کی ہو ہاتھ پالٹ کا (ابحر)

ٹھاٹ بدلنا ۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) نیا انداز بدلنا۔ طرز بدلنا (۲) دوسرے انداز سے کھڑا ہونا۔ پینترا بدلنا +

ٹھاٹ مارنا ۔ ۵۔ فعلِ لازم (ہندو) موج کرنا۔ مزے اڑانا۔ چین کرنا۔ عیش مارنا (۲) مرغ کا پروں کو جھڑ جھڑانا۔ بال و پر مارنا۔ کبوتروں کا اڑنے کے واسطے پر جھڑ جھڑانا +

ٹھاٹر ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (۱) ڈھانچ۔ ٹھٹری۔ ٹٹی۔ جعفری (۲) کبوتروں اور اڑائی کے مرغوں کے رہنے کا جال۔ کبوتر خانہ۔ چڑیا خانہ (۳) روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے +

ٹھاٹربندی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا +

ٹھاڈا۔ یا۔ ٹھاڑا ۔ ۵۔ صفت (۱) کھڑا ہوا۔ ایستادہ (۲) طاقتور۔ توانا۔ مضبوط۔ قوی ہیکل۔ قوی جثہ۔ ہٹا کٹا۔ زور آور۔ زبردست۔ جیسے ٹھاڈا مارے اور آگے دھر لے +

ٹھاڈا رہنا ۔ ۵۔ فعلِ لازم (گنوار) کھڑا رہنا۔ ڈٹا رہنا۔ جیسے ٹھاڈا رہیو رے بانکے یار گلی میں گھر دھر آؤں + (گیت) +

ٹھاکر ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (۱) دیوتا۔ ایشور (۲) دیوتا کی مورت (۳) سوامی۔ مالک۔ خداوند۔ سردار + زمیندار (۴) راجپوت۔ چھتری (۵) نائی۔ حجام۔ (۶) ایک عزت کا لفظ جیسے حضرت۔ جناب۔ صاحب وغیرہ (۷) دولتمند۔ مالدار جیسے ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے (مثل) +

ٹھاکر دوارا ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ دیو استھان۔ وہ جگہ جہاں ٹھاکر جی کی مورت رہتی ہے۔ مندر۔ وہ مکان جس میں رام چندر جی یا کرشن جی کی مورت ہو +

ٹھاکر سیوا ۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیوتا کی پرستش۔ دیوتا کی خدمت۔ (۲) وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو۔ جاگیر وقف +

ٹھال ۔ ۵۔ صفت (ہندو) خالی۔ بیکاری۔ بے شغلی۔ نکما رہنا (گنوار فرصت کو بھی بولتے ہیں۔ جیسے مجھے ٹھال نہیں ہے +

ٹھالی ۔ ۵۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) خالی۔ بیکار۔ بے روزگار۔ بے شغل۔

ٹھا

نکما + فرصت + سوفتہ۔ ٹبیتا +

ٹھاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بندوق کی آواز +

ٹھاں ٹھاں ہونا / ٹھائیں ٹھائیں ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بندوقیں چلنا۔ بندوقوں کی آواز۔ لگاتار آواز ہونا +

ٹھانسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ٹھونسنا۔ کھچاکھچ بھرنا۔ خوب بھرنا۔ ٹھسا ٹھس بھرنا (۲)۔ گھسیڑنا۔ دخول کرنا +

ٹھاننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پکا ارادہ کرنا۔ دلنشین کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ سوچنا۔ قرار دینا۔ نیت کرلینا +

ٹھاؤں۔ ہ۔ اسم مونث (گنوار) استھان۔ جگہ۔ مقام۔ ٹھور۔ ٹھکانا +

ٹھائیں ٹھائیں۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو (ٹھاں ٹھاں) (۲۔ لکھنؤ) ٹائیں ٹائیں۔ بیہودہ گفتگو۔ بیکار مباحثہ + کائیں کائیں۔ کاؤ۔ کاؤ +

ٹھپا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھاپ۔ نقش۔ سکہ۔ اُبھرواں نقش + مُہر (۲) نقش کرنے کا آلہ۔ پاسا۔ چھاپنے کا آلہ۔ سانچا (۳) ایک قسم کا چوڑا منقش بادلہ کا بنا ہوا گوٹا + لیس +

ٹھپا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سکہ لگانا۔ نقش کرنا +

ٹھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو (۱) ہجوم۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ مجمع۔ اجتماع

ٹھٹ کے ٹھٹ۔ ہ۔ تابع فعل۔ گروہ کے گروہ۔ بہت ہی ازدحام۔ بھیڑ بھاڑ۔ بڑی بھیڑ جیسے وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے۔ وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ کھڑے تھے +

ٹھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہنسی۔ کھِلّی۔ مذاق۔ مزاح۔ ہزل۔ چہل۔ تمسخر۔ ظرافت + ریشخند۔ تضحیک۔ استہزا۔ خندہ باآواز (۲) کار آسان و نہایت سہل +

ٹھٹا اڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہنسی اڑانا۔ تضحیک کرنا۔ کھلی کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ مسخرا بنانا۔ احمق بنانا +

ٹھٹا کرنا۔ فعل متعدی۔ ہنسنا۔ چہل کرنا۔ کھلی کرنا۔ تمسخر کرنا + مسخرا بنانا۔ ٹھٹول کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ آوازہ کسنا +

ٹھٹا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کھِل کھِلا کر ہنسنا۔ قہقہہ مارنا (۲۔ متعدی) + چھیڑنا۔ ہنسی اڑانا۔ آوازہ کسنا۔ آوازہ پھینکنا +

ٹھٹا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قہقہہ لگانا۔ کھِل کھِلا کر ہنسنا +

ٹھٹرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا۔ ٹھنڈا یا نا سا کڑنا۔ افسردہ ہونا۔ سرد ہونا۔

اے آہِ سرد ہر صبح محشر میں تیغ جا جلتا ہُوں میں سخن کر جہنم ٹھٹھر گیا (میر تقی)

ٹھر

(۲) سردی کے مارے سُن اور بے حس و حرکت ہونا +

شب جو نالہ چرخ اول سے گزر کر رہ گیا شاید آ و سرد کھینچی تھی ٹھٹھر کر رہ گیا (نکہت)

(۳) درخت یا پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہ جانا۔ قوت نامیہ کا زوال ہو جانا (۴) سکڑنا + مرجھانا (۵) کانپنا۔ کپکپانا۔ سردی سے لرزنا +

ٹھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اچانک رُک جانا۔ متعجب ہو کر ٹھیر جانا۔ جھجک ہو کر کھڑا ہو جانا۔ چلتے چلتے رُک جانا۔ تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ رُکنا۔ ٹھیرنا +

ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل ہما کے وہ دونوں طرف مورچھل (میر حسن)

ٹھٹول۔ ہ۔ صفت (۱) ظریف۔ خوش طبع۔ ہنسی باز۔ ٹھٹے باز۔ مسخرا (۲) ہنسی مزاح۔ ظرافت۔ مذاق (عوام) +

ٹھٹولی۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔ تمسخر۔ ٹھٹے بازی۔ ظرافت۔ خوش طبعی۔ چھیڑ۔ چھیڑ خانی +

ٹھٹولی میں ناہ کردں رہے اموا کے چھتیاں
چھوٹے چھوٹے نبوا عجب رسیلے رس کی سیلی ہو رہی جاں } (ظہری)

ٹھٹے باز۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (ٹھٹول) +

ٹھٹے بازی۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو (ٹھٹولی) +

ٹھٹے میں اڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مسخرا بنانا۔ تضحیک کرنا۔ ہنسی میں اڑانا +

ٹھٹیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پیتل۔ کانسی۔ تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔ کسیرا۔ بھرتیا۔ مسگر (۲) پھنسا۔ پھسیرا۔ جوار باجرے کی لکڑی +

ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی۔ ا۔ (مثل) دو ہم پلہ۔ ہم پیشہ و ہم فن ہوشیار آدمیوں کا معاملہ۔ برابر کی ٹکر +

ٹھڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پتنگ یا کنکوے کی بیچ کی سیدھی پتلی کھپچی۔ کانپ کے خلاف (۲) پیٹھ کی ہڈی۔ کمر کی ہڈی + ریڑھ کی ہڈی +

ٹھڈا ٹوٹی۔ ہ۔ صفت۔ کمر ٹوٹی۔ کبڑی۔ کوزہ پشت۔ وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو + (بازاری) +

ٹھڈی۔ ہ۔ اسم مونث (گنوار) ٹھوڑی۔ زنخدان۔ ٹھوڈی۔ ذقن (۲) بھنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو جیسے جو بُن ڈلیاں چباتے تھے آج ان کو مٹی کی ٹھڈیاں میسر نہیں +

ٹھر۔ ہ۔ اسم مونث۔ ٹھنڈ۔ پالا۔ نہایت سردی۔ خنکی۔ صر +

ٹھرا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیسی اور خراب شراب۔ کم نشہ کی گھٹیل اور سستی شراب

ٹھر

جیسے چمار خاکروب وغیرہ پہنتے ہیں (۲-لکھنؤ) انگیا کے بند انگیا کی تنی +
اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجکو کہیں ٹھرے کی ہوس ہیں نہ یہ سمجھو لیجئے (نو کر)
(۳-لکھنؤ) کچی اینٹ۔ خراب اینٹ (۴-لکھنؤ) ایک قسم کا گنوار و جوتا +

ٹھرنا -۔ فعل لازم - دیکھو ٹھٹرنا +

ٹھرنا -۔ فعل لازم (عوام) جاڑے سے مرنا۔ ٹھنڈ پانا +

ٹھس -۔ صفت (۱) ٹھوس۔ پُر مغز۔ بگر (۲) بھاری۔ بوجھل (۳) لازب
جنبش نہ کرنے والا۔ اٹل۔ ایک جگہ بیٹھا رہنے والا سست۔ کاہل۔
(۴) وہ کھوٹا ہوا یا کھوٹا روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو (۵) میلا۔ جنتی بیٹھیلا +

ٹھس پن -۔ اسم مذکر۔ نچلا پن۔ ہٹیلا پن۔ بھدا پن۔ ایک جگہ جم جانا
جمکر بیٹھنا +

ٹھسا -۔ اسم مذکر (۱) غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ (۲) جلوس سواری۔ جلوہ۔ دھوم
دھام (۳) ٹھاٹ۔ ظاہری ساز و سامان۔ شان و شوکت۔ کرّ و فر (۴) ناز و
انداز (۵) نقش۔ ٹھپا۔ چھاپا۔ سانچا (پورب میں بولتے ہیں) +

ٹھسا ٹھس -۔ صفت (بالضم و بالفتح) کھچا کھچ۔ خوب بھرا ہوا۔
ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا + لبریز۔ لبالب +

ٹھسک -۔ اسم مؤنث (۱) بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام (۲) ناز و
انداز۔ خرام معشوقانہ۔ خوش خرامی +

فتنہ در سر بتان حشر خرام ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں (میر تقی)

(۳) کھانسی کی آواز۔ دھسک (پورب) +

ٹھسکا -۔ اسم مذکر۔ کھانسی کی آواز۔ دھسک۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی +

ٹھسکی -۔ اسم مؤنث (پورب) پھسکی +

ٹھسنا -۔ فعل لازم۔ بھرنا۔ سمانا۔ آنا۔ ایک چیز میں دوسری چیز کا بمشکل سمانا

ٹھسوانا -۔ فعل متعدی۔ بھروانا۔ گھسانا + گھسیڑوانا +

ٹھکانا -۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ اسٹیشن + گھر۔ منزل۔ ٹھور۔ مقام (۲) پتا
نشان۔ سراغ (۳) گذارہ۔ رشتہ داری۔ سگارت (۴) اعتبار۔ پرتیت۔ بھروسا
اعتماد (۵) ملجا۔ ماوا۔ پناہ گاہ۔ بازگشت۔ جائے قرار + مرکز (۶) موقع۔
جائے وقوع (۷) بہجان + ہزنت (۸) چمار خاکروب اور کمین وغیرہ کا وہ
محلہ یا مکان جس کی یہ لوگ ٹہل کرتے ہوں (۹) سرحد۔ حد +

ٹھکانا ڈھونڈنا -۔ فعل متعدی (۱) جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔
رہنے کا مکان تجویز کرنا (۲) نوکری تلاش کرنا (۳۔ گنوار) لڑکی کے لئے
بر تلاش کرنا۔ دولہا ڈھونڈنا۔ نسبت کے واسطے کوئی خاندان تلاش کرنا +

ٹھٹ

ٹھکانا کرنا -۔ فعل متعدی (۱) جگہ کرنا + ٹھیرنا۔ رہنا + موقع تلاش کرنا۔
(۲) بیاہ کرنا۔ گھر بسانا۔ جورو والا بنانا + خاوند والا بنانا۔ بیاہنا (۳) انتظام
کرنا۔ بندوبست کرنا۔ ٹھیک لگانا +

ٹھکانا لگانا -۔ فعل متعدی۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا +

ٹھکانے -۔ (۱) ٹھکانا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے اثر کی صورت +

ٹھکانے چکانا -۔ فعل متعدی (ہنود) کسی بوڑھے کے مرنے پر
نوکر چاکر کمین وغیرہ کو حسب معمول روپے تقسیم کرنا +

ٹھکانے کی بات -۔ اسم مؤنث۔ معقول بات۔ ٹھیک بات +

ٹھکانے لگانا -۔ فعل متعدی (۱) مطمئن کرنا۔ ٹھیرانا۔ اطمینان
بخشنا۔ تسلی دینا +

بلا میرے دلبر کو مجھ سے خدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

(۲) منزل مقصود اور مدعا کو پہنچانا۔ کامیابی بخشنا + (۳) مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا
کام تمام کرنا +

فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا اب جا کے ہم بسائیں گے کوہسار کو (انشا)

(۴) اٹھا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا (۵) کسی کام کو پورا کر دینا
انجام پر پہنچانا۔ رائگاں نہ کرنا جیسے محنت ٹھکانے لگانا (۶) گھر بسا دینا
بیاہ کر دینا (۷) جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا (۸) نوکری کرا دینا۔ کام سے
لگا دینا۔ روزی سے لگا دینا۔ روزگار کرا دینا (۹) کام تمام کر دینا۔ مار ڈالنا +

ٹھکانے لگنا -۔ فعل لازم (۱) منزل مقصود کو پہنچنا۔ مدعا حاصل
ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیابی حاصل ہونا +

زلف سے جا ملنگ میں شب دل ٹھکانے لگ گیا
اک مسافر تھا سر منزل ٹھکانے لگ گیا } (شاہ نصیر)

(۲) رائیگاں نہ ہونا۔ کام آنا۔ ضائع نہ ہونا (۳) علم)

ہزار شکر کہ میخانہ میں گدا میں مرگ ٹھکانے لگ گئی خراب کی مٹی

(۳) مرنا۔ تمام ہونا۔ مارا جانا + خاتمہ ہونا +

ٹھکرانا -۔ فعل متعدی۔ ٹھوکر مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گھنڈلنا۔ روندنا۔
پامال کرنا۔ لگد کوب کرنا + تذلیل و خوار جان کر لات مارنا +

پاؤں میں ننگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

ٹھکرانی -۔ اسم مؤنث (۱) ٹھاکر کی بیٹی یا بہو۔ ٹھکرائن (۲) راو عکا

---

[1] خاندان مغلیہ کا دستور تھا۔ کہ جب بادشاہ مرجاتا تھا تو پہلے اس کا جانشین اس کی لاش کو ٹھکراتا اور اس کے بعد تخت پر بیٹھ کر اٹھانے کی اجازت دیتا تھا +

ٹھٹ

یا بیٹا جی وغیرہ کی عورت (۳) نائن - نائی کی بیوی +

ٹھکُرائی - ۳ - اسمِ مؤنث (۱) سرداری - حکومت - راج - جاگیرداری جیسے کیا کام آوے توری ٹھکرائی (۲) امیری - دولتمندی (۳) خدائی - الوہیت +[1]

ٹھُکنا - ۲ - فعلِ لازم (۱) گڑنا - اندر گھسنا (۲) پٹنا - سزا پانا (۳) پچھڑنا - کشتی کھانا (۴) مغلوب ہونا - شکست کھانا (۵) نقصان اٹھانا - خسارہ اٹھانا - ضرب پڑنا جیسے دس روپیہ کی ٹھکی (۶) قید خانہ میں جانا - بیڑیاں پڑنا - کاٹھ میں دیا جانا (۷) داخل ہونا - پڑنا - واقع ہونا جیسے عرضی ٹھکنا +

ٹھُکو - ۳ - اسمِ مذکر (۱) ٹھوکنے والا - مارنے والا (۲ - بازاری) رنڈی کا یار - کسی کا آشنا - دھگڑا +

ٹھُکوانا - ٹھکنے کا متعدی + (۱) (بازاری) جماع کرانا - بدفعلی کرانا (۲) جڑوانا جیسے چارپائی کے پائے میں میخ ٹھکوانا +

ٹھگ - ۳ - اسمِ مذکر (۱) ٹھگنے والا - دغاباز - چور - فریبی - چھلیا (۲) طرار - راہزن - بٹ مار - قزاق + ع

جامۂ تن ہو گیا نذرِ عدم میں نذرِ گور ‏ بوجھ اٹھایا تھا مگر ٹھگ کے لیے اسباب کا (آتش)

(۳) ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دے کر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے (۴) یار مار - محسن کش - جیسے جس نے نہ دیکھا ہو ٹھگ وہ دیکھے قصائی جس نے نہ دیکھا ہو شیر وہ دیکھے بلائی +

ٹھگ بِدیا - ۳ - اسمِ مؤنث - علمِ قزاقی - مکاری - دغابازی - فریب دہی - چال - فریب + چالاکی - عیاری +

ٹھگائی - ۳ - اسمِ مؤنث (گیتوں میں) فریب - دھوکا جیسے (ٹھمری اہلِ ہنود) مورا جیرا لینو سانورے کینی کیسی ٹھگائی +

ٹھگایا جانا - ۳ - فعلِ لازم - دھوکا کھانا - چل کھانا - کم داموں کی چیز کو زیادہ میں لے آنا - دم میں آ کر نکمی چیز خرید لینا +

ٹھگ لانا - ۳ - فعلِ متعدی - ٹھگ کر لانا - دھوکا دیکر لے آنا - پھسلا لانا - راہ لگا لانا - چال یا فریب سے مال اڑا کر کوئی اور چیز لے آنا +

ٹھگ لینا - ۳ - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - فریب یا بہلاوے سے کوئی چیز لے لینا - چھل لینا - چل دیکر لے لینا - مُوس لینا +

ٹھگنا - ۳ - فعلِ متعدی (۱) فریب دینا - دھوکا دینا - دغا کرنا - چل دینا - چھلنا (۲) کسی چیز کو کم داموں میں خرید لینا (۳) مُوسنا - چوری کرنا +

ٹھگنی - ۳ - اسمِ مؤنث (۱) ٹھگ کی جورو - ٹھگ قوم کی عورت (۲) قزاقنی - راہزن (۳) ٹھگنے والی - فریب دینے والی - مکارہ - دغاباز (۴) کٹنی - دلالہ +

ٹھم

ٹھگوانا - ۲ - فعلِ متعدی - فریب دلوانا - دھوکا دلوانا - کم داموں کی چیز کو زیادہ میں دلوا دینا +

ٹھگی - ۳ - اسمِ مؤنث (۱) قزاقی - راہ ماری (۲) ٹھگ کا پیشہ (۳) وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور ان کو پکڑتا ہے - محکمۂ گیرائی +

ٹھگیا - ۳ - اسمِ مذکر - دغاباز - فریبی - مکار - قزاق - راہ مار - راہزن - بٹ مار - قطاع الطریق +

ٹہل - ۳ - اسمِ مؤنث (۱) خدمت - سیوا + خدمتگاری - خدمتگزاری + کام کاج + بندگی - غلامی (۲) صیغۂ امر - چل دے - رخصت ہو جا (۳) گشت پھیری + چہل قدمی - آہستہ آہستہ چلنا پھرنا +

ٹہلانا - ۳ - فعلِ متعدی (۱) پھرانا - چہل قدمی کرانا + گھوڑوں کو ٹھنڈا کرنا (۲) ٹالنا - رخصت کرنا - ہٹانا - دفع کرنا - سرکانا (۳) موقوف کرنا - برطرف کرنا + نکالنا - خارج کرنا +

ٹہل جانا - ۳ - فعلِ لازم (۱) چل دینا - رخصت ہو جانا - ٹل جانا - بھاگ جانا - چلا جانا - ہٹ جانا + ع

کل اُس طرف جو سیرِ گلستاں کو تم نکل گئے ‏ صحنِ چمن سے سرو و صنوبر ٹہل گئے

(۲) مر جانا - اِنتقال کرنا - گزرنا - گزر جانا +

ٹہلنا - ۳ - فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ پھرنا - چہل قدمی کرنا - خرامیدن کا ترجمہ - گشت لگانا - پھیری مارنا (۲) علیحدہ ہونا - رخصت ہونا - ٹلنا - جدا ہونا - چلا جانا (۳) مرنا - اِنتقال کرنا (۴) سیر کرنا - ہوا کھانا - تفریح کے واسطے پھرنا + سرگشت کرنا +

ٹہلنی - ۳ - اسمِ مؤنث (ہندی) خادمہ - خدمتگزار عورت - داسی - سہیلی - چیری - باندی - لونڈی - گھر کا کام کاج کرنے والی عورت +

ٹہلوا - ۳ - اسمِ مذکر - خادم - خدمتگار - سیوک - چاکر - داس +

ٹھلیا - ۳ - اسمِ مؤنث - چھوٹا گھڑا - سبوچہ - کلسی - گگری - مٹی کا برتن - ڈبرا +

ٹھمری - ۳ - اسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا سا گیت - دو بول کا گیت (۲) (ٹھکری) ہوائی - افواہ - گپ - جھوٹی بات + غزند گپ +

ٹھمری اڑانا - ۳ - فعلِ متعدی (۱) ٹھمری گانا (۲) گپ اڑانا - چٹکلا چھوڑنا +

ٹھمک - ۳ - اسمِ مؤنث - ہلکا ہلکا خرام - ناز و انداز کی رفتار - ناچنے کی چال +

ٹھمک ٹھمک کر - ۳ - تابع فعل - مٹک مٹک کر - خرامِ ناز سے +

۱؎ پُوربی دوہا — زیادہ گھر ہیں کہیں ٹھکرائی + بیٹا کہیں لکھو بن گھرائی +

ٹھم

ٹھمک چال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ رفتارِ معشوقانہ ۔ خرامِ ناز ✦

ٹھمگا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ چھوٹا ۔ ناٹا ۔ پست قد ۔ ٹھگنا ۔ کوتہ قامت ✦

ٹھمکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عوام) خرام کرنا ۔ ناز و انداز سے چلنا ✦ مٹکنا ✦

ٹھمکی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ جھٹکا ۔ ہلکا سا جھٹکا ۔ چھوٹا چھوٹا جھٹکا کنکوّے کی ڈور کو اس کے ہوا پر قایم رہنے کے واسطے ہاتھ سے ہلانا ✦

ٹھمکی دینا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کنکوّے کو چھوٹے چھوٹے جھٹکے دینا تاکہ وہ قایم رہے ۔ ہلانا ۔ جنبش دینا ✦

ٹھنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ موٹی اور بڑی شاخ ۔ گُدّا ۔ ڈالا ✦

ٹھنَنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ٹھنا ۔ جچنا ۔ تہ نشین ہونا ۔ پکا ارادہ ہونا ۔ ذہن نشین ہونا ۔ دلنشین ہونا (۲) قرار پانا ۔ ٹھیرنا جیسے لڑائی ٹھنا ✦

ٹُھنڈ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) سوکھا ہوا درخت یا گُدّا یا ڈالا (۲) ہاتھ کٹا ہوا ۔ پہنچا یا کلائی ✦

ٹھن ٹھن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ گھڑی گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز ۔ ٹن ٹن

ٹھن ٹھن گوپال ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بے سمجھے گوپال کے نام پر گھنٹی ہلانے والا ✦ مورکھ ۔ بیوقوف ✦ مُہملہ ۔ ناسمجھ ۔ بیل ۔ گدھا (۲) کچھ نہیں ۔ ہیچ ✦ ٹھوٹھ ۔ خالی ✦

ٹھنٹھنانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عوام) (۱) گھنٹی بجانا ۔ ٹھن ٹھن کرنا (۲) دندنانا ۔ ہنہنانا ۔ کسی جگہ موجود ہو کر مزے اُڑانا ۔ آلۂ سرود کے تار بجانا (۳) ۔ ع ۔ کھنکنا ۔ بجنا جیسے پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں (از جیرہ بنیلی) ✦

ٹھنڈا ۔ ہ ۔ صِفت (۱) سرد ۔ خنک ۔ بیتل ۔ بارِد (۲) شوخ طبع کے خلاف ۔ سرد دل ۔ افسردہ دل ✦ چُپ ۔ خاموش ۔ کم گو ✦

مشرق میں کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا　　اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری (خواجہ آتش)

(۳) نامرد ۔ کم شہوت ۔ ہیجڑا ۔ مخنّث ۔ ہیجڑا (۴) سُست ۔ کاہل ✦ مندا ۔ دھیما (۵) متحمّل ۔ بُردبار ۔ حلیم (۶) بے غیرت ✦ بے نفس ۔ بے عمل (۷) بے محبت ✦ کٹھور ۔ بے دردی ۔ سنگدل ۔ سخت دل ✦

ٹھنڈا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سرد ہونا ۔ خنک ہونا (۲) سُست یا بے رونق ہونا ۔ مندا ہونا (۳) غصّہ دھیما ہونا ۔ غصّہ فرو ہونا ✦

ٹھنڈا رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خوش رکھنا ۔ آرام سے رکھنا ۔ آسایش دینا ✦ کسی قسم کا رنج یا غم نہ آنے دینا ۔ راحت دینا ✦

ٹھنڈا رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) خوش رہنا ۔ آسودہ رہنا ۔ آرام سے رہنا (۲) بے رونق اور اُداس رہنا ✦ ف

ٹھن

قیس و فرہاد جو گزرے تو ہوا دورِ میرا　　نہ رہا معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا (امیر)

ٹھنڈا سانس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دمِ سرد ۔ آہ ۔ (اگلے شاعروں نے سانس کو اکثر مؤنث باندھا ہے ۔ مگر دہلی میں آجکل مذکر بولتے ہیں ۔ غالب نے بھی محمد نبی میں مذکر باندھا ہے) ✦

ٹھنڈا کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سرد کرنا ۔ خنک کرنا (۲) بجھانا ۔ بڑھانا ۔ بتانا ۔ خاموش کرنا جیسے چراغ یا شمع وغیرہ ٹھنڈا کرنا (۳) غصّہ دھیما کرنا ✦ مزاج کی گرمی دفع کرنا (۴) ۔ ع ۔ توڑنا ۔ شکستہ کرنا جیسے چوڑیاں ٹھنڈی کرنا ✦ ف

سلسلہ اشک کا توڑے تو میرا دیدۂ تر　　موتیوں کی نکرو تم ابھی مالا ٹھنڈی (امیر)

(۵) دفن کرنا ۔ دبانا ۔ گاڑنا مگر صرف تعزیہ کے واسطے آتا ہے (۶) گرانا ۔ پھینکنا ۔ جیسے قرآن شریف ٹھنڈا کرنا (۷) ڈبونا ۔ غرق کرنا (۸) تسلّی دینا ۔ تسکین دینا ۔ دلاسا دینا ✦

ٹھنڈا مُلمّع ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ وہ مُلمّع جو آگ کی مدد بغیر تیزاب کی لاگ یا برقی قوت سے چڑھایا جاتا ہے ✦

ٹھنڈا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سرد ہونا ۔ خنک ہونا ✦ بارِد ہونا (۲) غصّہ دھیما ہونا ۔ غصّہ دور ہونا ۔ افروختگی سے باز آنا ۔ نرم ہونا (۳) مرجانا ۔ جان نکلنا ۔ وفات پانا ۔ انتقال کرنا ۔ مذبوح کا تڑپنے سے باز رہنا (۴) بجھنا ۔ اِنطفا ہونا جیسے چراغ وغیرہ (۵) افسردہ ہونا ۔ دل مرنا (۶) ڈوب جانا ۔ غرق ہونا ۔ (۷) خوش ہونا ۔ آرام پانا ۔ چین پانا ✦

مار جل بُھن کیا کُسوں میں　　داماد کو لا تو ٹھنڈی ہوں میں (گلزار نسیم)

(۸) ٹوٹنا ۔ شکستہ ہونا ✦ دفن ہونا ۔ اکثر متبرک یا معزّز چیز کی نسبت بولتے ہیں جیسے تعزیہ ۔ تسبیح چوڑیاں وغیرہ (۹) گرنا ۔ پھکنا جیسے قرآن شریف یا حمائل وغیرہ (۱۰) مندا ہونا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ خرید و فروخت کا کم ہونا ۔ (۱۱) بے رونق اور اُداس ہونا (۱۲) مارا جانا ۔ شہید ہونا (جب کلیجہ ٹھنڈا ہونا کہیں گے تو دل کی تسکین حاصل ہونا یا کسی دشمن کو مرا دیکھ کر خوش ہونا مراد ہوگی) ✦

ٹھنڈائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) تبرید ۔ وہ دوائی جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جاے (۲) مُطلق (۳) اوا (اردو) ✦ نسخہ ف

کسے میسّر بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا　　گھول کر زہر ٹھنڈائی میں پلائی جاتی

(۳ ۔ عوام) بھنگ ۔ بُوٹی ۔ سبزی ۔ بجیا ✦

ٹھنڈک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) سردی ۔ خُنکی ۔ نم ۔ برودت (۲) خوشی ۔ راحت ۔ آرام ۔ چین ۔ تسلّی ✦

ٹھن

ٹھنڈک پڑنا - فعلِ لازم (۱) جلن یا سوزش یا گرمی کا رفع ہونا (۲) چین آنا۔ دل کو آرام ہونا (۳) مقصد حاصل ہونا۔ مُراد بر آنا (۴) کسی فساد یا فتنہ یا وبا وغیرہ کا کم ہونا (۵) غصّہ فرو ہونا۔ دشمنی نکلنا (۶) دِل مٹھنا۔ تسلّی ہونا۔ صبر آنا۔ اطمینان ہونا +

ٹھنڈی - صفت (۱) سرد۔ بارد۔ خُنک۔ سیتل (۲) خوش و خرم۔ بامُراد (۳۔ اسم مؤنث۔ عو) چیچک۔ سیتلا ماتا +

ٹھنڈی آگ - اسم مؤنث۔ مُراد برف۔ یخ۔ آبِ بستہ +

ٹھنڈی ڈھلنا - فعلِ لازم۔ چیچک کے دانوں کا مرجھانا۔ سیتلا کا زور کم ہونا۔ باگ مُڑنا +

ٹھنڈی نکلنا - فعلِ لازم۔ چیچک نمودار ہونا۔ سیتلا نکلنا +

ٹھنڈی کڑھائی - اسم مؤنث۔ عو (حلوائیوں اور نبیوں میں دستور ہے کہ جب پکوان ختم ہوتا ہے تو کڑھائی میں حلوا بنا کر تقسیم کرتے اور اسے ٹھنڈی کڑھائی کہتے ہیں) +

ٹھنڈی گرمیاں - اسم مؤنث۔ اُوپری محبت۔ ظاہری اختلاط۔ جھوٹی گرم جوشی۔ بے محبت عشق جتانا + بے اثر و بے مزہ شوخیاں ؎

بے مزہ پہلے شوخیاں نہ کرو بس چلو ٹھنڈی گرمیاں نہ کرو (اشوق)

ٹھنڈی مار - اسم مؤنث۔ گُپتی مار۔ بھیتری مار۔ اندرونی سزا۔ صدمۂ مخفی + اندرونی ضرب + میٹھی مار +

ٹھنڈی مٹی - اسم مؤنث۔ کم بڑھنے اور پھیلنے والا جسم۔ دیر میں بالغ ہونے والا آدمی + زنانہ۔ زنخہ +

ٹھنڈے - (۱) ٹھنڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کی وہ صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

ٹھنڈے پیٹوں - تابعِ فعل۔ بخوشی۔ بطیبِ نفس۔ خوشی سے۔ آرام سے۔ بے لڑے جھگڑے۔ سیدھے سیدھے +

ٹھنڈے ٹھنڈے - تابعِ فعل (۱) آفتاب کی گرمی سے پہلے پہلے۔ علے الصباح۔ سویرے (۲) آرام سے۔ خوشی خوشی۔ بخیریت سے +

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا یا چلنا - فعلِ لازم۔ سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا۔ آرام سے جانا + ؎

دِل سے کسو کو آہِ سرد کے ساتھ ٹھنڈے ٹھنڈے چلو تو چل نکلے (میر تقی)

ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جانا - فعلِ لازم (طنزاً) خوشی خوشی گھر جانا۔ جان سلامت لیکر پلٹنا۔ رخصت ہونا۔ دفع ہونا +

ٹھو

ٹھنڈے سانس بھرنا - فعلِ لازم۔ آہِ سرد نکالنا۔ کسی صدمہ یا اظہارِ عشق کے واسطے اُف اُف کرنا + افسوس کرنا + پچھتانا +

ٹھنکنا - فعلِ لازم۔ عو۔ ناز سے رونا۔ سبکنا۔ لاڈ کر کے رونا + بچّوں کی طرح رونا۔ ریں ریں کرنا + ؎

ہوا بھی شادی تو بچّے تو کھلائے گود میں کیسی ٹھنکنی ہے یہ خانم بُوا ہر بات پر (سید)

ٹھنگنا - صفت۔ پستہ قد۔ بونا۔ ناٹا۔ قصیر القامت +

ٹھنگیر - اسم مؤنث (۱) گزک۔ نُقل۔ بطورِ شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کر کے کھانا جیسے ریوڑیوں کی ٹھنگیر (اصل میں یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے) +

ٹھنگیر لگانا - فعلِ متعدی۔ ایک ایک کر کے کھانا۔ پھنکا لگانے کے خلاف +

ٹھنگیرنا - فعلِ متعدی۔ کسی خشک چیز کو آہستہ آہستہ کر کے کھانا۔ دانہ دانہ کر کے کھانا +

ٹھنی - اسم مؤنث۔ شاخ۔ شاخچہ۔ ڈالی۔ قلم + کنول یا گلاس لگانے کی آہنی ٹہنی +

ٹھنی ہلانا - فعلِ لازم۔ اصل نیم کی ٹہنی ہلانے کا مخفّف ہے۔ آتشک کے زخم کے اُوپر سے مکھیاں اُڑانا۔ آتشک میں گلنا یا سڑنا +

ٹھو - صفت (پُورب) عدد۔ جیسے ایک ٹھو دو ٹھو +

ٹھوٹ - صفت (۱) بے مغز۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ کوڑھ مغز (۲) جاہل۔ گُھنڈ۔ اَن پڑھ +

ٹھور - اسم مؤنث (۱) جگہ۔ مکان۔ موقع۔ ٹھکانا (۲) سُراغ۔ پتا۔ نشان۔ کھوج + مقام۔ استھان۔ ٹھانو + ملجا و ماوا +

ٹھور بے ٹھور - تابعِ فعل۔ موقع بے موقع۔ جا بیجا۔ گھور +

ٹھور ٹھکانا - اسم مذکر۔ محلِ بود و باش۔ جائے قرار۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ ؎

تجھکو ڈھونڈھے کہاں کہاں ذوقی نہ ترا ٹھور نہ ٹھکانا ہے (ذوقی)

ٹھور رکھنا - فعلِ متعدی۔ کھیت رکھنا۔ بچ کر نہ جانے دینا۔ جان سے مار رکھنا۔ سنگوا لینا۔ مار ڈالنا + ؎

ایک چھوٹا نہ زندہ جاں تو نے ٹھور رکھا ہے سب کو واں تو نے (انشا)

ٹھور رہنا - فعلِ لازم (۱) وہیں رہنا۔ کسی جگہ پڑ رہنا۔ جم رہنا (۲) کھیت رہنا۔ مر رہنا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا +

ٹھوڑی - اسم مؤنث۔ ذقن۔ زنخدان۔ ٹھوڈی۔ ٹھڈی +

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا - فعلِ لازم۔ متفکّر ہو کر بیٹھنا۔ فکرمند ہونا +

ٹھوڑی پکڑنا۔ یا ٹھوڑی میں ہاتھ دینا - فعلِ متعدی

ٹھوڑ

خوشامد کرنا۔ بنتی کرنا۔ مِنّت سماجت کرنا + نرم کرنا۔ مُلائم کرنا۔ غصّہ فرو کرنا۔ دِھیما کرنا + تعریفی کلمات کہہ کر کسی کا غُصہ ٹھنڈا کرنا +

ٹھوڑی تارا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ وہ تِل جو کسی خوبصورت کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو۔ چنانچہ خوبصورت عورت کی تعریف میں کہتے ہیں ماتھے چاند ٹھوڑی تارا یعنی جس طرح ماتھے پر چاند ہے اسی طرح ٹھوڑی پر تارا ہے +

ٹھوس ۔ ہ ۔ صفت (۱) پُر مغز ۔ نگر بھاری ۔ پیڑ ۔ بوجھل سخت (۲) ٹھس بھدّا ۔ کُند ذہن ۔ غبی +

ٹھوسا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ہندُو ۔ ہاتھ کا انگوٹھا ۔ ٹھینگا +

ٹھوسا دِکھانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدی (۱) انگوٹھا دِکھانا ۔ ٹھینگا دکھانا ۔ (۲) اِنکار کرنا ۔ ضِد یا ہٹ سے انکار کرنا ۔ معشوقانہ اِنکار +

ٹھوسے سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بلا سے ۔ جُوتی سے ۔ بیزار سے ۔ جُوتی کی نوک سے + (نہایت استغنا اور بے پروائی کا مُنہ توڑ جواب ہے) +

ٹھوکا دینا ۔ فِعلِ مُتعدی (۱) ہاتھ یا پاؤں سے دھکّا دینا ۔ جَھنجھوڑنا ۔ ڈھیلنا

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (؟)

(۲) جتانا ۔ آگاہ کرنا ۔ مُتنبہ کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ جگانا ۔ بیدار کرنا +

ٹھوک بجا کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اچھی طرح دیکھ بھال کے ۔ کھرا کھوٹا اور ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے ۔ جانچ کے ۔ اطمینان کر کے ۔ سوچ سمجھ کے ۔ چُٹکی لگا کے ۔ علانیہ ۔ بالکل کُھلا +

ٹھوک بجا کے لینا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ کھرا کھوٹا ۔ ٹوٹا پھوٹا دیکھ کر لینا ۔ پرکھ کر لینا ۔ سوچ سمجھ کے لینا ۔ اطمینان کر کے لینا ۔ چُٹکی لگا کے لینا ۔ ڈنکے کی چوٹ لینا ۔ علانیہ لینا +

ٹھوکر ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) وہ ضرب جو پاؤں میں سنگِ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پُشتِ پا یا نوکِ پا سے کسی چیز کو ماریں جیسے آتش کا شعر + ؎

سوز رقص کرتا ہے وہ محبوب گل اندام رقص
اُڑتی ہے ٹھوکر سے دامن کی کناری ان دنوں } (آتش)

پاؤں کی ٹھوکر ۔ پا لغز ۔ صدمۂ پا ۔ سنگِ راہ کی چوٹ + سکندری گھوڑے کی ٹھوکر (۲) لات ۔ لکد (۳) عیاش ۔ اُٹھیس ۔ ٹکر ۔ ہول (۴) صدمہ ۔ ضرب ۔ دھکّا (۵) ضرر ۔ نقصان (۶ ۔ کمار) روڑا ۔ سنگِ راہ ۔ وہ پتھر جو سڑک میں اُبھرا ہوا ہو ۔ خرابِ سڑک (۷ ۔ قمار باز) جُوتا ۔ کفشِ پا یا پاپوش

ٹھوک

جُوتی ۔ جیسے پاؤں کی ٹھوکر تک نکی پر لگا دی +

ٹھوکر اُٹھانا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ صدمہ اُٹھانا ۔ نقصان اُٹھانا +

ٹھوکر پر ٹھوکر اُٹھانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ صدمہ پہ صدمہ اُٹھانا ۔ متواتر صدمے اُٹھانا ۔ نقصان پر نقصان اور ضرر پر ضرر اُٹھانا +

پیچ و خم میں مُو بہ مُو ہر سے اُلجھا جاتے ہے ناگ کے رستے میں دل ٹھوکر پہ ٹھوکر کھاتا ہے (نکہت)

ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ صدمہ پر صدمہ ہونا ۔ نقصان پر نقصان اور تکلیف پر تکلیف پہنچنا +

گلی میں جوں سنگِ راہ اُس کی پھرے ہے دل کیا ہی مارا مارا
لگے ہے ٹھوکر پہ اُس کو ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے } (جرأت)

ٹھوکر کھانا ۔ ہ ۔ فِعل لازم (۱) سنگِ راہ کی ٹکر کھانا ۔ پاؤں کی چوٹ کھانا + اُلجھنا ۔ اُلجھ کر گر پڑنا ۔ گر پڑنا (۲) صدمہ اُٹھانا ۔ ضرب کھانا (۳) ضرر اُٹھانا ۔ نقصان اُٹھانا جیسے ٹھوکر کھا وے بُدھ پاوے (۴) بُھولنا ۔ چُوکنا ۔ دھوکا کھانا + دم یا فریب میں آکر ضرب اُٹھا بیٹھنا +

ٹھوکر لگانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ کسی پڑی ہوئی چیز کو لات مارنا ۔ پُشتِ پا مارنا ۔ سرِ پا مارنا + ؎

دشتِ جنوں میں آج وہ آتش قدم ہوں میں ٹھوکر لگا کے سنگ کو اخگر بنا دیا (ناسخ)

ٹھوکر لگنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) پاؤں میں چوٹ لگنا ۔ پاؤں کا راستہ کے پتھر سے ٹکر کھانا (۲) صدمہ [illegible] ۔ نقصان اُٹھانا ۔ ضرر پہنچنا +

ٹھوکر لینا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ گھوڑے کا سکندری کھانا + اُلجھ اُلجھ کے گرنا ؎

اُشتر و ناقہ رہِ عشق میں گر سے کہ دل ٹھوکریں ہاں پہ ٹھہرا پا سے نظر لیتا ہے (انشاء)

ٹھوکر مارنا ۔ ہ ۔ فِعل لازِم ۔ پُشتِ پا مارنا ۔ سرِ پا مارنا ۔ لات مارنا + ٹھیس لگانا ۔ ٹھوکا دینا +

ٹھوکروں پر پڑنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ عمر کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا ۔ مجبوریوں میں پڑنا ۔ حقارت اور ذِلّت کے ساتھ رہنا +

ٹھوکریں کھاتا پھرنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) مارا مارا پھرنا ۔ صدمے اُٹھاتا پھرنا + آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ خراب و خستہ پھرنا (۲) دشمن میں آنا ۔ ٹھوکروں میں آنا ۔ پامال ہونا + ؎

کل عجب ڈھب سے ترے کُشتہ کی رُسوائی ہوئی
ٹھوکریں کھاتی پھرے تھی لاش کفنائی ہوئی } (جرأت)

ٹھوکریں کھانا ۔ ہ ۔ فِعل لازم (۱) ضربِ پُشتِ پا یا سرِ پا کھانا ۔ لاتیں کھانا

ٹھو

تو ہتو دم پھیں ہیں کھائے ٹھوکریں　طفلانِ سنگ زن بھی ہیں پتھر لئے ہوئے (شاہ نصیر)

(۲) ذلت و رسوائی اُٹھانا ـ ف

ضعف سے ہوتا ہے اب پاؤں پر　آپ اپنی ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم (گویا)

(۳) روندن میں آنا ـ کھوندن میں آنا ـ پامال ہونا + گرنا ـ پڑنا ـ لڑکنا ف

لاغر بسکہ آپ کو پاتا ہوں اپنے لوں　سایہ سے اپنے ٹھوکریں کھاتا ہوں اِن دنوں (حکمت)

(۴) خراب و تباہ پھرنا ـ مارا مارا پھرنا ـ خستہ و خراب پھرنا ـ آوارہ و سرگرداں پھرنا (۵) صدمے اُٹھانا ـ سختیوں اور تکلیفوں کی برداشت کرنا ـ مصیبت بھگتنا ـ دُکھ سہنا (۶) طعنے مہنے سہنا (۷) کثرت سے نقصان اُٹھانا ـ ضرر پر ضرر اُٹھانا (۸) لڑکھڑانا ـ ڈگمگانا +

ٹھوکنا ـ ۲ ـ فعلِ متعدی ـ ہاتھ یا پیر سے کسی امر کے جتانے یا ہوشیار کرنے کو دھکا دینا ـ ہوشیار کرنا ـ آنکس لگانا ـ آرکرنا ـ یا چٹہ لگانا + متنبہ کرنا ـ آگاہ کرنا ـ جھنجھوڑنا ـ کہنی مارنا +

ٹھوکنا یا ٹھونکنا ـ ۲ ـ فعلِ متعدی (۱) گاڑنا جیسے میخ یا کیل ٹھوکنا (۲) کوبہ کرنا ـ کوٹنا (۳) زد و کوب کرنا ـ مارنا ـ پیٹنا ـ بگڑنا ـ جوتہ کاری کرنا ـ لات مُکّے سے مارنا ـ کوڑے لگانا +

مسجد میں اعظوں کے تئیں لگ گئی ہے بڑ　زاہد نے ٹھونکا شیخ کو پگڑی اُتار کر (سودا)

(۴) عرضی دینا ـ نالش کرنا ـ مقدمہ لڑانا (۵) پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا ـ کاٹھ میں پاؤں دینا (۶) بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا　سپ تھپانا ـ تھپکنا جیسے پیٹھ ٹھوکنا خواہ گھوڑے کی ہو خواہ انسان کی (۸) جڑنا ـ لگانا ـ جیسے قفل ٹھوکنا (۹) گھسیڑنا ـ دخول کرنا جیسے بنگا ٹھوکنا (۱۰) کھٹکھٹانا ـ کھڑکھڑانا +

ٹھوکے دینا ـ ۲ ـ فعلِ لازم (۱) ہولیں مارنا ـ آرکرنا ـ جھنجھوڑنا ـ جھڑجھڑانا ف

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا　(اعلم)

(۲) جتانا ـ آگاہ کرنا ـ متنبہ کرنا ـ خبردار کرنا (۳ ـ عوام) طعنے مہنے دینا ـ چھیڑنا جیسے ایک آتی ہے ٹھوکے دیتی ہے بُرا ہم نہ کہتے تھے +

ٹھونسنا ـ ۲ ـ فعلِ متعدی (۱) دبا کر بھرنا ـ خوب زور سے بھرنا (۲) گھسیڑنا ـ دخول کرنا (۳) نگلنا ـ کھانا (حقارتاً) +

ٹھونگ ـ ۲ ـ اسم مؤنث (۱) چونچ سے مارنا ـ منقار سے مارنا ـ ضرب بہ منقار (۲) کوّے کی چونچ ـ منقار ـ چونچ (۳) ٹولا یعنی انگلی کو دوہرا کر کے مارنا +

ٹھیٹ

ٹھونگا ـ ۲ ـ اسم مذکر (ہندی) دیکھو (ٹھونگ) +

ٹھھا گا ـ ۲ ـ اسم مذکر (پورب) قہقہ ـ ٹھٹھا +

ٹھیا ـ ۲ ـ اسم مذکر (۱) حد ـ سیما ـ تودہ ـ ڈھولا ـ ٹھنڈا ـ بسوانا (۲) جگہ ـ ٹھور ـ گدی ـ دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ +

ٹھیٹ ـ ۲ ـ صفت (۱) خاص الخاص + خالص ـ نرمل ـ ٹھیک ـ اصلی جیسے ٹھیٹ گنوار ـ ٹھیٹ ہندی (۲) روزمرہ کی بولی +

ٹھی ٹھی ـ ۲ ـ اسم مؤنث ـ ہنسی کی آواز ـ بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز +

ٹھیرانا ـ ۲ ـ فعلِ متعدی (۱) روکنا ـ تھامنا (۲) ٹھانا ـ منصوبہ باندھنا (۳) قائم کرنا ـ جمانا ـ منجمد کرنا جیسے پارہ ٹھیرانا (۴) ٹھکانا ـ خوکش کرنا ـ مکان میں اُتارنا ـ سرائے میں اُتارنا (۵) مقرر کرنا ـ تجویز کرنا جیسے بات ٹھیرانا (۶) قیمت چکانا ـ بھاؤ تاؤ کرنا ـ نرخ مقرر کرنا +

ٹھیراؤ ـ ۲ ـ اسم مذکر ـ قیام ـ استحکام + وقفہ ـ رہاؤ + مقام ـ ٹھکانا ـ منزل +

ٹھیرنا ـ ۲ ـ فعلِ لازم (۱) رکنا ـ تھمنا ـ قیام کرنا ـ کھڑا رہنا (۲) جمنا ـ ٹھننا ـ منصوبہ ہونا + ف

ٹھیری ہے کہ ٹھیر ائینگے زنجیر سے ہل کر　پر ہم بھی زلف کا سودا نہ کرینگے (مومن)

(۳) قائم ہونا ـ جمنا ـ منجمد ہونا ـ بیٹھنا جیسے پارہ ٹھیرنا (۴) خوکش ہونا ـ اُترنا (۵) مقرر ہونا ـ تجویز ہونا جیسے بات ٹھیرنا (۶) قیمت چکنا ـ بھاؤ قرار پانا ـ نرخ کو تہ ہونا ـ طے پانا (۷) دیر لگانا ـ وقفہ کرنا ـ دیرنگ کرنا ـ تاخیر کرنا ـ (۸) دیرپا ہونا ـ مضبوط ہونا (۹) تامل کرنا ـ غم کھانا ـ صبر کرنا (۱۰) قرار پکڑنا ـ قرار پانا جیسے نطفہ ٹھیرنا (۱۱) تہ نشین ہونا ـ نیچے بیٹھنا ـ تہ پہ پہنچنا (۱۲) اضطراب کم ہونا ـ تسلی ہونا جیسے دل ٹھیرنا + ٹھہرنا اور ٹھیرنا دونوں جائز مگر اہلِ دہلی ٹھیرنا زیادہ بولتے ہیں + ف

آنے سے تیرے ٹھیر گئے آپ ورنہ　جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا　(ذوق)

طبیعت کو ہوگا قلق چند روز　ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جائیگی　(نامعلوم)

ٹھیس ـ ۲ ـ اسم مؤنث (۱) دھکا ـ ٹھوکر ـ ٹکر ـ ضرب ـ صدمۂ خفیف + ف

میرے ساغر کو دستی سے دھکیل لے مےفروش
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس سے　(ناسخ)

ٹھیس لگنا ـ ۲ ـ فعلِ متعدی ـ دھکا لگنا ـ ٹھوکر کھانا ـ ٹکر لگنا ـ صدمۂ خفیف پہنچنا + ضرب لگنا +

ٹھیک ـ ۲ ـ اسم مؤنث (بیاسے بھول) ہاسہارا ـ اڑواڑ ـ ٹیک ـ ٹولٹ

ٹھیٹ

(۲) فانہ ۔ پھانہ ۔ پچڑ (۳) غلّہ کا ڈھیر ۔ انبارِ غلّہ (۴) آطلا ۔ تلی پچیڑی ۔ جُوتہ کی ایڑی +

ٹھیک ۔ ۵ ۔ صِفت (۱) راست ۔ دُرست ۔ صحیح ۔ بجا (۲) موزوں ۔ کم و بیش ۔ برابر ۔ چُست ۔ نگینہ سا + ہے

نزکیو نکر جامہ زیبی ختم ہو ساری خدائی کی ۔ قبا ہے ٹھیک جسم دلربا پر دلربائی کی (نکہت)

(۳) ہُو بہُو ۔ بعینہٖ ۔ ہو بہو ۔ جوں کا توں (۴) پُورا پُورا ۔ ٹھا نکا ٹُوک ۔ (۵) جیسا چاہئے ۔ حسبِ دلخواہ (۶) بالتحقیق ۔ تحقیقاً جیسے ٹھیک یہی بات ہے (۷) مُستقل ۔ مُستقیم (۸) مُقررہ ۔ مجوزہ ۔ جیسے ٹھیک وقت پر آنا (۹) شایان ۔ مناسب ۔ چسپاں (۱۰) عین موقع پر ۔ عین نشانہ پر جیسے نشانہ ٹھیک لگنا (۱۱) باقاعدہ ۔ ہموار ۔ مُسطّح ۔ درُس (۱۲) پُورا ۔ کامل جیسے وزن میں ٹھیک (۱۳ ۔ اسمِ مذکّر) پتا ۔ نِشان ۔ سُراغ ۔ ٹھکانا جیسے اُس کا کیا ٹھیک (۱۴) اِنتہا ۔ حد ۔ انت ۔ جیسے بے ٹھیک بمعنی بیحد (۱۵) قیمت ۔ خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں (۱۶) ٹھور ٹھکانا ۔ نسبت جیسے اس کا بھی ٹھیک لگا دو (۱۷) اِعتبار ۔ بھروسا ۔ پرتیت جیسے اِن کی بات کا ٹھیک نہیں (۱۸ ۔ تابعِ فعل) ٹھیکم ٹھیک ۔ کامل طور سے + فی الحقیقت ۔ فی الواقع +

ٹھیک آنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم (۱) کپڑے کا بدن پر اور جُوتے وغیرہ کا پاؤں میں چُست آنا ۔ موزوں ہونا + عین وقت اور موقع پر آنا +

ٹھیک بنانا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدّی (۱) سزا دینا ۔ گوشمالی کرنا ۔ مارنا پیٹنا +

اے خالِ رُخِ یار تجھے ٹھیک بناتا ۔ پر چھوڑ دیا حافظِ قرآن سمجھ کر (الاعلم)

(۲) دُرست کرنا ۔ راہ پر لانا ۔ سُدھارنا ۔ قابل بنانا ۔ کسی کام کے لائق کرنا

ٹلیگا نہیں پر تجھے اے چرخ اُٹھا کر ۔ چھوڑیگا مگر عشق مجھے ٹھیک بنا کر (نکہت)

(۳) عاجز کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ ذلیل و خوار کرنا + ہے

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بنا دوں ۔ پر خوفِ خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کرتا (مومن)

ٹھیک ٹھاک ۔ ۲ ۔ تابعِ فعل (۱) ہر طرح سے درست ۔ لیس ۔ تیار ۔ چُست ۔ موزوں ۔ چسپاں ہے

اُلٹ آستیں اور غُربی کا چاک ۔ نئے سر سے اُن کیا کر ٹھیک ٹھاک (میر حسن)

(۲) مرمت وغیرہ سے درستی ۔ جیسا چاہئے (۳) ٹھور ٹھکانا (۴) اسما ۔ مذکّر ۔ سعد کار جیسے اُنکا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو (ہندو) +

ٹھیک ٹھاک کرنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدّی (۱) درست کرنا ۔ مرمت کرنا (۲) صحیح ۔ ٹھہرانا ۔ پختہ کرنا جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا +

ٹھیک ٹھاک ہونا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ درست ہونا ۔ صحیح ہونا ۔ پختہ ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ قرار پانا +

ٹھیک ٹھیک ۔ ۵ ۔ صِفت (۱) ٹھیک کی تاکیدی صُورت ۔ سچ سچ ۔ راست راست ۔ بے کم و کاست ۔ بلا فرق ۔ بعینہٖ ۔ ہُو بہُو ۔ ہو بہو + ہے

نقشہ تُمہارا نقشۂ یُوسف ہے ٹھیک ٹھیک ۔ یعقُوب دیکھ لیں تو رہیں اشتباہ میں (امیر)

(۲) تقریباً ۔ قریب قریب +

ٹھیکا ۔ ۲ ۔ اسمِ مذکّر (۱) سہارا ۔ آرام (۲) اِجارہ ۔ مُقرری ۔ قرار داد + کرایہ ۔ پٹّا + اُجرت (۳) مُقرر نشستگاہ ۔ بیٹھک ۔ جائے قرار (۴) طبلہ یا ڈھولکی کو گانے والے کے ساتھ ایک خاص طریق سے بجانے کو بھی ٹھیکا کہتے ہیں +

ٹھیکا بجانا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدّی ۔ گانے والے کے ساتھ ڈھولکی یا طبلہ اِس طرح بجانا کہ اُس کی آواز کو سہارا ملے +

ٹھیکا بھرنا ۔ فعلِ لازم ۔ گھوڑے کا اُچھل کُود کرنا ۔ گدکنا ۔ گودنا (گھوڑا) +

ٹھیکا بھیٹ ۔ ۵ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ وہ نذرانہ جو ٹھیکے لینے پر دیا جائے +

ٹھیکا پٹّا ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکّر ۔ دستاویزِ اجارہ +

ٹھیکا دینا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدّی ۔ کسی چیز یا گاؤں کا اجارہ پر دینا +

ٹھیکا لینا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدّی ۔ اِجارہ لینا ۔ کسی میعاد کے واسطے کسی چیز کی حقیت یا حق خریدنا +

ٹھیکرا ۔ ۲ ۔ اسمِ مذکّر (۱) گلی ظرف کا ٹکڑا ۔ خذف + کُٹھل + ڈھوبرا ۔ (۲) حقارتاً ظرف مس و ظرف گِند وغیرہ (۳) اِنکساراً یا حقارتاً مکان و جائداد (۴) اوزار ۔ وسیلہ ۔ جب کسی کی طرف منسوب کرینگے تو وہاں یہی سے مراد ہوگی جیسے فلاں کی روزی کا ٹھیکرا +

ٹھیکرا پھوڑنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدّی (ہندو) تُہمت لگانا ۔ الزام دینا ۔ بُہتان لینا

ٹھیکری ۔ ۲ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) مٹّی کا توا ۔ ٹھیکرا کی تصغیر (۲ ۔ عو) پیشانی ۔ فرج ۔ اندامِ نہانی کی پیشانی ۔ مقامِ زیرِ ناف ۔ عانہ +

ٹھیکری ہونا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ کثرت سے صرف ہونا ۔ بیقدری سے صرف ہونا +

ٹھیکرے میں ڈالنا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدّی ۔ عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچّے کی آنول نال وغیرہ کا ٹکڑا ڈالتی ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کُنبہ بہشتہ کی عورتیں کچھ نقدی ڈالا کرتی ہیں ۔ بلکہ

ٹھیٹ

جس بچہ کی اُس وقت سے نسبت ٹھیرائی ہوتی ہے۔ تو اُسکے نام سے بھی ہلس گھپلا الاکرتی ہے +

ٹھیکی ۔ ۵ ۔ اِسم مؤنث (۱) سہارا ۔ بوجھ اُتار کر آرام لینا (۲) اناج کی بوری غلہ کا بورا + انبار غلہ و ہیزم (۳) ڈاٹ +

ٹھیکی لگانا یا لینا ۔ ۵ ۔ فعل لازم (۱) سہارا لینا ۔ بوجھ اُتار کر دم لینا ٹھیرنا ۔ بوجھ اُتارنا + مشتاق دہلوی لہ

جی میں یہ آئی ڈھونڈھ دیکھیں کا ہوئے　تیرے در پہ جبکہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا مشتاق (۲) بوروں میں اناج بھرنا + انبار لگانا + (اس معنی میں لگانے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے) +

ٹھیکے دار ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ اجارہ دار ۔ وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو ۔ لائسنس دار +

ٹھیلا ۔ ۵ ۔ اِسم مذکر (۱) دھکا ۔ ریلا (۲) ایک قسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے دھکیلتے ہوئے لے جاتے ہیں ۔ بیلوں کے ذریعہ بھی چلتا ہے جیسے بیل ٹھیلا کہتے ہیں +

ٹھیلنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ دھکیلنا ۔ ریلنا ۔ کہنی مارنا ٹھوکنا ٹھوکا دینا +

ٹھینٹھی ۔ ۵ ۔ اِسم مؤنث ۔ کان کے میل کی گولی + کان کا جما ہوا میل چرک گوش +

ٹھینگا ۔ ۵ ۔ اِسم مذکر (۱) انگوٹھا ۔ ٹھونسا (۲) لاٹھی ۔ سونٹا ۔ بنگا ۔ کھٹکہ کھٹک جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر (۳) عضو تناسل ۔ ذکر +

ٹھینگا باجنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ رسوائی ہونا ۔ ہنسی اُڑنا + لڑائی ہونا ۔ فساد ہونا جیسے جس کا کام اُسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے +

ٹھینگا دکھانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) انگوٹھا دکھانا ۔ ٹھونسا دکھانا ۔ (۲) خاطر میں نہ لانا ۔ انکار کرنا + (۳) چڑانا ۔ چھیڑنا +

ٹھینگے سے ۔ ۵ ۔ تابع فعل ۔ بلا سے ۔ کچھ پروا نہیں +

ٹُٹیاں ۔ ۵ ۔ صفت (۱) ننھا سا چھوٹا سا (۲) پست قد ۔ بونا ۔ ٹھنگنا ۔ (۳) ۔ اِسم مذکر) ایک قسم کا چھوٹا طوطا ۔ لیبری کے خلاف +

ٹیاں ۔ ۵ ۔ اِسم مذکر ۔ لبہ کوڑی ۔ ایک قسم کی چھوٹی کوڑی +

ٹِبّا ۔ ۵ ۔ اِسم مذکر (گنوار) ٹیلا ۔ پہاڑی ۔ پشتہ ۔ کریوہ +

ٹیپ ۔ ۵ ۔ اِسم مؤنث (۱) دباؤ ۔ داب (۲) تمسک ۔ چک ۔ ضمانت + ساہوکار کا وہ تمسک جس میں اصل مع سود کے عوض فصل پر اناج وغیرہ دینے کا اقرار لکھا جاتا ہے (۳) اونچا سُر ۔ اونچی لے ۔ سُر دون ۔ الاپ (۴) یادداشت نوٹ کر لینا ۔ کچھ جلدی میں لکھ لینا (۵) مسدس کی تیسری بیت مخمس

ٹیڑ

مثلث وغیرہ کی آخر بیت + بند ۔ گرہ (۶) فوج کا دستہ (۷) ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں (۸) جب گنجیفہ میں حریف کے ایک پتہ کو دو پتوں سے مارتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں (۹ ۔ عو) چوٹی کا عمدہ ۔ منتخب ۔ چیدہ ۔ اعلےٰ (۱۰ ۔ ہندو) لڑکی یا لڑکے کی جنم پتری ۔ جنم کنڈلی ٹیوا جو سگائی یا سبندہ کے وقت کام آتی ہے +

ٹیپ ٹاپ ۔ ۵ ۔ اِسم مؤنث (۱) بھڑک ۔ آرایش ۔ طمطراق ۔ زیبایش جلوس + (۲) ظاہری بناوٹ ۔ تکلف ۔ تصنع (۳) خودنمائی ۔ خودآرائی +

ٹیپنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱ ۔ ہندو) دبانا ۔ بھینچنا (۲) لکھ لینا ۔ ٹانک لینا یادداشت میں درج کر لینا (۳) گنجیفہ بازی میں) دو پتوں سے ایک پتا جیتنا (۴) دون میں گانا ۔ الاپنا +

ٹیٹا ۔ ۵ ۔ اِسم مذکر ۔ چیچا ۔ ٹنا ۔ گالی کا لفظ +

ٹیٹل پیج ۔ انگلش ۔ صحیح (Title page) ٹائٹل پیج) سرورق ۔ لوح ۔ کتاب کے اوپر کا صفحہ +

ٹیٹک منجھا ۔ ۵ ۔ اِسم مذکر ۔ جھمیلا ۔ دقت ۔ دشواری ۔ اُلجھیڑا ۔ ضیق مخمصہ ۔ سرگردانی ۔ کشمکش +

ٹیر ۔ ۵ ۔ اِسم مؤنث (گنوار) آواز ۔ ہانک ۔ پکار +

ٹیر کرنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ گزارنا ۔ بسر کرنا ۔ کاٹنا ۔ بھگتنا جیسے عمر ٹیر کرنا +

ٹیرنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) پکارنا ۔ بلانا ۔ آواز دینا ۔ چلانا (۲) گزارنا ۔ بسر کرنا ۔ کاٹنا (۳) گنگنانا ۔ گانا ۔ سُر نکالنا +

ٹیروا ۔ ۵ ۔ اِسم مذکر ۔ آب تنے ۔ فوارہ ۔ کلی کی وہ نلی جس پر چلم رکھتے ہیں +

ٹیڑھ ۔ ۵ ۔ اِسم مؤنث (۱) کجی ۔ خمی ۔ خمیدگی + کجھ (۲) اکڑ ۔ مروڑ ۔ اینٹھ + (۳) شرارت ۔ سرکشی ۔ انحراف (۴) جہالت ۔ جہل +

ٹیڑھ کی لینا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ شرارت کرنا ۔ جہالت کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ اکڑنا ۔ اینٹھنا ۔ بل کرنا ۔ بل لانا ۔ فیل لانا ۔ متمردی کرنا ۔ ٹیڑھ کی چلنا +

ٹیڑھا ۔ ۵ ۔ صفت (۱) کج ۔ خمیدہ ۔ خم دار ۔ ترچھا ۔ بانکا ۔ جھکا ہوا ۔ منحنی کج (۲) منحرف ۔ پھرا ہوا ۔ برگشتہ ۔ برخلاف ۔ مخالف (۳) اکھڑ ۔ اُجڈ ۔ اُجھڑ ۔ بینڈا ۔ اُلٹا ۔ اوندھا ۔ اوندھی سمجھ کا + کج بحث ۔ جاہل ۔ کھوچڑ سخت ۔ درشت ۔ بدمزاج ۔ غصیل (۴) خفا ۔ ناراض (۵) شریر ۔ بدذات حرامزادہ جیسے ٹیڑھے کو کھن بھی نہیں لگتا (مثل) +

ٹیڑھا بانکا ۔ ۵ ۔ صفت (۱) چھیل چھبیلا ۔ چھیلا ۔ طرحدار ۔ وضعدار ۔

لہ منزل ہستی سے ٹھیرتی ہوتی + مشکل ہستی ناتواں لیتے ہیں + (داغ)

۵۲ جیسے گیت بالا ہی ہوا (۲) ہجر میں تھوڑی سی آہ کر کے ٹیر تھے سیام +

ٹیڑ

(۲) سپاہی وضع مرالکھڑ +

ٹیڑھاپن } ٹیڑھ پنا } ۔ اسم مذکر (۱) کجی ۔ خمیدگی ۔ اینچا ۔ مخالفت + شرارت + انحراف +

ٹیڑھا ہونا ۔ فعلِ لازم (۱) کج ہونا ۔ خمیدہ ہونا ۔ منحنی ہونا (۲) خفا ہونا + بگڑنا ۔ اکڑنا ۔ اینٹھنا +

ٹیڑھی ۔ صفت ۔ خمیدہ ۔ بانکی ترچھی ۔ کژ ۔ کج ۔ واژوں +

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا ۔ فعلِ متعدی (۱) ترچھی نظر سے دیکھنا نگاہِ کج سے دیکھنا (۲) مخالفانہ دیکھنا + نظرِ بد سے دیکھنا + دشمنی کی آنکھ ڈالنا خفگی سے دیکھنا ۔ بگڑ کر دیکھنا تیوری پر بل ڈال کر دیکھنا +

ٹیڑھی آنکھیں کرنا ۔ فعلِ لازم ۔ ناراض ہونا ۔ نارضامندی ظاہر کرنا ۔ بے مروتی کرنا ۔ بُری نگاہوں سے دیکھنا +

ٹیڑھی ٹوپی ۔ اسم مؤنث ۔ کلاہِ کج ۔ بانکی ٹوپی ۔ آڑی رکھی ہوئی ٹوپی +

ٹیڑھی سنانا ۔ فعلِ متعدی ۔ اوکھی سنانا ۔ خلاف جواب دینا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ بے تکی سنانا + ع

کچھ جو سیدھی بھی بات کرتا ہوں ٹیڑھیاں وہ مجھے سناتا ہے (میر)

ٹیڑھی کھیر ۔ اسم مؤنث ۔ بیڑھا کام ۔ مشکل کام ۔ دشوار کام (اس مثل کا قصہ یوں مشہور ہے ۔ کہ کسی اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤ گے اُس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے یہ بولا سفید اُس نے کہا سفید کیسی اس نے کہا جیسے بگلا اُس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے اُس نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا اندھا بولا یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے نہیں کھائی جائیگی ۔ پس جب سے یہ مثل جاری ہوگئی) +

ٹیڑی ۔ اسم مؤنث (گنوار) ٹیڈی ۔ ٹڈی ۔ ملخ +

ٹیس ۔ اسم مؤنث (۱) درد ۔ پیڑا ۔ تکلیف ۔ چبک ۔ ہُول ۔ کسک ۔ چمک ؎

ٹیسیں کیسی نہ دل کی دوا بار مانگی کوسا تھا کس نے کس کی اسے بد دعا لگی (رضا)

(۲ ۔ ا) جزبندی ۔ شیرازہ ۔ کتاب کی سلائی ۔ ۔ ۔ (یہ لفظ اصل میں انگریزی اسٹچ سے بگاڑ لیا ہے) +

ٹیسیں اُٹھنا یا مارنا ۔ فعلِ لازم ۔ بار بار درد اُٹھنا ۔ زخم یا پھوڑے وغیرہ میں ہُولیں اُٹھنا ۔ چبک مارنا +

ٹیسو ۔ اسم مذکر (۱) پلاس کا پھول ۔ ڈھاک کا پھول جس میں سے زرد رنگ نکلتا ہے (۲) ۔ ایک کھیل کا نام جو بچے دسہرہ میں ایک مجسمہ کا سر بنا کر راتوں کو لئے ہوئے گاتے پھرتے ہیں اور دسہرہ کے دن اُس کو توڑ پھوڑ ڈالتے

ٹیک

ہیں ۔ اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر بیان کرتے ہیں ۔ کہ ٹیسو راے مہابھارت کے زمانہ میں ایک بہادر راجپوت تھا جس کی شکست دیکھتا اُسی کی طرف ہو کر فتح کرا دیتا تھا جب پانڈوں نے دیکھا کہ یہ تو بڑا ہرج کرتا ہے تو اُس کا سر کاٹ لیا مگر اُس نے مرتے وقت یہ قول لے لیا کہ میرا سر ایک بانس پر جنگ کے وقت لٹکا دیا جایا کرے کیونکہ مجھے اس لڑائی کے دیکھنے کا بڑا شوق ہے ۔ پس آج اسی طرح ایک کلا دسرا بنا کر اُسے لکڑیوں پر لگا کر نذرانہ مانگتے پھرتے ہیں ۔ یہ لڑکوں کی گھڑت معلوم ہوتی ہے ۔ چونکہ اس کا یہ موضع راجپوتوں سے ملتی ہوئی ہے ۔ شاید کوئی جے پور یا راجپوتانہ کا بہادر ہوا ہو ۔ مہابھارت میں اس کا ذکر کہیں نہیں ملا ۔ ہاں مہابھارت میں بیرو باہن ایک شخص اس قماش کا پایا جاتا ہے جس کا قصہ مشہور ہے +

ہر اک صاحبِ چشم کا دور ہے تش مذ عالم ہے دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں) (بحر)

(۳) ٹیسو کا گیت ۔ وہ تُکمے جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ ساتھ کہتے ہوئے پھرتے ہیں جیسے کھولو رانی چندن کواڑ + ٹیسو آیا گھر کے دوار ۔ وغیرہ وغیرہ +

ٹیک ۔ اسم مؤنث (۱) روڑا ۔ تھونی ۔ کھمبا ۔ کھم ۔ تھم ۔ پشتی ۔ سہارا ۔ (۲ ۔ پورب) مستقل ارادہ مصمم ارادہ (۳) عزت ۔ آبرو ۔ بھرم +

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک منگنا (مانگنا) بھلا نہ باپ کا جو پربھو راکھیں ٹیک (دوہا)

(۴) قول و قرار ۔ اقرار مدار (پورب) ۵ ۔ استھائی ۔ انترہ ۔ گیت کا وہ ٹکڑا جو بار بار کہا جاے ۔ ٹیپ کا مصرع یا شعر +

ٹیک رہنا ۔ فعلِ لازم ۔ بات رہنا ۔ عزت رہنا بھرم رہنا ۔ اعتبار رہنا +

ٹیکا ۔ اسم مذکر (۱) قشقہ ۔ تلک ۔ صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان ؎

بُرا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین برباد ہو کسی کا بنا ہے عشقِ بُتاں میں ٹیکا نشان سجدہ جبیں کا (ناسخ)

(۲) کنور ۔ ولیعہد ۔ وارث تاج یا گدی (۳) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں (۴) ایک رسم کا نام ہے جو اہلِ ہنود میں نسبت یا بیاہ کے موقع پر ادا ہوتی ہے (۵) وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کے واسطے بچوں کی بانہہ میں لگا کر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں (۶) شرح تفسیر (۷) طلا سعید سواری + خصوصیت کا نشان جیسے اُردو کے میرے ماتھے ٹیکا مجھ بن بیاہ ہو نہ ٹیکا (۸) دھبا ۔ داغ (۹) راج تلک ۔ گدی پر بٹھانے کی رسم (۱۰) وہ نشان یا تلک جو ہندوؤں میں سفر یا جاترا میں جاتے وقت شگونِ نیک سمجھ کر لگا دیتے ہیں +

ٹیکا بھیجنا ۔ فعلِ متعدی (ہنود) نشان بھیجنا ۔ نشان چڑھانا ۔ نسبت یا منگنی کے وقت مٹھائی وغیرہ بھیجنا ۔ سگائی کرنا +

ٹیکن ۔ اسم مؤنث ۔ اڑکین ۔ سہارا ۔ آڑ ۔ آڑ ۔ تھونی ۔ ٹیک ۔ مدد ۔ تکیہ گاہ +

ٹیلٹ

ٹیکنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹکانا - رکھنا - سہارا لینا (۲) قمار باز ہو داؤں پر لگانا - بازی پر رکھنا +

ٹیکے کا - ہ - تابع فعل - صفت - مذکر (۱) مخصوص + نرالا - انوکھا خصوصیت کی علامت رکھنے والا جیسے کچھ بھی تو ٹیکے کا نہیں ہے جو سب کچھ لے لیگا (۲) حقدار ولیعہدی کا حق رکھنے والا +

ٹیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ٹیبا) تودہ +

ٹیلی گراف - انگلش Telegraph علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ - تار برقی - خبر پہنچانے کا تار + تار کی خبر +

ٹیلی گرام - انگلش Telegram وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی یا گئی ہو - تار کی خبر +

ٹیم - ہ - اسم مؤنث (۱) بتی کا گل - لعاب چراغ چراغ کی بتی کا وہ اگلا حصہ جو بالکل جلکر سیاہ ہو جاوے - (۲) انگلش (ٹایم) وقت - سماں +

ٹیم ٹام - ہ - اسم مؤنث (گنوار) کمخواب کا ستیاناس کیا ہے - اِسی کو وہ لوگ کیم کھام بھی کہتے ہیں (۲) نمود - نمائش - آرایش +

ٹیمی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چنگاری +

ٹین - انگلش Tin (ٹن) ایک سفید نرم دھات کا نام + رانگ - قلعی + لوہے کے پتلے پتلے قلعی دار تختے (۲) ٹین کا ظرف +

ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی وہ آواز جو بلی کے دفعۃً دبا لینے سے ایک ہی دفعہ نکلکر جان چلی جاتی ہے +

ٹیں ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی متواتر آواز - طوطے کی آواز + مہمل بات - بیہودہ بات + بکواس بکواد - بک بک +

ٹیں ٹیں کرنا - ہ - فعل لازم - طوطے کی طرح بولنا - بڑبڑانا - چیں چیں کرنا - بکنا - جیسے کہا رام رام کہا ٹیں ٹیں +

ٹیں ہونا - ہ - فعل لازم - حقارتاً طوطے کی طرح مرنا - مرکر رہجانا - مرجانا +

ٹینٹ - ہ - اسم مذکر (۱) کریل کا پھل (۲) آنکھ کا پھلا - آنکھ کا وہ ابھرا ہوا بڑا دانہ جو کریل کے پھل کی برابر ہوتا ہے (۲) کپاس کا ڈوڈا - روئی کا پھل - ڈھینڈا +

ٹینٹوا - ہ - اسم مذکر - گلا - گھینٹوا - حلق - نرخرا - نائے گلو +

ٹینٹوا دبانا - ہ - فعل متعدی - گلا گھونٹنا + عاجز کرنا - گردن دبانا - سخت تقاضا کرنا +

ثان

ٹینی - ہ - اسم مذکر (۱) بد اصل مرغیوں کی نسل - دوغلی مرغیاں جیسے ماں ٹینی باپ گلنگ - نیچے دیکھو رنگ برنگ (۲ - صفت) پستہ قد - بونا - ٹھنگنا +

ٹیو - ہ - اسم مؤنث (گنوار) لت - عادت - چسکا - دھت - مزہ +

ٹیوا - ہ - اسم مذکر (۱) ہندو - جنم پتری - زائچہ (۲) عادت - چسکا - مزہ - نوبت +

ٹیوکی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھپر کی تھونی - گھوڑٹ +

ٹیہلا - ہ - اسم مذکر (ہندو) ا - بیاہ کی ہر ایک رسم (۲) تیج تہوار - تقریب - بیاہ شادی جیسے ٹیہلے پر آنا (۳) نیگ - انعامِ شادی +

ٹیہلا پھیلانا - ہ - فعل لازم (ہندو) شادی رچانا +

ث

ث - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا چوتھا فارسی کا پانچواں اردو کا چھٹا حرف - ثائے مثلثہ (۲) حساب جمل میں اس کے پانسو عدد ہیں (اس کا تلفظ ہندوستانی سین مہملہ کی مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے) +

ثابت - ع - صفت (۱) پورا - کامل - سارا - درست جیسے ثابت نہیں کان بالیوں کا ارمان (۲) قایم - مستقل - برقرار - مضبوط - پائدار - مستحکم جیسے ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں (۳) صداقت کو پہنچا ہوا - مصدقہ - تصدیق شدہ - مستند (۴) وہ ستارا جو گردش نہ کرے جیسے قطبین وغیرہ +

ثابت ہو جانا - ہ - فعل لازم (۱) تحقیق ہو جانا - صداقت کو پہنچ جانا - پورا ہو جانا - ٹوٹی ہوئی چیز کا جڑ کر کامل ہو جانا +

ثاقب - ع - صفت (۱) روشن - تاباں - چمکتا ہوا - درخشاں - جھکتا ہوا - چمکدار (۲) نواب شہاب الدین احمد خاں ولد نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب شاگرد غالب کا تخلص - عاشقانہ اور صوفیانہ کلام میں شعر کہتے تھے افسوس کہ عالم شباب میں بیس پچیس برس ہوے انتقال فرمایا +

ثالث - ع - اسم مذکر (۱) تیسرا + تیسرا آدمی (۲) بچولیا - پنچ - ابیسر +

ثالث بالخیر - ع - اسم مذکر - وہ پنچ جو کسی کی رو رعایت نہ کرے +

ثالث نامہ - ع - ف - اسم مذکر (قانون) پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ +

ثانی - ع - صفت (۱) دوسرا - دوجا + (۲ - اسم مذکر) نظیر - مانند - مقابل +

ثانی الحال - ع - تابع فعل - دوسرے وقت - بعد ازاں - پھر - من بعد +

ثانیہ - ع - اسم مذکر - پل - سکنڈ - دقیقہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ + چھن - لحظہ +

ثَبات - ع - اسم مذکر - قرار - قیام + پائیداری - استقلال - مضبوطی +

ثَباتِ رائے - ع - اسم مذکر - استحکام رائے - استقلال رائے +

ثَبت - ع - اسم مذکر - تحریر - ترقیم - نوشت + نقش - مہر +

ثبت کرنا - ا - فعل متعدی - دستخط کرنا - العبد کرنا - لکھنا + درج کرنا +

ثُبوت - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی اپنی جگہ پر قرار پکڑنا (۲) استحکام - مضبوطی - قیام (۳) دلیل - صداقت - تحقیق (۴) گواہی سے کسی بات کی تصدیق +

ثبوتِ قانونی - ع - اسم مذکر - قانون کے موافق صداقت - شہادت +

ثَروَت - ع - اسم مؤنث (۱) مال کی کثرت - دولت - تونگری (۲-۱) حشمت - اختیار - حکومت +

ثَرٰی - ع - اسم مذکر - زمین کے نیچے کی مٹی - جب تحت الثریٰ کہینگے تو پاتال سے مراد ہوگی + لغوی معنی نمناک خاک +

ثُرَیّا - ع - اسم مذکر - پروین - جھمکا - وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں +

ثریا جاہ - ع - صفت - عالی مرتبہ - بلند پایہ - اس قسم کے نام شہزادگانِ دہلی خاندان تیموریہ کے ہوا کرتے تھے - علےٰ ہٰذا کیوان شکوہ +

ثَعلَب مِصری - ع - اسم مؤنث - ایک پودے کی جڑ جو لوڑی کے خصیہ سے مشابہ ہے اطبا نے اس کو مغلظ منی ثابت کیا ہے +

ثَقالَت - ع - اسم مؤنث (۱) گرانی - بوجھ - وزن - بھاری پن (۲) سختی جو بدہضمی وغیرہ کے باعث ہو +

ثِقل - ع - اسم مذکر (۱) بوجھ - بھار - وزن - گرانی - بھاری پن (۲-۱) سختی +

ثِقہ - ع - اسم مذکر - معتبر - معتمد آدمی جس کے قول فعل پر اعتماد ہو + مقطع آدمی +

ثقہ بدمعاش - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بناکر بدمعاشی کرے - مقطع صورت بدمعاش +

ثَقیل - ع - صفت (۱) بھاری - وزنی - گراں - بوجھل (۲-۱) دیر ہضم - ناقابل ہضم + سے

پھٹ جائیگا شکم دنیا بہت نہ کھا اے بوالہوس غذا یہ نہایت ثقیل ہے (خورشید)

ثُلث - ع - اسم مذکر - تیسرا حصہ - ایک تہائی ⅓ +

ثَمَر - ع - اسم مذکر - پھل - میوہ - بارِ درخت - پیداوار + حاصل - فائدہ + اولاد + مال - دولت +

ثَمَرَہ - ع - اسم مذکر (۱) پھل - میوہ (۲) نفع - فائدہ (۳) نتیجہ - حاصل + انجام (۴) بدلہ - عوضہ (بول چال میں بفتح ثانی مستعمل) +

ثُمن - ع - اسم مذکر - آٹھواں حصہ - ایک آٹھواں ⅛ +

ثَمَن - ع - اسم مذکر (۱) قیمت - اُجرت - مول (۲-۱) طلبی نامہ - حکمنامہ - بلاوا - طلب (اس معنی میں یہ لفظ انگریزی کے لفظ Summons سے بگڑا ہوا ہے - سین صاد سے لکھنا چاہئے مگر اہل دفتر نے تائے مثلثہ سے لکھنے کا ڈھنگ ڈال دیا ہے +

ثَمانیہ - ع - اسم مذکر (۱) آٹھ - ہشت (۲) رشتہ - ریاضی کا وہ قاعدہ جس میں سات معلوم اعداد کے وسیلہ سے آٹھواں مجہول عدد دریافت کیا جاتا ہے +

ثَنا - ع - اسم مؤنث - مدح - تعریف - ستایش - صفت - توصیف + حمد و نعت + برن - بکھان - استت - جے جے کار + سے

منہ کیا مرا کہ کر سکوں میں جو نعت مصطفےٰ اُس کی ثنا خدا نے ہے قرآن میں کہی (ظفر)

ثناگر - ع • ف - اسم مذکر - مادح - مدح گو - تعریف کرنے والا + سے

دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا واسطے تیرے ترا ذوق ثناگر سہرا (ذوق)

ثَواب - ع - اسم مذکر (۱) مزد - بدل - اُجرت نیک - عوض - نیک کام کی جزا - نیکی کا بدلہ جو عاقبت میں ملیگا - عذاب کے خلاف (۲-۱) بھلائی - نیکی +

ثواب کمانا - ا - فعل لازم - نیکی حاصل کرنا - بھلائی حاصل کرنا - نیکی کا کام کرنا +

ثَوابِت - ع - اسم مذکر - وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے - ایک جگہ قائم رہنے والے ستارے + غیر متحرکہ ستارے +

ثَور - ع - اسم مذکر (۱) بیل - نرگاؤ (۲) برکہ - آسمان کا دوسرا برج جو بشکل گاؤ ہے +

ثَیِّبہ - ع - اسم مؤنث - بیاہی عورت - بیاہی ہوئی عورت - زنِ شوہر دیدہ +

ج

ج - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اُردو کا ساتواں ہندی سنسکرت کا آٹھواں حرف (۲) حساب جمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف کبھی تائے قرشت کبھی جیم فارسی کبھی دال مہملہ کبھی شین منقوطہ کبھی کاف فارسی وگاہے یائے مجہول سے بدلا جاتا ہے +

جا - ف - اسم مؤنث - جگہ - مقام - ٹھاؤں - ٹھکانا - موقع +

جابجا - ف - تابع فعل - ہر جگہ - ہر ایک موقع پر - ہر مقام پر +

جابیجا - ف - صفت - موقع بیموقع - درست نادرست - ٹھیک بے ٹھیک - مناسب نامناسب + بُرا بھلا +

جاضرور - ف + ع - اسم مذکر (۱) بیت الخلاء - صحت خانہ - پیخانہ کا مکان - ٹٹی - گلا - جھنے کی جگہ (۲-۱) پیخانہ - براز - گُرہ +

جانشین - ف - اسم مذکر - ولیعہد - قائم مقام - نائب السلطنت + ٹیکا +

جان

جانماز - ف وع - اسم مؤنث مُصلّے - نماز پڑھنے کا فرش + آسن + آسن پاٹی +

جابر - ع - صفت (۱) جبر کرنے والا + ظالم - آن ربائی (۲) خودسر - مطلق العنان - خود مختار - با اختیار + خودسر حاکم - مطلق العنان بادشاہ - شخصی حکومت کا بادشاہ + مردم آزار - جفاکار - ستانے والا - زبردستی کرنے والا + غصیل - سخت + ہمزبردلا - اندل کرنے والا نقصان بھر دینے والا +

جابھڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) مقابل ہونا - روکش ہونا - مقابلہ کرنا - سنگھ ہونا

تنہا ہی جا بھڑا صف مژگان یار سے — کیا زور ہے یہ دل بھی جگردار دیکھنا (مصحفی)

(۲) ٹکر کھانا - ہم پلہ ہونا + ۵

ٹک اوج دیکھیو میرے بخت سیاہ کا — جا عرش سے بھڑا ہے دھواں دل کی آہ کا (جرأت)

جاپ - ۵ - اسم مذکر (گنوار) ۱ - مویشی کے منہ کا چھینکا - دہانہ (۲) ایک قسم کی گھاس + (۳) جپ - وظیفہ - پاٹھ - وِرد - اس معنی میں جپنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے +

جاپا - ۵ - اسم مذکر - جننا - زچگی + نائید گی +

جات - ۵ - اسم مؤنث (ہندو) ۱ - جاپا - جنا ہوا - بچہ - بالک - بالا - طفل + اولاد + نسل - جنس - بیل - سنتان - آل (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) بیٹا - فرزند - پسر - ابن - پوت - لڑکا - خلف - پُتر - صاحبزادہ (۴) گروہ - جماعت - جتھا + دھڑ - مرتبہ - پایہ - رتبہ + ذات - جنس - صنف - قسم - رقم - بھانت + پرکار - برن - قبیل - قماش - نوع + بھاگ - قسمت - حصہ + طور - طریق - صورت - طرح - اسلوب - ڈول - طرز - ڈھنگ (۵) برادری - بھائی برادر - گوت - قوم (۶) منت - ماننا - نذر و نیاز - پیشکش - بھینٹ +

جات برادری - ۱ - اسم مؤنث (ہندو) جات پانت - قوم - خاندان + کنبہ قبیلہ + گوت - جنس - نسل +

جات پات - یا - **جات پانت** - اسم مؤنث (ہندو) ہر دو مترادف - قوم - خاندان + ۵

جات پات نہ پوچھے کوئے — ہر کو بھجے سو ہر کا ہو (مثل)

(لفظ پات تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے) +

جات دینا - ۵ - فعل متعدی (ہندو) منت بڑھانا - بھینٹ دینا - ماننا کا ادا کرنا - دیوی یا دیوتا کی نذر کا عہد پورا کرنا +

جات سبھاؤ - اسم مذکر (ہندو) قومی عادت - ذوبی اثر - جبلی خصلت

جاتا رہنا - ۵ - فعل متعدی (۱) کھویا جانا - گم ہو جانا + غائب ہو جانا - نابود ہو جانا - نیست ہو جانا (۲) بالکل دور ہو جانا - باقی نہ رہنا + نکل جانا - اسقاط ہونا +

جاد

جاترا - ۵ - اسم مؤنث (ہندو) تیرتھ کو جانا - زیارت - تیرتھ - سفر - کوچ - روانگی - پراستھان - وداع (۲) اُچھاؤ - دیوتا کی مورت کو رتھ وغیرہ میں بطریق سواری لیجانا (۳) تیوہار - پرب - عید +

جاتری - ۵ - اسم مذکر - زائر - زیارت کو جانے والا - حاجی - تیرتھ کو جانے والا + مسافر + راہگیر - بٹوہی +

جاتی دنیا دیکھنا - فعل لازم - دنیائے فانی کا خیال کر کے یا موت سامنے سمجھ کے کوئی کام ضروری سمجھنا جیسے کیا جاتی دنیا دیکھی جو ادھر نکل آئے +

جاٹ - ۵ - اسم مذکر (۱) ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ کاشتکاری وغیرہ ہے شودروں کی ایک ذات (۲) بگڑے ہوئے چھتری - بگڑے ہوئے راجپوت وہ راجپوت جن میں کراؤ کی رسم جاری ہو گئی ہے +

جاحِت - ۱ - اسم مؤنث - جیم کی تقطیع جو بچوں کو پڑھائی یا لکھائی جاتی ہے +

جاجم - ت - اسم مؤنث - چھپا ہوا فرش - ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے چھاپ کر فرش بناتے ہیں +

جاجک - ۵ - اسم مذکر (ہندو) (۱) جانچنے والا - جچیا - جانچو + ممتحن - امتحان لینے والا - پڑتال کرنے والا (۲) منگتا - مانگنے والا + کمین - جیسے نائی - بھاٹ وغیرہ (۳) سازندہ - بجنتری + ڈوم +

جاجکی - ۵ - اسم مذکر (ہندو) جھانجھ بجانے والا - وہ نائی جو چوکی چکنی کے ساتھ روشن چوکی بجاتے اور آرتی کے آگے آگے بھجن گاتے جاتے ہیں + طبلچی + وہ نائی جو طبلہ سارنگی وغیرہ لئے ہوئے بوڑھے کی میت یا برات وغیرہ میں گلے نے بجاتے ہیں + ہندو نائیوں کی چوکی جو موقع بموقع گانے بجانے کا کام دیتی ہے +

جادو - ف - اسم مذکر - ٹونا - سحر - افسوں - منتر (جیسے جادو برحق ہے اور کرنیوالا کافر یعنی منتر کا اثر سچ ہے مگر کرنے والا کافر ہے) +

جادو جگانا - ۱ - فعل متعدی - افسوں یا منتر کے اثر کو تازہ کر دیکھنا - جادو کرنے سے پہلے اس کی آزمایش کرنا - جادو کو تازہ کرنا - سحر کو عمل میں لانا + ۵

سوتے ہیں فتنہ خوابیدہ کی صورت عاشق — جاگتے ہیں یہ جگا سے ہے جادو کی طرح (نامعلوم)

انکھ بلا یار کا گیسو نظر آیا — آنکھوں میں جگایا ہوا جادو نظر آیا (صبا)

جادو چلانا - ۵ - فعل متعدی - سحر کرنا - افسوں کرنا - ورد پڑھ چلانا -

جادو چلنا - ۱ - فعل لازم - سحر کا کارگر ہونا - ٹونے کا موثر ہونا +

جادو ڈالنا - (فعل لازم (گیتوں میں)) جادو کرنا - سحر کرنا - ٹونا کرنا +

جاد

جادُو کا پُتلا - ا - اسمِ مذکر (۱) انسان یا حیوان کی وہ مورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں - کیونکہ ساحر کو جس پر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے - وہ اُس شخص کی صورت کا آٹے کا بُت بنا کر اُس کے اوپر جادو پڑھتا ہے - کہتے ہیں جو کچھ جادوگر اُس پُتلے کے ساتھ عمل کرتا ہے وہی اُسکے ہمشکل غائب پر اثر ہوتا ہے - مثلاً یہاں پُتلے کی آنکھوں میں سوئیاں چبوئیگا تو وہاں بھی یہی کیفیت ہوگی + ؎

مُسخر نہ تسخیر سے ہم خود مُسخر کیوں نہ ہوں   آنکھ کی پتلی جو تھی جادو کا پُتلا ہو گیا (مومن خاں)

(۲) معشوق جو دلِ عاشق کو نگاہِ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے - جادوگر +

جادوگر - ف - اسمِ مذکر - فسوں ساز - ساحر - ٹونہایا - سیانا - اوجھا +

جادوگرنی - ا - اسمِ مؤنث - ٹونہائی - جادو کرنیوالی عورت - ساحرہ +

جادوگری - ف - اسمِ مؤنث - ساحری - سحر سازی +

جادوبنسی - ہ - اسمِ مذکر - راجپوتوں کی ایک شاخ جس سے کرشن جی تھے - چندبنسی خاندان کی ایک شاخ - یہ لفظ اصل میں یدوبنسی تھا +

جادَہ - ع - اسمِ مذکر - بیٹا - لیکھ - وہ پتلا سا رستہ جو آدمیوں کی آمد و رفت سے جنگل میں پڑ جاتا ہے - ڈگر - ڈگری +

ہمسفر ہو نہ سکا کوئی بھی اپنا لیکن   جادہ پہنچانے گیا تا لبِ دریا ہم کو (ذوق)

جَادَھمکنا - ہ - فعل لازم - جا پہنچنا - آموجود ہونا - زبردستی جا جانا - سر ہونا - آن کودنا +

جَاذِب - ع - صفت (۱) جذب کرنے والا - چوسنے والا - سوکھنے والا - کھینچنے والا - کشش کرنے والا + (۲) - اسم مذکر) سیاہی چٹ - بلوٹنگ پیپر - سوختہ

جاذبہ - ع - اسمِ مؤنث - ایک قوت کا نام جو اعضا میں موجود ہے اور اپنے مناسب و موافق مادہ کو جذب کرتی ہے - نیز تاثیر و کشش محبت سے بھی مراد ہوتی ہے + کھینچنے والی کشش کرنیوالی + چوسنے والی +

جَار - ع - اسمِ مذکر (۱) پڑوسی - ہمسایہ (۲) جر دینے والا - زیر یا کسرہ دینے والا +

جَار - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) دھگڑا - آشنا - یار - لگواڑ - زانی +

جاروب - ف - اسمِ مؤنث - جھاڑو - سوہنی - ستھرائی - بُہاری + ؎

خطِ رُخسارِ جاناں سمجھے کہ ... نہ دل کی + شعاعِ مہر تھی جاروبِ صحنِ خانۂ دل کی (اسیر)

جاروب کش - ف - اسمِ مذکر - جھاڑو دینے والا - خاکروب - کنّاس +

جَارِی - ع - صفت - رواں - بہتا ہوا - نافذ +

جَارِی - ہ - اسمِ مؤنث - زنا - چھنالا - جام چوری - حرام - حرامکاری

جاگ

زناکاری - فسق و فجور +

تُلسی جگ میں آن کے کا ؤ گن تجھ جار   چوری جاری جامنی اور بیگانی نار (دوہا) تلسی

جَاڑ - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) ڈاڑھ +

جَاڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) سردی - سردی کا موسم - موسمِ سرما - زمستان - شتا (۲) سردی - خُنکی - ٹھر - سرما - ٹھنڈ - کہاوت ؎ جاڑا بھیڑ اٹھری بلائے +

جاڑا پڑنا - ہ - فعل لازم - سردی کا زور ہونا - سردی ہونا + سردی لگنا

جاڑا چڑھنا - ہ - فعل متعدی - کپکپی ہونا - سردی لگنا - تپ لرزہ کا اثر کرنا +

جاڑا لگنا - ہ - فعل متعدی - سردی معلوم دینا - ٹھنڈ لگنا +

جَازَم - ا - اسمِ مؤنث (دیکھو - جاجم) عوام بولتے ہیں پڑھے لکھے نہیں بولتے +

جَاسُوس - ع - اسمِ مذکر - مخبر - بھیدی - دُوت - گوئندہ - خفیہ نویس + ایک ملک کی دوسرے ملک میں خبر لیجانے والا - تھانگی - تُمبر خبرا + ؎

اگرچہ دل ہے کمال مضطر ملیں تو کیونکر ملیں کہ دلبر
پھریں ہیں جاسوس یاں تو گھر گھر اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے (عالم)

جَاسُوسی - ہ - اسمِ مؤنث - مُخبری - دوت پن - خفیہ نویسی +

جاکٹ - ہ - اسمِ مؤنث - کرتی - واسکٹ - نیم آستین - کُرتی +

جَاکَڑ - ہ - اسمِ مذکر - بندھک - دھروڑ - شرطی - پھیرنی پھیرنی چیز - پسند ناپسند کے اقرار پر کسی چیز کا خریدنا - جانگڑ +

جاکڑ بہی - ہ - اسمِ مؤنث - روکڑ بہی کے خلاف - وہ بیاض جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جائے +

جَاگ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بیداری - بیخوابی - ہوشیاری - جیسے چور من نے تو اپنا کام بنا ہی لیا تھا پر جاگ ہو گئی (۲) شب بیداری + رتجگا (۳) ہوم (ہون) یگ - رات کی پوجا +

جاگ اُٹھنا - یا - جاگ پڑنا - ہ - فعل لازم - بیدار ہو جانا - سوتے سے اٹھ بیٹھنا - چونک پڑنا +

جَاگتی جوت - ہ - اسمِ مؤنث - کرامت ظاہر و روشن - چلتی ہوئی کرامات - معجزۂ نمایاں + ؎

زبس ہے سود مند ایسی کہ سب خلق   کہے ہے جاگتی جوت اُس کو اب خلق (جرأت)

جَاگتے رہنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار رہنا - نہ سونا (۲) چوکیداروں کی آواز - جاگتے رہیو! +

جَاگَرَن - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) رتجگا - شب بیداری - خدائی رات +

جاگ

جاگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بیدار ہونا۔ نیند سے اٹھنا۔ نیند اُچٹنا (۲) ہوشیار ہونا چوکنا ہونا۔ خبردار ہونا +

جاگر۔ ۱۔ صفت (گنوار) جاگنے والا۔ شب بیدار۔ رات کو بہت ہوشیار رہنے والا + بیدار۔ ہوشیار +

جاگہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جگہ۔ مقام۔ ٹھاؤں (اب متروک ہے) +

جاگی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) بھاٹ +

جاگیر۔ ا۔ اسم مؤنث (صحیح جائیگیر) وہ قطعۂ زمین یا گاؤں جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جائے۔ تیول۔ اقطاع۔ بے چون تعلقہ۔ التمغا۔ معافی ہ
نے جان بسر ہو رہی کس طرح سے اتنا میرا کہیں نصیب کہ نہ جاگیر تمہاری (جان صاحب)

جاگیردار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مالک جاگیر + تعلقہ دار +

جال۔ ا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دام۔ پھندا۔ شبکہ + ہ
اُڑ کے اب جائیگی کہاں بلبل ابر باراں کا جال آپہنچا (ناسخ)
(۲) بعض لوگوں نے اس کو فعل کے معنی میں بھی لکھا ہے مگر وہ درحقیقت جعل ہے۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا + ہ

کوٹھے پہ چڑھ کے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی
میں پیچ خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا } (جان صاحب)

(۳) جادو۔ طلسم (۴) ٹپکا۔ بدھی۔ بیر تلا (۵) کھڑکی۔ دریچہ (۶) جالیدار۔ سلسلہ دار۔ حلقہ بحلقہ جیسے جال کا دوپٹا +

جال بچھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دام گستردن کا ترجمہ۔ دام پھیلانا (۲) مکر فریب کا ڈھنگ ڈالنا + ہ
ہاتھ آتی ہے مقصد رسے جانے کے وقت جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا (امداد علی بحر)

جال پھیلانا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (جال بچھانا) +

جال دار۔ ا۔ صفت۔ پھندے دار۔ حلقے دار۔ جالی کا +

جال ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دام بچھانا یا دریا میں پھینکنا (۲) فریب یا دھوکے کا موقع ڈالنا +

جال گرح۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیٹی اور تلوار مع پرتلا +

جال میں پھنسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی شکار کو دام میں یا انسان کو فریب میں لانا +

جالا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے بناتی یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے + + ہ

جال

مرمریں کہاں جو تنکے بُرج پر ہے تن میں ہے جالا سا عنکبوت کا سقف کہن میں ہے (ذوق)
(۲) وہ سفید یا دو یا جھلی جو آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے اُسے بھی اسی طرح تشبیہ جالا کہتے ہیں + (۳) جالی جیسے کالا موتیوں کا جالا +

جالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خانہ دار کپڑا یا گوٹی اور چیز۔ مشبک چیز۔ چھید دار خواہ پھندنے دار یا حلقہ دار چیز +
آسماں پر نظر جو کی شب ہجر سمجھے ہم مقبرے کی جالی ہے (ناسخ)
(۲) کشیدہ۔ وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں۔
(۳) وہ پردہ جو کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو کر پھر اُسی کی گٹھلی بن جاتی ہے (۴) وہ بان یا سن کی رسّی کا بُنا ہوا کپڑا جس میں گھسیارے گھانس باندھتے ہیں (۵) وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے (۶) وہ بُرقع یا جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (۷) جال۔ نقاب۔ بُنا ہوا پردہ جو مُنہ پر یا بالوں پر ڈال لیتے ہیں (۸) وہ چھینکا جو مویشیوں کے مُنہ پر لگا دیتے ہیں (۹۔ عوام صفت) جعلی فریبی۔ دغاباز + بنایا ہوا۔ اصل کے خلاف۔ مصنوعی +

جالی کاڑھنا یا نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ جالی کا کام کرنا۔ کپڑے یا بانس پر کچھ کام بنانا۔ کشیدہ کاڑھنا +

جالی لوٹ۔ یا۔ لوٹ جالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا +

جالیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ جعل ساز۔ فریبی۔ مکار۔ دیکھو (جلیا) +

جالینوس۔ یونانی۔ معرب گالی نوس یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام ہے حکیم یونان اور مصر کے مدرسوں کو ایام سیاحت میں دیکھا کیا بلکہ مصر کے جنگلوں میں جڑی بوٹیوں کی تلاش میں بہت مارا مارا پھرا۔ اخیر میں شہر روم میں جاکر مقیم ہوا۔ اس شہر میں ایسے مشکل امراض کا علاج کیا کہ سکنائے روم اسے ساحر گمان کرنے لگے۔ شہنشاہ وقت مارکس اریلیس جالینوس سے از حد مانوس ہو گیا تھا چنانچہ جب تک یہ بادشاہ زندہ رہا جالینوس نے بھی روم کو نہ چھوڑا۔ مگر شہنشاہ کے مرتے ہی شہر پرگیمس کو چلا گیا۔ اور اُسی شہر میں نوے برس کی عمر میں ۹۳ برس قبل ظہور مسیح علیہ السلام مرض اسہال ہی جس کا علاج دعوے سے کیا کرتا تھا مبتلا ہو کر راہی ملک بقا ہوا۔ مغربی مورخ اس کی تصنیف تین سو جلدیں اور حیثیاتی چار سو بیان کرتے ہیں۔ اُسکی اکثر تصانیف آتش زدگی

ملہ جالینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پکڑ لینا + گرفتار کر لینا + تھام لینا۔ قابو کر لینا + داغ ہ ہ تحریر ہے خواب شب وصل میں اسے گورسا کام بن جائیگا اگر سوتے کو جالینگی +

کی نند ہوئی۔ یہ حکیم فنِ طبابت میں تمام حکماے یونان پر فوق لے گیا تھا صاحب تاریخ الحکما سکندر رومی کے پچاس برس بعد اور صاحب روضۃ الصفا بعثت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہونا بیان کرتے ہیں۔ ایشیائی مورخ مقام فرمانہ جو مضافاتِ سبا سے ہے جاے پیدائش لکھتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

جَام - ف - اسم مذکر - پیالہ - گلاس - ساغر - قدح - پیمانہ - مینا - کٹورا + شراب پینے کا ظرف + خراسان کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے ملا جامی مشہور ہیں +

جامِ جَم - یا - جامِ جمشید - ف - اسم مذکر (۱) پیالہ جمشید جو حکماے فارس نے بنایا تھا کہتے ہیں کہ اِسکے وسیلہ سے ہفت آسمان کا حال معلوم ہوجاتا تھا اور اسی کو جامِ جہاں نما بھی کہتے ہیں لیکن شرفنامہ مصروف بہ سکندر نامہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیالہ کیخسرو نے بنایا تھا اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ کیخسرو نے اُسی میں کچھ ایجاد کر دیا تھا۔ ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ اِس کے ذریعہ سے تمام عالم کا احوال اور خیر و شر معلوم ہو جاتی تھی صحیح تو یہ ہے کہ اُس میں خطوط ہندسی کھنچے ہوئے تھے جنکے وسیلہ سے حساب لگا کر ستاروں کی گردش اور اُس کی وجہ سے اُن کا اثر معلوم ہو جایا کرتا تھا۔ مگر دراصل حقیقت بات یہ ہے کہ جس وقت جمشید نے شراب ایجاد کی تو اُس کے لئے جو پیالۂ شراب بنایا اُس کا نام جامِ جم یا جامِ جمشید رکھا گیا چونکہ شاہ دیکھنے مشہور ہے اس وجہ سے یہ جام انواع اقسام اور صنعت سے تیار کیا گیا تھا (۲) ایک تاریخ کی لعنی ایک حساب کی مشہور کتاب کا نام +

جامِ جہاں نُما - ف - اسم مذکر (۱) وہی جامِ کیخسرو یا جمشید (۲) روشنی کا وہ مینار جس کی روشنی سے جہازوں کو سمندر کا راستہ معلوم ہوتا ہے (۳) جغرافیہ کی ایک مشہور کتاب کا نام جس کی چار جلدیں ہیں +

جام چڑھانا - ا - فعل متعدی - شراب کا پیالہ پینا - قدح نوشی کرنا + ؎
یہی تلمیذ ہے اِن باتوں مجکو مستی میں ۔ چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

جامِ صحت پینا - ا - فعل متعدی - کسی دوست یا عزیز خواہ بادشاہ خواہ معشوق وغیرہ کی تندرستی کا گلاس پینا - انگلستان میں دستور ہے - اپنے دوستوں مالکوں وغیرہ کی صحت و کامیابی کے لئے عام باتیں کے جلسوں میں جامِ شراب پیتے ہیں۔ ہندوستان میں اُسکی بجاے جامِ شربت کا رواج ہوتا چلا ہے +

جَامَ - ہ - اسم مذکر (ہندو) ا - پہر - رات دن کا آٹھواں حصہ تین گھنٹے کا عرصہ (۲) تخم - بیج - نطفہ ...... وہ وستان - نسل (۳) پوت - فرزند - پُتر - بیٹا - خلف ابن جیسے لونڈی کا جام +

جَامِد - ع - صفت - جما ہوا + پتھر + وہ لفظ جس سے نہ کوئی اور لفظ بنے اور نہ وہ کسی سے بنا ہو (صرف) +

جَامَدانی - ا - اسم مؤنث صحیح (جامہ دانی) بو ضعیف کپڑوں کی بیٹی چمڑے کا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا (۳) شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی ننھی سی صندوقچی جس میں بچے گرم کے دنوں میں گٹا بھر کر رکھتے ہیں +

جامِع - ع - صفت - جمع کرنے والا + شامل - حاوی + کُل - تمام +

جامع مسجد - ع - اسم مذکر - وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں + جمعہ مسجد +

جَامُن - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اودے رنگ کے مُرخ پھل اور اس کے درخت کا نام جس کو جاموں لکھتے اور پورب میں پھلیندا کہتے ہیں + ؎
سویا پڑا ہے کیا ری نازک بدن اکیلا ۔ دل آم ہو کے ٹپکا جامن اُسے اٹھالا (شعر غلط)
(۲) دہی یا چھاچھ جس کے وسیلہ سے اور دہی جماتے ہیں +

جَامَہ - ف - اسم مذکر - کپڑا - پوشاک - لباس - قبا - پیراہن - پشواز + ؎
تن کی عُریانی سے بہتر نہیں دُنیا میں لباس ۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا (قیس)
(۲) ایک قسم کا گھیر دار چوغہ نما لباس جسے شرفاے دہلی و دربار ی اشخاص پہنا کرتے تھے - ہندؤں میں دولھا کو اب بھی جامہ پہنایا جاتا ہے - بلکہ دکن اور راجپوتانہ میں اِسوقت تک اس کا کچھ کچھ رواج باقی ہے +

جامہ دانی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (جامدانی) +

جامہ زیب - ف - صفت - وہ آدمی جس پر ہر ایک لباس اچھا اور موزوں معلوم دے ؎
تو جہاں بن ٹھن کے نکلا خلق دیوانی ہوئی ۔ جامہ زیبی سے تیری کس کس کو حیرانی ہوئی (نامعلوم)

جامے سے باہر ہونا - ا - فعل لازم - آپے سے باہر ہونا - خودی میں نہ رہنا - بیخود ہونا خواہ فرطِ خوشی سے خواہ جوشِ غضب سے + ؎
اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر گلگوں ۔ گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا (ناسخ)

جامے میں پھولا نہ سمانا - ا - فعل لازم - نہایت خوش ہونا - فرطِ خوشی سے آپے میں نہ رہنا - پھولا انگ نہ سمانا +

جامہ وار - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی بیلدار چھینٹ یا اُونی پھولدار چادر +

جَان - ہ - اسم مؤنث - پہچان - واقفیت - آگاہی - علمیت (مرکبات میں) +

جان بوجھ کر - ہ - تابع فعل - عمداً - قصداً - دیدہ و دانستہ - ارادۃً - بالارادہ - بالقصد - واقفیت سے +

جان پہچان - ہ - اسم مؤنث - واقفیت - واقفکاری - صاحب سلامت - آشنائی - ملاقات - ملنساری ؎
کم ز لفش پہ ہو کے بولا کہ ہے ۔ یہ شتر تو کچھ جان پہچان نکلا (میر سوز)
عشق نے پردے لگتا ہو ترکیا اِسکا علاج ۔ جان پہچان نہ تھی اور وہ پہچان گئے (داغ)

(۲)۔ اسم مذکر و قنفکار۔ صاحب سلامتی۔ ملاقاتی۔ جانکار۔ +

جان کر انجان بننا - ہ - فعل لازم - تجاہل عارفانہ کرنا - جھوٹی لاعلمی ظاہر کرنا - چندرانا - مکرانا - دیدہ و دانستہ انکار کرنا +

آخر تمہارا ناز کشیدہ ہے مصحفی   کیسں ہوگئے ہو جان کے انجان کیوں (مصحفی)

جان لینا - ہ - فعل لازم - پہچان لینا - واقف ہو جانا - معلوم کر لینا - تاڑ لینا +

جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام - ہ - مثل - ناحق کی تپاک اور گرمجوشی ظاہر کرنے والے کے حق میں یا بیجا اور بیباکی کی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتا کر اپنا مطلب نکالنے بیٹھتے ہیں +

جان ہار - ہ - صفت - مرنے جوگا - چلن ہار - قابل مرگ - نابود ہونے والا - جینے کی باتیں نہ کرنے والا +

طفل سرشک اپنے گلے کا جو ہار ہے   ہم جانتے ہیں آگے ہی یہ جانہار ہے (نکہت)

(۲) اپنی بساط اور عمر سے بڑھ کر کام کرنے والا - نہایت عقلمند یا بہادر (۳) آفت کا پرکالہ - نہایت شریر - بد ذات +

جاں - ف - اسم مؤنث (۱) روح - جی - پران - دم - زندگی - حیات - [illegible] آتما - بولتا - نفس ناطقہ + (۲) وہ جوہر لطیف یا بخار لطیف جس کے سبب سے انسان کے جسم کو بقا حاصل ہے) + ھ

تم جان ہو ہماری او جان ہے تو سب کچھ   ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

(۲) بل - طاقت - زور - بوتا - شکتی - ست + ہمت (۳) عطر - لُب لباب - انس - رس - ست + مغز - گودا (۴) زیبائش - آرایش - زیب - زینت - بناؤ جیسے کھٹائی آلو کی جان ہے (۵) ایک تعظیم و پیار کا کلمہ جیسے آپا جان - بھائی جان وغیرہ (۶) معشوق - من موہن - پیارا - جانی + ھ

میری تربت پہ خدا را گزر اے جان کرو   خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو (ناسخ)

(۷) لخت جگر - کلیجہ کی کور - قرۃ العین - نور نظر - آنکھوں کا تارا - نہایت عزیز اور پیارا بیٹا - لال (۸ - ع - اسم مذکر - بہ تشدید نون) جن و پری کے باپ کا نام - ابوالجن - کبھی اقسام جنات پر بھی اطلاق ہوتا ہے (سو برس پیشتر مذکر بھی باندھا ہے) + ھ

کل جس کی جانکنی پر سارا جہان ٹوٹا   آج اس بغم کا اس کا ہچکی میں جن ٹوٹا (میرتقی)

جان آنا - ۱ - فعل لازم (۱) طاقت آنا - قوت آنا - پنپنا - توانائی بہم پہنچنا (۲) تازگی حاصل ہونا - رونق آنا - تسکین و تسلی ہونا - خوشی و انبساط حاصل ہونا جیسے اسے دیکھ کر جان آگئی + ھ

انتظار نامہ بر میں اس قدر بیہوش ہیں   جان تن میں آگئی پیک قضا کو دیکھ کر (توقیر)

جاں باز - ف - صفت - جان نثار - جان پر کھیل جانے والا + دلیر - بیباک - باہمت - اولوالعزم + جفاکش + محنتی + عاشق بے جگر - عاشق بیدل +

جاں بازی - ف - اسم مؤنث - جاں نثاری - دلیری - اولوالعزمی + جان جوکھوں - ہمت - جفاکشی +

جاں بازی کرنا - ۱ - فعل متعدی - جان پر کھیلنا - جان جوکھوں میں ڈالنا - دلیری کرنا - جرأت کرنا +

جان بچی لاکھوں پائے - ۱ - جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے +

جاں بخشی - ف - اسم مؤنث - معافی - عفو - آمرزش - مغفرت - [illegible] مکتی + درگزر +

جاں بر ہونا - ۱ - فعل لازم - جیتا بچنا - جی بچنا - جان سلامت لیجانا - جیتا رہنا + ھ

جیتا نہ بچے ایک بھی جاں بر نہ ہو کوئی   دو چار ستمگر ہیں تیرے سے اگر اور (داغ)

جاں بلب - ف - صفت - قریب مرگ - مرنے کو - نزع میں - جاں کنی میں +

جاں بلب ہونا - ۱ - فعل لازم - مرنے کو ہونا - قریب مرگ ہونا - نزع میں ہونا +

جان بیکل ہونا - ۱ - فعل لازم - دل بے چین ہونا - اضطراب ہونا - بیقراری ہونا +

جان پر بننا - ۱ - فعل لازم - جان کا خطرہ میں ہونا - معرض ہلاکت میں ہونا - مصیبت کا وارد ہونا - جان جوکھوں ہونا + نہایت تکلیف ہونا + ھ

بن گئی جان پر اور تونے نہ جانا ہرگز   نہ ستا اتنا مرے حال سے انجان بنا (ظفر)

جان پر کھیلنا - ۱ - فعل لازم - جان کو جوکھوں میں ڈالنا - اپنے تئیں محل ہلاکت میں مبتلا کرنا + ھ

جان پہ کھیلا ہوں میرا جگر دیکھنا   جی ہے جانا رہے مگر ادھر دیکھنا (درد)

جان پر نوبت آنا - ۱ - فعل لازم - دیکھو (جان پر بننا) +

جان پڑنا - ۱ - فعل لازم (۱) روح کا پیدا ہونا - کسی چیز میں جی پڑنا - (۲) خوش ہونا - مسرور ہونا (۳) پنپنا - تر و تازہ ہونا - رونق پکڑنا + ھ

اس کی جب بات کان پڑتی ہے   تن بیجان میں جان پڑتی ہے (مصحفی)

جان توڑ کر - ۱ - تابع فعل - نہایت شدت و مشقت سے - سخت محنت اٹھا کے + بہت زور لگا کے +

افسوس ہے کہ کوٹ پڑیگا دمیں فلک   ہم جان توڑ کر جو کہیں گھر بنائینگے (داغ)

جان جلانا - ۱ - فعل لازم - جی جلانا - دل افروختہ کرنا - رنج دینا + ازحد غصہ دلانا +

جان جوکھوں - ۱ - اسم مؤنث - خطرہ - ہلاکت - مخاطرہ - جوکھم - اندیشہ -

خفت۔ ڈر۔ زبان حال + مصیبت (اہل لکھنؤ اس کو جان جوکھم برتتے ہیں۔ چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں ے خدا بچائے محبت میں جان جوکھم سے + مسیح اس سے ہے عاجز یہ وہ بیمار بحر شعر)

جان چرانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کام سے جی چھپانا۔ کسی کام سے بچنا۔ پہلو تہی کرنا۔ کنارہ کرنا۔ گریز کرنا +

جان چھڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جان بچانا۔ جان کو امن دینا (۲) پیچھا چھڑانا۔ نجات پانا + کسی کے پنجہ سے بچنا +

جان دار۔ ف۔ صفت (۱) ذی روح + جیوان (۲) طاقت ور۔ زور آور + مضبوط۔ کٹا۔ قوی (۳) چالاک۔ تیز۔ پھرتیلا +

جان دوبھر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان ناگوار ہونا۔ جان بھاری ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی اجیرن ہونا +

جان دینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) جان تسلیم کرنا۔ جان سونپنا۔ مرنا۔ چولا چھوڑنا۔ پران دینا + ع

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی ... حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا (غالب)

(۲) جان نثار کرنا۔ جان چھڑکنا۔ جان فدا کرنا (۳) نہایت بخل کرنا۔ ازحد ممسک ہونا جیسے ایک ایک چیز پر جان دیتا ہے (۴) جلانا۔ زندگی بخشنا +

جان سوکھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دم خشک ہونا۔ خوف کے مارے بے حس و حرکت ہونا (۲) دم نکلنا۔ مرنا۔ ناگوار گزرنا۔ جیسے اُسے دیتے ہوئے دیکھ کر اس کی جان سوکھتی ہے +

جان سے دُور۔ ا۔ محاورۂ عو۔ کسی مرے ہوئے آدمی کا اپنے زندہ عزیز سے تشبیہ ذکر کرتے وقت یا کسی آفت کا بیان کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

جان سے گزرنا۔ یا۔ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرجانا۔ فنا ہو جانا + پران چھوڑنا۔ فوت ہونا۔ جی دینا۔ دم دینا +

ہم ہی صنم کے غم میں ایمان سے گئے ... کتنے ہی بندگان خدا جان سے گئے (حکیم)

جان سے مارنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ گردن مارنا +

جان سی نکلنے لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سخت تکلیف گزرنا + جان پر صدمہ پہنچنے لگنا۔ روح پر صدمہ گزرنا +

جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ زندگی سے مایوس ہو جانا۔ زیست سے ناامید ہو جانا۔ مرنے پر آمادہ ہو جانا +

جان صاحب۔ ع۔ اسم مذکر۔ میر یار علی خلف میر امیر علی لکھنوی کا تخلص جنھوں نے ریختی گوئی میں اپنی اوقات عزیز کو رائیگاں کھویا +

جان فشانی کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان چھڑکنا۔ جان نثاری کرنا۔ سخت محنت و مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کام کرنا۔ سلپنا۔ ازحد کوشش کرنا۔ زور مارنا +

جان کا بیری۔ یا۔ لاگو۔ یا۔ لیوا۔ ا۔ صفت۔ دشمن جاں۔ جانی دشمن + ملک الموت قابض ارواح + بدخواہ + عدو۔ حاسد +

جان کا ٹکڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ آرام دل۔ معشوق۔ جگر پارہ + ع

یوں کر کے میرے لاشے تو ان کے ٹکڑے ... ہاتا کہاں او بے میری جان کے ٹکڑے (مصحفی)

جان کا جنجال۔ ا۔ صفت۔ وبال جاں۔ ناگوار خاطر + دوبھر۔ گراں خاطر + بکھیڑا

جان کا روگ۔ یا۔ عذاب۔ ا۔ صفت۔ عذاب جاں۔ مخل عیش و آرام۔ زیست کا بے لطف کرنے والا +

جانکاہ۔ ف۔ صفت۔ جاں گداز۔ جاں گزا۔ جان گھلانے والا۔ جان گھٹانے والا۔ درد انگیز (غم کی صفت میں) +

جان کا لاگو ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جان کا خواہاں ہونا۔ دشمن جاں ہونا۔ گلے کا ہار ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ بدخواہ ہونا۔ دشمن ہونا۔ قتل کرنے کے درپے ہونا +

جان کسی پر دینا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی پر عاشق یا فریفتہ ہونا۔ معشوق پر شیدا اور والہ ہونا۔ کسی پر مرنا +

جان کندنی۔ یا۔ کنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) نزع۔ موت کے وقت سانس کا اکھڑنا۔ دم توڑنے کی حالت (۲) عذاب۔ عقوبت۔ اذیت +

جان کو جان نہ سمجھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان کا خیال نہ کرنا۔ جان کو عزیز نہ سمجھنا۔ نہایت محنت و ازحد مشقت کرنا +

جان کو رونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بددعا دینا۔ کسی بدخواہ یا دشمن سے تکلیف اٹھا کر اُسے کوسنا۔ صبر کر بیٹھنا + ع

اب کیا رہا کہ جس سے رقیب نکالا ڈر کو یں ... ہم تو بروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

جان کھانا۔ یا۔ جان کو کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ بہت باتیں بنا کر بیزار کرنا + ع

جان کھائی ہے مری اُن پوچھنے والوں نے اور ... کیا کسی کے کہنے کے قابل ماجرائے دل انھیں (تنویر)

ایک بیمار جدائی ہوں میں آپ ہی تسبیر ... پوچھنے والے جدا جان کو کھائے جاتے ہیں (امیر)

جان کھونا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرنا۔ ہلاک ہونا۔ جان دینا۔ مرنا +

جان کی امان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ معافی۔ عفو۔ عفو تقصیر۔ نجات۔ رستگاری۔ رہائی۔ جاں بخشی +

جان کی برابر رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت عزیز رکھنا۔ جان سے

جان

حُبانہ کرنا ۔ جان کی سی قدر کرنا +

جان کے لالے پڑنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ زیست سے نااُمید ہونا ۔ زندگانی کی تمنا ہونی ۔ جینے کی آرزو کرنی +

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا ۔ ا ۔ (مثل) ہر طرح نقصان ہی نقصان ہُوا ۔ دین کے رہے نہ دُنیا کے +

جان لینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) ہلاک کرنا ۔ قتل کرنا ۔ مارنا (۲) تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ دِق کرنا جیسے تم نے تو ہماری جان لے ڈالی +

جان مار کر کام کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ دل توڑ کر کام کرنا ۔ کمال کوشش سے کام کرنا ۔ نہایت محنت و مشقت سے کوئی کام کرنا +

جان مارنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا ۔ جفاکشی کرنی ۔ ازحد محنت و مشقت اُٹھانا (۲) عاجز کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ دِق کرنا ۔ پران لینا ۔ اذیت پہنچانا ۔ تکلیف دینا +

جانِ من ۔ ف (۱) لغوی معنی میری جان یعنی عزیز ۔ پیارے (۲ ۔ ا ۔ عو) دہلی کی بیگمات خصوصاً عورتیں اِس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں چنانچہ کسی سہیلی کا نام دُشمن کسی کا زناخی کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا ۔ معشوق ۔ محبوب +

جان میں جان آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تسلّی و تشفّی پانا ۔ اطمینان ہونا ۔ تقویت پانا ۔ تسکین ہونا ۔ دِھیرج بندھنا ۔ خوشی حاصل ہونا + [1]

آجائے ابھی جان میں جاں آؤ اگر تم ۔ تن ہجر میں بیجان ہے لے یار ہمارا (ناسخ)

جاں نِثار ۔ ف ۔ صفت (۱) جان فدا کرنے والا ۔ جان قربان کرنیوالا ۔ وہ شخص جو اپنی جان کو کسی کے واسطے عزیز نہ رکھے ۔ جاں باز (۲) وہ مُردہ جو دم نکلنے کے بعد رونے کی چیخ دھاڑ سے دفعۃً زندہ ہوجائے اور پھر نہایت سختی سے جان دے +

جاں نِثار کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ جان فدا کرنا ۔ قربان ہونا ۔ واری جانا ۔ جان چھڑکنا ۔ فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا +

جان نِثار ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تصدّق ہونا ۔ فدا ہونا ۔ قربان ہونا ۔ واری جانا ۔ بلاگردان ہونا + خیرخواہ ہونا +

جان نِثاری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ جان بازی ۔ جانفشانی + زحمت کشی ۔ جفاکشی ۔ خیرخواہی + تندہی +

جان نِکلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) دم نکلنا ۔ مرنا ۔ پران دینا ۔ فوت ہونا ۔ وفات پانا ۔ ہلاک ہونا ۔ رحلت کرنا (۲) کسی پر والہ و شیدا ہونا ۔ شیفتہ و فریفتہ ہونا ۔ دم نکلنا بھی کہتے ہیں (۳) دم سوکھنا ۔ دم خشک ہونا ۔ موت آنا +

جان ہار ۔ ۂ ۔ صفت (اِس لفظ کے معنی ہندی جان کے مشتقات میں لئے گئے ہیں ۔ کیونکہ یہ لفظ اصل میں جان بمعنی رُوح سے مشتق نہیں ہے ۔ اوّل تو اس کی ترکیب ہی کہے دیتی ہے ۔ دوسرے لفظِ ہار جو ہندی میں والا کے معنی دیتا ہے وہ غیر زبان کے ساتھ ملانا جائز نہیں اور نہ کہیں دیکھا گیا مثلاً چلن ہار ۔ مرن ہار ۔ کرن ہار وغیرہ تو کہہ سکتے ہیں مگر رفتن ہار کردن ہار مُردن ہار نہیں کہہ سکتے ۔ چونکہ بعض لغات والوں نے اس لفظ کو فارسی جان کے مشتقات میں شمار کیا اور اس کے معنی جان دینے والا لکھے ہیں اس وجہ سے ہمیں اس موقع پر لکھ کر جتانا پڑا) +

جان ہلکان ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ جان مضمحل ہونا ۔ تھکنا ۔ ہلاک ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ ناتوان ہونا ۔ دِق ہونا +

جان ہلکان کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ ستانا ۔ دِق کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ دُکھ دینا ۔ ہلاک کرنا +

جان ہے تو جہان ہے ۔ ا ۔ مثل ۔ جیتے جی کا سب لُطف ہے زندگانی کے ساتھ دُنیا کا بھی مزہ ہے +

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے + جان ہے تو جہان ہے پیارے (میر تقی)

جانا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم (۱) رفتن کا ترجمہ ۔ سدھارنا ۔ رُخصت ہونا ۔ روانہ ہونا ۔ چلنا ۔ چمپت ہونا (۲) گُزرنا ۔ بیتنا ۔ ٹلنا ۔ ہونا جیسے چاند پر دس دن گئے (۳) چھُوٹنا ۔ جدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا ۔ الگ ہونا جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے (۴) داخل ہونا ۔ پہنچنا ۔ گھُسنا جیسے ہاتھ کسی چیز کے اندر جانا (۵) دُور ہونا ۔ رفع ہونا جیسے بیماری جانا (۶) ضائع ہونا ۔ برباد ہونا ۔ کھویا جانا ۔ چوری جانا جیسے جس کا جائے وہی چور کہلائے (۷) گِرنا ۔ اُترنا جیسے بال جانا (۸ ۔ عو) ہمبستر ہونا ۔ مُجامعت کرنا (۹ ۔ عو) مرنا ۔ بچّے کا گُزرنا ۔ ہٹنا جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچّے گئے (۱۰) خیال کرنا ۔ پروا کرنا ۔ دل پر لانا جیسے اُس کی باتوں پر کیوں جاتے ہو (۱۱) ہٹنا ۔ سرکنا جیسے جاؤ (۱۲) کٹنا ۔ قلم ہونا جیسے سر جاتا رہیگا بات نہیں جائیگی +

جاناں ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ معشوق ۔ پیارا ۔ جانی ۔ یار ۔ محبوب ۔ دِلدار +

جانب ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ طرف ۔ اور ۔ سمت ۔ پہلو ۔ رُخ ۔ دِسا ۔ النگ +

جانب دار ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ طرفدار ۔ حامی ۔ معاون ۔ حامی کار ۔ مددگار ۔ پچ کرنے والا ۔ پُشت پناہ ۔ ساتھی ۔ ساتھ دینے والا +

جانب داری ۔ ع + ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ پچ ۔ طرفداری ۔ معاونت ۔ اِعانت ۔

[1] جان میں جان آگئی ہے آج اُن کو دیکھ کر + دو گھڑی کو اور بھی دم ہے ہمارے دم کے پاس (داغ)

[2] دِل چلے دونوں طرف کا جانبدار + کہیں ایسا گواہ دیکھا ہے (داغ)

جان

مدد۔ حمایت۔ رعایت۔ ساتھ +

جانب داری کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم۔ حمایت کرنا۔ تریج کرنا۔ ساتھ دینا +

جَانِبَین ۔ ع ۔ اِسمِ مُذکّر۔ فریقین۔ طرفین۔ دونوں طرف۔ دوطرفہ +

دوجانبین سے ۔ ا ۔ تابعِ فعل۔ ہر دوجانب سے۔ دونوں طرف سے +

جَانچ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث۔ انداز۔ آنک۔ قیاس۔ اُٹمان + تخمینہ + پڑتال + اٹکل۔ کوت + پرکھ + پکس + شناخت +

جَانچنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی۔ پرکھنا۔ آزمانا۔ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔ حساب پڑتال کرنا۔ اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا۔ تولنا + پہچاننا۔ تشخیص کرنا۔ تاڑنا۔ معلوم کرنا +

جَانگلو ۔ ہ ۔ صِفت۔ گنوار۔ وحشی۔ جنگلی۔ ناشائستہ۔ اُجڈ۔ احمق + بیوقوف۔ گندہ ناتراش۔ ہونق + نامہذب۔ اکھڑ۔ بے تربیت۔ بے تہذیب +

جَانگھ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث۔ ران۔ زانو۔ ساتھل۔ ساق +

جَانگھیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر۔ کچھنا۔ گھٹنا۔ تنگ شلوار کرتہ (بولنے میں جانگیا آتا ہے)

جَاننا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) آگاہ ہونا۔ واقف ہونا۔ محرم ہونا۔ آشنا ہونا۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ معلوم کرنا (۲) پتیانا۔ اِعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (۳) ذمّہ وار ہونا۔ کفیل ہونا۔ ضامن بننا۔ ذمّہ کرنا + ؎

عداوت سے تمہاری کچھ اگر ہووے تو میں جانوں
بھلا تم زہر دے دیکھو اثر ہووے تو میں جانوں } (غلام حیدر بیگ)

(۴) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ فرض کرنا (اطفال) جانے تم چور سہی +

جَانور ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (۱) حیوان۔ جاندار۔ ذی روح + کیڑا مکوڑا (۲) ڈھور ڈنگر۔ چوپایہ۔ چرند + درندہ (۳) پرندہ۔ پکھیرو (۴) گھوڑا۔ اسپ۔ (۵) وحشی۔ بے مروّت (۶) صِفت) احمق۔ بیوقوف۔ لایعقل + گدھا +

جَانے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (اطفال) جیسے۔ گویا۔ مثلاً۔ جانے ہم بادشاہ ہیں +

جَانی ۔ ف ۔ صِفت۔ جانِ من۔ جان سے نسبت رکھنے والا۔ پیارا۔ محبوب۔ دلارام۔ دلدار۔ معشوق۔ عزیز۔ دوست۔ صنم +

جانی دشمن ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر۔ قاتل دشمن۔ عدوِ جاں۔ وہ دشمن جو ہلاک کرنے کے درپے رہے +

جانی دوست ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر۔ دلی دوست +

جَانے دو ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) نہ روکو۔ چلنے دو (۲) باز آؤ۔ معاف کرو۔ معذور رکھو۔ خیال نہ کرو۔ درگزر کرو (رفع ملال اور دھیما کرنے یا کسی کو بہلانے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں) (میر تقی) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو + جان ہے ہم

جائی

بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو + مصرع ؎ بدنام ہوگے جانے بھی دو امتحان کو) +

جَانے دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) نہ روکنا۔ چھوڑنا۔ آزاد کرنا۔ رہائی دینا۔ خلاص کرنا (۲) درگزر کرنا۔ باز آنا۔ معذور رکھنا۔ خیال نہ کرنا۔ معاف کرنا +

جانیکے پچھن ۔ ہ ۔ (صحیح جانیکے لکشن) محاورہ۔ آثارِ بد۔ شگونِ بد۔ مرنا ہونے اور نابود ہونے کی علامت +

گردش سے روسیہ کی کیا کیا بلائیں آئیں جانیکے ہیں یہ پچھن پیارے اس آسمان کے (میر تقی)

جَاؤ بیٹھو ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) اپنا کام کرو۔ اپنے کام سے لگو۔ اپنے کام میں مشغول ہو ؎
دبدبہ دیکھ کے پھرتا مجھے کتا ہے وہ شوخ جاؤ بیٹھو ابھی باتیں ہیں یہ گھر کھونے کی (شوکت)

(۲) ہٹ جاؤ۔ چل دو۔ رخصت ہو۔ سیر کرو۔ ہٹو بھی + ؎

غیر کو لطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو + دیکھ کر مجھ کو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو (نامعلوم)

جاوید } ف ۔ صِفت۔ مُدام۔ ہمیشہ۔ سدا۔ نِت۔ دایم۔ از ازل تا ابد +
جَاوِیداں } سناتن۔ قدیم۔ ابدی۔ ازلی۔ لازوال۔ اَن انت۔ قایم۔ علےالدوام +

جَاوِیدانی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث۔ ہمیشگی۔ قدامت۔ ابدی۔ سرمدی۔ ازلی +

جَاہ ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث (۱) رُتبہ۔ مرتبہ۔ عزّت۔ منزلت۔ وقر۔ شکوہ۔ اَوج۔ تمکنت۔ درجہ۔ منصب۔ پدوی (۲) شرف۔ قدر۔ بزرگی۔ جلال۔ شان۔ عظمت۔ شوکت۔

جاہ وجلال ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مذکّر۔ شان و شوکت۔ رُعب داب۔ دبدبہ۔ عظمت۔ شکوہ۔ رفعت۔ جبروت +

جاہ وحشم ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مذکّر (۱) شان و شوکت + لاؤ لشکر۔ حشمت۔ ٹھاٹ۔ کرّوفر۔ تجمّل۔ جلو (۲) رفعت و منزلت (۳) دولت۔ عزّت + اِقتدار +

جاہ ومنصب یا منزلت ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مذکّر (۱) قدر و منزلت۔ اوج۔ شکوہ۔ رُتبہ۔ مرتبہ۔ پایہ (۲) جلال۔ عظمت۔ بزرگی۔ شان +

جَاہِل ۔ ع ۔ صِفت۔ مُورکھ۔ اناڑی۔ نادان (۲) گنوار۔ اَن پڑھ۔ ناخواندہ۔ بے علم (۳) وحشی۔ ناشائستہ۔ غیرمہذب۔ ناہموار۔ اُجڈ۔ گندہ ناتراش۔ بداخلاق۔ اکھڑ۔ بے ادب۔ گستاخ + بے سلیقہ +

جَاے ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث (۱) جگہ۔ مقام۔ ٹھاؤں۔ استھان۔ ٹھور ٹھکانا۔ وسعت۔ گنجایش۔ سمائی +

جاے سے ۔ جاے بر ۔ ا ۔ صِفت۔ بجا۔ ٹھیک۔ درست۔ مناسب۔ واجب۔ لائق + اعتراض سے مبرا۔ گرفت کی گنجایش سے محفوظ +

جاے ضرور ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر۔ پیخانہ۔ صحت خانہ۔ بیت الخلا۔ ٹٹی +

جَائی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث۔ دُختر۔ بیٹی۔ صبیہ۔ دِھی۔ پُتری۔ لڑکی۔ لونڈیا۔

کھلی پنت جیسے گنبڑے کی جاتی ۔ ماں جاتی وغیرہ +

جَایَا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بیٹا ۔ پُتر ۔ ابن ۔ خلف ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ ولد ۔ پوت ۔ فرزند جیسے تُو جایا ہے میرے جائے کو میں جانا ہوں تیرے کھاٹ کے پائے کو +

جَائِیَا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ جانہار ۔ مرنے جوگا + شریر ۔ بدذات + نہایت ہوشیار ۔ چالاک + زود فہم ۔ ذکی ۔ تیز طبع ۔ عقل و دانائی کے سبب جینے کی باتیں نہ کرنیوالا +

جَائے پھَل ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ جائفل ۔ جوز +

جائداد ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ حقیت ۔ ملکیت ۔ مِلک ۔ وصن ۔ املاک ۔ مال اسباب ۔ جاگیر ۔ محال ۔ پونجی ۔ اثاثہ ۔ مایہ ۔ اثاث البیت ۔ مال و متاع ۔ چیز بست ۔ (۲) پیداوار ۔ کھڑی ہوئی فصل +

جائدادِ آبائی ۔ ف + ع ۔ اِسم مؤنث ۔ باپ دادا کی جاگیر ۔ جدی وراثت +

جائدادِ غیر منقولہ ۔ ف + ع ۔ اِسم مؤنث ۔ زمین ۔ مکانات ۔ املاک ۔ زمین مکنی ۔ زمین مزروعہ ۔ وہ جائداد جو سرک نہ سکے ۔ وہ جائداد جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جاسکیں (قانون) +

جائدادِ مکفولہ ۔ ف + ع ۔ اِسم مؤنث ۔ وہ جائداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے ۔ آڑ میں رکھی ہوئی جائداد +

جائدادِ منقولہ ۔ ف + ع (۱) وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں جیسے مال ۔ اسباب ۔ غلہ ۔ زیور وغیرہ (۲) شخصی جائداد ۔ ذاتی جائداد ۔ نج کی ۔ خاص (۳) چیز بست ۔ اسباب ۔ اجناس ۔ مال و اموال ۔ اثاثہ ۔ وصن ۔ مال +

جَائِز ۔ ع ۔ صفت (۱) روا ۔ بجا ۔ درست ۔ واجب ۔ مناسب ۔ حق ۔ صحیح (۲) مباح ۔ مطابق شرع ۔ قانون کے موافق ۔ حسب ضابطہ ۔ حسب سررشتہ ۔ شاستر کے مطابق (۳) صلبی ۔ اصلی ۔ سگا ۔ ولد الحلال جیسے جائز بیٹا قانون میں آتا ہے (۴) مستند ۔ مقبول (۵) قابل منظوری ۔ قابل پذیرا +

جائز رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ منظور کرنا ۔ روا رکھنا ۔ صحیح قرار دینا ۔ سچ ماننا ۔ درست جاننا (۲) مباح سمجھنا ۔ حلال جاننا +

جائز ولی ۔ ع ۔ اِسم مذکر (قانون) یتیموں کا محافظ و نگراں + کورٹ آف وارڈس

جَائِزہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی صلہ ۔ سہلہ ۔ انعام ۔ نیک بدلا (۲) ہر صفت کی لکیر ۔ پڑتال کی علامت (۳) پڑتال ۔ جانچ ۔ بیدہ ۔ مقابلہ (۴) موجودات ۔ حاضری ۔ گنتی ۔ شمار ۔ سرسری امتحان +

جائزہ دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ حسابکتاب دینا ۔ جانچ دینا ۔ سمجھوانا +

جائزہ لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ موجودات لینا ۔ پڑتالنا ۔ جانچنا +

جَائی جُوہی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ایک قسم کا پھول اور آتشبازی +

جَائیسی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ملک محمد جائیسی سے مراد ہے جو قصبۂ جائیس واقع ملک اودھ کا باشندہ ۔ ہندی فارسی کا بہت بڑا شاعر تھا ۔ یہ شخص شیر شاہ کے زمانہ یعنی ۹۴۷ھ میں موجود تھا ۔ اس نے بہت سے کبت دوہرے اشلوک اُس زمانہ کی ہندی بھاشا میں لکھے ۔ اور پدماوت بھاکا ہندی نظم میں نہایت دردانگیز پر تاثیر مثنوی تصنیف کی ۔ یہ مثنوی اب تک مروج ہے ۔ کئی مرتبہ طبع ہوئی اور برطانیہ کے شاہی کتب خانے سے لیکر فرانس کے بادشاہی کتب خانہ تک پہنچی ۔ ہم نے بھی اس مثنوی کو پڑھا اور اُس سے تبدیل شدہ الفاظ کا پتا لگایا ہے ۔ سورٹ راگنی اس شخص کا ایجاد ہے ۔ جس کی ایک جلد کلکتہ کی ایشیاٹک سوسائٹی میں ابھی تک موجود ہے ۔ امیر خسرو کے بعد اردو زبان کی بنا ڈالنے یا ہندی بھاکا میں عربی فارسی الفاظ ملانے والا یہ دوسرا شخص ہے ۔ اس کی زبانِ سنسکرت میں بھی اعلےٰ درجہ کی لیاقت معلوم ہوتی ہے +

جَب ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جس وقت ۔ جد ۔ تد ۔ ہرگاہ ۔ درحالیکہ تب +

جب تک ۔ جب تلک ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ تاوقتیکہ جس وقت تک +

جب توڑی ۔ ہ ۔ تابع فعل (گنوار ۔ عو) دیکھو (جب تک) +

جب نہ تب ۔ ہ ۔ تابع فعل (متروک) ا ۔ وقت بے وقت ۔ وقتاً فوقتاً +

حالت میں عشق کی کس کو خط لکھنے کی ہے فرصت
اب جب نہ تب اِدھر کو جی ہی چلا کرے ہے　　(میر)

(۲) بارہا ۔ اکثر ۔ ہمیشہ + سے

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی　جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ بارکج (ناسخ)

جب ہی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ فوراً ۔ اُسی وقت ۔ اُسی گھڑی ۔ اُسی دم +

جَبر ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) زیادتی ۔ سختی ۔ بیرحمی ۔ زبردستی ۔ سینہ زوری ۔ ظلم و ستم ۔ دباؤ ۔ جور و جفا (۲) زخم بھرنا ۔ پٹی باندھنا ۔ پٹی (۳) مجازاً کسی ٹوٹے یا جیچ کا پورا کرنا جیسے جبر نقصان (۴) کر ۔ ڈنڈا (حساب) کسرات کا اختصار +

جبر اُٹھانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ سختی جھیلنا ۔ مصیبت بھگتنا ۔ دکھ سہنا +

جبر کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ سختی کرنا ۔ اشانا ۔ دبانا ۔ تنگ کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ ستانا +

جبرِ نقصان ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ نقصان بھرنا ۔ ٹوٹا پورا کرنا ۔ نقصان کا عوضہ ۔ تاوان + کمی یا ٹوٹا پورا کرنا +

جبر و تعدی ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ ظلم و ستم ۔ جور و جفا ۔ سرزوری ۔ زبردستی +

جبر و مقابلہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ فن ریاضی میں سے ایک علم کا نام جس میں

علامات و حروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے اور مقادیرِ معلومہ کے وسیلہ سے مقادیرِ مجہول دریافت کرتے ہیں +

جَبْرًا - ع - تابعِ فعل - زبردستی سے - از روئے تعدی - بجبر - قہرًا - بکرہًا +

جَبْرًا و قَہْرًا - ع - تابعِ فعل - چار ناچار - مجبورًا - جس طرح ہو سکے اسی طرح +

[1] **جبر آ لے لینا** - ا - فعلِ لازم - غصب کرنا - چھین لینا - ناحق لے لینا - بجبر لینا

جَبْرَئِیل - ع - اسمِ مذکر - چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالیٰ کی طرف سے رسولوں پر احکام پہنچایا کرتے تھے +

جَبْڑا - ہ - اسمِ مذکر - کلّہ - چانہ - فک +

جبڑا توڑ - ہ - اسمِ مذکر - کلّہ توڑ - منہ توڑ - زبردست - زور آور +

جِبِلّی - ع - صفت - فطرتی - خلقی - پیدائشی - جنمکی - قدرتی - طبعی - اصلی - حقیقی - سدھا سن +

جُبْن - ع - اسمِ مذکر (۱) نامردی - بزدلی - کم ہمتی - ہیناپن - ہیجڑاپن (۲) وہ سفید مادہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماءُ الجبن + ڈرپوک پن - ترسیدگی - ازہنگ - جدل +

جُبن چھانا - ا - فعلِ لازم - نامردی کا غالب ہونا - نادلیری اور بہادری کا جوش نہ رہنا +

جُبَّہ - ع - اسمِ مذکر - چوغہ - جامہ - ایک قسم کی رومی و عربی لمبی پوشاک +

جَبْہَہ - ع - اسمِ مذکر - ماتھا - پیشانی + جبین +

جَبْہہ سائی - ع - ف - اسمِ مونث - ماتھا رگڑنا - منت سماجت - ناک رگڑنا +

جَبْھا - ہ - اسمِ مذکر (عو) حوصلہ - عالی ہمتی - دلیری - جیسے بڑا جبھا کیا - یہ جبھے والے کا کام ہے +

جِبْیَا - ہ - اسمِ مونث (عوام) جیب کی تصغیر بالتحقیر - للو جیسے بھاڑ میں پڑے یہ جبیا جس کے کارن دوزخ کا عذاب بھگتوں +

جَبِیْن - ف - اسمِ مونث - ناصیہ - ماتھا - پیشانی +

جَپ - ہ - اسمِ مونث (ہندو) (۱) جپنا - تسبیح ہلانا - مالا پھیرنا - پوجا پاٹ کرنا - بھگتی کرنا - سیوا مولا کرنا - پرستش و بندگی کرنا - عبادت کرنا (۲) جادو منتر و افسوں +

جپ جی - ہ - اسمِ مونث - سکھوں کی ایک مقدس کتاب کا نام +

جپ تپ - ہ - اسمِ مونث - پوجا - بندگی - عبادت - ریاضت - عبودیت - مجاہدت

جپ کرانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی مطلب یا مراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا یا پوجا پاٹ کرانا +

جپ مالا - ہ - اسمِ مونث - سمرنی - سمرن - پوجا کرنے کی مالا - تسبیح - جپنی +

جَپْنَا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مالا پھیرنا - تسبیح ہلانا - ٹھڈا تھامے لٹکانا - نام لینا (۲) رٹنا - بار بار کہنا - یاد کرنا - ورد کرنا جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا +

جَپْنی - ہ - اسمِ مونث - ہندی (۱) مالا - تسبیح - سمرن (۲) عو - ورد - وظیفہ - رٹ +

جپی تپی - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) پجاری - بھگت - عابد - زاہد - مرتاض +

جَتّا ساری - ہ - اسمِ مونث (وہ گیت جو عورتیں چکی پیستے وقت گاتی ہیں - کیونکہ جاتا ہندی زبان میں چکی کو کہتے ہیں) +

جَتانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آگاہ کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا + متنبہ کرنا - بتانا (۲) نمائش کرنا - کان کھولنا (۳) یاد دلانا - چیتن کرانا (۴) ایما کرنا - اشارہ کرنا (۵) ہدایت کرنا - ہدایت کرنا (۶) تاکید کرنا - تنبیہ کرنا (۷) کان کھولنا + ہوش میں لانا +

جِتانا - ہ - فعلِ متعدی - ہرانا کا نقیض - غالب کرانا - بازی دلانا +

جَتْلانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (جتانا) +

جَتَن - ہ - اسمِ مذکر (۱) علاج - اپائے - دوا (۲) تدبیر - بندوبست - فکر - چارہ - تجویز (۳) محنت - پرشرم (۴) کرتک - کرتوت - فعل - کام (۵) ڈھنگ - ڈھب - طریقہ (۶) سنسار - دنیا - خلائق جیسے اسی کا نام تپاسب جھوٹا ہے جتن - (۷) حیلہ - بہانا - مکر و فریب (۸) سعی - کوشش (۹) استقلال - اتمکار +

جِتْنَا - ہ - صفت (۱) جس قدر - جو کچھ (۲) سب - سگرا - سارا - کل - تمام +

جُتْنَا - ہ - فعلِ لازم (۱) بیلوں وغیرہ کا ہل یا گاڑی میں لگنا (۲) لپنا - مشغول ہونا - سرہونا (۳) بھڑنا - مقابل ہونا - لڑنا جیسے ابھی چھٹایا تھا پھر جا جتا + (۴) ٹہل کرنا - خدمت کرنا + کوشش کرنا - محنت کرنا +

جَتَنی - ہ - صفت - جتن کرنے والا - ہوشیار - چوکس - مدبر - چالاک +

جَتَنی - ہ - اسمِ مونث - وہ بالوں کی رسی یا ڈوری جو چرخے کی بلکٹوں کے کناروں پر مال کے ٹکاؤ کے واسطے باندھتے ہیں +

جِتْوانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (جتانا) +

جَتّھا - ہ - اسمِ مذکر (۱) منڈلی - گروہ - دل - جماعت - ٹولی - طرا - جماعت - غول - پرا - فرقہ (۲) انبوہ - بھیڑ - ازدحام - ہجوم - مجمع - ٹھٹھ (۳) سرمایہ - پونجی - مایہ - اصل (۴) ایکا - اتفاق (۵) طاقت - زور - بل +

جتھا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - جماعت بنانا + متفق ہونا - ایکا کرنا +

جَتی - ہ - صفت (۱) مجرد - وہ شخص جس نے بیاہ نہ کیا ہو - عورت سے علیحدہ رہنے والا - نفسِ امارہ کو خواہشِ نفسانی سے روکنے والا - تارک لذات - علی الخصوص لذتِ جماع سے دور رہنے والا (۲) اپنی عورت کے سوا دوسری کے پاس نہ جانے والا (۳) تپسی - سنیاسی - سنت - جوگی - زاہد - منی - رشی - مرتاض (۴) جین مت کے ہندوؤں کے سوامی جو صرف سفید چادر کا لباس رکھتے اور سیوڑی کہلاتے ہیں - یہ لوگ پنڈت ہوتے ہیں بلکہ علاج معالجہ بھی کرتے ہیں +

[1] **جَبَرُوت** - ع - اسمِ مذکر - عظمت - بزرگی + تکبر + عالم بالقوہ - عالمِ عظمت و جلالِ آسمانی + صفاتِ الٰہی + مرتبۂ وحدت + حقیقتِ محمدی اور مرتبہ صفات سے متعلق ہو +

جَتی ستی - ہ - صفت - نیک - پارسا - مجرد اور بے تعلق آدمی جو نہایت ایماندار اور پارسا ہو) + مجرد - تجرد گزین - تارک الدنیا +

جُتیانا - ہ - فعل متعدی - جوتیاں مارنا - جوتی سے خبر لینا + پیٹنا +

جَنٹ - ہ - اسم مذکر - جاٹ کا مخفف +

جُٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) جوڑا - جُفت - جُگ - زوج - جوٹ - جوڑی - سلاٹ - (۲) دو متحد و متفق آدمی یا کوئی چیز (۳) ہمسر - ہم چشم - ثانی - نظیر +

جَٹا - ہ - اسم مؤنث (۱) گندھے ہوئے بال - چوٹی - جوڑا - گیسو - اس طرح کی لٹیں جیسے شیو کے چیلے رکھتے ہیں لمبے لمبے بال شیو جی کے وضع کے بال - (۲) رسا - بڑی رستی (۳) بڑی ڈاڑھی + جڑ +

جٹا دھاری - ہ - صفت - لمبے لمبے بال والا - گیسو دراز - وہ شخص جس کے بالوں کی بڑی بڑی لٹیں ہیں جیسے جوگی سنیاسی وغیرہ (۲) اسم مذکر شیو جی مہادیو جی مہیش (۳) - اسم مذکر (وہ پرانا سانپ جس کے سر پر بال ہیں - مارگزیدہ (اسم مذکر) زعفران - کیسر +

جٹا ماسی - ہ - اسم مؤنث - بالچھڑ - سُنبل الطیب +

جُٹنا - ہ - فعل لازم (۱) بھڑنا - گتھنا - ملنا - جڑنا - پیوند ہونا (۲) گتھنا - مارپیٹ کرنا (۳) چمٹنا - لپٹنا (۴) ہمبستر ہونا - مجامعت کرنا - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا (۵) سر ہونا - گرویدہ ہونا - پیچھے پڑنا (جڑنا اسی سے بنا ہے) +

جِٹھانی - ہ - اسم مؤنث جیٹھ کی بیوی - خاوند کے بڑے بھائی کی بیوی +

جُٹی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ۱ - سوکھے تمباکو کی گڈی + بنڈل (۲) روٹیوں جیسے تھئی - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۳) روپوں یا پیسوں کی بڑی یا بہت سے رکھے ہوئے روپے یا پیسے (۴) پاس پاس پیوستہ +

جُٹی بھویں - ہ - اسم مؤنث - ابروے پیوستہ - جڑواں بھویں + ہے

عاشقوں سے اپنے وہ جٹی بھویں کیوں ملتی ہیں اہل قبلہ سے پھر آمنہ کعبہ کی محراب کا (آتش)

ہلال عید کو جٹی بھویں سے نسبت ہوں جو اُس کے پاس نکل آئے ایک اور ہلال (نادر)

جُٹی پٹی - ہ - اسم مؤنث - ہندو - جڑی بوٹی - جٹی بٹی +

جُثّہ - ع - اسم مذکر (۱) تن - بدن - جسم - پنڈا - دیہ - سر دھڑ - کایا - انگ (۲) کاٹھی ساخت جسم (۳) لاش + نعش + لوتھ (۴) انگلیٹ - جسامت +

جَجمان - ہ - اسم مذکر (۱) ہوم کے واسطے پانڈے کو نوکر رکھنے والا - جگ کرنیوالا (۲) وہ شخص جس پر نائی برہمن وغیرہ پرچم کا استحقاق رکھیں - مخدوم - آقا - مربی + مؤکل - آسامی +

جُجّھ - ہ - اسم مذکر - یدھ - یودھن - لڑائی - معرکہ - رن - جنگ - لڑائی - مناقشہ - جدل - کارزار +

جَچا - ا - اسم مؤنث - زچہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - الوانتی - وہ عورت جس کے بچہ ہوا ہو +

جَچا گیریاں - ا - ع - اسم مؤنث - گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں جن میں بچے اور زچہ کی تعریف ہوتی ہے) +

جَچنا - ہ - فعل لازم (۱) تُلنا - آنکنا - اندازہ ہونا - پرکھا جانا (۲) آزمایا جانا - امتحان ہونا (۳) قیمت لگنا - قیمت کا اندازہ ہونا (۴) وقعت ہونا - آدر مان ہونا (۵) تمیز ہونا - مشخص ہونا (۶) ثابت ہونا - یقین کو پہنچنا - ذہن نشین و دلنشین ہونا +

جَچی تُلی - ہ - صفت - ٹھیک - درست - نہایت ہی درست - باون تولے پاؤ رتی + ٹھیکم ٹھیک ٹھیک ٹھیک + تجربہ اور امتحان کے موافق +

جَدّ - ع - اسم مذکر - دادا - باپ کا باپ +

جِدّ - ع - اسم مؤنث - سعی - کوشش - دوڑ دھوپ - سرگرمی + اہتمام - پیروی + محنت - جانفشانی +

جِدّ و جَہد - ع - اسم مؤنث - سعی - کوشش + محنت مشقت +

جَدْ - ہ - تابع فعل (متروک) جب - جس وقت - ہر گاہ +

جُدا - ف - صفت - الگ - علیحدہ - نیارا + نرالا + مختلف + ممیز + بچھڑا ہوا +

جُدا جُدا - ف - تابع فعل - الگ الگ - نیارا نیارا - بالانفراد - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جداگانہ - ایک ایک کر کے - بدفعات + تفصیلوار - رقم رقم +

جُدا کرنا - ا - فعل متعدی - الگ کرنا - علیحدہ کرنا + ہٹانا + کاٹنا - توڑنا + نفاق ڈالنا - نکالنا - کاڑھنا + چھڑانا - آزاد کرنا +

جُداگانہ - ف - تابع فعل - علیحدہ - الگ - ایک طرف - ایک لنگ +

جُدا ہونا - ا - فعل لازم (۱) الگ ہونا - علیحدہ ہونا - نیارا ہونا + چھوڑنا - علیحدگی اختیار کرنا (۲) ٹوٹنا - کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا +

جُدائی - ف - اسم مؤنث - بچھوا - علیحدگی - تفرقہ + ہجر - مفارقت +

جَدَل - ع - اسم مؤنث - لڑائی - جنگ - معرکہ - کارزار - رزم +

جَدْوار - ع - اسم مؤنث - نربسی - ایک زہر دور کرنے والی جڑ + جیسے جدوار خطائی -

جَدْوَل - ع - اسم مؤنث (۱) نہر - نالی - نلیا + روش (۲) وہ خط جو صفحے کے اطراف پر سُرخ یا سیاہ کھینچا جائے +

جُدھ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جُجھ) +

جِدَھر - ہ - تابع فعل جس طرف جس جانب جہاں جس جگہ جس مقام پر جہاں کہیں +

جدھر تدھر - ہ - تابع فعل - جہاں تہاں - یہاں وہاں +

جَدی - ع - اسم مذکر (لغوی معنی بکرا - بزغالہ) اصطلاحی وہ آسمانی برج جو بزغالہ کی شکل کا ہے جسے ہندی میں مکر کہتے ہیں اور نیز ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے)

جَدِّی - ع - صفت (۱) ایک دادا کی اولاد (۲) آبائی موروثی - باپ دادا کی پشتینی

جَدِید - ع - صفت نیا - تازہ - حال کا - مُرَتّب کا - ساب کا - نَو - دوز +

جُذَام - ع - اسم مذکر - کوڑھ - ایک بیماری کا نام جو خون کے بگاڑ سے پیدا ہوتی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں وغیرہ گرا دیتی ہے +

جُذَامی - ع - اسم مذکر - کوڑھی - مجذوم - مبروص +

جَذْب - ع - اسم مذکر کھنچاؤ - کھینچ کشش + سوکھنا - چوسنا +

جذب کرنا - ا - فعل متعدی (۱) سوکھنا - چوسنا - اٹھانا - کھینچنا - کشش کرنا (۲) لبھانا - مائل کرنا - اپنی طرف کھینچنا +

جذب ہونا - ا - فعل لازم - خشک ہونا - سوکھنا - پیوست ہونا - کھنچنا - کشش ہونا

جذبات - ع - اسم مذکر - جمع جذبہ +

جذبات دلی - ع + ف - اسم مؤنث - دلی خواہشیں - دلی کششیں - دلی ولولے +

جذبات طبعی - ع - اسم مؤنث - قدرتی خواہشیں - قدرتی ولولے - اندرونی کشش

جَذْبَہ - ع - اسم مذکر (۱) یکبار کھینچنا + جوش دل کشش قلبی - ولولہ (۲) شوق دلی توجہ - لَو (۳) غصہ - غضب - کرودھ (صرف کشش کے معنے بھی دیتا ہے) +

جَذْر - ع - اسم مذکر (۱) اصل - جڑ - مُول (۲ - حساب) دوسرے درجہ کا گھٹاؤ + نیز جس عدد کو فی نفسہ ضرب دیں اُسے جذر اور اُس کے حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں +

جَرّ - ع - اسم مذکر (۱) کشش - کھنچاؤ - کھینچ (۲) زیر - کسرہ - کسر +

جرِ ثقیل - ع - اسم مذکر - وہ علم جس کے وسیلے سے بھاری بوجھ بآسانی اُٹھالیں - چرخیوں کا علم - بل بتیا - آکرشن +

جُرَاب - ا - اسم مؤنث (صحیح جوراب) موزہ +

جُرْأَت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیری - مردانگی - چالاکی - جانفروشی - شجاعت - بہادری - چھاتی - دل گردہ - سورما پن - بے باکی (۲) شیخ قلندر بخش ولد حافظ امان دہلوی کا تخلص - عین شباب میں مرض چیچک سے نابینا ہوگئے - نجوم اور موسیقی میں بھی بخوبی دخل تھا - عمر بھی اچھی پائی تھی - معاملہ بندی کے اُستاد تھے - عاشقانہ اشعار خوب اور دلچسپ کہتے تھے - ۱۲۲۵ھ میں

وفات پائی - ان کا کلیات مشہور اور قابل دید ہے +

جَرّاح - ع - اسم مذکر - جراحت کا علاج کرنے والا - چیرا لگانے والا - فصاد - جَرّاح رگ زن - صیغہ مبالغہ ہے +

جَرَاحَت - ع - اسم مؤنث - زخم - گھاؤ - ریش - چیر +

جَرّاحی - ع - اسم مؤنث - فصادی - زخم کے علاج کرنے کا پیشہ - ڈاکٹری - چیر پھاڑ

جَرّار - ع - صفت (۱) ایک بڑا بھاری لشکر - انبوہ کثیر (۲ - ا) بہادر - سورما + دلاور دلیر + جنگی - جنگجو (۳) کھینچنے والا - تیز رفتاری سے رو کنے والا +

جَرْح - ع - اسم مذکر (۱) زخم - گھاؤ (۲ - قانون) اعتراض - گرفت - حجت - عذر - جواب - دلیل - ردوقدح - طعن + (قانونی معنی میں بالفتح پڑھنا چاہئے) +

جَرَس - ع - اسم مذکر - گھنٹا - زنگلہ + گھڑیال - شال - درلسے کلاں +

جِرْم - ع - اسم مذکر (۱) جسم - تن - دھڑ - دیہ - بدن - جُثہ (۲) کُرہ - نورانی جسم - لطیف جسم (یعنی اصطلاح میں علویات - فلکیت - معدنیات اور جمادات پر اس کا زیادہ اطلاق ہوتا ہے اور نیز نگینہ کے جسمانی عیب پر) +

جُرْم - ع - اسم مذکر - دوش - گناہ - پاپ - اپرادھ - کھوٹ - قصور - خطا - عصیان +

جُرمانہ - ف - اسم مذکر - جریمہ - ڈنڈ - تاوان - مصادرہ - گنہگاری + مالی سزا +

جُرمانہ بھرنا یا دینا - ا - فعل لازم - ڈنڈ دینا - تاوان دینا - مصادرہ ادا کرنا

جُرمانہ کرنا - ا - فعل متعدی - ڈنڈ لینا - مالی سزا +

جُرْوا - ہ - اسم مؤنث جورو کی تصغیر - بیوی - عورت - استری - تریا - لگائی - زن - ناری +

جَرِی - ع - صفت - دلیر - دلاور - دل چلا - بہادر - من چلا - سورما - بیر - شجاع +

جُرِی - یا - **جُر** - ہ - اسم مؤنث - دائمی بخار - تپ مزمنہ - دھیمی حرارت +

جِرَیان - ع - اسم مذکر (۱) بہاؤ - روانی - رساؤ (۲ - ا) ایک مرض کا نام جس میں پیشاب کے ساتھ بعد میں یا پہلے دھات نکلتی ہے - اصل میں جریان منی ہے (۳) مواد یا پیپ کا رساؤ +

جَرِیب - یونانی - گریک کا معرب (۱) ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے - ہندوستانی ساٹھ اور انگریزی ۵۵ گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے (۲) عصا - چوب - چوبدستی - لاٹھی - وہ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں پاس ہوتی ہے +

جریب ڈالنا - ا - فعل لازم - زمین ناپنا - زمین کی جریب کے وسیلے پیمایش کرنا + کھیت یا زمین کی پیمایش شروع کرنا +

جریب کش - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو جریب کھینچے - مِردھا + پیمائش

جری

کرنے والا + زمین پیما - زمین ناپنے والا +

جَرِیب پینا - یا - پَینا - ا - فعلِ لازم - زمین کا جریب کے وسیلہ سے ماپا جانا + شاہانِ مغلیہ کی سواری کے وقت جلوس کے آگے آگے بڑھے پیادے زمین ماپتے ہوئے چلا کرتے تھے اُسے بھی زمین پینا کہتے تھے - نیز ایک پہیہ بھی ہوتا تھا جس کے چکروں سے کوس کا اندازہ کیا جاتا تھا ؎

چلی پایۂ تخت کے ہو قریب　　بدستورِ شاہانہ پیتی جریب　　(میرحسن)

جَرِیدَہ - ع - صفت - تنہا - اکیلا - مجرّد - مُفرد - یکتن - واحد +

جَرِیمَانَہ - ا - اِسم مذکر - دیکھو (جُرمانہ) +

جَڑ - ہ - اِسم مؤنث (۱) بیخ - مُول - کُنہ - بُن - اصل (۲) بِنا - بنیاد + مبدا +

جَڑ اُکھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - بیخ کنی کرنا - اِستیصال کرنا - بُنیاد کھودنا + مِٹانا - نیست و نابود کرنا - ملیا میٹ کرنا +

جَڑ پکڑنا - ہ - فعلِ لازم - جمنا - جماؤ ہونا + استحکام ہونا - مضبوط ہونا +

جَڑ پیڑ }
جَڑ مُول } ہ - اِسم مذکر - بیخ و بُن - بیخ و بُنیاد - از سرتا بُن +

جَڑ پیڑ سے اُکھاڑنا - یا - کھود کر پھینکنا - ہ - فعلِ متعدی - اِستیصال کرنا - بیخ و بُنیاد سے اُکھاڑنا - معدوم کرنا - نیست کرنا - اُجاڑنا +

جَڑ جمانا - ہ - فعلِ متعدی - بُنیاد ڈالنا - نیو رکھنا - نصب کرنا - ٹھیرانا + قائم کرنا +

جَڑ کھودنا - ہ - فعلِ متعدی - اِستیصال کرنا - مِسمار کرنا +

جَڑ کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - عو (۱) غارت کرنا - بُنیاد کھودنا - ڈھانا + مِسمار کرنا - گرانا - مُنہدم کرنا - نہس نہس کرنا (۲) بُرائی کرنا - غیبت کرنا - جڑنا - لگانا - بہکانا - دِل سے اُتارنا + مضرت پہنچانا +

جَڑاؤ - ہ - اِسم مذکر - مُرصّع - جواہرات سے جڑا ہوا +

جَڑاول - ہ - اِسم مؤنث - گرم کپڑے - جاڑے کے کپڑے - پوشاکِ سرما +

جُڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پیوند ہونا - مِلنا - پیوستہ ہونا (۲) چپکنا - چسپاں ہونا (۳) شامل ہونا - شریک ہونا (۴) مجامعت کرنا - مُباشرت کرنا - جُفت ہونا + جمع ہونا - اِکٹھا ہونا جیسے (گیت) تیر چار وسن سب جُڑ آئیں سنیاں بھید واں بڑے بے پیر + (۵ - عو) مُیسّر ہونا - حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - جیسے روٹی جُڑنا - کپڑا جُڑنا وغیرہ (۶) جُتنا - گاڑی وغیرہ میں بیل لگنا +

جَڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی چیز کا کسی چیز میں بِٹھانا + پچی کرنا - کوفت کرنا (۲) وصل کرنا - جوڑنا - سانٹنا - مِلانا (۳) مارنا - لگانا جیسے دھول جڑنا -

جزو

(۴) بدگوئی کرنا - غیبت کرنا - بُرا کرنا - چُغلی کرنا - شکایت کرنا - لگانا - بھرنا - کان بھرنا - غمّازی کرنا + ؎

کتنا اپچھا اُن سے صد دو گھڑی تک　　غمّاز نے پھر لو جڑی دو گھڑی کے بعد　　(ذوق)

(۵) نالش کرنا - عرضی دینا - دعوےٰ کرنا - عرضی ٹھوکنا +

جَڑی - ہ - اِسم مؤنث (۱) جڑ - دُر وکھڑی + وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو (۲) ہرچکھنڈ کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مُہرے کا کام دیتی ہے +

جَڑی بُوٹی - ہ - اِسم مؤنث - دوا دارُو - اوکھد - وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام میں آتے ہیں +

جَڑیا - ہ - اِسم مذکر (۱) مُرصّع ساز - زیور میں جواہرات جڑنے والا (۲) لگّو - آشنا - یار - دوست - پشتی + لونڈے کا یار (بازاری بولتے ہیں) +

جَڑِیلا } صفت مذکر
جَڑِیلی } - صفت مؤنث } جڑ دار + وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں نکل کر سختی آگئی ہو +

جُز - ف - تابع فعل - سِوائے - بِدُون - علاوہ - ماورا - ماسوا - بن - چھُٹ - باستثنا - قطع نظر - بِلا - غیر الا مگر (۲) مخفف جزو پارہ - ٹکڑا +

جَزا - ع - اِسم مؤنث - بدلہ - پاداش - مُکافات - عوض - پلٹا - اِنتقام - صلہ - تلافی + نتیجہ - پھل - ثمرہ - حاصل - ماحصل نیکی + بدلہ - نقیضِ سزا +

جزاک اللہ - ع - ندا - خدا تجھے (نیک) صلہ دے - شاباش - مرحبا - صد رحمت -

جَزائر - ع - اِسم مذکر - جزیرہ کی جمع - ٹاپو +

جِز بِز ہونا - ا - فعلِ لازم - بھچنا - تنگ ہونا + کبیدہ خاطر ہونا - آزردہ ہونا - ترش رو ہونا - ناک بھوں چڑھانا +

جَزر - ع - اِسم مذکر - بھاٹا - سمندر کے پانی کا اُتار + بخلافِ مد یا جوار +

جَزر و مد - ع - اِسم مذکر - جوار بھاٹا - چاند کی کشش کے باعث سمندر کا اُتار چڑھاؤ +

جَزم - ع - اِسم مذکر (۱) اٹل - مضبوط - پکّا - مُصمّم (۲) حرف کو ساکن کرنا - وہ علامت جو حرفِ ساکن پر اس شکل کی لکھی جاتی ہے ° +

جُزو - ع - اِسم مذکر (۱) ریزہ - ٹکڑا - حصّہ - کَن - بھاگ - پارہ (۲) ۱۶ صفحے یا ۸ ورق کا مجموعہ + سوا آیتِ کا مجموعہ +

جُزوِ بدن ہونا - ا - فعلِ لازم - انگ لگنا - کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر موقع سے صرف ہونا - سبیل یا تحلیل ہونا +

جُزو بندی - ع + ف - اِسم مؤنث - کتاب کے اجزا کو ڈورے جزو جزو کر کے سینا

ف اصل میں جزائر تھا فتحا عینی جمع ہو گئیں +

کتاب کی باہمی دوخت +

جُزودان - ع + ف - اسم مذکر - بستہ - وہ تھیلی جس میں کتاب رکھی جاے +

جُزورس - ع + ف - صفت (۱) کفایت شعار - کم خرچ - کفایت اندیش - بخیل کنجوس (۲) نکتہ رس - نکتہ فہم - ذہین - زود فہم - ذکی +

جُزورسی - ع + ف - اسم مؤنث - کفایت اندیشی - بخیلی - کنجوسی - صرفہ +

جُزوکُل - ع - تابع فعل - بالکل - تمام - سرتاسر - یکلخت - دروبست - تھوڑا اور بہت - عام - بتمامہ - پوراسب +

جُزولایتجزّے - ع - اسم مذکر - وہ چیز جو نہایت باریکی اور جزوں کے باعث قابل انقسام نہ ہو +

جُزوی - ع - صفت - ذراسا - تھوڑاسا - منسوب بہ جزو - حقیر - خفیف - ہیچ ادنے - چھوٹا - قلیل +

جُزویات - ع - اسم مذکر - فروعات - افراد - حصے - چھوٹے چھوٹے امور - کلیات کے برخلاف +

جَزِیرَہ - ع - اسم مذکر - ٹاپو - دیپ - وہ زمین جو سمندر یا دریا کے بیچ میں اس طرح واقع ہو کر پانی اُس کے چاروں طرف محیط ہو +

جزیرہ نُما - ع + ف - اسم مذکر - ٹاپو سا - وہ خشکی کا قطعہ جو تقریباً چاروں طرف اور عموماً تین طرف پانی سے محیط ہو +

جِزْیَہ - ع - اسم مذکر - تاوان - خراج - محصول - ڈانڈ - ڈنڈ - وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جاے +

جَسْ - ہ - اسم مذکر (۱) ناموری - نام - شہرت (۲) آبرو - عزت - حرمت - وقار (۳) ساکھ - اعتبار (۴) بڑائی - نیکنامی (۵) ثواب - نیکی - بھلائی جیسے یونہی سا ہو کار کی جس کوئی کرے (صدائے فقیر) (۶) استعداد - لیاقت (۷) گن - وصف - جوہر ذاتی (۸) اثر - تاثیر - برکت مصرع یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جس نہیں (۹) شکتی - طاقت - قدرت +

جِس - ہ - اسم ضمیر - ع - جونسا - فارسی ہر - عربی من و ما - جیسے جس برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے +

جِس پر - ہ - تابع فعل - تس پر - تو بھی - تب - بعد ازاں - پھر - پھر بھی +

جِس پر بھی - ہ - تابع فعل - تو بھی - اس پر بھی - باوجود اس کے - باوجودیکہ - ساتھ اس کے +

جِس تِس - ہ - اسم ضمیر (متروک) ہر ایک - یگانہ و بیگانہ - اصلے و ادنے

بُرا بھلا - ہر قسم کا - ہر طرح کا +

چکا را وہ جس تس کو فریاد کر نہ پہنچا کوئی کارواں میں اعصر (حسن)

جِس جِس - ہ - ضمیر - ہر ایک - ہر شخص - ہر چیز +

جِس دم - ا - تابع فعل - جس وقت - جب - جد - ہر گاہ - جس گھڑی +

جَسامَت - ع - اسم مؤنث (۱) جسیم ہونا - مٹاپا - ڈیل ڈول - فربہی - ڈیل (۲) عرض - طول - عمق + لمبائی چوڑائی گہرائی یا اونچائی +

جَسْت - ہ - اسم مذکر - ایک دھات کا نام - روح توتیا - جستا +

جُسْت - ف - اسم مؤنث - چھلانگ - تقلانچ - زقند - چوکڑی - کود پھاند - پھلانگ +

جست بھرنا - ا - فعل لازم - چھلانگ مارنا - زقند لگانا - چوکڑی بھرنا +

جُستجو - ف - اسم مؤنث - ڈھونڈ ڈھانڈ - تجسس - ٹٹول - تلاش - کھوج +

جِسْم - ع - اسم مذکر - بدن - دیہ - ڈیل - سریر - انگ - کایا - تن - جسد - پنڈا +

جِسْمانی - ع - صفت (۱) بدنی - جسم سے متعلق - جسمی (۲) مادی - ہیولانی +

جِسْمی - ع - صفت (۱) متعلق بہ جسم (۲) شخصی - نفسی - ذاتی +

جَسُولِنی - ا - اسم مؤنث (صحیح جسولنی) چوبدارنی - یساولی کی تانیث - وہ عورتیں جو شاہی محل میں خیر خبر پہنچاتی ہیں +

جَسِیم - ع - صفت - موٹا - فربہ - تن و توش کا +

جَشْن - ف - اسم مذکر (۱) شادی - مہمانی - مجلس عیش و نشاط + عید - خوشی - پرب - اتسب - جگ (۲) کامرانی - فرخندہ حالی - لہر بہر - بول بالا (۳) تاریخ تخت نشینی کا جلسہ یا مہمانی - مجلس + (اس رسم کا بانی جمشید تھا) +

جشن اُڑانا - ا - فعل لازم - مزا اڑانا - لطف اٹھانا - عیش کرنا - حظ اٹھانا +

جشن منانا - ا - فعل لازم - خوشی منانا - ناچ رنگ اور عیش - نشاط میں مشغول ہونا - محل چھڑے اڑانا - الّلے تللے کرنا +

جَعْفَری - ع - اسم مؤنث - ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول - مجازاً اصطلاق زرد گل اشرفی (۲ - پورب) ٹھاٹر - ٹٹی - لکڑی یا لوہے کا جال - جنگلا - یہ لفظ ضفیرہ معنی ہوئے بالفتہ سے بگڑا ہے) ما(۳) - طلائے خالص - کھرا ہونا +

جَعْل - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی بدلنا - بنانا - تلبیس - تبدیل - تقلیب (۲) نقلی چیز پر اصلی چیز کا دھوکا کرنا - مکر - فریب - دھوکا - بناوٹ - گھڑت - پاکھنڈ - جھوٹ - کھوٹ - نقل و غش +

جعل بنانا یا کرنا - ا - فعل لازم - جھوٹا کاغذ بنانا - جھوٹے دستخط یا مُہر بنانا - جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا - فریب بنانا +

جعل ساز۔ ع۔ف۔ اسم مذکر (۱) قلب ساز۔ ملمع ساز۔ دھوکے باز۔ جھوٹے مقدمے بنانے والا (۲) صفت۔ تصنّعی۔ فریبی ✦

جعل سازی۔ ع۔ف۔ اسم مؤنث۔ مکر۔ فریب۔ تلبیس۔ بناوٹ۔ پاکھنڈ۔ قلب سازی۔ کھوٹ۔ دھوکا۔ دھوکا دہی ✦

جعلی۔ ع۔ صفت (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ مصنوعی۔ جھوٹی۔ نقلی۔ وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنالیا ہو۔ قلبی۔ باطل ✦ جھوٹے دستخط کئے ہوئے (۲) فریبی۔ مکار۔ دغاباز۔ جعلیا۔ دھوکے باز ✦

جُغرافیہ۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ مرکب از (جیو۔ گرافی) سطح زمین کا بیان۔ وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے۔ بھوگول بدیا ✦

جَفَا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جبر۔ ستم۔ ظلم۔ جور۔ تعدّی۔ انیاؤ ✦ سختی ✦ کشٹ ✦

جفا کفا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جور و ظلم۔ سختی و مصیبت۔ کشٹ۔ بپت۔ سنکٹ۔ آفت ✦

جفا کفا اٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ مصیبت اور سختی اٹھانا۔ کشٹ بھرنا ✦

جفاکش۔ ف۔ صفت۔ سختی جھیلنے والا۔ محنتی۔ مشقت اٹھانے والا۔ زحمت کش ✦

جُفت۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جوڑا۔ زوج۔ جوٹ۔ جوٹ۔ جگ ✦ وہ عدد جو پورا تقسیم ہو جائے ✦ طاق کی ضد۔ دوکڑی۔ جوڑی (۲) ہمسر۔ ہم پایہ۔ ثانی۔ مقابل (۳) جوتی کا جوڑا۔ پاپوش کا نقیض ✦

جُفتہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی خمیدگی۔ اصطلاحی شکن۔ چرس۔ جھرّی۔ سلوٹ۔ جھنٹ۔ گنجلک (۲) جنیو۔ جرم۔ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے (۳) دراڑ۔ شگاف۔ تیڑ۔ درز (۴) داغ۔ دھبہ۔ کلنک ✦

جُفتے۔ ا۔ اسم مذکر۔ جفتہ کی جمع۔ سلوٹیں۔ شکنیں۔ جھرّیاں ✦

جفتے پڑنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) چرس پڑنا۔ شکن پڑنا۔ سلوٹیں پڑنا۔ جھرّیاں پڑنا (۲) میلے ہونے کپڑے کا تار تار ہونا ✦

رات بھر تڑپے فراقِ یار میں ہم اس قدر ۔ پڑ گئے جفتے ہزاروں چادرِ مہتاب میں (ناسخ)

(۳) عزت میں فرق آنا۔ بٹا لگنا۔ عیب لگنا۔ سبکی ہونا۔ خفت ہونا (اہلِ دہلی اس معنی پر سان میں جفتے پڑنا زیادہ بولتے ہیں ✦

اس سپہر کے پڑنے کی چناوٹ ہے کہ ۔ پڑ گئے جفتے گلوں کی چادرِ زریں میں (امداد علی بحر)

جُفتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نر و مادہ کا باہم ملنا۔ نر کا مادہ پر چڑھنا ✦

جفتی کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جُڑنا۔ جماع کرنا۔ نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔ یا مادہ کا نر سے مجامعت کرانا۔ جانوروں کا جفت ہونا ✦

جکڑ بند۔ ہ۔ صفت (۱) کسا ہوا۔ تنا ہوا۔ کھنچا ہوا۔ مضبوط اور تنگ بندھا ہوا

(۲) گٹھیا۔ گٹھیا باؤ۔ وجع مفاصل ✦

جَکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کھینچ کر باندھنا۔ کس کر باندھنا۔ کسنا (۲) مُشکیں باندھنا۔ مُشکیاں کسنا (۳) فعل لازم۔ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سخت ہو جانا جیسے چھاتی جکڑ گئی۔ ہاتھ جکڑ گئے وغیرہ ✦

جکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قصہ کہانی۔ گیت۔ راگ۔ جیسے ؎

بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی ۔ تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی

یعنی شادی کے بعد یہ حال ہو جاتا ہے۔ جکڑی غالباً ذکر کو بگاڑ کر جکر کر لیا اور اُس کی تصغیر بالتحقیر لفظ جکڑی بنالیا ✦

جَگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دُنیا۔ سنسار۔ جگت۔ جہان۔ عالم۔ ترلوک (۲) مخلوق۔ خلقت۔ لوگ (۳) ملہان۔ ہَوَن۔ ہوم۔ پوجا۔ راجاؤں کی ایک جشنی رسم کا نام جو سب میں زبردست راجا کیا کرتے تھے (۴) جیونار۔ ضیافت۔ دعوت۔ بھنڈارا۔ مہمانداری۔ اَتِتھ۔ مہمانی ✦

جگ جیتنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو (۱) ہرا مارنا۔ تھکا مارنا۔ عاجز کر دینا (۲) لازم۔ ہارنا۔ تھکنا جیسے میں اُس کے ہاتھوں جگ جیتی ✦

جگ ہنسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رسوائی۔ تضحیک۔ فضیحتی۔ بدنامی[۵] ✦

جَگ۔ انگلش Jug اسم مذکر۔ گڑوا۔ کروا۔ جھجھر۔ صراحی۔ پوڑ۔ دودھ رکھنے کا برتن ✦

جُگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سماں۔ زمانہ۔ عہد۔ دور۔ وقت۔ قرن (اہلِ ہند کے نزدیک چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ جیسے ست جگ۔ تریتا جگ۔ دواپر جگ۔ کل جگ) (۲) مدت۔ عمر۔ جُگ (۳) چوسر کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانہ میں اکھٹا بیٹھنا جیسے جگ ٹوٹنا (۴) پیڑھی۔ پُشت (۵) ہمیشہ۔ سدا (۶) وہ ڈورا جو گوٹہ بننے والے یا جلاہے تاروں کے برابر رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتے ہیں ✦

جُگ ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نفاق ہونا۔ جتھا ٹوٹنا۔ اتفاق نہ رہنا۔ جدائی ہونا۔ مفارقت ہونا۔ جیسے فوج کے چھکے چھوٹ گئے۔ جگ ٹوٹ گئے۔ لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی ✦

جُگ جُگ۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہمیشہ۔ سدا۔ مدام۔ تاابد جیسے جگ جگ جیو ✦

جگا دری۔ ہ۔ صفت۔ پُرانا۔ کہنہ۔ بڑھا۔ کہن سال۔ بہت پرانا اور قد آور جیسے جگا دری ہند ✦

جُگا جُگا کر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حفاظت سے رکھنا۔ سینت سینت کر رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔ احتیاط سے رکھنا۔ سنبھال سنبھال کر رکھنا ✦

جُگالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جگالی کرنا۔ جگلنا۔ چوپایوں کا اپنے پیٹ سے کھایا ہوا

[۵] داغ ؎ ہنسی آتی ہے اپنے رونے پر ✦ اور رونا ہے جگ ہنسائی کا

میں لاکر چباتا۔ مُنہ چلاتا +

جُگالی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پاگر۔ حیوانات کا اپنے چارہ کو معدہ میں سے نکال کر مُنہ میں چبانا جسے فارسی میں نشخوار عربی میں جرہ کہتے ہیں +

جُگان ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُھلے ہوئے کپڑوں کی گٹھڑی یا لادی۔ دُھلے ہوئے کپڑے یا جوڑے (دھوبی) نیز بغیر دُھلے کپڑے جیسے جگان لاتا ہے (دھوبی)

جگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بیدار کرنا۔ اُٹھانا۔ نیند سے اُٹھانا (۲) خبردار کرنا ہوشیار کرنا۔ ٹھوکنا (۳) اُکسانا + روشن کرنا۔ جلانا جیسے دیا جگاتا اور جوت جگانا ہندو بولتے ہیں (۴) جیسے حرف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا (۵) بیدار رکھنا۔ سونے نہ دینا۔ خواب سے باز رکھنا۔ جیسے مجھے رات بھر جگایا +

جَگَت ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دُنیا۔ سنسار۔ جہان۔ عالم۔ دہر۔ زمانہ (۲۔ اسم مؤنث) کنوئیں کی مینڈ۔ لبِ چاہ +

جگت اُستاد ۔ ا۔ اسم مذکر۔ استادِ زمانہ۔ مخدوم جہاں۔ بہت بڑا کاریگر۔ سب کا مانا ہوا۔ کامل فن + قدوۃ العلماء۔ پیشوا و دانشمنداں۔ مرشد جہانیاں مُسلّم الثبوت اُستاد۔ اپنے فن میں طاق آدمی + ؎

سب کسی کو فیض پہنچا اُن کی تحقیقات سے حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت اُستاد ہیں (امداد علی)

جگت سالا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی کا بھائی +

جگت سیٹھ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا بھاری ساہوکار۔ بہت بڑا کوٹھی وال زمانہ کا مالدار۔ نیز سیٹھوں کا خطاب (۲) مقصود آباد عرف شہ آباد کے سیٹھ کا خطاب جس کی مدد سے انگریزوں کو بنگالہ میں استحکام اور حکومت نصیب ہوئی +

جگت سیٹھ کا سالا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار (گالی)

جگت گرو ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو جگت اُستاد (۲) برہا۔ وشن اور شیو جی کا نام +

جُگَت ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چترائی۔ حکمت۔ دانائی (۲) جتن۔ تدبیر۔ اُپاے۔ (۳) طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (۴) توڑ جوڑ۔ ترکیب۔ سازش۔ ہتھکنڈا۔ اُستادی کاریگری۔ کارستانی۔ چالاکی۔ ہوشیاری (۵) مرضی۔ موافقت۔ رائے۔ صلاح۔ بلول (۶) تجنیس۔ ضلع۔ قافیہ۔ تُک۔ لطیفہ۔ ذُومعنی۔ بذلہ (۷) راز۔ بھید۔ رازِ آتی (۸) دلیل۔ تجویز۔ سوجھ (۹) راہ و رسم +

جُگت باز ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) ضلع باز۔ لطیفہ گو۔ بذلہ سنج (۲) مدبر۔ ڈھنگ کا آدمی صاحبِ تدبیر۔ پالیٹیشن۔ پولیٹکل معاملات اور چالوں سے واقف آدمی +

جُگت بازی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ لطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی۔ ضلع بازی +

جُگت رنگ ۔ ا۔ اسم مذکر (مکسر) لطیفہ گو۔ بذلہ سنج۔ ضلع باز +

جُگت لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ توڑ جوڑ بٹھانا۔ تدبیر لڑانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ موقع نکالنا۔ یا موم سمیلنا

جُگت ملانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مطلب گانٹھنا۔ اپنا مطلب بنانا۔ سازباز کرنا +

جِگَر ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) کلیجا۔ کلیجی (وہ خون بستہ جو کل ذی روح کے پہلو میں ہوتا ہے جسے مخزنِ خون کہنا چاہئے۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام۔ (۲۔ ۱) مراد دل۔ ہیا۔ چت۔ من (۳۔ ۱) جان۔ جی۔ پران۔ پولنا (۴۔ ۱) گری مغز۔ گودا + ست۔ جوہر۔ لُبِ لباب (۵۔ ۱) بیٹا۔ فرزند + پیارا۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ عزیز (۶) ہمت۔ حوصلہ۔ بہادری۔ شجاعت۔ دلاوری۔ چھاتی۔ گُردہ۔ مردانگی (۷۔ ۱) تاب و طاقت۔ قدرت۔ مقدور۔ مجال +

جگر بند ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دل۔ تلی۔ پھیپھڑے اور کلیجے کا مجموعہ۔ مراد جگر پارہ۔ فرزند۔ پیارا۔ نورِ نظر۔ عزیز جاں +

جگر جگر ہے دِگر دِگر ہے ۔ (کہاوت) اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے۔ یعنی بیگانہ بھی یگانہ کے برابر نہیں ہو سکتا +

جگر گوشہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لختِ جگر۔ فرزند عزیز۔ پیارا بیٹا + ؎

تثلیث کی پاتے ہوئے دیکھو انہیں تلقیں اور اپنے جگر گوشوں کو تم یہ سکھاؤ (حالی)

جگرا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جگر۔ ہمت۔ حوصلہ۔ جرات۔ دلیری۔ چھاتی۔ کلیجا۔ دل گردہ +

جگر جگر کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ جگمگ کرنا۔ جگمگانا +

جِگَری ۔ ف۔ صفت (۱) بھیتری۔ دلی۔ اندرونی (۲) دل و جگر سے نسبت رکھنے والا (۳) صادق۔ سچا۔ ہمراز۔ دلی۔ پیارا۔ گہرا جیسے جگری دوست +

جگری داغ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ داغِ دل۔ لاعلاج صدمہ یا رنج۔ لاعلاج مصیبت۔ جرم جو کسی جواہر میں ہو +

جگری دوست ۔ ا۔ اسم مذکر۔ گہرا یار۔ دلی دوست۔ ہمراز۔ مخلص۔ پیارا +

جُگَل ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) جوڑا۔ زوج۔ جفت۔ دو +

جگل جوڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ہم عمر۔ برابر کے بھائی یا دو آدمی۔ ہمسن۔ ہمجولی۔ رادھا کرشن نیز۔ اگر کسی مندر میں رادھا اور کرشن یا سیتا اور رام کی مورت پاس پاس رہتی ہوں تو انہیں بھی جگل جوڑی کہتے ہیں +

جگمگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جگمگ کرنا۔ چمکنا۔ جھلکنا۔ روشن ہونا۔ تاباں ہونا۔ جگر جگر کرنا۔ دمکنا +

جگمگاہٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چمک۔ دمک۔ جھلک۔ روشنی۔ درخشانی۔ جلوہ۔ تابش۔ تجلی (۲) رونق۔ آب داری +

جگمگ جگمگ کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ دمکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا +

جگن

جت کا لہرانا +

جگنو - ۵ - اسم مذکر (۱) پٹبیجنا - کرمِ شب تاب - کرمِ شب افروز + ع

شرم سے آنکھ جانے شعلہ رخ کی جگنو کی طرح دیکھے محفل میں جو نورِ خندقِ جاناں شمع (ناسخ)

(۲) جگنی - گلے کے ایک زیور کا نام +

جگنی - ۵ - اسم مؤنث - دیکھو (جگنو نمبر ۲) +

(۲) ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے +

جگہ - ۵ - اسم مؤنث (۱) ٹھور ٹھکانا - استھان - جائے - مقام - ٹھاؤں + محل - موقع (۲) گنجائش سمائی - وسعت (۳) خدمت - عہدہ - منصب - اسامی - کام - نوکری - علاقہ (۴) بجائے - مثل - مانند جیسے باپ یا بھائی کی جگہ سمجھنا +

جگہ جگہ - ۵ - تابع فعل - ہر جا - ہر موقع پر - سب جگہ +

جگہ چھوڑنا - ۵ - فعل لازم (۱) مقام چھوڑنا - نشست چھوڑنا (۲) لکھتے لکھتے کاغذ میں سفیدی چھوڑ دینا (۳) ہٹنا - سرکنا (۴) نوکری یا علاقہ چھوڑنا +

جگہ دینا - ۵ - فعل لازم (۱) ٹھہرانا - بٹھانا (۲) عہدہ - اسامی یا نوکری دینا (۳) زمین دینا - رہنے کو گھر دینا (۴) ہٹنا - سرکنا - پرے ہٹنا +

جگہ سر ہونا - ۵ - تابع فعل - درست ٹھیک بجا - قابلِ تسلیم - برمحل - حسبِ موقع - برمحل جیسے ان کا کہنا جگہ سر ہے (ہندو)

چھل - ۵ - اسم مذکر - فریب - دھوکا - دم - جھانسا چھل بٹا - دھوکس - دغا - مکر - چھل بل طرح - حیلہ - پاکھنڈ +

چھل باز - ۱ - اسم مذکر - فریبی - دغاباز - عیار - چھلیا - دھوکے باز - حیلہ باز - دھوکیا - پاکھنڈی +

چھل دینا - یا - کھیلنا - ۵ - فعل متعدی - ٹھگنا - چھلنا - دم دینا - دھوکس بتانا - دغا دینا - دھوکا دینا - جھانسا دینا - بالا بتانا - بُتّا دینا +

جل - ۵ - اسم مذکر - پانی - آب (ہندو بولتے ہیں) +

جل پان - ۵ - اسم مذکر - ناشتہ - تھوڑا سا کھانا پینا + (ہندو)

جل ترنگ - ۵ - اسم مذکر (۱) ایک طرح کے باجے کا نام جو پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے - عوام جلترن بھی کہتے ہیں + ع

قدرت کے ساتھ ساز طرب جوش میں بھی جو کا سہ آبلے کا ہے وہ جلترنگ ہے (شعر)

(۲) پانی کی لہر - موج - ہلور +

جل ترئی یا جل توری - ۵ - اسم مؤنث (ہندو) مچھلی - مچھی - ماہی - مین +

جل تھل - ۵ - اسم مذکر - بحر و بر - خشکی و تری (کثرتِ بارش کی نسبت بولتے ہیں) + ع

جلا

ایسے میری گور کے ہیں بادل بھرے ہوئے پیا سنے میں آنکھ بھی جل تھل بھرے ہوئے (شعر)

جل تھل ایک ہونا - ۵ - فعل لازم - کثرت سے بارش ہونا - پانی ہی پانی نظر آنا +

جل جوگنی - ۵ - اسم مؤنث - عو (۱) جونک - کیڑی - زلو (۲) چیل - زمین غلیواز اوپروالی + جلا تن - بدمزاج (اس معنی میں اس کا مادہ جلنے سے ہے +)

جل کر - ۵ - اسم مذکر (۱) محصولِ آب - وہ محصول جو مچھلیاں پکڑنے کی جگہ پر لگایا جاتا ہے + بحری آمدنی (۲) دیہات کے تالابوں - جوہڑوں وغیرہ میں جو سنگھاڑے یا کنول وغیرہ ہوتے ہیں اُن کا لگان +

جل ککڑ - ۵ - اسم مذکر (۱) مرغِ آبی - پانی کا پرند - جل پنچھی (۲) جلا تن - بدمزاج - غصیل - تیہا رکھنے والا +

جل مانس - ۵ - اسم مذکر - مردِ آبی - پانی کا آدمی +

جل مرغابی - ۱ - اسم مؤنث (گنوار) مرغابی +

جِلا - ع - اسم مؤنث - صیقل - صفائی - آب - آبداری - چمک دمک - چمک دمک - رونق +

جِلا دینا - یا - کرنا - ۱ - فعل متعدی - رونق دینا - چمکانا - اُجالنا - آب دینا - صیقل کرنا - مانجھنا +

جِلا کار - ف ع - اسم مذکر - صیقل گر - اُجالنے والا +

جُلاب - ۱ - اسم مذکر - مسہل - دست آور دوا (یہ لفظ خاص ہندوستان میں مسہل کی بجائے مستعمل ہو گیا ورنہ درحقیقت گلاب کا معرّب ہے - چونکہ لفظ مسہل سنا کریہہ تھا اور گلاب مسہل کا ایک جزو بھی ہے پس اس لحاظ سے بطریقِ مجاز جزو کا کل پر اطلاق کرنے لگے) +

جُلاب لینا - ۱ - فعل متعدی - مسہل لینا - دستوں کی دوا پینا یا کھانا +

جَلا بَلا / **جلا بھنا** } - ۵ - صفت - سوختہ - افروختہ + غضبناک - غصے میں بھرا ہوا + رنجیدہ خاطر - مغموم + تند مزاج - غصیل + ع

جمن وہ عمر گزری سیج و تاب میں اتنا ستاؤ ظالم ہم بھی جلے بلے ہیں (دیوانہ)

(مسلمان آج کل جلا بھنا بولتے ہیں) +

جُلابی - ۱ - اسم مذکر - عو - مسہل لینے والا - وہ شخص جس نے مسہل لے رکھا ہو +

جَلاپا - ۵ - اسم مذکر - عو (۱) رنج - غم - کلفت - الم - آزردگی - سوگ - اندوہ - خاطر ملال (۲) رشک - حسد - جیسے سوکن کا جلاپا (۳) بغض و عداوت (اصل میں جلنے کا مادہ ہے) +

جَلا تن - ۵ - صفت - عو (کمعنٰی - جلے تن) ۱ - بدمزاج - جھلا - غصیل - غضبناک - خشمناک - تند مزاج - مغلوب الغضب - تیز مزاج - وہ شخص جو کسی بات کا متحمل نہ ہو سکے (۲) حاسد - رشک کرنے والا +

جَلا جَلا کر مارنا یا خاک کرنا - ۱ - فعل متعدی - عو - تنگ کر کے مارنا - غصہ

جلا

ولا دلا کر ہلاک کرنا۔ غم میں گھلانا۔ رشک دلا کر مارنا۔ نہایت ستانا۔ ازحد دق کرنا +

جَلّاد ۔ ع ۔ اسم مذکر (لغوی معنی) کوڑہ لگانے یا کھال کھینچنے والا کیونکہ اول صورت میں اس کا مادہ جلد بمعنی تازیانہ اور دوسری حالت میں جلد بمعنی پوست ٹھہرا سکتے ہیں مگر یہاں مناسبت ا (۱) گردن مارنے والا۔ قاتل۔ سفاک (۲) بیرحم۔ ظالم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ بیدرد۔ نردئے۔ ظالم (۳۔ عو) تند مزاج۔ غصیل۔ غضبی +

جلّادِ فلک ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ مریخ۔ منگل۔ ایک آتشی ستارہ کا نام +

جَلادت ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی + چستی۔ چالاکی۔ پھرتی +

جلّادی ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ ظلم۔ بیرحمی۔ بیدردی۔ قصائی پن +

جلال ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) شان۔ شوکت۔ شکوہ۔ جاہ (۳۔ ا) رعب داب (۴۔ ا) غصہ۔ کرودھ۔ غضب۔ خشم (۵۔ صفت) تیزی۔ خشونت۔ سختی۔ تندی (۶) باطنی حملہ۔ عقیس (۷۔ ا عو) صاحبِ ست جیسے جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو +

جلالی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) منسوب بہ جلال (۲) وہ صفتِ الٰہی جس میں شانِ غضب کا اظہار ہو۔ بخلاف جمالی (۳) درویشوں کے ایک طریقہ او سلسلہ کا نام جو سید جلال الدین بخاری سے منسوب ہے (۴) کل شمسی مہینوں کا نام جسے جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی تاریخِ تخت نشینی سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ماہ فروردین سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے مگر ابوالفضل کے دفترِ دوم میں ماہ الٰہی سے عبارت ہے جو جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کی تاریخ سے منسوب اور نیز تحویلِ آفتاب کا زمانہ ہے (۵) حیوانات۔ گوشت وغیرہ چنانچہ صوفیوں میں ترکِ جلالی سے ترکِ حیوانات مراد ہے (۶۔ صفت) صاحبِ جلال۔ جلال والا (۷) خوفناک۔ غضبناک۔ ہیبتناک (جلالی مہینوں کے نام)

ماہ ہائے جلالی	انگریزی	ہندی[*]
فروردین	مارچ	تقریباً بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	" جیٹھ
خرداد	مئی	" اساڑھ
تیر	جون	" ساون
مرداد	جولائی	" بھادوں
شہریور	اگست	" کنوار یا اسوج
مہر	ستمبر	" کاتک
آبان	اکتوبر	" منگسر یا اگھن
آذر	نومبر	" پوہ یا پوس
دے	دسمبر	" ماگھ
بہمن	جنوری	" پھاگن
اسفندارمذ	فروری	" چیت

[*] لوند کے مہینے کے سبب تیسرے سال ایس مطابقت میں فرق پڑجاتا ہے +

جلد

جَلالیہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) سید جلال بخاری کو ماننے والا فقیر (۲) ایک مشہور لٹیرے کا نام جو اکبر بادشاہ کے وقت میں تھا اور جس کی وجہ سے دریائے سندھ کے ایک کشتی توڑ ڈالنے والے پتھر کا نام رکھا گیا +

جَلامیری ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے اُمان جھلامی کہتے ہیں +

جِلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) زندہ کرنا۔ روح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ جی ڈالنا۔ تازگی بخشنا۔ طراوت بخشنا۔ سرسبز کرنا (۲) موت سے بچانا۔ مرنے نہ دینا جیسے اس دوانے جلالیا (۳) دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اس کی اصل حالت پہلے آنا +

جَلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بالنا۔ آگ لگانا۔ سوختہ کرنا۔ سلگانا۔ پھونکنا۔ آگ دینا۔ لوکا لگانا۔ دہکانا۔ لیکانا۔ روشن کرنا (۲) اشتعالک دینا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ جوش یا طیش میں لانا۔ آگ بگولا کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (۳) چھیڑنا۔ چڑانا۔ رشک دلانا۔ دشمنی یا حسد بڑھانا (۴) دق کرنا۔ ستانا۔ رنج پہنچانا +

جَلاوَطَن ۔ ع ۔ صفت (۱) دیس نکالا۔ بن باس۔ ہجرت (۲) گھر بار یا دیس سے نکالا ہوا۔ مخروج البلد۔ بن باسی۔ شہر بدر +

جلاوطن کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ دیس نکالا دینا۔ شہر بدر کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ عبور دریائے شور کرنا +

جَلاوَطَنی ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ بن باس۔ دیس نکالا۔ ہجرت۔ مہاجرت +

جُلاہا ۔ ا ۔ اسم مذکر (از۔ ف۔ جولاہ) ۱۔ جامہ باف۔ نورباف۔ کپڑا بننے والا۔ پارچہ باف۔ کولی۔ مومن (۲) پانی کے ایک کیڑے کا نام (۳۔ صفت) کا آدمی۔ احمق۔ بیوقوف۔ اُوت۔ کودن۔ سہ رکہ۔ گدھا +

جَل بُجھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ جل کر خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ خاکستر ہو جانا۔ کوئلہ ہو جانا۔ جل کر تمام ہونا +

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو سینہ میں ہم نے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)

جِلد ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کھال۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔ کھلڑی (۲) کتاب کا پٹھا (۳) کتاب کی مجلد بندی و سلائی وغیرہ (۴) کتاب۔ پوتھی۔ پستک (۵) حصۂ کتاب +

مضمونِ غم ہیں قابلِ رقّت ہزار ہا دیوان ہمارا جلد نویں ہے بکار کی (اسیر)

جلد ساز }
جلد گر } ف ۔ اسم مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔ صحاف +

جَلد ۔ ع ۔ ف ۔ تابع فعل۔ سُرعت۔ فوراً۔ بالرعت۔ پٹ۔ جھٹ۔ چٹ پٹ۔ جھٹ پٹ۔ جھپ۔ شتاب +

جلد باز ۔ ع + ف ۔ صفت۔ تاؤلا۔ شتابی کرنے والا۔ عجیل کار۔ زود کار۔ شتاب کار +

جلد

پھرتیلا۔ چست چالاک۔ تیز دست +

جَلدی - ع - اسم مؤنث۔ عجلت۔ شتابی۔ تاؤلی۔ سُرعت۔ تُرت پھرت۔ چستی۔ پھرتی + اضطرابی۔ گھبراہٹ +

جَلسَہ - ع - (۱) اسم مذکر ... ت۔ اجلاس۔ بیٹھک۔ نشست۔ ملاقات (۳) سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ بزم۔ انجمن۔ پنچایت (۴) مجمع۔ جگھٹا (۵) ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ جیونار۔ کھانا (۶) محفلِ رقص و سرود۔ ناچ رنگ۔ رقص و سرود (۷) نماز میں سجدہ کر کے اوّل مرتبہ بیٹھنے کو جلسۂ دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں +

جَلَق - ع - بمعنی زلق - اسم مذکر (بفتح اوّل و سکون لام ہر دو درست) مٹھولا۔ ہتھرس۔ کنگھی۔ ہاتھ کی مدد سے انزال ہونا۔ فارس والے بسکونِ لام استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

من چوں سزم جلق کہ بے منتِ خلق تنگی و فراخیش بدستِ خویش است (ناشناس)

جلق لگانا - ا - فعل متعدی۔ مٹھولے مارنا۔ ہتھرس کرنا +

جَلقی - ع - اسم مذکر۔ مٹھولے باز۔ وہ شخص جسے مٹھولوں کی عادت ہو +

جل ککڑ - ہ - صفت (۱) مُرغِ سوختہ۔ مرغ کباب شدہ (۲) جلا تن۔ تحصیل۔ مغلوب الغضب۔ تنک چڑھا۔ وہ شخص جو ذرا ذرا سی بات پر جل جائے +

جَل مَرنا - ہ - فعل لازم۔ عو۔ رشک و حسد میں جل کر کباب ہو جانا۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا۔ حسد کرنا۔ رشک سے مرنا +

جَلَن - ہ - اسم مؤنث (۱) سوزش۔ تپش۔ تپن۔ سوختگی۔ جلنے کی حالت۔ تپک۔ (۲) حسد۔ رشک (۳) کینہ۔ بیر۔ دشمنی۔ کپٹ۔ لاگ۔ عداوت + (۴) غصۂ فرو کردہ۔ جیسے تم بھی اپنی جلن نکال لو۔ جلن کے مارے بنتا کام بگاڑ دیا +

جَلنَا - ہ - فعل لازم (۱) بلنا۔ آگ لگنا۔ سلگنا + روشن ہونا۔ مشتعل ہونا (۲) جھلسنا۔ بھلسنا۔ بھُنتا + داغ لگنا (۳) خاکستر ہونا۔ راکھ ہونا (۴) حسد کرنا۔ رشک کرنا + ناراض ہونا۔ عداوت کرنا (۵) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ تپکنا (۶) مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا۔ چرپراہٹ ہونا (۷) کبیدہ خاطر یا دل آزردہ ہونا۔ رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ شکستہ دل ہونا۔ رنج و غم میں گھلنا (۸) نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کملا جانا۔ سُوکھ جانا۔ جیسے۔ ؎

گرمیِ عشق مانعِ نشو و نما ہوئی میں وہ درخت تھا کہ اُگا اور جل گیا (میر تقی)

جُلنَا - ہ - فعل لازم۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ خلط ملط ہونا (یہ لفظ اکیلا نہیں بولا جاتا ملنا جُلنا۔ میل ملاپ ملا کر بولا جاتا ہے) +

جِلَندَر - ہ - اسم مذکر۔ مرکب از (جل + اُودر) دیکھو (استسقا) +

جِلَو - ت - اسم مؤنث (۱) باگ۔ لگام۔ لغام (۲) کوتل گھوڑا۔ وہ خالی گھوڑا جو

جلے

سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے سجا کر لے جاتے ہیں (۳) زینت۔ طمطراق۔ ٹھاٹ۔ تجمل۔ تُزک۔ کروفر۔ حشم و خدم + سواری کے ساتھ کا ٹھاٹ جیسے ماہی مراتب۔ باجا گاجا۔ بھیڑ بھاڑ۔ اہالی موالی وغیرہ۔ ؎

سوار و پیادہ صغیر و کبیر جلو میں تمامی امیر و وزیر (میر حسن)

(۴) ہمراہی۔ پارکابی۔ ہمرکابی۔ معیت۔ مشایعت +

جلودار - ت - ف - اسم مذکر۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ ہمراہی۔ ہمرکابی۔ ساتھی + نوکر چاکر۔ خدمتگار۔ خادم۔ پارکاب۔ حاضر باش +

جلوخانہ - ت - ف - اسم مذکر۔ صحن۔ انگنائی۔ آنگن۔ چوک + ڈیوڑھی۔ پیشطاق۔ چھتا۔ پیشگاہ۔ وہ میدان جو شاہی دروازہ کے سامنے ہو۔ ؎

زنداں ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا دشتِ جنوں تمام جلوخانہ ہو گیا (ناسخ)

جُلُوس - ع - اسم مذکر (۱) نشست۔ بیٹھک (۲) تخت نشینی۔ راج گدی۔ راج تلک۔ (۳-۱) بمعنی جلو۔ شان و حشم۔ بھیڑ بھڑکا۔ کروفر۔ تجمل۔ شان و شوکت۔ تُزک + امیروں اور بادشاہوں کی سواری +

جُلُوسی - ع - صفت۔ منسوب بجلوس۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسے سن جلوسی وغیرہ۔ سامانِ جلوس۔ وہ لوگ جو شاہی جلوس کے ملازم ہوں +

جَلوَہ - ع - اسم مذکر (۱) کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا۔ اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا۔ نمودار ہونا + نظارہ۔ دیدار + سامنے آنا (۲-۱) رونق۔ تجلی۔ نور (۳-۱) خرامِ معشوق (۴-۱) رواج کے روز دولہا دولہن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا۔ رسم آرسی مصحف۔ جیسے (مثل) الٰہی بل گئی بل گئی جلوے کے تیل گئی +

جلوہ گر ہونا - ا - فعل لازم۔ نمودار ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ ظاہر ہونا + رونق بخش ہونا۔ زینت بخش ہونا۔ بادشاہوں کا تشریف لانا +

جَلِی - ع - صفت (۱) روشن۔ آشکارا۔ ظاہر۔ نمایاں۔ عیاں۔ واضح۔ پرگھٹ۔ (۲) بخلاف خفی۔ پُرکار۔ موٹا لکھا ہوا۔ ممتاز +

جَلیبیا - ا - اسم مذکر (۱) شعوت۔ تُرت (۲) بڑی جلیبی +

جلی کٹی باتیں - ہ - اسم مؤنث۔ عو۔ رشک و حسد کی باتیں۔ عداوت و بغض کی گفتگو۔ رنجش آمیز گفتگو +

جَلیبی - ہ - اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کڑھائی میں تل کر شیرہ میں ڈبوئی جاتی ہے۔ جلیبی +

جلے پاؤں کی بلی - ہ - محاورہ۔ عو۔ وہ عورت جسے ایک جگہ قیام اور پھرنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد۔ سگِ پاسوختہ۔ مضطرب۔ بے چین۔ ؎

۱؎ داغ سے درو دیوار کا جلوہ نہیں دیکھا جاتا + ان کے آتے ہی بدل جاتی ہے گھر کی صورت۔ مؤلف ؎ رنگ میں دوڑ جاتا ہے جلوہ حنائی کا + اس بت کے سامنے بے مزہ ہے جلنا کا

پڑتی پھرتی ہوں جلے پاؤں کی بلی کی طرح　　دیکھیں اُس بن مجھے کس طرح شبِ ہجر کٹے (رنگین)

جلے پر نمک چھڑکنا یا۔ لگانا - ا۔ فعل متعدی۔ جلے کو جلانا۔ ستائے کو ستانا۔ مرے کو مارنا۔ غصے میں غصہ دلانا۔ رنج پر رنج دینا +

جلے پھپولے پھوڑنا - ا۔ فعل لازم۔ بدلا لینا۔ رشک نکالنا۔ حسد نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ دل کی حسرت نکالنا۔ بغضِ دلی کا اظہار کرنا۔ عنادِ دلی ظاہر کرنا +

جلے تن - ا۔ صفت عو۔ دیکھو (جلاتن) +

جلی کٹی - ہ۔ اسم مؤنث عو۔ رشک و حسد کی باتیں۔ دشمنی کی باتیں +

جلی کٹی رکھنا - ہ۔ فعل لازم عو۔ اَن بن رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت رکھنا +

جلی کٹی کہنا - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ بُرا کہنا۔ حاسدانہ گفتگو کرنا۔ بدی کرنا۔ کسی کے خلاف کہنا۔ مصرعہ۔ اُن سے ندیم کہتا ہے ہر دم جلی کٹی +

جلیس - ع۔ اسم مذکر۔ ہمنشین۔ مصاحب۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی۔ ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا۔ ندیم +

جلیل - ع۔ صفت۔ بزرگ۔ بڑا۔ کبیر۔ عظیم۔ کلاں + اعلےٰ۔ افضل۔ برتر +

جلیل القدر - ع۔ صفت۔ عالی مرتبہ۔ بڑے رتبہ کا۔ معزز۔ والاقدر +

جم - ف۔ اسم مذکر (۱) بادشاہِ بزرگ (۲) سلیمان علیہ السلام کا نام (۳) جمشید بادشاہِ ایران کا نام (۴) مفصل دیکھو (جمشید) +

جم جاہ - ف۔ اسم صفت۔ جمشید کے سے مرتبہ والا۔ بڑے رتبہ والا +

جَم - ہ۔ اسم مذکر۔ ہنسکرت (۱) دھرم راج۔ پتال کا راجہ۔ دِشا کا دیوتا (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابضِ ارواح (۳) قضا۔ موت۔ اجل۔ فوت۔ مرگ۔ کال جیسے بوہرے کی رام رام جم کا سندیسا (۴۔ عو) ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے جیسے قرضخواہ و دشمن وغیرہ (۵) توام۔ جوڑواں۔ جڑواں +

جم دوت - ہ۔ اسم مذکر۔ ملک الموت۔ فرشتۂ موت + قاصدِ اجل +

جم دیا - ہ۔ اسم مذکر۔ جم دیوتا کے نام کا ایک چراغ جو کاتک بدی تیرہ دشی کو یعنی دیوالی سے دو دن پہلے جلایا جاتا ہے +

جم راج - ہ۔ اسم مذکر۔ جم لوک کا بادشاہ۔ تحت الثریٰ کا بادشاہ۔ پاتال کا راجا +

جم کا سندیسا - ہ۔ اسم مذکر۔ پیغامِ اجل +

جم ہو جانا - ہ۔ فعل لازم + موت کی طرح نہ ٹلنا۔ بھوت یا جن کی مانند گرویدہ ہو جانا۔ پیچھا نہ چھوٹنا۔ قضائے مبرم بن جانا +

جَماد - ع۔ اسم مذکر۔ غیر ذی روح اشیا۔ بیجان چیزیں جیسے دھات۔ پتھر۔ پہاڑ۔ زمین وغیرہ۔ وہ زمین جس پر پانی نہ برسے + سالِ خشک۔ قحط + وہ چیز جس میں نشو و نما و تحلیل و جنبش نہ ہو۔

جُمادی الاوّل - ع۔ اسم　　(پانچواں قمری مہینا) عربی مہینا پانچواں قمری مہینا (مگر موسم کی وجہ سے یہ مطابقت ہمیشہ درست نہیں) +

جُمادی الآخر۔ یا۔ جُمادی الثانی - ع۔ مذکر۔ عربی چھٹا مہینا۔ قمری مہینا تقریباً چیت یا خواجہ معین الدین +

جِماع - ع۔ اسم مذکر۔ مباشرت۔ مجامعت۔ صحبت داری۔ بھوگ۔ بِشے +

جَماعت - ع۔ اسم مؤنث (۱) گروہ۔ آدمیوں کا جتھا (۲) اجتماع۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ جمگھٹا۔ انبوہ (۳) فریق + فرقہ + (۴) غول۔ ٹولی۔ منڈلی (۵) سبھا۔ مجلس (۶) سلسلہ۔ زمرہ۔ جٹ۔ سہا (۷) درجہ (۸) صفِ نماز۔ نمازیوں کی قطار (۹-۱) مراد نماز جماعت جیسے جماعت ہوگئی یا نہیں +

جُماگی - ا۔ اسم مؤنث۔ صحیح (جمعگی) جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ (شہزادگانِ دہلی کا دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ ماہوار دیا کرتے تھے مگر دیسے لطافت سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو جو اطفالِ مکتب استاد کو تنخواہ کر حجامت وغیرہ کا خرچ دیتے ہیں وہ بھی جمعگی ہے مگر یعنی اہل تلفظ نہیں لیتے) جیب خرچ۔ ہفتہ بھر کا خرچ +

جَمال - ع۔ اسم مذکر۔ حسن۔ خوبصورتی۔ روپ۔ جوبن + ۔

اک تماشا ہے کہیں کار گرِ حسنِ جمال　　دل یہ کہتا ہے جگر سے ہو تقدم مجکو (کینی دیکھو)

جمال گوٹا - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نہایت دست آور پھل کا نام گرم خشک در درجہ چہارم میں +

جَمالی - ع۔ صفت (۱) شانِ رحمت کی تجلی۔ نوری۔ منسوب بہ جمالِ آلٰہی (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کا سرد انگور سے (۳) صوفیوں کے ان نباتات جیسے پیاز لسن وغیرہ جن کو ترکِ جمالی سے یہی مراد ہے +

جِمانا - ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھلانا۔ بھوجن کرانا +

جمانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) منجمد کرنا۔ بستہ کرنا۔ جیسے دہی جمانا (۲) قائم کرنا۔ ٹھہرانا۔ اکھاڑنا کے خلاف (۳) ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے رکھنا (۴) چپکانا۔ چپاں کرنا۔ جوڑنا۔ پیوستہ کرنا (۵) آمادہ کرنا۔ راضی کرنا (۶) رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے سلفہ جمانا (حقہ نوش) (۸) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جوڑنا جیسے گھر جمانا۔ محفل جمانا (۹) لگانا۔ شروع کرنا جیسے کام جمانا (۱۰) بٹھانا۔ بٹھانا جیسے کسی بات کو دل میں جمانا (۱۱) مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا (۱۲) جمانا۔ ذہن نشین کرنا۔ (۱۳) رقم رکھنا۔ چُنائی پر چُنائی کرنا (۱۴) ڈھیر لگانا۔ انبار کرنا +

جُماؤ - ہ۔ اسم مذکر (۱) بستگی۔ انجماد + جمنے کی قابلیت (۲) بھیڑ۔ ازدحام۔ ہجوم۔ انبوہ۔ جمِ غفیر۔ مجمع۔ جمگھٹا (۳) قیام۔ ٹھہراؤ (۴) پختگی۔ مضبوطی۔ استحکام (۵) چسپیدگی۔ لیس۔ چپ +

جما

جَمَاہی یا جَمْہائی - ہ - اسم مؤنث - خمیازہ (مناسبت کا ہی یا کاہلی کی وجہ سے جو ہلکا سا درد بے اختیار ہوتا ہے) منہ کھول کر سانس لینے کو کہتے ہیں۔ امیر اور سائل کے قول میں بہت بڑا فرق ہے۔ آجکل اہل دہلی جماہی اور اہلِ پورب جمہائی بولتے ہیں۔ میر تقی نے بھی ایک جگہ جانا بمعنی جماہی لینا باندھا ہے اور ایک اور شاعر کے کلام سے بھی پایا جاتا ہے۔

کرے اثباتِ دہن لاکھ جماہی تیری خامشی کہتی ہے مجھ ہی ہے گواہی تیری (نامعلوم)

جَمْ جَمْ - ا - تابع فعل - عو (۱) رفتہ رفتہ - ہمیشہ - مدام - سدا -

منہ نہ موڑا تیغ سے ہم جم اٹھائے زخمِ ناز آفریں ہے سوز صد رحمت ہے تیرے پیار کو (میر سوز)

(۲) سلامتی اور دولت و اقبال کے ساتھ (دیکھو دریائے لطافت و تحریک اقبال)

(۳) خدا نہیں کرے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو (۴) بیجا ضرور۔ درحقیقت یہ صرف ناسخ نے لکھا ہے۔

ہو چکی طفلی چڑھا نشۂ جوانی کا نہیں ابتر جامِ بادۂ گلرنگ جم جم چاہیئے (ناسخ)

جم ہی جم - ہ - صفت - بہت زیادہ - مراد آ نہیں +

جَمْدَھَر - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خنجر - کٹار - چھری (۲) ایک طرح کا بادامی کاغذ + (یہ لفظ جم بمعنی فرشتۂ موت اور دھر مخفف دھارے سے مرکب ہے یعنی بارہ دار ہتھیار جس سے موت یا فرشتہ وابستہ ہے) +

جَمْشید - ف - اسم مذکر (ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کا پہلے نام جم تھا۔ مگر آذربائیجان کے جشن کے سبب لفظ شید جس کے معنے شعاعِ آفتاب ہیں اور زیادہ ہو گیا کہتے ہیں۔ کہ جب یہ بادشاہ سفر کرتا ہوا مقامِ مذکور پر پہنچا تو آفتاب کے نقطۂ حمل میں آنے کا دن تھا پس حسب الحکم شاہی اُس روز تختِ مرصع بلند جگہ پر رکھا گیا۔ اور تاجِ مرصع زیبِ سر فرما کر تختِ شاہی پر جلوس فرمایا۔ جب آفتاب نکلا تو اس کا عکس اور شعاعِ تاج و تخت پر پڑنے سے نہایت روشنی ظاہر ہوئی۔ چونکہ پہلوی زبان میں شعاع کو شید کہتے ہیں۔ پس اُس روز سے جمشید مشہور ہو گیا۔ اور اُس روز کا نام نوروز رکھا گیا۔ ناصرخسرو کا مؤرخ جمشید کا حال اس طرح رقم کرتا ہے۔ کہ یہ پیشدادیوں کا چوتھا بادشاہ ہے۔ چونکہ اُس کا چہرہ مثل شعاعِ آفتاب درخشاں و تاباں تھا اور شید بمعنی شعاع و پرتو مہر آیا ہے پس جم کو جمشید کہنے لگے۔ نیک طبع تھا نیک نہاد تھا۔ عالم جوانی یا بوڑھے تجربہ کاروں سے بڑھ گیا تھا۔ تختِ جمشید نامی عمارت جس کے کھنڈرات ابتک باقی ہیں اُسی کے وقت کی یادگار ہے۔ جس وقت آفتاب موسم بہار کے اول گھر میں آیا اور سات دن برابر ہوا تو جمشید نے اس عالیشان عمارت میں جشن جمشیدی فرمایا۔ لوگوں کو زر و جواہر سے مالامال اور ارکانِ سلطنت کو نہال کر دیا۔ اور اس دن کا نام نوروز رکھا۔ چنانچہ یہ رسم اب تک پارسیوں میں منایا جاتا ہے۔ حکیم فیثاغورس جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانچ سو ستر برس پیشتر ہوا ہے اس کا ہمعصر تھا۔ حکیم مذکور نے ہی جمشید کے واسطے راگ اور ساز ایجاد کیا

جمع

خراب جس کا نام شاہ دارو رکھا گیا۔ اسی کے زمانہ میں تیار ہوئی جس کا قصہ طویل ہے جامِ جم اسی نے بنایا۔ پارسیوں کے چار فرقے۔ یعنی دینی (مذہبی) + ملکی + مالی + سپہگری جنگ سپاہی۔ دکانداری و کاریگری، اہل حرفہ کے چار پیشوں کے موافق اس نے قرار دئے۔ گو اس کا ایجاد ہی کے وقت مین تھا۔ چونکہ ہتھیار زنگ آلودہ ہو جاتے تھے اس لئے تیغ و نیزہ کا اس نے صیقل دیا۔ سکا شکاری بارہ باقی اس لئے نکالی۔ تیراکی کا بانی یہی ہوا۔ عود کا طریق ایجاد کر کے مروارید اس نے نکلوائے۔ غرض اس کے وقت میں بہت کچھ ایجاد ہوا۔ گو اس نے اخیر میں خدائی کا دعوےٰ کیا مگر پارسی اس کو پیغمبر اعتقاد۔ سات سو برس تک سلطنت رانی خیال کرتے ہیں۔ مؤلفِ جام جم نے حضرت سلیمان اسی کو لکھا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

جَمْع - ع - اسم مذکر (۱) کل - تمام - ہمہ - مجموع - فراہم - اکٹھا - سب - سارا - جملہ (۲) گروہ - جماعت - مجمع (۳) میزان - جوڑ - چند رقموں کا مجموعہ (۴) اصل سرمایہ - پونجی - بضاعت - سرمایہ جو بنک میں رکھا جائے (۵) دھن - دولت - مال - زرِ نقد - روکڑ (۶ - ا) لاگت - صَرف - اصل - خرچ - قیمت - دام (صرف ہندو بولتے ہیں) (۷) محاصل - پیداوار - آمدنی - زر لگان - زرِ مطالبہ - مالگزاری (۸) مُجرا - وصول - آمد - جیسے بہی میں جمع کرنا (۹) زر یافتنی - لینا - لینداری - لینت (۱۰) علم صرف میں ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں (۱۱) ایک صنعت کا نام جس میں شاعر چند چیزوں کو ایک صف میں اکٹھا کرے (۱۲) بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں رقم آمد لکھی جاتی ہے (۱۳) ذخیرہ - گودام - خزانہ (۱۴) اہلِ حرفہ (۱۵) اصل درحقیقت جیسے جمع میں لڑکا ہی برا ہے +

جمع بندی - ع + ف - اسم مؤنث - نکاسی - شرح لگان - تقسیم جمع +

جمع کرنا - ا - فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا - جٹھنا - سمیٹنا - ایک جگہ کرنا - فراہم کرنا - ڈھیر کرنا - جوڑنا + ذخیرہ کرنا - گودام میں رکھنا - بھرتی کرنا (۲) جوڑ لگانا - میزان دینا (۳) اُگاہنا - وصول کرنا - تحصیل کرنا (۴) سپرد کرنا - حوالہ کرنا - سونپنا - محفوظ یا امانت رکھنا - تحویل میں دینا (۵) فردِ حساب میں وصول لکھنا +

جمع والا - ا - اسم مذکر - دولت والا - پونجی والا - سرمایہ دار - مہاجن - ساہوکار - کرشی مال - سیٹھ +

جمع و خرچ - ع + ف - اسم مذکر (۱) آمد و صرف - آمد و خرچ - آمدنی و مصارف (۲ - ہندو) مکمل - تمام - بالکل +

جمع ہونا - ا - فعل لازم - اکٹھا ہونا - فراہم ہونا - سمٹنا - وصول ہونا - لگنا +

جَمْعدار - ع + ف - اسم مذکر (۱) جماعت کا افسر - سردارِ جماعت + وہ سپاہیوں کا عہدہ دار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں - صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر (۲) عنف - بہشتی - ماشکی +

جمع

جمعداری - ع + ف - اسم مؤنث - عہدۂ جمعدار - جماعت یا گروہ کی افسری +

جمعرات - ا - اسم مؤنث (جمعہ - رات) شبِ جمعہ - پنجشنبہ - برسپت - یوم الخمیس +

جمعراتی - ا - اسم مؤنث - وہ پیسہ جو مکتبی ملا اپنے شاگردوں سے ہر جمعرات کو لیتے ہیں - انشاء اللہ خاں نے اِسے جگّی لکھا ہے - لیکن وہ لڑکوں کا جیب خرچ ہوتا ہے - جو سودا کرنے کو جمع کرتا ہے - پاٹ شالا کے پنڈت اتواری کے نام سے لیتے ہیں +

جمعراتی سید - ا - اسم مذکر - بنے ہوئے سید مصنوعی سید - وہ شخص جو جمعرات کو پیدا ہونے کے سبب اپنے آپ کو سید بیان کرے +

جمعگی - ع + ف - اسم مؤنث - دیکھو (جگّی) +

جمعہ - ع - اسم مذکر (۱) پنجشنبہ کے بعد کا دن شکر - یوم آدینہ - وہ دن جسے مسلمان یوم الراحت سمجھتے اور بڑی مسجد میں جمع ہو کر نماز پڑھتے ہیں + (۲ - ا) نمازِ جمعہ جیسے جمعہ کہاں پڑھا (۳ - ا) دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کے جمعہ ہوتا ہے - خواہ پہلوانوں کا ہو خواہ پتنگ بازوں کا (۴ - ا) یوم التعطیل چھٹی کا دن - یوم الراحت - مسلمانوں کی تعطیل کا ساتواں دن + ف

بچپن میں بھی ہوتی پھری شلوکے سے ہم ہے جمعہ کو بھی چھٹی نہ ملی ہفتے کے غم سے (نامعلوم)

جمعیت - ع - اسم مؤنث (۱) فراہمی - اکٹھا ہونا (۲) گروہ - مجمع - انبوہ - جگھٹا بھیڑ بھاڑ + فوج - لشکر سپاہ - بنیا عسکر بیٹھنا (۳ - ا) طمانیت - اطمینان - تسکین دلجمعی - قرار - تشفی - تسلّی +

جمعیتِ خاطر - ع - اسم مؤنث - تسلّی - تشفّی - دلجمعی - آسودگی خاطر - اطمینانِ دل - بےفکری - طمانیتِ خاطر - تسکینِ دل +

درس تدریس کے چرچے جو ہیں گھر گھر جاری ہیں یہ جمعیتِ خاطر ہی کی باتیں سلمی (آزاد)

جمِّ غفیر - ع - اسم مذکر - مرکب از (جم + غفیر) انبوہ کثیر - بڑا بھاری جگھٹ - ایسی بھیڑ بھاڑ کہ جس میں زمین نہ دکھائی دے - آدمی ہی آدمی +

جگمگھٹ - ہ - اسم مذکر - مرکب از (جم + گھٹ) یعنی ایسی کثرت جہاں آدمی کا جسم آسانی سے نہ ہل سکے (۱) ٹھٹ - بھیڑ بھیڑ بھڑکّا - انبوہ - ہجوم - مجمع - اژدحام - جماؤ - انجمن + ف

ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں تمہارے آگے جواریوں کا دوالی کو جیسے جگمٹ ہو (ناسخ)

(۲) دیوالی کی بازخیرات - بڑی دیوالی کی پچھلی رات - نیز جواریوں کا اس شب کو جمع ہونا - ف

بدلا اُس نے بھری جان پہ لو بیٹھے ہم چراغ گور بجھا سا دیا ہے جگمٹ کا (امانت علی)

جمہ

جگھٹا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جگھٹ) جماؤڑا +

جُمَّل - ع - اسم مذکر - حروفِ ابجد کے اعداد کا حساب - حسابِ ابجد جو اس قطعے سے ظاہر ہے - ف

تو ابجد سے حطی تک ایک ایک گن مگر ہے سعفص سے دس دس بڑھا
پھر آگے ہے سو سو قرشت کو بڑھا دل اپنا جمل سے لے نادر چھڑا } بیت

جُملگی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) ہمگی تمامی عمومیت (۲) صفت تمام - سب - کُل میزان - ہمہ - جملہ - سب کا سب مجموع +

جُملہ - ع - صفت (۱) تمام - سب - کُل + میزانِ کُل - ٹوٹل (۲) کلموں کا مجموعہ فقرہ کلام - وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے جملۂ اسمیہ فعلیہ شرطیہ - انشائیہ خبریہ قسمیہ ندائیہ مستانفہ اور معترضہ وغیرہ +

جُملۂ معترضہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ زائد فقرہ جو مبتدا خبر خواہ فعل اور فاعل یا شرط و جزا کے درمیان تحسینِ کلام تقویت یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے (۲ - ا) بات میں بات - ذکر میں ذکر + خارج از بحث ذکر +

جمنا - ہ - فعل لازم (۱) منجمد ہونا - اکٹھا ہونا - بستہ ہونا جیسے دہی اور برف وغیرہ کا جمنا (۲) قائم ہونا - ٹھہرنا جیسے پارہ جمنا (۳) بیج اُگنا - نمو ہونا - زمین سے نکلنا - اُپجنا - کھڑا ہونا - پھوٹنا جیسے بال یا پودے جمنا (۴) چپکنا چپٹنا لپٹنا (۵) پکا ہونا - مستحکم ہونا - مضبوط ہونا + جڑ پکڑنا (۶) غیر متحرک یا اٹل ہونا - ڈٹنا - رُکنا - اڑنا - ایک جگہ کھڑا ہو جانا - اکھڑنے کا نقیض جیسے جمکر لڑنا (۷) مستقل ہونا - قائم ہونا - ٹکنا - ٹھہرنا - جیسے نظر جمنا (۸) ٹھیک آنا - ٹھیک بیٹھنا - چسپاں ہونا - موزوں آنا جیسے ٹوپی جمنا (۹ - بازاری) جماع کرنا - مجرٹنا - مباشرت کرنا (۱۰) تہ میں بیٹھنا - نیچے بیٹھنا جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا (۱۱) لگنا - پڑنا جیسے چانٹا جمنا (۱۲) ذہن نشین ہونا - دلنشین ہونا + منقش ہونا - موثر ہونا - دل پر اثر کرنا (۱۳) مشق ہونا - مشاق ہونا - رواں ہونا - بیٹھنا جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا (۱۴) انبوہ رہنا - ازدحام رہنا جیسے میلہ جمنا (۱۵) اطمینان ہونا - قرینہ یقین ہونا - ٹھکنا جیسے دل نہیں جمتا (۱۶ - اسم مؤنث) ہندوں کے ایک مشہور اور متبرک دریا کا نام جس کے کنارے دہلی - متھرا - آگرہ وغیرہ واقع ہیں +

جموٹ - ہ - اسم مؤنث (پورب) ا - کنوے کی بنیاد (۲) کنوے کی بنیاد رکھنے کی رسم - رسم بنیاد چاہ +

جمہور - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ریت کا ڈھیر - اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ عام - سب - تمام + اُمرا - عُظما +

ف غیروں کا مجمع اور نزر روز کا جگمٹ اور [illegible]

جمہوری سلطنت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ شخصی سلطنت کے برعکس ۔ وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو بلکہ تمام رعایا کے نمائندہ وزرا تجار اور ہر قسم کے آدمی شریکِ حکومت ہوں ✦ غیر خود مختار سلطنت یا حکومت ۔ پنچایتی راج ۔ وہ سلطنت جس میں کثرتِ رائے سے بندوبست ہو ۔ زمانۂ حال کے مطابق وہ سلطنت جس میں رعایا کے وکیل مدتِ مقررہ کے واسطے اپنے میں سے کسی شخص کو انتظامِ سلطنت کے لئے منتخب کرلیں اس شخص کو پریسیڈنٹ کہتے ہیں ۔ ایسی سلطنت میں بادشاہ بالکل نہیں ہوتا جیسے فرانس کی جمہوری سلطنت ۔ اضلاعِ متحدہ امریکہ کی جمہوری سلطنت ✦

جَمیع ۔ ع ۔ صفت ۔ سب ۔ تمام ۔ کُل ۔ ہر ایک ۔ مجموع ✦

جَمِیل ۔ ع ۔ صفت ۔ خوبصورت ۔ حسین ۔ سندر ۔ خوب ۔ نیکو ۔ نیک ✦

جَمِیلہ ۔ ع ۔ صفت ۔ چھبیلی ۔ شکیلہ ✦ خوبصورت عورت ۔ پری چہرہ ✦

جِن ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دیو ۔ بھوت ۔ پریت ۔ ملائکہ کی وہ قسم جو آتش سے پیدا کی گئی ہے ✦ شرح سمجھتا ہوا (۲) مجازاً غصہ ۔ غضب ۔ خشم ۔ کرودھ ۔ قہر جیسے اس پر تو جن سوار ہے (۳) مضبوط آدمی ۔ سخت کش ۔ کڑا اور کچا آدمی ✦ مستقل مزاج آدمی ۔ ثابت قدم آدمی (۴) ضدی آدمی ۔ ہٹیلا آدمی ۔ سرچڑھا ہوا آدمی ✦ سرکش (۵) شہ زور آدمی ۔ زور آور آدمی ✦

جن اُتارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) بھوت کو قابو کرنا ۔ پریت کسی کے اوپر سے دور کرنا ۔ آسیب کو بھگانا (۲) کسی کے غصہ کو ٹھنڈا کرنا ✦

جن اُترنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) آسیب دور ہونا ۔ دیوانے یا سودائی کا ہوش میں آنا (۲) مستغفر ہونا ۔ غصہ اترنا ۔ بحال میں آنا ۔ دھیما ہونا ✦ ع
اے پری کس سے کیا ضبط ہے کہ نازک ۔ جان دی میں نے مگر جن نہ تمہارا اترا (برق)

جن چڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مجازاً غصہ چڑھنا ۔ طیش آنا ✦ آسیب کا اثر ہونا ۔ ضد چڑھنا ۔ ہٹ ہونا ۔ کج چڑھنا ✦

جَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شخص ۔ متنفس ۔ آدمی ۔ بشر ۔ نفر ۔ فرد (۲) جو جس ۔ جیسے ۔ جن سا ۔ جیسے (۳) جین مت کے دیوتا جو تعداد میں ۲۴ ہیں ۔ جین مت کے تیرتھنکر (۴) حرفِ نفی ۔ نہیں ۔ مت جیسے جن جاؤ ری سکھی گھر میں تمہارو شیام ✦

جَنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عکوا (۱) آدمی ۔ شخص ۔ متنفس جیسے ایک جنا نے (۲) پیدا شدہ ۔ جنا ہوا ۔ جنا ہوا ۔ سلالہ ۔ نطفہ ۔ ثمر جیسے حرام کا جنا ۔ چار شرفا یا جلاد کا جنا ✦

جَنْنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بچہ دینا ۔ بیانا ۔ جسے فارسی میں زادن اور زائیدن کہتے ہیں ۔ عربی ولادت ✦

جَنَاب ۔ ع ۔ اسم مؤنث و مذکر (۱) درگاہ ۔ آستانہ ۔ چوکھٹ (۲) حضرت ۔ قبلہ ۔ حضور ۔ مہاراج ۔ صاحب ۔ خداوند (۳) خدیو ۔ بدولت ۔ آپ ۔ روپ ✦

جنابِ اقدس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حضورِ معلیٰ ۔ عالیجناب ✦

جنابِ عالی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عالی جناب ۔ خداوندِ نعمت ۔ حضرت سلامت ✦

جَنَابَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آلودگی ۔ نجاست ۔ ناپاکی ۔ گندہ پن ۔ وہ ناپاکی جو مرد و عورت کی صحبت سے ہو یا احتلام سے ۔ نجاستِ حکمی (حقیقی معنی دوری ۔ مجازی دوری از طہارت) ✦

جِنّات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جن بمعنی دیو کی جمع مگر کتبِ عرب میں اس طرح نہیں آیا ✦

جَنَازَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لاش ۔ لوتھ ۔ مردہ جسم (۲) تابوتِ مردہ ✦ تختۂ تابوت ۔ ارتھی ۔ بیمان ۔ نجرہ ۔ بعض لغات والوں نے لکھا ہے کہ بمعنی لاش بکسر جیم عربی ہے مگر زیادہ اس طرف گئے ہیں کہ دونوں طرح درست ہے ✦

جنازہ دیکھے ۔ ا ۔ عو ۔ قسمِ سخت یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے ✦

جنازۂ رواں ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مراداً گھوڑا ✦

جنازہ نکلے ۔ ا ۔ عو ۔ دعائے بد ۔ مرے ۔ مر جائے ✦

جَنانا یا جَنْوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بچہ دلوانا (۲) پیدا کرانا ۔ بچہ کو پیٹ سے نکالنا ۔ دائی کا عورت کے پیٹ میں سے بچہ باہر نکالنا ✦

جَنائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جنانے والی عورت ۔ دائی ۔ قابلہ (۲) جنانے کی اجرت ۔ پیدا کرائی کا حق ۔ تولد کرانے کی مزدوری جو قابلہ کو دی جاتی ہے ✦

جُنْبِش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لرزش ۔ حرکت ۔ چہل ۔ رفتار ۔ گردش ۔ ہلن چلن ۔ ہلنا جلنا ۔ تحرک ✦

جُنبش دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ہلانا ۔ حرکت دینا ۔ جھنجھوڑنا ✦

جَنَّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ باغ ۔ بہشت ۔ سرگ ۔ بیکنٹھ ۔ دوزخ کا نقیض ✦

جنت نصیب کرے ۔ ا ۔ دعائے عاقبت بخیر ۔ بہشت ملے ✦

جَنْتَر ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) آلہ ۔ کل ۔ اوزار ۔ باجہ ۔ آلہ جرثقیل (۲) بین ۔ ایک قسم کا باجا (۳) افسوں ۔ ٹوٹکا ۔ طلسماتی نقشہ ۔ منتر ✦ تعویذ ۔ گنڈا (۴) ایک ظرف کا نام جس سے کھینچ کر روغن و عرق نکالتے ہیں ۔ صحیح بسکونِ نونِ فوقانی ✦

جنتر منتر ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) بازی گری ۔ نظر بندی ۔ ہتھ بندی ۔ سحر ۔ جادوگری ۔ شعبدہ بازی ۔ ٹوٹکا ۔ فسوں سازی ✦ مکاری ۔ فریب بازی ۔ چھل بازی (۲) رصدگاہ ۔ افلاس لوچن ۔ رصد ۔ وہ اونچا مکان جس پر نجومی لوگ بیٹھ کر ستاروں کی گردش معلوم کرتے ہیں ✦

جنتری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اوزار کا نام جس میں بہت سے چھید ہوتے اور انمیں تار ڈال باریک یا لمبا کرتے ہیں - یہ اکثر سنار کا لکڑی اسا ہوتا ہے - وہ تلوار کا سوراخ وار ٹکڑا جس میں تار ڈال کر بار نکالتے ہیں (۲ - اسم مذکر) بھانمتی شعبدہ باز - جادوگر بازیگر (۳ - اسم مؤنث) تقویم - پترا - حساب یکسالہ جس میں منجم ستاروں کی گردش و احوال مع تاریخ و سن درج کرتے ہیں +

جنتری میں کھنچنا - ہ - فعل - تار کے اوزار میں نکلنا + کجی نکلنا ٹیڑھ نکلنا سیدھا ہونا - سیدھا بننا - درست ہونا - ؎

دکھتے تھے جو مزاج میں بل تار کی طرح وہ لوگ جنتری میں کھنچے کر درنگ ہے (اسماعیل)

جنتری میں کھینچنا - یا نکالنا - ہ - فعل متعدی (۱) تار کو جنتری کے ذریعہ سے پتلا یا لمبا کرنا - تار بڑھانا (۲) سیدھا کرنا - کجی نکالنا ٹیڑھ پن نکالنا - درست اور سیدھا بنانا - گلے کے بل نکالنا +

جنتو - س - اسم مذکر (ہندی) (۱) جیو - جانور - پرانی پشو - حیوان (۲) رینگنے والے جانور - کیڑے مکوڑے - حشرات الارض +

جنتی - ع - صفت (۱) بہشتی - سُرگی - بیکنٹھی - بہشت میں رہنے والا (۲-۱) مغفور - مرحوم - بیکنٹھ باشی (۳-۱) نیک آدمی - بھلا آدمی - اُپکاری + خدا ترس آدمی - رحم دل آدمی (۴-۱) بھلا آدمی - سیدھا آدمی - سادہ لوح - احمق - بھولا بھالا - کاؤدی - دنیا و مافیہا سے بیخبر +

جنتی - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) ماں - مادر - ماتا - اماں - والدہ - مہتاری (ہندو - عو) جننی (۲) تار کھینچنے کا اوزار - تلوار کا وہ سوراخ دار ٹکڑا جس کے اندر سے تار کا بار نکالتے ہیں +

جنجال - ع - اسم مذکر (۱) بلا - آفت - مصیبت - وبال - عذاب - بپتا - دکھ - تکلیف - ایذا (۲) مشکل - دقت - کشٹ - دشواری - سنکٹ - سختی - صعوبت (۳) حیرانی - پریشانی - سراسیمگی - انتشار (۴) بکھیڑا - جھگڑا - جھکنڈن - ناگوار خاطر (صحیح بفتح جیم مگر مستعمل بکسر جیم) +

جنجال میں پڑنا - یا پھنسنا - ہ - فعل لازم - مصیبت میں گرفتار ہونا - بلا میں مبتلا ہونا - مبتلائے آفت ہونا - بپتا بھگتنا - عذاب میں پڑنا - مشکل میں پڑنا - حیران و سرگرداں ہونا +

جنجالی - ہ - اسم مذکر - بکھیڑیا - وبالی + جھگڑالو - جاج - مزاحم +

جندرسے تو ڈھیلے ہونا - ہ - فعل لازم - عو - لغوی معنی کل پرزوں کا نکما ہونا - اصطلاحی سُست ہونا - کاہل ہونا جیسے کچھ گیہوں گیلے کچھ

جندرسے ڈھیلے (کہاوت) +

جنڈری - ا - اسم مؤنث - عو + جان کی تصغیر بالتحقیر - بان - جیسے تیری جنڈری پر پڑے +

جنڈ - ہ - اسم مذکر - ایک جنگلی درخت کا نام جسے سانگری بھی کہتے ہیں - اسکی پھلیوں کا اچار نہایت اضم ہوتا اور صاحبان ہنود میں اکثر ڈالا جاتا ہے +

جنس - ع - اسم مؤنث (۱) چیز - بست - شے + اسباب - سودا - اثاثہ - مال + سوداگری مال - سوداگری اسباب (۲) ذات - قماش - نوع - صنف - قسم - جماعت - اصطلاح منطق میں جس کے تحت میں کئی نوع مندرج ہوں جیسے حیوان جنس و انسان نوع اور حبشی و ہندی وغیرہ اصناف ہیں (۳) اناج - غلہ - اَن - دانہ + پیداوار (۴) زیور - گہنا - نوم - جواہر (۸) تذکیر و تانیث +

جنس خانہ - ع + ف - اسم مذکر - گودام - گنجینہ - کوٹھری - بھنڈار - مردی خانہ - مال گھر +

جنس وار - ع + ف - صفت (۱) قسم وار - تفصیل وار (۲) وہ نقشہ جسے پٹواری ہر ششماہی پر پھر کے تفصیل میں داخل کرتے ہیں - اس میں کاشت شدہ جنس کی کیفیت ہوتی ہے +

جنسیت - ع - اسم مؤنث - ہم قسم ہونا - ہم جنس ہونا - ایک میں ہونا - یکساں ہونا +

جنگ - ہ - اسم مذکر - مٹھا - گٹھا - پشتارہ - گٹھڑ - مجموعہ - مجموعۂ کتاب - بنڈل +

جنگ - ف - اسم مؤنث (۱) جُدھ - رن - لڑائی - معرکہ - رزم - کارزار - بھارت - محاربہ - جدل - نبرد - پیکار - حرب (۲) عداوت - کینہ - دشمنی - خصومت - بیر - پرخاش - مخالفت - مخاصمت +

جنگ آزمودہ - ف - صفت - لڑائی دیکھا ہوا - پیکار دیدہ + دلیر - نبرد آزما - لڑائی کی گھاتوں سے واقف +

جنگ آور - ف - صفت - لڑنے والا - لڑائی پر چڑھنے والا +

جنگ جو - ف - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - جنگ خواہ - جھگتی - تکراری - شوریدہ پشت +

جنگ زرگری - ف - اسم مؤنث - جنگ ساختہ - جھوٹ موٹ کی لڑائی - وہ مصلحت کی لڑائی جو دشمن کے دھوکا دینے کے واسطے بغیر از عداوت لڑیں - سازشی لڑائی جس طرح پتنگ بازی میں غوطہ چارہ یا کشتی میں کمار ہوتا ہے +

جنگ کرنا - ا - فعل لازم - لڑنا - جھگڑنا - جُدھ مچانا +

جنگ و جدل - ف + ع - اسم مذکر - لڑائی بھڑائی - کشاکشی - رگڑا جھگڑا - جھگڑا ٹنٹا - دنگہ و فساد - قتال و جدال +

جنگل - ف - س - اسم مذکر (۱) جھاڑی - بن - کھشبن - نخلستان (۲) صحرا - بیابان

جنگ

میدان - ریگستان - جیسے جنگل میں منگل اور بستی میں کڑا کا (کہاوت) (۳) بنجر - غیر مزروعہ زمین - بے کاشت زمین - بلا تردد زمین - زمینِ اُفتادہ - اُجڑ - ویران جگہ (۴) چراگاہ - علف گاہ - چوپاؤں کے چرنے کی زمین (۵) بادشاہی شکارگاہ - صیدگاہ - دمنا - خودرو درختوں کی زمین - تمام اُگم اشجار - درختوں کی کثرت +

جنگل جانا - ۲ - فعل لازم (گنوار) رفعِ حاجت جانا - جھاڑے جانا - فراغت جانا - پیخانے جانا (اہلِ قلعہ گھلے جانا اور اہلِ دہلی بیت الخلا یا جاضرور جانا بولتے ہیں) +

جنگل جلیبی - ا - اسم مؤنث (اطفال) گُہ - پَیخانہ - براز - لینڈی +

جنگل کا آدمی - ا - اسم مذکر - بن مانس + بندر + وحشی آدمی - مردمِ صحرا - غیر شائستہ - غیر مہذب آدمی +

جنگل کی ہوا - ا - اسم مؤنث - ہوائے تازہ - لطیف ہوا +

جنگل میں منگل ہونا - ا - فعل لازم - صحرا یا بیابان میں تمام عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا + ویرانے میں آبادی یا رونق ہونا + ے

کیا اپنے پاس وہ ملو دہشت شہر سے　　لے جنوں جون پھرے جنگل میں منگل ہوگیا (صبا)

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا - ا - (کہاوت) یعنی اگر غربت میں ثروت ہوئی تو کس کام کی - اگر غیر ملک یا پردیس میں سخاوت فیاضی اور امیری دکھائی تو کس کام کی آئی - یعنی عزت اور ناموری اپنے ہی دیس کی اچھی ہے +

جنگل والا - ا - اسم مذکر - بنو - سؤر - خنزیر - خوک - گراز - برہ +

جَنگلا - ا - اسم مذکر (۱) بنی - جھنڈ - گھنگا جنگل (۲) ویرانہ - اُجڑ - غیر آباد جگہ (۳) کٹہرا - ٹٹی - چار دیواری - باڑ - احاطہ - وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں - حالی ے

جو گرد گھیرے رہتی ہیں لوگوں کی ٹٹیاں　　وحشت نے اہلِ شہر کو جنگلا بنا دیا (برق)

(۴) حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا یا کاڑھا جائے - نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے (گنوار) (۵) ایک راگ کا نام + ے

جو فقِ جنوں ہیں رہتے ہیں صحرا کے سامنے　　جنگلا وہ روز گاتے ہیں آ آکے سامنے (برق)

جنگلا لگانا - ا - فعل متعدی - کٹہرا لگانا - احاطے کے گرد ٹٹی لگانا - باڑ لگانا +

جَنگلی - ا - صفت (۱) دشتی - وحشی - صحرائی - بیہڑ کنے والا - بد کنے والا (۲) خودرو - قدرتی - آپ ہی آپ اُگا ہوا (۳) گنوار - اُجڈ - ناشائستہ - غیر تربیت یافتہ - ناتراشیدہ - جاہل - بے تمیز +

جنگلی سؤر - اسم مذکر (۱) خوکِ صحرائی (۲) موٹا اور بدصورت آدمی +

جَنگی - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - لشکری - مبارز (۲) شجاع - بہادر - دلاور -

جنم

سُورما (۳) صفت (قابلِ جنگ - لڑائی کا - میدان کے قابل - لڑاکا - (۴) صفت) فوجی - ملٹری جیسے جنگی قانون - جنگی افسر (۵ - صفت) بڑا - عظیم - مجگادری - کلاں + فراخ - کشادہ - وسیع - چوڑا + طویل - لمبا +

جنگی بیڑا - ا - اسم مذکر - جنگی جہازوں کا سلسلہ - بہت سے جنگی جہاز - سامانِ جنگ اور بحری فوج سے بھرے ہوئے جہاز + بحری فوج +

جنگی پرنالا - ا - اسم مذکر - زنخی پرنالے کا نقیض - وہ پرنالا جس کی دھار دور جا کر پڑے +

جنگی جہاز - ف + ع - اسم مذکر (۱) لڑائی کا جہاز (۲) بہت بڑا جہاز +

جنگی فوج - ف + ع - اسم مؤنث (۱) لڑائی کی سپاہ (۲) بڑی فوج +

جنگی لاٹ - ا - اسم مذکر - سپہ سالار - کمانڈر انچیف - وہ فوج کا سب سے بڑا افسر جس کے ماتحت تمام سپاہ ہو (لاٹ Lord لارڈ انگریزی لفظ کا بگڑا ہوا ہے) +

جَنَم - ہ - اسم مذکر (۱) ولادت - پیدائش - پیدا ہونا - اُتپت + نکاس - نسل + بنیاد - اصل + خلقت - فطرت - خمیر - آفرینش + روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا (۲) زندگی - حیات - زیست + عمر - اوستھا (۳) عادت - خصلت - بان - ہمیشہ - مدام - سدا - دوام جیسے جنم بھر - جنم جنم کو +

جنم اشٹمی - ہ - اسم مؤنث (۱) بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا - کنھیا جی کی پیدائش کا روز (۲) کرشن جی کی سالگرہ کا دن - جس میں ہنڈولے کے اندر کرشن جی کی مورت رکھ کر آدھی رات کو پوجا کرتے ہیں +

جنم اندھا - ہ - اسم مذکر - کور مادرزاد - پیدائش کا اندھا +

جنم باؤلا - ہ - اسم مذکر - خلقی دیوانہ - جنم کا پگلا +

جنم بگاڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) زندگی بگاڑنا - گناہ میں زندگی بسر کرنا (۲) عادت بگاڑنا - بُری خو اختیار کرنا (۳) دھرم بگاڑنا - دھرم کو بٹا لگانا - ایمان بگاڑنا +

جنم بگڑنا - ہ - فعل لازم (۱) زندگی برباد ہونا + زندگی کو روگ لگنا (۲) بیوہ ہونا - رانڈ ہونا (۳) دھرم میں فرق آنا - ایمان میں خلل پڑنا +

جنم بھر - ہ - صفت - تمام عمر - عمر بھر - حینِ حیات - تا بہ زندگی - تا زیست +

جنم بھوم یا جنم استھان - ہ - اسم مذکر (۱) زاد بوم - مسقط الراس - ولادت گاہ - مولد (۲) وطن - مسکن - دیس - ولایت +

جنم پتری - یا - جنم پترا - ہ - اسم مؤنث - زائچہ - تقویم - لگن کنڈلی - (وہ کاغذ جو بچے کی پیدائش کے وقت ستاروں کے حساب سے موجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے)

جنم جلا | جنم جلی صفت عو (۱) پیدائش کا بدنصیب۔ بدطالع۔ بداختر۔ بدبخت کمبخت منحوس شوم طالع بگوڑا جیسے تری نے دیا جنم جلی نے کھایا جیسے جلی نہ سواد آیا (۲) بیچارہ۔ مصیبت زدہ (۳) قلیل۔ بہت ہی تھوڑا بہت ہی کم سنورا سا جیسے کیا جنم جلا سواد دیا ہے +

جنم جنم ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہمیشہ۔ مدام۔ سدا جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے (۲) آواگون تناسخ۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا +

جنم دِن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) یوم پیدائش۔ روز ولادت (۲) سالگرہ کا دن۔ برس گانٹھ کا دن جس میں عمر کی گنتی کے واسطے کلاوہ میں گرہ دی جاتی ہے +

جنم روگی ۔ ہ ۔ صفت۔ دائم المرض + جنم کا دکھیا + دکھ کی پوٹ۔ سدا روگی +

جنم کُنڈلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) چھوٹی جنم پتری۔ زائچۂ مختصر یا مجمل + لگن کنڈلی۔ یوم پیدائش کا مختصر زائچہ +

جنم لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پیدا ہونا۔ دنیا یا ہستی میں آنا (۲) عقائد ہنود کے موافق اپنی کرنی بھوگنے کے واسطے دوبارہ کسی گھر یا کسی اوتار میں پیدا ہونا۔ تناسخ۔ آواگون + ؎

لے جو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے (امیر علی)

جنم مَرَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ہمیشہ کی موت۔ موت ابدی +

جنم میں تھوکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ عو۔ دوش لگانا۔ ذاتی بنیاد پر سخت ملامت کرنا۔ نام دھرنا۔ عیب لگانا جیسے ان کم بختوں پر کوئی کیا جنم میں تھوکے گا (مثل) +

جَنّا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ بچہ دینا۔ بیانا۔ زائیدن کا ترجمہ جیسے جنے کوئی گوند کھائے کوئی۔ جنا اور مرنا برابر ہے +

جَنواسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ دلہن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولہا اور برات ٹھہرائی جائے +

جَنوانا ۔ ہ ۔ متعدی المتعدی۔ بچہ دلوانا۔ بچہ نکلوانا۔ بچہ کر پیدا کرانا +

جَنوانسا یا جَواسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ایک خاردار پودا جسے اکثر اونٹ کھاتا اور موسم گرما میں لوگ خس کی بجائے ٹٹیوں میں لگاتے ہیں + ۔

جَنوائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ خویش (۲) عو۔ دشمن۔ کینہ ور کا سانپ۔ دشمن بغلی جیسے بھلے کے بھائی برے کے جنوائی (کہاوت) (۳) بیٹی کی گالی جو نہایت سخت سمجھی جاتی ہے +

جَنوب ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) شمال کا نقیض۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دکھن۔ دکن۔ قطب شمالی سے نیچے کی طرف کا ملک یا رخ (۲) دکھنی ہوا۔ جنوبی ہوا +

جُنوں ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دیوانگی۔ سودا۔ پاگلپن۔ بڑ بڑپن۔ باؤلاپن۔ خبط۔ مالیخولیا (۲) غصہ۔ غضب۔ طیش۔ خشم +

جُنوں آنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ غصہ آنا۔ حسرت و افسوس آنا + ؎

مجکو رہ رہ کے یہ پھر آیا جنوں کیا یہ سمجھا تھا کہیں ادھر دیکھا (درد)

مجکو آتا ہے جنوں اسپہ کہ بار و جس کا یہ نہ سمجھا نہیں مجنوں اپنا (جرأت)

جُنوں چڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا (۲) عو۔ غصہ چڑھنا۔ طیش آنا۔ غضبناک ہونا +

جُنونی ۔ ع ۔ صفت (۱) پاگل۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ خبطی۔ فاتر العقل۔ ناقص العقل۔ نشٹ بدھی (۲) عو۔ غضبی۔ غصیل۔ ظلمی۔ سنک +

جِنھیں ۔ ہ ۔ تابع فعل۔ جن کو۔ جس کسی کو۔ جن لوگوں کو +

جِنّی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا۔ بھوت پریت اتارنے والا۔ سیانا۔ عامل۔ اوجھا۔ بھوپا + جادوگر اور ساحر +

جِنّی یا جِنّاتی خط ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ بدخط۔ وہ خط جو اچھی طرح پڑھا نہ جاسکے۔ گھسیٹ شکستہ خط +

جَنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) عورت۔ لگائی۔ تریا۔ استری۔ زن۔ ناری (۲) خادمہ۔ ملازمہ۔ ماما + چھوکری۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیزک۔ چیلی (۳) دختر۔ بیٹی۔ لڑکی۔ صبیہ۔ پتری (۴) صفت) زائیدہ۔ نطفہ سے جیسے حرام کی جنی۔ شیطان کی جنی (گالی) (۵) سہیلی۔ گوئیاں۔ آلی (صرف کتابوں میں دیکھا ہے) +

جَنیے ۔ ہ ۔ حرف شرط (اطفال) جانے کا مخفف (۱) گویا۔ جیسے باز بلدیں کر جانے (۲) استفہام۔ عو) خدا جانے۔ خبر نہیں۔ معلوم نہیں مثلاً جنے کہاں گرا +

جَنیا ۔ ا ۔ جانی کی تصغیر۔ جان من + جنا +

جَنیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) برات +

جُنید ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ ایک نہایت مشہور صوفی مشرب ولی کامل ساکن بغداد کا نام جو ۲۷ رجب سنہ ۲۹۷ھ دوشنبہ کو راہیٔ عالم بقا ہوئے +

جَنین ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ پیٹ کا بچہ + کچا بچہ۔ ادھورا بچہ۔ مضغہ۔ لوتھڑا +

جَنیئو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) زنار۔ وہ بٹا ہوا تاگا جسے اکثر برہمن لوگ حمائل یعنی سیلی کی طرح گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ بلکہ کھتریوں، بنیوں وغیرہ میں بھی اس کا دستور ہے مگر تاگا برہمن ہی بٹتے ہیں (۲) جواہرات مثل عقیق وغیرہ کے اندر جو سفید یا سیاہ آڑی خواہ سیدھی لکیر یا بال ہو اسے بھی جنیئو کہتے ہیں۔ جیسے سنگ (جنیئو اسارے میں اکاوفی کے ان برہمن نخر پڑھ کر باندھتے ہیں) +

جنیئو کا ہاتھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ پٹا بازی یا تیغ بازی کی اس ضرب کا نام جو حمائل وار

حریف کے سینہ پر لگاتے ہیں +

جَنیوا - لاطینی - اسم مذکر (۱) سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں اونے اقسم کی گھڑیاں کثرت سے بنتی ہیں (۲) ایک قسم کی گھٹیا گھڑی +

جو - ہ - اسم موصول (۱) ہر شخص - ہر کہ - جَون - جو کوئی - کسے باشد جیسے جو کرے سو بھرے (۲ - حرف شرط) اگر - بشرطیکہ - بالفرض - جس صورت میں جس حال میں

جو جو - ہ - تابع فعل - جَون جَون سا - ہر کوئی - ہر شخص - ہر چیز - جو چیز - جَون +

جو کچھ - ہ - تابع فعل - جس قدر - جتنا - جہاں تک +

جو کوئی - ہ - تابع فعل - ہر ایک - ہر کوئی - جو چاہے - جسے منظور ہو +

جو کہ - ہ - حرف شرط - چونکہ - اگرچہ +

جو ہو - ہ - تابع فعل (۱) ہرچہ باد - جو کچھ ہو - کچھ ہی ہو (۲) جس قدر ہو - جتنا ہو جیسے جو ہو سو لے آؤ +

جو ہو سو ہو - ہ - تابع فعل - ہرچہ بادا باد - کچھ ہی کیوں نہ ہو جیسے بن ہوری کھیلے نہ جاؤنگی سنواری جو ہو سو ہو (گیت) +

جو نہیں - ہ - تابع فعل - جس وقت کہ - جبکہ - جس وقت - جس لمحہ - فوراً +

جَو - ف - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ سفید و زردی مائل جسے اکثر غربا اور جانور کھاتے ہیں - شعیر (۲) مقدار قلیل - قدرے - ذرا + اِنچ کا تیسرا حصہ +

جَو جَو - ف - تابع فعل - ذرا ذرا - رتی رتی - جتہ جتہ - جیسے حساب جَو جَو بخشش سو سو +

جَو فروش گندم نما - ف - صفت - دغاباز - وہ شخص جو گیہوں دکھا کر جَو دیدے - وہ شخص جو دکھائے کچھ اور دیوے کچھ - ریاکار - دکھاوے کی عبادت کرنیوالا +

جَو کوب - ف - صفت - دردرا - موٹا موٹا کُٹا ہوا +

جَوا - ہ - اسم مذکر (منسوب بہ جو) ایک قسم کی شکل جو تپتی جو کشیدے یا کار چوب اور پوشاک وغیرہ پر کاڑھتے ہیں (۲) لہسن کی پوتھی کا ایک حصہ یا پیر (۳) ہندوؤں میں چھوٹی چھوٹی سوئیاں جن کو عورتیں جَوے بھی کہتی ہیں +

جَواکھار - ہ - اسم مذکر - نمک جَو - وہ شور کہ جَو کو جلا کر اُس کی خاک سے نکالیں +

جواہڑ - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی ہڑ - سیاہ ہڑ جو نہایت چھوٹی ہو +

جَوالا - ہ - صفت - جو آمیز - وہ گیہوں جن میں جو ملے ہوئے ہوں + گوجرا +

جُوا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے - مُباد - مُجنج جیسے سے اراہے جوے کے نام سے بیل (۲) قمار - شرط بازی - داؤں بازی جیسے پراسے تیر نے کھیلا جُوا آج نہ واکل ہُوا +

جُواچور - ہ - اسم مذکر - وہ جُواری جو اپنا داؤں جیت کر کھسک جائے +

جُوا کھیلنا - ہ - فعل لازم - قمار بازی کرنا - داؤں لگانا - پاسہ پھینکنا +

جَواب - ع - اسم مذکر (۱) سوال کا نقیض - بات کا اُتر - اُتر - پاسخ (۲ - ۱) مقابل - جوڑ - ہمسر + مانند - نظیر - مثل - ثانی + ـــ

کیا جو خالق عالم نے خلق دل میرا   خلیل نے کہا کعبے کا یہ جواب بنا (امیر)

(۳ - عو) رد - تردید - ردّ کلام - ہمتی اُتر (۴) عوض - بدلہ - جزا - پاداش - مکافات - تلافی جیسے اس کا خدا جواب دے (۵) معزولی - برطرفی - موقوفی - برخاستگی - علیحدگی (۶) جوڑا - جُفت (۷) انکار - ناپسندی - نامنظوری جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب یعنی نہیں لیتے تو جواب دیدو +

جواب الجواب - ع - اسم مذکر - جواب کا جواب +

جواب باصواب - ع - اسم مذکر - مناسب اور عمدہ جواب جسے مراد جواب - جواب معقول - بہتر جواب +

جواب پانا - ا - فعل لازم (۱) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۲) سزا پانا - مکافات ملنا +

جواب پڑھنا - ا - فعل لازم - سوزخوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع کو اعادہ کرنا - مصرع دُہرانا +

جواب دعوے - ع - اسم مذکر (قانون) مُدعیٰ علیہ کا تحریری جواب +

جواب دِہ - ع + ف - صفت (قانون) ذمہ دار - ضامن + مواخذہ طلب - حساب دِہ + قابل بازپرس +

جواب دِہی - ع + ف - اسم مؤنث (قانون) مواخذہ - ذمہ داری - کفالت - بازپرسی +

جواب دِہی کرنا - ا - فعل لازم (قانون) دعوے کرنا - مواخذہ کرنا - بازپرس کرنا

جواب دینا - ا - فعل متعدی (۱) اُتر دینا - پاسخ دینا (۲) ردّ کلام کرنا - تردید کرنا - بات رد کرنا (۳) جوابدِہ ہونا - قابل بازپرس ہونا + کفیل ہونا - ذمہ دار ہونا جیسے تم کو اس بات کا جواب دینا پڑیگا یعنی تم ذمہ دار ہو گے (۴) موقوف کرنا - معزول کرنا - برطرف کرنا - خارج کرنا - نام کاٹنا (۵) تیاگنا - چھوڑنا - تجنا - ترک کرنا جیسے طاقت نے جواب دیا (۶) خلاف گفتگو کرنا - گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا جیسے غلام یا باندی وغیرہ کا اپنے آقا کو جواب دینا (۷) انکار کرنا - منظور نہ کرنا - نہ ماننا +

جواب دیدینا - ا - فعل متعدی (۱) بالکل انکار کر دینا - ناٹ جانا (۲) موقوف کر دینا - برطرف کر دینا (۳) چھوڑ دینا - جیسے زندگی نے جواب دیدیا - طاقت نے جواب دیدیا - آنکھوں نے جواب دیدیا وغیرہ +

جواب سوال - ع - اسم مذکر - بحث - مُباحثہ - حجت - تکرار + ردّوکد - ذوقدح - بحثا بحثی + مُناظرہ - گفت و شنید + کج بحثی +

(۲) جس قدر بنے سے گو میرے اشک سرخ سے تگمہ جناملے + جو چور کی سزا ہو وہ مجھ کو سزا ملے (۳) - جو لوگ جو کچھ - جو آدمی سے پس ماندگانِ قافلہ کا انتظار تھا + جو رہ گئے تھے راہ میں یارب وہ کیا ہوئے

جواب سوال کرنا - ا - فعلِ متعدی - مباحثہ کرنا - بحثنا - حجت کرنا - دلیل کرنا - مناظرہ کرنا - تقریر کرنا - تکرار کرنا - معترض ہونا - مقابلہ کرنا - جھگڑنا +

جوابِ شافی - ع - اسمِ مذکر - تسکین بخش جواب - ٹھیک جواب - پورا جواب +

جوابِ صاف - ع - اسمِ مذکر - بالکل انکار - مطلق انکار - ؎

صاف تھا جب تک جواب صاف تھا خط کا ترے   اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا (نامعلوم)

جوابِ طلب - ع - صفت (۱) قابلِ بازپرس - قابلِ مواخذہ (۲) طلب (۳) مشتبہ - مشکوک - قابلِ دریافت +

جواب طلب کرنا - ا - فعلِ متعدی - بازپرس کرنا - مواخذہ کرنا + وجہ دریافت کرنا - سبب پوچھنا - باعث دریافت کرنا +

جوابِ قطعی - ع - اسمِ مذکر (۱) پورا پورا جواب (۲) دیکھو (جوابِ صاف) +

جواب کرنا - ا - فعلِ لازم - حجت کرنا - مقابلہ کرنا - مباحثہ کرنا +

جواب ملنا - ا - فعلِ لازم (۱) انکار ہونا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۳) مکافات ملنا - بدلہ ملنا - سزا یا پاداش ملنا +

جواب ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) دیکھو (جواب ملنا) (۲) جوڑ ہونا - ہمسر ہونا - مقابل ہونا - جیسے کا تیسا ہونا +

جَوابی - ع - اسمِ مذکر (۱) وہ شخص جو سوز خوانی میں مرثیہ کا پہلا مصرع ہر بند کے ختم ہونے پر پڑھے (۲) مقابل - مثل - نظیر (۳) فریقِ ثانی - مدعا علیہ - طرفِ ثانی - مخالف (۴) صفت - جھگڑنے اور جواب سوال کرنے والا - حجتی - تکراری +

جُوارز - اسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کا غلہ (۲) سمندر کا ڈھلاؤ - جزر - برخلافِ مد +

جُوار بھاٹا - اسمِ مذکر - جزر و مد - سمندر کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے روز ہوتا ہے - سمندر کے پانی کا چڑھنا اُترنا +

جَوارِش - معرب - اسمِ مؤنث - اصل گوارش - ایک مرکب دوا کا نام جو خوش ذائقہ اور ہاضم و مقوی معدہ ہوتی ہے - بخلافِ معجون ہے +

جُواری - ہ - اسمِ مذکر - قمارباز - جوا کھیلنے والا - شرط لگانے والا اور ہار جیت کرنے والا - بازی بدنے والا +

جُواری دھنداری - ہ - اسمِ مذکر - لُچّا - شہدا - بدمعاش - لُقّا - پانچوں عیب شرعی - بدچلن - بداطوار +

جَواری - ا - اسمِ مؤنث - لکڑی کے اس ٹکڑے کا نام جو ستار یا طنبورے کے اوپر بندھا ہوا ہوتا ہے اور سروں کا اونچا کرنا اسی پر موقوف ہے - ستار کی گھوڑی +

جَوازِلابس - اسمِ مؤنث (۱) شعلہ - لَو - لپٹ - بھبکا - جوت (۲) آگ - آتش - نار -

(۳) جرأت - جسارت (۴) تندی - تیزی (۵) حدت - حدّت - آتشِ عشق (۶) دُرگا دیوی - دیبی - اُس دیوی کا نام جس کا استھان ضلع کانگڑا میں واقع ہے اور ہزارہا ہندو وہاں جاترا کو جاتے ہیں +

جُوالامُکھی - س - صفت (۱) آتش دہاں (۲) - اسمِ مذکر - کوہِ آتش فشاں - وہ پہاڑ جہاں سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں +

جَوان - ف - صفت (۱) نوعمر - صغیرسن - خردسال - کم سن + نوخیز - بچہ - پٹھا یا کلا (۲) - ا) مضبوط - قوی (۳ - ا) نیا - تازہ (۴) بہادر - دلیر (۵) - اسمِ مذکر - برنا - گبرو + بالا - ہیانی سپاہی - بالغ + بالغ ہونے سے تیس برس تک کی عمر کا آدمی جیسے جوانوں کو چاہئے ہتھیار کریلہ کی ٹوپی (۶) بہادر سپاہی - طاقتور سپاہی (۷) لڑکا - چھوکرا - لونڈا - مقر - نئے پٹھے +

جوان بخت - ف - صفت (۱) جوان نصیب - اقبالمند - بہرہ مند - سعادتمند - بختاور - خوش نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نیک اختر (۲) تیموریہ خاندان کے اخیر تخت نشین تاجدار بادشاہ کے بدطالع خفتہ بخت ولیعہد کا جو نواب زینت محل کے بطن سے تھا - غالب اور ذوق کی اسی کی شادی کے سہرے کی بابت نوک جھونک ہوگئی تھی ؎

اے جوان بخت مبارک تجھے سر پر سہرا   آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

خوش ہو اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا   باندھ شہزادہ جواں بخت کے سر پر سہرا (غالب)

جوانِ صالح - ف + ع - اسمِ مذکر - نیک بخت جوان - جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا - نیک چلن - پرہیزگار - نیکوکار +

جواں مرد - ف - صفت (۱) سخی - کریم - داتا - فیاض - دھرماتما - کھلے دل - (۲) عالی ہمت - اولوالعزم - بلند حوصلہ - بلند ہمت - عالی منش (۳) شجاع - بہادر - سورما - غازی + جری - دلیر - دل چلا - من چلا - مردانہ +

جواں مردی - ف - اسمِ مؤنث (۱) شجاعت - شیر مردی - بہادری - سورماپن - تہوّر (۲) عالی ہمتی - بلند حوصلگی (۳) بے باکی - جانبازی - دلیری - جرأت (۴) دریادلی - سخاوت - فیاضی +

جواں مرگ - یا - جوانہ مرگ - ف - صفت (۱) جوان موت مرنے والا - عالمِ شباب میں مرجانے والا - وقت سے پہلے مرجانے والا (۲) کوسنے - مرجاتیا - جانماد مرنے جوگا - جلد مرجانے کے قابل (عورتیں اس کا تلفظ بجائے مرگ ادا کرتی ہیں) +

جوانہ مرگ مرنا - ا - فعلِ لازم - جوان موت مرنا - جلدی سے مرجانا - بڑھاپے سے پہلے مرنا +

جَوانی - ف - اسمِ مؤنث (۱) شباب - برنائی (۲) صغرسنی - اوائلِ عمری - عہدِ طفولیت - لڑکپن - زورِ شباب ؎ جوانی دِوانی مشہور ہے +

جوا

جوانی اُبھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) عنفوانِ شباب کا ظاہر ہونا - سینہ میں ابھرنا بلوغت کا نمایاں ہونا + قد نکالنا - تن توانا ہونا - بدن گدرانا +

جوانی اترنا - ا - فعلِ لازم - عالمِ شباب کا ڈھلنا - جوانی کا زوال پذیر ہونا + مستی کا کم ہونا +

جوانی اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا آغاز ہونا +

جوانی چڑھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا زوروں پر ہونا - مستی پر آنا - مدہ پر آنا مساتی ہونا - سنِ بلوغت کو پہنچنا +

جوانی دیوانی - ا - کہاوت - جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں - جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوچتا +

جوانی ڈھلنا - ا - فعلِ لازم - جوانی اترنا - شباب اترنا - جوانی کا زوال پذیر ہونا عمر سے اترنا - جوبن کا عالم نہ رہنا - جوبن بیٹھنا

جوانی کا پھل - ا - اسم مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ - ا - اسم مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ دیکھے - ا - دعائے نیک - عو - اپنی جوانی سے بارور ہو - جوانی کا عیش نصیب ہو +

جوانی کا زور - ا - اسم مذکر - شباب کی طاقت - زورِ شباب - قوتِ جوانی +

جوانی کا عالم - ا - اسم مذکر - موسمِ شباب - شباب کا وقت - حالتِ جوانی +

جوانی کی اُمنگ - ا - اسم مؤنث - زور و جوانی - جوانی کی ترنگ - جوشِ جوانی +

جوانی کی نیند - ا - اسم مؤنث - خواب جوانی جو کثرت اور بے خبری کے ساتھ ہو +

جَوَاہِر - ع - اسم مذکر (جوہر کی جمع) قیمتی پتھر - گوہر - جوہر - من - نگ - لعل - یاقوت ہیرا - پنا وغیرہ (اردو میں مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ہے) +

جواہرات - ع - اسم مذکر - جمع الجمع جوہر مگر صرف اردو میں مستعمل ہے +

جواہر خانہ - ع + ف - اسم مذکر - وہ شاہی مکان باد شاہی جواہرات رکھے رہتے ہیں - توشہ خانہ - زیور خانہ +

جواہر نگار - ف - صفت (۱) مرصع - جڑاؤ (۲) خوش رقم - خوش تحریر - خوش خط +

جَوبَن - ہ - اسم مذکر (۱) عمومِ بلوغت - سیان پن + شباب + ریعان - عنفوانِ جوانی آغازِ جوانی - اٹھتی جوانی - چڑھتی جوانی (۲) خوبصورتی - خوبی - رنگ روغن حسن و جمال جیسے سب گنٹھڑی میں جوبن رکابی میں (کہاوت)

خونِ عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو　　تن سے ہونے سے جلے تیرا جوبن نکلا (ظفر)

(۳) عالم - حالت - ہیئت - کیفیت + ہ

جوب

چاہیئے آغازِ خط ہو گل ہے رخ پر یار کے　　دل کو لبھاتا ہے جوبن سبزۂ نوخیز کا (آتش)

(۴) بہار - رونق + موج - لہر + پھبن + جیسے جوانی میں گدھے کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے (۵) چھاتی - کچ - پستان - کچوچی جیسے گدری کا جوبن مچلکیوں میں جائے + ہ

میں کیسے کے بکسوں انگنوں　　سدا دیر از ہمارے جوبنواں (گیت)

(۶) ہریاول - سبزہ + شادابی - طراوت - تازگی جیسے درختوں پر جوبن آرہا ہے یا کھیتی پر جوبن ہے +

جوبن اُمنڈنا یا اُبھرنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی ابھرنا + چھاتیاں اٹھنا کچوچیوں کا گدرانا - ہ

کچھ میں سرشار ہوئی ہیں کہ جوبن ابھرا نہیں پورا　　ابھی ہے دیدنی حسن آدھا تو ہمیں اٹھا حباب آیا تھا (نامعلوم)

جوبن پر آنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی پر آنا + بہار پر آنا - پھولنا پھلنا - شگفتہ ہونا - سرسبز ہونا - رونق پر آنا + جوانی کا آغاز ہونا +

جوبن پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - حسن و جمال کی افزونی اور کمال بلوغت ہونا +

جوبن ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی کا ظاہر ہونا - حسن کا نمایاں ہونا - مدماتا ہونا - مد میں بھرنا + ہ

دیکھ کیا آیا ہے بو کا سارا بن چمن اے صبا　　ہر روش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا (جرأت)

جوبن ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا - موسمِ شباب کا نکلنا رونق نہ رہنا - بہار کا عالم جاتا رہنا + ہ

سر اس قدر دکھینچ تو اے شمع بزم میں　　تک لگنے پہ نور آتے ہی جوبن یا ڈھل گیا (ممنون)

(۲) چھاتیوں کا ڈھیلا پڑ جانا - کچوچیاں لٹک جانا +

جوبن سے ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی سے اترنا - عمر سے اترنا - بہار نہ رہنا - شباب نہ رہنا + ہ

لے سر پہ بال اپنے دبانے کا اے شمع　　تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا ہے (ناسخ)

جوبن کا - ہ - صفت (۱) بہار کا - رونق کا (۲) مزے کا - مزیدار - لذیذ - خوش ذائقہ +

جوبن کا ماتا - ہ - صفت - مستِ جوانی - مدماتا +

جوبن کی - ہ - صفت (۱) بہار کی - رونق کی - پر لطف - پر فضا (۲) مزہ کی - مزیدار - لذیذ - خوشگوار +

جوبن کی ماتی - ہ - صفت - بدمست - غرت - بدمست - سرشار - جوانی مستی میں بھری ہوئی - مدماتی +

جوبن لُٹنا - ہ - فعلِ متعدی - بہار لٹنا - حسن پر ہاتھ چلانا - ملادل ہونا

پچھاتیوں کا ملا دلا جانا +

جوبن نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جوانی نکالنا بلوغ کو پہنچنا ۔ رونق پر آنا ۔ بہار پر آنا ۔ رونق پکڑنا حسن و جمال پر آنا +

جوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) روشنی اُجالا لمعہ ۔ چاندنی تجلی ۔ چمک ۔ تابش ۔ نور (۲) بینائی چشم ۔ تیور ۔ قوتِ باصرہ ۔ نظر ۔ نگاہ ۔ بصارت ۔ آنکھ کی روشنی (۳) رونق ۔ جلو جیسے موت کی جوت ہے (۴) شعلہ ۔ لَو ۔ لاٹ جیسے چونکہ جوت جگانا یعنی چاروں لو کا روشن کرنا (۵) جھلک ۔ چمک دمک (۶) چراغ ۔ دیپک ۔ دِیوا ۔ دیا (۷) دھن ۔ دولت ۔ زر ۔ نقدی ۔ مال (۸) رُوح ۔ آتما ۔ جی ۔ پران ۔ جان جیسے جوت میں جوت سمانا یعنی رُوح میں رُوح کا مل جانا (جوت بضم جیم تازی و واؤ مجہول) +

جوت بتی کرنا / **جوت چڑھانا** } ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) کسی سیانے کا جوت جلا کر اپنے دیوتا کو بلانا ۔ دیا بالنا ۔ جوت جگانا (یہ سیانوں اور جگتریوں کی اصطلاح ہے) +

جوت جگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چراغ روشن کرنا ۔ دیا بالنا (۲) کسی دیوی یا دیوتا کے نام کا دیا بال کر اُسے بلانا ۔ موکلوں کی حاضرات کرنا +

جوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) قلبہ رانی ۔ تردد ۔ کاشت ۔ کاشتکاری ۔ کھیتی ۔ زراعت ۔ کھیتی باڑی (۲) مزروعہ قطع ۔ جوتی ہوئی زمین ۔ (۳) قبضۂ کاشتکار ۔ پٹی + کاشتکار ۔ کاشتکار متصرف (۴) پورب لگان جو کاشتکار دیتا ہو (۵) بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جُوا دبا رہتا ہے (۶) وہ رسّی جو آبپاشی کے ٹوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے (۷) پونجا اسباب فروخت ۔ دُکان کا اسباب + ترازو کی ڈوری (بفتح جیم تازی واؤ مجہول)

جوت جمع ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ لگان ۔ بٹائی ۔ وہ روپیہ جو کاشتکار سرکار میں داخل کرے ۔ محاصل +

جُوت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بڑا جُوتا ۔ جوتی پیزار جیسے جوت چلنا یعنی لڑائی ہونا ۔ جوت پڑنا یا لگنا یعنی دعوے کے خلاف جواب پانا ۔ یا احسان ہونا ۔ جوت برسنا یعنی جوتیاں پٹنا وغیرہ +

جُوتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ اسمِ فاعل (۱) مزارع ۔ کاشتکار (۲) جوتو ۔ قلبہ ران ۔ ہل جوتنا (۳) اسامی ۔ کسان (۴) بالاسی) ساجھی ہمبستر ہونے والا (بواو مجہول)

جُوتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) دیوار کی حد فاصل ۔ تقسیم دیوار (۲) بیلوں کا تسمہ (۳) گردن کے پاس کے پٹھے (بفتح جیم تازی واؤ مجہول) +

جُوتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) جُفتِ پا ۔ پاپوش ۔ کفش ۔ زیرپائی ۔ پنہائی (۲) مجازاً نقصان

ٹوٹا ۔ گھاٹا جیسے سو روپے کا جُوتا لگا (۳) بڑا بھاری احسان ۔ سلوک ۔ (طنزاً کہتے ہیں) +

جُوتا اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جُوتا لے کر مقابلہ کرنا ۔ جوتا مارنے کا ارادہ کرنا ۔ گستاخی کرنا (۲) اطاعت کرنا کفش برداری یا تابعداری کرنا +

جُوتا اُچھلنا ۔ یا ۔ چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جوتوں سے لڑنا ۔ جوتی پیزار ہونا ۔ (۲) بدتہذیبی کی لڑائی ہونا +

جُوتا برسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوب جوتیاں پڑنا ۔ جُوتے لگنا ۔ جُوتیوں سے سلامی اُترنا ۔ تڑاتڑ جوتیاں لگنا +

جوتا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ضربِ پاپوش (۲) نقصان ہونا ۔ ٹوٹا آنا جیسے ہزار روپے کا جوتا لگا (۳) شرمندگی ہونا ۔ خجالت ہونا ۔ جیسا طعن کیا ویسا ہی جوتا لگا +

جُوتا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اول معلوم (۲) ملامت کرنا ۔ طعنہ دینا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ احسان کرنا ۔ سلوک کر کے شرمندہ کرنا +

جُوتاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ بواؤ معدولہ (گنوار) جوتنے کے قابل ۔ قابلِ کاشت ۔ لائقِ تردد ۔ وہ زمین کہ جوتنے سے قابلِ کاشت ہو جائے +

جُوتے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جوتا کی جمع +

جُوتے سے آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جُوتا لگانا یا مارنا ۔ جوتیوں سے خبر لینا +

جُوتے سے خبر لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (جوتے سے آنا) +

جُوتے کا یار ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دبے کا دوست ۔ زبردست کا یار جیسے چار جوتے کا یار ۔ وہ تو جوتے کا یار ہے +

جُوتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پیزار ۔ کفش ۔ پاپوش +

جُوتی پر جُوتی چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جُوتی پر جُوتی کا آجانا + سفر کا شگون نکلنا ۔ سفر کی فال نکلنا +

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ حقارت سے روٹی دینا ۔ نہایت ذلت اور بے توقیری سے نان و نفقہ کا سلوک کرنا +

جُوتی پر ۔ یا ۔ جُوتی کی نوک پر مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ ٹھکرانا + خاطر میں نہ لانا ۔ ذلیل و حقیر سمجھنا ۔ کچھ نہ گننا ۔ ناچیز یا دونے خیال کرنا ۔ نفرت ظاہر کرنا ۔ پروا نہ کرنا ۔ ہیچ سمجھنا +

جُوتی پہننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں میں جُوتی ڈالنا (۲) بازار سے جوتی خریدنا +

جُوتی پہنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جُوتی خرید کر دینا + دوسرے شخص کے

جوت

پاؤں میں جوتی ڈالنا +

جُوتی پَیزار ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ ع ۔ (۱) جوت پیزار جوتم جاتا ۔ مار پیٹ + دھول دھپّا ۔ مار کٹائی (۲) لڑائی دنگا جھگڑا ۔ فساد ۔ ٹنٹا ۔ فضیحتی + ف

کرنے جاتا ہے جو اروسے تو جوتی پیزار چاندلال آج تری چاند پہ کھجلائی کیا ہے (اہا جان)

جُوتی پیزار کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جوتیوں سے لڑنا ۔ لڑائی جھگڑا کرنا +

جُوتی چھپائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ع + وہ نیگ جو دولہا کی سالیاں اُس کی جوتی وداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں +

جُوتی خورا ۔ یا ۔ جُوتی خورا ۔ ا ۔ صفت ۔ ع ۔ وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو ۔ لات مکّے کھانیوالا + بے حیا ۔ بے غیرت +

جُوتی سے ۔ یا جُوتی کی نوک سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ع + بلا سے ۔ کچھ پروا نہیں (نہایت حقارت کے ساتھ انکار کرنے یا خاطر میں نہ لانے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں) +

جُوتی کاری ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ مار پیٹ ۔ جوتیوں سے خبر لینا یا مارنا +

جوتی کے برابر نہ سمجھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ع ۔ کچھ نہ سمجھنا ۔ ذرا خاطر میں نہ لانا خطرے میں نہ لانا ۔ ہیچ اور ناچیز سمجھنا +

جُوتیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جوتی کی جمع بہت سی پاپوشیں +

جُوتیاں اُٹھانا ۔ یا ۔ سیدھی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا ۔ زیر تربیت رہنا ۔ نوکری بجانا +

جُوتیاں بغل میں دبانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) جوتیوں کو بغل میں چھپانا (۲) جوتیوں کو آہٹ نہ ہونے کی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا ۔ شک جانا ۔ دبک کر نکل جانا +

جُوتیاں چٹخاتے پھرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ آوارہ گرد ہونا ۔ کوچہ گردی کرنا ۔ ہرزہ گردی کرنا ۔ خاک چھانتے پھرنا ۔ بادہوائی پھرنا ۔ نکمّا پھرنا ۔ خراب و خستہ اور ذلیل و رسوا پھرنا +

جُوتیاں سیدھی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کمال عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کر کے رکھنا ۔ تعظیم بجالانا ۔ عظمت کرنا ۔ عزت کرنا + خدمت کرنا +

جُوتیاں کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ع (۱) جوتیوں سے پٹنا (۲) طعنے سنا ۔ طعن و تشنیع کی برداشت کرنا ۔ لعنت ملامت سننا ۔ سخت و سست کی برداشت کرنا ۔ بُرا بھلا سُننا + خفّت اُٹھانا +

جُوتیاں گانٹھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) جوتیوں کی مرمت کرنا ۔ جوتیوں میں پیوند لگانا (۲) حقیر پیشہ کرنا ۔ ذلیل کام کرنا (۳) بہت بُرا سینا ۔ موٹی

جوج

سلائی کرنا (اس معنی میں جوتیاں سی گانٹھنا سمجھنا چاہئے) +

جُوتیاں مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ع ۔ (۱) معلوم (۲) ذلیل و رسوا کرنا + طعنہ مہنہ دینا +

جُوتیوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جوتی کی جمع جو حروف مُغیرہ کے آنے سے بن جاتی ہے +

جُوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات کا انکار کرنا ۔ زبردستی جھٹلانا ۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

جُوتیوں کا صدقہ ۔ ا ۔ محاورہ (۱) آپ کی جوتیوں کے طفیل ۔ آپ کی بدولت (ایک انکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان پر لاتے ہیں) +

جُوتیوں میں دال بٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آپس میں پھوٹ پڑنا ۔ لڑائی جھگڑا ہونا ۔ نااتفاقی ہونا + مار کٹائی ہونا + ف

جو بزم غیر میں منہ کا ترے اُگال بٹے خدا کرے کہ وہاں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)

جوتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) ترازو کی ڈوری ۔ وہ رسّی جس میں پلڑے باندھے جاتے ہیں (۲) دیکھو (جوت نمبر ۵) +

جُوتی ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ بجوز یا جائفل کا پھول +

جوتش ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) علم نجوم ۔ علم ہیئت ۔ رمل (۲) گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر +

جوتشی ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ نجومی ۔ ہیئت داں ۔ منجّم ۔ اختر شناس + رمال ۔ جفار ۔ شگونیا + شاستروں میں بہت جانتی +

جوتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بیلوں کو گاڑی میں لگانا ۔ بگھی میں گھوڑے کو جوڑنا ۔ جوا رکھنا ۔ ساز ڈالنا (۲) ساتھ لگانا ۔ ہمراہ کرنا ۔ مصروف کرنا جیسے کام میں جوتنا (۳) ہل چلانا ۔ باہنا ۔ دھرتی پھاڑنا ۔ قلبہ رانی کرنا (۴) ہر قد کرنا ۔ کاشت کرنا ۔ بونا (۵ ۔ ع) کرنا ۔ کمانا ۔ جیسے اُودھم جوتنا (۶) راضی کرنا ڈھب پر لگانا ۔ اپنی مرضی یا رائے پر لے آنا جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا +

جوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہندی (۱) جوڑ ۔ جفت (۲) ہمسر ۔ ہمتا ۔ برابر کا ۔ ہم چشم ۔ ہم پلّہ ۔ مقابل ۔ نظیر ۔ ثانی (۳) ساتھی ۔ سنگھاتی ۔ ہجولی ۔ رفیق (۴) ہمقدر ۔ ہم جثّہ ۔ ہم شکل (۵) بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے (۶) صفت ۔ ہم

جوٹ باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہمقد یا ہم عمر سے جوڑا لگانا ۔ جوڑ لگانا ۔ ملانا +

جوٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) ساتھی ۔ مددگار ۔ جوڑ +

جوجھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) لڑنا ۔ گتھ کر لڑنا ۔ مجادلہ کرنا ۔ محاربہ کرنا ۔ جنگ کرنا ۔ کارزار میں مصروف ہونا (۲) مار پیٹ کرنا ۔ خانہ جنگی کرنا ۔ لپا ڈکی کرنا

جوم

(۲) لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا (۳) ہتیار سنبھالنا۔ ہتیار سنگوانا +

جُوجُو - ا - اِسم مذکر (لکھنؤ) مُہیب اور ہیبتناک چیز جس سے بچّوں کو ڈراتے ہیں جیسے ہوّا۔ ہَو۔ ہاؤ۔ بی شادی بیچا۔ اللہ میاں کی بھینس وغیرہ +

جُود - ع - اِسم مذکر - کرم۔ بخشش۔ سخاوت +

جَوْدَت - ع - اِسم مؤنث - تیزی۔ تیز رفتاری۔ چترائی۔ چالاکی + ذکاوت تیز فہمی۔ ذہن کی تیزی۔ فراست +

جودھا - ہ - اِسم مذکر (ہندو) بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سُورما۔ پہلوان۔ سُوربیر۔ جنگ آور۔ مُبارز۔ رُستم صفت + سپاہی۔ لشکری (۵) (ذبحول) +

جوڈیشل - انگلش Judicial تابع عمل۔ عدالتی۔ حاکمانہ۔ حاکمی ازراہ تجویز۔ شاستری۔ شرعی + دیوانی و فوجداری +

جوڈیشل اختیارات - ا - اِسم مذکر - دیوانی و فوجداری اختیارات +

جوڈیشل کارروائی - ا - اِسم مؤنث - دیوانی و فوجداری کارروائی +

جَوْر - ع - اِسم مذکر - ظلم۔ ستم۔ جفا۔ تعدّی۔ انیتی۔ تیزی۔ سختی۔ جبر۔ زبردستی + بیرحمی۔ خشونت۔ درشتی۔ بدخُلقی +

جُورُو - ہ - اِسم مؤنث (۱) زوجہ۔ بیوی۔ استری۔ ستریا۔ لُگائی۔ بجُو۔ اہلیہ۔ حلیلہ (۲) ایک قسم کی گالی جیسے فلانے کی جورو +

جورو کا مزدور - ا - اِسم مذکر - زن مُرید۔ غلامِ زن۔ زن پرست۔ بیوی کا بندہ۔ جورو کا تابعدار +

جورو کا بھائی - ا - اِسم مذکر - سالا۔ خُسرپورہ + ایک قسم کی گالی +

جُوڑی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) جاڑے کا بخار۔ تپ لرزہ + جھرجھری۔ کپکپی۔ تھرتھری (آجکل جُڑیا جُڑی زیادہ بولتے ہیں) +

جُوری - انگلش Jury پنچ۔ ثالیف (۲) پنچایت +

جوڑ - ہ - اِسم مؤنث (۱) دیکھو (جوٹ نمبر ۱-۲-۳-۴) + ~

ہوں ناتواں نہ کوہ ستم سے لڑا مجھے   پیا ہماری اے فلک پیر جوڑ کر (میر)

(۲ - اِسم مذکر) بند۔ گرہ۔ گانٹھ۔ مُفصَل (۳ - اِسم مذکر) پور۔ پوری عضو (۵ مذکر) پیوند۔ تھگلی + سیون سلائی۔ جھال۔ ٹانکا (۶ مذکر) سنجوگ۔ میل۔ قران سمبندھ (۷) میزان۔ ٹوٹل۔ کُل تعداد۔ کُل مقدار (۸) چھل فریب داؤں پیچ ~

توڑ ڈھنگے یوں کہ پھر نہ ملے غیر سے وہ شوخ   جس روز کوئی جوڑ ہمارا بھی چل گیا (نامعلوم)

(۹ مذکر) تہمت بہتان + ~

عدو غیر نے تجکو دلبر بنایا   کوئی جوڑ مجھ پر مقرر بنایا (زمانہ)

جوڑ

(۱۰ - مذکر) مثبت۔ منفی کے خلاف (۱۱ - مذکر) وہ ظرف جو ہم رنگ اور ہم سلسلہ ہوں جیسے تھالی جوڑ وغیرہ (۱۲ مؤنث) مرثیہ خوانوں کی جماعت (۱۳ مذکر) ایک قسم کی چھتی (۱۴ مذکر) آمیزش ملاپ جیسے میل (۱۵ - اِسم مذکر) فرضی قصّہ افسانہ۔ گھڑی ہوئی کہانی۔ گھڑت (۱۶) ایک قسم کے چھلّے +

جوڑ باندھنا - ہ - فعل متعدی (پہلوان) کُشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا (۲) جوڑ لگانا۔ کسی کام پر دو دو آدمیوں کو مقرر کرنا +

جوڑ بٹھانا - ہ - فعل متعدی - مچل بٹھانا۔ جوڑ ملانا۔ وصل کرنا +

جوڑ بند - ا - اِسم مذکر - بندش۔ جوڑ عضو +

جوڑ بندھنا - ہ - فعل لازم - کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا۔ جوڑا بندھنا۔ دو پہلوانوں کا کُشتی کے واسطے تجویز ہونا +

جوڑ دار - ا - صفت - جوڑی ہوئی۔ جڑا ہوا۔ پیوند لگا ہوا + جوڑ والا +

جوڑ توڑ - ہ - اِسم مذکر (مرقع توڑ جوڑ) ساز و باز + بہتان سا۔ اُدھیڑ بُن۔ حیلہ حوالات + داؤں پیچ۔ بندش۔ حکمت۔ فطرت۔ فریب۔ چل چلاؤ۔ دھوکا۔ تزویر۔ فند + ترکیب۔ تدبیر۔ چالاکی۔ جگت +

جوڑ توڑ کرنا - ہ - فعل لازم (۱) تدبیر کرنا۔ آپ سے کرنا۔ جتن کرنا (۲) جگت لگانا (۳) منصوبہ گانٹھنا۔ تجویز کرنا (۴) فریب کرنا۔ چھل بتّا کرنا (۵) کسی کے برخلاف سازش کرنا۔ ساز باز کرنا (توڑ جوڑ کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

جوڑ جوڑ - ہ - اِسم مذکر - ہر ایک جوڑ۔ ہر ایک بند۔ بند بند۔ سا عضا اعضا +

جوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - تہمت دھرنا۔ بہتان لگانا + داؤں پیچ کرنا +

جوڑ کا - ہ - صفت - برابر کا۔ ہمتا +

جوڑ کو جوڑ ملنا - ہ - فعل لازم - جیسے کو تیسا ملنا +

جوڑ لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) جوڑا لگانا۔ جوڑ باندھنا (۲) میزان دینا۔ ٹوٹل لگانا۔ حساب جوڑنا (۳) پیوند لگانا۔ ملانا۔ تھگلی لگانا۔ گانٹھنا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا +

جوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) چال چلنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۲) بہتان دھرنا۔ تہمت لینا (۳) عیب لگانا +

جوڑا - ہ - اِسم مذکر (۱) جُفت۔ زوج۔ دو + ہمسر۔ ہمتا (۲) میاں بیوی + نر مادہ (۳) مُقابل۔ نظیر۔ برابر کا (۴) ہمجولی۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی ہم صحبت (۵) پوری پوشاک۔ لباس۔ پیراہن جیسے کپڑوں کا جوڑا +

(۶) جُفتِ پا۔ جوتہ۔ پاپوش (۷) خلعت (۸) مخصوص کی اصطلاح میں نصف

تانبا اور نصف چاندی ملاکر کھوٹی چاندی یا اسی طرح کا کھوٹا سونا (۹) صفت۔ دوکا۔ دوسرا۔ ثانی +

جوڑا بنانا ۔ ک ۔ فعلِ متعدی (۱) کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا۔ چاندی میں تانبا سفید کرکے ملانا۔ سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کرکے ملاوٹ بڑھانا (۲) پوری پوشاک تیار کرنا + جوتہ بنانا + چوڑیاں تیار کرنا +

جوڑا بڑھانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ پوشاک اُتارنا۔ کپڑے اُتار کر رکھنا +

جوڑا لگانا ۔ ک ۔ فعلِ متعدی ۔ باہم دگر جفت کرنا۔ نر و مادہ کو ملانا +

جُوڑا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) سر کے بالوں کا جُٹا۔ بالوں کی وہ گانٹھ جو عورتیں اکٹھا کرکے سر کے پیچھے یعنی گُدی پر دے لیتی ہیں +

بلا جُوڑے کی جو درش اور قیامت قدِ بالا ہے ۔ غضب جُنوں ستم تکڑا مِن سانپ پیچ میں ڈھالا ہے (جرأت)

(۲) مُونجھ کی بٹی ہوئی رسّی + اینڈوی جو پانی کے پیچھے رکھی جاتی ہے۔ لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی یا بل دی ہوئی رسّی (۳) بُلبل کی چوٹی۔ کلغی یا طُرّہ (۴) پگڑی کا پچھلا حصّہ +

جُوڑا باندھنا ۔ ک ۔ فعلِ متعدی ۔ بالوں کو اکٹھا کرکے سر کے پیچھے گرہ دے لینا + ع

معلوم سی نظر آتی تھی کھُلے بالوں سے ۔ ہو گیا پھیلا پر اس نے جو جُوڑا باندھا (ملا کبیر)

جوڑا کھولنا ۔ ک ۔ فعلِ متعدی ۔ بالوں کا جُٹا کھولنا ۔ ع

مل عجائب کے کیونکر نہ بلا نازل ہو ۔ تو نے اے شکِ پری شام کو جوڑا کھولا (شاہ نصیر)

جوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) ملانا۔ پیوستہ کرنا۔ چسپاں کرنا۔ پیوند لگانا۔ وصل کرنا۔ ایک کرنا۔ گانٹھنا۔ سینا۔ چپکانا (۲) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ فراہم کرنا۔ جمع کرنا۔ سکیرنا۔ جیسے کُنبہ جوڑنا۔ روپیہ جوڑنا (۳) میزان دینا۔ ٹوٹل لگانا۔ جوڑ لگانا (۴) گِننا۔ شمار کرنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا (۵) پس انداز کرنا۔ جُگا کر رکھنا۔ بچا بچا کر رکھنا۔ تنگی و ترشی سے پیسہ بچانا (۶) بنانا۔ تصنیف کرنا۔ شعر کہنا جیسے گیت جوڑنا۔ کہانی جوڑنا وغیرہ (۷) جوتنا۔ کندھے پر جوا رکھنا۔ سانٹا ڈالنا۔ گاڑی میں بیل یا گھوڑے کو لگانا (۸) سُلگانا۔ جلانا۔ بالنا۔ روشن کرنا جیسے آگ جوڑنا یا دیا جوڑنا (۹) درستی کرنا۔ یارا لہ گانٹھنا جیسے ایک سے جوڑی ایک سے توڑی (۱۰) گرہ دینا۔ باندھنا (۱۱) جتھا باندھنا۔ گروہ بنانا (۱۲) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا + مُلحق کرنا۔ مُتعلق کرنا۔ شامل کرنا (۱۳) لگانا۔ دھرنا۔ لازم کرنا جیسے بُہتان جوڑنا۔ تُہمت جوڑنا +

جوڑواں ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ توام ۔ وہ بچّے جو ایک ساتھ پیدا ہوا ہو +

جوڑی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (جوڑا نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴) ۲ - دو گھوڑوں کی گاڑی (۳ - بازاری) دو جوروں جیسے جوڑی ہانکتا ہے یعنی دو بیویوں والا ہے (۴) منجیرا ۔ تال ۔ وہ منجیرے جو طبلے کے ساتھ بجائے جاتے ہیں (۵) مُگدر +

جوڑی دار ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ ساتھی ۔ وہ دو شخص جو پہرا چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں اُن میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے +

جوڑی والا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے منجیرے بجاتا ہے +

جوڑی ہانکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا (۲) ظرافتاً دو بیویاں رکھنا ۔ دو جورو والا ہونا +

جوڑی ہلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مُگدر ہلانا ۔ موگری ہلانا +

جَوز ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ جائفل ۔ جُگلان ۔ اخروٹ + ناریل +

جَوزا ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ دو پیکر ۔ تیسرے آسمانی بُرج کا نام جو دو ننگے پشت سے بُجڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے ۔ جَیٹھ ماس +

جوش ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر (۱) اُبال ۔ اُبھان ۔ کھد بد ۔ کھدبدی (۲) ہیجان ۔ تحریک ۔ برانگیختگی ۔ چھیڑ (۳) وَلولہ ۔ شورش ۔ دُھن ۔ حرارۃ ۔ لہر ۔ موج ۔ ترنگ ۔ اُمنگ (۴) حرارت ۔ حدت ۔ تیزی ۔ تُندی (۵) وفور ۔ زیادتی ۔ فرط ۔ افراط ۔ کثرت ۔ زور + ع

ہمارے رونے سے چمکیگا حُسنِ چہرۂ یار ۔ جو مینہ برستا ہے جوشِ بہار ہوتا ہے (اسیر)

(۶) مستی ۔ کام دیو ۔ شہوت ۔ جھل ۔ آگ ۔ باہ (۷) غضب ۔ غُصّہ ۔ جھانجھ ۔ جھونجل (۸) حمایت ۔ پُشتی ۔ مدد (۹) تعصّب ۔ مذہبی حرارت ۔ دینی جوش (۱۰) سودائے عشق ۔ دیوانگی ۔ جنون (۱۱) سرگرمی ۔ گرمجوشی ۔ غلبہ + شوق ۔ اشتیاق ۔ جذبہ ۔ جلال ۔ محبتِ الٰہی کا جوش +

جوش آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) اُبال آنا ۔ کھد بدانا (۲) غُصّہ آنا ۔ جذبہ آنا (۳) موج آنا ۔ ولولہ اُٹھنا ۔ لہر آنا ۔ شوق چرّانا +

جب اُن سے مہرِ لقا غضب دل کو جوش آتا ہے ۔ مرِ تو کی طرح کھوئے ہوئے آغوش آتا ہے (صبا)

جوشِ جوانی ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ جوانی کا ولولہ ۔ جوانی کی ترنگ ۔ جوانی کی تیزی ۔ حرارتِ جوانی + جوانی کی شگفتگی + جھلِ جوانی +

جوش و خروش ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر (۱) غُل غپاڑا ۔ غُل شور ۔ گونج ۔ گرج ۔ گرگراہٹ ۔ کڑک (۲) کرودھ ۔ غُصّہ ۔ غضب ۔ طیش +

جوشِ خون ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر (۱) پدری و مادری محبت + برادرانہ جوش و جنسی حرارت

(۲) غلبۂ خون ۔ افراطِ خون ◆

جوشِ دَہن ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ مُنہ آنا ۔ مُنہ پھلنا ◆

جوش دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اُبالنا ۔ اَوٹانا ۔ کھولانا ۔ اُسنا ◆

جوش کھانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ اُبلنا ۔ کھولنا ۔ اَوٹنا ◆ وُفور ہونا ۔ زیادتی ہونا ◆

جوش میں آنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اُبلنا ۔ کھدبدانا ۔ بُلبلے اُٹھنا (۲) طغیانی پر آنا ۔ چڑھاؤ پر آنا ۔ چڑھنا (۳) پھول جانا ۔ ورم ہو جانا ۔ سُوج جانا ۔ آماس ہو جانا (۴) موج مارنا ۔ موج زن ہونا ۔ لہرانا (۵) غُصّہ میں آنا ۔ غضب میں بھرنا ۔ بھڑکنا ◆ جذبہ میں آنا ۔ جلال چڑھنا (۶) وَلولہ اُٹھنا ◆

جوش میں لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ برانگیختہ کرنا ۔ آگ بگولا کرنا ۔ طیش میں لانا ۔ غُصّہ دلانا ◆ بھڑکانا ۔ سسکارنا ۔ چھیڑنا ۔ اُکسانا ۔ اُبھارنا ◆

جوشاندَہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ آوَشی ۔ کاڑھا ۔ جوش دی ہوئی دوا جو مریض کو پلائی جاتی ہے (بواوِ مجہول) ◆

جوشِش ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (جوش ۱ ۔ ۲ ۔ ۵) ◆

جَوشَن ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) زِرہ ۔ بکتر ۔ چار آئینہ ۔ جلتہ (۲) ایک قسم کا بازو کا زیور ۔ بازو بند ◆

جَوف ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) برچھی کا زخم جو پیٹ کے اندر رہ گئے ◆ غار ۔ گڑھا ۔ شگاف (۲) شکم ۔ پیٹ ◆ خلا ۔ ہر ایک چیز کے درمیان کا خلو ۔ اندرونی خلا ۔ کھوکھلا پن ۔ ہر چیز کا خول ◆

جُوق ۔ ت ۔ اِسم مذکر ۔ گروہ ۔ انبوہ ۔ فوج ۔ بھیڑ ◆ پرندوں کا پرا ◆ آدمیوں کا جتھا (عوام بفتح جیم بولتے ہیں) جھنڈ ۔ غول ۔ پرندوں کی ٹکڑی ◆

جُوق جُوق ۔ ت ۔ تابع فعل ۔ گروہ گروہ ۔ بہت بہت سے ۔ پرے کے پرے ◆

جوکھ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) پرکھ ۔ شناخت ۔ امتحان ◆ جانچ ۔ انداز ◆ کسوٹی پر لگا کر کس دیکھنا (۲) تول ۔ وزن ۔ دھڑا ۔ مقدار ۔ بوجھ ۔ بھار جیسے تول جوکھ ◆

جوکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تولنا ۔ وزن کرنا ۔ جانچنا ۔ امتحان کرنا ۔ کسنا ◆

جَوکھوں ۔ یا ۔ جوکھ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) خطرہ ۔ اندیشہ ۔ خدشہ ۔ ڈر ۔ خوف جیسے جان جوکھوں یعنی خطرۂ جان (۲) قیمتی اشیا جیسے زر و جواہر ۔ روپیہ پیسا گہنا پاتا وغیرہ (۳) بیمہ (۴) نقصان ۔ خسارہ ۔ زیان ۔ ضرر ◆ آفت ۔ بلا ۔ مُصیبت ۔ شامت ◆ ۵

آفات میں ہیں مرغانِ چمن گل کے شوق سے ◆ جوکھوں ہزار رنگ کی رکھتے ہیں جان پر (امیر تقی)

بکرامات وصل گھبرا نیکا پہر ◆ جُدائی کی جوکھوں کا استعمال ہو چکی (مرثیہ)

جوکھوں اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نقصان برداشت کرنا ۔ خسارہ اُٹھانا ۔ ٹوٹا اُٹھانا ۔ گھاٹا بھرنا ◆

جوکھوں کا کام ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ خوف و اندیشہ کا کام ◆ نقصان و ضرر کا کام ◆

جوکھوں میں پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خطرہ میں پڑنا ۔ معرضِ ہلاکت میں پڑنا ۔ اندیشہ میں پڑنا ۔ آفت میں پڑنا ◆

جوکھوں میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ خطرہ میں ڈالنا ۔ آفت میں پھنسانا ۔ مُبتلائے بلا کرنا ◆

جوکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تولنا ۔ جانچنا ۔ وزن کرنا ۔ اندازہ کرنا ◆ ۔ آزمانا ۔ امتحان کرنا ۔ عوام جوکھنا بھی کہتے ہیں ◆

جوگ ۔ اِسم مذکر (۱) ستاروں کا ملاپ ۔ قِران ۔ سنجوگ ۔ لگن ۔ سمبند ◆ میل ۔ جوڑ ۔ ملاپ (۲) شبھ گھڑی ۔ نیک ساعت ۔ وقتِ مُناسب ۔ وقتِ سعید (۳) دھیان پرمیشر کی طرف دل لگانا ۔ تپ ۔ تپسیا ۔ نفس کُشی ۔ ریاضت ۔ زُہد ۔ بیراگ ۔ فقیری ۔ رہبانیت ۔ درویشی (۴) کفارہ ۔ پرائچت (۵) ایک دائرہ کے ستائیس ٹکڑے جو منطقۃ البروج سے ناپے جاتے ہیں (۶) وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کی جائے (۷) موقع ۔ وقت ۔ ساعت (۸) صفت شایاں ۔ لائق ۔ زیبا ۔ مُناسب ۔ قابل ۔ جوگا ◆ ٹھیک ۔ درست (۹) تابع فعل سمت ۔ طرف ۔ جانب ۔ ہائیں ◆ بجانب ۔ از روئے (بضم جیم و واوِ مجہول) ◆

جوگ سادھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دم کشی کرنا ۔ حبسِ دم کرنا (۲) جیسے جوگی یا سنیاسی وغیرہ کی طرح عبادت و ریاضت میں دن گذارنا ◆

جوگ لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دُنیا سے کنارہ کش ہونا ۔ تارک الدُنیا ہونا ۔ فقیر ہونا ۔ سنت بننا ۔ جوگی بننا ۔ بیراگ لینا ◆

جوگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو (۱) لائق ۔ قابل ۔ شایاں ۔ مُناسب ۔ زیبا (۲) موزوں ۔ موافق ۔ مطابق ۔ ٹھیک ۔ درست (۳) بروقت ۔ برمحل ۔ حسبِ موقع ۔ موقع کا ۔ (۴ ۔ اِسم مذکر) افیون کا فُضلہ جو گھولنے کے بعد نکلتا ہے ۔ ثُفل ◆

جوکا جوگ ۔ ہ ۔ صفت (۱) برابر ۔ ٹھیک ۔ ٹھیکم ٹھیک ۔ پورا پورا (۲) ہمسر ۔ مقابل (۳) لائق ۔ قابل ۔ قابلیت والا ◆

جوگَن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ جوگی کی تانیث ◆ جوگی کی بیوی ◆ فقیرنی ۔ سادھنی ۔ تپسنی ◆

جوگنی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بھوتنی (۲) دیبی ۔ دُرگا ۔ گوری ۔ پاربتی ۔ بھدرکالی وغیرہ ۶۴ جوگنیاں مشہور ہیں جو درگا دیبی کی سکھیاں کہلاتی ہیں (۳) وہ فقیر عورت

س ۔ لا فتہ رکھ نروں داغِ محبت ◆ مگر ڈرتا ہوں یہ جوکھوں بڑی ہے ◆ (داغ)

جوگ

جیدیہی کی پوجا میں ہے (۴) نجوم) وہ بُروج میں جن کے اختیار میں اچھے اور بُرے وقت ہوتے ہیں۔ ان کا مقام پہلی۔ نویں۔ سولھویں۔ چوبیسویں کو مشرق میں۔ ۳، ۱۱، ۱۸، ۲۶ کو جنوب و مشرق میں ۵، ۱۳، ۲۰، ۲۸ کو جنوب میں ۲، ۱۹، ۷، ۲۷ کو جنوب و مغرب میں۔ ۶، ۱۴، ۲۱، ۲۹ کو مغرب میں ۸، ۱۵، ۲۲ کو شمال و مغرب میں ۱، ۹، ۱۷، ۲۵ کو شمال میں ۸، ۱۶، ۲۳، ۳۰ تاریخ کو شمال و مشرق میں ہوتا ہے (۵) یوگ کی جاننے والی عورت +

جوگی - ۲- اِسم مُذکر (۱) دھیانی۔ تپسّی۔ سنت۔ سنیاسی۔ عابد۔ زاہد۔ جتی۔ اتیت بیراگی۔ رِشی۔ مُرتاض۔ مُنی۔ ہندو فقیر جیسے جوگی جگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا (۲) پجاری۔ مجاور (۳) جادوگر۔ ساحر۔ شعبدہ باز۔ ٹوٹکایا +

جوگی کس کے میت - ۲ کہاوت) فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے + ف

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت مثل ہے کہ جوگی ہوے کس کے میت (میر حسن)

جوگیا - ۲- اِسم مذکر (۱) سُرخی مائل۔ زرد رنگ۔ گیروا رنگ۔ اینٹ کھویا (۲) ایک راگنی کا نام (۳) ایک قسم کا کبوتر + ایک قسم کی قُمری +

جولان - ف- اِسم مؤنث۔ بیڑی۔ زنجیر جو مجرم کے پیروں میں ڈالتے ہیں جیسے پا بجولان۔ ہتھکڑی کا نقیض + (بضمّ جیم و واؤ مجہول) +

جَوَلان - ع- اِسم مذکر۔ گرد پھاند۔ گھوڑے کی دوڑ + (عرب میں بفتح واؤ مستعمل) +

جَولانی - ع- اِسم مؤنث (۱) گھوڑے کی دوڑ۔ سپٹا یا سپاٹا (۲) تیزی چالاکی + سُرعت جلدی عُجلت + تیز رفتاری + تیز روی۔ چستی۔ پھرتی (۳) اُمنگ۔ ولولہ۔ جوشِ جوانی + تیزیٔ طبع + طبیعت کی روانی تیز فہمی۔ دقیقہ رسی۔ ذکاوت + ذکاء +

جولانیوں پر آنا - ا- فعل لازم۔ زوروں پر آنا۔ جوش میں آنا۔ ولولہ میں بھرنا۔ تیزی پر آنا۔ زور شور پر آنا +

جولانیوں میں رہنا - ا- فعل لازم۔ زوروں پر رہنا۔ جوش میں رہنا۔ عمل شور میں مصروف رہنا + ف

زنجیر میں بھی نالۂ زنجیر کی طرح جوشِ جنوں سے رہتے ہیں جولانیوں میں ہم (ذوق)

جولاہا - ا- اِسم مذکر۔ دیکھو (جلاہا) +

جون - انگلش۔ june اسم مذکر۔ انگریزی چھٹے مہینے کا نام جو تیس دن کا ہوتا ہے

جوں - ۲- حرفِ تشبیہ (مشترک) مانند۔ جیسے۔ نظیر۔ ہمتا۔ مثل ف

مُنہ سارہ گُلچیں کا ہے سُرخی سے یہ عالم جوں ترتِ غضب چہرۂ ترکانِ خطائی (ذوق)

(اصل میں بزبانِ سنسکرت جُم تھا اُس سے جُوں ہوا۔ جون سے جُوں اور جیوں بن گیا) +

جُوں - ۲- اِسم مؤنث۔ شپش۔ چیلا۔ وہ کیڑے جو بالوں یا کپڑوں میں عفونت

جوں

جسم یا میل کے سبب سے پڑ جاتے ہیں جیسے کہ ریشمی کپڑوں میں نہیں پڑتی ہیں

جُوں کی چال - ۲- اِسم مؤنث۔ نہایت سُست رفتار۔ بہت آہستہ چال +

جُوں مُونہا - ۲- صفت۔ غریب صورت۔ بدفطرت یا کھنشی۔ بدعمل +

جَون - ۲- اِسم ضمیر۔ جس۔ جو (ٹکسال باہر ہے) +

جَون سا - ۲- اِسم ضمیر۔ جو کوئی + جو شخص +

جَنَم - ۲- اِسم مؤنث (۱) جنم۔ پیدائش۔ ولادت + تن (۲) حلول تناسخ آواگون (۳) زمانہ + وقت۔ عرصہ۔ کال (۴) ہرنی جیسی + اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ انسان چوراسی لاکھ قالب بدل کر اشرف المخلوقات کے جسم میں آتا ہے اِس کے بعد اُس کی مکتی یعنی نجات ہوتی ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ انسان کی جون میں اگر اچھے کام کئے ہیں تو اچھی جونوں میں جنم لیکر نجات حاصل کریگا ورنہ ہر ایک مخلوق کی جون بھوگ کر پاک اور نجات یافتہ ہوگا +

جون بدلنا۔ یا۔ پلٹنا - ۲- فعل لازم (۱) چولا بدلنا۔ کایا پلٹنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ قالب بدلنا (۲) صورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ لاغر یا فربہ ہو جانا۔ ترقی یا تنزل کرنا +

جُون پوری کرنا - ۲- فعل لازم۔ دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ دن کاٹنا +

جُون - ۲- اِسم مؤنث۔ اصل میں [illegible] تھا۔ فرج۔ قُبل۔ بچہ پیدا ہونے کی جگہ + اندامِ نہانی۔ عورت کی شرمگاہ + جنس۔ نوع + چیز۔ شے +

جُونا - ۲- اِسم مذکر۔ گھانس یا بان کی رسّی جو برتن مانجھنے کے کام آتی ہے اور نیز وہ گھانس کی رسّی جس سے لکڑیوں یا گھانس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں +

جَوناں - ۲- اِسم مؤنث۔ دعوت۔ ضیافت + ضیافتِ شادی۔ ولیمہ۔ شادی +

جُوں توں - ۲- تابع فعل (۱) بہر صورت۔ جس طرح بنا۔ جس طرح ہو سکا کسی نہ کسی طرح۔ بہر طور یکہ باشد (بضمّ جیم و واؤ مجہول و معروف ہر دو درست) ف

مرض تھا مصحفی کو صبح پر شب وہ سمجھا کہ جوں توں آپ کے اُس نسخے کو میں لا ڈالا (مصحفی)

(۲) بمنت و سماجت خوشامد درآمد سے + ف

اُس وحشی کو پھسلاتا ہوں اور دام میں جوں توں لاتا ہوں }
نزدیک جب اُس کے جاتا ہوں ہے مجھ سے بھوڑا دیسا ہی } (رنگین)

جُوں توں کرکے - ۲- تابع فعل (۱) کسی نہ کسی طرح سے + جس طرح ہو سکا اُس طرح۔ کسی طرح سے۔ کسی ڈھب سے (۲) بمشکل تمام۔ بدقت۔ بڑی مشکل سے۔ بدشواری۔ بدقّت۔ خدا خدا کرکے +

جُوں جُوں - ۲- تابع فعل۔ جس قدر۔ جہاں تک۔ جب تک + ف

اس نے تلوار میں لی یا دپر جون ابھی ہیں ہو بان زخم سے کہنے لگے فریاد ہم (ناسخ)

جونک – ۳ – اسم مؤنث (۱) کیڑی - زلو - دیوچ - جلوکا - وہ پانی کا کیڑا جو خون فاسد نکالنے کے واسطے آدمی کے جسم پر لگاتے ہیں - عربی میں اس کو علق کہتے ہیں (۲ - بازاری) رنڈی - کسبی - عورت - استری - رن + زن فاحشہ - قحبہ +

جونک ہو کے لپٹنا - یا - چمٹنا – ۲ – فعل لازم - جونک کی طرح لپٹنا - اس طرح چمٹنا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو +

جوں کا توں / **جوں کی توں** – ۱ – تابع فعل (۱) جیسے کا ویسا ہی بجنسہ - برقرار - اصلی حالت اور اصلی ہیئت پر (۲ صفت) تمام - پورا - کامل + اچھوتا - وہ کا وہی +

جونکیں – ۵ – اسم مؤنث - جونک معنی زلو کی جمع - کیڑیاں +

جونکیں لگانا – ۲ – فعل متعدی - کیڑیاں چمٹانا - زلو چسپانیدن کا ترجمہ +

جونکیں لگوانا – ۱ – فعل متعدی المتعدی - کیڑیاں لگوانا - کیڑیوں کے ذریعے خون فاسد نکلوانا +

جونہیں – ۵ – تابع فعل - جس وقت - فوراً - اسی وقت معاً - تُرت + ہ

حسن کا اک شعبدہ ہے جو اوسے یار کی کھل گیا جوڑا جونہیں عقرب سے اژدر ہو گیا (مالکِ رام)

جوئیں – ۱ – اسم مؤنث (جوں معنی سپش کی جمع) +

جوئیں دکھانا – ۱ – فعل متعدی - سر کے بالوں کی جوئیں چنوانا +

جوئیں دیکھنا – ۲ – فعل متعدی - کسو سر کے بالوں یا کپڑوں میں سے جوئیں چننا - سپش جستن کا ترجمہ +

جوئیں مارنا – ۵ – فعل لازم (۱) جوؤں کو ناخن پر رکھ کر مارنا (۲) وقت ضائع کرنا - تضیع اوقات کرنا + دیر لگانا + نحوست پھیلانا +

جوہار – ۲ – اسم مذکر (بواؤ معدولہ جُہار زیادہ بولتے ہیں چنانچہ ہم خلد ۲۲۲ میں لکھ چکے ہیں) ٹھاکروں کا سلام جین متھ کی رام رام - جینیوں کا باہمی سلام - بلکہ چھتری ترکی میں عام ہے - مہاجن بھی بولتے اور لکھتے ہیں جیسے جُہار پہنچنا +

جوہر معرب گوہر - اسم مذکر (۱) من - سنگ - قیمتی پتھر - جیسے لعل - زمرد - ہیرا وغیرہ (۲) اصل مغز - خلاصہ - عطر - مادہ - ست - ست لُباب - اجزاء لطیفہ (۳) عرض کا نقیض - وہ چیز جو بذات خود قائم ہو - قائم بالذات جیسے زمین اور کپڑا - یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض کیونکہ کپڑا بذات خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم (۴) آب تیغ - تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اس کی عمدگی ظاہر ہو - وہ باریک نشان جو چیونٹیوں کے پاؤں کے نشانوں کی مانند تلوار یا بندوق وغیرہ میں ہوتے ہیں +

قتل عشاق سے اب نفرت ہے تیغ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا (گویا)

(۵) خاصیت - گن - کرشمہ - صفت - عمدگی + خوبی + ہ

میرا دم اور تری تیغ کا دم ایک سا ہے جوہر اخلاص کا دونوں میں ہم ایک سا ہے (ظفر)

(۶) ہنر - کمال - لیاقت - استعداد (۷) بھید - راز - پردہ - حقیقت جیسے جوہر کھلنا (۸) چالاکی - کارستانی - چترائی +

جوہر دکھانا – ۱ – فعل لازم (۱) ہنر دکھانا - گن دکھانا - کرتب دکھانا - لیاقت اور فضیلت ظاہر کرنا + شرافت دکھانا (۲) چالاکی دکھانا - خباثت نفسی ظاہر کرنا کوتک دکھانا +

جوہر فرد – ف – اسم مذکر - جوہر یکتا - جزو لا یتجزی + دہان محبوب +

جوہر کرنا – ۱ – فعل لازم - خودکشی کرنا - اپنے آپ کو مار ڈالنا - اپنی جان پر کھیل جانا

جان شیریں کب گئی ہے کوہکن کی رائیگاں کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا (ناسخ)

(۲ - فعل متعدی) جان لینا - قتل کرنا - مار ڈالنا (جوہر کرنا اصل میں ہندی جیو ہرنا سے اردو میں آگیا ہے - کیونکہ جیو ہرنا بمعنی جان لینا ایک قدیمی رسم راجپوتوں میں تھی - جب وہ دیکھتے کہ کوئی زبردست غنیم ان پر چڑھ آیا ہے تو وہ اپنے بال بچوں کو خود قتل کر کے یا آگ میں جلا کے بالکل قطع تعلق کرنے کے بعد جان توڑ کر لڑنے جاتے تھے - اور وہیں جا کر رہتے یا فتح پا کر واپس آتے)

جوہر کھلنا - یا - کھل جانا – ۱ – فعل لازم (۱) ہنر ظاہر ہونا - لیاقت و استعداد معلوم ہونا - خوبی و عمدگی نمایاں ہونا + ہ

ہمارے دل کے نہ جوہر کھلے حسینوں پر کبھی نہ آئینہ دست نگار میں ہوتا (بحر)

(۲) حسن و قبح معلوم ہو جانا - قلعی کھل جانا - بھید ظاہر ہو جانا - ظرف شرافت کھلنا

شراب ہے یہ سمجھ کے پینا خراب کرتا ہے اس کو عالم کہیں نشے میں کھلیں نہ جوہر ادھر ہمارے ادھر تمہارے (جوہر)

جوہر کھولنا – ۱ – فعل متعدی - حقیقت اور ہنر ظاہر کرنا - خوبی ظاہر کرنا - ہ

کھول دیتا ہے اگر جوہر شمشیر کیس چھپ گیا تیرگئے بخت سے جوہر اپنا (ناسخ)

جوہری – ع – اسم مذکر (۱) جوہر فروش (۲) پرکھیا - جانچو - پرکھنے والا + شناسا (۳) ہنر شناس - جیسے یہ بڑے جوہری ہیں +

جوہڑ – ۲ – اسم مذکر - بارانی تالاب - چھتر - جھیل - ڈابر + تال - آبگیر - غدیر + ڈبرا +

جوہنا – ۱ – فعل متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا + ٹٹولنا - تھاہ لینا - جانچنا - ٹوہنا + ڈھونڈنا - تلاش کرنا +

جوہی – ۱ – اسم مؤنث (۱) یاسمن دشتی - ایک قسم کی جنگلی چنبیلی (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس میں بہت سے پھول نکلتے ہیں (۳) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے +

جوئے – ۲ – اسم مؤنث (گنوار) جورو - استری - گھر والی - زوجہ - بیوی - بنگالی جیسے جلاہے کی جوتی - سپاہی کی جوئے - کھوریا ہی ہی ڈیڑھی پُرانی ہوئے گھر میں آئی جوئے ٹیڑھی گرہی سیدھی ہوئے +

جویا / جویاں / جوئیدہ ف - اسم مذکر کھوجی - تلاش کرنے والا - ڈھونڈنے والا - متلاشی - جستجو کرنے والا - متفحص ♦

جوے خانہ - ا - اسم مذکر - قمار خانہ - مکتب خانہ - پنڈت خانہ ♦

جھابا - ہ - اسم مذکر (۱) گھی یا تیل رکھنے کا چرمی کوتنی دا ظرف (۲) وہ گول ٹوکرا کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں - پنجاب میں اسے سفرہ بولتے ہیں (۳ - پ) سب جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں (۴) تولا ♦

جھابر - ہ - اسم مؤنث (گنوار) دلدل وہ زمین جہاں دلدل ہو ♦

جھابڑ جھلا - ہ - صفت - ڈھیلا ڈھالا ♦ بدنما - اور بدہیئت آدمی ♦

جہاد - ع - اسم مذکر (۱) کوشش کرنا - جد کرنا (۲) شرائطِ اسلام کے بند کر دینے پر کفار سے اثباتِ دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے جان اور مال سے لڑنا بشرطیکہ وہ بھی اہلِ اسلام سے ہتیار کے ساتھ لڑیں ♦ بشرائط مذکورہ کافر کشی کرنا - حمایتِ دین کے لئے ہتیار اٹھانا ♦

جہادِ اصغر - ع - اسم - باصطلاحِ صوفیاں کافروں کے ساتھ لڑنا ♦

جہادِ اکبر - ع - اسم مذکر - باصطلاحِ صوفیاں نفس کشی ♦ ریاضتِ شاقہ ♦

جھارا - ہ - اسم مذکر (بھنگڑ) ۱ - پتلی چھنی ہوئی بھنگ - بھنگ کا آبِ زلال جیسے پیوے جھارا ہے تازا (۲) وہ جھاج یا چھنا جس سے گیہوں وغیرہ چھان کر چنے علیحدہ کرتے ہیں ♦

جھارنا - ہ - فعلِ متعدی - چھاننا - رولنا ♦

جھاری - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی صراحی جس کی نالی لمبی ہوتی ہے ♦ اور اس کے ایک ٹونٹی بھی لگا دیتے ہیں ♦

جھاڑ - ہ - اسم مذکر (۱) جھنکاڑ - کانٹوں کے درخت ♦ جھاڑی - جھڑبیری - جھڑبیری کا سوکھا ہوا درخت - وہ چھوٹا درخت جس میں کانٹے لوپ بہت سے ہوں - (۲) بلور یا آبگینہ کا فانوس جو امیروں کے مکانوں میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے - ؎

ہیں اباب صغائر کسی کے دل کو رنج گوشۂ دامن سے الجھا جھاڑ کب بلور کا (آتش)

(۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴) شاخ شاخ - ٹہنی (۵) تار - سلسلہ ♦ قطار - تسلسل ♦

جھاڑ باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - تار باندھنا - لگاتار کچھ کہے جانا - سلسلہ باندھ دینا جیسے گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا ♦ ؎

نہ جھاڑا میر کو ہرگز کہ ہو کو جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزبان باندھا (ذوق)

جھاڑ بسانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو عو) لڑائی مول لینا - جھگڑا مول لینا ♦

جھاڑ پہاڑ - ہ - اسم مذکر - وطائل بات - خلیج الزجیت مضمون بات کا بتنگڑ ♦

جھاڑ جھنکاڑ - ہ - اسم مذکر (۱) نہایت گھنا اور خار دار پودا - بہت سی شاخوں کا درخت - ببول کریل ہینس اور جھاڑی وغیرہ کے درختوں کا جھنڈ (۲) گھسیوں / خار شکستہ خطا (۳) لپٹو - لپٹنے والا - جھاڑ کا کانٹا - سر ہونے والا ♦

جھاڑ کا ازار بند - ا - اسم مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا ازار بند جس کے بڑے بڑے پھندنے وغیرہ ہوتے ہیں ♦

جھاڑ کا کانٹا - ہ - اسم مذکر - اول معلوم (۲) لڑاکا - جنگجو - بدخو - وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو ♦ ؎

دامن دل سے چھٹا پہ چھوٹا نہ سرور گلُ نخل کا خار ہو گیا جھاڑ کا کانٹا بنا (سرور)

جھاڑ ہو کر لپٹنا - ہ - فعل لازم - جھاڑی کی طرح لپٹنا - گرویدہ ہونا - پیچھو ہونا - سر ہونا - جونک کی طرح چمٹنا - لپٹ ہونا ♦ ؎

نہ جھاڑا میر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزبان باندھا (ذوق)

جھاڑا - ہ - اسم مذکر (۱) تلاشی - تجسس - تفحص (۲) کوڑا - کرکٹ (۳) گند - بول و براز - پاخانہ - جا - ضرور (۴) کوئی منتر پڑھ کر جو جھاڑتے ہیں اسے بھی جھاڑا کہتے ہیں ♦

جھاڑا پھرنا - یا - جھاڑے جانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) پاخانہ پھرنا - ٹٹی پھرنا - براز کرنا - ہگنا - جائے ضرور جانا - بیت الخلا جانا - سمتِ خارج میں جانا ♦

جھاڑا پھونکی - ہ - اسم مؤنث (۱) منتر جنتر - افسون و افسانہ - دم کرنا اور کچھ پڑھ کر جھاڑنا - جھاڑ پھونک ♦ جادو - ٹوٹکا - منتر - ٹونا - سحر - گنڈا - تعویذ (۲) بازیگری - شعبدہ بازی - مکاری ♦

جھاڑا دینا - ہ - فعل لازم - تلاشی دینا - کپڑے اتار اتار کر دکھانا ♦

جھاڑا لینا - ہ - فعلِ متعدی - تلاشی لینا - کپڑے اتروا کر دیکھنا ♦

جھاڑ پونچھ - ہ - اسم مؤنث - جھاڑنا پونچھنا - صفائی ♦

جھاڑ باقی - ا - اسم مؤنث - بالکل بے باق - بچا کھچا - رہا سہا ♦

جھاڑ پھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (جھاڑا پھونکی) (۲) وہ دعا جس سے جادو اور آسیب کا دفعیہ کریں ♦

جھاڑ جانا - ہ - فعلِ متعدی (بازاری) کھا کر صاف کر دینا - سب اڑا جانا - چٹ کر جانا - پی گئے سب جھاڑ کیا شراب بے بسکی جھاڑ گئے نشہ میں ہم تا بکی تا ہے بیب کی (نظیر)

جھاڑن - ہ - اسم مذکر و مؤنث (۱) جھاڑنے کا کپڑا - تولیہ - صفائی کا رومال - دستمال -

جھاڑ

صافی (۲) ۔ اسم مؤنث) چھپتی چھلنی۔ چھلنی مگرہال (۳ - ۴) کوڑا۔ کرکٹ۔ ریزہ کاری۔ ریزہ ✦

(۵) چھین وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے۔ جھڑن ✦

جھاڑن پونچھن ۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) وہ چیز جو جھاڑنے پونچھنے سے نکلے (۲) اخیر کا بچّہ ۔ وہ بچّہ جس کے بعد اور بچّہ پیدا نہ ہو ✦

جھاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) صاف کرنا۔ گرد صاف کرنا۔ جھاڑو دینا۔ بُہارنا۔ پونچھنا ✦ (۲) پیڑ میں سے پھل گرانا۔ توڑنا (۳) جھٹکنا۔ پھٹکنا (۴) لگاتا مارنا۔ سعی کرنا۔ جڑنا جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا جیسے بندوق جھاڑنا (۶) کنگھی کرنا۔ شانہ کرنا۔ بال صاف کرنا جیسے سر جھاڑنا (اہلِ بیبن بولتے ہیں) (۷) دم کرنا۔ پھونکنا۔ جھاڑ پھونک کرنا۔ آسیبیوں کو منتر پڑھ پڑھ کر چھڑانا ✦ ؎

محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خُم ٭ جو تمہیں سے ہوسکے آج اُسکو جھاڑنا چاہیے (ناسخ)

(۸) آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا (۹) پھر آنا۔ گرز کرنا (۱۰) سرزنش کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ ٹھیک بنانا۔ ذلیل و خفیف کرنا۔ لتاڑنا۔ لتے لینا۔ دھتکارنا ؎

نہ جھاڑا غیر کو پھر کر ہو کر جھاڑ لپٹا تھا ٭ کبھی پر کاکلیں کا جھاڑ تو نے گیا بانہ رہا (ذوق)

جھاڑنا جھٹکنا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ جھاڑنا بُہارنا۔ جھاڑو دینا۔ گرد و غبار صاف کرنا ؎

جھاڑ و جھٹک کے گھر کی آرائش کروا کے بانیو ٭ آج ہیں رنگیں کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)

(۲) جو کچھ کسی کے پاس ملے اُس سے لے لینا ✦

جھاڑو ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی (۲) دمدار ستارہ۔ ستارۂ دُنبالہ دار ✦

جھاڑو پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ محو۔ صفایا ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ لُٹ جانا جیسے اُس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی ✦

جھاڑو پھیرنا یا پھیر دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محو۔ صفایا کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل چرا لینا (۲) اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ تنکا نہ رکھنا۔ لوٹ لینا۔ غارت کر دینا ؎

لگتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی ٭ جا کے گل پتا چمن میں باغباں کچھ نہیں (صبا)

(جب کسی صحت پر جھاڑو پھیر دینا کہیں گے تو وہاں کمال نفرت کے باعث صحت دیکھنا یا نام لینا سے مُراد ہوگی جیسے میں ایسا جانتی تو اُس مُردار کی صحت پہ جھاڑو پھیر دیتی) (مؤ) ✦

جھاڑو تارا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُنبالہ دار ستارہ۔ دمدار ستارہ۔ ذوذنب ✦

جھاڑو دینا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بُہارنا۔ جاروب کشی کرنا (۲) صفایا کرنا۔ لوٹ کر لیجانا۔ موس لینا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹ لینا (۳) سب چٹ کر جانا۔ رکابی یا طباق خالی کر دینا (۴) قدم بد و نحوست سے کسی کو تباہ و برباد کرنا ✦

جھاڑو کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) دھمکانا۔ سخت سُست کہنا۔ ڈانٹنا۔ مذمت کرنا

جھاگ

ذلیل کرنا۔ لتاڑنا۔ آڑے ہاتھوں لینا ✦

جھاڑو کی تیلی ۔ ۲۔ اسم مؤنث (جھاڑو کی سینک جس کے لگجانے سے عورتوں کو خیال گزرتا ہے کہ اس کے مانند آدمی دُبلا اور لاغر ہو جائیگا۔ لیکن بعض عورتوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ جب اُوراہ کر کسی بچے کا نام سُنتا ہے تو اُس کے گھر سے ایک جھاڑو کی تیلی اُٹھا کر دریا پر لے جاتا اور نام لیکر پانی میں ڈبوتا ہے جس سے بچہ بار بار ہو کر رہ جاتا ہے چنانچہ رات کو وہ بچے کا نام نہیں لیتیں اور اُس کی بجائے بینگو یا بینگوا کہتی ہیں مگر ایک یہ ان تو ہمات سے ہے) ✦

جھاڑو مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ماقول معلوم (۲) تنفّر ظاہر کرنا جیسے اُس کے نام پر جھاڑو مارو یعنی اُس کا نام نہ لو ✦

جھاڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹے خاردار درخت جھڑبیری کے درخت (۲) بن جنگل صحرا۔ کوچک گلستان۔ خاردار درختوں کی جگہ ✦

جھاڑی بُوٹی کا بیر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گنا۔ صحرائی۔ جنگلی چھوٹے چھوٹے سُرخ بیر ✦

جہاز ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی متاعِ خانہ و اسباب عروس مگر اصطلاحی اسباب تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ ✦ ؎

بھر گیا ایسا ہمارے نالۂ دل کا دُھواں ٭ بس جہازِ گنبدِ گردوں دُخانی ہوگیا (امیر)

(۲) ۔ صفت) بہت بڑا۔ نہایت فراخ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا ✦

جہاز کا جہاز ۔ ا۔ صفت۔ بہت بڑا۔ نہایت وسیع اور فراخ ✦

جہاز کا کوا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ کوا جو جہاز کے ساتھ چلا اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اُسی کے ارد گرد اُڑتا رہے ✦ وہ شخص جسے ایک جگہ کے سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے ✦

جہاز کے اُترنے کی جگہ ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بندرگاہ ✦

جہازی ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خلاصی۔ ملّاح جہاز۔ جہاز چلانے والا (۲) جہاز کے سوار جہاز میں بیٹھنے والے (۳۔ صفت) بحری۔ سمندری جیسے جہازی گلانم جہازی فوج۔ جہازی پولس۔ جہازی تجارت وغیرہ ✦

جہازی ڈاکو ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ لوگ جو اپنی کشتیاں یا جہاز لاکر مسافروں کے جہاز کو لوٹ لیتے ہیں ✦

جہازی گشت ۔ ا۔ اسم مذکر۔ بحری گشت۔ بحری شکاری جہاز ✦

جھاگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کف۔ پھین (وہ سفید سفید بلبلے جو پانی کے زیادہ ہلنے کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں اور نیز آدمی کے مُنہ سے بھی حالتِ غضب یا بعض مرض میں نکلتے ہیں) ✦

جھاگ لانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کف لانا۔ جھگیانا۔ غصّہ کے مارے مُنہ سے جھاگ نکالنا ✦

جَھال - ہ - اسم مؤنث (۱) چرپراہٹ - تیزی - جلن جیسے مرچ کی جھال (۲) ٹانکا - دھات کا جوڑ (۳) جھالی - بڑا اور چوڑا ٹوکرا (۴) لہر - ہلکورا - تموج - ترنگ - تلاطم (۵) جھل - آگ - (محو) ہشِ جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے نیز حسد و رشک - مگر بول چال میں اس کا مخفف کر کے جھل بولتے ہیں) (۶) نہر یا دریا کی لہر - موج (۷) ٹھنڈی سی بارش - وہ خفیف بارش یا اولوں کی یکبارگی ہلکی سی بوچھاڑ جو کبھی کبھی ظہور میں آتی ہے - جیسے اولوں کی جھال پڑ کر رہ گئی +

جَھالا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ زور کا چھینٹا ہوا مینہ جو زمین کے کسی قطعہ پر برسے اور کسی قطعہ پر نہیں جیسے بھادوں کا مینہ + ؎

بیڑا بھرے ہیں ہیرے گریاں مرے سحاب یہ وہ نہیں برسکے جو جھالا نکل گیا (ناسخ)

(۲) عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور جو صرف موتیوں کی چند لڑیاں ہوتی ہیں ؎

نقاشِ یار نے بالوں کو جب ہیچ دار ہے دکھا دیا ہے کاں موتیوں کے جھالوں کا (امانت بیگ)

(۳) گنواری عورتیں (اشارہ) بیتین - جیسے گیت ؎ جھالا رے رے ناری +

جَہالَت - ع - اسم مؤنث - بے علمی - نادانی - کند پن - ناواقفیت - لاعلمی - بے خبری - جہل یا نادانی - بودا پن - وحشی پن - بیوقوفی - جانگلو پن - حیوانیت - اکھڑ پن +

جَھالَر - ہ - اسم مؤنث - پھلرے - کرن - سلسل - آنچل - پھندنے (ریشمی خواہ مقیشی تار جو مسند یا جھول وغیرہ کے گرد اگرد لگاتے ہیں - حاشیہ - کنارہ) +

جھالردار - ا - صفت - پلے دار - وہ چیز جس میں جھالر لگی ہوئی ہو +

جَھالَرا - ہ - اسم مذکر (گنوار عورتیں) (۱) ایک قسم کا روپوں کا بنا ہوا ہار جیسے گلے میں ہیکل کی طرح پہنتے ہیں (۲) بڑا چوڑا کنواں - پانی کا بڑا کنڈ - جھرنا +

جَھالنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹانکا لگانا - مرمّت جوڑنا - زید میں مصالحہ سے جوڑ لگانا (۲ - لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو برف یا شورے میں لگا کر ٹھنڈا کرنا - ؎

ساقی مزہ ہے گرمیوں میں آب سرد کا بوتل شراب کی شورے میں جھال دے (آتشِ جدید)

جَھام - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا پھاوڑا جو اکثر کنوے کی کوٹھی کے گلانے کے کام آتا ہے - ایک قسم کا آہنی چرس جس سے کنوے کا ملبہ نکالتے ہیں +

جَہان - ف - اسم مذکر (۱) لوک - کھنڈ - زمین - دھرتی - تمام ملک - تمام عالم - جگ (۲) دنیا - عالم - پرتھی - سنسار - جگت - گیتی - دنیا کے لوگ + ؎

اک جہاں دیوانہ اس زلف دوتا کا ہوگیا ابتدا ہی میں یہ سودا انتہا کا ہوگیا (رند)

جہاں پناہ - ف - اسم مذکر - بادشاہ - سلطان - راجا - وہ حاکم جس کی پناہ میں دنیا ہو - عالم پناہ +

جہاں دیدہ - ف - اسم مذکر (۱) تجربہ کار - گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہوا آدمی -

جہان کا پھرا ہوا (۲) صفت (۱) پختہ کار - گرم و سرد آزمودہ - گرگ باراں دیدہ +

جہاں گرد - ف - اسم مذکر - سیّاح - جہاں گشت - سفر کرنے والا +

جَہاں - ہ - تابع فعل (۱) جس جگہ - جس مقام پر - جیسے جہاں جائے بھوکا وہیں پڑے سوکھا (۲) جس وقت - جس گھڑی جیسے جہاں بجلی چمکی اور وہ دبکا +

جہاں تک - ہ - تابع فعل - جب تک - تا بمقدور - حتی الوسع - حتی الامکان +

جہاں تک بنے - یا - ہوسکے - ہ - تابع فعل - جب تک ممکن ہو - جہاں تک پار بسائے - اپنے مقدور تک - تا بمقدور +

جہاں تہاں - ہ - تابع فعل - ہر جگہ - ہر کہیں - جگہ جگہ - ادھر ادھر +

جہاں کہیں - ہ - تابع فعل - جس جگہ - جس مقام پر +

جہاں کی تہاں - ہ - تابع فعل (۱) کہیں کی کہیں - بے جگہ - بے موقع - اپنی جگہ کے خلاف جیسے جہاں کی تہاں چیز رکھ دیتا ہے (۲) اسی جگہ - اسی مقام پر - وہاں کی وہیں جیسے کیا پھوہڑ عورت ہے کہ اب تک چار پائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں (فقرہ) +

جَھانپ - ہ - اسم مذکر (۱) بانس کا بڑا خوان پوش - کُردہ پوش - بانس کا ٹوکرا - بگھی کی ٹپ (۲) پردہ - حجاب (۳) جو کھٹ کے آگے کا چھوٹا سا سائبان (۴ - گنوار) تھنجی کوٹھری - اوپر سے ٹوٹی ہوئی کوٹھری +

جَھانپنا - ہ - فعل لازم (اُوربی) ڈھانکنا - چھپانا - منڈھنا - غلاف چڑھانا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا +

جھانپو - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک چڑیا کا نام جو اکثر دُم اُٹھاتی اور دھنکتی ہے جسے دھوبن بھی کہتے ہیں (۲) زر جماع کی خواہش رکھنے والی عورت - چھنال - اچھال چھکا (ایک بری گالی) +

جَھانٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) موئے زہار - موئے زیر ناف - کالے بال - (۲) کم حقیقت آدمی - بے حقیقت چیز - ادنے چیز - بے اصل +

جھانٹ برابر - ا - صفت - ادنے - بے حقیقت - کم وقعت - بہت ذرا سا - بہت چھوٹا +

جھانٹ کی جھٹلی - ہ - صفت - جھانٹ کی جھانٹ - نہایت ادنے - نہایت کم وقعت - بہت ذرا سا - نہایت خفیف +

جَھانٹیں - ہ - اسم مؤنث - جھانٹ کی جمع +

جھانٹیں اُکھاڑنا - ہ - فعل لازم - پشم کندہ کرنا - کچھ کرنا +

جھانٹیں مونڈنا - ہ - فعل لازم (۱) موئے زہار کو صاف کرنا - بال لینا +

جھان

جھانجھ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) غصّہ - کرودھ - جھونجل (۲) تیزی - تندی (۳) اضطرابی - بے صبری - ناشکیبائی - بیتابی جیسے بھوک کی جھانجھ (۴) ایک قسم کا بڑا مجیرا جو طاسا وغیرہ کے ساتھ بجایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ دو تشتریاں بیچ سے اُبھری ہوتی ہیں جن میں سوراخ کر کے ڈورا ڈال لیتے ہیں اور ان دونوں کو ملا کر بجاتے ہیں - صنج (۵) خواہش - شہوت - چاہ (۶) مٹی کے کھدانے میں کھوہ کی صورت جس میں بعض اوقات آدمی دب کر مر جاتے ہیں +

جھانجھ لانا - ہ - فعلِ لازم - تُنس لانا - تضیہ کرنا - جھگڑا کرنا - فیل لانا - تکرار کرنا +

جھانجن - ہ - اِسمِ مؤنث - پائل - ایک قسم کا پاؤں کا آواز دار زیور +

جھانجی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے دنوں میں ہوتا ہے (دراصل ہانڈی میں چھید کر کے اس میں چراغ جلا کر سر پہ لئے گاتی اور اسے پیس بھگتی پھرتی ہیں گویا یہ ٹیسو کی بیوی ہے) + (۲) وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں +

جھانسا - ہ - اِسمِ مذکر - دم - دھوکا - فریب - دغا - حیلہ - بُتا - چھل - چل +

جھانسا بتانا - یا - دینا - ہ - فعلِ متعدی - چل دینا - چھل بتا کرنا - بُتا دینا - دھوکا دینا +

جھانسیا - ہ - اِسمِ مذکر - دمباز - فریبی - چھل بتا کرنے والا +

جھانسے میں آنا - ہ - فعلِ لازم - دھوکے میں آنا - بُتے میں آنا - دم میں آنا +

جھانک - ہ - اِسمِ مؤنث - دُزدیدہ نظر - تاک - نظر (مرکبات میں) جیسے تاک جھانک +

جھانکا جھونکی - ہ - اِسمِ مؤنث - تاک جھانک +

جھانکر - ہ - اِسمِ مذکر (۱) جھاڑی - خاردار درخت + جھنڈ (۲) کُبلا - سلاخ +

جھانکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چھپ کر دیکھنا - دُزدیدہ نظر کرنا - کھڑکی یا دروازہ سے مُنہ نکال کر دیکھنا - در و دیوار کے روزن سے تاکنا (۲) تھوڑی دیر کو ذرا جانا - جا کر پھرنا +

جھانکی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) دید - نظارہ + دیدبازی (۲) لیلا - نمائش - روپ جو پردے کے اندر سے بھر کر باہر دکھاتے ہیں - سوانگ - تماشا (۳) روزن - سوراخ - رخنہ - چھید +

جھانگیری - ا - اِسمِ مؤنث - ساخت کے ایک جڑاؤ زیور کا نام + ایک قسم کی لاکھ یا کلچی کی چوٹی (جہانگیر بادشاہ ہند اس کا موجد ہے) +

جھانواں - ہ - اِسمِ مذکر - کھردری اینٹ یا کھردرا ظرف جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں - سنگ پا + ۔

تیرے تلوے اور دونگے منہ سے سو اشتقاق ہیں آئینہ بھی اُن کے آگے صاف جھانواں ہو گیا (ناسخ)

جھپ

جھانولی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) جھپکی - آنکھ کا اشارہ - غمزہ - چشمک + عشوہ - کرشمہ - معشوقوں کی ناز و انداز بھری گردشِ چشم + ۔

اُس نے اِک جھانولی سے دکھلا دی گردشِ روزگار آنکھوں میں (مصحفی)

اپنی صورت کا جو اُس نے دور دکھلا دیا جھانولی ہر دم شی کہ آرسی کے سامنے ہے (جرأت)

(۲) ناز - ادا - سینا بینی - سینا سینی +

جھانولی باز - ا - اِسمِ مذکر - غمّاز - کرشمہ ساز - غمزہ باز - چشمک زن - عشوہ ساز - نخرے باز - چوچلے باز - عشوہ گر + چھلیا +

جھانولی دینا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھ کی جھپکی دکھانا - غمزہ کرنا - عشوہ گری کرنا +

جھانولی لینا - ہ - فعلِ متعدی - جھانولی کے جواب میں جھانولی دینا - آنکھ سے آنکھ لڑا کر اشارہ کرنا +

جھاؤ - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا اور اُس سے ٹوکرے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں - درختِ گز - طرفا - اقل - دوم میں سرد دوم میں خشک +

جھائیں - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) عکس - چھائیں - سایہ + شیشے یا کسی چمک دار چیز کا وہ عکس جو دھوپ میں سورج کے مقابل کرنے سے پڑے (۲) کلف - چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں - جھیپ - داغہائے چہرہ + ۔

رُو کشی کو اُس کے مُنہ بھی چاہئیے ماہ کے چہرے پہ ہیں سب جھائیاں (میر تقی)

(۳) زنگِ آئینہ - وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں +

جھائیں جھپّا - ہ - اِسمِ مذکر - اصل میں جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا مگر اصطلاح میں دھوکا - دم - فریب - جھانسا - بُتا - چھل - فند - فریب +

جھائیں مائیں - ہ - اِسمِ مؤنث (بچوں کا ایک کھیل جس میں چکپھیری پھرتے جاتے اور جھائیں مائیں کو ذرں کی برات آئی کہتے جاتے ہیں) +

جھائیں جھائیں - ہ - اِسمِ مؤنث - کائیں کائیں - زخ زخ - جھک جھک - جق جق - بک بک - شور و غوغا - بے معنی - بم زخ - زخ +

جھبّا - ہ - اِسمِ مذکر - گچھا - پھندنا - آویزہ - گُچھا - پھلوا (بعض بڑے بڑے کانوں کو بھی کہتے ہیں جیسے عبدالرحمن تیرے جھبّے جھبّے کان) +

جُھبّا - ا - اِسمِ مذکر - دیکھو (جُبّہ) +

جھبرا - ہ - اِسمِ مذکر - بڑے بڑے بالوں کا کُتّا +

جھپ - ہ - تابعِ فعل - جلد - فوراً - فی الفور - سُرعت - زود - بلا توقف +

جھپ جھپ - ہ - تابعِ فعل - جھٹ جھٹ - جلد جلد +

جھپ

جھپ کھانا - ہ - فعل لازم - پتنگ یا کنکوے کا جلد مینڈی کے بل گر پڑنا +

جَھپاکا - ہ - اسم مذکر - عُو - جلدی سے کوئی کام کرنا - جلدی ۔ شتابی +

جھپاکا مارنا - ہ - فعل متعدی - عُو - جلدی سے کوئی کام کرنا جلدی سے نابانا +

جَھپاک سے - ہ - تابع فعل - عُو - جلدی سے ۔ جُھٹ پَٹ ۔ پُھرت +

جَھَپّان - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی عماری کی پالکی جس کا سرد پہاڑوں پر رواج ہے +

جَھپانی - ہ - اسم مذکر - جھپان اُٹھانیوالا کہار +

جَھپَٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) نرد - جلدی کا حملہ - دَوڑ - زقند - چھلانگ - جیسے چیتے یا کتے کی جھپٹ (۲) جب چھین جھپٹ کہینگے تو وہاں اینچا کھینچی سے مُراد ہوگی - یعنی چھیننے اور جھپٹنے کے معنی ہونگے +

جھپٹ لینا - ہ - فعل متعدی - اُچک لینا - بیچ میں سے کوئی چیز لے لینا +

جَھنپٹا یا **جَھَپیٹا** - ہ - اسم مذکر - سایہ جن یا پری بھوت پریت وغیرہ کا اثر - آسیب +

جَھَپٹا - ہ - اسم مذکر - چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کر کے کسی چیز کو لے جانا ۔ چنگل مارنا - حملہ - جھپٹ +

جھپٹا مارنا - ہ - فعل متعدی - چنگل مارنا - چیل کا جلدی سے حملہ کر کے کسی چیز کو پنجوں میں لے جانا +

جَھَپٹانا - ہ - فعل متعدی - جلدی سے اُڑانا - جلدی سے روانہ کرنا - جیسے گھوڑا جھپٹانا - آدمی کو کسی کام کے واسطے جھپٹانا +

جَھپٹنا - ہ - فعل لازم (۱) حملہ کرنا - حربہ کرنا جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا (۲) دوڑنا - جلد جانا - لپک جانا (۳) چھیننا - زبردستی سے یا جلدی سے اکیلا کی لے لینا - اُچک لینا - درمیان میں سے لے لینا - جیسے کسی کو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی - ہاتھ مارنا +

جَھَپک - ہ - اسم مؤنث (۱) حیا - شرم - حجاب (۲) پلکوں کی برہمزدگی +

جَھپَکنا - ہ - فعل لازم (۱) آنکھوں کا بند ہونا - پلکوں کا باہم ملنا (۲) شرمندہ ہونا - کنیانا - جھینپنا (۳) خوف کھانا - ڈرنا +

جَھپکی - ہ - اسم مؤنث (۱) نیند - غنودگی + ؎

اِک جھپک پیالہ ہے ساقی بہارِ عُمر جھپکی لگی کہ دورِ آخر ہی ہوگیا (میر تقی)

(۲) ذرا کی ذرا صورت دکھانا - ذرا سی دیر کو آنا - جھلک +

جَھپیٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) دوڑ - تاخت (۲) دھکا - صدمہ (۳) سایہ پری یا ہوائے آسیب بھوت پریت کا سایہ +

جھنک

جھپٹ میں آنا - ہ - فعل لازم - دَوڑتے ہوئے کی ٹھوکر میں آنا - دھکا لگنا - صدمہ پہنچنا - دھکے سے گرنا بھوت پریت سے ٹھکرایا جانا +

جَھنپیٹا - ہ - اسم مذکر - جن کا خلل - سایہ آسیب - جن و پری کا اثر + ؎

تنکے چنتا باغ میں کالا میں یونس کی طرح پون تھی باد خزاں مجھ کو جھپیٹا ہوگیا (امانت)

جِہَت - ع - اسم مؤنث (۱) طرف - سُو - ناحیہ - جانب اور سمت (۲) وجہ - سبب - موجب - واسطہ - دلیل - باعث جیسے کس جہت سے آپ یہ فرماتے ہیں +

جَھٹ - ہ - تابع فعل - دیکھو (جھپ) +

جھٹ پٹ - ہ - تابع فعل - بہت جلد - پُھرت ہی - جلد تر - شتاب تر + ؎

گلے سے آکے لگو یا مرا گلا کاٹو جو اس میں آپ کو منظور ہو وہ جھٹ پٹ ہو (ناسخ)

جَھٹاس - ہ - اسم مؤنث (پُورب) بوچھاڑ - جھپاس +

جُھٹلانا - ہ - فعل متعدی (۱) جُھٹلانا - جھوٹا ثابت کرنا - تکذیب کرنا - جھوٹا بنانا (۲) کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر اچھوتا نہ رکھنا - مستعمل کر دینا - کام میں لے آنا + (جب مُنہ جھٹلانا کہینگے تو ناشتہ سے مُراد ہوگی) +

جُھٹ پُٹا - ہ - اسم مذکر - صبح یا شام کی تاریکی - آفتاب کے غروب ہونے کا وقت - علے الصباح کی تاریکی - دونوں وقت ملنے کا ہنگام (زیادہ شام ہی کے واسطے بولتے ہیں) + ؎ جھٹپٹے وقت گھر چلے جانا + دن بھی ہے گرم آفتاب بھی ہے (داغ)

یار آنکلا تو تھا صورت دکھاتا میں کہے جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا (خواجہ آتش)

جَھٹکا - ہ - اسم مذکر (۱) دھکا - صدمہ - ٹکر - جُنبش ؎

اُلفت کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھٹ گیا بہت اُتوب کرو مجھے تھا شکیبائی کا (امانت)

(۲) مصیبت - آفت - حادثہ (۳) وہ ذبیحہ جو شرائط اسلام کے خلاف ایک دم ہی تلوار کا ہاتھ مار کر کیا جائے جس طرح سکھوں گورکھوں اور جاٹوں میں دستور ہے ؎

نہ پایا ہم مسلمان سے نہ کافر سے کہیں حلال ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا (امانت)

جھٹکا اُٹھانا - ہ - فعل متعدی (۱) صدمہ اُٹھانا - مصیبت اُٹھانا - آفت جھیلنا ؎

اُٹھاتا ہے وہی دل مشق میں جھٹکے پہ جھٹکے کسی کی زلف نے سلائے دل اپنے جگر پالا ہے (نامعلوم)

(۲) خسارہ اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

جھٹکا دینا - ہ - فعل متعدی - صدمہ دینا - دھکیلنا - جھاڑنا - جُنبش دینا +

جھٹکا کھانا - ہ - فعل متعدی (۱) صدمہ اُٹھانا - آفت رسیدہ ہونا - مصیبت اُٹھانا ؎

عُمر بھر یاد رہیگا ہمیں اے آفتِ جاں دل پھنسا کر تیرے گیسو میں جو جھٹکا کھایا (نامعلوم)

(۲) ٹکرانا - باہم لڑ جانا - ٹھوکر کھانا - نقصان اُٹھانا جیسے (جھٹکا کھا کے سنبھل گیا پھر پہلا سا گھر ہے) +

جھٹکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جھاڑنا۔ کپڑے وغیرہ کو زور سے جنبش دینا (۲) دھکا دینا۔ صدمہ دینا (۳) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا +

کپڑے پھٹے جو نہیں تو جھکایا اپنا حال ۔ دیکھی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا (مصحفی)

(۴) چھینا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے چور نے نتھ جھٹک لی +

جھٹکے کا مال - ا - اسمِ مذکر - چوری کا مال - چھینا جھپٹی کا مال۔ ڈاکے کا مال +

جھٹل - ہ - تابع فعل۔ سچل کا نقیض۔ جھوٹ موٹ جیسے جھٹل کھیلنا +

جھٹلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تکذیب کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ باطل کرنا (۲) دیکھو (جھٹانا نمبر ۲) +

جھٹیل - ہ - اسمِ مؤنث - عورت - ایک کی جھوٹی کی موٹی عورت۔ بدکار عورت۔ مستعد۔ جیسے ہزاروں کی جھٹیل +

جھجاؤ - ہ - اسمِ مذکر - پہننے کے کپڑوں میں سے جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں +

جھجھر - ہ - اسمِ مذکر (۱) بڑی گلی صراحی۔ مٹی کا ایک صراحی نما ظرف جس میں پانی ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں (۲) ایک قصبہ کا نام جو دہلی کے قریب ہے +

جھجک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بھڑک۔ چمک۔ چونک۔ رمیدگی۔ وحشت +

تو گرفتارِ قفس طائرِ دل ہے اپنا ۔ ابھی صیاد کوئی اس کی جھجک جاتی ہے (شاہ نصیر)

(۲) خوف و خطر۔ اندیشہ و وہم۔ خیالی دہشت و ہیبت +

گھڑی ایک میں جو جھجک تھی گئی ۔ کہ دابن پیاری بی ۔ لے اُس کو جلدی سے دوڑ کے ہیرا نے غل کیا (انشاء)

(۳) گنوار) رُکاوٹ۔ اٹک۔ جیسے بولنے میں ذرا جھجک ہے +

جھجک نکلنا - ہ - فعلِ لازم - خوف و رمیدگی کا دور ہونا۔ مانوس ہونا۔ اُنس پکڑنا۔ رُکاوٹ اور اٹک نکلنا + ہ

ایسے جوں مرغ وحشی مونس کتاب ہو قلم ۔ کہ جب پکڑا تو رنگِ حنا کی اُن جھجک نکلے (مصحفی)

جھجکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بدکنا۔ چونکنا۔ رمیدہ ہونا۔ وحشت کرنا۔ بھڑکنا ہ

جو آئینہ میں اپنی صورت کو دیکھ جھجکے ۔ یا رو ہمارے دل سے پھر وہ دو چار کیا ہو (مصحفی)

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا + وہم کرنا۔ شرم یا خوف سے آنکھ بند کرنا +

جھجک نہ لوٹ ہے بیتاب شوق سے کر وصل ۔ کہ لکھی زلف سے تیر انہیں شراب میں سانپ (مرتا)

جھد - ع - اسمِ مؤنث - کوشش - سعی - طاقت +

جھدو - ہ - اسمِ مذکر - بطال - بیکار - ناکارہ - مجہول - نکما + ہیما - بیغیرت + بیوقوف - احمق - اُلو + ٹھیٹ جھڈوس - بُڈھا - بُو بک +

جھر - ہ - اسمِ مؤنث (۱) کپڑے یا کاغذ کے دفعۃً پھٹنے کی آواز (۲) بچے کسی کو چڑانے کی غرض پر بولتے ہیں۔ جیسے مُل لیلی جھر +

جھرا ٹا - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (جھر) +

جھر جھرا - ہ - صفت - جھونا - بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلے سے ہوں +

جھرجھری - ہ - اسمِ مؤنث - وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو۔ قشعریرہ۔ لرزہ +

جھرمٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بھیڑ - انبوہ (۲) گروہ - عورتوں کا حلقہ (۳) دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانے کو بھی کہتے ہیں + ہ

لے کر بلائیں جنبش سر سے بالے کی ۔ ایک چاند سا چمکے ہے جھرمٹ میں دوشالے کی (نظیر)

(۴) گدیج - سڑک کوٹنے کا آلہ + درمٹ (گھرب) جھر نے کھٹ مؤنث بولتے ہیں)

جھرکٹ - ہ - صفت (۱) پژمردہ - کچین جھڑا ہوا - مرجھایا ہوا - بے رونق + وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق کثرتِ مباشرت یا تفکرات کے باعث جاتی رہی ہو (۲) جھاڑی کا تابع مہمل جیسے جھاڑی جھرکٹ +

جھرمٹ مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) حلقہ باندھ کر جانا - اکٹھا ہو کر جانا - جمع ہو جانا۔ جیسے جھرمٹ مار فوجیں نکیں ٹھوکن کی ماری (اہلِ ایام فتنہ شنم) (۲) چادر یا دوشالے وغیرہ سے منہ اور چہرہ چھپالینا۔ تمام بدن ڈھک لینا + ہ

بر گشتۂ مشتاق طالبِ جلوہ دیدار کے ۔ مار ڈالا اُس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے (آتش)

(۳- پنجابی) بگل مارنا +

جھرنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) آبشار - پانی کی چادر - ٹپکتے پانی کا چشمہ (۲) ایک قسم کی بڑی چھلنی جسے جھارا بھی کہتے ہیں - حلوائیوں کا سوراخ دار کفگیر - پانی صاف کرنے کی چھلنی +

جھرنا - ہ - فعلِ لازم - ٹپکنا - رسنا - چونا + بہنا - جاری ہونا +

جھرونا - ہ - فعلِ لازم - تنزل پکڑنا - زائل ہونا - زوال پانا - مرجھانا - کمزور ہونا - پژمردہ ہونا - سوکھنا - دُبلا ہونا - رونق کا کم ہونا - گھٹنا - بیماری کے سبب ضعیف اور ناتواں ہو جانا - لُٹنا (داتا پن کرے کنجوس جھر جھرے - مثل) +

جھروکا - ہ - اسمِ مذکر - کھڑکی - دریچہ - طرفہ - روشندان + وہ کھڑکیاں جو ایوانِ شاہی میں سیر و تماشا دیکھنے کے واسطے جانب پائیں باغ و طرفِ دریا واقع ہوتی ہیں جنہیں جھروکے درشن بھی کہتے ہیں + سیرگاہ - تماشاگاہ + ہ

دیکھا جمال یار جھروکوں سے جھانک کر ۔ گھر میں بُلا لیا مجھے گھر کے سامنے (برق)

رام جھروکے بیٹھ کے سب کا مُجرا لے ۔ جیسی جا کی چاکری ویسا وا کو دے (دوہا)

جھری - ہ - اسمِ مؤنث (۱) درز - شگاف - درّیا (۲) پانی کا گڑھا جس میں اِدھر اُدھر سے رِس کر پانی جمع ہو جائے +

جھجھر

جھُرّی - ۲ - اسم مؤنث - وہ شکن اور سلوٹ جو حالتِ پیری میں بڑھے آدمیوں کی کھال پر پڑ جاتی ہے - چین - آژنگ + ف

زلفِ بیوں قسمت کی بیٹائش میں ہیں جھُرّیاں جلد بدن کی مجھ سے بیری پیاں (جلال)

جھُرّیاں - ۲ - اسم مؤنث (جھُرّی کی جمع) شکنیں - سلوٹیں +

جھُرّیاں پڑنا - ۵ - فعل لازم - چین پڑنا - شکن پڑنا - سلوٹیں پڑنا - بڑھاپا ظاہر ہونا - کسی چیز یا جسم کی کھال پر لکیریں سی پڑ جانا جیسے جھُرّیاں پڑا ہوا آم یا چہرہ +

جَھَنجَھر - ۵ - اسم مؤنث (۱) تہہ قفل - فرمادگی - قفل کا پردہ - قفل کا کھٹکا (۲) مُتعاقِر بادِ یق - جھڑی (۳) جھانکڑ - جھاڑی +

جھڑ بدلی - ۵ - اسم مؤنث - وہ بدلی جو بہت سی جھڑی لگائے - جھڑی کے موسم کی بدلی - ساون کی بدلی +

جھڑ بیری - ۵ - اسم مؤنث - وہ جھاڑی جس میں جنگلی بیر لگتے ہیں - جھاڑی بوٹی کا درخت + کُنار دشتی - جنگلی بیری +

جھڑ بیری کا کانٹا - ۵ - اسم مذکر - مو - لڑاکا - اُلجھنے والا آدمی - جھاڑ ہو کر لپٹنے والا آدمی (لغوی معنی خارِ کُنار دشتی) +

جَھَڑا جَھَڑ - ۵ - تابع فعل متواتر - مُتسلسل - پے در پے - لگاتار - بکثرت +

جَھَڑاکا - ۵ - اسم مذکر (۱) جھپٹ - جھڑپ - ہلکی سی لڑائی - قضیہ - نشا - دو دو چونچیں - دو دو ہاتھ + ف

نظیرؔ شعلہ سے سر کیا ہل لے صحبت چھپانے نزکر جو دیکھ لیویگا ستمگر تو یار ہوگا بڑا جھڑاکا (نظیر)

(۲) زور کی بارش - جھڑی +

جَھَڑپ - ۵ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (جھڑاکا نمبر ۱) (۲) صدمۂ باہمی - ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچانا (۳) تُندی - تیزی - جوش - گرمی - غصّہ جیسے بس بکیسی آپ کی جھڑپ (۴) لاٹ - لَو - جوت - جُوالا - شعلہ (پورب) +

جَھَڑپانا - ۵ - فعل متعدی (۱) پرندوں کو لڑانا - دو دو چونچیں کرانا (۲) دو آدمیوں کو باہم لڑانا - دو دو ہاتھ کرانا +

جَھَڑ پکنا - ۵ - فعل لازم - پک کر جھڑ جانا - خزاں کو پہنچنا - بڑھاپا ہو کر ناکارہ ہو جانا - اپنی عمر کو پہنچ جانا - بالکل بوڑھا ہو جانا +

جَھَڑپنا - ۵ - فعل لازم - مرغوں کا باہم لڑنا - پہنعں کا آپس میں لڑانا + لڑنا جھگڑنا (عام) +

جَھَنجھوڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) جھنجھوڑنا - ہلانا - پٹپٹانا - جُنبش دینا - (۲) اُلٹے تھوس لینا - دھمکانا - خبر لینا - لتاڑنا +

جھمک

جِھڑکنا - ۲ - فعل لازم - سرزنش کرنا - نکوہش کرنا - ملامت کرنا - دھتکارنا - لتاڑنا - دھمکانا - جھاڑنا - گھُرکنا - بُرا بھلا کہنا - ڈانٹنا +

جِھڑکی - ۲ - اسم مؤنث - زجر - ترویج - لعنت - ملامت - نکوہش + گھُرکی - ڈکی - ڈانٹ ڈپٹ - سخت بات +

جِھڑکی دینا - ۵ - فعل متعدی - سرزنش کرنا - زجر و توبیخ کرنا - گھُرکی دینا +

جِھڑکیاں - ۵ - اسم مؤنث - جھڑکی کی جمع - گھُرکیاں +

جھڑکیاں پڑنا - ۵ - فعل لازم - کسی کا مورد عتاب ہونا - دھتکارنا پھٹکارا جانا

جَھَڑن - ۵ - اسم مؤنث (۱) جھاڑنے کے بعد جو حاصل ہو - گُھرچن - تہ کُھرچن (۲) نفع - سود - آمد جیسے روپیہ جُوں کا توں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے

جَھَڑنا - ۵ - فعل لازم (۱) گرنا - ٹپکنا (۲) بچنا - بچ رہنا - فاضل ہونا جیسے ہر ایک سود سے بیس دو چار روپے جھڑ رہتے ہیں (۳) گرد کا گرکھ صاف ہونا - جھاڑ دیا جانا (۴) انزال ہونا - منی نکلنا - آنا (۵) دم ہونا - منتر پڑھ کر پھونکا جانا - سفلی یا علوی عمل پڑھ کر دم کرنا +

جَھَڑوانا - ۵ - فعل متعدی (۱) گروانا - درخت سے پھل گروانا (۲) گرد و غبار صاف کرانا - خس و خاشاک نکلوانا (۳) دم کرانا - جھنکوانا + ف

کوئی مایل جو ہو تو اُس کو بلوا اُٹھ فلیتہ دوا سے جھڑ ما و پھکواؤ (جرات)

(۴) انزال کرانا - منی نکلوانا (۵) بچوانا - بچت کرانا - فائدہ کروانا - نفع دلوانا +

جَھَڑوَس - ۵ - اسم مذکر - بوڑھا - بُڑبک + بے حمیت - بے غیرت + قرساق ملکیت +

جَھَڑولنا - ۵ - اسم مذکر (گنوار) نوزائیدہ بچہ - عورت کا جنا ہوا بچہ - جولر +

جَھَڑی - ۲ - اسم مؤنث - کم کم یا لگاتار بارش - وہ مینہ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے +

جھڑی بندھنا - ۵ - فعل لازم - بارش کا تار بندھنا - بارش کا علی الاتصال ہونا

جھڑی لگنا - ۵ - فعل لازم - لگاتار مینہ برسنا - متواتر بارش ہونا +

جب بیں تاہوں آ لگتی ہے جھڑی ساون کی جب دھواں سینے سے اُٹھتا ہے گھٹا آتی ہے (مصحفی)

جَھَمک - ۵ - صفت (۱) صاف - اُجلا - نرمل (۲) زرق برق + چکیلا - چمکدار - روشن - تاباں - مُنوّر - درخشاں (۳ - اسم مؤنث) جنون - دیوانگی + ہذیان - خفقان + اثرِ جنون - خبط - بڑ - بک بک - جھک جھک - زڑ - بکواس + ف

باقی ہے ابھی اثر جنوں کا سودا تو گیا ہے جھمک رہی ہے (سرمد)

(۴ - اسم مؤنث) زٹل - ہرزہ درائی - واہی تباہی گفتگو - واہیات - بیہودہ گوئی - لغویت (۵ - اسم مؤنث - بقال) جھکرانم - کھیتے کے غلّہ کی سی تُود (۶ - اسم مذکر)

ف جھڑکی تو نہ تھی زن سے مساوات ہو گئی لگائی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہو گئی (نامعلوم)

غصّہ۔ کرودھ۔ جھانج۔ جوش۔ جُشہ +

جھک مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بکنا۔ زٹل کا ترجمہ۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ لغو باتیں کرنا۔ پوچ و لاطائل گفتگو کرنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ژاژخائی کرنا +

جُھکا جُھک۔ ہ۔ صفت۔ خوب روشن۔ تاباں۔ چمکیلا۔ درخشاں۔ دمکتا ہوا۔ جھلملا۔ مُنور۔ چاندی یا سونے سے جھلک کر نیا والا + صاف اُجلا (مُ) بغیر جھمکا +

جھگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اصطلاح چوب بازاں مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ جھپکی دینا۔ (لکھنؤ) (۲) پھرانا۔ دکھانا جیسے گھر جھکانا۔ بلی بچے کو سات گھر جھکاتی ہے +

جھکانا۔ فعلِ متعدی۔ حیران کرنا۔ ستانا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ ٹالا بالا دینا۔ رُلانا +

جُھکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ دوتا کرنا۔ نیچا کرنا۔ سر جھکانا۔ سرنگوں کرنا (۲) ہاتھ نیچا کر کے دینا۔ مُطلق دینا۔ بے تکلفانہ دینا + ؎

جُھکا ساقیا اک دم سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام (مؤلف)

(۳) شست باندھنا۔ نشانہ جمانا (بندوق) (۴) بات ڈالنا۔ بات کا رُخ ڈالنا۔ طعنہ دینا جیسے ایک دم سی جھکائی (۵) رشوت دینا۔ گھوس دینا جیسے دس روپے جھکاؤ تو سرخرو ہو جاؤ +

جُھکاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جھکاوٹ۔ خمیدگی۔ خم (۲) میلان۔ رُخ۔ توجہ +

جُھکاوٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ خمیدگی۔ جھکاؤ +

جُھکائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مغالطہ۔ چوب بازاں جھپکی (لکھنؤ) +

جُھکائی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھپکی دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا +

جھک جھک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بک بک۔ جک جک۔ بکواس۔ یاوہ گوئی۔ ہرزہ سرائی (۲) ٹنٹا۔ تکرار۔ قضیہ۔ حجت۔ کشاکشی۔ راڑ۔ جھگڑا۔ [illegible]

جھک جھوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گیتوں میں) دھینگا مُشتی۔ چھین جھپٹ۔ ہاتھا پائی۔ توڑا مروڑی۔ نوچا کھسوٹی +

جھک کر سلام کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) نہایت ادب سے گردن جھکا کر سلام کرنا ؎

اس کو دیوانہ بناؤں تو کہوں جھک کے سلام میں تو بھولا ہوں محمد شمس تبریز نہیں ہے (داغ)

(۲) طنزاً سلام کرنا۔ طعنہ کا سلام کرنا (۳) شراست میں اُستاد ماننا +

جھکڑ۔ ا۔ اسمِ مذکر (جکڑ اس کا مفرس ہے) بڑے سخت باد تُند۔ اندھیاؤ۔ طوفانِ باد +

جھکڑ چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اندھیاؤ چلنا۔ طوفانِ باد آنا۔ ہوا کے تُند آنا +

جُھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خمیدہ ہونا۔ خم ہونا۔ نیچا ہونا۔ مُڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ بل کھانا۔ خم کھانا (۲) فروتن ہونا۔ متواضع ہونا۔ نیونا۔ نیو ہرنا + ؎

جُھکے آپ سے اُس سے جُھک جائیے رُکے آپ سے اُس سے رُک جائیے (میر حسن)

(۳) بند ہونا۔ میچنا۔ جیسے نیند سے آنکھیں جھکی پڑتی ہیں (۴) متوجہ ہونا۔ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا جیسے ہر کام میں جھک پڑنا (۵) دینا۔ سلوک ہونا۔ سلوک کرنا۔ خیرات کرنا (۶) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ لگنا جیسے اس مکان کے بنانے میں سارا روپیہ جھک گیا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آگ میں جھکنا +

جھکنّدن۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ جھک جھک + تکرار + عذابِ جان +

جھکور۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (کہاوت) (۱) جُنبش باد۔ ہوا کی لہر۔ بلور (۲) نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا (۳) شامت۔ آفت۔ وبال +

جھکولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ہندو۔ لہر۔ ترنگ۔ موج۔ اچھال۔ ہلکورا۔ پانی کا زور سے آنا (۲) غوطہ۔ ڈبکی جیسے پہلا جھکولا میرے رام کا جن پر سرشٹ اپائی۔ دوجا جھکولا میرے باپ کا جن سندھا چھوایا (گنگا اشنان کا گیت) +

جھکولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ہندو) پانی کھنگالنا۔ پانی کو ہلانا۔ جلانا۔ ہلکورنا۔ (۲) غوطہ لگانا۔ ڈبکی مارنا (۳) دھونا۔ پانی چھلنا۔ صاف کرنا +

جھکولے کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) غوطے کھانا۔ کبھی پانی میں ڈوبنا۔ کبھی اُبھرنا۔ ڈوبنا اُچھلنا + ؎

کوئی میں نکلتا ہوں سیلِ غم سے جھکولے ابھی میں کھانے بہت ہیں (مصحفی)

(۲) زمانے کا گرم و سرد آزمانا۔ نرم و سختِ زمانہ دیکھنا +

جھکولے لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ غوطے کھانا۔ ڈبکی لگانا (گیت) ؎

رام جمنا اُرسے گنگا پہ سادھو بیچ بہے یا رادھا پیاری ہے لینا جھکولے نہانے کے

جھکّی۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بکی۔ بکواسی۔ بیہودہ گو۔ ژاژی۔ ہرزہ سرا۔ یاوہ گو (۲) تکراری۔ حجتی۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ چمنیا +

جھگڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دنگا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ خصومت۔ فتنہ۔ نزاع۔ کشاکشی۔ راڑ۔ پرخاش۔ تکرار (۲) قضیہ۔ حجت۔ بحث ؎

حشر تک ہے مرا ترا جھگڑا کیا ابھی انفصال ہوتا ہے (رمز)

(۳) بکھیڑا۔ مخمصہ + ؎

گرفتہ ہوں میں کاکڑ شہدا سماں کا اس دل نے سر پہ رکھا جھگڑا کہاں کہاں کا (مؤمن)

(۴) خرخشہ۔ خلجان۔ حرج +

جھگڑا پاک ہونا یا چکنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) رفع فساد ہونا۔ نزاع دور ہونا (۲) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ انفصال ہونا (۳) مرجانا۔ موت آجانا۔ تعلقاتِ دنیوی سے چھوٹ جانا +

جھگڑا چکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) قضیہ فیصل کرنا۔ فیصلہ کر لینا۔ قضیہ

سلہ سنتا ہوں کرنا صبح کی زبان بند ہوتی ہے + ہر روز کی جھک جھک سے میرا نام مرقوم تھا (داغ)

جھگ

دُور کرنا۔ رفعِ فساد کرنا ٭ ہ

یا تو غیروں ہی کا ہو یا ہو وہ دلبر اپنا آج جھگڑا ہی چُکا لیتے ہیں چلکر اپنا (ناسلم)

(۲) قرضہ بیباق کرنا۔ قرض ادا کرنا (۳) ملڑ ڈالنا ٭ دُنیا کے تعلقات سے چھڑا دینا

جھگڑا کرنا یا اُٹھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فساد کھڑا کرنا۔ لڑنا۔ ٹنٹا کرنا۔

(۲) مزاحمت کرنا۔ معترض ہونا۔ دعوے دار بنا۔ مقدمہ لڑانا ٭

جھگڑا کھڑا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (جھگڑا کرنا) ٭

جھگڑالو ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لڑاکا۔ فسادی۔ دنگئی۔ پرخاش جو ٭ شہدہ۔ مُفتنی۔ جگتی۔ تکراری ٭

جھگڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لڑنا۔ فساد کرنا۔ دنگا کرنا۔ راڑ کرنا۔ قضیہ کرنا (۲) بحثنا۔ حجت کرنا۔ دلیل کرنا۔ تکرار کرنا۔ تقریر کرنا۔ معترض ہونا۔ مباحثہ کرنا (۳) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ زیادہ مانگنا۔ جیسے آج ہی تو میر سے جھگڑنے کا دن ہے (عورتیں انعام یا نیگ لینے کے موقع پر بولتی ہیں)٭

جھَل ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) غصہ۔ خفگی۔ کُرودھ۔ خشم۔ طیش۔ عتاب۔ تیہا۔ جھنجھل (۲) رشک۔ حسد۔ جلن۔ ڈاہ۔ بدخواہی (۳) خواہش جماع۔ آگ۔ حرارت۔ شہوت ٭

جھلائی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ جھنجھیل۔ بدمزاج ٭ حاسد۔ رشک کرنے والی ٭ جماع کی خواہش رکھنے والی۔ چھنال۔ پُر شہوت ٭

جھَنل ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ اناڑی پن۔ نااہلی۔ بیوقوفی (۲) جاہلانہ ہٹ۔ اُجڈپن (۳) نزاعِ لفظی۔ تکرار ٭

جھَلّا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بڑا لوکرا۔ جھلّی کی تذکیر۔ چھیبا۔ جھابا۔ (۲) صفت) مغلوب الغضب۔ غصیل۔ زود رنج۔ بدمزاج۔ تُند خو۔ کھمنڈی۔ درشت طبع۔ خشونت کار۔ سخت گیر۔ بدخلق۔ کج اخلاق ٭

جھلا نور ۔ ہ۔ صفت (۱) پُر رب) زرق برق۔ تاباں۔ درخشاں۔ چمکتا۔ چمکیلا۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ جگمگاتا (۲) طغیان۔ طوفان۔ چڑھاؤ ٭

جھلا جھل ۔ ہ۔ صفت۔ چاندی سونے کی چمک دمک۔ جگمگ۔ سفیدی۔ تابندگی۔ آب و تابش۔ درخشندگی و رخشندگی ٭

جُھلانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جھونٹا دینا۔ جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا۔ ہلانا۔ ڈلانا (۲) لیت و لعل کرنا۔ آجکل کرنا۔ کسی کام میں ڈھیل ڈالنا۔ کام اٹکائے رکھنا۔ لٹکائے رکھنا۔ امروز فردا کرنا۔ ٹالنا۔ حیران کرنا۔ کام پڑا رکھنا۔ وعدہ خلافی کرنا۔ جھوٹی اُمید دلانا۔ اُمید میں رکھنا ٭ ہ

جھل

جھلتے ہیں یہ جو جھمبے رئیں کہتے ہیں جسے الٹے سے پہ جھے برسوں جھلا سکتے ہیں (انشاء)

جھَلانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) غصہ ہونا۔ خشمگین ہونا۔ جلنا (۲) زمین مارنا۔ جلن ہونا۔ سوزش ہونا۔ تپکنا (۳) جھنجھنانا۔ کسی ضرب کا دیر تک صدمہ رہنا۔ سنسنانا ٭

جھلجھلاہٹ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چرپراہٹ۔ چرمراہٹ۔ تیزی۔ سوزش۔ جلن۔ وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ کھانے سے حاصل ہو۔ مثلاً ایک ذرا سی مرچ کھائی تھی جس کی اب تک جھلجھلاہٹ ہے ٭

جھلجھلانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چرپرانا۔ سوزش کرنا۔ جلنا۔ چرمرانا۔ (۲) جھنانا۔ سنسنانا۔ دیر تک صدمہ رہنا (۳) چمکنا۔ دمکنا ٭

جھلڑ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پرندوں کا پرا جتھا۔ گروہ۔ غول۔ جھنڈ۔ مورچی ٭

جھلسا ۔ اسمِ مذکر۔ عو (۱) لوکا۔ لکٹ۔ آگ۔ شعلہ۔ لاٹ۔ بھڑکا ٭

جھلسا ہے اسکے منہ کو جلنے کا نام ہے اس گل کی آگ میں کوئی کب تک جلا کرے (انشاء)

(۲) صفت) سوختہ۔ جلا ہُوا۔ لوکا لگا ہُوا (۳) مُوا۔ نگوڑا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ بختوں جلا۔ جیسے دیکھو جھلسا مان جا۔ عو۔ دیکھو جھلسا نہ کہنا نہیں ٭

جھلسا دینا } ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ لوکا لگانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ آگ دینا ٭
جھلسا لگانا }

بن تمہارے آئے جو اور ہے قابل بادل ہے جھلسا ہی لگا دینے کے قابل بادل (راسخ)

جھلسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم عو (۱) جلنا۔ جھلسنا۔ جھلکنا۔ آگ لگنا (۲) متعدی) جلانا۔ آگ لگانا۔ جھلو نکنا (۳) کچھ دیکر راضی کرنا۔ ٹالنا۔ رشوت دینا۔ ناراضی سے دینا۔ چٹانا (۴) بحالتِ ناراضی رخصت کرنا۔ بیاہنا۔ گھر سے نکالنا۔ جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جھلسیں ٭

جھلک ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) روشنی۔ چمک۔ چمک دمک۔ کرو تلاب۔ تجلی (۲) آب تاب۔ رونق۔ سادپ روپ (۳) جلوہ۔ پرتو۔ عکس۔ جھپکی۔ جھلکی۔ جھانکی ٭ ہ

وہ چھپ گئے اک جھلک دکھا کر ہم رہ گئے ہکّا بکّا باکر (انعام علی)

جھلکا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ روشنی۔ پرتو۔ جلوہ۔ جھلک۔ عکس ٭

جھلکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چمکنا۔ دمکنا۔ روشن ہونا۔ جھلملانا۔ چمکانا۔ کوندنا۔ کسی چیز کے اندر سے چمک دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ عکس ظاہر ہونا۔ جھمجھانا ٭

جھلکی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دیکھو (جھلک) (۲) اشک خود نمائی ٭ ادھوری جھلک۔ نظارۂ اندک۔ جلوۂ ناتمام ٭

جھل

جھلکی دکھانا یا جھلک دکھانا - ہ - فعل متعدی - جلوہ دکھانا - عکس دکھانا - تجلی دکھانا - جھانکی دکھانا +

جھلم - ہ - اسم مؤنث - ایک پردہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت منہ پر ڈال لیتے ہیں + ف

بن خود ایک دم نہیں ہٹتا سرِ حباب
ڈالے رہے ہے منہ پہ جھلم سن کی آبشار (سودا)

جھلمل - ہ - اسم مؤنث - جگمگاہٹ - پانی کی چمک - چراغوں کے پانی پر عکس پڑنے کی کیفیت - ستاروں کی کم کم چمک +

ندی کنارے میں کھڑی اور پانی جھلمل ہو
میں میلی پیا اُو جلے مرا ملنا کس بدھ ہو (دوہا)

جھلملانا - ہ - فعل لازم - جھلکنا - لہرانا - چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا - دھندلانا اور چمکنا + ف

بیٹھے جو وہ شب نقاب اُٹھا کر　بجھنے لگی شمع جھلملا کر (صبا)

جھلملی - ہ - اسم مؤنث (۱) چلمن - چک - جھری دار پردہ (۲) - جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو اکثر سیج گاڑی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں - اور اُن میں کھلنے اور بند ہونے کی ترکیب بھی ہوتی ہے (۳) کان کے ایک زیور کا نام + (۴) کم و بیش روشنی - دھیمی دھیمی چمک - ملگجی چاندنی + ف

چودھویں تاریخ اِک ابرِ تُنک سا تھا جو رات
صحنِ گلشن میں عجائب سیر میں دیکھا کیا
جھلملی سی چادرِ مہتاب او پر برق کا
وہ دوپٹہ بادلے کا سا جو ہیں لہرا گیا (جان صاحب)

جھلنا - ہ - فعل لازم (۱) پنکھا ہلانا - پنکھا کرنا - ہوا کرنا (۲) جُڑنا - پیوستہ ہونا - پیوند لگنا - ٹانکا لگنا - جیسے برتن کا جھلنا - زیور کا جھلنا وغیرہ (۳ - متعدی) برف یا شورے میں ہلایا جانا - برف میں ٹھنڈا کرنا - شورے میں لگانا + ف

خود بخود کی نوازش ہے تمہارے ہوں پہ　شورے میں شیشۂ ہندی جھلا کرتا (بحر)

(۴) تمسخر اُڑانا - ٹھٹھیاں ہلانا - تمسخرانی کرنا +

جھلنگا - ہ - اسم مذکر (۱) ٹوٹی پھوٹی چارپائی - ایسی جھولا چارپائی جس کا بان ٹوٹ ٹوٹ کر لٹک گیا ہو - نیز وہ بان جو بُنا کا بُنا چارپائی میں سے

جھم

نکال لیں (۲ - صفت) لاغر - دبلا - کمزور جھڑا ہوا - ہتّو جلڑ +

جھلوانا - ہ - فعل متعدی (۱) پنکھا کرانا (۲) ٹھٹھیاں اُڑوانا (۳) ٹانکا لگوانا - ظروف مسی وغیرہ میں جوڑ لگوانا +

جھلی - ہ - اسم مؤنث - غشا - پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا یا پوست (۲) آنکھ کا جالا (۳ - صفت) باریک پتلا - کاغذ سا +

جھلی سا - ہ - صفت - بہت باریک - کاغذ سا - جھلی کی مانند +

جھلی - ہ - (۱) اسم مؤنث - غصیل عورت - خشمناک عورت - بدمزاج عورت - (۲ - صفت) جیسے جھلی طبیعت +

جھلی - ہ - اسم مؤنث - بڑا ٹوکرا - چھبا +

جھما جھم - ہ - اسم مؤنث (۱) مینہ کے برسنے کی آواز - مینہ کے جھمکے کی آواز (۲) گوٹہ کناری کی چمک دمک (۳) جھما جھم ناچنے کی آواز (۴) بارش کی آواز +

جھماکا - ہ - اسم مذکر (پورب) (۱) دھڑاکا - دھماکا (۲) مینہ کا بھاری جھلا (۳) چمک +

جھم جھم - ہ - اسم مذکر (۱) مینہ کے برسنے کی آواز - جیسے جھم جھم مینہ برس رہا ہے (۲ - صفت) چکنول - چمکیلا +

جھم جھم کا - ہ - صفت (اطفال) چمک دمک - گوٹا کناری کا چمکتا ہوا - چمکتا ہوا - تاباں - درخشاں - جگمگاتا +

جھم جھم ہونا - ہ - فعل لازم - جگمگ جگمگ ہونا - چمکنا جیسے (ما دا جو زہکس کام کا معسا کہ بھی تو سکے جوڑا جھم جھم ہو) +

جھم جھماتا - ہ - صفت - چمکتا - جگمگ جگمگ کرتا - گوٹا کناری کا جھمکتا +

جھم جھمانا - ہ - فعل لازم - چمکنا - روشن ہونا - جگمگانا - جھلکنا - جھلک مارنا +

جھمک - ہ - اسم مؤنث - جھلک - چمک +

جھمکڑا - ہ - صفت - بھیڑ - انبوہ - جمگھٹا - ٹھٹ (متروک) ف

اب جہاں دیکھو وہاں جھمکڑا ہے　چھڑ ہے ٹھک ہے ادا چکا ہے (سودا)

جھمکانا - ہ - فعل متعدی - چمکانا - جھلکانا +

جھمکا - ہ - اسم مذکر (۱) گچھا - گھنٹہ - خوشہ + پروین - عقد ثریا - وہ سات ستارے جو آسمان پر اکٹھے نظر آتے ہیں (۲) کانوں کے ایک زیور کا نام +

جھمکڑا - ہ - اسم مذکر (۱) کر و فر - تجمل - شان و شوکت - جلو + ف

ساتھ میں شوخی و انداز و ادا جلوہ و ناز　کس جھمکڑے سے شبِ وصل وہ محبوب آیا (نامعلوم)

(۲ - صفت) چمک دمک - رونق - آب و تاب - خوبصورتی - جلوہ - تجلی - دیدارِ معشوق +

جھمکنا - ۵ - فعل لازم - چمکنا - جھلکنا +

جھمورا - ۱ - اسم مذکر (۱) بہت سے بالوں والا حیوان + ریچھ - خرس + وہ بچہ جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں + ایک قسم کا بھورا ریچھ (۲) مداری یا بھانتی اپنے کھلاڑی لڑکے یا شاگرد وغیرہ کو اس خطاب سے مخاطب کیا کرتے ہیں - وہ بچہ جو بازیگروں کے ساتھ رہتا ہے (۳) تصغیر بالبت (پیار سے عام بچے کو بھی کہدیتے ہیں +

جھمیل - ۵ - اسم مؤنث (۱) دیر - اٹکاؤ - بکھیڑا - جھگڑا - تامل (۲) آشنائی - دوستی - ایسٹ +

جھمیلا - ۲ - اسم مذکر - جھگڑا - بکھیڑا - ناحق کا فساد + ناپسند اور نامرغوب اسباب +

جھمیلیا - ۲ - اسم مذکر - بکھیڑیا - جھگڑالو - ناؤہند +

جھن - ۱ - اسم مؤنث - تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز - جھنکار - جھنک تلوار کے گرنے کی آواز +

جھنجلانا - ۵ - فعل لازم - خفا ہونا - پیچ و تاب کھانا - ناخوش ہونا - ناراض ہونا + چڑچڑانا - غضبناک ہونا +

جھنجوٹی - ۲ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور راگنی کا نام جس کا رواج پہاڑی توموں میں زیادہ ہے (۲) باہمی تکرار جیسے آج تو کلن ممن میں جھنجوٹی ہوگئی (عوام)

جھنجوڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) کسی کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر جگانے کے واسطے خوب ہلانا - جگانا - بیدار کرنا (۲) ہوشیار کرنا - خبردار کرنا - ٹہوکنا - متنبہ کرنا +
نشۂ غفلت میں ہیں جو انکو جھنجوڑو اور نیند کے متوالے ہیں جو اُن کو جگاؤ (حالی)
(۳) دانتوں سے پکڑ کر جھٹکے دینا جیسے شکاری کتے وغیرہ کسی شکار کو پکڑ کر ہلا دیتے ہیں - جیسے کتے نے بلی کو ایسا جھنجھوڑا کہ دم ہی نکال دیا +

جھنجھٹ - ۲ - اسم مذکر (۱) جھگڑا - فساد - دنگا - رد و بدل - راڑ - ٹنٹا - (۲) قضیہ - حجت - بحث - تکرار - ہیچ (۳) حیرانی - دقت + بکھیڑا - الجھن - الجھیڑا

جھنجھٹ لانا - ۵ - فعل لازم - غیل لانا - ٹنٹا کرنا - جھگڑا کرنا - ہیچ کرنا - قضیہ کرنا - فساد کرنا - بحثنا - تکرار کرنا - حجت کرنا +

جھنجھٹیا - ۵ - صفت - ملوا کا جھگڑالو - فسادی + نعدبیج - تنکرالی +

جھنجھری - ۲ - اسم مؤنث - سوراخ دار ڈھالا آہنی جالی جو اکثر کوٹھیوں کے چولھے میں لگا چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

جھنجھن - ۵ - اسم مؤنث (۱) دھاتی ظروف کے کھڑکنے کی آواز (۲) - اسم مذکر - بازاری (گوبر گنیش - بیوقوف - آواز دریں جیسے تم بھی نرے جھنجھن ہی ہو +

جھنجھنا - ۵ - اسم مذکر (۱) بچوں کے ایک کھلونے کا نام جو اکثر مدور و مجوف ہوتا ہے اور اُسکے اندر کنکر وغیرہ بجنے کے واسطے پڑے ہوتے ہیں (۲) - بازاری) عضو تناسل - قضیب - ذکر - حشفہ +

جھنجھنانا - ۵ - فعل لازم (۱) ٹنٹنانا - ٹھنٹھنانا - جھنکارنا - بجنا (۲) سنسنانا +

جھنجھناہٹ - ۱ - اسم مؤنث (۱) جھنکار (۲) سنسناہٹ +

جھنجھنی - ۲ - اسم مؤنث - بیڑی - جولان +

جھنجھنیاں پہنانا - ۲ - فعل متعدی - بیڑیاں ڈالنا - پابجولان کرنا - قید کرنا - قید میں ڈالنا - جیلخانے بھیجنا +

جھنجھنیاں پہننا - ۲ - فعل لازم - بیڑیاں پہننا - قید بھگتنا - جیلخانے جانا +

جھنجی - ۲ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹی کوڑی - چھوٹی کوڑی - وہ کوڑی جسمیں آر پار چھید ہو (۲) وہ عورت جس کی ناک بیٹھی یا پچکی ہوئی ہو (۳) کھتریوں کے ایک فرقہ کا نام جو پنجابی یعنی ہارون ذاتی کا ایک جتھا ہے - انکا نکاس جھنگ نامی قصبہ سے ہے - جو دیپالپور کے پاس شہر لاہور سے پرے واقع ہے +

جھنڈ - ۲ - اسم مذکر (۱) غول - گروہ - جانور کا پرا - گلہ - جمگھٹا - بھیڑ - انبوہ جیسے پریوں کا جھنڈ (۲) تراکم اشجار - درختوں کی گنج - بہت سے درخت جو ایک جگہ لگے ہوئے ہوں (۳) گھانس کا پُولا - گھانس کا مٹھا - بنڈل (۴) بڑے بڑے الجھے ہوئے بال - گھنگھرالے بال +

جھنڈ کے جھنڈ - ۵ - اسم مذکر - غول کے غول - بہت سے گروہ - بہت سے غول - ٹھٹ کے ٹھٹ +

جھنڈا - ۲ - اسم مذکر - نشان - علم - بیرق - سباؤنٹا - پھریرا - نیزہ - دھجا - لوا +

جھنڈا کھڑا کرنا - ۵ - فعل متعدی - لوگوں کے جمع کرنے یا فتح ظاہر کرنے کے واسطے نشان گاڑنا + فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا - نشانِ فتح نصب کرنا - فتحیابی حاصل کرنا - فتح کرنا +

جھنڈا گاڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) دیکھو (جھنڈا کھڑا کرنا) (۲) اپنا عمل دخل کرلینا - اپنی حکومت میں لے آنا - کسی جگہ کو فتح کرلینا - قبضہ کرنا - سکہ بٹھانا +
دل کو اُس محبوب کے لے دل مسخر کیجئے عرش پہ نالے کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے (ناسخ)

جھنڈا گڑنا - ۵ - فعل لازم - عمل دخل ہونا - سکہ بیٹھنا - حکومت ہونا +
ہمارے عالم کا سکہ ہے ملک عشق میں گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا (مصحفی)

جھنڈولا - ۲ - اسم مذکر - نوزائیدہ بچے کے سر پر جیسے بال ہوں - بالک (کہ جنکا ابھی منڈن نہیں ہوا ہے)

جھنڈے - ۲ - اسم مذکر - جھنڈا کی جمع - بالمنے پھریرے - بہت سے نشان +

جھن

جھنڈے پر چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) رسوائے عام کرنا ۔ عیب لگانا ۔ بدنام کرنا ۔ الزام لگانا ۔ نام اُچھالنا (۲) مشہور کرنا ۔ شہرت دینا +

جھنڈے پر چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رسوائے عام ہونا ۔ مشتہر ہونا ۔ مشہور ہونا ۔ بانس پر چڑھنا ۔ بدنام ہونا +

جھنڈے تلے کی دوستی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ چند روزہ دوستی ۔ اتفاقی دوستی ۔ لشکر کی دوستی ۔ رستہ کی جان پہچان ۔ صاحب سلامت کی دوستی ۔ حمام کی ملاقات +

جَھنڈی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ جھنڈے کی تانیث ۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی ۔ چھوٹا سا نشان ۔ نشانِ کرچک ۔ چھوٹی دھجا ۔ پتاکا +

جُھنڈی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے کے بعد کھیتوں میں کھڑی رہ جاتی ہے (۲) گنّے کی جڑ ۔ کنگنی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ (۳) گنڈے میں پڑا ہوا قُلّابہ ۔ وہ گنڈے جنہیں حلقے پڑے ہوئے ہوں چلمن اور پردہ باندھنے کا قُلّابہ +

جَھنَک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ گھنگرو وغیرہ کی آواز ۔ جھن جھن جھنا کا ۔ چھنکار ۔ جھنکا +

جُھنکَٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ موٹا پھونس +

جَھنکار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ظروفِ چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز ۔ کانسی کے برتن کی آواز ۔ جھنک ۔ تلوار جھانجھ یا زنجیر کی آواز + ؎

نہیں کوئی ماتا ہے عجب آواز جرس سُنتے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا (ناسخ)

جِھنکار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چیخ ۔ کوک (۲) نوبت کی آواز ۔ نوبت کی ٹکور ۔ جھیلوں کے گیتوں کی گونج ۔ الاپ +

جِھنکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کوکنا ۔ مور یا جھینگر کا بولنا جیسے ندیا کنارے مُرلا جھنکارے (گیت کا ٹکڑا) (۲) میٹھے میٹھے سُروں میں گانا ۔ خوش الحانی سے گانا ۔ ترنم کرنا ۔ نغمہ سرائی کرنا +

جَہَنّم ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) گہرا کنواں ۔ چاہِ عمیق + تحت الثریٰ (۲) دوزخ ۔ نرک ۔ وہ مقام جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہینگے ۔ جحیم ۔ سقر + ؎

ضرور حشر کے دن عاصیوں کی ہوگی تلاش نہ ہونگے ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا (رِند)

جہنم میں پڑے یا جائے ۔ ا ۔ ہجو ۔ دعائے بد ۔ نہایت تنفر اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں ۔ چولھے میں جائے ۔ دفان ہو + ؎

جائے ہے جی نجات کے غم میں ایسی جنت گئی جہنم میں (میر تقی)

جَہَنّمی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دوزخی ۔ دوزخ کے کام کرنے والا ۔ ناری +

جھوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دو دیواروں کے بیچ کی تنگ گلی ۔ جس میں دونو طرف کے پرنالے گرتے ہیں +

جھو

جھوترے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جھنڈولا (گنوارو) ۔ سر کے بال ۔ موئے سر ۔ جھنڈا جیسے کیوں جھوترے بڑھا رکھے ہیں +

جُھوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) واقع کے خلاف ۔ سچ کا نقیض ۔ دروغ ۔ ناراست ۔ کذب ۔ غلط (۲) چھل ۔ دھوکا ۔ بہانہ ۔ مکر ۔ فریب (۳) بکھوٹ ۔ محض بَل +

جُھوٹ بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اتہام رکھنا ۔ تہمت لینا ۔ دروغ تراشیدن کا ترجمہ ۔ خلاف بات گھڑنا +

جُھوٹ بولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دروغ گوئی کرنا ۔ خلاف بیانی کرنا ۔ غلط کہنا ۔ خلافِ واقع بیان کرنا ۔

جُھوٹ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دروغ کا پتا لگانا ۔ کذب دریافت کرنا ۔ جُھوٹ کی گرفت کرنا ۔ جھوٹ ثابت کرنا +

جُھوٹ جاننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خلاف جاننا ۔ اعتبار نہ کرنا ۔ اعتقاد نہ لانا ۔ باور نہ کرنا ؎ جھوٹ ہی جانوں کلام اس بُتِ بدلو کا میں کہا ہی آگے اگر قرآن کا (ذوق)

جُھوٹ سچ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ راست و دروغ ۔ دروغ آمیز سچ ۔ دروغ +

جُھوٹ سچ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ غیبت کرنا ۔ بُرائی کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ بدی کرنا ۔ خلاف کہنا ۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا ۔ بہکانا ۔ بدگمان کرنا ۔ بدظن کرنا +

جُھوٹ کا پُتلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دروغِ مجسم ۔ نرا جُھوٹا ۔ بہت جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹ کی پوٹ ۔ جھوٹ کا بنا ہوا +

جُھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ جُھوٹ کو قیام نہیں ہوتا ۔ جھوٹ نہیں چلتا ۔ جھوٹی بات مضبوط نہیں ہوتی ؎

کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے جھوٹے تو بیٹھتے کبھی نہیں پاؤں ٹیک کے (ذوق)

جُھوٹ کی پوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (جُھوٹ کا پُتلا) +

جُھوٹ کے پُل باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نہایت جُھوٹ بولنا ۔ جُھوٹ کے ڈھیر لگا دینا ۔ جُھوٹ پر جُھوٹ بولنا +

جُھوٹ کے دفتر ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ افسانے ۔ داستانیں ۔ جُھوٹی کہانیاں +

جُھوٹ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بُہتان لینا ۔ غلط بیانی کرنا ۔ تہمت دھرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ اتہام رکھنا ۔ کان بھرنا ۔ بدگمان کرنا +

جُھوٹ مُوٹ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دروغ ۔ غلط + یونہی ۔ مذاق سے ۔ ظرافتاً ہنسی سے (مُوٹ تابعِ مُہمل ہے) ؎

جُھوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (اس کا مادہ سنسکرت میں جُھشٹ تھا ۔ پس خوردہ

؎ جھوٹ موٹ کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بناوٹ کے ۔ بے اصل ۔ ظاہرداری کے دکھاوے کے ؎ وہ بات رکھ کے سر پہ مرے کھاتے ہیں قسم وہ جھوٹ موٹ کے اصل کبھی کبھی (داغ)

جھو

جھوٹن ۔ بچا ہوا کھانا +

جھوٹ کوٹ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پس خوردہ وغیرہ بچا کھچا یا (ایسی میں کوٹ تابع مہمل ہے) جھوٹا کوٹا ۔ آگے کا اُٹھا ہوا +

جھوٹ ۔ ہ ۔ اسم مونث (گنوار) ہنگا کے ساتھ زور کی بارش +

جھوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جنبش ۔ جھوکا ۔ دھکا جیسے جھولے کا جھوٹا (۲) عورتوں کے سر کے لمبے بال لٹیں (۳) بھینس کا بچہ + بھینس کا نر بھینسا بھینسے کا سانڈ (۴) نیند کا ہچکولا ۔ نیند کا دھکا ۔ غنودگی کے باعث گر گر پڑنا ۔ یا جھمک جھمک پڑنا (اول ۔ دوم ۔ چہارم معنی میں جھونٹا زیادہ بولتے ہیں) +

جھوٹا ۔ ہ ۔ صفت (۱) دروغگو ۔ کاذب (۲) سچا کے خلاف لپاٹی ۔ لباڑ (۳) بے ایمان ۔ بددیانت ۔ اُدھری (۴) دغاباز ۔ چھلیا ۔ فریبی ۔ مکار دھوکے باز مُتفنّی (۵) کھرا کے خلاف ۔ کھوٹا ۔ ناقص (۶) اصل کے خلاف نقلی مصنوعی ساختہ ۔ جیسے جھوٹا موتی جھوٹا نگینہ (۷) نکما ۔ بیکار جیسے ہاتھ یا پاؤں کا جھوٹا ہو جانا وغیرہ (۸) اچھوتا کا نقیض مستعمل ۔ برتا ہوا (۹) پس خوردہ ۔ الش ۔ بچا ہوا کھانا + فُضلہ +

جھوٹا بٹ ۔ یا ۔ پیمانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کم وزن بٹ ۔ کمتی پیمانہ +

جھوٹا بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دروغگو ٹھیرانا ۔ مکرانا ۔ جھٹلانا ۔ تکذیب کرنا +

جھوٹا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا ۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) نکما ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا ۔ جیسے ہاتھ یا کل کا جھوٹا پڑ جانا +

جھوٹا جوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کھوٹا جوڑا ۔ چوڑیوں کا وہ جوڑا جس میں کھوٹا کام بنے + قبرے یا گوٹی کے کام کا جوتا خواہ دُلہن کی پوشاک جس پر جھوٹا مسالہ ٹکا ہوا ہو +

جھوٹا کاغذ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ جعلی دستاویز ۔ بنایا ہوا تمسک +

جھوٹا کام ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ زردوزی وغیرہ کا کام جو کھوٹے مسالے سے بنایا جائے +

جھوٹا لپاٹی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لباڑیا ۔ گپی ۔ نہایت کاذب ۔ بڑا بھاری دروغگو + دغاباز ۔ مکار ۔ پُرفریب + وعدہ خلاف + ہ

کس کا بجا کا عاشق جھوٹا نہیں ہیں ہیں ۔ کہتے ہو بیگم صاحب جھوٹے کے مُنہ لگو (جرأت)

جھوٹا موتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مصنوعی موتی + مومی موتی + ہ

احکامت تاثیر سے کسو نہ نیچے سکو ہے ۔ جھوٹے موتی کی طرح بے آبرو ہو جائیگا (منکا ذہن)

جھوٹا نگ ۔ یا ۔ نگینہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نکلی کا نگ ۔ نگینہ آبگینہ + نگینِ نعابی ۔ نقلی نگینہ ۔ وہ نگینہ جو کان سے نکلا ہوا نہ ہو +

جھوٹا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا ۔ کاذب قرار پانا ۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) نکما ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا + ہ

بعدِ مدت مقرر وعدہ خلافی وہ ہوا ۔ کھل گیا قفلِ دہن یار کا جھوٹا ہو کر (بحر)

جھوٹن ۔ اسم مونث ۔ پس خوردہ ۔ جھوٹ کوٹ ۔ جھوٹا کوٹا +

جھوٹوں کا بادشاہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بہت بڑا جھوٹا ۔ جھوٹوں کا سردار +

جھوٹوں مُنہ نہ چھوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نام کو نہ پوچھنا ۔ مدارات پرسانِ حال نہ ہونا ۔ مدارات نہ پوچھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ ناز برداری سے بھی کنارہ کرنا + ہ

روٹھا جو رقیب اُسے منانے آئے ۔ اور آئے بھی یوں کہ کوئی جلانے آئے
اور ہم جو رُکے تو ہم سے بگڑے ۔ جھوٹوں بھی کبھی مُنہ نہ چھوانے آئے (ناظم)

جھوٹوں نہ پوچھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بھول کر نہ پوچھنا ۔ ذرا خاطر میں نہ لانا ۔ بات نہ پوچھنا ۔ نام کو نہ پوچھنا ۔ ظاہرداری یا دکھاوے کو بھی نہ پوچھنا +

جھوٹی خبر ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ خبرِ غلط ۔ افواہ دروغ +

جھوٹی قسم ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ سوگندِ دروغ ۔ حلفِ دروغی + ہ

کیا وہ سچے ہو مصحفِ رخسار کا مجھے ۔ جھوٹی قسم نہ کھاؤ کلامِ مجید کی (بحر)

جھوٹی گواہی ۔ ا ۔ شہادتِ دروغ ۔ حلفِ دروغی +

جھوٹے مُوٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (جھوٹ مُوٹ) ہ

سچ کو بھی بُرے سمجھتا ہے وہ کیا جھوٹے موٹ ۔ جانا سچ گر اور وہی کہا جھوٹے موٹ (ظفر)

جھوٹی مہندی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ملی ہوئی مہندی ۔ وہ مہندی کہ جس اس کے طریق سے باندھا نہ ہو + ہ

سیکڑوں خوں اس پہ سب حنائی نہ کئے ۔ دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی آپکی (نامعلوم)

جھوٹی نالش ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ خواہ مخواہ کی نالش ۔ بے سبب نالش ۔ جھوٹا دعوٰے +

جھوٹے نوچنا ۔ یا ۔ کھسوٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی + عورت کے سر کے بال نوچنا ۔ بال کھسوٹنا +

جھوٹے وعدے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایسے وعدے جو کبھی وفا نہ ہوں + وعدۂ دروغ

جھوٹے ہاتھ سے کُتا نہ مارنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نہایت بخیل لوبھی ہونا ۔ کمسک ہونا ۔ لئیم الطبع ہونا ۔ مکھی چوس ہونا +

جھوجھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مسلمانوں کے ایک ادنیٰ فرقہ کا نام ۔ (۲) ۔ پورب : زمعہ ۔ ادجھ +

جھوجرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ شکستہ ۔ ٹوٹا ۔ پھوٹا ۔ بال بچا ہوا ۔ تخلخل +

جھوجھرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا جنگلی پودا جسے

ہ جھوٹا کوٹا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پس خوردہ ۔ اُلش ۔ آگے کا بچا ہوا کھانا (دوسرے کا استعمال شدہ ۔ برتا برتایا) +

اُونٹ اکثر خوشی سے کھاتے ہیں +

جھوجری آواز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز۔ ظرفِ گِلی یا چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز +

جھوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) جھاڑی۔ جھانکڑ۔ جھنڈ جیسے جھوڑ جھوڑ مجھے ڈوبن دے +

جھوڑ۔ سہ۔ اسم مؤنث (۱) لڑائی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ راڑ۔ حجت۔ قضیہ۔ بحث ردّ و بدل +

جھوک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خمیدگی۔ کجی۔ خم۔ (۲) دھکا۔ ہچکولا۔ ریلا لچک (۳) پینک۔ غفلت جیسے نشہ کی جھونک (۴) گرانی۔ ایک پلڑہ ترازو۔ ترازو کے ایک پلڑہ کا جھکنا (۵) تول۔ وزن +

جھوک سنبھالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جُنبش کو تھامنا ہچکولے کو سہارنا کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا +

جھوک مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو اُنگلیوں کی حرکت سے جھکا دینا ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا +

جھوکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکا۔ ٹکر۔ ؎

(ناسخ) دمِ بُلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جھوکا نسیم کا جو قفس میں سن سے نکل گیا

(۲) جھٹکا ہچکولا۔ غنودگی کے باعث سر کا جھک جھک جانا۔ جھونکا +

جھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا خس وغیرہ کا بھاڑ یا تنور میں ڈالنا۔ تنور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا + (۲) برباد کرنا۔ اُڑانا صرف کرنا جیسے کسی کام میں سارا روپیہ جھوک دینا۔ (۳) بے پروائی سے پلے باندھنا۔ بُری جگہ شادی کر دینا جیسے انہوں نے بیٹی کو بُری جگہ جھوکا (۴) ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرہ میں ڈالنا۔ جیسے جان جھوکنا (۵) تولنا۔ وزن کرنا جیسے تولنا جھوکنا (اکیلا نہیں بولا جاتا)۔ (اِن معنی میں سیج ہو سکتا ہے۔ مگر عام جھوکنا بول دیتے ہیں)۔

جھول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھیلا پن۔ چین۔ چرس۔ جھری۔ شکن۔ سلوٹ بنے ہوئے کپڑے کی ناہمواری (۲) رفتارِ فیل کی ناہمواری۔ ہاتھی کا سیدھا نہ چلنا۔ (۳) گلتھ۔ گٹھ۔ خول (۴) ایک دفعہ جننا۔ ایک دفعہ کئی بچوں کا دینا مثلاً مرغی کا جھول۔ کتیا کا جھول وغیرہ جیسے پہلے جھول کا بچہ دوسرے جھول کا بچہ وغیرہ (۵)۔ ہندو) شوربا۔ یخنی آب گوشت۔ مرق +

جھول بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بٹھانا +

جھول جھال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھگڑا ٹنٹا۔ ردّ و بدل بحث و تکرار (۲) دیر دار۔ ڈھیل ڈھال۔ التوا۔ توقف۔ وقفہ +

جھول نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بچے نکالنا۔ بچے دینا (مرغی کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) (۲) بچے دلانا + (۳) جھول دار کپڑے کو درست کرنا +

جھول نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے نکلنا بچے پیدا ہونا +

جُھول۔ سہ۔ اسم مؤنث (۱) ہاتھی کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا۔ جُل + پوشش حیوانات۔ بیلوں یا کتوں وغیرہ کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا (۲) بدنما پوشاک +

جھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہنڈولا۔ وہ رسی جس پر بیٹھ کر جھولیں۔ درخت یا کھم میں پڑی ہوئی رسی جس میں بیٹھ کر جھونٹے لیتے ہیں +

جھولا جھولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھونٹے لینا جھولے پر بیٹھ کر جنبش کرنا +

جھولا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھولنے کے واسطے درخت وغیرہ میں رسی باندھنا +

جھولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھیلا۔ تھیلا سا (۲) سنسنگ۔ رعشہ۔ فالج۔ آدھے بدن کا ڈھیلا پڑ جانا + کپ بائی۔ ادھرنگ (۳) ہاتھ کا اشارہ (۴) گرم ہوا یا لو کے اثر سے جو پھلوں یا درختوں میں پژمردگی آجاتی ہے۔ جیسے آموں کو جھولا مار گیا (۵) غلافِ بانات خواہ چرم جس میں بندوق رکھتے ہیں۔ نیز وہ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں + (۶) کپڑے کا جا بدانی نما تھیلا جس میں ہندو پوجا کا سامان رکھ کر اوپر سے باندھ لیتے ہیں + (۷) جب چرس تھامنے کے قریب آجاتا ہے تو بار لینے والا بیلوں کو روک دینے کے واسطے جتاتا اور اس طرح کہتا ہے بارا لا میو لال جھولو۔ (۸) جھولنے کی رسی +

جھولا مار جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا جسم کا ڈھیلا پڑ جانا امداد علی بحر ؎

پھنس کے ہم دامِ محبت میں نہ چھوٹے لا علاج
زُلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہ گیا۔

(۲) عضو شست ہو جانا۔ بیکار ہو جانا جیسے اسے تو جھولا مار گیا +

جھولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جھونٹے لینا پینگ چڑھانا پینگ لینا (۲) لٹکنا آویزاں ہونا (۳) اُمیدوار رہنا۔ پڑا رہنا +

امید وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے
یہاں تیسوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی } (ناسخ)

(۴) ایک ہی کام میں پڑا رہنا۔ سستی کرنا۔ ڈھیل کرنا جیسے برسوں ہوگئے ابھی تک ایک ہی کتاب میں جھول رہا ہے (۵۔ اسم مذکر) ایک قسم کی ہندی شاعری۔ ہندی گیت +

جھولنا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) گُھوڑی۔ زنبیل۔ تھیلا۔ دامن کا جھولا۔ تھیلی۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں سوئی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں (۲) لوگ کا گوشت۔ گوشتِ پہلو +

جھولی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) جھولا کی تانیث۔ چھوٹا جھولا۔ توشہ دان مسافروں کی چوگوشہ سفری تھیلی۔ فقیروں کی بغلی تھیلی۔ (۲) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے واسطے پھیلائی جائے +

جھولی چھوڑنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ بدن کا ڈھیلا پڑ کر دونوں پہلوؤں کا گوشت لٹک پڑنا۔ بڑھاپے کی علامت کا ظاہر ہونا +

جھولی ڈالنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ فقیری کا سامان کرنا۔ بھیک مانگنے کو کھڑا ہونا +

جھوم جھوم کر۔ ۵۔ تابع فعل (۱) لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ جھول جھول کر۔ ہچکولے لے لے کر (۲) گھٹ کر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر جیسے جھوم جھوم مینہ برسنا (۳) غلبہ کے ساتھ۔ نہایت غنودگی سے۔ جیسے پیا جھوم جھوم نندیا آئی رے (گیت کا ٹکڑا):۔

جھومر۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کے واسطے لٹکایا جاتا ہے:۔

موے سر کو نہ سوا شبِ یلدا پہنچے
اور نہ جھومر کو ترے عقدِ ثریا پہنچے } (احسان)

(۲) ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ اور حلقہ باندھ کر ناچتی ہیں (۳) ایک قسم کا عورتوں کے گانے کا گیت (۴) گروہ۔ جھنڈ۔ مجمع۔ جھرمٹ +

رس بھری آنکھ ہے محبوب کی بہ شانِ عسل
گرد زنبور کا مجمع ہے کہ جھومر پلکیں } (بحر)

جھومنگا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جھمکا) +

جھومنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ جھکنا (۲) عالم مستی یا غلبۂ نوم میں جھونٹے لینا۔ اونگھنا۔ غنودگی میں ہونا جیسے گیت۔ پیا جھوم جھوم نیند یا آئی رے

(۳) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا (۴) سر ہلانا۔ سر اور تمام جسم کو جنبش دینا (۵) ہاتھی کی سی چال چلنا (۶) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا جیسے بادلوں کا جھومنا (جب گھر یا دروازے پر ہاتھی جھوما کریں گے تو وہاں اظہار امارت و دولت سے مراد ہوگی)۔

جھونا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی باریک دھوتی تار تر نگا کپڑا۔ چھدرا چھدرا بنا ہوا کپڑا (۲) تابع مہمل جو سونے کے ساتھ آتا ہے جیسے خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے (۳) اوّل قسم کی چھالیہ۔ عمدہ سپاری (پورب)۔

جھونکا۔ ۵۔ فعل لازم۔ عو (۱) بیان کرنا۔ ڈکھڑا رونا جیسے قصہ جھونا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ پیسنا شروع کرنا جیسے چکی جھونا (۳) لگانا۔ جڑنا۔ مارنا سی کرنا جیسے ایک ہی لٹھ جھویا گنوار (۴۔ گنوار) ایک قسم کے مال +

جھونپڑا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) چھپر کا گھر۔ پھونس کا گھر کٹی۔ چھوٹا سا مکان جیسے رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا (۲) سر کے بال بڑے بڑے بال جیسے جھونپڑا بڑھا رکھا ہے (ہندو) +

جھونپڑی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ چھپریا۔ وہ چھوٹا سا چھپر جو جنگل یا سڑک کی چوکیوں پر سپاہیوں کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

جھونٹا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) پینگ۔ جھولے کی جست۔ جھولے کی جنبش (۲) عورت کے سر کے بال (۳) بھینس کا بچہ۔ (۴) بھینسا۔ نر بھینس +

جھونٹا دینا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ جھلانا۔ جھولے کو جنبش دینا۔ دھکا دینا۔ ہلانا +

جھونٹا لینا۔ ۵۔ فعل لازم۔ پینگ لینا۔ پینگ چڑھانا +

جھونٹے پکڑنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ حقارت کے ساتھ سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا +

جھونٹے کھسوٹنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ سر کے بال نوچنا +

جھونج۔ ۵۔ اسم مؤنث (پورب) گھونسلا۔ آشیانۂ مرغاں (۲۔ ہندو) کھجلی۔ چُل۔ خارش۔ کھاج (۳۔ پ) خواہش۔ مزہ۔ چسکا۔ چاٹ۔ بیا کا گھونسلا +

جھونج مارنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ کھجلی ہونا۔ خارشت ہونا۔ چُل ہونا +

جھو

جھونجل - ہ - اسم مؤنث - عو - غصہ - خشم - غضب - کرودھ - تپا - خفگی +

جھونجل اتارنا - ہ - فعل متعدی - عو - غصہ نکالنا - بغض نکالنا - جلکر بدلا لینا - عداوت نکالنا +

جھونجل آنا - ہ - فعل لازم - عو - غصہ آنا - طبیعت جلنا - ناراض ہونا +

جھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) جھکاؤ - خم - ترازو کے ایک پلڑے کا نیچا ہونا (۲) اونگھ - غنودگی - جھونٹا (۳) بوجھ - گرانی - بھار - بار -

بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کی بالوں کے ساتھ
جھونک زلفوں کا بھی اب بار کمر ہونے لگا (رجب)

(اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) +

جھونکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جھوکا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جھوکنا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - بیل کا سینگ مارنا - بیل کا سینگ ملنے کے واسطے دوڑنا +

جھونکے آنا - ہ - فعل لازم - غلبۂ نیند کے باعث بار بار سر کا جھکنا - نیند میں جھونٹے لینا +

جھیپنا - ہ - فعل لازم - آنکھ چرانا - کنیانا - شرمانا - لجانا - ریانا - لجیانا ہونا +

جھیرا - ہ - اسم مذکر - چشمہ - سوتا - منبع - دہانہ - کنواں - باؤلی (۲) گڑھا - غار - سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں +

جھیر جھیر - ہ - صفت - پارہ پارہ - دھجی دھجی - ٹکڑے ٹکڑے - پرزے پرزے +

جھیر جھیر کر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - عو - دھجی دھجی کر ڈالنا - لیر لیر کر ڈالنا - پرزے پرزے کر ڈالنا - پارچہ پارچہ کر دینا +

جہیز - ع - اسم مذکر - اسباب - سامان - وہ سامان جو بیٹی کی شادی میں اس کے ہمراہ کر دیتے ہیں +

جہیز میں آنا - فعل لازم - عو - ماں باپ کے گھر سے آنا - وہ چیز جس پر اپنا دعوی ہو - جیسے یہ چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعوی کرتی ہو +

جھیل - ہ - اسم مؤنث (۱) تال - تالاب - ڈل - غدیر - تواہر - اگھیر پانی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو (۲) دلدل - کیچڑ - چہلا (۳) نیچی زمین (۴) گیت کا وہ حصہ جو مدھم یا نرم آواز سے کہا جائے +

جے

جھیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) برداشت کرنا - سہارنا - جھیلنا - اٹھانا جیسے بیماری یا مصیبت جھیلنا (۲ - لکھنؤ) پایاب ہو کر جانا - پانی کو موند کر جانا

نصف شب کو یار بلوائے اگر برسات میں
کر جھیل کر ہم جائیں پانی تا کمر برسات میں (مرزا کا جاہ)

(۳) پچانا - ہضم کرنا +

جھیلنی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتے ہیں اس کی شکل مثلثی ہوتی ہے +

جھیلی دینا - ہ - فعل متعدی - بچہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے زچہ کو جنبش دینا -

خوب جھیلی دی ترے صدقے گئی
اب کے آسانی سے بچہ ہو گیا (نازنین)

جھینکنا - ہ - فعل لازم - عو (۱) رونا - گریہ کرنا - زاری کرنا جیسے کیوں جھینکتی ہے - کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے (۲) دکھڑا بیان کرنا - مصیبت دھرانا - پیٹا کہنا (۳) افسوس کرنا - پچھتانا - غم کرنا - رنج کرنا (۴) ماتم کرنا - پیٹنا +

جھینکنا - ہ - اسم مذکر - رونا - گریہ - گلا - شکوہ - مصیبت - پیٹنا - قصہ - دکھڑا جیسے کیا جھینکنا جھینکتی ہے -

لوگ کیا اُن کا جھینکنا جھینکیں
بات کب کرنے دیتی ہیں جھینکیں (جرات)

جھینگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی مچھلی +

جھینگر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو اکثر دیوار پر رہتا اور کپڑے وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے - گھرگھرا - زنجیرہ - جندب +

جے - ہ - اسم مؤنث (۱) فتح - نصرت - جیت - ظفر (۲) خوشی - خرمی - شادمانی - نشاط - سلامتی (۳) ترقی - بڑھوتری (۴) شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے +

جے پتر - ہ - اسم مذکر - فتح نامہ - فیصلہ - ڈگری +

جے جے کار رہنا - جے جے کار - ہ - اول اسم مؤنث - دوم مذکر

جے

فتح و نصرت۔ خوشی و خرمی۔ سلامتی + ترقی + دولت + ترقی اقبال +

جَے کار۔ ۵۔ اسم مذکر۔ جے کی آواز بلند کرنے کو کہتے ہیں +

جَے جَے کار رہیں۔ ۵۔ دُعا۔ اقبال بنا رہے۔ سلامت رہو۔ بول بالا رہے۔ فتح نصیب رہو۔ فتحمند رہو۔ بامراد و کامیاب رہو +

جِتّے۔ ۵۔ صفت۔ جس قدر۔ جتنے +

جِھجّی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا چھوٹا باجو +

جی۔ ۵۔ تابع فعل۔ (۱) حرفِ ایجاب۔ ہاں۔ بلے۔ آرے (۲) جناب حضرت۔ صاحب جیسے جی کہو۔ جی کہلاؤ (۳) درست ہے۔ سچا ہے۔ اُونٹ بلبلاتے گئی تو جی جی کہتے (اصل میں ایک تعظیم کا کلمہ ہے جیسے پنڈت جی۔ شیخ جی وغیرہ) +

جی۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) جان۔ رُوح۔ پران۔ دم۔ سانس (دنا بیخ)

دل بربیں ہے جسم میں نہ جی ہے ۔ کچھ میری خبر تمہیں ابھی ہے

(۲) زیست۔ زندگی۔ حیات۔ عمر۔ اوستھا۔ آربل۔ بلا (۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ قلب + طبیعت۔ خواہش (۴) ذات۔ خود۔ آپ۔ نفس۔ شخصیت (۵) جرأت۔ دلیری۔ مردانگی (۶) جانور۔ حیوان ذی رُوح (۷۔ صفت) سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ ابول۔ بزمُنہا۔ بے زبان۔ کم گو۔ بے سخن +

جی اُٹھانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ محبت سے کنارہ کش ہونا۔ رغبت اُٹھانا۔ بیزار ہونا۔ توجہ اُٹھانا +

جی آجانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دل آجانا۔ عاشق ہوجانا۔ دل مائل ہوجانا

(میں) آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
رنگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے

جی اُٹھنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) دل برداشتہ ہونا۔ دل اُچٹنا۔ دل بیزار ہونا۔ طبیعت نہ لگنا۔ (۲) جان پڑ جانا۔ زندہ ہوجانا +

(مؤلف) جی بھی اُٹھو کہ یار آتا ہے
دم یہ خاصا دیا مسیحانے

(۳) سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا +

جی اُچٹ جانا۔ یا۔ اُچٹنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دل کا برداشتہ و برگشتہ ہوجانا۔ کسی کام سے دل بیزار ہوجانا۔ کسی کام پر دل نہ لگنا جیسے ۔

جی

تصویر کے سے طائر خاموش رہتے ہیں ہم
جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے

جی اُداس ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دل پریشان ہونا۔ دل نہ لگنا۔ افسردہ ہونا +

جی اُڑا جانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دل کا درہم برہم ہوا جانا۔ دل پریشان اور اُداس ہونا۔ دل گھبرانا +

جی اُکتا جانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہوجانا۔ دل گھبرا جانا۔ دل برداشتہ ہوجانا جیسے کھاتے کھاتے جی اُکتا گیا +

جی اُلٹ جانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دیوانہ ہوجانا۔ پاگل ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا +

جی اُلٹنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دل گھبرانا۔ دل پریشان ہونا۔ خاطر پراگندہ ہونا +

جی بٹنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ (۱) دل بہلنا۔ دل غم سے چھٹ جانا (۲) دھیان بٹنا۔ خیال بٹنا (۳) محبت کا منقسم ہوجانا (۴) دل پریشان ہونا +

جی بُرا کرنا۔ ۵۔ فعل لازم (ع) قے کرنا۔ ڈالنا۔ اُگلنا۔ رد کرنا (۲۔ متعدی) ناخوش کرنا۔ ناراض کرنا۔ رنجیدہ کرنا +

جی بُرا ہونا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) قے ہونا۔ رد ہونا (۲) دل بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ نفرت ہونا +

جی بڑھانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ جرأت دینا۔ دلیری بخشنا۔ ہمت باندھنا۔ دلیر کرنا۔ دھیرج بندھانا۔ دلاسا دینا۔ مستعد کرنا۔ تعریف کرکے آمادۂ کار کرنا۔ خوش کرنا جس طرح پہلوان دانستہ پچھڑ کر اپنے شاگرد کا جی بڑھاتا ہے +

جی بڑھنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ خوش و شادماں ہونا۔ جرأت بڑھنا۔ دلیری آنا۔ ہمت بڑھنا۔ دل تازہ ہونا +

جی بکھرنا یا بکھرا جانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ حال دگرگوں ہونا۔ بدحال ہونا۔ غش چلا آنا۔ دل بیٹھنا۔ پریشان ہونا +

جی بگڑا جانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دل متلانا۔ متلیان ہونا۔ جی مچلانا۔ متلی ہونا +

جی بند ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دل رُکنا۔ انقباض خاطر ہونا۔ کبیدہ ہونا +

جی

جی بھاری کرنا۔ ہ۔ فعل لازم عو۔ غمگین ہونا۔ اندوہگیں ہونا۔ کبیدہ ہونا۔ دِل پر بوجھ ڈالنا + رونا + ناراض ہونا +

(بہنگن) { مجھ کو کو گاڑے دوگا نا اپنا جی بھاری نکر
لے گیا گو لوٹ کر گھر چور مت تو سے بہا }

جی بھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا کسی چیز کو ڈھونڈنا۔ مشتاق ہونا آرزومند ہونا۔

(بحر) { لبوں پہ رُک گیا سینہ میں دم کبھی اٹکا
تمہارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا }

جی بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونا چلا آنا۔ دِل اُمنڈ آنا +

جی بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دَیا آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا + رقت آنا۔ آنسو بھر آنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت دیکھ کر یا کسی کی یاد آکر دل کا دردمند ہونا۔ دِل اُمنڈنا +

جی بھر بھرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل للچانا۔ طبیعت کا راغب ہونا۔ جی مائل ہونا +

جی بھر بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار قریب بگریہ ہونا۔ از حد رحم آنا۔ دل میں نہایت درد پیدا ہونا۔ رقت آنا۔ آنسو بھر بھر آنا +

جی بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دِل سیر ہو جانا۔ طبیعت اکتا جانا۔ آسودہ ہو جانا +

جی بھر کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ سیر ہو کر۔ حسبِ خواہش تسلی کے موافق بخوبی۔

(ناسخ)

دم اخیر جو کروں نظارہ جی بھر کر الٰہی خنجرِ سفاک آبدار نہ ہو

جی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل سیر ہونا۔ دِل اکتانا +

جی بہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دِل خوش کرنا۔ رفع کلفت و ملال کرنا۔ دِل بانٹنا۔ دِل پھیرنا۔ دِل کا اور طرف مشغول و متوجہ کرنا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا (لازم کے معنی بھی دیتا ہے) +

جی بہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل بٹنا۔ دِل کا اور طرف متوجہ ہونا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا۔ دِل خوش ہونا۔ دِل لگنا۔ کسی کام کی طرف طبیعت مشغول ہونا +

جی بیٹھا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا گر جانا۔ دِل کا مضمحل یا مضمحل ہونا۔ افسردہ و کبیدہ خاطر ہونا۔ دِل کا مایوس ہونا +

جی

جی پانی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لہو پانی ایک کرنا۔ کمال زحمت اٹھانا (۲) دِل ملایم کرنا۔ دِل موم کرنا +

جی پر کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ جان کو خطرہ میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا +

جی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جان پڑنا۔ رُوح پڑنا + بچہ میں رُوح آنا۔ (۲) کیڑے پڑنا۔ جیو پڑنا۔ کرم پڑنا +

جی پک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا آزار رسیدہ ہونا۔ دِل دکھی ہو جانا۔ دِل کا عاجز اور تنگ ہو جانا +

جی پکڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم عو۔ دِل میں شبہ پڑنا۔ ماتھا ٹھنکنا +

جی پکڑ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دِل تھام لینا۔ کسی کا رنج یا صدمہ سُن کر تاب نہ لانا۔ کلیجہ پکڑ لینا +

جی پگلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موم ہو جانا۔ مٹھا و۔ مسے ہیمان خاطر ہونا۔ دِل آنا +

(ہدایت) { دِل پر ہزار حرفِ شکایت سے تھا ہجوم
مکھڑے کو دیکھتے ہی پر کچھ جی پگل گیا }

جی پھٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل بیزار ہو جانا۔ متنفر ہو جانا۔ دِل برگشتہ ہو جانا۔ دِل میں فرق آجانا + محبت نہ رہنا۔ ناراض ہو جانا +

جی پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل بیزار ہو جانا یا اکتا جانا۔ نفرت ہو جانا۔ متنفر ہو جانا +

جی پھسلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میلانِ خاطر ہونا۔ دِل آنا۔ عشق ہونا۔ دِل مائل ہونا +

جی پیچھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ جی بہلنا۔ دِل بٹنا۔ دِل کا مشغول ہونا۔ رنج و کلفت بٹنا +

جی پھیکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا کسی چیز سے بیزار اور متنفر ہو جانا +

جی ترسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا مشتاق ہونا۔ دِل کا آرزومند ہونا۔ جی للچانا۔ دِل پھڑکنا +

جی ٹوٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شکستہ خاطر ہونا۔ بیدل ہونا۔ (۲) رنج پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا +

جی ٹھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطمینان ہونا۔ خاطر جمع ہونا +

جی ٹھنڈا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جی خوش ہونا۔ دِل راضی ہونا۔

جی

نہایت خوش ہونا (۲) تسلی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ تشفی ہونا (۳) ارمان پورا ہونا۔ دِل کی ہوس نکلنا +

جی جان سے فدا۔ یا۔ قربان۔ یا۔ نثار ہونا ۔ ا۔ ۶۔ فعل لازم۔ دِل وجان سے فدا ہونا۔ جان چھڑکنا۔ شیدا وہ الہ ہونا +

جی جانتا ہے۔ یا۔ جانے ہے ۔ ۶۔ جملہ (۱) دِل ہی کو خبر ہے۔ دِل ہی واقف ہے + دِل ہی پر صدمہ ہے (میر)

اُس کی طرزِ نگاہ مت پوچھو ۔ جی ہی جانے ہے آہ مت پوچھو

(۲) بیان سے باہر ہے۔

راستی کو مری ہے ہے وہ بھی جانے ہے } (رنگین)
بدگماں مجھ سے وہ ایسا ہے کہ جی جانے ہے

جی جلانا ۔ ۶۔ فعل متعدی۔ دِل کو رنجیدہ کرنا + غم دینا۔ رنج دینا۔ دِل میں آگ لگانا۔ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ (۲) حسد دلانا۔ رشک دلانا (۳) چھیڑنا۔ ستانا۔ کلپانا۔ آزار دینا +

جی جلنا ۔ ۶۔ فعل لازم (۱) غصہ آنا۔ آگ لگنا۔ کوفت ہونا۔ رنج ہونا۔ (۲) رشک وحسد ہونا +

جی جی اُٹھنا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ (دکنوار) باغ باغ ہونا۔ نہایت خوش ہونا +

جی چاہنا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ خواہش طبع ہونا۔ دِل للچانا۔ لالسا ہونی۔ من چلنا۔ دِل کا مائل وراغب ہونا۔ دِل ڈھونڈھنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا +

جی چاہے ۔ ۶۔ تابع فعل۔ گر دِل میں آئے۔ گر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو +

جی چرانا۔ یا۔ جی چھپانا ۔ ۶۔ فعل متعدی۔ دم چرانا۔ اجتناب کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ کام سے بچنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کام سے چھپنا۔ حیلہ جو ہونا (۲) عاشق کے دِل کی چوری کرنا۔ عاشق کا دل لے لینا +

جی چلا ۔ ۶۔ صفت (۱) دِلیر۔ بہادر۔ من چلا۔ شور بیرہ۔ شوخ دلیر۔ دلاور۔ شجاع (۲) سخی۔ داتا۔ دھرماتما۔ دریا دِل۔ فیاض۔ عالی ہمت۔ بلند حوصلہ۔ (۳) دیوانہ۔ دِل رفتہ۔ دِل اُلٹا ہوا۔ مجنون۔ خفقانی +

جی چلانا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ (۱) رغبت کرنا۔ دِل رجوع کرنا۔ خواہش کرنا۔ (۲) جرأت کرنا۔ ہمت کرنا + (اگرچہ متعدی ہے مگر لازم کے معنی میں بولا جاتا ہے) +

جی

بن بُلائے ہم تو اُس کوچہ میں جا سکتے نہیں } (معروف)
دِل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں

جی چلنا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ (۱) خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دِل میں آنا۔ ارادہ ہونا +

جی چلا ہو سو یہاں ہم سے طلبگاروں کا } (نصیر)
اُڑ گیا رنگ وہاں یار کے رخساروں کا

(۲) دِل شفتہ ہونا۔ دِل اُلٹنا۔ جنون ہونا۔ دِل کا قابو میں نہ رہنا۔ بیخود ہونا۔

جی چلا جائے ہے پازیب کی جھنکار کے ساتھ } (جرأت)
حشر فتنہ ہے اُس شوخ کی رفتار کے ساتھ

جی چھپانا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی چرانا) (مصحفی)

مدت ہوئی کہ تاب و تواں جی چھپا گئے

جی چھوٹنا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ بیدل ہونا۔ بیدل ہونا۔ نا اُمید ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ (ذوق)

اے اسیرو دل بھی کوئی چھوٹ گیا ۔ ہوس صید میں صیاد کا جی چھوٹ گیا

(۲) عاجز آنا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ جیسے چلتے چلتے جی چھوٹ گیا (۳) جوبن چھانا۔ نشۂ مردی جاتا رہنا۔ نامردی آجانا۔ (مصرعۂ نکہت)

سینہ سپر ہر چند رہا دِل آخر کو جی چھوٹ گیا +

جی چھوڑ دینا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ نا اُمید وعاجز ہونا +

پہلوانوں سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو } (ناسخ)
عشق کا وہ معرکہ ہے تہمتن جی چھوڑ دے

جی چھوڑنا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ (ہندو) پران تجنا۔ مرنا۔ دم دینا۔ انتقال کرنا

جی دار ۔ ا۔ صفت (۱) من چلا۔ دِل چلا۔ بہادر۔ جری۔ جیوٹ دار (۲) سخت۔ مضبوط۔ دم خم کا +

جی دان ۔ ۶۔ اسم مذکر (ہندو) جان بخشی۔ حکم موت سے رہائی +

جی دُکھانا ۔ ۶۔ فعل متعدی۔ خفیہ رنج وآزار پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھی کرنا۔ صدمہ پہنچانا +

جی دُکھی ہونا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ (ہندو) دِل بیزار ہونا۔ دِل عاجز ہونا۔ دِق ہونا۔ تنگ ہونا۔ تکلیف ہونا۔ بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

جی دوڑنا ۔ ۶۔ فعل لازم۔ جی چلنا۔ قصد ارادہ۔ عزم ہونا۔ میلان طبع ورغبت دِل ہونا۔

جی

مجھ مست کو کیوں بنائے نہ دہ سانولی صورت
جی دوڑے ہے میکدے کا کباب نمکیں پر (جرأت)

جی دھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل کانپنا۔ دل ہلنا۔ تپاک قلب ہونا۔ اختلاج قلب ہونا (۲) خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا + (رنگین)

مرا جی دھڑکتا ہے نا وقت مجھے کیا ہے اُدھر کو روانہ ہونا +

(۳) دم رکنا۔ دل کڑھنا۔ ملال آنا۔ افسوس آنا جیسے رو پیٹے رہتے ہوئے جی دھڑکتا ہے +

جی دھک دھک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم خوف و خطر سے دل کانپنا +

جی دہلنا۔ ہ۔ فعل لازم خوف کھانا۔ جی ڈرنا۔ دل دھڑکنا۔ (نسیم)

تھا خوف اس قدر مجھے روزگار سے جب کوئی بھی ہنسا تو مرا جی دہل گیا

جی ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جیو ڈالنا۔ جسم میں روح اُتارنا۔ جان ڈالنا۔ زندہ کرنا۔ (۲۔ ہندو) محبت کرنا۔ نسبت کرنا۔ پریت کرنا +

جی ڈوبنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دل غرق ہونا۔ ~ (میر تقی)

سو بار ایکدم میں گیا ڈوب ڈوب جی پر بحر غم کی پائی نہ کچھ انتہا ہنوز

(۲) عالم غشی کا طاری ہونا۔ دل نڈھال ہونا۔ دل بکھرنا۔ دل کا بے قابو ہونا خواہ ناتوانی سے ہو خواہ غم و فکر سے۔ (شاعر ~)

نیرنگ کرو بن میرے وہ محبوب گیا آنکھیں پتھرا گئیں غش آ گیا جی ڈوب گیا

جی ڈھیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل کا سست اور مضمحل ہونا۔ غش چلا آنا۔ جی ڈوبا جاتا ~

جی ڈھیا جائے ہے جھپکے کا کمکے بلا جی ہے یاد پڑے ہے (حکمت)

(۲) دل گر پڑنا۔ دل کا قابو میں نہ رہنا۔

جی ڈھیا جائے ہے سحر سے رات گزرے گی کس خرابی سے (میر تقی)

جی رکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل منقبض ہونا + دم گھبراتا + دل نہ لگنا۔ دل کا حاضر نہ ہونا۔ دل سے کسی کے ساتھ نہ بولنا۔ انقباض خاطر رہنا +

جی رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دلداری کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ خوش کرنا + آرزو بر لانا۔ تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ دل بہلانا +

جی سائیں سائیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حال دل کا دگرگوں ہونا۔ عالم غشی کا طاری ہونا۔ حالت ضعف یا غم سے دل سنسنایا جاتا + ہے کیسے سناٹے کا بن سے مرا جی ہے کرنے لگا سائیں سائیں (میر تقی)

جی

جی سنسنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضعف و ناطاقتی کے باعث دل دکرنا ہونا۔ جی نڈھال ہونا۔ دل بیٹھنا یا پریشان ہونا۔ دل گرا پڑنا + ~

ہو گئی ہماری نمک سے بھری نہ ہو کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا (مومن)

جی سے اُتر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیقدر ہو جانا۔ دل سے گر کرنا۔ حقیر ہو جانا۔ قابل نفرت ہو جانا۔ ~

طفل سرشک باعث افشائے راز ہے آنکھوں سے گر گیا تو مرے جی سے اُتر گیا

جی سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جان سے گزرنا۔ جان سے جانا۔ مرنا۔ دم نکلنا +

جی سے جی ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دو دلوں کا ایک ہو جانا۔ دو آدمیوں کی دوستی اور اتفاق ہو جانا +

جی سے گزر جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی سے جانا) ~

تیر نگاہ یار کو تار نفس کہوں گزرا جو سینے سے تو میں جی سے گزر گیا (رکر)

جی کا بخار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روتے یا غضب ہوتے سے دل کا اندرونی رنج و غم کرنا۔ غصہ نکالنا۔ دل کی بھڑاس نکالنا + ~

خوب سا آج نکال اپنے جی کا بخار ہو گئی آج میری اسکی صفائی بات لات (رنگین)

جی کا غبار۔ ا۔ اسم مذکر۔ ملال و کدورت دل۔ کدورت خاطر +

جی کانپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی دھڑکنا)

جی کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) جرأت کرنا۔ دلیری کرنا۔ ہمت کرنا۔ جگرا کرنا (۲۔ متعدی۔ ہندو) کسی چیز کو جی چاہنا۔ من کرنا۔ کسی چیز کو دل چاہنا +

جی کڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ (۱) دل رنجیدہ کرنا۔ اندوہگین کرنا۔ دل میلا کرنا۔ رنج دینا۔ (۲۔ لازم) اندوہگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ غم کرنا + متاسف ہونا۔ افسوس کرنا +

جی کڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اندوہگین ہونا۔ متاسف ہونا۔ دل میں درد ہونا۔ ہمدردی کے باعث رنج ہونا۔

جی کو لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل پر گزرنا۔ دل پر اثر کرنا۔ اپنوں کی سب کے جی کو لگتی ہے (۲) بھانا۔ پسند خاطر ہونا۔ دلپسند ہونا۔ دل کو اچھا معلوم دینا +

جی کو مارنا۔ ہ۔ فعل لازم دل کی خواہشوں کو ضبط کرنا۔ دل مارنا۔ من مارنا۔ صبر و سکوت اختیار کرنا۔ ~

آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں (میر)

جی کھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جان صرف کرنا۔ جان دینا۔ جان کھونا۔ جان گھٹانا +

جی

اس قسمتِ غم سے جی کھو دیا ۔ اِس سوزِ نہاں نے جی جلایا

(۱) محنت کرنا۔ دل توڑ کر کام کرنا۔ بخوبی محنت کرنا۔ جان لڑانا ۔

جی کھٹا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل بیزار کرنا +

جی کھٹا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔

جی کھلنا ہ۔ فعل لازم (۱) انشراحِ خاطر ہونا۔ انبساطِ طبع ہونا۔ کشایشِ دل ہونا (۲) شرم و حجاب دُور ہونا (۳) بے دھڑک ہونا۔ بے باک ہونا۔ دل کو جُرأت ہونا +

جی کھول کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ خاطر خواہ۔ بخوبی۔ آزادانہ + بکثرت۔ بافراط۔ بے دریغ۔ بے فسس جیسے جی کھول کر روپیہ اُٹھانا یا جی کھول کر دینا وغیرہ۔

جی کی امان پانا۔ یا۔ مانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ایک مقولہ ادب ہے جو عرضِ مطلب سے پیشتر زبان پر لا کر اتمام دعا کرتے ہیں) جان بخشی چاہنا ۔ ؎

کہوں کچھ بات میں تجھ سے اگر جی کی اماں پاؤں
مجھے قربان ہونے دے ترے قربان ہو جاؤں

جی کی جی میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کی حسرت کا دل ہی میں رہنا۔ آرزو و تمنا سے دل کا بر نہ آنا۔ حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ ؎

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی ۔ ایک بھی اُن سے ملاقات نہ ہونے پائی (حافظ)

جی گرا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا بیٹھا جانا۔ طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا۔

جی گھبرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل گھبرانا۔ توحش ہونا۔ پریشان ہونا۔ دل نہ لگنا۔ پریشان خاطر ہونا

جی گنوانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کھونا۔ دل برباد کرنا۔

جی لبھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دل مائل کرنا۔ تالیفِ قلوب کرنا۔ دل پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ جی بھرانا + موہنا (۲) تسخیرِ قلوب کرنا۔ جلووں سے اپنی طرف مائل و راغب کر لینا +

جی لڑا دینا۔ یا۔ لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل کا ہمہ تن مصروف کر دینا۔ جان و دل سے دریغ نہ کرنا۔ ساری توجہ مصروف کر دینا۔ جان کھپا دینا۔ ؎

جی لڑا دیتا ہے کیسی جان میں [illegible] ۔ تاسہ تیغ ہے تو تاج کو ہیں سے کم نہیں (ناسخ)

جی لرزنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کانپنا۔ دل پر خوف چھانا۔ رعب غالب ہو جانا +

جی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دل کا مشغول کرنا۔ دل کا متوجہ کرنا۔ جی بہلانا۔ دلجمعی خاطر (توجہ دل سے مراد ہے) (۲) عاشق ہونا۔ کسی کی طرف دل مائل کرنا۔ عشق کرنا +

جی

جی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جی بہلنا۔ دل مشغول ہونا (۲) عاشق ہونا۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔

جی لُٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ دل غارت ہونا +

جی للچانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل کا راغب ہونا۔ دل کا مائل ہونا + آرزومند ہونا۔ دل کا خواہشمند ہونا (۲) دل کا ڈانواں ڈول کرنا + دل کا بہکا ہوا [illegible] پریشان ہونا۔ دل کا کبھی اِدھر کبھی اُدھر راغب ہونا

جی لوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل چھیننا۔ دل کو چھین لینا۔ عاشق کر لینا۔ دل غارت کرنا۔

جی لوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل کا بیقرار رہنا۔ دل کا بیتاب ہونا جیسے [illegible] جی لوٹتا ہے سینے کے اندر [illegible] (۲) نہایت مشتاق ہونا۔ دل کا از حد آرزومند و متمنی ہونا + جی ڈھونڈھنا +

جی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ [illegible] (جی کو مارنا)

[illegible] کوئی کیا کہہ کر رہے [illegible] جہاں [illegible] (رنگین)
بس رہے [illegible] کوئی مار کے جی گھلا لی

جی متلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا مالش کرنا۔ غثیان ہونا۔ طبیعت کا بغیر از تحریک قے کرنے پر متقاضی ہونا + دل بیزار ہونا۔ ؎

اِس ہمیں دُنیا پہ نُفرت لانے ہی ۔ تا کہ خُوب ہوس سے ترا متلائے جی (رنگین)

جی مرجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا افسردہ و مُردہ ہو جانا

جی کَلاتا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوردہ افسوس ہوتا۔ افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ جیسے دو دو پیسے پر جی کلاتا ہے۔

جی ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا میل کھانا۔ دل کا موافق ہونا۔ ایک دل ہونا۔ ہم خیال اور ہم منشا ہونا۔

جی میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل میں گزرنا۔ دل میں خطور کرنا۔ کسی خیال کا دل میں وارد ہونا۔ ذہن میں آنا (۲) جی چاہنا۔ دل چاہنا۔ دل کا ارادہ ہونا۔ دل کا خواہش کرنا +

جی میں بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دل میں گھُسنا۔ دل میں رہنا۔ دل میں مستحکم ہونا۔ دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دل میں اثر کرنا + حلول کرنا۔ اُترنا +

جی میں پیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل میں گھسنا۔ دل میں گھسنا۔ دل میں اثر کرنا۔ دل میں چُبھنا +

جی

جی میں جلجانا - ۵ - فعلِ لازم - دل میں رشک و حسد یا غصّہ کے باعث پیچ و تاب کھانا - حسد کرنا ۔

جو غیر سے تُو کو دیکھے شمع پانی ہو پگھل جاوے
بھلے دیکھے اگر پروانا اپنے جی میں جلجاوے

جی میں جی آنا - ۵ - فعلِ لازم - دم میں دم آنا - جان میں جان آنا - تسلی ہونا - تسکینِ خاطر ہونا - تشفّی ہونا + زیست کی امید ہونا - جان بچنے کی امید بندھنا ۔

استعدادِ دل سے گھبرایا موت آئی تو جی میں جی آیا (محشر)

جی میں جی ڈالنا - ۵ - فعلِ متعدی - کسی کے دل کو اپنا سا دل بنانا - یقین دلانا - اپنی بات دوسرے کے دل میں اچھے طور سے بٹھانا - تصدیق دلانا - دلنشین کرنا - تشفّی کرانا +

جی میں ڈالنا - ۵ - فعلِ متعدی - دل میں اُتارنا - گھٹ میں اُتار دل میں خیال پیدا کرنا +

جی میں رکھنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) خفیہ رکھنا - پوشیدہ رکھنا (۲) کسی بات کو دل میں رکھنا - کسی بات کا دل میں خیال رکھنا + بغض رکھنا - عداوت رکھنا - کینہ رکھنا - گیت رکھنا (۳) ارادہ رکھنا - قبضہ رکھنا -

جی میں گھسنا - یا گڑنا - ۵ - فعلِ لازم - دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی میں گھر کرنا - ۵ - فعلِ لازم - دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی نڈھال ہونا - ۵ - فعلِ لازم - دل مضمحل ہونا - دل کا بکھرنا - دل پریشان ہونا - افسردگی خاطر ہونا +

جی نکلنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) دم نکلنا - مرنا - رُوح پرواز کرنا - ہلاک ہونا (۲) فریفتہ ہونا - مفتون ہونا - عاشق ہونا (۳) نہایت خوف ہونا - نہایت ڈرلگنا +

جی ہارنا - ۵ - فعلِ لازم - جی چھوڑنا - کسی کام سے عاجز ہوکر باز رہنا - نامردی کے باعث کسی کام کی جُرأت نکرنا - ہمت ہارنا ۔

عشق بازی میں کیا ہوئے ہیں میر آگے ہی جی اُنھوں نے ہارا تھا (میر تقی)

جی ہاتھ میں رکھنا - ۵ - فعلِ متعدی - خوش رکھنا - دل میلا نہونے دینا +

جی ہاتھ میں لینا - ۵ - فعلِ متعدی - تسلی دینا - خوش رکھنا - دل میلا نہونے دینا +

جی ہٹجانا - ۵ - فعلِ لازم - دل متنفر ہوجانا - دل بیزار ہوجانا - رغبت ہٹجانا +

جیب

جی ہلنا - ۵ - فعلِ لازم - دل کا خوف یا ترس یا ترحم سے کانپنا +

جی ہوا ہوجانا - ۵ - فعلِ لازم - دم فنا ہوجانا - رُوح کا قالب سے نکلجانا +

صبح رخصت ہوا نگاہ کے ساتھ جی ہوا ہوگیا اِک آہ کے ساتھ (میر تقی)

جی ہَوا ہونا - ۵ - فعلِ لازم - دم نکلنا - جان نکلنا ۔

کیونکر نہ جی ہَوا ہو کیونکر نہ دم فنا ہو آرام جاں خفا ہے وہ چار دن سے اپنا (ظفر)

جی ہی جی میں باتیں کرنا - ۵ - فعلِ لازم - دل ہی دل میں خیال پکانا - آپ ہی آپ باتیں کرنا +

جِیا - ۵ - (تصغیر جی) عو (۱) جان - دل - پران (گیت) آج جو میں ہوئے بس گئی سانوریا کی چلبلی چال (۲ - اسم مذکر) جانی - پیارا - محبوب - عزیز جاں (۳ - اسم مؤنث) دایہ - دَدّا - نیز وہ عورت جسکو دایہ کی بجائے تصوّر کریں (اب یہ لفظ دلی میں کم بولا جاتا ہے)

غرے کرتی ہے وہ کانا اے جیا کسواسطے اک ادا میں ہیں داغوں سے نوا کسواسطے (رنگین)

جَیب (ع) اسم مذکر (۱) گریبان - سینہ - پیرہن - (۲) اسم مؤنث - وہ تھیلی جو اہلِ عرب گریبان کے نیچے لگاتے ہیں لیکن اُردو میں اُس تھیلی پر اطلاق ہوتا ہے جو دہن کے چاک میں لگاتے تھے اور اُسے عوام الناس کیسہ بھی بولتے ہیں - کیسہ - دامن - گوجھ - جیسے جیب میں نہیں کملی کی ڈلی - چھیلا پھرے گلی گلی (۳) قبضہ - دخل - قابو - تحت جیسے اُن کا مال تو ہماری جیب میں ہے +

جیب خرچ - ف - اسم مذکر - وہ بالائی خرچ جو روزمرّہ کے واسطے کیا جائے - پاکٹ منی +

جیب کترا - ۵ - اسم مذکر - کیسہ بُر - اُچکّا - عیّار - وہ بدمعاش جو جیب کتر دام نکال لے ۔

جو نظر باز اُس کا چترا ہے خُوب دیکھا تو جیب کترا ہے (جوہا)

جیب گھڑی - ۵ - اسم مؤنث - چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے +

جیب میں پڑا ہونا - ۵ - فعلِ متعدی - قابو میں ہونا - چٹکیوں میں پڑا ہونا +

جِیبھ یا جِبھیہ - ۵ - اسم مؤنث - زبان - لسان - رَسنا +

جیب چلنا - ۵ - فعلِ لازم - زبان چلنا - مُنہ چلنا - کھایا جانا جیسے جیب چلے سَتر بلا ٹلے +

جیب نکالنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) زبان نکالنا + زبان کھینچنا (۲) گلا مُنہ پھاڑنا - بیہودہ پنے سے بات کرنا جیسے کیوں جیب نکالے ہے (۳) گرمی کے مارے زبان باہر کرنا +

جیب

جیب کرنا - ہ - فعل متعدی (گنوار) زبان کرنا - زبان درازی کرنا - جواب دینا - بیہودہ بات کرنا +

جیب کے تلے جیب ہونا - ہ - فعل لازم (گنوار) زبان کے نیچے زبان ہونا - دو زبان ہونا دو فصلی باتیں کرنا - ایک بات پر قائم رہنا +

جیبی - ف - صفت - جیب سے تعلق رکھنے والا - چھوٹا جیسے جیبی گھڑی وغیرہ +

جیبی رومال - ف - اسم مذکر - چھوٹا رومال +

جیبی کتا - ا - اسم مذکر - بہت چھوٹی قسم کا کتا - پستہ +

جیبھی - یا جیبھی - ہ - اسم مؤنث (۱) زبان صاف کرنے کا آلہ (۲) لگام کا ایک حصہ +

جیت - ہ - اسم مؤنث (۱) ہار کا نقیض - فتح - فتحمندی - کامیابی (۲) نفع - فائدہ - اوت - بیشی جیسے دس روپیہ کی جیت رہی (۳) غلبہ - فوقیت - برتری - چڑھتی -

جیت ہونا - ہ - فعل لازم (۱) فتح ہونا (۲) غلبہ ہونا (۳) نفع - اوت ہونا +

جیت گڑھ - ہ - اسم مذکر (گنوار) فتح گڑھ - وہ قلعہ یا مقام جس جگہ سے کسی شہر کو فتح کیا +

جیتا - ہ - صفت (۱) زندہ - حیات والا - مردہ کے خلاف - جاندار (۲) زیادہ - بیش جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو +

جیتا جاگتا - ہ - صفت - زندہ و سلامت - صحیح و تندرست +

جیتا چنوانا - ہ - فعل متعدی - بیرحمی کے زمانہ کی سزا - زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا کرنا ؎

کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو ۔ مجھکو چنوائیے جیتا در افشاں کی طرح (لالہ...)

جیتا رہنا - ہ - فعل لازم - زندہ و سلامت رہنا +

جیتا گاڑنا - ہ - فعل متعدی - زندہ درگور کرنا - جیتے کو قبر میں دبانا +

جیتا لہو - ہ - اسم مذکر - وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو -

جیتنا - ہ - فعل متعدی (۱) فتح کرنا - سر کرنا - شکست دینا - غالب آنا - زیر کرنا + بازی لینا +

جیتے جی - ہ - تابع فعل (۱) تا بزندگی - تا بحیات - حین حیات - عمر بھر - تا عمر (۲) بحالت زندگی میں - ہوتے ہوئے - موجودگی میں + ؎

ناتوانی سے ہمارے جیتے جی ۔ خانۂ زنجیر سونا ہو گیا (ناسخ)

جیس

جیتے جی مر جانا - ہ - فعل لازم - تباہ ہو جانا - برباد ہو جانا - حالت زندگی میں موت کا مزا چکھنا جیسے ہم تو اس چوری سے جیتے جی مر گئے +

جیتی مکھی نگلنا - یا - کھانا - ہ - فعل متعدی (۱) جان بوجھ کر آفت میں پڑنا - دانستہ اذیت سہنا - دیدہ و دانستہ دام بلا و مصیبت میں پھنسنا + ؎

بھستال ... ... سے ... ۔ جیتی مکھی کس طرح سے اُسنے کھائی ...

(۲) سراسر بے ایمانی کرنا - جان بوجھ کر بے ایمانی کرنا - بے انصافی کرنا -

جیٹھ - یا جیٹ - ہ - اسم مذکر (۱) خاوند کا بڑا بھائی جیسے جیٹھ کے بھروسے پیٹ (۲) ہندی دوسرے مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے (۳) روٹیوں کی تھئی - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں + ہندو جیٹ بولتے ہیں (۴) برتنوں کی جیٹھ - تلے اوپر رکھے ہوئے برتن (۵) آغوش +

جیٹھ کی جیٹھ یا جیٹ کی جیٹ - ہ - تابع فعل تھئی کی تھئی - بہت سی روٹیاں - ساری روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا +

جیٹھا - ہ - صفت - ہندو (۱) سب سے بلند - سب سے اونچا + سب سے بڑا (۲) پہلوٹھی کا - وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو (۳) جیٹھ کے مہینے کی پیدائش جیسے جیٹھے بچے کی شادی او جیٹھ میں ؟

جیٹھانی - ہ - اسم مؤنث - جیٹھ کی بیوی - بڑے دیور کی بیوی -

جیجا - ہ - اسم مذکر (ہندو) بہنوئی - بہن کا خاوند +

جیجی - ہ - اسم مؤنث (۱) بہن - ہمشیرہ - خواہر جیسے جیجی کے کاج ادھیرے کشمشا (۲ - عو) چوچی - پستان - چھاتی + (بچوں سے بولتے ہیں)

جیجی پینا - ہ - فعل متعدی - دودھ پینا +

جَیِّد - ع - صفت (۱) خوب - کھرا - نیک (۲ - قوی) مضبوط - طاقتور - زور آور - زبردست + (۳) بھاری -

جیسا - ہ - تابع فعل - ویسا کا نقیض - جسطرح + جسطرح کا - جس صورت کا - جس ڈھنگ کا (کہاوت) جیسا تیرا نون پانی ویسا میرا کام جانی !

جیسا تیسا - ہ - تابع فعل - جسطرح کا - جس قسم کا +

جیسا چاہو - ہ - تابع فعل - جس قسم کا مطلوب ہو + جیسی خواہش - حسب دلخواہ - حسب مرضی +

جیسا چاہیے - ہ - تابع فعل (۱) دیکھو (جیسا چاہو) ۲ - قابل تعریف - جو ہونے کی شرط ہے (۳) بخوبی - سن ماننا - قرار واقعی +

جیسا کہ - ہ - تابع فعل - جسطرح کہ + بموجب - مطابق +

جیسا کہ چاہیئے۔ ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (جیسا چاہیے)

جیسے۔ ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (جیسا) جیسے تمہا گھر رہے ویسے رہے ہیں +

جیسے بنے۔ ع۔ تابع فعل جسطرح ممکن ہو۔ جسطرح ہو سکے۔

جیسے کا تیسا۔ ع۔ تابع فعل (۱) بعینہ۔ جوں کا توں۔ ہو بہو (۲) جیسا باپ ویسا بچہ +

جیسے کو تیسا۔ ع۔ تابع فعل۔ ہر فرعونے را موسیٰ ۔

جیسی۔ ع۔ تابع فعل۔ بحالت تانیث جس طرح۔ جس طرح کی۔ جس ڈھنگ کی۔ جس نوع کی +

جیسی رُوح ویسے فرشتے۔ ع۔ کہاوت (کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہے ویسے ہی فرشتے نزع کے وقت اس کے روبرو آتے ہیں یعنی اگر نیک ہے تو اُسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دیتے اور بد ہے تو بھیب صورت نظر آتے ہیں پس اس مثل کا اطلاق جیسا قصد ویسی (بھی نیت ویسا ثمر جیسی نیت ویسا پھل پر ہوتا ہے) +

جیغہ۔ ت۔ اسم مذکر ایک قسم کے زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے +

جیگڑ یا جیگھڑ۔ ع۔ اسم مؤنث (ہندو۔ عو) ۱۔ ٹھلیا۔ سبوچہ۔ پانی کا گھڑا۔ پانی کے بھرے ہوئے مٹکے پر جو لوٹا یا ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اُسے جیگڑ کہتے ہیں مٹکے کے اوپر کی چھوٹی گھڑیا (۲)۔ وہ کئی پانی کی بھری ہوئی ٹھلیاں جو بیاہ ہونے والی عورت بیاہ سے پیشتر گھر میں بھر کر اس نظر سے لاتی ہے کہ ہمارے بال بچے ہونگے اور بلکہ جب کوئی سفر کو جائے اور کہار کندھے پر جیگڑ لیکر سامنے آجائے تو سے بھی فال نیک سمجھے اور اس جیگڑ میں کچھ ڈال دیتے ہیں۔

جیگڑ بھری جانا۔ ع۔ فعل متعدی (۱)۔ (بیگمات) عورتوں میں دستور ہے کہ جب ان کو کوئی بچہ روزہ رکھتا یا بیاہ ہوتا ہے تو کوری ٹھلیاں میں شربت اور برفی میں دودھ بھرکر سہرا یا نذر حنفی ورا سپر اللہ میاں کی نیاز دلواتی ہیں)۔ (۲) ہندوؤں میں جیٹھ کے مہینے میں جو پانچ یا برہمنوں کے گھر جاکر ثواب کے لئے پانی بھرتی ہیں اُسے بھی جیگڑ بھرنا کہتے ہیں +

جیل۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قطار۔ صف۔ پرا۔ لنگار۔ لار۔ ڈار (۲) قیدیوں کی قطار جو ایک زنجیر میں بندھے ہوئے ہوں + (۳) ہولی کے دنوں میں جو گوبر کی پھریاں سی بنا کر اور بناتے ہوئے ہولی کی آگ میں ڈالتے ہیں جیل کے لفظ سے موسوم کرتے ہیں۔

جیل یا جیلخانہ۔ انگریزی۔ اسم مذکر قید خانہ۔ محبس۔ زندان۔

جیل خانہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ قید خانہ۔ زندان +

جیلی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) گھاس اکٹھی کرنے کا آلہ۔ ایک لکڑی میں تین

شاخیں لگا لیتے ہیں تاکہ بھس وغیرہ آسانی سے سرکایا جاوے (۲) قصاب اوجھ سے اوپر کی چربی او جھڑی +

جیمنا۔ ع۔ فعل متعدی (ہندو) ۱۔ کھانا۔ نوش کرنا۔ تناول فرمانا (۲) رشوت لینا۔ گھوس لینا +

جین۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بوڑھا آدمی۔ بڈھا آدمی (۲) سراوگیوں کے مت کا نام جس میں ویدوں کو نہیں مانتے + (۳) جین مت کا ماننے والا +

جینا۔ ع۔ فعل لازم (۱) زندہ رہنا۔ جیسے رہنا (۲) خوشی منانا۔ مزے اڑانا جیسے اپنی خوشی جیتا ہے (۳) زندگی بسر کرنا۔ عمر کاٹنا جیسے ٹھٹھا جیا برے احوال +

جینا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زندگی۔ زیست۔ حیات جیسے جینا دشوار ہو گیا۔ مرنا جینا سب کے ساتھ ہے (۲-۳) زندہ و سلامت۔ عمر والا جیسے خدا جینا جاگتا بیٹا دے۔

جینی۔ ع۔ اسم مذکر۔ جین مت والا۔ سراوگی +

جینو۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جی نمبر ۲)

جیو آتما۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جان۔ روح۔ پران (ہندوؤں کے مذہب بموجب حیوانات سب جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں۔ ذی روح) +

جیوٹ۔ ع۔ صفت۔ جی دار۔ بہادر۔ دلیر۔ شجاع۔ مردانہ۔ جری + ؎

نہ بدلی لگ گئی بستر سے کروٹ اس کو کہتے ہیں

ہے جیتے شب فرقت میں جیوٹ اسکو کہتے ہیں (حکمت)

جیوڑا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جی کی تصغیر۔ جی + دل (۲) جان۔ پران ؎

گیا جب اپنا ہی جیوڑا نکل کہاں کی رباعی کہاں کی غزل (میر حسن)

(۳) معشوق۔ دلبر۔ جانی (۴) پیارے جی کو کہتے ہیں۔ جیسے کہو تو جیوڑا کیسا ہے (۵) وہ اناج جو کسان فصل پر کمینوں اور کمیروں کو دیا کرتے ہیں +

جیوڑا۔ ع۔ اسم مذکر (گنوار) رسا۔ طناب۔ ریسمان +

جیوڑی۔ ع۔ اسم مؤنث (گنوار) رسی۔ ڈوری +

جیونار۔ ع۔ اسم مذکر۔ ضیافت۔ دعوت +

جے ہو۔ ع۔ دعا (ہندو)۔ فتح ہو۔ بول بالا ہو +

جیشٹھا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) چاند کا اٹھارھواں نچھتر جس میں تین ستارے شامل ہیں (۲) بیچ کی انگلی +

چ

چ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فارسی مرکب الف بے تے کا ساتواں اور اُردو کا آٹھواں ہندی و سنسکرت کا چھٹا حرف (۲) حساب جمل میں اس کے عدد او رجیم کے ہمابر ہیں (۳) یہ حرف کبھی کاف عربی کبھی ژای فارسی کبھی سین مہملہ و سیجمہ سے بدلا کرتا ہے +

چاب۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو مو) ۱۔ ہندؤں کے ہاں ایک رسم جس میں بچہ پیدا ہونے پر عزیز و اقارب کی عورتیں گاتی بجاتی پوترے وغیرہ لیکر آتی ہیں (۲) جنم اشٹمی یا رادھا اشٹمی کو جو مٹھائی پکوان میوہ۔ ترترکاری وغیرہ باجے گاجے سے لیکر مندر میں جاتیں اُسے بھی چاب کہتے ہیں (۳) بندوق کی چانپ (۴) قوس۔ کمان۔ دھنش (۵۔ لکھنو) پاؤں کی آہٹ۔ آواز پا۔

چابک۔ ف۔ اسم مذکر (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ سانٹا۔ قمچی۔ ہنٹر (۲) صفت چُست چالاک۔ تیز۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز +

چابک دست۔ ف۔ صفت۔ چالاک دست۔ وُہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو +

چابک سوار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گھوڑا پھیرنے اور درست کرنے والا گھوڑے پر خوب چڑھنے والا (۲) گھوڑوں کا سوداگر +

چابک سواری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھوڑا پھیرنے کا ہُنر یا پیشہ +

چابنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) خائیدن و جاویدن کا ترجمہ۔ کسی چیز کو دانتوں سے کُچلنا یا پیسنا + جُگالی کرنا (۲) دانتوں سے کترنا (۳) کھانا۔ بھوجن کرنا (چنوں کی بنسبت زیادہ بولتے ہیں) +

چابی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) کُنجی۔ تالی۔ کلید۔ مفتاح۔

چاپاتی۔ ف۔ اسم مؤنث پتلی اور چوڑی نظیری روٹی جسے چپاتی زیادہ بولتے ہیں +

چاپٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ غلّہ کے ٹکڑے جو پسنے سے رہ جائیں پسے ہوئے اناج کی بھوسی + چوکر۔ بھوسی۔ بُو +

چاپلوسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خوشامد۔ شیریں زبانی اور چرب زبانی سے فریفتہ کرنا۔ میٹھی میٹھی باتوں میں تعریف کرنا۔ تعریف بیجا +

چاتُر۔ ہ۔ صفت (۱) تیز۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیّار۔ حیلہ باز (۲) مکّار۔ فریبی

چھلیا۔ منشی (۳) بہادر جری (۴) دانا۔ عقلمند۔ دانشمند۔ تجربہ کار۔ وقعکار ع
چاترو بری بہلا شکہ بھلا نہیت ساوہ گھناٹی ناگرین نامشکہ سے پیپہ (دوہا)
(۵) ہُنر مند۔ باسلیقہ۔ ذہین (۶) چار۔ اربع +

چاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چٹپٹی او مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ + ذائقہ چسکا۔ مزہ۔ ذوق (۲) عادت۔ چاٹ۔ لت۔ دھت + شوق (۳) گوک وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں۔ ع
سُنا تمہیں سائی کوئی مزیدار ڈھب کی　کہ جو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی (ظفر)

چاٹ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ ع
یہ لگی چاٹ ہے زخم کو بیری تیغ کی　ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکدن خالی (ناسخ)
(۲) عادت پڑنا۔ شوق لگنا۔ لت لگنا +

چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی	}	۱۔ کابلی چنے اور دہی بڑے والے کی آواز۔ دہی بڑے بیچنے کی آواز۔ کچالو بیچنے کی آواز۔
چاٹ ہے دہی کے میوے کی		
چاٹ ہے نیبو کے رس کی		

چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لیسیدن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کو زبان سے اُٹھانا۔ زبان سے پونچھنا + بلّی کی طرح چپڑ چپڑ کرنا + کھانا چٹ کرنا۔ جیسے اِنکا چاٹا ہوا درخت نہیں رہتا +

چاچا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) چچا۔ عمّو۔ باپ کا بھائی۔

چاچاجی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) برادر خسر۔ سُسرے کا بھائی۔ چیا سسرا۔ ساس کا دیور۔

چاچی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو یا گنوار) چچی۔ چچا کی بیوی۔ زوجۂ عمّو +

چاچی جی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ساس کی دیورانی۔ چیا ساس کی جورو

چادر۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ردا۔ بڑا دوپٹا۔ وہ پٹا اوڑھنا جیسی اوڑھنی چادر ہوئی برابر میں بہی شاہ کی قالینوں (کمادت) ۲۔ پھولوں کی وہ ردا جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے۔ ع
خوب روندا پانے گلُوں سے کھلی قبر کو　چادر گل نعش پائے یار نے تیار کی (ذیر)
(۳) پانی کی چوڑی دھار۔ لوہے وغیرہ کے چوڑے چوڑے پترے +

چادر اُتارنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ عورت کا بُرقع اُتارنا۔ عورت کو بے پردا کرنا + عزت اُتارنا (جس موقع پر مرد کے واسطے پگڑی اُتارنا بولتے ہیں اسی جگہ عورت کے لیے چادر اُتارنا) +

چادر جوڑا۔ اسم مذکر۔ دوہری شال۔ دوشالہ۔

چادر

چادر چڑھانا - ا - فعل متعدی - کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا ۔

چادر چھپول - ا - اسم مذکر - (بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے تھوک کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں کہ اس میں کون ہے ؟ اگر سچ بتا دیا تو یہ اُسکو چور بنا کر لیا ؟ ہے اور اس تھوک کے سب لڑکے دوسرے تھوک والوں کی چوٹیاں لیتے ہیں) ۔

چادر چھت - ا - اسم مؤنث - چھت گیری چھت کا کپڑا - کپڑ چھت ۔

چادر ڈالنا - یا - اُڑھانا - ا - فعل متعدی (ہندو گنوار) (۱) اوڑھنا لی لانا - بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (۲) مُردے پر شال ڈالنا ۔

چادر سے باہر پاؤں پھیلانا - ا - فعل متعدی - اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا ۔

چادر ہلانا - ا - فعل متعدی - لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کا پناہ چاہنا - جنگ روکنے کی علامت ظاہر کرنا - فریاد کرنا - استغاثہ کرنا ۔

چادرا - ا - اسم مذکر (۱) مردانہ چادر - بڑی چادر - بڑا اور چوڑا دوپاٹ کا دوپٹہ (۲) چھوٹی چادر ۔

چار - ف - صفت (مخفف چہار) تین اور ایک - اربع - چور - چوک - گنتی ۔ ہم دولوں پھوک کہتے ہیں جیسے پھوک پچے چار روپے ۔

چار ابرو کا صفایا - ا - اسم مذکر - سر بھویں مونچھیں اور داڑھی کے منڈا دینے سے عبارت ہے - بھدرا ۔

چار اجساد - ف + ع - اسم مذکر - چار عنصر - خاک - باد - آب - آتش ۔

چار آدمی - ا - اسم مذکر جمع - دو چار بھلے مانس ۔

چار اسباب - ف + ع - اسم مذکر - چاروں علتیں یعنی علتِ مادی - علتِ فاعلی - علتِ صوری - علتِ غائی ۔

چار آنکھیں کرنا - ا - فعل لازم - آنکھیں ملانا - مُقابل ہونا - ملنا - سامنے آنا جیسے آنکھیں ہو گئیں چار دل میں آ گیا پیار آنکھیں ہوتیں اوٹ دل میں پڑی کھوٹ (۲) زیادہ واقفیت ہونا - زیادہ ہوشیاری آنا - زیادہ تجربہ ہونا - جیسے علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں ۔

چار انگلیاں سر پر رکھنا - ا - مو - فعل متعدی - سلام کرنا - سلام کرنا ۔

چار آئینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا زرہ بکتر جس پر چار لوہے کی تختیاں پلیٹ یا مخمل سے منڈھ کر سینہ اور پُشت پر ڈال لیتے ہیں ۔

چار

چار باغ - ف - اسم مذکر (۱) وہ شالی رومال جسکے چاروں گوشوں پر چار رنگ کے گل بوٹے بنے یا کڑھے ہوتے ہیں ۔

چار عنصر کے سب تماشے ہیں ۔ واہ یہ چار باغ کس کا ہے (صبا)

(۲) ف - مُربع باغ چوکھونٹا باغ ۔ اس نام کے تین باغ بھی ہیں ایک اصفہان میں دوسرا دہلی میں - تیسرا لکھنؤ میں ۔

چار بالش - ف - اسم مذکر - گاؤ تکیہ - امرا کا پشت تکیہ جو چار بالشت سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا - مسند تکیہ گاہ ۔

چار بند - ا - اسم مذکر (۱) پُشت کے چاروں جوڑ - پُشت کا نیچے اوپر اور چپ و راست کا حصہ (۲) دنیا و عالم کا تعلق جس سے دنیا دار کو موت کے سوا رہائی ممکن نہیں ۔

نازک وہ ہیں کہ باندھے جو انگیا کے کس کے بند
کہتے ہیں درد ہونے لگا چار بند میں (نامعلوم)

چار پا - ف - اسم مذکر - مرکب جو قابلِ سواری ہو - گھوڑا - اونٹ - گدھا وغیرہ

چار پانچ - ا - اسم مذکر - (۱) معلوم (۲) مجحت - حیلہ مکر - مکر و حیلہ -

آج بوسے جاؤں گا میں تجھ سے لیکر چار پانچ
کون سنتا ہے تری عیّاری و دسمہ چار پانچ (منون)

چار پانچ لانا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - چھل و حجت کرنا - مکر زد لانا - کچل لانا - بد ذاتی کرنا - شرارت کرنا ۔

لاتا ہے ساتھ اپنے جو اُلٹا چار پانچ کرنے لگا ہے وہ بت عیّار چار پانچ (حسرت)

چار پایہ - ف - اسم مذکر - چوپایہ - چار پاؤں کا جانور - ڈھور - ڈنگر - بہائم ۔

چار پایہ ہونا - ا - فعل لازم - زمرانا - صاحبِ اولاد والا ہونا - متأہل ہونا - عیال دار ہونا ۔

چار پائی - ا - اسم مؤنث (۱) کھاٹ - کھٹیا - چھوٹا پلنگ - پلنگڑی (۲) اُٹھ - مجاز - کنایۃً ارتھی - جنازہ - زخمی - مجروح سکھاٹ ۔

تری گلی سے صدا ہے کشتۂ عالم ہزاروں آتی ہوئی چار پائیاں پیارے (مصحفی)

چار پائی پر پڑنا - ا - فعل لازم (۱) چار پائی پر لیٹنا (۲) بیمار ہونا - کھٹیا سینا - صاحبِ فراش ہونا ۔

چار پائی سے پیٹھ لگ جانا - ا - فعل لازم - کھاٹ پر پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا - شدّت بیماری کر صاحبِ فراش ہو جانا ۔

چار پائی میں کان نکلنا - ا - فعل لازم - چار پائی میں جھول کے باعث

خم آجانا - چارپائی کا اونچا نیچا ہو جانا - ؎

ہوتی ہے یہ تقوے سے نابدکی صورت کسی چارپائی کے جوں کان نکلے (انشا)

چارپیر - ف - اسم مذکر - سلسلۂ زہاد میں جنکے پیرو عبادت الٰہی اور تزکیۂ نفس میں مشغول رہتے ہیں یہ چار پیر مانے گئے ہیں جنکو علم معنی میں حقیقت و معرفت کی تلقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی - امام حسن علیہ السلام - امام حسین علیہ السلام - حسن بصری قدس سرہ - کمیل ابن زیاد - ان سے چودہ خانوادے چلے جنکا ذکر اسی لفظ میں ملے گا +

چارپیسے - ا - اسم مذکر - زر - دولت جیسے چارپیسے کے سامنے کمیل ہیں +

چارتار - ا - اسم مذکر - عو (۱) چار جوڑے - چار کپڑے (۲) چار گہنے چار زیور +

چارتال - ا - اسم مذکر - چوتالہ - چار ضرب - طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام ہے +

چارتخم - ف - اسم مذکر - تخم ریحان - اسپغول بالنگو اور خرفہ سے مراد ہے +

چارتکبیر - ف - عربی - اسم مؤنث - نماز جنازہ جو مسلمان مُردے پر پڑھی جاتی ہے +

چارٹوک - ا - اسم مذکر - چار ٹکڑے والا نیچو کھنڈا - چار پھانک +

چارجامہ - ف - اسم مذکر - زین - وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں +

چارچالے - ا - اسم مذکر - عو - ایک معانی کی رسم ہے جو بیاہ کے بعد دولھن کے چار رشتہ دار دولھا دلھن کو ایک ایک مرتبہ مہمان بلاتے اور کچھ نقدی و طعام وغیرہ ساتھ کر دیتے ہیں +

چارچاند لگانا - ا - فعل لازم - عو - مرتبہ اور عزت بڑھانا - آنکھوں پر بٹھانا - چوگنی زینت بخشنا - دوبالا رونق دینا ؎

گرجائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دوچار چاند چار ابروؤں نے تجکو لگائے ہیں چار چاند (دکر)

چارچاند لگنا - ا - فعل لازم - عو - عزت بڑھنا - عالی مرتبہ ہونا - توقیر بڑھنا - چوگنی عزت اور زینت ہونا - حُسن کا دوبالا ہونا - ؎

نظر آئے اتنے جو اکبار چاند زمانے کے منہ کو لگے چار چاند (نکہت)

چارچشم - ا - صفت (۱) بے مروت - بے وفا - طوطا چشم - بیدید - ؎

رکھ نہ بوسہ لینے کی اس شوخ سے تو چار چشم بیمروت ہوا بیدید وہ بے رخ چار چشم (نکہت)

(۲ - ف) کمال مشتاق - نہایت آرزومند +

چارچوٹ کی مار - اسم مؤنث - عو - ضرب شدید لات گھونسے اور لکڑی وغیرہ سے مارنا +

چارحرف بھیجنا - ا - فعل متعدی - لعنت کرنا - لعنت بھیجنا +

چارخانہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا چار چار خانہ دار کپڑا - خانہ دار کپڑا +

چاردانت - ا - اسم مذکر - جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں تو پوری عمر سے مراد ہوتی ہے یعنی چار سال اور چوپایہ کی نسبت کہیں گے تو وہاں اس کے شباب سے مراد ہوتی ہے +

چاردانگ - ف - صفت - مجازاً تمام عالم - تمام دنیا - ساتوں ولایتیں دنیا کی چاروں سمتیں - شش جہت عالم میں سے چار جہت یعنی تحت جس سے مراد تحت الثریٰ ہے اور فوق جس سے مراد آسمان ہے چھوڑ کر باقی تمام عالم - (فرہنگ نویس چار دانگ اسی پیرائے مراد لیتے ہیں جو اپنی دیگر ہم جنس چیزوں سے دوچند ہو کیونکہ دینار چھ دانگ کا ہوتا ہے اور دانگ دینار کا چھٹا حصہ ہے پس چار دانگ دو دانگوں کی بنسبت زیادہ ہونے لہٰذا کثرت سے منسوب کئے گئے اور اس سے تمام عالم کو قیاس کیا - ہماری رائے میں چونکہ دنیا کو شش جہت کہا ہے پس تحت اور فوق کو نکال کر جہاں انسان کا قابو نہیں چل سکتا نہ جا سکنے سے استعارہ کر لیا پس بموجب چار دانگ دنیا کی ہر چہار سمت سے مراد ہوئی یعنی تمام روئے زمین بعض اوقات ہندوستان سے بھی مراد لی گئی ہے جسکی وجہ یہ لکھی ہے کہ چونکہ ہندوستان کا عرض طول اکثر بلاد عالم سے زیادہ ہے یا یہ کہ اس کی آبادی اور آمدنی دیگر ولایات سے بڑھی ہوئی ہے پس تمام عالم کو ایک دینار فرض کر کے ہندوستان کو چار دانگ قرار دیا یا یہ کہ ہندوستان چونکہ چار اقلیموں میں پھیلا ہوا ہے اس سے چار دانگ مراد لی -)

چاردن - ا - صفت - چند روز - تھوڑے دن - چند روزہ -

چاردن کی بہار - ا - اسم مؤنث - رونق چند روزہ - حُسن ناپائدار - انبساط دو روزہ +

چاردن کی چاندنی - ا - اسم مؤنث - عیش چند روزہ - چند دن کی دولت - ثروت و حُسن ناپائدار - سریع الزوال شان و شوکت ؎

چاردن کی چاندنی اس میکدے میں عیش ہے
ساغر شب کا بھی آخر دور ساغر ہوگیا (دکر)

چاردن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ - ا - کہاوت - چند روزہ عیش ہے اور پھر وہی تکلیف - چند روزہ آؤ بھگت اور پھر وہی بیقدری +

چاردیواری - ا - اسم مؤنث - شہر پناہ - فصیل - گھر کا احاطہ +

چارزانو بیٹھنا - ہ - فعل لازم - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - اپسرا لوٹ سے بیٹھنا +

چارسال - ف - اسم مذکر - چار برس کا بوڑھا جانور - چار دانت +

چار

چار شنبہ - ف - اسم مذکر - چہارشنبہ - بدھ - بدھ وار +

چار ضرب - ف + ع - اسم مذکر (۱) صوفیہ کرام کے ایک شغل کا نام جس میں ذکر نفی اثبات کے وقت دل - جگر - دماغ اور سینہ پر اِلّا اللہ کے لفظ کی ضرب نوبت بنوبت زور سے لگاتے ہیں تصفیہ قلب کے واسطے یہ عمل مجرب ہے۔ (۲) رقص یعنی تالہ جو رقاص لوگ ناچتے ہیں (۳) چار ابرو کا صفایا جو قلندر بوقت بیعت کراتے ہیں یعنی ڈاڑھی - مونچھوں - سر اور بھووں کا صفاچٹ کرانا +

چار طرف - ا - تابع فعل (۱) چارسُو - چاروں اور - چار دانگ - چاروں دشا (۲) ہر طرف - ہر جانب -

چار طوفان - ف + ع - اسم مذکر - وہ چار مشہور طوفان جو چار پیغمبروں کی بددعا سے اُن کی نافرمان اُمّت پر وارد ہوئے مثلاً طوفان نوح یعنی طوفان آب جو حضرت نوح کی اُمّت پر آیا - طوفان ہوا جو قوم ہود پر آیا - طوفان آتش جو قوم لوط پر آیا - طوفان خاک جو قوم حضرت صالح پر نازل ہوا +

چار عنصر - ف + ع - اسم مذکر - خاک - باد - آب - آتش (وہ چاروں اصل جن سے موجودات کی ظاہری صورت نمایاں ہوئی یعنی آگ پانی مٹی ہوا) +

چار قل - ف + ع - اسم مذکر - قرآن شریف کے اخیر سیپارہ کی چار سورتیں قُلْ یَا - قُلْ ھُوَاللہُ - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ - جو اکثر وظیفہ ختم زنم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں +

چار کھونٹ - ا - اسم مؤنث (۱) دیکھو (چار طرف) (۲) دنیا کے چاروں اطراف - چار دانگ (۳) تمام دُنیا - تمام عالم - ہمہ آفاق +

چار گنا - ا - صفت - چار چند - چوگنا - چار ضرب چار (۴×۴)

چار کانے - ا - اسم مذکر - چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤ کا نام ہے یعنی جب وہ نردبازی کے تینوں پاسوں کو پھینکتے ہیں اور تینوں پاسوں میں چار نقطے اس طرح پر آتے ہیں کہ ایک پاسے میں تو دو داؤ ایک ایک ملتی کے دونوں فرموں میں ہوں تو اُسے چار کانے کہتے ہیں +

چار کے کاندھے پر جانا - یا چڑھنا - ا - فعل لازم - مرکر تابوت میں جانا - ارتھی پر نکلنا - چار آدمیوں کے کندھے پر مرنے کے بعد چڑھ کر جانا +

چار گام - یا - چار گامہ - ف - اسم مذکر - تیز چلنے والا گھوڑا - اسپ باد رفتار - رہوار تیز رفتار +

چار مذہب - ف + ع - اسم مذکر - اہل سنت وجماعت کے چار مذہب یعنی

چار

حنفی - حنبلی - شافعی - مالکی +

چار مغز - ف - اسم مذکر - اخروٹ - گردگان +

چار منزل - ف + ع - اسم مؤنث - شریعت - طریقت - حقیقت - معرفت +

چار میخا کرنا - ا - فعل متعدی - اوندھا یا چت ڈال کر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھ کر سزا دینا - یا دونوں ہاتھوں دونوں پیروں میں میخیں ٹھونک کر سزا دینا سو چومیخا کرنا بھی بولتے ہیں +

چاردا - ا - اسم مذکر - کمہار گدھے کو کہتے ہیں - چوپا + بیل - اونٹ - ہاتھی - گھوڑا وغیرہ +

چار ہاتھ پاؤں - ا - اسم مذکر - دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں - چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا جیسے خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دئے ہیں -

چار یار - ف - (۱) رسول مقبول کے چار صحاب یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ - حضرت عمر فاروق - حضرت عثمان غنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ - (۲) چند دوست - چند احباب +

چار یاری - ف - اسم مذکر (۱) مسلمانوں کا وہ فرقہ جو رسول مقبول کے چاروں یاروں کو درجہ میں ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتا سنّی اہل سنت وجماعت (۲ - ا) کلمہ کا روپیہ - چوکھونٹا روپیہ جو اکثر برکت کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنتا تھا +

چارا - ہ - اسم مذکر - علف - گھاس - کڑبی - چری وغیرہ جو چوپایوں کو دی جاتی ہے برخلاف دانہ +

چارناچار - ف - تابع فعل - مجبوراً - قہراً جبراً - زبردستی +

چاروں - ہ - صفت - ہر چار - چار کے چار جیسے چاروں بھائی - چاروں رستے مو کلے +

چاروں خانے چت گرنا - ا - فعل لازم (اصل میں چارشانہ گرنا تھا) (۱) اس طرح پر چت گرنا کہ دونوں ہاتھ دونوں پاؤں برابر پھیل جائیں - (۲) حیران و ہکا بکا ہو جانا - جواب نہ بن پڑنا - حواس باختہ ہو جانا - مات کھانا +

چارہ - ف - اسم مذکر - علاج - تدبیر - گریز - مدد - درستی - سرانجام +

چارہ جوئی - ف - اسم مؤنث - علاج چاہنا - بہتری - بھلائی - فریاد -

چار

نالِش - اِستغاثہ - چارہ سازی - علاج طلبی - علاج خواہی +

چارہ ساز - ف - صفت - کام بنانے اور درست کرنیوالا - خدا تعالیٰ +

چارہ سازی - یا - چارہ گری - ف - اِسم مؤنث - علاج - مُعالجہ - یاری - مدد - معاونت +

چارہ گر - ف - اِسم مذکر - حکیم - طبیب - معالج - بید -

چاشت - ف - اِسم مذکر (۱) پہر دن چڑھے کا وقت - چوتھائی دن گھڑے کا وقت - سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت (۲) حاضری - صبح کا کھانا - طعام صبح - ناشتہ - نہاری - صبح کا چاء پانی - قہوہ - بھی -

چاشنی - ف - اِسم مؤنث (۱) طعام یا شراب کا بقدرِ ذائقہ نمونہ (۲) مزہ - ذائقہ (۳) پت - شربت وغیرہ کے پکنے کا اندازہ - شربت کا تار (۴) تھوڑی سی آمیزش - پھکار - جیسے سادے تماکو میں قہوے کی چاشنی (۵) چکھنے کے قابل چیز - بقدرِ ذائقہ کوئی چیز (۶) سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو (۷) ذرا سی شیرینی - مٹھاس - حلاوت (۸) مٹھاس کے اندر کی کھٹاس (۹) ایک ظرف کا نام جس میں گنے کا رس پکانے ہیں - کڑھایا - کڑھائی +

چاشنی گیر - ف - اِسم مذکر - بکاول - باورچی خانہ کا افسر - خانساماں - داروغہ - باورچی خانہ -

چاق - ت - صفت - مضبوط - تندرست - چُست و چالاک - ہوشیار +

چاق چوبند - ت - صفت (۱) چاروں گانٹھ مضبوط - کھاتا - زورآور - مُسٹنڈا - موٹا تازہ (۲) تندرست - بھلا چنگا - نروگا (۳) چُست - چالاک -

پُھرتی باز - پُھرتیلا - طرّار یا ؎

چاق چوبند ہیں سب زور سے یہ / پُھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

چاقو - ت - اِسم مذکر - چاکو - قلم تراش - کاردِ خورد -

چاک - ف - صفت - تراشیدہ - کٹا ہوا - دریدہ - پھٹا ہوا جیسے سینہ چاک وغیرہ ؎

چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو / سوزنِ تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے -

(۲) - اِسم مذکر) آستین یا دامن کا کُھلا ہوا حصہ +

چاک دینا - ف - فعل متعدی - (دینا محاورہ ہے) پھاڑنا - چیرنا - ٹکڑے کرنا ؎

اُٹھا ہاتھ میں گر ابکے گریباں میرا / چاک وہ دیکھ کہ تا دامنِ محشر پہنچے (مصحفی)

چاک کرنا - ف - فعل متعدی - پھاڑنا - چیرنا - پُرزے کرنا - چیتھڑے اُڑانا +

چاک ہونا - ف - فعل لازم - پھٹنا - چِرنا - دریدہ ہونا -

چاک - ہ - اِسم مذکر (۱) کُمہار کا پہیا جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں - چرخِ کوزہ گر ؎

چال

خبرکلال کو سرگشتگی کی تھی تاریخ / جو میری خاک سے تیار اُسنے چاک کیا (ذوق)

(۲) گھونسے کی چرخی - وہ پہیا جس پر گھونسے کا رستا رہتا ہے (۳) وہ گول گونٹھا جس میں مصری یا قند جماتے ہیں (۴) کواڑ کی درز - کواڑ کی جھری یا درازہ ؎

زخمِ دل میرا نہیں وہ جو نہ بھر جائیگا / ایک دن جلد اُس پری کا چاک در ہو جائیگا (ذوق)

(۵) ٹھپا - وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں +

چاک کی طرح پھرنا - ف - فعل لازم - چرخ کی طرح گردش کرنا - گھومنا - چکر کھانا +

چاک - انگلش Chalk اِسم مؤنث - کھریا - کھریا مٹی +

چاکر - ف - اِسم مذکر (۱) نوکر - ملازم - خادم - خدمتگار - اہلکار (۲) نوکر کا نوکر +

چاکری - ف - اِسم مؤنث - ملازمت - نوکری - خدمتگاری - ٹہل سیوا +

چاکسو - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک طلسم کے کالے بیج جو پیس کر آنکھوں میں ڈالے جاتے ہیں (۲) چکشُو یا چکھشو سنسکرت میں آنکھ کو کہتے ہیں - اس سبب سے یہ نام رکھا گیا -

چاکو - ؤ - اِسم مذکر - دیکھو (چاقو) +

چاکی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پٹے بازوں کی اصطلاح میں اُس ضرب کا نام ہے جو حریف کے سر پر لکڑی پھرا کر جہاں خالی پاتے ہیں وہیں مارتے ہیں - (۲ - گنوار) چکی سا - سیا - جاتا - ؎

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے / دو پاٹن میں آئیکے ثابت رہا نہ کوئے

چال - ہ - اِسم مؤنث (۱) رفتار - حرکت - طرزِ رفتار - اندازِ رفتار - ؎

چلتے ہیں نازسے جب ٹھوکر لگے ہے ہمکو / آتی نہیں سمجھ میں ان دلبروں کی چالیں (میر تقی)

(۲) روش - رویہ (۳) طور و طریق - طرز (۴) عادت - سُبھاؤ (۵) گھوڑے کی رفتار (۶) شطرنج کے مہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لیجانے کو بھی چال کہتے ہیں ؎

یہ جو سر شطرنج بازی کی ہے ایدل / نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند (ذوق)

(۷) مکر و فریب - دم جھانسا - دھوکا - چھل بل -

اُن کی رفتار ناز اُٹھا لیتا / کبک کچھ تونے چال کی ہوتی (صبا)

چال پڑنا - یا - پڑجانا - ہ - فعل لازم - داؤ چل جانا - فریب یا دھوکہ کارگر ہو جانا - تدبیر بن پڑنا +

چال چلن - ہ - اِسم مذکر - طور و طریقہ - ڈھنگ - ڈھنگ - طریقِ معاشرت - روزمرہ برتاؤ - روش - رویہ - عادت - خصلت - اخلاق +

چال چلنا - ہ - فعل لازم (۱) برتاؤ - پیش آنا (۲) دم دینا - فریب دینا -

چال

دھوکا دینا +

چال دکھانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھوڑے کا قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔
(۲) روانہ ہونا۔ چلتا بننا۔ جانا۔ سدھارنا جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ +

چال ڈھال - ہ - اسم مؤنث۔ رفتار، گفتار۔ طرز و روش۔ طور و طریقہ۔ انداز
طرز خرام کرتی ہے سرکشی قلم   تلوار چل رہی ہے نئی چال ڈھال کی (دبیر)

چالا - ہ - اسم مذکر (۱) روانگی۔ رخصت۔ کوچ (۲) نئی دلہن کا سسرال سے
شادی کے بعد اول بار میکے جانا ۔ ؎
نوعروس باغ کی شادی ہوئے اتم ہوا   پاؤں پھیرا لالہ میں گلچیں سے گھر چالا ہوا (سحر)
(۳) روانگی کا مہورت۔ سفر کرنے کا روز مسعود۔ دسا شول (رجال الغیب)
کو پشت یا بائیں ہاتھ پر چھوڑ کر جانا۔ چنانچہ پورب کو منگل اور بدھ کے دن نہیں
جاتے اور جمعہ و یکشنبہ کو پچھم کی جانب سفر نہیں کرتے اسی طرح منگل اور بدھ کو شمال کی سمت
اور جمعرات کو دکن کی طرف جانا منحوس خیال کرتے ہیں۔ ؎
بیٹھے ہیں فراق میں سے جان اجل ہیں   اس دن چلے یہاں سے کہ چالا نہیں کہا (میرزا برق)

چالا دیکھنا - ہ - فعل لازم۔ مہورت دیکھنا۔ وقت سفر حسب نجوم قرار دینا +

چالاک٭ - ف - صفت (۱) چابک۔ کام کرنے میں چست۔ پھرتی والا۔ ہوشیار۔
ذہین۔ زیرک۔ تیز (۲) تیز رفتار۔ زود رَو (۳) عیار۔ مکار۔ فریبی۔ فتنہ پرداز

چالاکی سے - ہ - تابع فعل۔ الدّے فریب۔ دھوکے سے +

چالاکی کرنا - ہ - فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ ہتھکنڈا کرنا + بددیانتی
و خیانت کرنا۔ عیاری کرنا +

چالان - ہ - اسم مذکر (۱) بیجک۔ اشیائے فرستادہ کی فہرست (۲) رسید۔
رسید (۳) ملزم کی عدالت کو روانگی۔ ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ
مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا (۴) پروانۂ راہداری + راہداری یا چنگی کی چٹھی۔
رونہ۔ (۵) ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی۔

چالیا - ہ - صفت۔ چال باز۔ چاتر۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ وہ شخص جس کی عادت
میں دغابازی ہو۔ ؎
رفتار کی روش سے غضب دل لُبھالئے   چھوٹے سے بن میں یہ بڑے تم ہو چالیے (امانت)

چالیس - ہ - صفت۔ چار دہائی۔ اربعین۔ ۴۰ +

چالیس سیر - ہ - اسم مذکر۔ ایک من +

چالیس سیرا - ہ - صفت۔ پورا۔ من کی پوری تول + پورا ٹھیک +

چالیس سیرا اوت - ہ - صفت۔ پورا احمق۔ نہایت بیوقوف +

چان

چالیس سیری تول - ہ - اسم مؤنث۔ پوری تول۔ من کی پوری تول +

چالیسا - ہ - اسم مذکر (۱) چالیس برس کی عمر کا آدمی (۲) وہ پہلوان جسنے
چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو۔ چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس
آدمیوں کو مار ڈالنے والا بہادر (۳) سنہ ۴۰ کا قحط جو آج تک لوگوں
کے ہوش کھوتا ہے (۴) ایک مشہور چورن کا نام جس میں چالیس چیزیں
پڑتی ہیں۔

چالیسواں - ہ - صفت (۱) وہ چیز جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو۔
چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲- اسم مذکر) چہلم۔ فاتحہ چہلم مردے کی
سوا مہینے کی فاتحہ +

چام - ہ - اسم مذکر۔ چمڑا۔ کھال جیسے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے +

چام کے دام - ہ - اسم مذکر۔ چمڑے کا روپیہ۔ نقد چمڑے کا گول
روپیہ جس میں نظام نامی سقے نے ہمایوں بادشاہ کے عہد میں اپنی خیر خواہی کے صلہ میں
نصف روز کی بادشاہی لیکر سوئے کی کھال کٹوا کر چلایا تاکہ میرا نام یادگار رہے۔

چام کے دام چلانا - ہ - فعل متعدی۔ نہایت رعب داب اور
حکومت سے کام لینا۔ جوتے کے زور سے کام لینا۔ جبراً کام لینا +

چانپ - ہ - اسم مؤنث۔ بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعہ سے کندہ اور
نال باہم جڑے رہتے ہیں +

چانٹا - ہ - اسم مذکر۔ دھپّا۔ تھپڑ۔ ریپٹا۔ دھول۔ طمانچہ +

چاند - ہ - اسم مذکر (۱) قمر۔ ماہ۔ ماہتاب۔ چندرماں (۲) مہینے کا پہلا دن۔
چندتاریخ (۳) مہینا۔ تیس یا انتیس دن کا دور ۔ ؎
ہلال دیکھ کے اُس رشک ماہ کا نشتر دیکھ
خوشی سے تجھکو امانت کٹے گا سارا چاند (امانت)
(۴) ڈھال کا آہنی یا برنجی پھول۔ ڈھال کی پھلی ۔ ؎
تیغ اُس کی معرکے میں جو چمکی ہلال وار   شرمندہ ہو کے چاند سپر سے نکل گیا (امانت)
(۵) جانوروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا (۶) ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا
ہے (۷) نشانہ۔ ہدف۔ وہ گول نشان جو چاندماری کے واسطے لگایا جاتا
ہے (۸) تاج۔ افسر۔ مکٹ (۹۔۱۰) خوبصورت بیٹا۔ پیارا بیٹا۔ بیٹا
جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا (۱۱- اسم مؤنث) کھوپڑی۔ چندیا۔ کلّہ +

چاند پر خاک ڈالے نہیں پڑتی - ہ - کہاوت۔ بھلے برے
نہیں ہو سکتے۔ اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا۔ نور چھپائے نہیں چھپتا۔

٭ چالاکی - ف - اسم مؤنث - (۱) چستی۔ پھرتی۔ تیزی۔ (۲) ہوشیاری۔ زیرکی۔ (۳) عیاری۔ مکاری۔ دست برد +

چان

چاند کے اُترے حسن پہ لٹی کسی صورتِ خاک — منہ تو دیکھیں لیکے یوسف کے مقابل آئینہ (آتش)

چاند تارا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی باریک ململ جس پر چاند ماہ و تارے کی
بوٹیاں کڑھی ہوئی ہوتی ہیں - تُپسلطان ململ - ــ

چاند تارے کا جگر تُو نے جلائے صنم — ایک او نُوٹکر آیا ہے ہر اختر کے پاس (ناسخ)

(۲) ایک قسم کا کنکوا جس میں رنگین کاغذ کا چاند اور ستارے بنا کر چپکا دیتے ہیں
کاغذ کی تِتلی پہ چمکتا ہو جائے بھینک — چاند تاروں پر تھا ما چمکتا ما کھدے ہے ما لاکلام
عکس ہلال ہے سے خالد سے ہے مشق — کاغذ ادی جہاں پہ چاند تارا ہوگیا (برق)

چاند چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) چاند کا اُونچا ہونا - چاند کا بلند ہونا (۲)
مہینا پورا ہونا - اخیر چاند دکھائی دینا - غرّہ نظر آنا - اوّل روز کا چاند دکھائی دینا
جُھومر کا نظر سر پہ ترے آب تو پڑا چاند — تھا وہ چڑھے چاند کا وہ سرخ حلیلہ (ذوق)
(۳) مہینے کی تنخواہ چڑھنا - مہینا چڑھنا (۴ - عو) ایامِ حیض کا ٹل جانا - معمولی
وقت پر حیض نہ آنا - حیض کا مہینا گزر جانا - حمل ٹھہرنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

چاند دیکھنا - ہ - فعل متعدی - ماہِ نو دیکھنا -

چاند دیکھے - ہ - تابع فعل - پہلی تاریخ کو جیسے چاند دیکھے آؤ +

چاند رات - ہ - اسم مؤنث - شب ہلال - دُوج - نیا چاند نکلنے کی تاریخ +

چاند سا مکھڑا }
چاند سی صورت } ۱- صفت - چاند جیسا خوبصورت چہرا - چاند سا منہ +

چاند سورج - ہ - اسم مذکر - ایک طلائی - خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ
کی صورت پر بنا ہوا عورتوں کی چوٹی میں لٹکا کرتا ہے (حضرتِ کرم کا ایجاد ہے)
ٹھنگے کب سکا زیور چاند سورج — گہنا کرتے ہیں نہ کہ چاند سورج (آتش)

چاند کا ٹکڑا - ہ - اسم مذکر - ماہ پارہ - نہایت خوبصورت اور حسین آدمی - ــ
تُو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوتے چاند کے — کرتے ٹکڑے تارے تری جناب اشارہ گر (ناسخ)

چاند کا کُنڈل میں بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ماہ کا ہالہ نشین ہونا - چاند کا اپنے
گرد دائرہ بنانا +

چاند کا کھیت کرنا - ہ - فعل لازم - چاند نکلنا - چاند کی شعاع کا نظر پڑنا -
ماہ کا طلوع کرنا - چاند کا اُفق یا آسمان سے نمودار ہونا - چاند اُبھرنا - ــ

نیں ترے رُخ سے عیاں ہے تیر عشق میں ماہتاب
کھیت جس صورت سے کرتا ہے چمن میں ماہتاب (برق)

چاند کو گہن لگنا - ہ - فعل لازم - اوّل معلوم (۲) حسن کو عیب لگنا - خوبصورت
کا بدصورت ہو جانا (۳) بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا +

چان

چاند گرہن - یا - **چاند گہن** - ہ - اسم مذکر - کسوف ماہ - خسوف -
(جب حالتِ بدر میں چاند کا رُخ روشن زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی
روشنی اُس پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اسے تاریک کر دیتا ہے تو اُسکو چاند گہن کہتے
ہیں - سال بھر میں کم از کم دو گرہن اور زیادہ سے زیادہ سات اور اکثر چار ہوا کرتے ہیں)
تیرے منہ پہ جھکا غیر سیہ فام نے منہ — مجھکو اس رشک قمر چاند گہن یاد آیا (امانت)

چاند ماری - ہ - اسم مؤنث - نشانہ بازی - نشانہ بازی کی مشق جو سامنے
گول سا نشان بنا کر دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں +

چاندنا - یا - **چاننا** - ہ - اسم مذکر (۱) اُجالا - بدرِ فلکی (۲) رونق - زیبائش
(۳) اُجالا پاکھ - سُدی (۴) سفید بازو یا پروں والا کبوتر +
گھر ہوا تاریک جو نیسا کر لیکر خدا یار — چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا (ناسخ)

چاندنا - یا - **چاننا ہو جانا** - ہ - فعل لازم (۱) روشنی کا نمودار ہو جانا
+ دن نکل آنا - پو پھٹنا (۲) خیرہ گئے چشم ہو جانا - صدمۂ دماغی سے آنکھوں
کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا (۳) صفایا ہو جانا - بالکل گھر لُٹ جانا
ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہنا (۴) رونق ہو جانا - زیبائش ہو جانا -
جیسے معشوق کے آنے سے چاندنا ہو گیا +

چاندنی - یا - **چاننی** - ہ - اسم مؤنث (۱) چاند کی روشنی - چاند کی جوت -
مہتاب + ــ
افسردہ دل کیا سے کیا چاندنی باللہ — لپٹا پڑا ہے منہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)
(۲) ایک قسم کا سفید پھول جسے گل چاندنی بھی کہتے اور خفقانی آدمی کو
اکثر کھلاتے ہیں (۳) سفید فرش - وہ سفید چادر جو دری کے اوپر بچھاتے ہیں
اے ادھر کے کفن کے قابل — تیری محفل کی چاندنی ہے (ناسخ)

چاندنی چوک - ہ - اسم مذکر - دہلی کے ایک مشہور اور بارونق
بازار کا نام +

چاندنی چھٹکنا - ہ - فعل لازم (ہندو) چاندنی کھلنا - چاندنی کا
پھیلنا اور پراگندہ ہونا + ــ
دامن ہے جو کسی شب کہ تم نکلتے ہو — زمیں پہ سائے کی جا چاندنی چھٹکتی ہے (مر)
(دہلی کے مسلمان چاندنی چھٹکنا یا چٹکنا زیادہ بولتے ہیں)

چاندنی دیکھنا - ہ - فعل متعدی - شبِ ماہ کی سیر کرنا - چاندنی رات میں
باغ کی یا کشتیوں میں سوار ہو کر دریا کی سیر کو نکلنا +

چاندنی رات - ہ - اسم مؤنث - شب ماہتاب - سُدی - وہ ملفوظ میں

چان

شب بھر چاندنی رہے جیسے ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ ویں شب +

چاندنی کا اثر ہونا ۔ ؤ۔ فعلِ لازم۔ زخم کا اچھا نہ ہونا ۔ زخم کا ہرا رہنا۔

آ گیا تمارات کیا وہ ماہ کامل خواب میں چاندنی کا ہے اثر زخمِ دلِ بیتاب میں (ناسخ)

چاندنی کا کھیت ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکر ۔ پرتوِ ماہ جو زمین کے چاروں طرف پڑا ہوا نظر آئے ۔ چادرِ مہتاب ۔ چھلکی ہوئی چاندنی ۔ ف

ہیں جو روؤں خرمنِ ماہِ درخشاں سبز ہو چاندنی کا کھیت مثلِ کشتِ دہقاں سبز ہو (ناسخ)

چاندنی کا کھیت کرنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ چاندنی کا زمین پر گسترده ہونا ۔ چادرِ مہتاب کا بچھنا ۔ چاروں طرف چاندنی کھلنا ۔ ف

گیسو تمہارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا لو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا (ابہرا)

چاندنی کھلنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ ماہ کا نور افشاں ہونا ۔ چاند نکلنا ۔ چاند کا طلوع ہونا ۔ چاندنی پھیلنا ۔ چادرِ مہتاب گسترده ہونا +

چاندنی کو سونپنا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی (ایک ایشیائی وہمی رسم ہے کہ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی جونکیں لگتی یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں دھوپ کی طرح چاندنی آجاتی ہے اٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹوٹکے کے طریق پر ساتھ پُولے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اس زخمی کو تیرے سپرد کیا دوسرا آدمی کہتا ہے میں اس بات کا گواہ ہو گیا ہوں یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے جس سے زخم دیر میں اندمال پذیر ہوا کرتا ہے +)

چاندنی مارنا ۔ یا ۔ **مار جانا** ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ چاندنی کا اثر ہو جانا ۔ (کہتے ہیں آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہو جاتا ہے یا بیل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اس تکلیف سے اکثر کوئی جانبر نہیں ہوتا اور نیز چاندنی کے مرطوب اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے لیکن بعض محققوں سے معلوم ہوا کہ فالج ہو جانے جھولا مار جانے کو بھی کہتے ہیں) ف

چاندنی مار گئی جو دلِ زخمی کو رات عکس انداز یہ کس کا دل پُر نور ہوا (ممنون)

دلِ زخمی پہ مت ہو پرتو افگن سوئے روزن سے کہ جس کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا (شاہ نصیر)

چاندہ ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (۱) پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلہ کے وسیلہ سے حد و بندی ہوتی ہے (۲) چھپر کا چانده ۔ چھپر کا پاکھا ۔ (۳) ممالک متوسط کے ایک شہر کا نام ۔

چاندی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث (۱) رُوپا ۔ نقرہ ۔ سیم ۔ فضہ ۔ ایک سفید کانی جوہر کا نام جو مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے اور اکثر اُسکا زیور اور

چاؤ

روپیہ بنایا جاتا ہے (۲) مال ۔ دولت ۔ مبلغ ۔ دام ۔ لچھمی ۔ دھن ۔ (۳) کامیابی ۔ گہرے ۔ نفع ۔ فائدہ ف

بنے اُس سیم تن سے یا بگڑے ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (ناسلم)

چاندی خانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ مقام جہاں سُنار لوگ امیروں کے مکان پر جا کر زیور بنایا کرتے ہیں +

چاندی کا پہرا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ اقبالمندی کا زمانہ ۔ دولتمندی کا زمانہ ۔ روپا ریل + (ہندوؤں میں جس وقت بچہ پیدا ہو اُس وقت کے پہر کا پہلا دوسرا تیسرا چوتھا حصہ دیکھ کر جوتشی بتا دیا کرتا ہے کہ یہ بچہ چاندی یا تانبے یا سونے کے پہرے پیدا ہوا ہے پس اول کو سعد اکبر دوم کو متوسط سوم کو نحس چہارم کو نحس اکبر خیال کرتے ہیں)

چاندی کا تار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ مقارشا زیور نقرہ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں ۔

چاندی کا جوتا ۔ یا ۔ **جوتی مارنا** ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ کسی شخص پر احسانِ زر کر کے اُسے سرنگوں کرنا ۔ روپیہ کے زور سے شرمندہ کرنا +

چاندی کا ورق ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوا میں کھاتے اور خوبصورتی کے واسطے خوردنی اشیا پر لگاتے ہیں) +

چاندی کر دینا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ تمباکو کا جلا کر راکھ کر دینا ۔ ایسا دم لگانا کہ سُلفہ جلکر راکھ ہو جائے ۔

چاندی ہونا ۔ ۵ ۔ فعل لازم (۱) جلکر راکھ ہو جانا (۲) کامیابی ہونا ۔ بن آنا ۔ فائدہ ہونا ۔ گہرے ہونا ۔

چانٹ ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) تھاپ ۔ چاک ۔ وہ کاٹ کی تھاپی جس پر حروف کھدے ہوئے ہوتے ہیں اور اُس سے کھلیان پر ٹھپّا لگا دیتے ہیں (۲) چھاڑا پھونکی کرنے کے واسطے درد کے چاروں طرف حلقہ کھینچ دینا ۔

چانگلا ۔ ۵ ۔ صفت (۱) تندرست ۔ بھلا چنگا ۔ توانا ۔ طاقتور ۔ (۲) تیز ۔ ہوشیار ۔ چالاک (۳) خوش حال ۔ کھاتا پیتا (۴) گھوڑوں کا ایک رنگ +

چانول ۔ یا ۔ **چاول** ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) برنج ایک سفید غلہ کا نام (۲) نیزہ و زیرہ یا گری جو کسی نباتات یا اور غلے سے نکالا جائے جیسے چرچٹے کے چاول ۔ کنگنی کے چاول ۔ دھنئے کے چاول وغیرہ (۳) رتی کا آٹھواں حصہ +

چاول چبوانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاول پر عزیمت پڑھ کر چبوانا تاکہ اگر درحقیقت میں چور ہے تو اُسکے منہ سے خون نکل آئے ۔ بول یا

چاؤ

یہ صرف ایک دھمکی ہے جیسے ڈھے اکثر کچے پھوڑ مچی ہوئی چیز دوالیٹ میں۔)

چاؤ - ک - اسم مذکر (۱) ولولہ۔ خواہش۔ جوش۔ ارمان (۲) شوق۔ ذوق۔ اُمنگ۔ تمنا (۳) ناز و نخرہ۔ لاڈ۔ چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی ✦

چاؤ چوچلا - ک - اسم مذکر۔ عو۔ ناز نخرہ۔ لاڈ پیار۔

چاؤ نکالنا - ک - فعل متعدی۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ اُمنگ پوری کرنا ✦

چاؤں چاؤں - ل - اسم مؤنث۔ عو۔ (اصل میں فارسی ہائے ہائے سے لیا گیا ہے) چائیں چائیں۔ کائیں کائیں۔ شور۔ بیفائدہ ✦

(چڑیوں کی وہ آواز جو دہشت کے سبب یا اُنکا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کی بجائے نکلتی ہے) ✦

چاؤں چاؤں کرکے پیچھے پڑنا - ک - فعل لازم۔ غل و شور مچاکر در پے ہو جانا ✦

چاہ - ف - اسم مذکر۔ کنواں۔ کوپ۔ کُوا۔ خاہ گڑھا۔ جیسے چاہِ ذقن۔

چاہِ بابل - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جس میں ہاروت و ماروت دو فرشتے قید ہیں کہتے ہیں جادو وہیں سے حاصل ہوتا ہے۔

چاہِ رستم - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جس میں رستم کے بھائی شغاد نے دھوکہ اور فریب سے گرا کر قتل کر دیا تھا اگرچہ رستم کے گھوڑے رخش نے باہر نکلنے کے واسطے بہتیری جست کی مگر نہیں نکل سکا بلکہ اُس کنوئے میں جو بھالے اور برچھے گڑے ہوئے تھے وہ رخش اور رستم دونوں کے جسم میں گھس گھس گئے ۔

چو رستم کہ پایاں روزی بخورد فشاد از نہاد ش بر آورد گرد (سعدی)

چاہِ نخشب - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جس میں سے حکیم عطا ابن مقنع نے سحر طلسم سے چاند نکالا تھا۔ نخشب ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے۔ کہتے ہیں اس نے یہ کنواں شہر کش کے باہر بنایا تھا اُسمیں سے ہر ایک اندھیری رات میں ایک چاند نکلکر جہاں میں قائم ہو جاتا اور چار فرسنگ تک اپنی روشنی پہنچاتا تھا ۔

چاہِ یوسف - ف - ع - اسم مذکر۔ وہ کنواں جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کو اُنکے بھائیوں نے ڈال دیا تھا یہ کنواں اب تک نواح شام میں طبریہ کے قریب واقع ہے اور اُسپر ایک گنبد بنا ہوا ہے ✦

چاہِ ذقن یا زنخدان - ف - ع - اسم مؤنث۔ ٹھوڑی کا گڑھا۔ ~

جان شیریں سے بھرے دل کو تمنا ہے یہی (آتش)
آبِ شیریں کے عوض چاہِ زنخداں تیرا

چائے

چاہ - ک - اسم مؤنث (۱) خواہش۔ ضرورت۔ چاہنا۔ طلب (۲) اشتیاق۔ آرزو (۳) دوستی۔ محبت۔ اُلفت۔ عشق ~

اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا اسکو بھی اب ہے اُنکو مری چاہ ہو گئی (امیر)

چاہت - ک - اسم مؤنث۔ خواہش۔ رغبت۔ طلب۔ خواستگاری۔ دوستی۔ عشق۔ محبت۔ پیار۔ اُلفت ✦

چاہنا - ک - فعل متعدی (۱) مانگنا۔ درخواست کرنا۔ خواہش کرنا۔ طلب کرنا (۲) پیار کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا ✦ دوستی کا خواستگار ہونا (۳) پسند کرنا۔ قبول کرنا (۴) میل کرنا۔ مائل ہونا۔ رغبت کرنا۔ میلان کرنا ✦

چاہنا - ک - اسم مذکر۔ دیکھو خواہش۔ ضرورت۔ طلب جیسے بیل کی چاہنا نہیں ہے ✦

چاہو - ک - استفہام۔ اگر مرضی میں آئے۔ تمہارا دل چاہے۔ خواہ ~

نہیں ہے عاشق بیدل سے لینا دل کا کیا مشکل
کہ تم دمباز ہو جس وقت چاہو چھین لو (ظفر)

چاہے - ک - استفہام۔ خواہ۔ چاہو یہ لے چاہے یہ لو چاہے وہ لو ✦

چاہی - ف - اسم مؤنث۔ بارانی کے خلاف۔ کنوئے کی زمین ✦

چاہے سو ہو - ک - ندا۔ ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو جو ہو سو ہو ✦

چاہیتا - ک - صفت۔ لاڈلا۔ محبوب۔ وہ شخص جس سے بہت محبت ہو پیارا۔ دلپسند ✦

چاہیتی - ک - صفت۔ پیاری۔ لاڈلی۔ دلپسند۔ عزیزہ۔

چاہیے - ک - حرف (۱) بایہ۔ شاید (۲) مناسب۔ واجب (۳) مطلوب ہے۔ ضرور ہے (۴) واجب ہے۔ لازم ہے ~

عاشق ہونے ہیں آپ بلکہ ایک زمانہ ہے وہ ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

چائے - ف - اسم مؤنث۔ ایک قسم کی پتی ہے جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں عربی رسائے یا شاسے ہر نیاد و صد ہوس کر چہ و ترچا خطائی زبان کا لفظ ہے جسکو فرنگستان کی زبانوں میں کسی قدر تغیر کے ساتھ ٹی کہتے ہیں اس غلطی کی وجہ یہ ہے کہ سرزمین ختا کے بعض اُن بندرگاہوں کے باشندے جو سمندر کے کنارے پر آباد ہیں غلطی یا دیہاتی پن کے سبب چاہ کو ٹا کہتے ہیں۔ فرنگیوں کی راہ و رسم اوّل اوّل انہیں لوگوں سے ہوئی اور اس وجہ سے یہ غلط لفظ اُنکی زبانوں پر بھی چڑھ گیا اور رفتہ رفتہ فرنگستان تک پہنچا اور وہاں اوّل خاص و عام میں ٹی اور پھر کثرت استعمال سے مخفف

بگڑ کر چی مشہور ہوگیا +

چاے پانی -ا- اِسم مذکر- انگریزوں کی صبح کے وقت کی ضیافت-
ہلکی ضیافت +

چاے پوچی -ا- اسم مؤنث- چاے دانی چاے رکھنے کا برتن- چاے دان +

چائیں چائیں -ہ- اِسم مؤنث- بیہودہ غل شور- چڑیوں کی آواز-
چڑیوں کی طرح چاؤں چاؤں- کائیں کائیں- بکواس +

چپا چپا کر یا چبا چبا کر باتیں کرنا -ہ- فعل لازم- تکلف باتیں کرنا- بیہودہ یا دور پڑ
طنز آمیز گفتگو کرنا- شمار شمار کر باتیں کرنا +

یوں نہ باتیں چپا چپا کے کرو   مہرباں بات ہے بات نہیں   (ناسخ)
اک جگہ بن پی اُس کا بل کون کہہ جاتی   بیٹھی ہیں اُسکو باتیں کسی چبا چبا کر (میر تقی)

چبانا -ہ- فعل متعدی- دانتوں میں پیسنا- دانتوں سے کچلنا- جگالی لینا-
بھرانا چھانا- خائیدن کا ترجمہ +

چبانا -ہ- فعل متعدی- چبھوتا- کسی نوکدار چیز کو جسم کے اندر گھونا +

چبڑ چبڑ -ہ- اِسم مؤنث- بک بک- بکواس +

چبک -ہ- اسم مؤنث- تپک- ٹیس- درد- ہول- پیڑ- گھمن +

چبکنا -ہ- فعل لازم- ٹیسیں مارنا- ہولیں اٹھنا- زخم کا درد کرنا +

چبلا -ہ- صفت- چھچورا- سفلہ- بے تمیز- طفلانہ باتیں کرنے والا- مسخرا-
بلّا- نہایت کم عقل اور بے لیاقت آدمی +

چبلا پن -ہ- اسم مذکر (۱) چھچھورا پن- سفلہ پن- طفل مزاجی +
عجب کچھ چبلے پنے سے چلے ہے   بینکر وگا نا ای وار جوتا   (رنگین)
(۲) مسخرا پن- بلّا پن +

چُبھنا -ہ- فعل لازم (۱) خلیدہ ہونا- چھدنا- گڑنا (۲) کھٹکنا- خلش ہونا-
ناگوار گزرنا (۳) دل کو لگنا- دل پر اثر کرنا +

چبینی ہنڈی -ہ- اِسم مؤنث- گرگری ہنڈی- وہ ہنڈی جو بھربھری اور پتلی ہو +

چبھونا -ہ- فعل متعدی- دیکھو (چبانا) +

چبوترا -ہ- اِسم مذکر (۱) چوترا- مربع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ جس پر
لوگ بیٹھتے اٹھتے ہیں (۲) کوتوالی- بڑا تھانہ +

چبوڑ -ہ- اِسم مؤنث- (گنوار) بیہودہ بکواس- چبڑ چبڑ +

چبینا -ہ- اسم مذکر- بھنا ہوا اناج- چابنے کے قابل اناج +
چبینی -ہ- اسم مؤنث- وہ خشک خوراک جیسے بھنی دال- اور

شکر پارے مٹھائی وغیرہ جو ہندوں میں براتیوں کی طرف کے بطور ناشتہ دیجاتی ہے

چَپ -ف- صفت (۱) بائیں طرف- یمین- اُلٹے ہاتھ کی طرف- (۲) بایاں
اُلٹا- کھبا (۳- ف) دو رنگا- آدھا اور رنگ- آدھا اور رنگ- دو رنگ کا- جیسے چپ
گولی یا کلّا (۴- اسم مذکر) بایاں ہاتھ- کھبا ہاتھ +

چپ غلط دینا -ف- فعل لازم- دھڑ میں دائیں بائیں ہو جانا- تاکہ
حریف جو تعاقب کرتا ہے عاجز ہو جاے +

چپ و راست -ف- اِسم مذکر- دائیں بائیں- یمین و یسار- ادھر اُدھر

چُپ -ہ- اسم مؤنث (۱) خاموشی- کم گوئی- سکوت جیسے ایک چپ سو کو
ہرادے (۲- صفت) خاموش- ساکت- خموش- گونگا- گُنگ- صُم- وہ شخص
جو منہ سے نہ بولے +

چُپ چاپ -ہ- تابع فعل- خاموشی سے- خموشی سے- آہستہ سے
چپکے چپکے- چپ چپاتے- چھپے چھپے- چھپواں- خفیہ +

چُپ چُپ -ہ- صفت (۱) دم بستہ- خاموش- نقش دیوار- بُت
کم گو- چپکا (۲) چپ کہنے کی ایک تاکیدی صورت جیسے خاموش رہ-
خاموش رہ- بول مت +

چُپ چُپاتے -ہ- تابع فعل- دیکھو (چُپ چاپ)

چُپ چھنال -ہ- صفت- خفیہ چھنالا کرنے والی- غریب صورت
حرامزادہ- چھپا رستم +

چُپ سادھنا -ہ- فعل لازم- خاموشی اختیار کرنا- گھُنّی سادھنا +

چُپ کرنا -ہ- فعل متعدی (۱) خاموش کرنا- بولنے سے روکنا (۲) پنجاب:
چُپ ہونا- خاموش ہونا +

چُپ لگانا -ہ- فعل لازم (۱) خاموش رہنا- سکوت اختیار کرنا-
گُنگ صُم ہونا- ساکت رہنا (۲- فعل متعدی) دم بستہ کرنا- بُت بنانا-
خاموشی لگا دینا- گُنگ صُم کر دینا +

پردے سے اک آواز خوش آئی   جسنے یہ چپ ہے مجھکو لگائی   (مومن)

چُپ ناندھنا -ہ- فعل لازم- خاموشی اختیار کرنا- گُنگ صُم ہونا-
ساکت ہونا- دم بند ہونا +

تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں   مُنہ چپ ناندھ کے نکالتے ہیں   (انشا)

چُپ ہونا -ہ- فعل لازم (۱) خاموش ہونا- دم بند ہونا (۲) جواب
نہ بن پڑنا- نہ بول سکنا +

چپا

چپّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چار اُنگل جگہ + چار بالشت - تھوڑی جگہ - ذرا سی جگہ +

چپّا بھر - ہ - تابع فعل - ذرا سی جگہ + ع

پہلے جاکر تیِ نیلے سی گز ڈھونڈو دنیا میں　تو خالی خاکِ آدم سے نہ چپّا بھر زمیں نکلے (ذوق)

چپّا چپّا - ہ - تابع فعل - ذرا ذرا سا - ادنیٰ ادنیٰ جگہ - کو بکو - کوچہ بکوچہ +

چپاتی - ف - اسمِ مؤنث - وہ پتلی روٹی جو تماچہ کے زور سے بڑھائی اور پکائی جائے کیونکہ چپات فارسی میں بمعنی طپانچہ آیا ہے +

چپاتی سا پیٹ - ہ - اسمِ مذکر - پتلا اور کمر سے لگا ہوا پیٹ خواہ فاقہ کشی کے باعث خواہ نزاکت کے سبب +

چپانا - ہ - فعلِ متعدی - شرمندہ کرنا - شرمانا - شرم دلانا -

چپت - ہ - اسمِ مذکر - چانٹا (کرمرف سر پر ماری جاتی ہے)

چپت گاہ - ا - اسمِ مؤنث (بازاری) گُدّی چانٹے کی جگہ +

چپت دھرنا - لگانا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی - تھپڑ لگانا - چانٹا جڑنا +

چپٹا - ہ - صفت - چوڑا - پھن - چپکلا + بیٹھا ہوا + چوڑے بھنڈے کا پچکا ہوا +

چپٹ باز - ا - اسمِ مؤنث - طبق زن - فرج سے فرج لڑانے والی عورت +

چپٹی - ہ - صفت (۱) چوڑی پچکی - بیٹھی ہوئی - پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک (۲) طبق زنی - سحق - مساحقت +

چپٹی لڑنا - یا کھیلنا - ہ - فعلِ لازم - طبق زنی کرنا - مساحقہ کرنا - فرج سے فرج گھسنا جیسے آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی +

چپچپانا - ہ - فعلِ لازم - چپکنا - لیسدار ہونا +

چپچپاہٹ - ہ - اسمِ مؤنث - لیس - لزوجت - چیپ +

چپڑا - ہ - صفت (۱) گنوار - مکر جانے والا - انکار کر جانے والا - (۲) خواہ مخواہ - دھینگا دھینگی سے زبردستی سے جیسے دیکھا بھالا تو پچی چپڑا استیں ہوئے

چپراس - ف - اسمِ مؤنث (۱) ایک سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا کُھدا ہوا لگایا جاتا ہے (اصل میں چپ و راس تھا یعنی وہ لوگ جو امیروں کے دائیں بائیں چلتے ہیں اور اُنکے گلے میں پٹہ پڑا ہوا ہوتا ہے) (۲) چوڑی دھجی جو کرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے +

چپراسی - ا - اسمِ مذکر - ہرکارہ - سپاہی - پیادہ - قاصد - وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو +

چپڑانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) جھٹلانا - چِندرانا - جھوٹا بنانا - جھگڑا کرنا +

چپڑنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) چلا جانا - بھاگ جانا - رفوچکر ہو جانا - کھسک جانا

چپک

پوشیدہ ہو جانا +

چپڑا - ہ - اسمِ مؤنث - صاف کی ہوئی لاکھ - لُک - عمدہ لاکھ + لکِ مغسول +

چپڑقنا - ہ - اسمِ مذکر - چُندھا - پلک چپٹا - سبل کی بیماری والا +

چپڑ چپڑ - ہ - اسمِ مؤنث - کتے کی طرح کھانے یا پینے کی آواز - وہ آواز جو کتے کے پانی پینے میں نکلتی ہے جیسے چپڑ چپڑ چاٹنا +

چپڑ قندی - ا - اسمِ مؤنث - ہرزہ گرد اور بازاری عورت - بسلی عورت +

چپڑ غٹو - ا - صفت (بازاری) (۱) سیر پلا - گرفتارِ آفت (۲) خفت پٹ - گھس کھٹا +

چپڑ قناتیا - ا - اسمِ مذکر - صفت - کمینہ - سفلہ - بیہودہ + بے ندیشی - عاشقِ بے زر +

چپڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چرب کرنا - گھی لگانا - چکنا نا (۲) پالش کرنا - روغن کرنا (۳) عیب پوشی کرنا - عیب کو لیپنا (۴) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا -

چپڑی - ہ - صفت (۱) چرپیدہ - گھی لگائی ہوئی - مُرغن (۲) وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو +

چپڑی اور دو دو - ا - محاورہ - اچھی بھی اور بہت سی - عمدہ اور پھر دو - کامیابی اور بہرہ مندی کے ساتھ +

چپقلش - ت - اسمِ مؤنث (۱) لڑائی جھگڑا - ٹنٹا - تکرار - رار - ردّ و بدل - قضیہ (۲ - ا) بکبک (۳ - ا) جگہ کی تنگی - انبوہ - بھیڑ بھاڑ +

چپکا - ہ - صفت (۱) خاموش - چُپ - ساکت + انبول - گُنگ صم (۲) مکار - فریبی +

چپکانا - ہ - فعلِ متعدی - لیئی سے جوڑنا - چسپیدہ کرنا - چپٹانا - چسپاں کرنا (۲) نوکری سے لگانا - کسی کام میں اٹکا دینا - تعلق پیدا کر دینا +

چپکن - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی قبا - خدمتگاروں کا سا سینہ کشادہ بالا برکا انگرکھا +

چپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جڑنا - لسنا - چسپیدہ ہونا - چپٹنا - چمٹنا - چسپاں ہونا (۲) اُلجھنا - پھنسنا - آنکھ لگنا - اٹکنا - عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے تعلق پیدا ہونا (۳) روزگار سے لگنا - نوکر ہونا +

چپکی - ہ - اسمِ مؤنث - خاموشی - سکوت - گُھنّی +

چپکی سادھنا - ہ - فعلِ لازم - خاموشی اختیار کرنا - چُپ ہونا - دم سادھنا - گُھنّی سلو منہ

چپکی لگ جانا - ہ - فعلِ لازم - زبان بند ہو جانا - عالمِ خاموشی کا

طاری ہوجانا۔ چُپ لگ جانا + ؎

تک گئی چپکی سی کیوں تجکو فغسفر یک بیک   اُلکے چُپکے سے کوئی کیا اپنے گھر جانے لگا (ظفر)

چِپنا - ک - فعلِ لازم (۱) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ اپنے عیب سے شرمانا۔ جھینپنا۔ کھسیانا۔ نیچا دیکھنا (۲) خاموش ہونا۔ چُپ ہونا (۳) پامال ہونا۔ برباد ہونا + (فصیح نہیں ہے)

چَپنی - ک - اسم مؤنث (۱) ہانڈی کا کپی سرپوش۔ ڈھکنی۔ ڈھکن (۲) گھٹنے کی ہڈی۔ کاسۂ زانو (آئینۂ زانو فارسی میں کہتے ہیں) +

چپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا - ک - فعلِ لازم (۱) کمال منفعل اور شرمندہ ہونا (میرزا رفیع سودا، در تعریف چاہ، مؤمن خاں) ؎

جتنے روئے زمیں پہ تھے کوئے   چپنی بھر پانی لیکے ڈوب موئے (سودا)

(۲) آجکل غیرت اور شرم دلانے کے واسطے بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر کنواں نہیں ملتا تو چپنی بھر پانی ہی میں ڈوب مرو +

چپنی چاٹ کر گزران کرنا - ا - فعلِ لازم۔ نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا۔ جو ملجائے اسی میں کام نکالنا۔ کفایت کر لینا +

بابچے گھر میں چاٹ کر چپنی   کرو گزران یار و تم اپنی (سودا)

چِپُو - ہ - اسم مذکر۔ ناؤ چلانے کی ڈانڈ (پنجاب) +

چپوئی - ۔ - اسم مؤنث۔ عوام چھوٹی سی ٹوپی کُپّو۔ بیڑاقی ٹوپی۔ اودی ٹوپی۔ قسمت کی ٹوپی جیسے پاؤں میں جوتی نہ سر پہ چپوئی +

چَپّی - ہ - اسم مؤنث (پورب) خاموشی +

چَپّی - ک - اسم مؤنث۔ مُشت مال۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا۔

چپی کرنا - ک - فعلِ متعدی۔ دبانا۔ مالش کرنا۔ مُشت مال کرنا + ؎

انکی خدمت میں سب ہیں گوارا ہے   چپی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (دبیر)

چپیٹ - ہ - اسم مؤنث (عوام) (۱) چوٹ۔ ضرب۔ دھکا۔ تھپیڑا۔ دھول صدمہ۔ زور۔ دباؤ (۲) بلائے ناگہانی۔ آفتِ ناگہانی (۳) ٹوٹا۔ نقصان +

چپیٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چپکانا۔ چمٹانا۔ چپٹانا (۲) سر کرنا۔ سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ گلے ڈالنا (۳) روزگار سے لگا دینا۔ باوجود عدم لیاقت نوکر کرا دینا۔

چِت - ہ - صفت۔ پٹ کا نقیض۔ پُشت کے بل۔ اوندھے کے خلاف۔ سینے کے رُخ +

چیت پٹ - ک - اسم مؤنث (ایک قسم کی شرط جیسی کسی پیسے کے چت یا پٹ یعنی الٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور طبیعت ہوتی ہے مثلاً کشتی یا بنوٹ کو بطور شرط

لگانا) ۲ - کشتی کا کھیل +

چت گرنا - ک - فعلِ متعدی (۱) پچھاڑنا۔ پیٹھ کے بل گرانا (۲) جیت بازی لینا۔ ہرانا +

چت لیٹنا - ہ - فعلِ لازم۔ پیٹھ کے بل پڑنا +

چت ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) پچھڑنا۔ پُشت کے بل پڑنا۔ لیٹ جانا (۲) مرجانا۔ جان سے جاتا رہنا (۳) نشہ میں بیہوش ہو جانا +

چِت - ہ - اسم مؤنث (۱) نظر۔ چتون (۲) خیال۔ دھیان۔ توجہ (۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ جی (۴) بُدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ کیانت۔ ہوش۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور۔ ادراک۔ ذہن۔ حافظہ۔ قوتِ ممیکہ۔ یادداشت۔ یاد +

چت بٹانا - ہ - فعلِ متعدی۔ خیال ہٹانا۔ دھیان بٹانا۔ توجہ ہٹانا۔ دل ڈانواں ڈول کرنا۔

چت بھنگ ہونا - ہ - فعلِ لازم۔ اوسان گم ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ مت پلٹ جانا +

چت پر چڑھنا - ہ - فعلِ لازم۔ دھیان پر چڑھنا۔ تصور میں جمنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن نشین ہونا۔ نظر پر چڑھنا۔ دل میں کھبنا ؎

یکوں تیرے چت پہ چڑھا ہے تاکجے   جرأت کچھ ان دنوں ترا نقشہ سا اتر گیا (جرأت)

چت چڑھنا - ہ - فعلِ لازم۔ دھیان میں آنا۔ تصور میں آنا۔ خیال میں آنا۔ دل میں بیٹھنا ؎

کیا لعل لب کسی کے اے میر چت چڑھے ہیں   (امیر)

چہرے پہ تیرے ہر دم بہتا رہے ہے خوناب

چت چور - ہ - اسم مذکر۔ دلربا۔ من موہن +

چت دھرنا - ہ - فعلِ لازم۔ خیال کرنا۔ توجہ دینا۔ دھیان کرنا۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا +

چت سے اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دھیان سے اُترنا۔ خیال چھٹنا۔ یاد نہ رہنا (۲) دل سے اُترنا۔ دل سے گرنا۔ بیقدر و بے توقیر ہونا۔ نظروں میں حقیر ہونا +

چت میں بیٹھنا - ہ - فعلِ متعدی۔ دل میں بیٹھنا۔ گھٹ میں بیٹھنا۔ نظروں پہ چڑھنا۔ تصور میں جمنا۔ خاطر میں آجانا +

چِتا - ک - اسم مؤنث۔ (ہندو) ۔ لکڑیوں کا ڈھیر جو لاش کے نیچے اوپر اور چاروں طرف چنا گیا ہو +

چتا پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) چاول اور دودھ کا پنڈ جسے توشۂ عاقبت خیال کرکے تیجے کے روز دریا میں بہاتے ہیں - نیز جو کے آٹے کا پنڈ جو ارتھی پر رکھے ہوئے لاتے اور وہ یا برد کر دیتے ہیں۔

چتا چننا - ہ - فعل لازم - مردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا +

چتا میں بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا +

چتانا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) جتانا - ہوشیار کرنا - اشارہ کرنا - چوکنا کرنا +

چتر - ہ - اسم مذکر (۱) چھاتا - چھتر - چھتری + س

دامانے دور فلک نا نہ اجہاں آباد　　چتر بخشا سر محمود کو انگڑائی کا　(دبیر)

(۲) سر کے چھوٹے چھوٹے بال +

چتر یا چترا - ہ - صفت - دیکھو (چاتر)

چترائی - ہ - اسم مؤنث - تیزی - چالاکی - عیاری - حیلہ بازی - ہوشیاری - دانائی - چابکدستی - ہنرمندی - خوش اسلوبی - گیت - س

دیکھو دیکھو رے بلم چتریاں ہمارا　　ادھی میں تین سو دے کرائیں رے

چترنگ - ہ - اسم مذکر (۱) وہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں چار رنگ کی فوج (۲) شطرنج کا قدیمی ہندی نام - (۳) ایک قسم کا گیت +

چتکبرا - ہ - صفت - ابلق - کبڑا - سفید اور کالے رنگ کا - داغدار چتلا +

چتلا - ہ - صفت - داغدار - دھبے دار - کالا اور سفید رنگ کا +

چتون - ہ - اسم مؤنث - نظر - تیوری - نگاہ - درشت - س

ہمیں یہ تھی تجھ سے چشم امید　　کہ وہ دل میں چتون بدل جائیگی　(رند)

چتون چڑھانا - ہ - فعل متعدی - تیوری چڑھانا - چشم قہر آلود سے دیکھنا غضب کی نظر ڈالنا + س

جا بیٹھے ہم اس بت بیباک کے نزدیک　　گر دور سے وہ دیکھ کے چتون نہ چڑھاتا　(جرأت)

چتون کہے دیتی ہے - ہ - محاورہ - یعنی طرز نظر اور انداز نگاہ سے ظاہر ہے حاجت تقریر نہیں - س

چتون کہے دیتی ہے مفصل خبر چشم　　تو لاکھ نگہ فاش نہ ہو پردہ در چشم　(انشا)

چتھا - ہ - اسم مذکر - زخمی اور پھٹا ہوا شیر جسے دوسرے شیر نے مجروح کیا ہو +

چتھاڑنا - ہ - فعل متعدی - (عوام) پھاڑنا - چیرنا - چیتھڑے چیتھڑے کرنا دھجی دھجی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - خبر لینا - پرزے اڑانا - نچھیک بنانا +

ذلیل و رسوا کرنا +

چتھڑا یا چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - پرانے کپڑے کا ٹکڑا - گودڑ - دھجی لیرا - لوگڑا - لیر +

چتھڑے لگانا - ہ - فعل متعدی - پیوند پر پیوند لگانا - پھٹے کپڑے پہنے پھرنا - گودڑیا فقیر بنا پھرنا - خستہ حال رہنا +

چٹھل - ہ - صفت (بیگمات کلمہ) ٹھٹھے باز - ٹھٹھولیا - ظریف - خوش مسخرہ + مثال دیکھو لفظ چہل بل میں قطعۂ رنگین -

چٹھل بازی - ہ - اسم مؤنث - ٹھٹھے بازی - ہنسی - مزاح - بیہودہ ہنسی - مسخرہ پن - س

زہر لگتی ہے مجھے تیری یہ چٹھل بازی　　یاں تو رہے آنے سے بابی مجھے پہچان گئی　(رنگین)

چٹھل پنا دکھانا - ہ - فعل متعدی - مزاخا کچھ کہنا - ہنسی اڑانا ٹھٹھا اڑانا - ٹھٹھے میں اڑانا - مضحکہ اڑانا - آوازہ کسنا - آوازہ توازہ پھینکنا +

کبھی تو ایسے چٹھل پنے دکھاتی ہے　　کبھی یہ جا کے کسی کی کہیں تک آنکھ میں نہ دے　(رنگین)

چتی - ہ - اسم مؤنث - بندکی - دھبا - داغ +

چتی پڑنا - ہ - فعل لازم - روئی کا سکنا - روئی پر پک جانے کی علامت کا ظاہر ہونا - سرخ نشان پڑنا - لال لال بندکیاں پڑ جانا +

چتی دار - ہ - صفت - داغدار +

چٹ - ہ - تابع فعل (۱) فوراً - اسی وقت - جھٹ - اسی دم - اسی گھڑی - جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ - چٹ روٹی پٹ دال (۲) زخم آتشک - وہ نشان جو آتشک سے جسم پر رہ جاتے ہیں + رگڑ (۳) کسی سخت چیز کے دفعتہً ٹوٹنے کی آواز جیسے چوڑی چٹ سے ٹوٹ گئی +

چٹ پٹ - ہ - صفت (۱) فی الفور - بہت جلد - جھٹ - سنار (۲) یکایک - یک بیک - ناگاہ - دفعتہً +

چٹ پٹ ہونا - ہ - فعل لازم - عو - جلدی سے مر جانا - ناگہانی موت ہو جانا جیسے دم بھر میں بچہ چٹ پٹ ہوگیا +

چٹ چٹ - ہ - تابع فعل - انگلیوں کے چٹخنے یا اسپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز - س

تری بلائیں مری طرح یہ بھی لیتا ہے　　نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو　(ناسخ)

چٹ چٹ بلائیں لینا - ہ - فعل متعدی - عو - (دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلا گردان ہونا کہ انگلیوں میں سے چٹخنے کی متواتر آواز نکلے جیسے کماں

محبت کی علامت خیال کیا جاتا ہے) ؎

تو ساتوں پریوں کا ٹیکا ہے اور لاثانی   کہ تیری بیتی ہیں چٹ چٹ بلائیں ہیں بیم (رنگین)

چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ متواتر آوازوں کے ساتھ چوڑیوں کا ٹوٹنا۔ پے درپے چوڑیاں ٹوٹنا +

چٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کپڑے یا کاغذ کی دھجی۔ کاغذ کا پرچہ۔ چٹھی جو کتابوں یا ادویات کے شیشوں وغیرہ پر نام لکھ کر لگائی جاتی ہے + جامہ وغیرہ کا طولانی کپڑا جو بہت کم چوڑا ہوتا ہے۔

چٹا۔ ہ۔ صفت (۱) سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ گورا۔ صبیح۔ برف کی مانند (۲) اسم مذکر (روپیہ۔ چاندی کا سکّہ +

چٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) چیلا۔ شاگرد۔ گرگا۔ پاٹ شالا کا طالب علم (اسم فارسی جوڑا۔ بڑی چوٹی سر پر جو ہندی ہوتی)

چٹا پٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھپٹا جھپٹی۔ مارا مار۔ دھڑا دھڑی (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) ۲۔ مرگ عام۔ وبا۔ موت پر موت +

چٹا چٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پے درپے انگلیوں کے چٹخنے کی آواز جیسے چٹ (۲) تابع فعل) متواتر پے درپے۔ لگاتار مارنے کی آواز جیسے چٹا چٹ مارا +

چٹا چٹ بلائیں لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو چٹ چٹ بلائیں لینا +

چٹاخ۔ یا چٹاک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ چانٹے یا لکڑی کے ٹوٹنے یا انگلی کے چٹخنے کی آواز +

چٹاخ پٹاخ۔ ا۔ تابع فعل۔ تڑاق پڑاق۔ تڑاتڑ +

چٹاخا۔ یا چٹاکا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) وہ آواز جو نرم لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو (۲) صفت) شدت۔ کثرت جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ

چٹان۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بڑی سِل۔ بڑا اور چوڑا پتھر۔ خرسنگ۔ صخرہ۔ (۲) پتھریلی زمین +

چٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی۔ لیسانیدن کا ترجمہ + بچے یا بیمار کو شہد وغیرہ ذرا ذرا کرکے کھلانا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا جیسے جو چٹائے گا سو ہی جیت کر آئے گا +

چٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بوریا۔ حصیر۔ گھاس یا کھجور کے پتّوں کا فرش +

چٹ پٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ خرچ متفرق چھوٹی چھوٹی چیزوں کا طرح۔ متفرقات +

چٹ پٹا۔ ہ۔ صفت۔ خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا۔ مزیدار۔ چٹکیلا +

چٹخارا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزا لینے سے نکلتی ہے۔

چٹخارے بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزا لینا۔ زبان چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹنا۔ خوب مزے لینا۔

چٹخارے کا بھرتا۔ ا۔ اسم مذکر۔ تیز نمک مرچ کا بھرتا۔ چٹ پٹا بھرتا +

چٹخارے کا سالن۔ ا۔ اسم مذکر۔ مزیدار سالن۔ خوب نمک مرچ پڑا ہوا سالن۔ چٹ پٹا سالن + ؎

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن   یا بتا چوری ہوں زباں کی (رنگین)

چٹخانا۔ یا چٹکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) انگلیوں کی یا اور کسی چیز کی آواز نکالنا (۲) کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اچٹانا جیسے گیند چٹخانا (۳) الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ رفو چکر بنانا + چھوڑنا۔ القط کرنا۔ ترک کرنا۔ جیسے نوکری چٹخا دی +

چٹخنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سخت چیز پر گر کر اُچٹنا + آگ پر کسی چیز کا جل کر آواز دینا۔ کڑکنا۔ آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ تڑخنا۔ بگڑنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ چل دینا + پھول کھلنا۔ کلی کھلنا +

چٹخ کر بات کرنا۔ یا بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ تڑخ کر بولنا۔ بگڑ کر بات کرنا۔ خفا ہو کر بولنا +

چٹخنا۔ ا۔ اسم مذکر۔ چانٹا۔ دھپا۔ تھپڑ۔ دھول (لگانا یا بکانا کے ساتھ)

چٹک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ٹوٹنے کی آواز۔ چٹ (۲) پھرتی۔ جلدی۔ تیزی (۳) چمک۔ دمک۔ بھڑک۔ آرایش +

چٹک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ترخ جانا۔ ٹوٹ جانا +

چٹک مٹک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ طمطراق۔ کرّوفر۔ شان وشوکت۔ بھڑک۔ تمکنت۔ تکلّف۔ بناوٹ۔ غرور۔ نخوت۔ ناز و نخرہ۔

چٹک مٹک سے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ بن سنور کے بیٹھنا۔ ناز و انداز سے بیٹھنا۔

چٹک مٹک سے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اترا کر چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا +

چٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چٹاخا) +

؎ ترتیب سے چنی جانی لکڑیوں یا اینٹوں کا ڈھیر جو اکٹھا ساتھ ... سے لگا جاتا ہے۔

پچٹک

چٹکا - ھ - اسم مذکر - (لکھنؤ) چاٹ - مزا - ذائقہ - چسکا - زبان کو مزا پڑا ہوا - چسکا۔ +

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا چھٹرے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا (آتش)

چُسکا - ھ - اسم مذکر (۱) لب بھرا ہوا - لب بھر کے (۲) چُسکی +

پچنکارا - ھ - اسم مذکر - دیکھو (چٹخارا) +

چٹکانا - ھ - فعل متعدی - دیکھو (چٹکانا) +

چٹ کر جانا - ھ - فعل لازم کھا جانا - اڑا جانا - نگلجانا +

چٹ کرنا - ھ - فعل متعدی (۱) کھانا - اڑانا - نگلنا (۲) تباہ و برباد کرنا +

ہوا داغوں سے ہے ضرر مرا کیا چٹ سب عشق نے گھر مرا

کھا کھا کے لخت جگر مرا یہ کباب کیا مزیدار تھا (مضطر)

چٹکلا - ھ - اسم مذکر (۱) لطیفہ - دلچسپ فقرہ - سخنِ مختصر و پُر لطف و مزہ کا (۲) نسخا - چھوٹی سی پُر تاثیر دوا - طلسم حیرت (۳) نادر - بدیع - عجیب چیز +

چٹکلا چھوڑنا - ھ - فعل لازم - شگوفہ چھوڑنا - عجیب بات بیان کرنا - طلسم دکھانا - نئی بات بیان کرنا +

چٹکلا سا - ھ - صفت - دلچسپ - دلپسند +

چٹکنا - ھ - فعل لازم (۱) سانپ کا کاٹنا - ڈسنا - چٹکی بھرنا (۲) او پپاؤ پر سے توڑنا - سنگ یا پھول توڑنا +

چٹکنا - ھ - فعل لازم (دیکھو چٹخنا) ۱ - ٹوٹنا - تڑقنا - پھٹنا - تنگ ہونا - پھیلا پڑنا

عبث رقیب کہے ہے جگر آتش افروزی جہاں کہ تنگ ہا ماجما نہ پھر چٹکا (بحر)

(۲) ناراض ہو کر بات کرنا - بگڑنا - خفا ہونا - جھنجلانا - ھ

چٹک کر بولتے ہیں جب مجھے بھی گستاں ہیں لپٹتا ہوں تک سے باغباں باتیں سناتے ہیں

(۳) کالے دانے یا کونپل کا آگ پر آواز دینا + ھ

کیا دل میں نے شکوہ کیا بخراش میں چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا (بحر)

(۴) انگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا موڑتے اور خمیدہ کرکے وقت آواز دینا

(۵) غنچہ کا کھلنا - کلی کا کھلنا و شگفتہ ہونا - ھ

انگلیاں تیری جو چٹکیں کبھی اے شاہِ چمن جلوہ غنچوں سے چٹکنے کی صدائیں آئیں

چٹکنی - ھ - اسم مؤنث - دروازے کے روکنے کی چیز + وہ کل جو پنجرے میں پرند پکڑنے کے واسطے لگاتے ہیں +

چٹکی - ھ - اسم مؤنث (۱) دو انگلیوں سے پکڑ کر گوشت مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں - نوچنا (۲) مٹھی بھر آٹا - مٹھی بھر چیز - چٹکی (۳) گوکھرو - گوٹے اور بیلے کو موڑ کر جو کنگورے دار بناتے ہیں اُسے چٹکی کہتے ہیں اور کبھی یہ چٹکی کشتی نما بھی

چٹک

ہوتی ہے جسے کشتی کی چٹکی کہتے ہیں (۴) بندوق کے پیالہ کا سرپوش (۵) کنارہ دار گلبدن و مشروع (۶) پاؤں کا ایک زیور جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلے ہوتے ہیں بلکہ ان کو ہاتھوں کی چٹکیاں بھی بجنے لگی ہیں (۷) دو سیر غلہ جو بطور رواج ہندؤں میں کرکین وغیرہ کو دیا جاتا ہے (۸) کپڑا چھاپنے کا طریقہ (۹) انگشتِ وسطیٰ کو انگشت وسطی کے ساتھ ملا کر آواز نکالنا +

چٹکی بجاتے میں - ھ - تابع فعل - ذرا سی دیر میں - طرفۃ العین میں آن کی آن میں - پلک مارتے میں جیسے چٹکی بجاتے میں ساری ثروت خاک میں مل گئی +

چٹکی بجانا - ھ - فعل لازم (۱) انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا - فارسی میں تقرک و انگشتک زدن کہتے ہیں (۲) ہندؤں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت جمائی آتی ہے تو فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں - ھ

ل جائی اس پہ بہت بیٹھے جب باغ میں چٹکیاں غنچے بجاتے گلگنے سب باغ میں (جرأت)

چٹکی بھرنا - ھ - فعل متعدی (۱) دو انگلیوں سے گوشت پکڑ کر مسلنا (۲) دماغ میں کاٹنا - چبھتی ہوئی بات کہنا +

چٹکی لگانا - ھ - فعل متعدی (۱) کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا - نیا کپڑا تھان سے اتارنا (۲) جیب کترنا - کیسہ بُری کرنا - بدمعاشی سے جیب کاٹنا (۳) دونا بنانا - پتے کو موڑ کر اس میں انگلی سے بندش لگانا - پتے کا پیالہ بنانا +

چٹکی لینا - ھ - فعل متعدی (۱) دیکھو (چٹکی بھرنا)

لے لی کس زور سے ہمسائے چٹکی پڑے اس اختلاط پر چٹکی + (شوق)

(۲) آنا - پہنچانا - چبھتی ہوئی بات کہنا - دماغ میں کاٹنا (۳) کسی بات کو پوشیدہ منع کرنا - چٹکی کے اشارے سے کسی بات کو روکنا + ھ

میں نالہ کرتے کرتے قیامت میں رکھتا چٹکی وہ لی کسی نے دل داد خواہ میں (ناظم)

چٹکیوں میں اُڑانا - ھ - فعل لازم - خاطر میں نہ لانا - ہنسی میں اڑانا - باتوں میں اُڑانا - ٹھٹھے میں اڑانا + ذلیل و خوار کرنا + ھ

تالیاں بجتی ہیں بازار میں پیچھے پیچھے چٹکیوں میں وہی اطوار اُڑاتے ہیں مجھے (تسکین)

مجھے گلشن میں آتے دیکھ وہ غنچہ دہن بولا ذرا آئے دو اسکو چٹکیوں میں کیا اڑاتا ہوں (امیر)

جگر کے آبلے جو پھوڑتے ہو حضرتِ عشق ہماری چٹکیوں میں جسکو تم اڑاتے ہو (ذوق)

چٹکیوں میں کام کرنا - ھ - فعل لازم - آنا فانا میں کام کرنا - بہت

جلدی کوئی کام کرنا +

چٹکیوں میں کام ہونا - ہ - فعلِ لازم - بہت جلد کام ہونا - طرفۃ العین میں کام ہونا +

چٹکیلا - ہ - صفت (۱) بھڑک دار - چمک دار - بھڑکیلا - شوخ رنگ (۲) خوش ذائقہ - چٹ پٹا - خوب نمک مرچ پڑا ہوا +

چٹکیلی دھوپ - ہ - اسم مؤنث - گرم اور تیز دھوپ - چلچلاتی دھوپ +

کب تک ابر کے پرتو سے بچے یل دھوپ یا الٰہی جل اوے کہیں چلبلی دھوپ (انشا)

چٹلا - ہ - اسم مذکر (ہندو عو) (۱) سونے یا چاندی کا گچھا سا جو چوٹی کے پیچھے ہندو عورتیں لگا لیتی ہیں جیسے چوٹ - چونک پنجاب میں کہتے ہیں - (۲) وہ بڑے بٹے ہوئے بالوں کا چٹا جو سر میں لگا لیتے ہیں +

چٹنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چاٹنے کے قابل چیز - چٹنی لعوق (۲) وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ نمک مرچ وغیرہ ڈالکر پیس لیتے ہیں - سرکہ کی چٹنی بھی کہلاتی ہے جیسے دسترخوان پر چٹنی پلنگ پر نٹنی -

چٹنی کرنا - یا - کر ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - چٹنی کی طرح چاٹ لینا - جھٹ پٹ کھا ڈالنا - جلدی سے مار ڈالنا +

چٹنی ہونا - ہ - فعلِ لازم - جلدی ختم ہو جانا - جلدی سے کھا جانا + کھانے کا ناکافی ہونا +

چٹوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی (۲) سان دھروانا - دھار نکلوانا - باڑھ رکھوانا خواہ تلوار ہو یا گھریا وغیرہ +

چٹورا - ہ - صفت - وہ شخص جسے زبان کا مزا ہو کھاؤ - اڑاؤ - چاٹو چٹو +

نہ ہے انصاف جس کو بدمعاش احباب کہتے ہیں لٹو بنتا ہو نہیں تو گنا جاؤں چٹوروں میں (بحر)

چٹوراپن - یا - چٹورپن - ہ - اسم مذکر - زبان کا مزہ - اڑاؤ پن - چٹوروں کی سی عادت +

چٹھا - ہ - اسم مذکر - وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کے احتراق وجوش سے نمایاں ہو +

چٹھا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خون کے بگاڑ سے سرخ یا سیاہ دھبا پڑنا +

چٹھا - ہ - اسم مذکر (۱) چندے یا روزنامچے کی کتاب - فرد (۲) تنخواہ کی کتاب - فہرست تنخواہ - قبض الوصول (۳) وہ روپیہ جو روزمرہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے (۴) حساب جمع خرچ لین دین کی کتاب +

چٹھا بانٹنا - ہ - فعلِ متعدی - تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا +

چٹھا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - بل بنانا - فرد تیار کرنا - فہرست درست کرنا - جمع خرچ کی فہرست تیار کرنا لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا -

چٹھا بٹنا - ہ - فعلِ لازم - تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا +

چٹھی - ہ - اسم مؤنث (۱) خط - پتری - مراسلہ - رقعہ - شقہ (۲) سرٹیفکٹ - سند - کارگزاری و نیکنامی کا پرچہ (۳) چٹ - وہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لکھ کر لگا دیتے ہیں - تھان وغیرہ کے اوپر کا وہ خوشنما کاغذ جس میں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے (۴) ہنڈوی کا قدرِ زر - چک +

چٹھی پڑنا - یا - ڈلنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ پڑنا - لاٹری پڑنا +

چٹھی ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - لاٹری ڈالنا - لاٹری میں شریک ہونا - قرعہ بازی میں چندہ دینا +

چٹھی رساں - ا - اسم مذکر - ڈاکیا - پیوں - قاصد - خط بانٹنے والا - پیک - ہرکارہ +

چٹھی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کے نام پر ہنڈی کرنا - ہنڈی لکھنا - کسی کے نام پروانہ کر دینا +

حوریں مجھے کیونکر نہ ملیں حکم ملا ہے جبریل نے کر دی مری رضوان پہ چٹھی (انشا)

چٹھی نویس - ا - (۱) - اسم مذکر - چٹھی لکھنے والا - کسی چیز کے منگانے کی چٹھی کرنے والا (۲) - اسم مؤنث) وہ لکھنے والی عورت جو امیروں کے محل میں نوکر ہوتی ہے - چنانچہ دہلی میں جو راے بہادر لالہ رام کشن کے اس کے باغ میں ایک عالیشان عمارت ہے اس کا نام بھی چٹھی نویسنی اسی وجہ سے ہے -

چٹخے مٹھوں کا مزا پڑنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - زبان کا مزا پڑنا - دونوں کی چاٹ لگنا - کھٹے میٹھے کا مزا پڑنا +

چٹی - ہ - اسم مؤنث - عو - (۱) دھونس - کر - ڈنڈ - ٹیکس - جرمانہ - تاوان (۲) نقصان - ضرر - ٹوٹا - خسارہ (۳) خرچ - صرف - اٹھاؤ +

چٹی بھرنا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) تاوان دینا - ڈنڈ بھگتنا (۲) نقصان اٹھانا - ضرر اٹھانا - جرمانہ دینا +

چٹی دھرنا - ہ - فعلِ لازم - ڈنڈ ڈالنا - تاوان بھرنا +

چٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) لال کی مادین - مادہ لال - منیا (۲) گوری + دھبلی سفید (دھبلا معنی میں چتی صحیح ہے) +

چٹی

چٹیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ع و (۱) چوٹی کی تصغیر بالتحقیر۔ چونڈا (۲) وہ چند بال جو بچے کے سر پر منت مان کر جاہل مسلمان اور عام ہندو رکھتے ہیں +

چٹیانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زخم دینا۔ کاٹنا۔ ڈسنا۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ کچلنا +

گھر سے باہر وہ قاتل کبھی آجاتا ہے　وہیں دو چار کو چٹیا کے چلا جاتا ہے (معروف)

چٹیایا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ زخم رسیدہ۔ جراحت دیدہ۔ خستہ۔ زخمی۔ گھائل۔ مجروح۔ کچلا ہوا + ف

چشم سے آہو کا دم ہونک میں آیا ہوا　ناقہ آہو بھی ہے چونیکا چٹیایا ہوا (نکہت)

چٹخنے بٹخنے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جیسیں گھنگھرو اور لٹو پڑے ہوئے ہوتے ہیں (۲) وہ چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جو مداری تماشے میں دکھاکر دھوکا دیتے ہیں +

چٹے بٹے لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ شعبدہ بازی دکھانا۔ جھوٹے سچے شگوفے چھوڑنا۔ لڑائی جھگڑا کرانا جیسے تمیں تو خوب چٹے بٹے لڑانے آتے ہیں

چٹیل۔ ہ۔ صفت۔ وہ میدان جہاں کوئی سایہ دار درخت نہ ہو۔ صاف میدان۔ کف دست میدان۔ ہموار و یکساں میدان +

چٹیل میدان۔ ہ۔ اسم مذکر دیکھو (چٹیل) +

چٹیل۔ ہ۔ صفت (مکمنی) ضرب رسیدہ۔ خستہ۔ زخم رسیدہ۔ مجروح +

چٹیلا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (چٹیایا ہوا) +

چٹیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زخمی کرنا۔ دیکھو (چٹیانا)

چچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باپ کا بھائی۔ عمّ۔ عم۔ چاچا +

چچا بنا کے یا کرکے چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ معقول سزا دیکے چھوڑنا۔ خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا۔

غم عشق سے کہتے ہیں گروہ عشاق　عرض اسکے کہ دیا کوئی گھڑی سے والم

آپکے سنہ کو جٹ نوچ جہیں سے بیٹے　ہم چچا کر کے تمیں چھوڑیگے یاحضرت غم

چچا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ بدلا لینا۔ معقول سزا دینا۔

چچازاد بھائی۔ ہ۔ اسم مذکر چچیرا بھائی۔ چچا کا بیٹا بھائی۔ باپ کے بھائی کا بیٹا

چچڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کلنی۔ کیک۔ کیمی (ایک قسم کے خون پینے والے کیڑے کا نام جو اکثر کتے بکری گائے بھینس وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے) +

چچڑی ہو کر چمٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ جونک ہو کر لپٹنا +

چچوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چوسنا۔ سڑکنا۔ سڑپنا۔ بچے کا چھاتیوں پر چوسنا +

چچا

چچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زوجۂ عم۔ چچا کی بیوی +

چچیا ساس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خاوند کے چچا کی بیوی۔ بیوی کے چچا کی بیوی +

چچیا سسرا۔ ہ۔ اسم مذکر پتیسرا۔ خاوند کا چچا۔ بیوی کا چچا +

چچیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عموزاد۔ چچازاد +

چچینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک ککڑی کی شکل لمبی ترکاری کا نام +

چخ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بخ۔ جھگڑا۔ تکرار۔ مار۔ ٹنٹا۔ دنگا۔ قضیہ + حجت۔ بحث (۲) بکبک جھک جھک۔ بڑبکواس۔ غل و شور و غوغا +

چخ چخ۔ ا۔ تابع فعل لفظی تکرار۔ بکبک جھک جھک۔ کائیں کائیں۔ شور و غوغا +

چخّے۔ ا۔ تابع فعل۔ ع و کلمۂ نفرت۔ چل دور ہو۔ پرے ہٹ۔ باتیں نہ بنا۔ دیکھ کہیں اختلاط کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزل اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے

چل ہٹے دُور ہو نہ دکھلا منہ　اے شب ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

چخیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بچیا۔ تکراری۔ جھجھی۔ جھگڑالو۔ بتی۔ بکواسی +

چداس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خواہش جماع جو عورت کو ہوتی ہے۔ شہوت۔ کام دیو +

چدانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جماع کرانا۔ گھوانا۔

چدر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ چادر کا مخفف +

چدریا۔ ا۔ اسم مؤنث۔ چادر کی تصغیر بالتحقیر +

چدنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مجامعت ہونا +

چدوانا۔ ہ۔ فعل متعدی المتعدی۔ کسی عورت کو کسی مرد سے مجامعت کرا دینا + لگوا دینا۔ جماع کروا دینا +

چدّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بن مانس۔ جانگھ کی جڑ۔ بیخلہ مان۔ جنگا سا (۲) مسخرہ آدمی۔ بھڑسان۔ ماشو۔ چوتیا +

چدّا کھیرو۔ ا۔ صفت۔ تل۔ جلبس۔ مسخرہ۔ ماشہ۔ چوتیا۔ احمق۔ بھڑسال

چدنو۔ ہ۔ صفت۔ کلمۂ دشنام خاص عورتوں کے واسطے۔ حرامزادی۔ مردار۔ قطامہ۔ خندی + فاحشہ۔ قحبہ۔ چھنال +

چڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیٹھ کی سواری۔ سواری پشت +

چڈھی توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پشت کی سواری لینا۔ پشت پر چڑھنا +

چڈھی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیٹھ پر لینا۔ پیٹھ کی سواری دینا +

چڈھی چڑھنا - ہ - فعل لازم - پشت کی سواری لینا +

چڈھی دینا - ہ - فعل متعدی (۱) پیٹھ کی سواری دینا (۲) بازاری اغلام کرانا - لواطت کرانا +

چڈھی لینا - ہ - فعل متعدی - پیٹھ کی سواری لینا +

چڑ - ہ - اسم مؤنث - کسی چیز کے پھٹنے کی آواز - جھر +

چُڑ - ہ - اسم مؤنث - سوکھے ہوئے پتوں کے مڑنے یا دفعۃً ٹوٹنے کی آواز +

چُڑ مُڑ ہونا - ہ - فعل لازم - سوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ ٹوٹا کر چورا چورا ہو جانا - مرجھا مرجھا کر چھوٹا سا ہو جانا - جھرّیاں پڑ جانا +

چَراغ - ف - اسم مذکر (۱) وہ ظرف جس میں تیل اور بتی ڈالکر روشن کریں جیسے چراغ میں بتی پڑی اللہ رکھی تخت چڑھی (کہاوت) ۲ - دیپک - دیا - لیمپ - شمع - بتی + ف

ہوتا ہے تو صبح سے داغ اور شعلہ زن کیسا چراغ تھا کبھی گل نہ ہو سکا (مومن)

(۳ - ا) بیٹا - لڑکا - فرزند - لال (۴ صفت) رونق - روشنی - ضیا +

چراغ بتی کرنا - ا - فعل متعدی - روشنی کا سامان کرنا - روشنی کرنا - چراغ جلانا +

چراغ بتی کا وقت - ا - اسم مذکر - مغرب کا وقت - شام کا وقت سانجھ +

چراغ بڑھانا - یا - بجھانا }
چراغ ٹھنڈا کرنا - یا خاموش کرنا } ا - فعل لازم - روشنی کو بند کرنا - چراغ کو پھونک مارنا - اندھیرا کرنا - دیا بجھانا -
چراغ گل کرنا - یا چراغ کو ہاتھ دینا }

لگے جو مرنے تو یوں دل کے داغ نیست کئے کہ وقت خواب کوئی جیسے بڑھائے چراغ (ناسخ)
زحمت فلک نے گور میں کی دل جو گھٹ گئے ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا

چراغ بجھنا - یا - بڑھنا - ا - فعل لازم - چراغ کا خاموش ہونا + ف

ایسی بستی ہے وہ زلف سیہ فام ہمارا بجھتا ہے چراغ آن کے سر شام ہمارا (داغ)
کیا فتیلہ ہوں ہے شعلہ آہ محبوب کا تا کماں سیدھا چراغ اور پھر یوں بڑھ گیا (ذوق)

چراغ پا ہونا - ا - فعل لازم (۱) گھوڑے کا الف ہونا - گھوڑے کا سیدھا کھڑا ہو جانا - گھوڑے کا پچھلے پیروں پر کھڑا ہو جانا (۲ عوام) اکڑنا - رجھنا - کھڑا رہنا - خفا ہونا جیسے ان کی باتوں سے کیوں چراغ پا ہو گئے

چراغ جلانا - ا - فعل متعدی (۱) چراغ روشن کرنا - دیا بالنا (۲) دیوالہ نکالنا

چراغ جلنا - ا - فعل لازم (۱) روشن ہونا - چراغ کا افروختہ ہونا - دیا جلنا + شام ہونا (۲) فروغ ہونا - فروغ پانا جیسے کعبے کے آگے چراغ

نہیں جلتا یا زبردست کے آگے +

چراغ جلے - ا - ظرف زمان - بوقت شام - سورج چھپے یا دیا بتی پڑے جھٹ پٹے کے وقت + ف

وہ کہہ گئے تھے کہ نکلیں گے ہم چراغ جلے تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے (داغ)

چراغ دان - ف - اسم مذکر - فتیل سوز - دیوٹ - چراغ پایہ - چراغ رکھنے کی چیز +

چراغ دکھانا - ا - فعل متعدی - روشنی دکھانا - راستہ میں روشنی دکھانا +

چراغ رخصت ہونا - ا - فعل لازم - چراغ بجھنا - چراغ خاموش ہونا +

چراغ روشن کرنا - ا - فعل متعدی - دیا بالنا +

چراغ روشن مراد حاصل - ف - دعا - بامراد - خانہ آباد +

چراغ سحر - ف + ع صفت (۱) چراغ صبح + قریب الزوال +

چراغ سحری - ف + ع - صفت - چراغ صبح - قریب مرگ - آفتاب لب بام - آفتاب کوہ - قریب الزوال + ف

اک سیر بگرسوختہ کی جلد خبر لے کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا (میر)

چراغ سحری ہونا - ا - فعل لازم - کوئی دم کا مہمان ہونا - مرنے کے قریب ہونا - قریب الزوال ہونا - اخیر وقت ہونا +

چراغ سے پھول جھڑنا - ا - فعل لازم (چراغ کا گل افشاں ہونا - چراغ کا شرر افشاں ہونا - جس وقت چراغ میں سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسی کو پھول جھڑنا کہتے ہیں اور اس سے شادی یا کوئی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں) + ف

پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے تلق شادی وصل صنم ہو گی ہمارے گھر میں (تلق)

چراغ سے چراغ جلنا - ا - فعل لازم - ایک کو دوسرے سے فیض پہنچنا - ولی سے ولی اور کامل سے کامل ہونا + ف

داغ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے آفاق میں چراغ ہے جلتا چراغ سے (نامعلوم)

چراغ صبح - ف + ع صفت - دیکھو (چراغ سحری)

ہم آفتاب سمجھے یا ہیں چراغ صبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (سید محمد خاں رند)

چراغ کا ہنسنا - ا - فعل لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

ملے تشبیہ کیوں لب خندان یار کا کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

اس شمع رو کو کیا ہے مرے مرگ کا ملال ہنستا ہی دیکھتا ہوں چراغ مزار کو (ناسخ)

چراغ کے نیچے اندھیرا ہونا - ا - فعل لازم - منصف حاکم کے قریب ہی ظلم ہونا - روشن دلوں سے بیخبری کا وقوع میں آنا - اور وں کو

فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا +

چراغ گل پگڑی غائب - ا۔ کہاوت - موقع پا اور مال مارا - اندھیری دی اور لوٹ لیا - قابو پایا اور مال اُڑایا +

چراغ گل کرنا - ا۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو چراغ بڑھانا (۲) نیست و نابود کرنا - معدوم کرنا (۳) رونق کھونا +

چراغ گل ہونا - ا۔ فعلِ لازم (۱) چراغ بجھنا - اندھیرا ہونا (۲) زوال ہونا - فروغ نہ رہنا - بے رونق ہونا - رونق نہ رہنا + ❊

زلفِ پیچاں سے پریشاں حالِ سنبل ہوگیا　　گُل ترے آگے چراغ لالہ و گل ہوگیا　　(آتش)

(۳) خاندان کا نیست و نابود ہونا - ملیا میٹ ہونا +

چراغ گور - ف - اسم مذکر - چراغِ مزار - وُہ چراغ جو قبر پر جلایا جائے

عُزہ تھا جب سر دفن کیسکا　　چراغ گور تھا روشن کسی کا　　(وحید)

چراغ لیکر ڈھونڈنا - ا۔ فعلِ لازم - کمال محنت اور تجسّس سے تلاش کرنا - کسی کی نہایت جستجو کرنا + ❊

یہ مشتاق جال ایک نپاؤ گے کبھی　　گرچہ ڈھونڈو گے چراغ رُخِ زیبا لیکر　　(ذوق)

چراغ میں بتی پڑنا - ا۔ فعلِ لازم - شام کا وقت ہونا - چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا - دیا جلنا + ❊

ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی نئے بر　　شبِ وصال کے مشکل کو تاز یادہ ہوا　　(بحر)

چراغ ہنسنا - ا۔ فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

چراغ ہو جانا - ا۔ فعلِ لازم - چراغ بجھ جانا = آدمی کا سرد ہو جانا یا مرجانا + ❊

اپنا چراغِ عُمر سرِ شام ہوگیا　　جلنے کا اُسکے کام نہ پہنچا سحر تک　　(شیفتہ)

چراغا - ا۔ اسم مذکر - نذرانہ - پیسہ - جیتی رقم (اصطلاحِ آزادان و فقیران) +

چراغاں - ف - اسم مذکر - روشنی - دیپ مالا - بہت سے چراغوں کا روشن کرنا +

شمعیں کافوری جلاتے تھے سوائی گور پر　　دیدۂ غول بیاباں سے چراغاں ہوگیا　　(ناسخ)

چراغی - ا۔ اسم مؤنث (۱) نذرانہ - بھینٹ - نذر - پیشکش (وہ نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر چراغ کے نیچھے رکھ دیتے ہیں) (۲) مزار پر چراغ جلانے کے واسطے جو نقدی دی جائے +

چراغی چڑھانا - ا۔ فعلِ متعدی - بھینٹ چڑھانا - نذر دینا - فاتحہ کے واسطے نقدی چڑھانا = مزار پر نقدی چڑھانا +

چراگاہ - ف - اسم مؤنث - ڈھوروں کے چرنے کی جگہ - گھاس کی جگہ -

جنگل - سبزہ زار +

چَرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھاس کھلانا - جانوروں کو جنگل میں لیجاکر سبزہ کھلانا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - احمق بنانا - اُلّو بنانا + ❊

فریب دیتی ہیں کیا مجکو یار کی آنکھیں　　بہت سے ایسے ہرن بن میں ہم چرائے ہوئے　　(لااعلم)

چَرّانا - ہ - فعلِ لازم - زخم کا تڑخنا - زخم کا پھیلنا - زخم کا خشک ہوتے وقت درد کرنا +

چُرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چوری کرنا - دُزدی کرنا - سرقہ کرنا (۲) چھپانا - بچانا = اغماض کرنا جیسے آنکھ چرانا - دل چرانا (۳ - عوام) چوسنا - جذب کرنا - سوکھنا جیسے بوند چرانا بمعنی نطفہ جذب کرلینا +

چِرائند - ہ - اسم مؤنث - چمڑے یا بال یا روغن اور ہڈی وغیرہ کے جلنے کی بدبو

چِرائندا - ہ - صفت - چرائند کا بسا ہوا - بدبو کا - بدمزاج - تنک مزاج +

چرائندا مزاج - ا۔ اسم مذکر - چڑچڑا مزاج - بیمار کا سا مزاج - ذرا ذراسی بات پر بگڑنے والا مزاج +

چرائندا ہونا - ا۔ فعلِ لازم - بدمزاج ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - ذرا ذراسی بات پر بگڑنا +

چَراؤ - ہ - اسم مذکر - پھٹاؤ - درز - شگاف - وہ نشان جو لکڑی چرنے سے ظاہر ہوتا ہے +

چَرائی - ہ - اسم مؤنث (۱) مویشیوں کو گھاس کھانے کے واسطے جنگل بھیجنا (۲) چرانے کی اُجرت - چروائی +

چرائیتا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو مصفّیِ خون اور قاطعِ بخار سوداوی ہوتی ہیں +

چَرب - ف - صفت (۱) فربہ - موٹا - لحیم - شحیم جسیم (۲) چکنا - مرغن (۳) غالب - وزنی - تیز - زبر - زیادہ جیسے نمک چرب ہونا +

چرب زبان - ف - صفت چکنی چپڑی باتیں کرنے والا تیز زبان - گویا - لسان - خوشامدی - چاپلوسی کرنیوالا - چالاک - مرہیا +

چرپانک - یا - **چربانک** - ا۔ صفت - ع - چالاک - عیارہ - عیار - شوخ - دلیر - نڈر - بےباک - تیز - ہوشیار +

چرپانک دیدہ - ا۔ صفت - نڈر عورت - دیدہ دلیر - شوخ چشم - حرّاف - تیز - ہوشیار - دیدہ دلیر -

چرپراک - ا۔ صفت (گنوار) دیکھو (چرپانک) +

چرب

چَربَہ - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) خاکا - کاغذ خواہ پوست آہُو کو چرب کرکے کسی چیز کے نقش یا تصویر پر رکھکر ہو بہو اُس کی نقل اُتارنا (۲) بردہ کے اُوپر کی طلائی - یا - بالائی (فارسی میں سرشیر)

چربہ اُتارنا - ۶ - فعلِ لازم - ہُو بہو نقل اُتارنا - خاکا اُٹھانا - کسی نقش یا تصویر پر باریک کاغذ رکھکر اُس کی ہُو بہو نقل کرنا (۲) کسی کا ناز و انداز اپنے میں پیدا کرنا - انداز اُڑانا - ڈھنگ سیکھنا +

چَربی - ف - اِسمِ مؤنث - جسم کی چکنائی - پیہ - روغن - چکنائی - رواز - شحم - ایک سفید مادّہ جو خُون اور رطوبت سے پیدا ہوتا ہے +

چَرپَرا - ہ - صفت - تیز - تُند - چٹ پٹا - چٹخارے کا - گرم - سوزاں +

چَرپَرانا - ہ - فعلِ لازم - ٹیس مارنا - زخم کا خشکی کے باعث ترتنا - تیزی کرنا - مرچیں لگنا +

چَرپَراہَٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) تیزی - جلن - سوزش (۲) مرچ کی جھل - جھال - (۳) گفتار دشمنی و حسد +

چَرپوز - ت - صفت - لغو - بیہودہ - لچر + بیوقوف - کمینہ - سفلہ + ادنیٰ +

چَرتَر - س - اسم مذکر - چلتر - چال چلن - طور طریقہ - عادت - مزاج + قصہ کہانی - افسانہ - تاریخ - فن - کرتب - ہُنر - گُن - داؤ - فطرت - چالاکی

چُرتی - ہ - اِسمِ مؤنث - (ہندو) برتی کا نقیض - برت نہ رکھنے والا - تارک الصوم -

چَرچا - اِسمِ مذکر (۱) ذکر - اذکار - افواہ - تذکرہ - گفتگو (۲) شہرہ - ساکھ - (۳) بحث - تکرار +

چرچا کرنا - ہ - فعلِ لازم - کسی کا ذکر کرنا - کسی چیز کا جابجا ذکر کرنا - باہم ذکر کرنا - تذکرہ کرنا +

چرچا ہونا - ہ - فعلِ لازم - افواہ ہونا - شہرہ ہونا - بات پھیلنا - ذکر اذکار ہونا - بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا +

چرچٹا - ہ - اِسمِ مذکر (ایک خار دار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں اِس کا نمک ریشہ دار چیزوں کو گلا دیتا ہے اور پھوڑے کے سانے کو بہت مفید۔ مشہور ہے اِس کی جڑ دردِ زہ کے وقت کمر میں باندھنے سے بچہ آسانی کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ اِس کے چاول بھوک کو بند کر دیتے ہیں یہاں تک کہ کئی کئی روز تک آدمی بے خوراک رہ سکتا ہے) +

چرچر - ہ - اِسمِ مؤنث - نئی جُوتی کی سی آواز +

چرچرانا - ہ - فعلِ لازم - درد کرنا - زخم کا سوزش کرنا +

چرچراہٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - درد - زخم - ترتراہٹ +

چرخ

چَرخ - ف - اِسمِ مذکر (۱) پھرنے والا + پہیا - چرخی - چاک (۲) آسمان - فلک - گردُوں - گرداں (۳) گردش - چکر - پھیر جیسے چرخ میں آنا (۴) ایک آلہ کا نام جس پر مس گر ظروفِ مسی وغیرہ کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں - (۵) وہ لکڑی جس پر کشمیر اُونی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں (۶) چرخ - ایک قسم کا لنگرہ (۷) نقیروں کا راگ کے وقت چکر کھانا (۸) منجنیق جس میں پتھر رکھکر پھراتے ہیں (۹) کمہار کا چاک (۱۰) ایک درندے جانور کا نام جو کُتّوں کو کھا جاتا ہے - گربھگا - تیندوا +

چرخ پُوجا - ہ - اِسمِ مؤنث - پُورب کے ایک مشہور تماشے اور رسم کا نام ہے جس میں زمین پر ایک کھمب کھڑا کرکے اُس میں ایک رسّی لٹکاتے اور پُوجا کرنے والے آدمی کی پیٹھ میں لوہے کے کانٹے لگا کر اُس رسّی میں باندھ کر خوب چرخ دیتے اور پھراتے ہیں + ؎

مُجھ سے چرخ دونی رکھتے ہیں جو گردش میں چرخ پُوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجھکو (ناسخ)

چرخ چڑھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) ظروفِ مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا (۲) سان چڑھانا - سان پر رکھنا +

چرخ چڑھنا - ہ - فعلِ متعدّی - خراد چڑھنا +

چرخ کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) گردش کرنا - گھومنا (۲) تاؤ کھانا - دھات پگھل کر پانی ہو جانا +

چرخ چُوں - ہ - اِسمِ مؤنث - گاڑی یا کنوے یا چرخے وغیرہ کے چلنے کی آواز جیسے چل میرے چرخے چرخ چوں کہاں کی بُڑھیا کہاں کاتُوں +

چَرخَہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) سُوت کاتنے کا آلہ - ڈھیرا (۲) ایک قسم کا تاج (۳) صفت (وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں - فرتوت - لاساتھ (۴) پرانی اور کمزور گاڑی +

چرخہ پونی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) چرخا اور اُسکے کاتنے کا سامان جیسے دن بھر اونی اونی رات کو چرخہ پونی (۲) عورت ذات کا ہنر - عورت کا کام

چرخہ کاتنا - ہ - فعلِ متعدّی - سُوت کاتنا - چرخے کے ذریعہ سے تاگے بنانا - چرخہ کا کام کرنا +

چرخہ ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - ضعیف اور فرتوت ہو جانا - پیرو نحیف ہو جانا +

چَرخی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) اوٹنی - روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا اوزار (۲) ایک قسم کی آتشبازی + ؎

آہ سوزاں کی ہوائی دگئی تا بفلک	چرخ چرخی کی طرح سے شرر افشاں نہوا (بحر)

(۳) چاک۔ پھرکی۔ پانی کھینچنے کا پہیا۔ دولاب (۴) ٹھاٹری۔ ڈوریا بادلہ بیٹنے کا اوزار (۵) پھرکی +

چَرَس - ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا ڈول۔ لاڈ کا ڈول جو چمڑے کا ہوتا ہے۔ دلو کلاں (۲) ایک قسم کا نشہ جسکو تمباکو کی طرح پیتے ہیں +

چُرَس - ہ۔ اسم مؤنث شکن۔ سلوٹ۔ بٹ چُنٹ چین۔ فرش یا کپڑے کی شکن +

چَرسا - ہ۔ اسم مذکر (۱) بھینس یا گائے بیل کا چمڑا۔ اَدھوڑی۔ ادیم ڈھور کی کھال (۲) دیکھو (چرس نمبرا) +

چرسا بھر زمین - ہ۔ اسم مؤنث بھینس یا گائے کے بیٹھنے کے قابل زمین۔ تھوڑی سی زمین +

چَرسی - ہ۔ اسم مذکر (۱) بار لینے والا۔ چرس کو کنوے میں ڈالنے اور نکالنے والا (۲) چرس کا نشہ باز۔ چرس پینے والا جیسے چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے +

چَرسیا - ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرسی نمبرا)

چَرغ - اسم مذکر (۱) ایک درندے کا نام جسے تیندوا یا لگڑ بگّا بھی کہتے ہیں (۲) ایک شکاری پرند مثل شکرہ و باز جسے عربی میں صقر کہتے ہیں صحیح یہی معنی ہیں مگر اردو والے اوّل نمبر کے معنی میں استعمال کرتے ہیں

چُرغم چُرغم کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ چخ چخ کرنا۔ بکبک بکبک کرنا + کُھسر پُھسر کرنا۔ کھسر پھسر کرنا جیسے اب ذرا آپس میں چُرغم چُرغم نہ کرو۔ کہانی سنو (فقرہ)

چُرغینا - ہ۔ اسم مذکر۔ کمینہ آدمی۔ سفلہ آدمی یا ادنیٰ آدمی۔ نیچ آدمی چرپوز +

چِرک - ف۔ اسم مذکر۔ پیپ۔ ریم۔ میل۔ چیپڑ۔ میل کچیل۔ کیٹ۔ لید گوبر۔ براز۔ غلاظت۔ آلایش +

چَرکا - ہ۔ اسم مذکر (۱) زخم۔ گھاؤ + زخم خفیف۔ چیرا خط۔

مزا آتا نہیں وہ قتل میں اب	ترے چرکوں میں جو لذت کبھی تھی (داغ)

(یہ لفظ گو فارسی چرک ہے مگر اردو والوں نے چرکا باندھا ہے)

چرکے سے بھی کیا کبھی ہکو سرفراز	قاتل کی تیغ میں نہ تواضع کا خم ہوا (آتش)

(۲) داغ کسی آہنی چیز کو گرم کر کے اُس سے جلانا (۳) نقصان

چرکا دینا - ہ۔ فعل متعدی (۱) زخم دینا (۲) داغ دینا (۳) نقصان پہنچانا +

چرکا لگانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) زخم پہنچانا۔ زخم دینا + (۲) نقصان پہنچانا (۳) جلانا۔ داغ دینا +

ایک دسترس سے تیرے حالی بچا ہوا تھا	اسکے بھی دل پہ آخر چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

چَرکٹا - ہ۔ اسم مذکر (۱) ہاتھی کا چارہ لانے والا۔ ہاتھی کا چارہ کاٹ کر لانیوالا (۲) فیلبانوں کا پیلکار۔ فیلبانوں کا پیش خدمت (۳) کمینہ۔ ادنیٰ +

چِرک دَماش - ہ۔ اسم مؤنث (۱) بیماری کا کچھ نہ کچھ شغل۔ ہر روز کی بیماری۔ آئے دن کا روگ (۲) لڑائی جھگڑا۔ راڑ۔ ٹنٹا +

چَرکنا - ہ۔ فعل لازم۔ ذرا سا پاز چھلکنا۔ ذرا سا ہگنا +

چُرکنا - ہ۔ فعل لازم۔ بولنا چہچہانا۔ ریں کرنا۔ (حقارتاً بولتے ہیں) +

چِرکین - ف۔ صفت۔ میلا۔ نیلا۔ نجس۔ پلید (ایک مشہور لکھنؤ کے غلیظ گو شاعر شیخ باقر علی نامی کا تخلص) +

چَرم - ف۔ اسم مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ چام +

چُرمُر - ہ۔ صفت۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ۔ سوکھا۔ چورا کیا ہوا + لاغر دبلا + بوڑھا۔ مرنڈا +

چُرمُر ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ سوکھ کر مرنڈا ہونا +

چَرَن - س۔ اسم مذکر (۱) قدم۔ پاؤں (۲۔ مجازاً) پاپوش (۳) ہندی سر کے ہر ایک حصّے کے دو چرن ہوتے ہیں جنہیں رکن کہنا چاہیے +

چرن بردار - ہ۔ اسم مذکر۔ امیروں کی جوتیاں اٹھانے والا۔ خادم کفش بردار +

چرن چھونا - ہ۔ فعل لازم۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا +

چرن لینا - ہ۔ فعل متعدی۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا +

چَرنا - ہ۔ فعل لازم (۱) چرین کا ترجمہ گھاس کھانا۔ چُگنا۔ پرورش پانا۔ کھانا (۲)۔ اسم مذکر۔ گھٹنا۔ چھوٹا اور اونچا پجامہ جو اکثر نوکروں و مجرموں کو پہناتے ہیں (لکھنؤ) +

چِرنا - ہ۔ فعل لازم۔ پھٹنا۔ دریدہ ہونا۔ ترقنا۔ لکڑی کا دو پارہ

چُرنا - ہ۔ اسم مذکر (ہندی چُرنا) - وہ باریک سوت سے کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی کی وجہ سے پڑجاتے ہیں +

چَرند / **چَرندہ** - ف۔ اسم مذکر۔ حیوان۔ چوپایہ۔ چرنے والا + چُگنے والا +

چَرْوانا - ہ۔ فعل متعدی۔ چوری کرانا +

چِروانا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ لکڑیاں دو پارہ کرانا +

چَروانا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ چرائی پہ بھیجنا +

چَرواہا۔ یا چَرواہا۔ ع۔ اسم مذکر۔ گلہ بان۔ چوپان۔ گڈریا۔ گوالا۔ محافظِ چارپایان۔ چرانے والا +

چِرونجی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک مشہور میوے کا نام جسے فارسی میں تخمِ نخچہ عربی میں حبّ السمنہ کہتے ہیں مزاجاً بعض کے نزدیک دوم درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک گرم مائل بہ تری رطوبت +

چَری۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کڑبی۔ نحویہ۔ جوار۔ باجرے یا مکئی کے ہرے درخت (۲۔ کنسٹ) چرنا۔ چرائی کرنا + ؎

سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے　ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا (آتش)

چِڑیا چِڑ چِڑ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کھج۔ ناگوارِ خاطر۔ اچیرن۔ کھجاوٹ۔ چھوٹ ناخوشی۔ نفرت جیسے جو تمہاری چڑ وہی ہماری ریجھ +

چِڑ نکالنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ چھیڑ نکالنا۔ نفرت کی بات کرنا۔ کھجانا۔ غصہ دلانا +

چُڑ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فرج قُبل۔ کُس +

چُڑمرانی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک گالی جیسے کافرمرانی۔ قحبہ۔ کُسّو وغیرہ +

چَڑ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پھٹنے کی آواز۔ لکڑی وغیرہ کے پھٹنے کی آواز۔ چٹ +

چِڑا۔ ع۔ اسم مذکر۔ گنجشک نر۔ گوریا۔ چڑیا کا نر +

چِڑانا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ کسی بات کی نقل کرکے غصہ دلانا۔ طبیعت جلانا۔ کھجانا۔ منہ ہونٹھ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر نقل کرنا۔ چھیڑنا +

چَڑبَڑ چَڑبَڑ کرنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ بک بک کرنا۔ بڑبڑانا۔ بکواس لگانا +

چَڑچَڑ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پھٹنے کی آواز۔ چٹ چٹ۔ کڑکڑ (۲) بک بک +

چِڑچِڑا۔ ع۔ صفت۔ بدخُو۔ تنک مزاج۔ بداخلاق۔ بدمزاج۔ کج اخلاق۔ وہ شخص جسکا مزاج بیماری یا مفلسی یا کسی اور باعث سے بگڑا ہوا ہو۔

چَڑچَڑانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ چرچراہٹ آواز دینا۔ جلتے ہوئے تیل یا روغن میں سے جو پانی پڑکر آواز نکلتی ہے اُسکو چڑچڑانا کہتے ہیں + ؎

جو ضبط اشک سے درج جگر ہے گرم خُوں　چراغ پانی کے پڑنے سے چڑچڑاتا ہے (شیفتہ)
تنگ ہو رہے ہیں جلنے سے تنتہ دل ہزار　کہتے ہیں سب کے پڑنے سے چڑچڑائے چراغ (معروف)

چِڑنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ کھجنا۔ کسی بات یا کسی چیز سے ترش یا ناخوش ہونا +

چِڑھوئے۔ ع۔ اسم مذکر۔ کئی بھونے چاول جن کو بھونکر دسہرے کے دنوں میں اکثر کھاتے ہیں +

چَڑھانا۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) نیچے سے اوپر لیجانا + لادنا۔ (۲) سوار کرانا (۳) پینا۔ نوش کرنا۔ دھڑ سے اتارنا۔ شراب یا پانی کو ایک دم غٹ غٹ پی جانا + ؎

فو لشراب ہے میکدہ رندوں کے واسطے　جس نے کہ ایک جام چڑھایا وہ جم ہوا (دبیر)

(۴) بلند کرنا۔ اونچا کرنا جیسے کنکوا چڑھانا۔ آستین چڑھانا۔ اتارنا کا نقیض۔ (۵) نذر کرنا۔ نیاز دینا۔ شیرینی وغیرہ کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا + ؎

غنچۂ تربتِ مجنوں پہ گل چڑھاؤں گا　جانب کے جیسے فصل بہار میں گذری (ذوق)

(۶) لگانا۔ جوڑنا۔ سینا جیسے پیوند چڑھانا۔ آستین پہ کپڑا چڑھانا (۷) ذمہ لینا۔ اوپر لینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے قرض چڑھانا۔ سانس چڑھانا +

چَڑھاؤ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) طغیانی۔ جوش (۲) عروج۔ صعود (۳) ترقی۔ زیادتی (۴) دریا کا وہ رخ جدھر سے پانی آتا ہو + ؎

کتاب ضبط اشکوں سے بنانا ٹھیک ہے　پیارک ہے وہی کہ چڑھے جو چڑھاؤ پر (ناظم)

(۵) پیشگی۔ باقی۔ وہ روپیہ جو اپنے کاریگر پر چڑھتا رکھیں +

چَڑھاوا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نذر۔ بھینٹ۔ پُجاپا (۲) وہ زیور جو منگنی یا برات کے روز دلہن کو دولہا والوں کی طرف سے پہنایا جائے (۳) بڑھاوا۔ دم (۴۔ ہندو) وہ کپڑا۔ زیور۔ مٹھائی۔ ترکاری اور کھانے وغیرہ جو سسرال والوں کی طرف سے قبلِ شادی بھیجے جایا کرتے ہیں +

چڑھاوا بڑھاوا دینا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ دم دلاسا دینا۔ اونچ نیچ سمجھانا۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ خوشامد کرکے پھسلانا +

چَڑھائی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بلندی۔ اونچائی (۲) حملہ۔ دھاوا۔ تاخت۔ یورش۔ ؎

پھیلا ملک لشکر یاراں سے ہے یہ زور　ہر نالے کی ہے دشت میں صحرا پہ چڑھائی (ذوق)

چَڑھتا۔ ع۔ صفت۔ بڑھتا۔ ترقی کرتا ہوا۔ عروج کرتا ہوا۔ زوروں پر آتا ہوا۔ جوش پر آتا ہوا جیسے چڑھتا چاند۔ چڑھتی جوانی وغیرہ +

چَڑھتا چاند۔ ع۔ اسم مذکر۔ بڑھتا چاند۔ عروجِ ماہ +

چَڑھ بننا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ بن آنا۔ حسبِ مراد ہونا +

چَڑھنا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) پستی سے بلندی پر جانا۔ نیچے سے اوپر جانا۔ چوٹی پر جانا۔ بلندی پر صعود کرنا۔ اٹھنا۔ ابھرنا (۲) بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ (۳) اڑنا۔ پرواز کرنا جیسے کبوتر کا چڑھنا (۴) طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ پر آنا (۶) حملہ کرنا۔ یورش کرنا۔ دھاوا کرنا (۷) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا (۸)

آواز کا بلند ہونا (۹) کسا جانا۔ کھچ جانا۔ تن جانا۔ تنا۔ جیسے ڈھول یا طاس چڑھنا (۱۰) پھولنا۔ دمسانا جیسے سانس چڑھنا (۱۱) قُربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پر بلدان کیا جانا (۱۲) نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا (۱۳) سوار ہونا۔ سواری لینا (۱۴) لٹکایا جانا۔ بندھنا جیسے سہرا چڑھنا (۱۵) مشق ہونا۔ مہارت ہونا جیسے ہاتھ چڑھنا (۱۶) گُزر جانا۔ بیت ہو جانا۔ ذبرہ ہو جانا جیسے مہینا چڑھنا۔ دن چڑھنا (۱۷) مُندرج ہونا۔ درج ہونا۔ چڑھا ہونا۔ لکھا جانا جیسے نام چڑھنا (۱۸) سر یا دماغ پر اثر کرنا جیسے نشہ یا تمباکو چڑھنا (۱۹) ہونا جیسے نشہ چڑھنا (۲۰) جانا۔ روانہ ہونا جیسے غلّہ کا ولایت کو چڑھنا (۲۱) چُولھے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا جیسے ہانڈی چڑھنا (۲۲) کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا (۲۳) جمنا۔ جمنا جیسے نظر چڑھنا (۲۴) بدن میں آنا۔ جسم پر آنا + ہ

آتیں ہے یہ عجب تنگ کہ چڑھتی ہی نہیں   بند دامانی کے بھونڈے ہیں سبھی شلاق (رنگین)

چڑھواں ۔ ہ۔ صفت۔ کھڑی جُوتی۔ کھڑی ایڑی کی جُوتی۔ مردانہ جُوتی۔ اُٹھی ایڑی کا جُوتا +

چڑھوانا ۔ ہ۔ چڑھانے کا متعدی المتعدی ٭

چڑھیت ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ بانُوں کا فاعل

چڑھیتا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) بارگیر۔ وہ شخص جو دُوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو (۲) دیکھو (چڑھیت) +

چڑی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ لات۔ وہ لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے۔ اُچھل کر لات مارنا +

چڑی مارنا ۔ یا۔ **چڑی دینا** ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ لات مارنا۔ اُچھل کر لات مارنا +

چڑی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (گنوار) چڑیا۔ پرند +

چڑی مار ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پرند پکڑنے والا۔ چڑیا پکڑنے والا۔ کنجشک گیر۔ صیّاد +

چڑی مار ٹولا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ چوک۔ گُزری۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں جیسے چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا +

چڑیا ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پرند۔ کنجشکِ مادہ۔ گوریا۔ عصفور (۲) انگیا کی وہ سیون جس سے کٹوریاں ملی رہتی ہیں

تیرے ربط سے اُڑ جائے یہ چڑیا کمبخت   تیہ ڈوری ہے عجب ڈھب کی نکّی مثلانی (رنگین)

(۳) چھپّر کے ستون یا کہاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا ٹکڑا شوراخ کرکے لگا دیتے ہیں جیسے یہ ہے T (۴) خیفہ۔ آثار بند رہنے کی جگہ (لکھنؤ) +

چڑیا چودن ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ جلدی سے انزال ہونا۔ جماع خفیف +

چڑیا خانہ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں امیروں کے طرح طرح اور طرح طرح کے پرند رہتے ہیں +

چڑیا کا ۔ یا۔ **چڑیا والا** ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (گالی) احمق +

چڑیا کا دُودھ ۔ ہ۔ عنقا چیز۔ ناممکن بات +

چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ ناحق کی مُصیبت اور عذاب میں پڑنا +

چڑیا نوچن ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ نوچا کھسوٹی۔ عذاب۔ تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دیکر چڑیا نوچن سے جان بچائی +

چڑیل ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) بُھتنی۔ چھلباتی۔ مادہ غول + ڈائن۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت (۲) بدصورت۔ زشت صورت +

چڑیوں کے جھنڈ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ چڑیوں کے غول۔ جھلڑ۔ بہت سی چڑیوں کا اکٹھا ہو کر اُڑنا +

چُسانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چُچُڑوانا + پلانا جیسے دُودھ چُسانا +

چسپاں ۔ ف۔ صفت (۱) چسپیدہ۔ چپکا ہوا (۲) موزُوں۔ ٹھیک۔ بجا

چسپاں کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ چپکانا۔ لگانا جیسے اشتہار چسپاں کرنا +

چُست ۔ ف۔ صفت (۱) چالاک۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ تُرتُریا (۲) تنگ۔ کھچا ہوا (۳) ٹھیک۔ موزُوں۔ درست (۴) مضبوط۔ محکم۔ اُستوار +

چُستہ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پنیرمایہ۔ بکری کے بچے کا معدہ جس میں پیا ہوا دُودھ رہتا ہے +

چُستی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) چالاکی۔ پھرتی۔ تیزی (۲) تنگی۔ کھچاوٹ۔ (۳) مضبوطی۔ استحکام (۴) جُرأت۔ دلیری۔ جسارت +

چسک ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) درد۔ میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ کسک (۲) سنجاف یا مغزی کے آگے جو گوٹے یا اطلس وغیرہ کی گوٹ سی لگاتے ہیں

چسکا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) مزہ۔ چاٹ۔ چٹورپن ہ

بوسہ طلب کیا تو دیا ہنس کے یہ جواب   منہ کی کھلائے گا تجھے چسکا زبان کا (برق)

(۲) عادت۔ لت۔ دھت۔ ہ

بیٹھے بیٹھے آپ کو بیٹھا ہوں کھو کر ناصحا   پاؤں پڑنے کا جو منہ کے جلو چسکا ہو گیا (جرأت)

(۳) ذوق۔ شوق +

چسکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میٹھا میٹھا درد ہونا۔ کسکنا۔ کسی کی چوٹ کا ابھرنا +

چسکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کش۔ سُڑک۔ گھونٹ۔ جُرعہ (۲) افیون کا گھونٹ جو خلاف معمول پیا جائے +

چسکی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پی جانا۔ سُڑک جانا۔ سُڑپنا۔ اُتار جانا۔ غٹک جانا۔ افیون پینا +

چُسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چُوسا جانا۔ پیا جانا۔ عرق نکل جانا۔ طاقت کا زائل ہوجانا۔ نچڑ جانا +

چُسنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بچوں کے چوسنے کا کھلونا (۲) دودھ پلانے کی شیشی +

چشم۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آنکھ۔ عین۔ دیدہ۔ نینتر۔ لوچن (۲) آس۔ امید +

چشم بد دُور۔ ف۔ جملہ معترضہ۔ (ایک طریقے پر دفع چشم بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظر بد دُور ہو۔ نظر نہ لگے جگ نظر +

چشم پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اغماض۔ آنکھ چرانا۔ دیکھکر ٹال جانا +

چشم نمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دھمکی۔ ڈراوا۔ تنبیہ۔ سرزنش۔ ملامت۔ جھڑکی +

چشم نمائی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تنبیہ کرنا۔ سرزنش کرنا۔ دھمکانا۔ آنکھ کی دھمکی دینا +

چشم و چراغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ قرۃ العین۔ روشنی چشم۔ نور چشم۔ آنکھ کی پتلی۔ نہایت عزیز اور پیارا +

چشنک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ کھانا جو باورچی تقریبوں کے موقعوں پر اپنے واسطے بطور حصہ دوسرے میں بھر کر صاحب تقریب کے گھر سے لیجاتے ہیں۔

آتش ہمیشہ سیر ہوا خوانِ حسن سے چشنک کو رکھے بوسۂ لب کی چشنک بھلا (آتش)

چشمک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اشارہ چشم۔ جھپکی۔ رمز۔ گوشہ۔ جھانولی۔ غمزہ (۲) شکر رنجی۔ رنجش۔ بگاڑ۔ انقباض (۳) عینک۔ چشمہ +

چشمک زنی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ طعنہ زنی کرنا۔ آوازہ توازہ کسنا۔ چھیڑنا

ہے تیرے تلپ حسن کے اس کا در بلاق چشمک زنی کرے ہے حسین یکسانہ (ذوق)

چشمہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پانی کی سوت۔ منبع۔ پانی بھرنے یا نکلنے کی جگہ۔ جھیر۔ تالاب (۲) عینک +

چغد۔ ف۔ اسم مذکر۔ اُلو۔ بوم۔ ایک قسم کا چھوٹا اُلو +

چغل۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نمام۔ لُترا۔ سُخن چیں۔ نام (۲) کچی گٹھک کنکر جو چلم میں رکھکر نیچے سے تپا کر نکالا جاتا ہے +

چغل خور۔ ا۔ اسم مذکر۔ غماز۔ لُترا نام +

چغل خوری ا۔ اسم مؤنث۔ غمازی۔ لُترا پن۔ نامی +

چغلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کسی کی بُرائی۔ بدی۔ غمازی۔ سخن چینی۔ لُترا پن۔ غیبت +

چغلی کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ غمازی کرنا +

چغتی ا۔ اسم مؤنث۔ چپٹی لکڑی جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں۔ چوبی مسطر۔ چپٹا رُول +

چق۔ ت۔ اسم مؤنث۔ چلون۔ چلمن۔ چک۔ بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ +

چغز۔ ف۔ اسم مذکر۔ جوہڑ۔ چغمہ۔ ڈابر +

چقماق۔ یا **چقمق**۔ ت۔ اسم مؤنث۔ آگ نکالنے کی پتھری جو اکثر بندوق وغیرہ پر لگائی جاتی ہے +

چقندر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلغم کے قسم میں سے ہے

چک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پٹی۔ کاشت۔ قطعۂ زمین (۲) چشمک۔ جھگڑا۔ تنازعہ۔ زمین کا جھگڑا (۳) کھٹیک۔ ہندو قصاب (۴ مو) پھیر جاؤ +

چک بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ زمین کی حد بندی۔ حدبست + کشتوار۔ پیمائش کی سہولت کے واسطے حدبست کے نقشے کے اندر کئی مناسب حصے کرنا یا نقشہ وغیرہ جا بجا رہتا ہے +

چک بندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عود + پھیر پڑنا۔ کسی چیز کا افراط سے ہونا جیسے اب کے برس خرچ کا چک بندھا ہے +

چک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لپکا۔ دھچکا۔ چک جھٹکا + درد کمر (۲۔ ا) چق۔ چلمن (۳) انگلش (Cheque) ہنڈی کا غذر۔ نقدی لینے کا پرچہ

چک آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھٹکا آنا۔ لپکا آنا۔ کمر میں دھچکا آنا۔

جانصاحب کمر میں آئی ہے چک لیکے ڈولی جو گل کنارگرے (جانصاحب)

چکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گول چیز + مربع + پتھروں کا پہت کے واسطے بیٹ کے حساب سے ڈھیر یا اینٹوں وغیرہ کا ڈھیر جو پہت کے واسطے لگایا جائے۔ (۲ صفت) جا ہوا۔ منجمد جیسے دہی چکا دکموس کی آواز۔

چکا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چوکور اور اونچا پہت کے واسطے اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا +

چکاچک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چٹاچاق۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲۔ صفت) تر بتر تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا۔ نچ۔ لتھ پت + شور بور +

چکا

چکاچوند۔ یا۔ چکاچوندی ۔ ۱۔ اِسم مؤنث (۱) خیرگیٔ چشم۔ آنکھ کا روشنی کے باعث جھپکنا + تیز روشنی آمیز

سورج مکھی کو بھر چکاچوند ہوگئی — تجھے ذرا جو داغ سے بیمار اُٹھالیا (بحر)

(۲) تعجب۔ حیرت +

چکاچوندی لگنا یا۔ آنا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا۔ تابِ نظارہ نہ لانا۔

کیونکہ نہ تجھکو چکاچوندی دیکھکر — دیکھا بھی ہے کسی نے نظر بھر کے آفتاب (فخر)

چکارا ۔ ۱۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک ہرن۔ بیرگ

خشم کردہ جو دیکھی آنکھ اُس صیاد کی — شیر آہو ہوگیا آہو چکارا ہوگیا (ناسخ)

(۲) چھوٹی سارنگی ایک قسم کا دوتارا +

چکانا ۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) قیمت ٹھیرانا۔ مول کرنا۔ نرخ قرار دینا۔ بھاؤ کرنا (۲) فیصلہ کرنا۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ انفصال کرنا ہ ہ

جلد انصاف چکا خلق کا اے داورِ حشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ شکرآیا (شعیدؔ)

(۳) نپٹانا۔ نمٹانا۔ بھگتانا۔ بے باق کرنا + ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا +

چکائی دینا ۔ ۱۔ فعل متعدی (پُرانا محاورہ ہے) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نظر بچانا۔ ہ

شب بھر جاتے رہے تم دیکے چکائی مجھکو — صبح تک ایک پلک نیند نہ آئی مجھکو (آشنا)

(شاہ نصیر نے بھی اس لفظ کو باندھا ہے) +

چک بچک ۔ ۱۔ صفت۔ جو تیل یا گھی میں تر بتر۔ لتھاپتھ۔ شرابور۔ چور۔ ڈوبا ہوا۔ لتھڑا ہوا +

چکپھیری ۔ ۱۔ اِسم مؤنث۔ چکر باندھکر پھرنا۔ دائرہ میں گردش کرنا + وہ پھیرے جو چکر باندھکر پھریں۔ وہ گردش جو دائرے میں ہو +

چکپھیری پھرنا ۔ ۱۔ فعل لازم چکر میں پھرنا۔ دائرہ میں گردش کرنا +

چکٹ مارنا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بکٹا مارنا۔ منہ سے بوٹی بھر لینا۔ دانتوں سے کاٹ کھانا۔ منہ مارنا۔ دانت مارنا +

چکتا ۔ ۱۔ اِسم مذکر (۱) گول نشان۔ گول دھبا۔ بٹا اور گول دھبا (۲) کاٹنے کا نشان۔ دانتوں کا نشان (۳) لال خواہ نیلا داغ۔ دھبا جو فساد خون سے ہوجاتا ہے (۴) ٹکڑا۔ گرفت سا ٹکڑا + قاش +

چکتا بھرنا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹنا۔ منہ مارکر گوشت اُتار لینا +

چکتا ڈالنا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹکر نشان ڈال دینا +

چکر

چکتا مارنا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹنا +

ہاتھ پر میری چکتا مارے — ایسی بھی تو یہ نہیں لکڑی گلی (شوق)

چکتی ۔ ۱۔ اِسم مؤنث (۱) ٹکیا۔ قرص۔ گردہ۔ گول یا دور چیز (۲) دُنبہ کی گول دُم۔ دُنبہ کی چوڑی دُم +

چکٹ ۔ ۱۔ صفت۔ نہایت میلا۔ ازحد چکنا ہوا۔ چیکٹ کی مانند میلا کچیلا

چکٹا ۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ مُٹھی بھر۔ پنج بھر +

چکٹنا ۔ ۱۔ فعل لازم (۱) چکنا ہوکر چپچپانے لگنا جیسے سر چکٹنا (۲) میلا ہونا۔ کثیف ہونا۔ غلیظ ہونا ہ ہ

آزردگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا — بکھرے یہ ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا (بحر)

چکچکی ۔ ۱۔ اِسم مؤنث۔ دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملا کر بجاتے ہیں۔

چکچک لوندے کھانا۔ یا۔ چکھنا ۔ ۱۔ فعل متعدی ہو۔ تر تراتے ہوئے گھی میں تر بتر نوالے کھانا +

چکر ۔ ۱۔ اِسم مذکر (۱) حلقہ۔ گردہ۔ دائرہ۔ پہیا (۲) پھیر۔ جھیٹا۔ احاطہ (۳) بھنور۔ گرداب (۴) گول سڑک (۵) غش۔ دوران سر۔ گھمیری۔ گردش (۶) دھار دار۔ حلقہ آہنی۔ ایک گول ہتیار کا نام جو اکثر لوگوں کی پگڑی میں رہتا ہے۔ سنتھ سکھ ہیں۔

غش ہوجاؤں جو آنکھ اُنکی پھرے سیری — گردش کی گردش مجھے چکر ہوجائے (ظالم)

(۷) سری کرشن جی مہاراج کا ایک ہتیار جیسے سنکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم ہماری آپ کی تعریف میں کہا کرتے ہیں۔

چکر آنا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ سر گھومنا + غش آنا + ہ

بیچ دیتی نہیں وہ زلف مُسلسل کیا — گردش چشم سے آتے نہیں چکر کیا کیا (آتش)

چکر باندھنا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے۔ جلد جلد گردش کرکے دائرہ کی شکل پیدا کردینا +

چکر کھانا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ گردش کرنا۔ پھرنا۔ گھومنا۔

چکر کی سڑک ۔ ۱۔ اِسم مؤنث۔ گول سڑک۔ پھیر کی سڑک۔ سیدھی سڑک +

چکرانا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ مشارکت کا فعل۔ مسانی ثمانا بکیسو کی کا لینا۔

انسان انصاف بچا رہے بیچ پہ کتاب — پیچ سے کمرہ کہ اب اے چرخ کی چکر سے بچا

چکر لگانا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ گرد پھرنا۔ گھومنا + پھیرے کرنا + منڈلانا۔ گردش کرنا جیسے وہاں بھر چکر لگاتا ہے +

چکر

چکر میں آنا - ہ - فعل لازم - گردش میں آنا - پھیر میں آنا - مصیبت میں پھنسنا

چکر میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا - مخمصے میں پھنسانا (۲) ہوش بھلانا - حواس باختہ کرنا (۳) راستہ بھلانا +

چکرانا - ہ - فعل لازم (۱) چکر کھانا - گردش کرنا - سر گھومنا - سر گھمانا (۲) گھبرانا - سٹ پٹانا - حیران و ششدر رہنا - ہکا بکا رہنا

تیری صورت دیکھ کر چکرا گئے نقاش بھی خانۂ ارژنگ فانوس خیالی ہو گیا (بحر)

(۳) غش کھانا - شور چاکت میں آنا (۴) مصیبت میں پڑنا - تکلیف میں ہونا +

چکر تکبر - ا - اسم مذکر (لشکری) دغا و فریب - حیلہ حوالہ - بہانہ - دم جھانسا +

چکریا - ہ - اسم مذکر (لشکری) نوکری پیشہ +

چکرایا - یا - چقرتیا - ہ - اسم مذکر (عوام) جھگڑا - بکھیڑا - چپقلش - مخمصہ - شور و غل +

چکرینی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی اکثر کنگھیاں بنتی ہیں +

چکس - ف - اسم مذکر (صحیح غیر مشدد) نشیمن باز و جرہ و شاہین وغیرہ - تیلیں کا اڈا - پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی یا گز +

چکل - ہ - اسم مذکر - دگنواں کسی پودے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی سمیت اٹھانا +

چکلا - ہ - صفت چوڑا - عریض + فراخ - گول +

چکلا - ہ - اسم مذکر (۱) دانا دلنے کی چکی - بغیر گرنڈ کی چکی - ہلکی چکی (۲) چکی کا پاٹ - گول پتھر جس پر اکثر ہندو لوگ مسالہ پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں - لکڑی کا گول تختہ (۳) جاگیر - ضلع - پرگنہ - علاقہ - صوبہ - ملک کا حصہ + ضلع کا کوئی حصہ (۴) کسبی خانہ - ارباب نشاط کے رہنے کا مقام - رنڈیوں کا محلہ +

چکلا بندی - ا - اسم مؤنث - حد بست - حد بندی - ڈولا بندی +

چکلانا - ہ - فعل متعدی - چکل اٹھانا - کسی پودے کو مٹی سمیت اٹھانا +

چکلے دار - ا - اسم مذکر (۱) صوبہ دار - ناظم علاقہ - جاگیر دار - پرگنہ کا حاکم (۲) طلدار - بھڑوا - قرمساق - کسبی خانہ کا داروغہ +

چکلی - ہ - (۱) گھرنی - چرخی (۲) چکلا کی تانیث - جس پر ہندو ہر سابھی کہتے ہیں یا سپید صندل رگڑا جاتا ہے +

چکما - ہ - اسم مذکر (۱) فریب - دھوکا - جل - دم (۲) ضرر - نقصان (۳) ایک قسم کا کھیل +

چکما اٹھانا - ہ - فعل لازم (۱) نقصان اٹھانا - خسارہ کھینچنا - ٹوٹا بھرنا (۲) صدمہ اٹھانا - ٹکر کھانا (۳) جل کھانا - دھوکا کھانا +

چکن

چکما دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - نقصان دینا - ضرر پہنچانا (۲) گنجفہ بازی کی ایک اصطلاح جس میں حریف کو اس پتے سے دھوکا دیتے ہیں جس سے وہ واقف ہوتا ہے + ؎

کس کو معلوم نہیں گنجفہ بازی تیری کونسا فرد بشر ہے جسے چکما نہ دیا

چکما کھانا - ہ - فعل متعدی - حریف سے دھوکا کھانا - فریب میں آ جانا +

چکن - ف - اسم مؤنث - (صحیح بکسر میں) ایک قسم کا کشیدہ + سوزن کاری - سوئی کا کام + بیل بوٹے کا کپڑا +

چکن دوز - ف - اسم مذکر - چکن کار - کپڑے پر چکن بنانے والا +

چکن - انگریزی (Chicken) اسم مذکر - چوزہ - مرغی کا بچہ + چینگا +

چکنا - ہ - صفت (۱) چرب + تیلیا (۲) روغن + مرغن (۳) چربی دار - موٹا - فربہ - روا جدار (۴) پھسلنا - پھسلواں - رپٹواں (۵) صاف ستھرا - چمکدار + روغن کیا ہوا - وارنش کیا ہوا (۶) بیحیا - بے غیرت (۷) خوبصورت - نمودار - رونق دار جیسے دلی کے دلالی منہ چکنا پیٹ خالی +

چکنا چپڑا - ہ - صفت - خوش پوش - خوش لباس - چھیل چھکنیا - بنا ٹھنا - صاف ستھرا +

چکنا دیکھ پھسل پڑے - ہ - کہاوت - دولت دیکھ کے ریجھ گئے + خوبصورت دیکھ کے مر گئے +

چکنا گھڑا - ہ - اسم مذکر - بیحیا - بے غیرت - بے شرم -

چکنا منہ پیٹ خالی - ا - کہاوت - منہ پر رونق پیٹ کا اللہ ہی بیلی +

چکنا - ہ - فعل لازم (۱) ختم ہونا - نمٹنا - خرچ ہو جانا - نبڑنا (۲) بھاؤ ٹھیرنا - قیمت کوتاہ ہونا (۳) بیباق ہونا - حساب پاک ہونا (۴) جھگڑا فیصل ہونا - قضیہ رفع ہونا - (۵) (پنجاب) اٹھانا +

چکنا چور - ہ - صفت (۱) ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ (۲) تھکا ہوا - مضمحل - ماندہ (۳) تیل میں ڈوبا ہوا - تیل میں لت پت +

چکنا چور کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) بڑے کڑے توڑ پھوڑ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا + ؎

خاک ہے کیا تاب پائی کہیں سے زہرہ کا کہ سلطان کہیں بنی بکتا نہ جیٹے میں دنگل

(۲) تھکا مارنا - مضمحل کر دینا (۳) تیل میں لپ چپ کر دینا

چکنا چور ہونا - ہ - فعل لازم (۱) چور چور ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا

شمع کی ہے پرسش کسی کی چشم مست سے — غنچۂ گل کی گلابی تک جو چکنا چور ہے (ناسخ)

(۲) تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا (۳) تیل میں تر بتر ہونا۔ چک چک ہونا +

چکناوٹ۔ یا۔ چکناہٹ۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ چکنائی۔ صفائی۔ چمک۔ خوبصورتی +

چکنائی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ چربی + دہنیت۔ تیل۔ گھی۔ روغن +

چکنی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) روغنی۔ چپڑی۔ مرغن۔ چربی دار (۲) پھسلنی۔ لیسدار۔ جیسے چکنی مٹی (۳) ایک قسم کی چھالیہ۔ ڈلی +

چکنی باتیں۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ کلماتِ خوشامد۔ دلفریب باتیں۔ پُرلطف اور بامزہ باتیں +

چکنی چپڑی باتیں۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (چکنی باتیں) +

چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ دلفریب باتیں بنانا +

چکنی ڈلی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چھالیا ہے جس کو دودھ میں پکاتے ہیں +

چکنی مٹی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹی جو پینے کے کام آتی ہے۔ گل چیاں۔ لیسدار مٹی +

چکنیا۔ ۵۔ صفت۔ بانکا۔ چھیل۔ چھیلا (پورب)

چکو۔ ۵۔ اسم مذکر۔ چاکو کا مخفف۔ چھوٹا چاقو +

چکوا چکوی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ جفتِ سرخاب۔ جفتک۔ چکاوک۔ (دو آبی پرندوں کے نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ دن بھر تو جوڑا ساتھ پھرتا ہے۔ رات کو کہتے ہیں کہ ہر ایک جدا جدا ہو جاتا ہے چنانچہ ہندی شاعروں نے اسکا اکثر ذکر کیا ہے اور امیر خسرو نے بھی ایک مقام پر اس کا حوالہ دیا ہے)

چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوے — یہ مارے کرتا رکے رین بچھوڑے ہوئے (دوہا)۔

چکوتا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ فیصلہ۔ تقرر نرخ۔ چکتا۔ بے باق +

چکوتا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اس سے تمام ٹانگ پھیلتی چلی جاتی ہے +

چکوترا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے +

چکور۔ ۵۔ اسم مذکر۔ مؤنث۔ کبک۔ پہاڑی تیتر۔ مرغِ آتشخوار۔ ایک خوشنما تیتر کے قسم کا پرند جس کے پنجے سرخ اور گلوں طوق ہوتا ہے۔ ہندی شاعروں نے

اسے چاند کا عاشق باندھا ہے چنانچہ چاند کے دنوں میں اسکو پالنے والے اس زمیں لگا کے رکھ کر یہ جانور کھایا جاتا ہے

بلائے بام آج وہ دیکھیں گے چاندنی — بھاری ہے چاند چودھویں شب کا چکور پر (ب۔ مر)

چکھانا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) چشانیدن کا ترجمہ۔ چاشنی دکھانا۔ ذائقہ دکھانا۔ سواد دلانا (۲) کھلانا۔ نوش کرانا +

چکھنا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) مزہ لینا۔ چاشنی دیکھنا۔ لذت اٹھانا۔ ذائقہ دیکھنا۔ چشیدن کا ترجمہ (۲) کھانا۔ نوش کرنا جیسے اپنا کیا پایا چکھ +

چکھ ڈالنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ کھا ڈالنا۔ اڑا ڈالنا۔ بالکل کھا جانا۔ جیسے

چکھ ڈال مال دھن کو کوڑی نہ رکھ کفن کو +

چکھنوتیاں۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ مزیدار کھانے۔ لذیذ کھانے۔ چٹخارے + چٹور پن۔ چکھی +

چکھنی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) چاٹ۔ چکھوتی (۲) جنیروں کا دانہ کھانا +

چکی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) آسیا۔ جانتا۔ چکلا۔ چاکی۔ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ (۲) پچوسب۔ گھٹنے کی ہڈی بعض لغات والوں نے بجلی کو بھی لکھا ہے

چکی پیسنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا۔ آٹا پیسنا (۲) مصیبت بھگتنا۔ پاپڑ بیلنا +

چکی چھونا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا۔ آٹا پیسنا۔ چکی شروع کرنا۔ آٹا پیسنا شروع کرنا (۲) قصہ ناٹھنا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ مصیبت دہرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔ اپنی بیتی کہنا +

چکی چلانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ چکی شروع کرنا +

چکی چلنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ نذر پسنا۔ چکی کا گردش کرنا

چکی رہا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ چکی کو اوزار سے گود کر پیسنے کے قابل بنانے والا۔ آسیابان +

چکی رہانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ چکی کو گودنا۔ چکی کو کھردرا کرنا +

چکی کا پاٹ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ چکی کا ہر ایک حصہ۔ پرۂ آسیا +

چکی کا کھونٹا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ ہتا۔ دستۂ آسیا۔ چکی چلانے کا ڈنڈا +

چکی کی مانی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ میخ آسیا۔ وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے۔ قطب۔ ذمہ و تملہ

چکینی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) پھکی۔ ایک کالی کا کھانا ہے جو اکثر پیر لیں

دمشہ پھر گئی دہاکہ چکنی کی خصومت — سُرمے کو پھر بڑکاں سے جو ڈورا کھنچا (ملر)

چکی

(۲) گول - مدور جیسے چکمی آڑو +

چکمی آڑو - ہ - اسم مذکر - گول شفتالو - گول آڑو +

چکیدہ - ف - صفت - ٹپکا ہوا - چوا ہوا + لمقطر +

چگانا - ہ - فعل متعدی - جانوروں کو کھلانا - پرندوں کو کھلانا - مرغی و بلبل کو کھلانا +

چگدر ڈاڑھیا - ہ - اسم مذکر - چگی ڈاڑھی والا - چھوٹی سی داڑھی والا +

چگنا - ہ - فعل متعدی - دانہ چیدن کا ترجمہ - چنا - مرغی بطخ وغیرہ کا دانہ کھانا +

چل - ہ - اسم مؤنث (۱) خارش - خارشت - کھجلی - کھاج (۲) ہلک - مستی - باہ - شہوت - کام دیو - آگ + جھانجھ (۳) بیکلی - بیقراری - اضطراب - بیچینی +

چل اُٹھنا - ہ - فعل لازم - کھجلی ہونا - خارشت ہونا - شہوت ہونا - خواہش جماع ہونا +

چل مٹانا - ہ - فعل متعدی - خارشت دُور کرنا - شہوت یا خواہش سے سیری کرنا

چل - ہ - کلمۂ تنفر و نیز کلمۂ اختلاط جو حسب حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں - ہٹ دُور ہو - چخ - چھپیت ہو - پرے سرک - لباین ؎

اگر کچھ حرف مطلب اس پری زوسے میں کہتا ہوں — تو کیا منہ پھیر کر کہتا ہے چل بے مجھکو سودا ہے (جرأت)

(۲) چلنے کا امر - روانہ ہو - جا (۳) برہمی - پراگندگی - ابتری - گھر پڑنا کے ساتھ آتا ہے ؎

چل ہے صبر و ترا ہو طاقت و تاب و تواں — چلتے ہی تیرے ہمسوں میں یک یک چل پڑ گئی (طپش)

(۴) ڈگمگاہٹ - لغزش - فرق - تفاوت ؎

آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے — فرہوں اسیں ہووے اگر ایک بال چل (میر تقی)

چل بسے - ہ - محاورہ - ایک کلمۂ درشت و سبک جو حالت خفگی و رنجش و ناز میں نفرت ظاہر ہونے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؎

سوز نے جب کہا کہاں تھا یار — کہا چل ہے میں یار کسکا ہوں (میر سوز)

چل بسنا - ہ - فعل لازم - ہستی سے درگزرنا - مرنا - گزر جانا - جہان سے اُٹھ جانا - دنیا سے چلا جانا - ؎

کل گئے تھے تم جسے بیمار ہجراں چھوڑ کر — چل بسا وہ آج سب ہستی کا ساماں چھوڑ کر (ذوق)

چل چخ }
چل پچھے } ہ - محاورہ موٴ (۱) دیکھو (چل نمبرا) (۱) چھپیت ہو - لباین - چلا جا - (درحالت خفگی) ؎
چل دُور }

گھ چلے بھی تو کر اُس بُت مغرور کے ساتھ — پہنچے مرنے کے قریب ایسے ہی چل دور کے ساتھ (مومن)

چلا

چل سکنا - ہ - فعل لازم - قدرت پانا - طاقت پانا - پیش رفت جانا ؎

کیا کرے پاؤں ہی کر کلمل میں — کچھ نہیں آبوں سے چل سکتا (سجاد)

چل نکلنا - ہ - فعل لازم (۱) پسامال سے باہر قدم رکھنا - حد سے بڑھ جانا - مرتبہ سے گزر کر کام کرنا ؎

گر کہوں بیٹھوں تو فرماتے ہیں بیٹھے رہو — ساتھ چل چلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ (حکمت)

(۲) اترا جانا - گھمنڈ میں آجانا ؎

سوز نے دامن کو جو پکڑا تو وہیں جھٹک کر — وہ لگا کہنے کہ اب تو بہت چل نکلا ہے تو (سوز)

(۳) گستاخ اور بے ادب ہو جانا ؎

بنتا نہ تجھے کام دلا پھیر کے دام سے — گر اُس سے شب وصل میں تو چل نہ نکلتا (رنگین)

(۴) بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہو جانا ؎

وہ جگت میں جو مجھ سے چل نکلا — تو وہیں میں نے ٹرک کے کہا کہ چل
کہا اُس نے کہ بیٹھ اے رنگین — مجھ سے ہوئے تو ہو عجب شغل (رنگین)

(۵) روانہ ہو جانا - چل پڑنا - چل کھڑا ہونا ؎

دل سے کہدو کہ آہ سرد کے ساتھ — ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (آتش)

چل ہوا بن - چل ہوا ہو - و - محاورہ - رخصت ہو - ہوا کھا - لباین - چھپیت ہو - چلتا پھرتا نظر آ - سدھارئے - چال دکھائیے (خاطرمیں نہ لانے اور ناراضی یا نہایت بے تکلفی کے موقع پر برابر والے سے بولتے ہیں)

چلاّ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چلّہ) +

چلا - ہ - اسم مذکر (۱) تلہ - وہ کلابتوں بٹا ہوا پگڑی کا سرا جو اُس کے اوّل اور آخر ہوتا ہے یہ لفظ طلا سے بگڑا ہے (۲) وہ خمیری اور ملائم میٹھی روٹی جو آٹا پتلا کر کے کڑھائی میں تلی جاتی ہے - پُوڑا - گھنٹرا بلکہ بیسن اور مونگ کی دال کی پیٹھی کے سلونے چلے بھی ہوتے ہیں -

چلاچلی - ہ - اسم مؤنث (۱) روا روی - ہلچل - سفر کا تہیہ اور شور جیسے لوگوں کو چلاچلی بڑھیا کو بیاہ کی پڑی (۲) موت کی گرم بازاری - آخرت کے سفر کی تیاری جیسے چلاچلی کا سودا پیارے بھلا بھلی کرو

چلاّنا - ہ - فعل لازم (۱) چیخنا - غل مچانا - غوغا کرنا - شور کرنا - پکارنا (۲) رونا - گریہ و زاری کرنا - فریاد کرنا (۳) غصہ کرنا - غضب ہونا +

چلانا - ہ - فعل متعدی (۱) ہانکنا - روانہ کرنا (۲) رواں کرنا - جاری کرنا - بہانا (۳) کاروبار جاری کرنا - کسی کام کو رونق دینا جیسے دکان یا کارخانہ چلانا (۴) بندوبست کرنا - انتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا - کام نکالنا -

چلا

(۵) گھسیڑنا۔ اندر کرنا جیسے لکڑی چلانا (۶) ہلانا۔ ڈلانا۔ حرکت دینا جیسے ڈوئی چلانا (۷) سسکانا۔ کھسکانا۔ پھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جدا کر دینا (۸) پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا جیسے نام چلانا (۹) سُود پر دینا۔ بیاج پر دینا (۱۰) استعمال کرنا۔ کام میں لانا جیسے کھوٹا روپیہ چلانا (۱۱) نکالنا۔ باہر کرنا۔ رخصت کرنا +

(مرکب ہونے کی حالت میں اس لفظ کے بہت سے معنی آتے ہیں مثلاً ہاتھ چلانا بمعنی ہاتھ اٹھانا یا لگانا بمعنی مارنا۔ زبان چلانا بمعنی بولنا۔ جی چلانا بمعنی خواہش کرنا) +

چلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح چلاو) بن گوشت کا پلاؤ۔ نمکین خشکہ +

چل بچل۔ ہ۔ صفت (۱) بے جگہ۔ بے ٹھور۔ بے موقع۔ اپنی جگہ سے الگ +ــہ

گر بہ خدا نخواستہ ایک کل بھی چل بچل　　پھرنے لگیں نہ عیش زنجیر زندگی کا پہل (ظہیر)

(۲)۔ اسم مؤنث) غلطی۔ چوک۔ خطا (۳۔ اسم مؤنث) علیحدگی۔ جنبش۔ حرکت +

چل بچل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے ٹھور ہونا۔ ابتر ہونا۔ بگڑنا۔ خراب ہونا ؎

دیکھئے میرے تیر کی مس سے بگاڑ ہو گئی　　کام ہی چل بچل جناب یہاں سب بگڑ گئی (قائم)

چلبلا۔ ہ۔ صفت (ف۔ چلبلہ) بے کل۔ بے چین۔ چنچلا۔ نہ رہنے والا۔ بے آرام۔ ایک جگہ نہ رہنے والا۔ سیماب۔ نہ رہنے والا۔ چنچل۔ کھلاڑی۔ زندہ دل + شوخ مزاج۔ ـــہ

عشق نے مجھ پر اٹھایا اور تماشا اشغلا　　لیگیا مل جھین ایک سیلا چھبیلا چلبلا (انشا)

چلتا۔ ہ۔ صفت (۱) بہتا۔ رواں۔ جاری (۲) مروّج۔ رواجی (۳) چالاک۔ ہشیار (۴) بھاگتا ہوا (کہاوت) چلتے چور لنگوٹی لابہ (۵) کارگر۔ پُر اثر۔ جیسے چلتا تعویذ +

چلتا پُرزہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑا چالاک اور منطقی آدمی +

چلت پھرت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھرتی اور چالاکی رفتار۔ جنبش۔ گردش۔ حرکات۔ رقص۔ ناچن ڈولن +

چلتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرتر) فریب۔ مکر۔ چال چھل۔ چھل بل +

چلتر بازی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چالاکی۔ فریب۔ دھوکا بازی +

چلتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زرہ بکتر۔ ایک قسم کی لڑائی کے وقت کی پوشاک +

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہ۔ محاورہ۔ رخصت ہو۔ چال دکھاتے نظر آؤ +

چلتی یا ڈھلتی پھرتی چھاؤں۔ ہ۔ کہاوت (دنیا کی دولت ناپائیدار اور جاہ و مراتب چند روزہ سے مراد ہے جو کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس ہے) ـــہ

ہم پہ بھی پڑ گئی نظر مہر یار کی　　اس چلتی پھرتی چھاؤں کا ہے اعتبار کیا (اعلم)

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہوتے ہواتے کام میں

چلم

خلل ڈالنا۔ چلتے ہوئے کام میں مزاحم ہونا۔ چلتے ہوئے کام میں مخل ہونا۔ چلتے ہوئے کام کو روکنا +ـــہ

تالہ جب دل سے چلا سینے میں چھوڑا اٹکا　　چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا (ذوق)

چلتی ہوا سے لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت بدمزاج ہونا۔ بات بات پر لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑائی کرنا +

چلچل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھوڈل۔ ابرق۔ ابرک۔ ایک کانی جوہر جو اکثر پہاڑی میں چمکتا ہوا جھلکتا اور پرت دار ہوتا ہے۔ اسکو عربی میں طلق کہتے ہیں +

چل چلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روا روی۔ چلا چلی ـــہ

ساقیا کو کم رہا ہے چل چلاؤ　　جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

(۲) سفر۔ کوچ ـــہ

اتنا نہ اپنے جامے سے باہر نکل کے چل　　دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل

چلڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) جوں۔ ڈیلھر۔ جُبل چلڑ کا مخفف +

چلغوزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل +

چلک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ جھلک۔ تابش۔ تاب۔ دمک۔ روشنی +

چلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) چاندی کا سکہ۔ روپیہ +

روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکوں سے نام عشق
چلکے خدا نے جس کو دیئے وہ چمک گیا　　(نظر)

چلکتا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ چمکتا ہوا۔ چلتا جیسے چلکتا ہوا روپیہ +

چلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ تاباں ہونا +

چلم۔ ف۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سرطیان (آگ اور تمباکو رکھنے کا ظرف جسے نیچے کے اوپر رکھ کر دم لگاتے ہیں فارسی ہونے کی حالت میں بکسرتین صحیح ہے) +

چلم بردار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھنڈے بردار۔ حقہ پلانے والا ملازم +

چلم پینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) حقہ پینا۔ حقے سے چلم اتار کر غیر گوت ہونے کے سبب پینا۔ تمباکو پینا ـــہ

جو روش ساقی کے آگے کیوں نہ جاوے بل بچل
پیتے ہی اسکی چلم بیاں کرتی ہے پرواز روح　　(نادر)

(۲) سُلفہ پینا۔ چرس پینا۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا +

چلم تمباکو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھوڑا سا تمباکو۔ ایک سُلفہ +

چلم چٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (بازاری) چلم تک پی جانے کا یا دہکنے کا

چلم

آدمی۔ حقّے کا لتیا +

چلموں پر آگ رکھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ چلمیں بھرنا۔ بھر بھر کر حقّہ پلانا۔ حقّہ پلانے کی خدمت کرنا۔ ٹہل کرنا۔ خدمت کرنا + ہ

کیا تاب ہل جائیں سے جو برق داغ رکھے		دوزخ بھی ہو تو اُنکی چلموں پہ آگ رکھے (ذوق)

چلمیں بھرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (چلموں پر آگ رکھنا) حقّے پلانا + ہ

سینہ دل سے کسطرح خالی ہو جو بہا کوئی شعر		حضتیں کیں نہ توں چلمیں بھریں اُستاد کی (دبیر)

چلمچی۔ ف۔ اسم مؤنث (چلمچی۔ سیلچی بقول صاحب غیاث چلچی مگر تاہندا چلمچی ہی درست ہو) طشت۔ ہاتھ منہ دھونے کا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا اور اُسکے سرپوش میں چھید کئے جاتے ہیں +

چلمن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چک۔ تیلیوں کا بُنا ہُوا پردہ چق۔ چلون

مجھ سے منظور ہُسے پردہ ہے تو اپنے آگے		لیکے میرے دلِ صد چاک کی چلمن ڈالے (ذاکر)

(باندھنا۔ ٹکانا + ڈالنا۔ چھوڑنا کے ساتھ آتی ہے) +

چلن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چال۔ رفتار ہ

بلندی سے ہے شُعلہ حُسن شبِ پری کا		پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبکِ دری کا (ناسخ)

(۲) روش۔ رویّہ۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ + (۳) ریت۔ رسم۔ رواج (۴) روپے پیسے کا دستور۔ سکّہ۔ سیم و زر کا رواج ہ

سکّہ داغِ جگر اِک دن سے کام آئیگے		عشق کے بازار میں اُن کا چلن ہوجائیگا (آتش)

(۵) عادت۔ سُبھاؤ۔ برتاؤ ہ

ساقی وہ پلائے کہ دو عالم ہوں فراموش		ہو جائے خدائی سے بڑا لا چلن اپنا (نسیم)

(۶) کفایت شعاری۔ جُزرسی۔ جیسے چلن کا آدمی یعنی کفایت شعار آدمی +

چلن سے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ متوسّط درجہ کا خرچ اختیار کرنا۔ فضول خرچی نکرنا۔ کفایت شعاری سے گُزران کرنا۔ نیک معاش رہنا۔ بھلمنسائی سے بسر کرنا +

چلن ہار۔ ہ۔ صفت۔ رفتنی۔ گزشتنی۔ مرنے جوگا۔ مرن ہار۔ فنا پذیر۔ فنا ہونے والا۔ پا در رکاب۔ مُسافر۔ کُوچ کو تیار +

چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) حرکت کرنا۔ جُنبش کرنا۔ جیسے ہَوا یا چکّی یا نبض چلنا (۲) جانا۔ کُوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا (۳) رواج پانا۔ رائج ہونا۔ سکّۂ سیم و زر کا مقبولِ سرکار و عام ہونا (۴) سفر کرنا۔ جاترا کرنا (۵) رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ بہنا جیسے ہ

ساون بھادوں بہت چلے ندی نالے پیاس بجھاوگا		(امیر خسرو) نہ کہیں تو بوجھ پہیلی ...

(۶) گُذرنا۔ عبور کرنا۔ اُترنا۔ پار ہونا (۷) ترقی کرنا۔ آگے بڑھنا (۸) چھوٹنا۔

چلو

قائم رہنا۔ مشہور ہونا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے (۹) اُبھرنا۔ بڑا ہونا۔ جیسے اب یہ پودا بھی چلا یعنی اُونچا ہوا (۱۰) نکلنا۔ رُت آنا۔ بازار میں آنا۔ پکنا شروع ہونا جیسے آم بھی چل گئے ہ

بنگال آتی ہے نے ڈھونڈھتے ہم خود چلے		تج بہشت میں ہیں شہر میں انگور چلے (ناسخ)

(۱۱) سکنا۔ پھٹنا۔ دریدہ ہونا جیسے انگرکھا مونڈھے پیسے چل گیا (۱۲) سڑنا۔ بسنا جیسے سالن چل گیا۔ دال چل گئی (۱۳) پھسلنا۔ گرنا (۱۴) مدہوش ہونا۔ نشہ ہونا (جیسے اب یہ بھی چلا شرابی کی نسبت نشہ ہونے کے وقت کہتے ہیں) (۱۵) گزرنا ہے جانا۔ مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ رحلت کرنا۔ دوھا

چلتا ہے رہتا نہیں ہو چلتا سو سے بس		ایسے سچ سُنگ پر کون گزرتا نے بس

(۱۶) لڑائی ہونا۔ فساد ہونا۔ رنجش ہونا جیسے اِنکی اُنکی چل رہی ہے (۱۷) دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا جیسے ہم سے بھی چلنے لگے (۱۸) گرم بازاری ہونا۔ بکری ہونا۔ ترقی ہونا۔ رونق ہونا جیسے دُوکان چلنا۔ کام چلنا (۱۹) شروع ہونا۔ چھڑنا جیسے ذکر چلنا۔ بات چلنا (۲۰) اُٹھنا۔ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا جیسے اِس سے کتاب تو چلتی ہی نہیں (۲۱) رواں ہونا۔ خُوب کام دینا۔ جیسے قلم یا سیاہی کا چلنا (۲۲) ٹہلنا۔ خرام کرنا۔ چہل قدمی کرنا (۲۳) بندوق یا توپ چھوٹنا۔ بندوق سر ہونا (۲۴) تیر و تیغ و خنجر وغیرہ کا رواں ہونا (۲۵) مُدتوں قائم رہنا۔ خُوب کام دینا۔ جیسے یہ کپڑا تو گھس گھس کر چلا ہ

نہیں رخت ہستی کو ہرگز ثبات		گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں (بحر)

(۲۶) کارگر ہونا۔ اثر کرنا جیسے جادو یا تعویذ کا چلنا ہ

کیا پُوچھتا ہے تو گُلِ بغض و محبت		چلتا ہوا تعویذ ہے تعویل درم کو (ذوق)

(۲۷) گردشِ جام و ساغر + پیا جانا۔ نوش ہونا ہ

شراب کیوں نہ چلے فصلِ گُل میں ہے ناہد		کہ نہیں جاری ہوئیں موسمِ بہار آیا (بحر)

چُلّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کی اِس طرح کی مٹھی کہ جس میں پانی یا کوئی اور رقیق چیز رکھ لیں۔ کفِ آب وغیرہ + ہ

تا بہ شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں		کیا ڈیڑھ چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا (ذوق)

چُلّو بھر۔ ہ۔ تابع فعل چُلّو کی مقدار۔ تھوڑا سا +

چُلّو میں اُلّو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ذرا سی تُند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہوجانا (شراب یا بھنگ کی تندی و تیزی کی تعریف میں بولتے ہیں جیسے چُلّو میں اُلّو ہونے میں خوب ہے) +

چُلّو بھر سمندر نہ سمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کُوزے میں سمندر نہ آنا جیسے

ظرف والے سے بڑا کام نہ ہو سکتا۔ کم حوصلہ آدمی سے بڑے کام کا انصرام نہ ہونا

اِس بکرمیں نہ وہ نام ننگ آوے سو کیونکر چلوؤں میں سمندر نہیں آتا ہے کسی ننگ (سودا)

چلوانا - ہ - چلانے کا متعدی المتعدی +

چلوانا - ہ - چلانے کا متعدی للمتعدی +

چلوانس - ہ - اسم مؤنث - چلاہٹ (بچے کی وہ چلاہٹ جو مرض اُمّ الصبیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر شروع ہو جاتی ہے) +

چلون - ا - اسم مؤنث - دیکھو (چلمن) +

چلوؤں رونا - ہ - فعل لازم - عو - کثرت سے رونا - زار و قطار رونا - زار زار رونا +

چلوؤں لہو پینا - ہ - فعل متعدی - عو - بہت سا لہو پینا - خوب مارنا - اچھی طرح ذبح کرکے لہو پینا - خوب ستانا - خوب پیٹنا +

چلّہ - ف - اسم مذکر (از چل مخفف چہل) (۱) چلّا - چالیس دن کا عرصہ - چالیس دن کا زمانہ (۲) چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی + چالیس روز کا عمل - (۳) وہ مکان جس میں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو (۴) وہ کلاوہ یا ڈوریا بند جو حصولِ مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا علم و منبر و تعزیہ پر اکثر بدعتی لوگ باندھا کرتے ہیں ؎

یا الٰہی نہ بر آئی کبھی اِس دل کی مراد تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلّا (سودا)

(۵) زچّہ کا چالیسویں دن کا نہان - فصل نفاس زچّہ کا سوا مہینے کا نہان (۶) چالیس دن کا جاڑا جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک خوب زور سے پڑتا ہے جیسے دھن کے پندرہ مگر پچیس چلّے کے دن میں چالیس (کہاوت) (۷) زہ کمان - کمان کا چڑھاؤ - کمان کی تانت +

چلّہ باندھنا - ا - فعل متعدی - مراد ماننا - منت ماننا (کسی بزرگ کے مزار یا مقام مقدس وغیرہ میں کلاوہ اِس نیت سے باندھنا کہ ہماری مراد پوری ہوگی تو اسے کھول دینگے

شہادت رخ جہد میں اور صد زیب قد باندھا ہے یعنی سرو پہ چلّا بہار نے) (نکہت)

چلّہ بندھنا - ا - فعل لازم - مراد کا ڈورا یا کلاوہ کسی مقدس مقام پر بندھنا +

ملا تیکے کماں میں زخمِ دل ناامید پر چلّے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر

چلّہ چڑھانا - ا - فعل متعدی - کمان کو زہ کرنا + تیر کو تانت میں رکھنا - تانت کو کمان کے اوپر لگانا +

چلّہ کھولنا - ہ - فعل متعدی - منّت کا ڈورا حصولِ مراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جاکر کھولنا +

چلّہ کھینچنا - ہ - فعل متعدی (۱) چالیس روز تک کوئی عمل یا وظیفہ گوشہ میں بیٹھکر پڑھنا - چالیس روز تک نیت کرکے کچھ پڑھنا - معتکف ہونا - گوشہ نشین ہونا + ؎

مارکر جھک وہ تاب ہوئے سفاکی سے معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلّا کھینچا (۔۔۔)

چلیپا - ف - اسم مؤنث - صلیب - دار - سُولی (دیکھو) + جو اکثر گرجاؤں وغیرہ پر عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ کی یادگار میں بناتے ہیں شاعروں نے زلف کو اکثر اِس شکل سے تشبیہ دی ہے اور تیر ایک قسم کی ضرب جو آڑی لکیریں کھینچکر دی جاتی ہے)

چلی چلی بی ماکھو آئیں - ہ - (کہاوت - عو) پہیلتے پہیلتے یا ننگ بات پہیلی + لڑکوں کا ایک کھیل +

چلے چلنا - ہ - فعل لازم (۱) برابر چلے جانا - کہیں نہ ٹھہرنا (۲) چلتے چلتے سفر کرتے کرتے جیسے کہاوت چلی چلی کہاں گئی سوت کے پھیر +

چم - ہ - اسم مذکر - چام کا مخفف چمڑا - چرم +

چمار - ہ - اسم مذکر - (چرم + کار) چمڑا + بنانے والا - (۱) موچی - چرم دوز - چرم ساز - دباغ چرم فروش - چمڑا بیچنے یا جوتیاں سینے اور گانٹھنے والا (۲) صفت) کمینہ - سفلہ - پنچ - میلہ - کثیف +

چمار چودس - ہ - اسم مؤنث (۱) چماروں کی عید - چماروں کا بڑا تہوار + مجمع نالائقاں (۲) کمینہ خوشحالی - کمظرفی کے باعث چند روزہ خوشحالی پر اترانا +

چماروں کو عرش پر بھی بیگار - ا - غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے (کہاوت ہے) +

چمارنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چمار کی جورو + چمار کی تانیث (۲) کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گِرا ہوا بدرنگ ہو جاتا ہے +

چمبک - ہ - اسم مذکر (پورب) مقناطیس - آہن رُبا +

چمپا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا درخت جسکا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے +

چمپاکلی - ہ - اسم مؤنث - گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کے پھول سے مشابہ ہوتے ہیں +

چمپت بننا - ہ - فعل لازم - چلا جانا - رفوچکر ہونا - غائب ہونا - جلدی سے چلا جانا +

چمپ

چمپت ہونا - ف - فعل لازم - رخصت ہونا - چلتا بنتا - جلد چلا جانا - بھاگ جانا - ہوا ہو جانا +

چمپئی - ع - صفت - سنہری - سونے یا چمپا کی سی رنگت کا + ہ

چمپئی رنگ کا اگر اپنے دکھاوے عالم ... ایک عالم کا ہو دل یک بیک بل میں چمپت (ذوق)

چمٹا - ۲ - اسم مذکر (کشوار) دست پناہ - آتش گیر - آتش کش - آگ پکڑ چمٹا آلہ +

چمٹانا - ۲ - فعل متعدی (۱) چسپاں کرنا - چپکانا (۲) پیچھے لگانا - سپرد کرنا (۳) لپٹانا +

چمٹنا - ۲ - فعل لازم (۱) چپکنا - لسنا - چسپاں ہونا (۲) سپرد ہونا - پیچھے پڑنا (۳) گھسنا - لپٹنا + ہ

چمٹتا ہے وہ سو سو بار آکر ... بلی اُس سے بجا لاگ ہو نہیں (رنگین)

چمچڑ - ۲ - صفت - لغوی معنی چچڑی کی طرح جڑنے سے چمٹ جانے والا - وہ چیز یا وہ شخص جو بمشکل کسی سے جدا ہو - پیچھا نہ چھوڑنے والا - مصر ہونے والا - چمٹو - لپٹو +

چمچمانا - ۲ - فعل لازم (ہندی) چمکنا - جھلکنا +

چمچہ - ف - اسم مذکر - شوربہ یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا ظرف - ڈوئی - کفچہ +

چمچی - ا - اسم مؤنث - چھوٹا چمچہ - تمباکو چونہ نکالنے کا ایک چھوٹا سا آلہ +

چمر - ۲ - اسم مذکر - چمار کا مخفف +

چمر توحید - ا - اسم مؤنث - گمٹیل توحید - ادنی درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی لوگ اس توحید کو تمسخراً کہا کرتے ہیں جو کم فہم وجود حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم بھرا کرتے ہیں) +

چمر چلاہا - ۲ - اسم مذکر - کولی - ہندو جولاہا - مومن جولاہے کا نقیض +

چمرخ - ا - اسم مؤنث - وہ چرخے یا نوکیلی تیلی سی چیز جو چرخے کی لاٹھ اور دونوں گُٹریوں میں رہتی ہے اس کے اندر تکلا پھرتا ہے (۲) صفت) دبلی - پتلی - لاغر - کمزور عورت +

چمرس - ۲ - اسم مذکر - چمڑے کا زخم - وہ زخم جو جوتی کے چمڑے سے پڑ جائے

چمڑا - ۲ - اسم مذکر (۱) کھال - چرم - جلد - پوست حیوانات - ادھوڑی (۲) صفت) سخت - نہ گلنے کے قابل +

چمڑی - ۲ - اسم مؤنث - کھال - پوست جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے +

چمڑی ادھیڑنا - ۲ - فعل متعدی - مار کر کھال اتار دینا +

چمک

چمک - ۲ - اسم مؤنث (۱) روشنی - جھلک - بھڑک - تاب - فروغ - تابش (۲) ترقی کرتا ہوا درد - ہول + ہ

دل میں جو اک چمک سی اٹھتی ہے ... بجلی گری تھی ہم پہ تری جلوہ گاہ میں (دا علم)

چمک چاندنی - ۲ - اسم مؤنث - ع - وہ عورت جو اوباش وضع خراب زرق برق اور بنی ٹھنی رہتی ہے +

چمک دار - ا - صفت - چمکیلا - درخشاں - منور - چمکیلی - جھلکتا +

چمک دمک - ۲ - اسم مؤنث - جھلک - تابش - رونق اور چمک - زیب و زینت +

چمک - ۲ - اسم مذکر (ہندی) - مقناطیس - آہن ربا +

چمکارنا - ۲ - فعل متعدی - پچکارنا - پیار کرنا - دلاسا دینا - گلے لگانا + گھوڑے کی پیٹھ ٹھونکنا - تھپکنا - منہ سے بوسے کی سی آواز نکالنا +

چمکارا - ۲ - اسم مذکر - لمعہ - چمک - روشنی - تابش جیسے دھوپ کا چمکارا +

چمکانا - ۲ - فعل متعدی (۱) آب دینا - اوپ کرنا - صیقل کرنا - جھلکانا (۲) بھڑکانا - برافروختہ کرنا (۳) لپٹانا - گھوڑے کو دوڑانا + ہ

چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو نکلتا ... سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا
ایک عالم ہے ... تو سمند ناز کے ترک ستمگر چمکا (ناسخ)

چمکنا - ۲ - فعل لازم (۱) روشنی دینا - تاباں ہونا - درخشاں ہونا - کوندنا (۲) رونق پکڑنا - شان و شوکت اور زیب و زینت حاصل کرنا - مشہور ہونا - نام پانا - رونق پانا - چلا پانا + ہ

گرد سے آئینہ پاک ہے بجا دیکھ لو تم ... حُسن پہ تیرا نہ بھی فلک بسرے چمکا (جوشش)
گلزار ... جاناں تو ہوا آپ چمن کی تمنا چمکا (دعا برق)

(۳) جھلکنا - جھلکانا - دکھانا (۴) بھڑکنا - بدکنا - ٹپنا - خوش کرنا (۵) عروج پکڑنا - بلند ہونا - طلوع ہونا - اوج ہونا جیسے ستارہ چمکنا - سورج چمکنا (۶) زور پکڑنا - زوروں پر ہونا - ترقی پر ہونا جیسے بیماری یا ہیضہ کا چمکنا (۷) لڑائی ہونا - جنگ ہونا - جھگڑا ہونا جیسے آج کل روم روس میں خوب چمک رہی ہے (۸) خفا ہونا - جھنجلانا - غضب ہونا جیسے بیچارے کوئی چلکو کسی پر (۹) ڈپٹنا - جھپٹنا - گھوڑے کا خوب دوڑنا - فرمان پھیرنا (۱۰) ملکانا - سنوارنا کی حرکتیں کرنا (۱۱) گرم بازاری ہونا - خوب گاہکی ہونا - کثرت سے خرید و فروخت ہونا جیسے بازار چمکنا +

چمکو - ہ - صفت - مؤ (۱) اُداری - چنچال - ناشنہ - بکار (۲) چہل - شوخ - چونچل (۳) عیار - عشوہ ساز - قطامہ (۴) فسادی - جھگڑالو +

چمک

چَمکَوَل۔ ہ۔ صفت۔ چمکتا ہوا۔ جھلکتا ہوا۔ چمکدار۔ روشن۔ درخشاں +

چمکی سا۔ اسم مؤنث۔ جھوٹا نقیش۔ جھوٹا کام جیسے چمکی کا جوتا +

چمگادڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شپرہ۔ خفاش (ایک اندھیرا پسند پرند کا نام جو اکثر چھتوں میں لٹکا رہتا اور رات کو اڑا کرتا ہے) +

چمن۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سبزکیاری۔ چھوٹا سا باغیچہ جو گھر کے اندر لگا لیتے ہیں۔ گلستان سرا۔ پھولوں کا باغیچہ ؎

پوشیدہ ہے پیاریوں سے ہر ایک داغ تن اپنا　　پامال خزاں آپ کیا ہے چمن اپنا (نسیم)

(۲) نہایت آباد شہر۔ غنچہ شہر +

چمنو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ امیر خسرو کے وقت کی ایک بھٹیاری کا نام جس کی تعریف میں خسرو کا یہ شعر مشہور ہے + ؎

اوروں کی چوپہری باجے چمنو کی آٹھ پہری　　باہر کا کوئی آوے نا میں تو رہیں سا شہری

چمنو رانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے پہلا دریا اور سات سمندر بھی کہتے ہیں +

چمو ٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی استرہ صاف کرتے ہیں۔ (۲۔ بازاری) بیوقوف +

چمو ٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چمڑا جو قیدیوں کے پیروں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

چنا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نخود۔ بونٹ حمص جیسے کھالے چنا رہے بنا (۲۔ ھ) اولاد۔ بچہ جیسے جب دانت تھے تو چنے نہ تھے اب چنے ہوئے تو دانت نہیں یعنی جب پیسا تھا تو اولاد نہ تھی اب اولاد ہوئی تو دولت نہیں +

چُنّا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بیننا۔ سمیٹنا۔ سکیڑنا (۲) انتخاب کرنا۔ چھانٹنا۔ پسند کرنا۔ اخذ کرنا۔ استنباط کرنا۔ مستثنیٰ کرنا۔ لینا (۳) تعمیر کرنا۔ عمارت اٹھانا۔ دیوار بنانا + ردہ رکھنا (۴) لگانا۔ مرتب کرنا۔ ترتیب دینا۔ سجانا۔ سلیقے سے رکھنا جیسے دسترخوان پر کھانا چننا (۵) چگنا۔ دانہ اٹھانا (۶) کپڑوں کو کھترے سے یا چٹکی سے چننا۔ چنت ڈالنا (۷) چکنا بنانا۔ اکوٹا کرنا +

چنار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ا۔ (ولایت کے ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں شرح اور پنجۂ انسان کے مشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اس میں پھل نہیں لگتا مگر لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں اور اکثر اوقات از خود آگ بھی لگ جایا کرتی ہے پنجا مشوق کو اس کے پتے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ اول حصہ جیسی　بارہ دوم میں دیا بس ہے ؎

چنب

تری سولی میں کسی کا طفلِ چنار ہو　　جلو میں حسن گلستاں ہے چنا آیا (داغ)

(۳) ایک رشندی لگاسنگی طرز جس سے ہاتھوں میں قلمیں سی چھوڑ دیتے ہیں

چُنارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) با ترتیب اوپر تلے رکھنا۔ ترتیب وار چننا +

چُنان و چُنین۔ ف۔ (چوں آں + چوں ایں) اسم مؤنث (۱) ایسا ویسا۔ یوں ووں۔ اس طرح۔ اس طرح ؎

خلیق تو جب سے چناں او چنیں تھی　　یہ بات یک چلی جوتی ابا لک نہیں تھی (ظفر)

(۲) نکتہ تراشی۔ لسانی جیسے ان کو تو بڑی چناں چنیں آتی ہے (۳) مین میکھ۔ نکتہ چینی۔ قباحت۔ نقص۔ عیب (۴) چرچا۔ ذکر اذکار۔ بحث ؎

مجھی تو نے خطاں جو سے مجھ میں ہے　　شاہدوں میں کیا کیا چناں او چنیں ہے (ذوق)

چُنانچہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جیساکہ۔ مثلاً۔ جس طرح پر۔ اس طور سے۔ اس طرح سے +

چُنائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تعمیر۔ عمارت۔ عمارت کی بناوٹ اور ساخت (۲) چننے کی مزدوری +

چَنبَر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سرپوش۔ گردہ۔ حلقہ۔ گھیرا۔ محیطِ آسمان کا دور۔ (۲) چلم کا سرپوش۔ چلم کا ڈھکنا ؎

بحر اِ عقد نہیں جو تلیاں کا شوق ہو　　گرداب کی چلم ہو تو چنبر حباب کا (اسیر)

(۳) گردن کی ہنسلی + ؎

وہ تلیاں کشی نس تک کریں کہ پسند آئے　　نہ سونے کا دیا نہ چاندی کا ہے چنبر گردن کا (اسیر)

چنبل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک مشہور ندی کا نام جو دھولپور اور آگرہ وغیرہ سے گزرتی ہوئی جمنا میں گرتی ہے +

چَنبَل۔ ہ۔ اسم مذکر (اصل میں چنبل فارسی میں گدائی کو کہتے ہیں) کاسۂ گدائی بھیک کا پیالہ (۲) حقہ کا سرپوش (۳۔ ہ۔ اسم مؤنث) گوالیار اور دھولپور کے درمیان ایک مشہور ندی کا نام جس کا برسات میں چڑھاؤ اور تاریخی واقعہ مشہور ہے +

چَنبلی۔ یا **چپلی۔** ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا چوڑا پیالہ جو کنی سے مشابہ ہوتا ہے (یہ لفظ فارسی چنبل بمعنی گدا سے ماخوذ ہے چونکہ اکثر فقیر لوگ اس قسم کا پیالہ رکھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

چنبیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام ہے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں۔ یہ پھول زرد اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے زرد میں خوشبو نہیں ہوتی) ۲۔ لونڈیوں باندیوں کے نام (۳) فرضی نام جو گستاخ اور بے ادب اور بدمزاج عورت کے حق میں بولتے ہیں + جیسے چنبیلی جاؤ میں آئی بھٹیار اریولیاں بانٹنے +

چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چُنَٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بلوٹ ۔ اٹھو ۔ شکن ۔ جامہ چین جامہ وغیرہ بسر پستی عقد +

چِنتا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اندیشہ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ تشویش ۔ ڈر ۔ خوف ۔ خطرہ +

چنچل ۔ ہ ۔ صفت ۔ چپل ۔ شوخ ۔ شوخ مزاج ۔ گرم ۔ چست چالاک ۔ شوخیا + بھرے رہنے والا ۔ چہلا ۔ بیٹھنے والا ۔ بےچین + ع

چنچل سایہ کون رہ ہوے ہے دل برہن کچھ نہیں کہو ہے (ذات)

چنچنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بدمزاج ۔ رونا ۔ بات بات پر ٹھکنے والا ۔ چیں چیں کرنے والا ۔ چڑچڑا (بدمزاج لڑکے کے حق میں بولتے ہیں) +

چنچناتا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ٹھنکنا چیں چیں کرنا ۔ رونا ۔ بدمزاج ہونا ۔ بگڑنا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

چُن چُن کے نام رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بات بات پر بُرا کہنا چھانٹ چھانٹ کر نام رکھنا ۔ ہر بات پر طعنہ دینا +

دیکھا جو مرا سینۂ صد چاک تو بلبل چن چن کے گل رکھنے بہت نام قفس پر (نصیر)

چنچنے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ سُوت سے کیڑے جو بچوں کی مقعد میں پیٹ کے بگاڑ سے پڑ جاتے ہیں ۔ چُرنے ۔ کرم شکم ۔ دیدان شکم +

چنچنے لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ناگوار گزرنا ۔ برچیں لگنا ۔ گانڑ چلنا +

چَند ۔ ف ۔ صفت (۱) کسقدر ۔ کتنے ۔ کئے ۔ کچھ ۔ قلیل ۔ محدود ۔ معدود +

چندبار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ کئی بار ۔ کئی مرتبہ +

چندروزہ ۔ ف ۔ صفت ۔ چندروزہ ۔ عارضی ۔ فانی ۔ ناپائیدار ۔ بےثبات

چَند ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چاند کا مخفف +

چَندا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چاند ۔ مہتاب ۔ ماہ ۔ چاند کی تصغیر بالمحبت (۲) مور کی دُم کا چاند +

چنداماموں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بچے چاند کو کہتے ہیں اور نیز ماں باپ بھی یہی نام سے چاند دکھا کر انکو بہلاتے ہیں اور ایک کھیل کا نام بھی ہے جس کے یہ فقرے ہیں (چنداماموں دُور کے ۔ بڑے پکاویں بُور کے آپ کھاویں تھالی میں ہمکو دیویں پیالی میں پیالی گئی ٹوٹ چنداماموں گئے روٹھ پیالی آئی اور چنداماموں آئے دوڑ) +

چَنداں ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ اسقدر ۔ اتنی ۔ ایسی جیسے رُوبہ کی چنداں مشورت نہیں مگر آدمی کی حاجت ہے +

چَندر ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ چاند ۔ ماہ ۔ مہتاب + گیت ع

سب مُکھ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری تاروں بھینی رات مرے ۔ رہیو جیسے چندا کی کرن نکری

چَندربنسی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈے اور کورو ہوئے ہیں +

چندرکلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چاند کے قطر کا سولہواں حصہ (۲) ایک زیور کا نام جو خاصکر مندروں کی مورتوں کے سر پر رہتا ہے +

چندرما ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چاند ۔ ماہ ۔ ماہتاب +

چندرہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گلے کا ایک زیور جس میں چاند سے بنے ہوئے ہوتے ہیں +

چَندرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) اترانا ۔ جھٹلانا ۔ بترانا (۲) جان بوجھکر کوئی بات پوچھنا ۔ تجاہل عارفانہ کرنا +

چندراول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مضافات دہلی سے جمنا کے کنارے ایک قصبہ ہے (۲) ایک مشہور گوجری کا نام جسکا قصہ مشہور ہے +

چَندن ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ صندل ۔ صندل کی لکڑی (ایک قسم کی خوشبودار لکڑی جو سُرخ سفید اور زرد تین قسم کی ہوا کرتی ہے دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے) +

چَندوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ٹوپی کے اُوپر کا حصہ ۔ گول ٹوپی کے اُوپر کا گردہ +

چَندہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بہری ۔ باڑ ۔ حصہ ۔ وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے +

چُندھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کی آنکھیں روشنی نہ دیکھ سکیں میل کی بیماری والا ۔ ماندی کھایا ۔ پلک پیٹا ۔ پلک جھڑا ۔ شپرہ چشم +

چندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ٹکڑا ۔ بھاگ ۔ حصہ + ذرا ذرا سی دھجی جیسے ہندی کی چندی سمجھانا +

چَندیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عو (چاند یعنی کھوپری کی تصغیر) ا ۔ سر ۔ کھوپری (۲) چھوٹی سی روٹی + بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا ۔ مثلاً پچھلی چندیا کھائی پچھلی آئی (۳) روٹی کے بیچ میں جو ٹکیا بڑھاتے وقت رہ جاتی ہے +

چندیا پر بال نہ چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ سر کے بال تک نہ رکھنا ۔ مفلس اور قلاش بنا دینا ۔ لوٹ لوٹ کر کھا جانا ۔ کوے کا سر سے مونڈنا +

چندیا سے پرے سرک ۔ ہ ۔ محاورۂ عو ۔ پاس سے ہٹ مرکے لو پرے الگ جا کھڑا ہو +

چندیا مونڈنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ سر مونڈنا + لوٹ کر کھانا ۔ دغا سے روپیہ لینا + سزا سے سخت دینا +

چندیا کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ لوٹ کر کھانا ۔ مفلس بنانا +

چند

چندیا گھمانا - ہ - فعل لازم - عو - سر گھمانا - جوتیاں کھانے کر جی چاہنا - شامت آنا جیسے چندیا تو نہیں گھمائی +

چندے آفتاب چندے مہتاب - ا - محاورہ - عو - خوبصورتی کی تعریف میں اکثر کہانیوں میں یہ لفظ آتا ہے یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر +

چنڈال - ہ - صفت (۱) نیچ - کمینہ - فرومایہ - ادنیٰ ذات کا ہندو - دو غلا ہندو (۲) بدنصیب - بدبخت (۳) بخیل - کنجوس - خسیس - ممسک ۔ (چنڈال کشمیری زبان میں نگہبان کو کہتے ہیں مگر ہندی زبان میں اِس کے معنی فرومایہ ترین مردم ہیں اور یہ لوگ اکثر گاؤں کی بانی و شمل کرتے یا دیہات کی چوکیداری کے واسطے مقرر ہوا کرتے تھے اِس سبب سے یہ نام پڑگیا لیکن اصل میں اِن کا کام مُردہ پالنا اور اُسکا گوشت بیچنا تھا جب یہ لوگ اُمرا و سلاطین ہند کے دو قوموں پر ہنسنے تو خدمتی کے نام سے موسوم ہوئے - کہتے ہیں جلال الدین اکبر کے وقت سے دربانی کی خدمت اِن کے سپرد ہوئی اور شراب فروشی کی خدمت ایک اور لوٹے دیہہ کے لوگوں کو دی گئی جنکا نام کلال پڑگیا اکبر کے زمانہ میں فرقہ اول گوشت خور اور دوم شراب پیکرد لیکن اِس کے بعد جو بادشاہ ہوئے اُنھوں نے گنتی کی خدمت چنڈال قوم کے سپرد کی اِس امر کی تفصیل تاریخ بدایونی میں بخوبی ملے دیئے واللہ اعلم بالصواب ۔

چنڈال بال - ہ - اسم مذکر - وہ ایک پڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا اور منحوس جانتے ہیں +

چنڈالنی - ہ - اسم مؤنث - کمینی - سفلی - حرامزادی - لے لوٹ - بسر ہو جانیوالی چندّن +

چنڈاول - ہ - اسم مذکر (۱) لشکر کی آخری فوج - ہراول کا نقیض (۲) سنتری - چوکیدار - پاسبان - پہرے والا - (۳) نڈر - بہادر - سپاہی +

چنڈو - ہ - اسم مذکر - چانڈو - ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکا کر بنایا جاتا اور حقّہ کی طرح پیا جاتا ہے اِسکا رواج چین سے ہندوستان کی فوج لیکر آئی تھی

چنڈو باز - ا - اسم مذکر (۱) چنڈو کا نشہ کرنے والا چنڈو پینے والا (۲) زرد رنگ اور مرزئی آدمی +

چنڈول - ہ - اسم مذکر (۱) تکھپال - محافہ - ڈولا - ایک زنانہ سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں (۲) ایک بیتی کا کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں اِس معنی میں اصل چوڈول تھا +

چنڈول - ہ - اسم مذکر - ایک خوش آواز چڑیا سے بڑے تا جانور پرند کا نام جس کو عربی میں قُبّرہ فارسی میں چکاوک کہتے ہیں (۲) بدہیئت اور بے ہنگم آدمی

چنگ

جسے پُراہا چنڈول بھی کہتے ہیں +

چنڈری - ہ - اسم مؤنث - کنہاری رنگ برنگ کا دوپٹا - چونری - چونر +

چنک - ہ - اسم مؤنث (۱) قسم کی بیٹھ جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے (۲) (ہندو) کمر کی چک - کمر کا جھلکا +

چنگ - ا - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا کاغذ جو جکو رات میں غبارہ کی طرح ایک گیند روشن کرکے اُڑاتے ہیں ۔

ہوا بند ملک پہ ہے مہر شعلہ آہ ۔ نجا پہ چنگ نہیں بلکہ یہ چراغ اُڑی (ظفر)

(۲) گنجفہ کی ایک بازی کا نام (۳ - ہندو) چنٹک - سوزش مثانہ - ایک مرض کا نام جس میں پیشاب تکلیف سے اُترتا ہے +

چنگ - پ - اسم مؤنث - ایک قسم کا باجا +

چنگا - ہ - صفت (۱) اچھا - تندرست جیسے من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا (۲) توانا - طاقتور (پنجاب میں یہ لفظ تھا بھی ہوا ہے مگر دہلی میں تجُھل بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا مر گیا) +

چنگاری - ہ - اسم مؤنث (۱) انگاری - آگ کا پتنگا - اخگر - آتشپارہ - شرارہ (۲) ایسی بات جو لوگوں کی سوختگی اور رنجش کا باعث ہو +

چنگاری چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج اور سوختگی ہو - فتنہ انگیزی کرنا - آگ لگانا - لڑائی کرانا +

چنگاری - یا - چنگی ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) آگ لگانا (۲) فساد کرانا - جھگڑا اُٹھانا جیسے جس میں چنگی ڈال جا لو دُور کھڑی +

چنگاریاں چھوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ کے شرارے نکلنا - آگ کی لپٹیں اُٹھنا (۲) کمال جلال اور غضب کا ظاہر ہونا - غضب طیش ظاہر ہونا - خونخواری برسنا - اِس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں اور یہ لفظ نہایت غُصّیل اور بہادر مگر خونخوار آدمی کی تعریف میں بولتے ہیں +

چنگل - ف - اسم مذکر (چنگال کا مخفف) ا - آدمی یا جانور کا پنجہ جیسے شیر و باز وغیرہ کا (۲) مٹھی - ہاتھ - جیسے چنگل بھر آٹا (کتب لغت سے چنگل بفتح اول و ضم سوم معلوم ہوتا ہے) +

چنگھاڑ مارنا - ہ - فعل لازم - مہیب آواز نکالنا - ہاتھی یا دیر کا چیخنا +

چنگھاڑنا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھی کا گرجنا - ہاتھی کا چیخ مارنا - دھاڑنا - مہیب آواز نکالنا (۲) مور کا جھنکارنا - مور کا بولنا ۔

چنگ

وہ ابر گہرفشاں کا یک شور   پنگھاڑ ہے تھے بہارت مور   (دکھنؔو)

(۳) بعض شاعروں نے شیر کے دہڑ نے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چلانے کو بھی باندھا ہے ؎

سُن خروش نعرہ اپنا ہے مدد تو چھوڑ دیا   کہا کہ دہشت جنگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر (انشا)

چُنگی - ہ - اسم مؤنث (۱) چٹکی - چٹکی بھر - چنگل بھر (۲) شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے - ٹیکس - پون ٹوٹی +

چَنگیر - ہ - اسم مذکر (۱) پھول رکھنے کا برتن - پھولوں کی ٹوکری - سہو گل (۲) خوان کا سرپوش - تورہ پوش +

چَنگیری - ہ - اسم مؤنث - روٹیوں کی ٹوکری (۲) ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری +

چُنِندہ - ا - اسم مذکر چیدہ - منتخب - چُنا ہوا - عمدہ - چھنٹا ہوا - چوٹی کا - اچھے سے اچھا (عوام) +

چِننگ - ہ - اسم مؤنث - پیشاب کی سوزش - حرقت بول - مُوت میں جلن ہونا +

چُنوان - ہ - صفت - دیکھو (چنندہ) چھنواں +

چُنوانا - ہ - فعل متعدی - چنوانا - اکٹھا کرانا - سمٹوانا +

چَنور - ہ - اسم مذکر - مگس ران - چوری - مورچھل - چونری - سُراگائے کی دُم جو مکھیاں اُڑانے کے واسطے امیروں کے نوکروں کے پاس رہتی ہے اور نیز گھوڑے کی دُم کی بھی ہوتی ہے ؎

ہو گئی تیغ ریلے عدو جب توڑا وزیر   ناقہ ان کا باہا ہے یہ پر چنور ہونے لگا (وزیر)

چِنّہ - ہ - اسم مؤنث - نشان - علامت - دھبہ - بل - سلوٹ - اشارہ - کنایہ - خط و خال - شناخت - پہچان +

چِنی - ہ - اسم مؤنث - سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر تھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں - لالڑی - یاقوت کا ٹکڑا +

چِنیا گوند - ہ - اسم مذکر - ڈھاک کا گوند +

چِنے کا مارا مرنا - ہ - فعل لازم - ذرا سی چوٹ سے مرنا جیسے آدمی چنے کا مارا مرتا ہے ؎

چَو - ہ - اسم عدد چار - چہار - اربع +

چَوا - ہ - اسم مذکر (۱) گھوڑے کا وہ ورق جس پر چار کیلے ہوں جس میں (۲) چار چیزوں کا اکھیرا یا چار ڈھیریاں +

چوب

چُوا - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) ایک خوشبو کی چیز - پانی کی سوت - بھیگی ہل کا پھلا

چوالیس - ہ - صفت - چار اوپر چالیس - چہل و چار - ۴۴ -

چوانا - ہ - فعل متعدی - ٹپکانا - نچوڑنا - جیسے منہ میں پانی چوانا +

چواؤ - ہ - اسم مذکر - رساؤ - ٹپکاؤ - چکیدگی +

چُوب - ف - اسم مؤنث (۱) لکڑی - کندہ - سونٹا - شاخ - چھڑی (۲) ہلکہ کی چوٹ - لاٹھی کی ضرب (۳) شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی (۴) باجہ بجانے کی لکڑی - ڈنڈا +

چوبا - ہ - اسم مذکر (۱) بیج - گھونٹا - کیل (۲) ایک قسم کے میٹھے چاول جنہیں میوہ وغیرہ لگا کر شادی میں بھیجتے ہیں - شکرانہ +

یکے ساتھ تیرے کمر باندھ ...   تری تیاری مرے چوبوں کی کمر (رنگین)

چوبا - ہ - اسم مذکر - چترویدی - چاروں ویدوں کا عالم برہمن - متھرا کے برہمنوں کی ایک قوم جو بہت سا کھانا کھانے میں مشہور ہیں اور ہندو ان کی بہت بڑی عزت کرتے ہیں +

چوبارا - ہ - اسم مذکر - کوٹھا - مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جس کے چاروں اطراف یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوتی ہیں

چوبائی - ہ - اسم مؤنث - چوطرفی ہوا - چاروں طرف کی ہوا +

چوبچہ - ف - اسم مذکر (چاہ + بچہ) چھوٹا حوض - ہودا - حوضہ - گندے پانی کا گڑھا +

چوب چینی - ف - اسم مؤنث - ایک مشہور دوا کا نام - گل جاسی کی جڑ +

چوبدار - ف - اسم مذکر - سونٹا بردار - چوبکی - سرہنگ - نقیب - عصابردار (وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا سونٹا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے) +

چوبدستی - ف - اسم مؤنث - ہاتھ کی لکڑی - چھڑی - لاٹھی +

چوبرسی - ہ - اسم مؤنث - مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد اکثر ہندوؤں میں ادا کی جاتی ہے +

چوبغلا - ہ - اسم مذکر - چولے یا انگرکھے کے بغل کے نیچے کا حصہ +

چوبندی - ہ - اسم مؤنث - نعلبندی - علاج +

چوبولا - ہ - اسم مذکر - ہندی زبان کے گیت - چار مصرعوں کا گیت +

چوبی - ف - صفت - لکڑی کا بنا ہوا +

چوبیس - ہ - صفت - چار اوپر بیس - بست و چار - ۲۴ +

چوبینا - ہ - اسم مذکر (۱) چوبیس کا ڑکا پرگنہ (۲) ایک قسم کا جنتر یعنی

چوپ

تعویذ۔ چونتیس کا نقش +

چوپا۔ ا۔ اسم مذکر (گنوار)۔ چوپایا۔ چارپایہ۔ چار پاؤں کا جانور ـ گدھا خچر + حیوان مطلق +

چوپایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چوپا) +

چوپال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بیٹھک۔ نشست گاہ۔ گاؤں کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ ملکر بیٹھتے یا مسافر ٹھیرتے ہیں (۲) چوپہل کا بگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال بینٹ +

چوپائی۔ یا چوپئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رباعی۔ چار مصرعوں کی نظم +

چوپٹ۔ ہ۔ صفت (۱) چاروں دروازے کھلے ہوئے۔ کھلا ہوا + فراخ۔ کشادہ جیسے چوپٹ کھلے پڑے ہیں (۲) نابینا۔ اندھا + کور مادر زاد + اعمی ـ کورا۔ جاہل مطلق (۳) ویران۔ برباد۔ تباہ۔ خراب +

چوپٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اجاڑنا۔ برباد کرنا۔ ویران کرنا + لوٹنا۔ غارت کرنا + ص

اپنے دروازے آگے رکھ نہ لکٹ ... کئے ہیں اس سلطے کے گھر چوپٹ (سودا)

چوپٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اندھا ہونا ـ ویران ہونا +

چوپڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوسر۔ پچیسی نرد بازی (۲) بساط چوسر جو چار سر اور چار کونہ ہوتی ہے۔ چوسر کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں +

چوپڑ دنا۔ ہ۔ صفت۔ چوپہل ہونا۔ نہایت موٹا جس کے ہاتھ اور پاؤں میں تیہو نہو۔ سنڈ مسنڈا۔ خلّا۔ موٹا تازہ +

چوپڑ کا بازار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چار رستوں کا بازار۔ وہ بازار جس کے چاروں طرف دوکانیں ہوں۔ چارسو۔ چار بازار +

چوپہلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈولا۔ محافہ +

چوپہلا۔ ہ۔ صفت۔ چار پہل کا۔ وہ چاقو جس میں چار کاردہوں +

چوپہل۔ ہ۔ صفت (۱) چار پہلو کی۔ مربع۔ چار پہلو (۲) اسم مؤنث۔ چوکڑی اینٹ

چوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فرج۔ بھگ۔ عورت کا اندام نہانی۔ شرمگاہ زن +

چوت مرانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گالی) کس مرانی۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ زانیہ +

چوتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چار تار کا بنا ہوا کپڑا ـ باجے کے ایک اوزار کا نام + ایک باجے کا نام +

چوتالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چار ضرب۔ طبلہ کے بجانے کا ایک طریق (۲) ایک قسم کا گیان +

چوت

چوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چبوترا) +

چوترا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنواں) مسمار کرنا ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا +

چوتڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سرین۔ کفل۔ کولا۔ پُٹھا۔ پُڑا +

چوتڑ بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خوش ہونا۔ خوشی کی علامت ظاہر کرنا۔ بغلیں بجانا +

چوتڑ دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیٹھ دکھانا۔ پُشت دکھانا۔ بے شرمی سے بھاگنا +

چوتڑوں پر پیاز کترنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سامنے دھوکا دینا۔ دغا فریب دینا +

اہل مطبخ کی جب سنو آواز ... کتریں آقا کے چوتڑوں پر پیاز (سودا)

چوتڑوں پر پیاز کتروانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھوکا اور فریب کھانا۔ چکما کھانا۔ چونا لگوانا +

چوتڑوں پر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت بیطیرتی اور بے عزتی سے شکست کھانا۔ بے طیرتی کی لات کھانا +

چوتڑوں کا لہو مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چوتڑوں کے خون کی حرکت بند ہوکر اس قابل ہو جانا کہ بیٹھنے کے بعد اٹھنے کو جی نہ چاہے۔ جگہ بیٹھنے کے قابل ہونا +

چوتھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چوتھا حصہ۔ ہر ایک پاکھ کی چوتھی تاریخ۔ ایک قسم کا خراج جو مرہٹوں نے مقرر کیا تھا جس میں ایک چوتھائی آمدنی لے لی جاتی تھی۔ چہاریک۔ ربع ـ سرکاری مالگذاری کا چوتھا حصہ +

چوتھا۔ ہ۔ صفت (۱) چہارم۔ رابع (۲) چہاب۔ ہلدو، چاوتھا۔ میت کے چوتھے یا تیسرے دن کی رسم ـ سوم۔ تیجا +

چوتھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چہارم۔ چوتھا حصہ۔ ربع +

چوتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوتھا کی تانیث (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی ہے مگر آجکل تیسرے ہی روز ہو جاتی ہے +

چوتھی کا جوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ بھاری جوڑا جو ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے جسکو دلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے +

چوتھی کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چوتھی کے روز دلہن کے گھر جا کر چھڑیوں اور سبز ترکاری اور میوؤں سے لڑنا یا ان چیزوں کو ایک کا دوسرے پر پھینکنا +

چوتھے پانچویں۔ ہ۔ متعلق فعل۔ گاہ بگاہ۔ گاہے ماہے۔ کبھی کبھی بھولے بھٹکے

بیتے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت ہوگیا — اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ نوبت ہے (انشا)

چوتہی۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا سوتی بستر جسکو چارتہ کرکے بچھاتے ہیں۔ ایک قسم کا دوہترا یا دوسوتی وغیرہ +

چوتھیا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) چوتھے روز کا بخار۔ تپ ربع (۲) نمبردار۔ زمیندار +

چوتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ احمق۔ بیوقوف۔ گاؤدی۔ مُوذھ۔ بھونڈو +

چوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ضرب۔ مار۔ کوب۔ کوفت۔ صدمہ۔ دُکھ۔ تکلیف (۲) حربہ۔ حملہ۔ درندے یا مُوذی جانور کا حملہ ؎

سہتی ہے ٹکر پہ چوٹ مرداں پہ — ہاتھ لاتا ہے شکار کیا کتنا (صبا)

(۳) طعن۔ تشنیع جیسے چوٹ چلنا (۴) صدمۂ عشق و محبت ؎

چوٹ پر چوٹ لگی دل پہ نئے عشق میں اور — شام کو اور لگی وقت سحر اور لگی (ظفر)

(۵) خواہش۔ آرزو۔ چینک (۶) جوڑ۔ جوٹ۔ مقابل ؎

ہمارا نالۂ پر شور و شوریدہ سرانِ بلبل — ہے چوٹ اسے دل انہیں گیں برابر کی (ظفر)

(۷) داؤں گھات۔ وار۔ چال۔ پیچ ؎

جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہیں جاتی — آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی (نسیم)

(۸) نقصان۔ ضرر +

چوٹ آنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) ضرب آنا۔ صدمہ پہنچنا (۲) منہ آنا۔ آوازہ کسنا۔ طنز و طعن کی بات کہنا۔ طعن مارنا +

چوٹ اُبھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا۔ کسی تکلیف کا ہوائے مرطوب کے باعث از سر نو پیدا ہونا۔ درد کا دوبارہ ظاہر ہونا +

چوٹ بچانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ خالی دینا۔ حریف کی ضرب سے بچنا +

چوٹ پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ضرب یا صدمہ پہنچنا۔ دھکا لگنا +

چوٹ پھیٹ / **چوٹ چپیٹ** } ۲۔ اسم مؤنث۔ ضرب و صدمہ +

چوٹ چلنا۔ ۲۔ فعل لازم (۱) وار چلنا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا (۲) منہ آنا۔ طعنہ دینا۔ آوازہ پھینکنا۔ طنز کرنا (۳) دو حریفوں کا باہم وار چلنا۔ دو حریفوں کا لڑنا۔ داؤں کرنا +

چوٹ خالی جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ وار خالی جانا۔ ہاتھ بہکنا۔ نشانہ چوکنا۔ نشانہ خالی جانا +

چوٹ روکنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ حریف کی ضرب کو سپر پہ روکنا۔ حریف کی ضرب کو رد کرنا +

چوٹ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) منہ مارنا۔ کاٹنا۔ ڈسنا۔ ضرب پہنچانا (۲) وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ داؤں کرنا۔ پیچ کھیلنا۔ دھوکا دینا (۳) منہ آنا۔ طعنہ دینا۔ طنز کرنا +

چوٹ کھانا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) زخمی ہونا۔ صدمہ اٹھانا (۲) نقصان کا برداشت کرنا (۳) مار کھانا۔ پٹنا +

چوٹ لگنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) صدمہ پہنچنا۔ ضرب لگنا۔ درد ہونا۔ اثر ہونا (۲) عشق ہونا (۳) پھانس لگنا۔ کھٹکا لگنا +

چوٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چور۔ دزد۔ اٹھائی گیرا۔ سارق۔ اچکا۔ کیسہ بُر +

چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جمع چونڈا۔ سر کے بال جو مونڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں۔ لمبے بال۔ چٹا۔ گندھے ہوئے بال۔ عورتوں کے سر کے بال (۲) قلۂ کوہ۔ چینی کوہ۔ تیغ کوہ۔ سر کوہ۔ پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ (۳) وہ پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوتے ہیں۔ کلغی۔ طرّہ۔ جیسے بلبل کی چوٹی۔ (۴۔ ع) سوار۔ سرغنہ۔ اُستاد جیسے یہ سب کی چوٹی ہے (۵۔ صفت) اونچا۔ بلند جیسے چوٹی کا مضمون (۶۔ صفت) چیدہ۔ عمدہ۔ منتخب۔ سب سے اوّل +

چوٹی رکھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ منت کے بال سر پر چھوڑنا +

چوٹی کا۔ ہ۔ صفت۔ بڑھیا۔ عمدہ۔ اوّل درجہ کا۔ چیدہ۔ چُنیدہ۔ چھنٹا ہوا جیسے چوٹی کا پھل +

چوٹی کرنا یا **کنگھی چوٹی کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بال گوندھنا۔ بال سنوارنا +

چوٹی گوندھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دیکھو (چوٹی کرنا) +

چوٹی والا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ بھتنا۔ بھوت۔ ہمزاد۔ سایہ۔ بلا +

چوٹی ہاتھ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ قابو اور اختیار ہونا۔ کہتے ہیں جب کشتی میں حریف کی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے تو وہ بے بس ہو کے قابو ہو جاتا ہے پس اس خیال سے یہ اصطلاح ہو گئی

دیکھ کر دست شاہ زور یار سے — کہ ہے چوٹی پری کی ہاتھ اس کے (جرأت)

چوتّی کا۔ ہ۔ صفت۔ دوگالی (حرامی۔ حرامی مُوت۔ حرامزادی کا۔ قحبہ کا۔ قطامہ کا۔ چڈو کا +

چوتّی والا۔ ہ۔ صفت۔ دوگالی (حرامی۔ حرامی مُوت۔ حرامزادی کا +

چوچرا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) بیوقوف۔ موذھو۔ بھونڈو (۲) کم دودھ دینے والی گائے +

چوچلا یا **چوچلا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ناز۔ نخرہ۔ لاڈ۔ پیار۔ اخلاص۔

چوچلا بگھارنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ناز کرنا۔ غمزہ کرنا +

چو

چوچل نائی - ہ - اسم مؤنث - نخرے بیلی - نازک مزاج - اترانے والی +

چوچل نایا - ہ - اسم مذکر - ھو - نخر بایا - لاڈلا +

چوچند - ا - صفت - چار چند - چوگنا +

چوچی - ہ - اسم مؤنث - پستان - چھاتی - جیبی - تھن +

چوچی پیتا - ہ - اسم مذکر - دُودھ پیتا - نادان - ناسمجھ +

چوچی پینا - ہ - فعل متعدی - دُودھ پینا - آنچل مُنہ میں لینا +

چوڈانی ہ - اسم مؤنث - ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوئے ہوتے ہیں +

چودس - ہ - اسم مؤنث - چاند کی چودھویں تاریخ - ہندی مہینے کے ہر ایک پاکھ کی چودھویں تاریخ +

چودنا - ہ - فعل متعدی - جماع کرنا - ہگنا - نجاست کرنا - ہم بستر ہونا (ازاری بولتے ہیں) +

چودو - ہ - صفت (بازاری) بہت ہگنے والا - ہگّو +

چودہ - ہ - صفت - چار اور دس - چاردہ - ۱۴ +

چودہ بدیا - ہ - اسم مؤنث - ہندی چودہ علم یعنی چار وید - چھ انگ - دھرم - میمانسا - نیائے - پران +

چودہ بدیا ندھان - ہ - اسم مذکر (۱) چودہ علموں کا عالم - بڑا بھاری فاضل (۲) پختہ کار - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کمیت +

چودہ خانوادے - ا - اسم مذکر - سلسلۂ زہاد کے چودہ خاندان جو چار پیروں کے سلسلے سے نکلے ہیں - چاروں پیروں کے نام لفظ چار میں دیکھو خاندانوں کے نام یہ ہیں +

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے **عبدالواحدیہ** اور حبیب عجمی نے تقسیم پائی - عبدالواحد سے پانچ خانوادوں کا ظہور ہوا - اول **زیدیاں** منسوب بہ عبدالواحد بن زید جن کا سلسلہ خلیفہ حسن بصری سے چلا ہے دوم **عیاضیاں** منسوب بفضیل عیاض جن کا سلسلہ خلیفہ عبدالواحد بن زید سے نکلا ہے سوم **ادہمیاں** جن کا سلسلہ ابراہیم ادہم سے منسوب جو خلیفہ فضیل عیاض سے چلا ہے - چہارم **ہبیریاں** جن کا سلسلہ ہبیرہ بصری سے جو دو واسطہ سے خلیفہ ابراہیم ادہم تھے چلا ہے - پنجم **چشتیاں** جن کا سلسلہ خواجہ اسحاق سے چلا ہے - خواجہ حبیب عجمی سے نو خانوادوں کا نکاس ہوا ہے جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے - اول **عجمیاں** منسوب بہ حبیب عجمی جو حسن بصری کے خلیفہ تھے - دوم **طیفوریاں** منسوب بہ بایزید بسطامی جن کا نام طیفور اور وہ حبیب عجمی کے خلیفہ تھے - سوم **کرخیاں** منسوب بہ معروف کرخی - چہارم

چو

سقطیاں جو سری سقطی خلیفۂ معروف کرخی سے منسوب ہے - پنجم **جنیدیاں** منسوب بہ جنید بغدادی جو سری سقطی کے خلیفہ تھے - ششم **گازرونیاں** منسوب بہ ابو اسحاق گازرونی جو دو واسطے سے جنید بغدادی کے خلیفہ تھے - ہفتم **طوسیاں** منسوب بہ علاء الدین طوسی جو پانچ واسطے سے خلیفہ بھی تھے - ہشتم **سہروردیاں** منسوب بہ حبیب سہروردی جو پانچ واسطے سے خلیفۂ حبیب عجمی تھے - نہم **فردوسیاں** - جو نجم الدین سہروردی خلیفۂ ابو النجیب سہروردی سے منسوب ہے - پس پانچ اور نو مل کر چودہ ہوگئے چونکہ جاہل فقرا ان ناموں کے یاد کرنے پر بڑا فخر کرتے اور اسی کو سلک امتحان قرار دیتے ہیں اسلئے لکھ دیا +

چودھرات - ہ - اسم مؤنث - چودھری پن - چودھری کا عہدہ - نمبرداری - سرداری - چودھری پنے کا حق یا فیس +

چودھری - ہ - اسم مذکر (۱) ہم پیشہ لوگوں کا سرگروہ - نمبردار - مقدم - گانو کا سردار - میر محلہ - میر بازار (۲) بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب +

چودھویں - ہ - صفت - چاردہم - چودہ سے نسبت رکھنے والی - چترداشی چتردس +

چودھویں رات - ہ - اسم مؤنث - چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے - شب چاردہم +

چودھویں رات کا چاند - ہ - اسم مذکر (۱) پورنماسی کا چاند - ماہ کامل - ماہ تمام - بدر (۲) صفت، نہایت خوبصورت - قمر طلعت +

چور - ہ - اسم مذکر (۱) دُزد - سارق - چوٹا (۲) ناسور - گپت گھاؤ - زخم کے اندر کا حصہ جو ہمیشہ باقی رہے اور اوپر سے اچھا ہو جائے

گشتہ نہیں نس ناوک دلدوزِ نظر کا جاتا کا نہیں چور رہے زخم جگر کا (ذوق)

(۳) خفیہ درز - پوشیدہ سوراخ جیسے چھت کا چور سوراخ (۴) دُھند حنا - مہندی کا چور وہ سفیدی جو مہندی لگانے کے بعد رہ جائے وہ شمع کے ایک طرف گھل جانے کو بھی چور کہتے ہیں - شمع کی ایک جانب سے گُل گھلی +

داغ چیک دیکھ کر جانیں کیسی ہیں جلی کیا تماشا ہے کہ شمع اوس میں بھی چور ہے (برق)

(۵) بدگمانی - بدظنی - گمانی -

ادھر قبول میں تامل کے چور بیٹھا ہے اُدھر کو دل ہے وہ کا جو ہم (رنگین)

(۶) ڈبکا - اندیشہ - خوف - خطرہ

بلاسبب نہیں یہ مجھ سے چڑا تا وہ صنم کہ جانے ہے میری طرف سے اس کے دل میں ہو چور (آتش)

(۷) گنجفہ باز وں کی اصطلاح میں وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے ہیں

کھیل تو دیکھو وہ چھوتا ہے لیکر ہاتھ میں ‌ ‌ دل نہیں قبضہ میں گویا گیند کا چور ہے (برق)

(۵) صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ (۶) صفت۔ اچکا۔ ٹھگ۔ دغاباز۔ فریبی +

چور بالو۔ ۰۔ اسم مذکر۔ دلدل۔ چہلا بالو ریت۔ سراب +

چور بدن۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ جسم جس کی نشانی معلوم نہ دے۔ پوشیدہ فربہی۔ فربہی کا نامعلوم +

چور بیٹھنا۔ ۰۔ فعل لازم۔ بدگمانی ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ خوف ہونا۔ برائی چیتنا +

چور پر مور پڑنا۔ ۰۔ فعل لازم۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود چوری ہونا +

چور پیٹ۔ ۰۔ صفت۔ مؤ۔ (۱) وہ حمل جو دکھائی نہ دے۔ وہ پیٹ جس کا حمل مدت تک ظاہر نہ ہو (۲) وہ دو پیٹا برتن جسے مداری تماشا کرتے وقت چالاکی سے ایک رخ خالی اور دوسرا بھرا دکھاتے ہیں۔ بازیگروں کا وہ ڈبا جس میں مختلف قسم کی چیزیں رکھ کے اور بند کرنے سے دکھاتے ہیں +

چور پیسا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ ذلیل پیسا جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے +

چور تالا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ بے معلوم قفل +

چور لیک۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ خفیہ راستہ۔ چور راستہ +

چور و چتر۔ ۰۔ اسم مذکر۔ ہم منہ و ہم قند۔ خود ہی چور خود ہی ساہ + ف

ہم چور و چتر سنتے تھے سو آپ کو دیکھا ‌ ‌ ہیں کامیاں وہ تجھ سے آپ ہی برہم (رنگین)

چور چکار۔ ۰۔ اسم مذکر۔ چور اچکا۔ چور بدمعاش۔ چور دغا۔ چھلاور گٹھ کٹ +

چور خانہ۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) صندوقچہ کا پوشیدہ خانہ (۲) پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو (۳) خلوت خانہ۔ خلوت گاہ +

چور دروازہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ غیر معلوم دروازہ۔ وہ راستہ جو عام لوگوں کو معلوم نہ ہو

چور راستہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ غیر مشارع راستہ +

چور زمین۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ دلدل۔ دھساؤ۔ دھسان پانک +

چور کچہری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ عدالت خفیہ۔ وہ محکمہ جو بدمعاشوں اور ملزموں کی سراغ رسانی کرے۔ خفیہ پولس۔ محکمہ ٹھگی +

چور کھڑکی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ پوشیدہ دریچہ۔ غیر معلوم +

چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔ ۰۔ کہاوت۔ یعنی جہاں کھوٹ ہوتا ہے وہاں کھلا ہوتا ہے چور چوری کی بات کرنا چھٹ سے بیٹھا ہے۔ اصل میں یہ ایک قاضی کے فیصلہ کی تلمیح ہے جس نے مشتبہ آدمیوں کو طلب کر کے اپنے پیارے سے کہا جس کی طرف میں اشارہ کروں اسے گرفتار کر لینا۔ پس یہ کہتے ہی کہ کہ دیکھو چور کی ڈاڑھی میں تنکا ہے چور کے دل میں

چُور پھو۔ ۲۔ ۱۔ اسم مذکر۔ خفیہ پہرہ۔ پوشیدہ پاسبانی +

پہنچو دیکھا تھا اسنے فوراً ڈاڑھی پر ہاتھ ڈالا اور اسی حرکت سے وہ شناخت کر کے پکڑا گیا +

چور گلی۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) کوچہ خفیہ (۲) میانی۔ پیجامہ کا وہ کپڑا جو رانوں کے بیچ میں رہتا ہے +

چور محل۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ حرم۔ سُرّیت۔ وہ بیوی جو بیاہتا نہو۔ اصلی بیوی کے خلاف +

چور مونگ۔ یا۔ **مارگرد**۔ ۰۔ اسم مذکر۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مونگ یا ارد جو گلنے سے رہ جاتے ہیں۔ کھرڑ کوارڈیا مونگ

چور ہٹیا۔ ۰۔ اسم مذکر (از چور+ ہٹ یعنی ہاٹ بمعنی دوکان) وہ دوکاندار جو چوروں سے مال خریدے۔ (یہ لفظ اکثر اس صراف کی نسبت بولا جاتا ہے جو اچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گہنا پاتا ہی وغیرہ سستا اور چھپے چھپے خرید کر لیتا ہے۔ جسکو عوام چند لچھیا بولتے ہیں) +

چُور۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) ریزہ ریزہ پارہ پارہ ف

جنس رہیدہ کو ہو سنگ حوادث سے چور ‌ ‌ سیہرے بوری تکڑوں میں تام شیشے کا دلا الجلو

(۲) صفت (مدہوش۔ بدمست۔ مخمور۔ مبتلا بیہوش سرشار جیسے نشہ میں چور +

چُورا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ برادہ۔ پیسا کوٹا۔ ریزہ +

چُورا کرنا۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پیسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا (۲) مجازاً خوب مارنا۔ کڑی کاری کرنا۔ بخوبی زد و کوب کرنا +

چَوراسی۔ ۰۔ صفت (۱) چار اوپر اسی۔ ہشتاد و چہار ۸۴۔ (۲) ایک قسم کا زیور۔ پا برنجن۔ خلخال۔ جھانجن ف

میر کر چہانجی عقل کسی کے رقص ہے ‌ ‌ دو ہے کے چھترے میں چلپلی کے اندر بولتے (بحر)

(۳) گھنگروں کا ہار جو بہلی کے بیلوں کی گردن یا اس کے ٹھنڈ میں باندھا جاتا ہے

چَوراسیا۔ ۰۔ صفت (۱) چوراسی برس کا۔ ہشتاد و چار سالہ (۲) اسم مذکر۔ برہمنوں کی ایک قوم کا نام +

چَوراَنوے۔ یا۔ **چَورانویں**۔ ۰۔ صفت۔ چار اوپر نوے۔ چھ کم سو۔ نود و چہار ۹۴ +

چَوراہا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے ہر چہار طرف کو ایک راستہ جاتا ہو ف

گلی ہے کوئی چوک اس کا بنا کسی کا ‌ ‌ کہ چوراہے کو اکثر یہ جتے پکڑے جاتے ہیں (بحر)

چَورَس۔ ۰۔ صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ مربع۔ چوکور +

چَورسانا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ ہموار کرنا۔ مسطح کرنا۔ مربع بنانا۔ چوکور کرنا۔ صاف کرانا +

چَورسائی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ہمواری۔ برابری +

چُورنا - س - اسم مذکر (ہندو) آلیندہ +

چُورَن - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سفوف جو بدہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے - پاچک - پھکی - پھنکی +

چُورنا - ہ - فعل متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھی دُودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا جیسے روٹی چُورنا +

چُورَنگ - ف - اسم مذکر (۱) مرشِ شمشیر کا امتحان - ضربِ شمشیر کی ایک قسم تلوار کی مشق + وُہ چیز جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں +

نگاہِ یار یوں دلبر سے برابر پڑتی ہے　　پیٹ کے جس طرح چورنگ پہ تلوار پڑتی ہے (شیدا)

(۲) ایک وار میں تلوار سے چار ٹکڑے کرنا ف

قاتل نے ایک ہی ہاتھ میں چورنگ کردیا　　سینہ کہیں بدن کہیں اور دست وپا کہیں

(۳) تلوار کا وار - تلوار کا ہاتھ - تلوار کی ضرب + ف

اساں سے تازیں اور گھاؤ سے ماہی تک　　امتحان کر دیکھے اسکا تو ایک چورنگ ہے (سودا)

چورنگ کاٹنا - ف - فعل متعدی - تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا - تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ضربِ شمشیر سے برابر دو ٹوک کرنا +

بوقتِ جنگ جو چورنگ کاٹنے کو شہا　　کہ امتحان صفائے تیغ ہو منظور

بنگِ طائر بسمل زمین پر تڑپیں　　ادھر کو رات کا سایا ادھر کو صبح کا نور

چوری - ہ - اسم مؤنث - دُزدی - سرقہ +

چوری اور چتراہی - ہ - محاورہ - ایک تو چوری کرنا دوسرے حیلہ بازی دکھانا +

چوری اور سرزوری / **چوری اور سینہ زوری** - ف - کہاوت - سرکشی کے ساتھ چوری کرنا - اپنے قصور پر نادم ہو کر اُلٹا دوسرے کو قصوروار ٹھیرانا +

چوری چوری - ہ - تابع فعل - چھپے چھپے - درپردہ + ف

شوخی اُس چشمِ مست کی دیکھو　　چوری چوری حیا سے لڑتی ہے

چوری چھپے - ہ - تابع فعل - درپردہ - خُفیہ + چھپواں - پوشیدہ و پنہاں - چپکے سے - بےخبری کی حالت میں + ف

بات کر چوری چھپے پنہاں جو میں　　غُل مچایا اُس نے وہ دوڑو چور ہے (جرأت)

چوری سے - ہ - تابع فعل (۱) دُزدی اور سرقے سے (۲) چھپا کر خفیہ طور پر (۳) چپکے سے - بےخبری سے +

چوری سے دیکھنا - ہ - فعل متعدی - دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا چھپ کر دیکھنا نظر بچا کر دیکھنا +

چوری کا گڑ میٹھا - ہ - کہاوت - مُفت کا مال سب کو پیارا لگتا ہے +

چوڑا - ہ - صفت - چکلا - فراخ - کشادہ - وسیع + بین - عریض - پہناور +

چُوڑا - ہ - اسم مذکر (۱) ہاتھی دانت یا لاکھ وغیرہ کی چوڑیوں کا جوڑا (۲) ایک قسم کا زیور (۲ - پورب) (دیکھو ڈھڑوا) (۳ - گنوار) خاکروب - حلال خور - مہتر - بھنگی - چوہڑا +

چوڑا کردینا - ہ - فعل متعدی - عو - گیلا کردینا - بھگو دینا - چھلا کردینا جیسے مُوت مُوت کر بچے نے چوڑا کردئے +

چوڑان - ہ - اسم مؤنث - چوڑائی - عرض - پہنائی - فراخی - وسعت +

چوڑانا - ہ - فعل متعدی - عریض کرنا - پھیلانا - فراخ کرنا - کشادہ کرنا +

چوڑاؤ - ہ - اسم مذکر - پھیلاؤ - پاٹ - عرض - وسعت +

چوڑائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چوڑان) +

چوڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) حلقۂ دست - دست برنجن - لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سہاگن عورتیں اکثر ہاتھ میں پہنا کرتی ہیں (۲) وہ پیچ جو کسی پُرزے میں کٹے ہوئے ہوں اُن میں سے ہر ایک کو چوڑی کہتے ہیں (۳ - گنوار) مہترانی - خاکروبن - بھنگن - چوہڑی (۴ - صفت - عو) نازک - بودی - وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے - اس جگہ کانچ کی چوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں +

چوڑی کی مثال - یا - مانند - ف - صفت - نہایت نازک - بودا +

چوڑیا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا دھاری دار کپڑا +

چوڑی دار پائجامہ - ف - اسم مذکر - وہ تنگ پائجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے سے گھٹنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں +

چوڑیاں - ہ - اسم مؤنث - چوڑی کی جمع +

چوڑیاں بڑھانا - ہ - فعل متعدی - عو - چوڑیاں اُتارنا - چوڑیاں اتار رکھنا

چوڑیاں پہننا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا (۲) عورت بنکر پردہ میں بیٹھنا - عورت بننا - عورت کا بھیس لینا - نامردی اختیار کرنا (طنزاً) جیسے چوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جاؤ یا چوڑیاں پہن لو (۳ - عوام ہنود) نکاح ثانی کرنا جیسے دیور پر چوڑیاں پہن لیں + (یہ رسم ہندوؤں کے اُن فرقوں میں ہے جو برہمن بنیوں اور کھتریوں کے علاوہ ہیں) +

چوڑیاں پہنانا - ہ - فعل متعدی - (ہنود - عو) (نکاح ثانی کرنا) (۲) بیوہ عورت کی شادی کرنا +

چوڑا - ہ - اسم مذکر - مویشی کے گوبر پیشاب وغیرہ سے تر تبر بھیگی ہوئی کیچڑ (۲ - صفت) گیلا - بھیگا ہوا +

چُوڑیاں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چُوڑیاں توڑنا - (دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو لڑائی جھگڑے یا غصّے کی حالت میں جب عورتیں یوہ توڑ ڈالتی ہیں دُوسرے جس وقت عورت بیوہ ہو کر سُہاگ بڑھاتی ہے اُس حالت میں چُوڑیاں توڑنا کہتے ہیں مگر اِس موقع پر یہ لفظ زبان پر لانا فالِ بد خیال کیا جاتا ہے - (ہنی ہندوؤں میں یہ رسم ہے)

چُوڑیاں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم - چُوڑیاں ٹوٹنا - کسی صدمہ یا ضرب سے چُوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا +

چُوزَہ - ف - اِسم مذکّر (عام لوگ عموماً چوجہ بولتے ہیں) ۱ - مُرغی کا بچہ - پٹھا - پٹھہ (۲) نوعمر اور خورد سال آدمی + چھیا - جوان لڑکی +

چُوزہ باز - ف - اِسم مؤنّث (بازاری) کسبی جو بچّوں سے زیادہ رغبت رکھے - لونڈوں باز - لونڈوں سے فعلِ بد کرانے والی +

چَوسَٹھ - یا - **چَونسٹھ** ہ - صفت - چار اُوپر ساٹھ - تین بیسی اور چار - شصت و چہار - ۶۴ +

چَوسَر - ہ - اِسم مؤنّث (۱) نرد بازی - پچیسی - چوسر اور پچیسی میں اِتنا فرق ہے کہ یہ پانسوں سے کھیلی جاتی ہے اور وُہ کوڑیوں سے (۲) بساط جیسے گوٹیں رکھی جاتی ہیں - مثلاً چوسر بچھانا +

چوسرباز - ف - اِسم مذکّر - چوسر کا کھلاڑی - نرد باز + ع

ہم تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والے کھلسر   تیغ سی چھال اُس محبوب چوسر بازکی (ناسخ)

چُوسنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کیمیں کا ترجمہ - چچوڑنا - جذب کرنا - سُڑکنا - پینا + دُودھ پینا (۲) نچوڑنا - عرق نکال لینا +

چُوغَہ - ت - اِسم مذکّر - جبا - لبادا - جُبّہ - ایک قسم کا مُقتدبہ لباس +

چُوک - ہ - اِسم مؤنّث (۱) بُھول - خطا - سہو - قصُور - فراموشی (۲) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام + ایک کھٹی چیز کا نام جو لیمُو سے بنتی ہے (۳) ترش - نہایت کھٹا + ع

وئی ہے (وا تو مری خاطر جو بنا کر   کہانی نہیں جاتی ہے یہ وہ چوک ہے دانی (رنگین)

چَوک - ہ - اِسم مذکّر (۱) مُربّع - مُربّع میدان (۲) صحن وسیع - انگنائی (۳) وُہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں - چارسُو - (۴) سامنے کے چار دانتوں کی تنی جس میں اُوپر کے ہوں خواہ نیچے کے جن کو چوکا بھی کہتے ہیں +

چَوکا - ہ - اِسم مذکّر (۱) اگلے چار دانتوں کی لڑی (۲) مستطیل مربّع شکل پل مُربّع پتھر - چوکور سِل (۳) ہندوؤں کے رسوئی پکانے اور کھانے کا مقام (۴) چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے چوکیوں کا چوکا وغیرہ -

(۵) ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں (۶) ایک قسم کا برتن (۷) ایک پیاز کا نام +

چُوکا - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام +

چُوکڑ - ہ - اِسم مؤنّث (پُورب) بھُوسی - چوکر +

چوکڑ - ہ - صفت - اچھا - نادر - عُمدہ +

چَوکڑی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) جست آہو - ہرن کی کلانچ - زغند - پھلانگ - گنبد آہو (۲) چار گھوڑوں کی بگھی (۳) ایک زیور کا نام (۴) عدد - حد بست +

چوکڑی بھرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہرن کا کلانچیں مارنا - زغند لگانا - پھلانگ مارنا - کُودنا - اُچھلنا - اُڑنا +

چوکڑی بھول جانا - ہ - فعلِ لازم - ہست پٹا جانا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا - ہوش نہ رہنا + ع

وہ کیا ہوش ربا ہیں تری آنکھیں ہیہات   چوکڑی کیا کہ ہرن راہِ ختن بھول گئے (ناسخ)

چوکس - ہ - صفت (۱) ہوشیار - خبردار - سُرتا - چوکنا (۲) تول میں پُورا ٹھیک - کامل الوزن (۳) سپرد - حوالہ +

چوکس رہنا - ہ - فعلِ لازم - خبردار رہنا - ہوشیار رہنا - بیدار رہنا - نگہبان رہنا +

چَوکسی - ہ - اِسم مؤنّث - خبرداری - ہوشیاری - پاسبانی - نگہبانی - احتیاط - چوکیداری

چُوکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بھُولنا - غلطی کرنا - خطا کرنا - سہو ہونا جیسے چُوکا سو گیا (۲) باز آنا - باز رہنا جیسے وُہ بڑوں کے سامنے بھی نہیں چُوکتا (۳) نشانہ پر نہ بیٹھنا - نشانہ نہ لگنا +

چَونکنا - یا - **چَونکنا** - ہ - فعلِ لازم - ڈرنا - خوف کھانا - مُتوحّش ہونا - نیند میں اُچھل پڑنا + بدکنا - بھڑکنا (اہلِ دہلی نُون غُنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) +

چَوکنّا - ہ - صفت - (چو + کنّا) ہوشیار - خبردار - سُرتا + بیدار مغز - باخبر - دُور اندیش - چوکس +

چوکنّا ہونا - ہ - فعلِ لازم - ہوشیار ہونا - چھٹنا - بیدار ہونا + بھڑکنا - بدکنا + تیز ہونا +

چَوکُونڑ - ہ - صفت (۱) مُربّع - چوگوشہ - چوکور (۲) - (طرافتاً) فربہ اندام - نہایت موٹا آدمی +

چُوکھا - ہ - صفت (۱) خالص - کھرا - بے غش - بے میل - اصل - صاف (۲) اچھا - خوب (۳) عُمدہ - نادر - پسندیدہ +

چَوکھَٹ - ہ - اِسم مؤنّث - چوبِ آستانہ - دروازہ کی چار لکڑیاں جن میں پٹ

لگائے جاتے ہیں۔ دہلیز۔ عتبہ +

چوکھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آئینے کا گھر۔ وہ چار لکڑیاں جنمیں آئینہ جڑا جاتا ہے۔ ڈھانچا۔ تصویر یا کتبہ وغیرہ کا فریم +

چوکھونٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چاروں طرف۔ چودیس (۲) دُنیا۔ عالم۔ آفاق (۳۔ تابع فعل) ہر طرف۔ ہر سمت +

چوکھونٹا۔ ہ۔ صفت۔ چارگوشہ۔ چارپہلو۔ مربع +

چوکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تخت۔ کرسی (۲) پہرا۔ پاسبانی (۳) اسٹیشن۔ پڑاؤ (۴) باری۔ ساو سوار جیسے آج بادشاہ کے ہاں اُن کی چوکی ہے (۵۔ لشکری) کسی صاحب لوگوں یا پیروں کے پاس شب باشی کو جانا (۶) خدمت سیوا۔ نوکری (۷) نیاز۔ نذر۔ فاتحہ۔ بھینٹ (۸) شگل۔ پیر۔ جادو۔ ٹونا (۹) قوالوں کا گروہ (۱۰۔ ہندو) گلے کے ایک طلائی زیور کا نام جسے پدری بھی کہتے ہیں۔ یہ زیور گنٹھی سے مشابہ مگر چوکس ہوتا ہے +

چوکی بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پہرا بٹھانا + حراست میں کرنا۔ نگہبانی کرنا۔ محافظ بٹھانا

وہاں سے جاتے ہو جو گھر کو تو دیکھ لو سہرے ایک سپاہی کی چوکی کو بٹھا جاتے ہو دیکھئے۔

(۲) جادو کرنا + پیر بٹھانا۔ مؤکل بٹھانا +

چوکی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) باری باری سے پہرا دینا۔ اپنے اپنے وار سے جاگنا (۲) دیوی دیوتا کے استھان پر جاکر بھینٹ چڑھانا۔ اولیا اصفیا شہیدوں کے مزار پر نوچندی جمعرات کو جاکر عقدہ کشائی کی مُراد مانگنا۔ نیاز دلانا +

گرتری سنگِ شرت میں گُزرتا عاشق چوکیاں جاکے زدرگاہ پہ بھرتا عاشق دکمت،

چوکی پر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تھانہ جانا۔ حیثیت تھانے میں جانا ... بیٹھے ہیں،

چوکی جانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کرسی جانا۔ کرسی پر جانا +

چوکیاں باقی ہے رہے ہے بیٹھا ہوگیا شتر کی ڈاڑھی پہ گرچھو کا بسیرا ہو گیا راست

چوکی خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں اُمرا کے مدارج اور عتاب دینی اپنی حاضر باشی پر موجود ہو کر بیٹھتے ہیں +

چوکی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پہرا دینا۔ پاسبانی کرنا۔ نگہبانی کرنا (۲) کرسی دینا۔ کرسی پر بٹھانا +

چوکیدار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پاسبان۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگراں۔ پہریدار۔ سپاہی +

چوکیدارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حق پاسبانی۔ چوکیداروں کا ٹیکس +

چوکیداری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاسبانی۔ نگہبانی۔ محافظت (۲) چوکیداری کی بابت کا ٹکس + حق پاسبانی۔ وہ چندہ جو نگرانی کی بابت دیا جائے (۳) محافظ کا کام + چوکیداری کا کام +

چوگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرندوں کی غذا۔ دانہ +

چوگا بدلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانہ بدلی کرنا۔ خوراک بدلنا۔ دانہ بدلنا +

چوگان۔ یا چوقان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گیند کا بلا۔ بگی کا ڈنڈا۔ وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو۔ چوب نقارہ۔ فولادی گیند اُچھالنے کا سرکج بلا۔ کرکٹ (۲) ایک قسم کا گیند کا کھیل۔ گھوڑے پر چڑھ کر کھیلنے کی کھیل۔ پولو +

چوگان کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گیند بلا کھیلنا۔ گھوڑے پر چڑھ کر کھیلنے کا کھیل۔ پولو +

چوگڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ مقام جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں (۲) چار لکڑیوں کا کھیل۔ عام چار چیزوں کا میل +

چوگڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بانس کی پتلی کھپچیوں سے جو جانور پکڑنے کی ایک قسم کی کل بناتے ہیں اُسے چوگڈی کہتے ہیں +

چوگرد۔ ف۔ تابع فعل۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس +

چوگگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گل چار برگ۔ چار پنکھڑی کا پھول +

بہار عالمِ امکاں نہایت بے حقیقت ہے عیاں کو ہم یک چوگگا ہے باغ فانی کا (بحر)

چوگنا۔ ہ۔ صفت (چو + گنا) چار چند +

چوگوشیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چارگوشہ کی ٹوپی (۲) ترکی گھوڑا +

چوگھرا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چار خانوں کا سونے یا چاندی کا پان تمباکو وغیرہ کا بکس (۲) بچوں کے کھیلنے کا ایک چار ٹکیوں کا ظرف جو اکثر دیوالی میں بکتا ہے (۳) ساچق کی آرایش کی وہ ٹھلیاں جو ایک ایک ٹکی پر چار چار بوئے دغیرہ سے بھری ہوئی رکھی جاتی ہیں (۴) سپید بڑی الائچی۔ جو بیل چھوٹی الائچی +

چول۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چھید جس میں کواڑ پھرتا ہے + وہ چھید جس میں دوسری لکڑی ملائی جائے (۲) پاشندر۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے (۳) جوڑ۔ تختی۔ بند جیسے پہنتے پہنتے چولیں ڈھیلی ہو گئیں

چولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ قالب۔ دیہ (۲) ایک قسم کی پوشاک جو اکثر فقیر لوگ پہنا کرتے ہیں (۳) چولی۔ کُرتے کا بالائی حصہ +

چولا بدلنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) قالب بدلنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا + چولا یک بدلی

چول

کرامت ہے جو مرتاضوں کو حاصل ہوتی ہے +

چولا چھوٹنا - ۱ - فعل لازم - قالب چھوٹنا + پران چھوٹنا - مرنا - انتقال کرنا +

چَولائی - ۱ - اسم مؤنث - ایک قسم کا ساگ جو سرخ یا سبز ہوتا ہے - لال ساگ +

چُولہا - ۱ - اسم مذکر - دیگدان - دیگپایہ - اجاغ - آتشدان - آگ کے رہنے کی جگہ +

چولہا پھونکنا - ۱ - فعل متعدی (دستانہ یا منہ سے پھونک مار کر گرم کرنا - آگ سلگا کر روٹی پکانا + روٹی پکانا +

چولہے آگ نہ گھڑے پانی - ۱ - (کہاوت) اس نہایت مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو میسر نہ ہو +

چولہے میں پڑے | چولہے میں جائے - ۱ - محاورہ مؤ - (۱) آگ لگے - خاک میں ملے - اُجڑ جائے (۲) ہمیں اُس سے کچھ سروکار نہیں - پروا نداریم - بلا سے +

چُولی - ۱ - اسم مؤنث (۱) انگرکھے کے دامن سے اوپر کا حصہ - اوڑھنے کے وسط کا حصہ (۲) (گنوار) انگیا +

چولی دامن کا ساتھ - ۱ - محاورہ - لازم ملزوم - قریبی ساتھ - وہ آدمی یا دو چیزیں جو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں +

چولیں ڈھیلی ہونا - ۱ - فعل لازم - زیادہ کام کرنے یا چلنے پھرنے سے تھک کر چور چور ہو جانا +

چُوما - ۱ - اسم مذکر (گنوار) بوسہ + بشو - قُبلی + چُمّی +

چُوما چاٹی - ۱ - اسم مؤنث - بوس و کنار - اختلاط - ناز و نیاز - رنگ رس +

چَوماسا - ۱ - اسم مذکر - برسات کے چار مہینے - برسات - برکھا - برشکال +

چوم چاٹ کے چھوڑنا - ۱ - فعل متعدی (۱) پینے کا یا اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر ادب کے خیال سے باز آنا - سلام کرنا - ہاتھ اٹھانا ۔
بھلے نکلے جیسے میر کے روٹے پتھر ، چوم کر رہا ملک میں سب کچھ چھوڑ دانتا
(۲) کام بنا کر چھوڑنا +

چَومکھ - ۱ - اسم مؤنث (صحیح چو + مکھ) چار بتی کا چراغ - وہ چراغ جس کے چار طرف بتی روشن کریں اس میں آٹے کا ہو یا دھات کا +

چومکھ جلانا - ۱ - فعل متعدی - منت کا چراغ جلانا - صدقہ یا نیاز کا چراغ جلانا +

چَومکھا - ۱ - صفت (۱) چار منہ کا (۲) اسم مذکر - چار بتی کا چراغ (۳) پٹا بازی کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف اس طرح پھیرا جائے کہ کسی طرف سے حریف کا ہاتھ نہ پہنچ سکے (۴) وہ پھکیت یا بازیگر جو اکیلا چار کو جواب دے +

چوں

چونکھنی - ۱ - اسم مؤنث - ہندوؤں کی ایک دیوی کا نام + ایک درخت کا نام

چُومنا - ۱ - فعل متعدی (۱) بوسہ دینا - کسی بزرگ کے مزار کو ہاتھ یا منہ لگانا (۲) پھسلانا - جی لینا + پیار کرنا - پچکارنا - چمکارنا (۳) ادب یا تعظیم دینا +

چومنا چاٹنا - ۱ - فعل لازم (۱) چوما چاٹی کرنا - بوس و کنار کرنا - پیار کرنا (۲) خوشامد درآمد کرنا - منت پتو کرنا +

چَومنزلا - ۱ - اسم مذکر - چار منزل کا مکان - وہ اونچا مکان جس کے اوپر تک چار درجے ہوں +

چومیخا کرنا - ۱ - فعل متعدی - چت یا اوندھا ڈال کر چاروں ہاتھ پاؤں میخوں سے باندھ کر سزا دینا - چار میخ کردن کا ترجمہ +

چَون - ۱ - اسم مذکر (گنوار) آٹا - آرد + چُون +

چُوں - ۱ - اسم مؤنث - آواز گوز + چڑے وغیرہ کی آواز +

چوں نکرنا - ۱ - فعل لازم - بھاپ نہ نکالنا - اُف نکرنا - کچھ نہ بولنا - بات نکالنا - چپ چاپ کوئی کام کر دینا - انکار نہ کرنا +

چَون - ۱ - صفت - چار اوپر پچاس - پنجاہ و چہار - ۵۴ +

چُونا - ۱ - اسم مذکر (۱) آہک - بیلس - قلعی - سفیدی - وہ پتھر یا کنکر جو کٹھیلوں میں پکا لیا جائے (۲) صفت (تیز مُنہ - مکر کشاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چونا +

چونا لگانا - ۱ - فعل متعدی (۱) ذک دینا - ذلیل و خفیف کرنا - چکمہ دینا (۲) عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ سہرے میں چونا لگا دیتی ہے تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے +

چَونپ - ۱ - اسم مؤنث (۱) شوق - چاؤ - خواہش - اُمنگ - [illegible] (۲) سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں زینت کی غرض سے لگاتے ہیں (۳) ضد - ہٹ +

چونپ دینا - ۱ - فعل متعدی - بڑھاوا دینا + کسی کام پر آمادہ و مستعد ہونا
[illegible]

چونترا - ۱ - اسم مذکر - چبوترہ - دیکھو (چبوترا) +

چونتیس - ۱ - صفت - چار اوپر تیس - سی و چہار - ۳۴ +

چونچ - ۱ - اسم مؤنث (۱) منقار - پرندوں کا منہ (۲) نوک - سرا (۳) (زبان) [illegible] باتوں کی لڑائی + [illegible] دو دو چونچیں ہو گئیں +

چونچ سنبھالو۔ ۔ (محاورۂ عام) زبان سنبھالو۔ بدزبانی نہ کرو +

چونچ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ٹھونگ مارنا۔ بقلب زنی کرنا (۲) بیہودہ کہنا۔ واہی تباہی زبان سے نکالنا +

چونچال۔ ۔ صفت۔ مو۔ (۱) ہوشیار۔ چالاک۔ مستعد۔ چست جیسے جیسا پڑھی تھی ویسی ہی چونچال ہوگئی (۲) تیا پانچہ + سیانا۔ سمجھدار جیسے بچہ دن بدن چونچال ہوتا گیا +

چونچلا۔ ۔ اسم مذکر۔ ناز و نخرہ۔ غنج و دلال۔ ناز و کرشمہ +

چوں چوں۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چڑیوں کی آواز ؎

صبح سویرے چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں کیا دیکھو چوں چوں کرتی ہیں (نظیر)

(۲) کمال کے چلنے کی آواز۔ نئے جوتے کی آواز (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھینچنے سے اس طرح کی آواز نکالتا ہے +

چوندھ۔ ۔ اسم مؤنث۔ خیرگی +

چوندھیانا۔ ۔ فعل لازم۔ ترمرانا۔ چکاچوند ہونا۔ خیرہ چشم ہونا۔ چکرا جانا یا کسی چیز کو دیکھکر آنکھوں کا جھپک جانا ؎

چوندھیا کر ابھی گرتے ہیں فلک پیتا ہے — کیوں بدن زیر فلک کرتے ہو عریاں پیارے (ناسخ)

(۲) حیرت زدہ ہونا۔ متحیر ہونا (۳) گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا +

چونڈا۔ ۔ اسم مذکر۔ عو (۱) سر۔ مونڈ۔ منڈ یا (۲) چوٹی۔ جھونٹا۔ وہ بال کا کچھا جو عورتیں سر پر لاکر باندھ لیتی ہیں (۳) پرندوں کی چوٹی۔ وہ چند پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں (۴) کچا گنواں +

چونڈے پر ڈولا اچھلنا۔ ۔ فعل لازم۔ سوکن بنکر آنا۔ سوکن بننا (یہ اصطلاح خاص لکھنؤ میں بولی جاتی ہے اس لفظ کے معنی ہیں کہ نئی دلہن کا ڈولا پہلی جورو کے سر پر رکھنا یعنی پہلی بیوی کے ہوتے دوسری بیوی کا نکاح میں آنا جیسے ان بیوی کا بھی ایک دفعہ پہلے چونڈے پر ڈولا اچھل چکا ہے یعنی میری سوکن بن چکی ہیں) +

چونر۔ ۔ اسم مؤنث۔ گنگاری رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ۔ چنری چوندر +

چونری۔ ۔ اسم مؤنث۔ مورچھل + مگس ران +

چونڑی۔ ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (چنری) +

چونسٹھ۔ ۔ صفت۔ چار اوپر ساٹھ۔ شصت و چہار۔ ۶۴ +

چونسٹھ کھمبا۔ ۔ اسم مذکر۔ دہلی کی دو مشہور عمارتوں کا نام جن میں سے ایک نظام الدین میں جس کے اندر مرزا عزیز کوکلتاش خاں کا مدفن ہے۔ سنگ مرمر کی

بنی ہوئی ہے ۶۴ ستونوں پر موجود ہے اسکی تعمیر ۱۰۳۳ ہجری میں ہوئی دوسری عمارت خراب حالت میں ترکمان دروازہ کے باہر ہے +

چونک۔ ۔ اسم مؤنث۔ رمیدگی۔ وحشت۔ بھڑک۔ چمک۔ جھجک +

چونک اٹھنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) دفعتہً گھبرا کر جاگ اٹھنا۔ سوتے سوتے اچھل پڑنا (۲) بھونچکا ہو جانا۔ ہوشیار ہو جانا۔ بھڑک جانا + گھبرا جانا۔ متعجب ہو جانا +

چونک پڑنا۔ ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چونک اٹھنا) +

چونکنا۔ ۔ فعل لازم (۱) سوتے سوتے جاگ پڑنا (۲) بدکنا۔ بھڑکنا۔ رمیدہ ہونا۔ کودنا (۳) ہوشیار ہونا۔ جاگنا۔ بیدار ہونا۔ بھونچکا ہونا (۴) گھبرانا۔ ہکا بکا ہونا۔ حیرت میں ہونا +

چونکہ۔ ف۔ حرف شرط۔ کیونکہ۔ اسلیے کہ۔ اس واسطے کہ +

چونگا۔ ۔ اسم مذکر (پورب) ۱۔ خوشامد درآمد۔ تو تو مَیں مَیں۔ چاپلوسی + چرب زبانی۔ فریب (۲) بانس کا ٹکڑا۔ نلوا +

چون و چرا۔ ف۔ اسم مذکر۔ حیل و حجت۔ بحث و تکرار۔ رد و بدل۔ رد و کد۔ جرح و قدح +

چونی۔ ۔ اسم مؤنث۔ دال کا برادہ۔ وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے میں نکلتا ہے +

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ۔ ۔ کہاوت (یعنی ادنیٰ آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے کا لیاقت سے بڑھکر تعظیم کا طالب ہونا۔ نااہل ہوکر اہل میں داخل ہونا) +

چونی۔ ۔ اسم مؤنث۔ پاولا۔ روپیہ کا چوتھا حصہ۔ چار آنے۔ وہ چاندی کا سکہ جو چوتھائی روپیہ میں چلے (۲) چوتھا حصہ۔ چارم جیسے چونی کا شریک +

چوبے نوالیاں۔ ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں نیگ لینے کو آتی اور بدھائی لیکر چلی جاتی ہیں +

چوہا۔ ۔ اسم مذکر (۱) موسا۔ موش۔ فار + گھر تش (۲) ناک کا سوکھا رینٹ۔ ناک کا میل +

چوہا سے کپڑے۔ ۔ اسم مذکر۔ نہایت میلے کپڑے میلے کچیلے کپڑے +

چوہان۔ ۔ اسم مذکر۔ راجپوتوں کی ایک ذات +

چوہترا۔ ۔ اسم مذکر۔ پارہ۔ چپاتا +

چوہتر۔ ۔ صفت۔ چار اوپر ستر۔ ہفتاد و چہار۔ ۷۴ +

چَوہَٹّا - ہ - اِسم مذکر (پُورب) (۱) چوک - وُہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو (۲) وُہ جگہ جہاں چار دُکانیں ہوں +

چُوہڑا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) خاکروب - بھنگی - حلالخور +

چُوہڑی - ہ - اِسم مؤنث - خاکروبن - بھنگن - حلالخوری +

چُوہی - ہ - اِسم مؤنث - (گنوار) چوہیا - چوہا کی تانیث +

چُوہیا - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (چوہی) +

چُوہیا سے دانت - ہ - اِسم مذکر - چھوٹے چھوٹے دانت - دندان مُوش +

چُوہے کا بچّا بھی نہ ہونا - ہ - فعل لازم - نام کو اولاد نہ ہونا - لڑکا بالا نہ ہونا - بے اولاد ہونا +

چُوہے دَنتی - ہ - اِسم مؤنث عورتوں کے ایک دستی زیور کا نام جس کے دانے چوہے کے دانتوں سے مُشابہ ہوتے ہیں + کنگن +

چُوبَیا - ہ - اِسم مذکر - پانی کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی بھر بھر کر ٹھیر جائے + سلع آب مجازا +

چِہ - ف - حرفِ اِستفہام - کیا +

چہ خوش - ف - کلمہ طنز - کیا خُوب - واہ کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کمرے آئے - خاصے آئے +

چہ خوش چرا نباشد - ف - کلمۂ طنز - ہاں کیوں نہو - کیا کہنے ہیں - بے شک اِسی قابل ہو +

جب یہ کہا کہ مجھ کو تُجھے ملنے کا ہے اِشتیاق بعید
اک بار وُہ کِھلکِھلا کے رنگین بولا کہ چہ خوش چرا نباشد

چہ معنی - ف + ع - اِستفہام - کیا باعث - کیوں کیا بات - کیا وجہ - کیا سبب - کس لئے +

چہ معنی دارد - ف + ع - اِستفہام - کیا سبب ہے - کیا وجہ - کیا باعث ہے

چَہ - ف - اِسم مذکر (۱) چاہ کا مُخفف - کُنواں - گڑھا (۲) وُہ پُل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہوجانے کے واسطے بنا دیتے ہیں (۳) پُل کے دونوں سرے +

چِھِہ - ہ - صفت - شَشْ - ستّہ - تین اور تین - ۶ +

چھاپ - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) مُہر - ٹھپّا + نِشان - چِہنہ - علامت + دھات کا چھاپہ جس سے چندن لگا دیا جاتا ہے +

چھاپ لگانا - ہ - فعل متعدی - مُہر لگانا - ٹھپّا لگانا +

چھاپا - ہ - اِسم مذکر (۱) مُہر - ٹھپّا (۲) وُہ نِشان جو ہندو جاتری دُوارکا اور تیرتھوں میں جاکر اپنے بازوؤں اور کندھوں پر لگواتے ہیں (۳) چھاپنے کا آلہ - قالب طبع (۴) مطبوع - چھپا ہوا (۵) شبخون - رات کو غنیم پر چڑھکر قتل عام کرنا (۶) تجارت کے مال کا وُہ نِشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے (۷) لکھنؤ) وُہ نِشان جو ہندو میں مسلک یعنی طباق نذر یا گھر کی دیوار پر شادی کے وقت لگا دیتی ہیں (۸) نقشہ - صُورت - تصویر - تمثال + ع

سودا نہ جگ ہے کچھ جو تری زیبائی کا جانا گُل میں ہے چھاپا تری رعنائی کا (۹) سانچا ڈھالنے کا ظرف (۱۰) مُہر خرمن - چاک - کھلیان پر چھاپا لگانا علامت (۱۱) مطبع - چھاپہ خانہ +

چھاپا مارنا - ہ - فعل متعدی - شبخون مارنا + ع

بے خبر قتل کیا شب کو صفِ مژگاں نے - چھپ کے نیچ بُتِ بیرحم نے چھاپا مارا (برق)

چھاپنا - ہ - فعل متعدی - مُہر لگانا + نقش کرنا + ٹھپّا اُٹھانا + طبع کرنا + نِشان کرنا + شائع کرنا - پھیلانا + مشہور کرنا + ڈھانکنا - چھپانا + بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نِشانوں سے آراستہ کرنا +

چھاپے خانہ - ہ - اِسم مذکر - مطبع - کتابوں کے چھاپنے کا کارخانہ +

چھاپے خانہ والا - ہ - اِسم مذکر - مطبع والا - چھاپے خانہ کا مالک + ملازم مطبع +

چھاتا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) (۱) بڑی چھتری - چھتر - چتونیں (۲) چھاتی - سینہ - سینہ کُشادہ - سینہ سپار +

چھاتی - ہ - اِسم مؤنث (۱) سینہ - صدر (۲) چُوچی - پستان + چھتی (۳) جرأت - حوصلہ - دل گُردہ جیسے بڑی چھاتی کی (۴) اِستقلال - مضبُوطی - اِستحکام (۵) سخاوت - فیاضی +

چھاتی اُمنڈ آنا - ہ - فعل لازم - ع - دل بھر آنا - درد یا غم کے باعث رونا آجانا + چھاتی اُبھر آنا +

چھاتی بھر آنا - ہ - فعل لازم - ع - (۱) آنسو بھر آنا (۲) چھاتی کا پُرگوشت ہوجانا - چھاتی اُبھر آنا (۳) رحم آنا - ترحم آنا - دل کُڑھنا - ترس آنا (۴) چھاتی میں دُودھ بھر آنا - مادری محبت کے باعث دُودھ اُتر آنا +

چھاتی بھر جانا - ہ - فعل لازم گھوڑے کے سینہ میں لہُو کا اکٹھا ہوجانا +

چھاتی بیٹھ جانا - ہ - فعل لازم کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑ جانا +

چھاتی پتھر بنجانا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - ع - دل کا سخت ہوجانا - رحم نہ رہنا - کٹھور ہوجانا +

چھاتی پر پتھر رکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو۔ سخت دلی اختیار کرنا۔ دل سخت کرنا + صبر کرنا +

چھاتی پر پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو۔ ہر وقت سینے پہ پھرنا۔ ہر وقت یاد آنا۔ (جب کوئی کچھ حال کا سہا ہوا ہوتا ہے اور اس کو برابر یاد آتا ہے تو اس موقع پر یہ فقرہ کہتی ہیں) +

چھاتی پر چڑھ کر ڈھائی چلو لہو پینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مو۔ سخت سزا دینا۔ جان سے مار ڈالنا (نہایت غصے کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور کبھی نظم میں بھی آیا ہے)

چھاتی پر دھر کر لیجانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مو۔ مال و دولت کو اپنے ساتھ قبر میں لیجانا جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا (کہاوت) +

چھاتی پر سانپ پھر جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو۔ رشک آنا۔ رشک گزرنا

ہاتھ سینے پہ کبھی رکھو۔ بہوات بھرے ۔ سانپ چھاتی پہ مرے کیونکہ نہ دن رات پھرے (نکہت)

(۲) افسوس آنا۔ ملال گزرنا۔ حسرت ہونا ؎

رکھ اے مہ پارہ سینہ عاشق محزوں کی چھاتی پر
پھرے ہے کہکشاں سے سانپ شب گردوں کی چھاتی پر (نکہت)

(۳) ملال ہونا۔ رنج گزرنا۔ صدمہ پہنچنا

بلا کے زلف عنبریں کی تھی کس سے بوسہ پر ۔ جو پھر گیا مری چھاتی پہ اس حسیں کا سانپ (انشا)

چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو (۱) افسوس آنا۔ ملال آنا۔ حسرت آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا ؎

غیر سے سینہ بسینہ ہوئے تم ۔ سانپ چھاتی پہ ہمارے لوٹ گیا (ناظم)

(۳) رشک آنا۔ حسد ہونا۔ رباعی

یا ایک پری سے وصل تھا آٹھ پہر ۔ یا دیتے ہیں رنج مجکو چین شام و سحر
یا کاکل دلدار سے تھا ربط مدام ۔ یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر

چھاتی پر مونگ دلنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مو (۱) رشک دلانا۔ آتشِ غیرت سے جلانا (یہ محاورہ اکثر عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں کہ جب سوتا دشمن کے سر پر کسی سوکن کو لانا یا خود عورت پیشتا دشمن کے ہر طور سے اپنا پاس رکھتی ہے مثلاً غنڈہ کی جا پر تنگ و تکلیف دیں خوش ہوں کہ اس کی ضد سے اس کے سامنے ناشائستہ حرکت کرنا جب کہیں گے کہ دشمن کی چھاتی پر مونگ دلتا ہے تو اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ غیر مرد کو دکھا کر بیٹھنا ... بیٹھ کر مونگ دلنا ...)

سر پہ عشقہ کا جو ہونا ہے یہیں بنے بیٹھی ۔ مونگ چھاتی پہ مرے دلتا رہے وہ بیٹھی (رنگین)

(۲) عذاب دینا۔ تکلیف دینا۔ سزا دینا ؎

ہیں کم آسیائے گردش میں چرخ پر نا گہری ۔ کہ اس ظالم کو چھاتی پہ یہ ظالم مونگ دلتا ہے (ظفر)

چھاتی پک جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو۔ چوچی میں زخم ہوجانا (۲) عاجز ہوجانا۔ جان سے تنگ ہوجانا۔ غم کھاتے کھاتے اکتا جانا۔ تکلیف سہتے سہتے عاجز آجانا +

چھاتی پکڑ کر رہ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ دل ہی دل میں غم و افسوس کر کے چپکے رہنا + کسی رنج پر اُف نہ کرنا +

چھاتی پکڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ چھاتی پر ہاتھ ڈالنا +

چھاتی پھٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو۔ (۱) سینہ کا شق ہونا۔ دل پر صدمۂ عظیم گزرنا۔ دل بے قابو ہونا + ؎

کونسی صبح جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے ۔ شام ہوتی ہے اُدھر چھاتی اِدھر پھٹتی ہے (آتش)

(۲) کسی کی دولت دیکھ کر رشک ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ جلنا۔ حسد کرنا +

چھاتی پیٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سینہ کوبی کرنا۔ سینہ زنی کرنا (۲) ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا (۳) غصہ ظاہر کرنا۔ غصے میں سینہ پیٹنا (۴) کسی کی دولت کو [illegible]۔ حسد ظاہر کرنا +

چھاتی پر بال ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شجاعت، رحمدلی اور دریا دلی کی علامت ہونا۔ مردانگی اور مروت کا نشان ہونا +

چھاتی تلے رکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو۔ پاس رکھنا + جان کے برابر رکھنا۔ آنکھوں سے دور نہ ہونے دینا۔ اپنی بغل میں رکھنا جیسے اپنا بچہ اور اپنا مال چھاتی تلے اچھا +

چھاتی تلے رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پاس رہنا۔ آنکھوں کے سامنے رہنا +

چھاتی ٹھکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اطمینان ہونا۔ طمانیت ہونا۔ تسلی ہونا +

چھاتی ٹھنڈی کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مو۔ (۱) دل خوش کرنا (۲) اپنی دشمنی نکالکر خوش ہونا۔ دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکالنا + جلن نکالنا +

چھاتی ٹھنڈی ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مو۔ دل خوش ہونا۔ دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکلنا۔ حسرت نکلنا +

چھاتی ٹھوکنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مو (۱) اطمینان کرنا (۲) دل مضبوط کرنا جیسے اپنی چھاتی ٹھوک کر وہاں جانا +

چھاتی جلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دل جلانا۔ دل میں سوزش پیدا کرنا۔ رنج دینا۔ صدمہ دینا ؎

گلہ اس سے تنگ کیا ایک رات ۔ مہینوں تک مری چھاتی جلائی (میر تقی)

(۲) رشک دلانا۔ حسد دلانا +

چھاتی جلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ عو (۱) سینے میں سوزش ہونا (۲) غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا +

چھاتی چھننا یا چھنی ہو جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ عو۔ غم یا صدموں کے باعث سینہ کا پُر داغ اور دل کا پاش پاش ہو جانا +

چھاتی دھڑکنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ عو (۱) دل کانپنا۔ دل لرزنا (۲) خوف چھانا (۳) دل دُکھنا۔ دل پر صدمہ گزرنا جیسے روپیہ دیکھکر تمہاری کیوں چھاتی دھڑکی

چھاتی دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ بچے کو دودھ پلانا۔ بچے کے مُنہ میں چوچی دینا +

چھاتی سراہنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ عو۔ (۱) تاب و تحمل کی تعریف کرنا۔ برداشت اور بُردباری کی واہ واہ کرنا ؎

اے لالہ گو فلک نے دیئے تجکو چار داغ | چھاتی سری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ (سودا)

(۲) تحسین و آفرین کرنا۔ شاباشی دینا۔ کسیکی بہادری کا مُقر ہونا۔ صد رحمت کہنا

لگا کر اس سے دل جینے جو کوئی سکھ پا جائیگا | تو اے رنگین تیں ہے وہ مری چھاتی سراہیگا (رنگین)

چھاتی سے لگا کر رکھنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ عو۔ بہت پیارے اپنے اِس کنبہ جان کے برابر رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا +

چھاتی سے لگانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ فرطِ محبت یا اخلاص کے باعث سینے سے چپٹانا۔ گلے سے لگانا۔ پیار کرنا۔ انگ لگانا (۲) تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا +

چھاتی سے پتھر ٹلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) دل کا بوجھ دور ہونا۔ بارِ خاطر کا دور ہونا (۲) بیٹی کا بیاہا جانا +

چھاتی کا اُبھار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ نموئے پستان۔ کُچوں کا اوپر کو اُبھر آنا۔ عورت کی چھاتیوں کا بباعث بلوغت نمایاں ہو جانا۔ علامت بلوغت۔ نان ؎

دبلا ہے آپ۔ دل کا ہے ہر | کم چھاتیوں کا نہیں کم اُبھار (رنگین)

چھاتی کا پتھر یا پہاڑ۔ ۱۔ صفت (۱) گرانیِ دل۔ بارِ خاطر۔ تنگ سینہ۔ ناگوارِ خاطر۔ مخالفِ طبع ؎

کوئی کہے ہے کہ ہم سے چھاتی کے ہیں پہاڑ | تو جانیے کہ ہیں شب کو نہ ہر دیکھے کیوں (سودا)

(۲) بارِ غم۔ بارِ الم۔ اندوہِ خاطر۔ سوہانِ روح ؎

چھپا نہ محبوب سے دیکھ کبھی ہم | یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکا تھا نہ سرکا (ذکر)

(۳) جوان بن بیاہی یا بیاہی بیٹی جسکا خرچ ماں باپ کے سر ہو +

چھاتی کا پھوڑا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ زخمِ جگر۔ سوہانِ روح۔ وبالِ جان۔ وبالِ گردن۔ اپنی طبیعت کے مخالف آدمی +

چھاتی کا جم۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) قابض یا سدِ راہ۔ خرخشۂ سوت ؎

اُٹھا یا غیر کو بغل سے تو نے جی لیا عاشق | بنیہ زنجاں لئے ہر گز یہ چھاتی کا نہ جم جانا (ظفر)

(۲) ناگوارِ خاطر۔ بارِ خاطر۔ تنگیِ سینہ۔ سوہانِ روح ؎

مجھے دوزخ ہے یہ جنت اگر بغل رہ ہوئے | جو دو رباہم ہو وے مری چھاتی پہ جم ہووے (حکمت)

(۳) وہ ناگوارِ طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے۔ ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا ؎

کبھی دل رُکنے لگتا ہے جگر گھٹنے لگتا ہے | غمِ ہجراں ہیں چھاتی کے ہمارے جم یہ دونوں (میر)

چھاتی کوٹنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) سینہ کوبی کرنا۔ ماتم کرنا (۲) کسیکی دولت دیکھکر کُڑھنا۔ رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اسکے پاس اس قدر دولت +

چھاتی کی سل۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ عو۔ دیکھو چھاتی کا پتھر + ؎

روتے ہی روتے خونِ جگر دم نکل گیا | چھاتی کی سل یہ عشق کا آزار ہو گیا (ذکر)

چھاتی کے کواڑ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ جانبِ راست و چپ سینہ۔ سینے کے دونوں پہلو +

چھاتی کے کواڑ کھلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) سینہ شق ہونا۔ سینہ کا دو پلہ اور چاک ہونا۔ قطعۂ نکہت

پڑھاتا دل ہے نقدِ جاں سے | ہو واقف کہ کھل رہے ہیں
اے ذوق نگاہ مژدہ بادا | چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں

(۲) عو ایک دفعہ ہی چیخ نکلنا۔ زور کی آواز نکلنا۔ بے تحاشا چیخ پڑنا جیسے کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے دایہ مرتے پر بھی بیٹھنا ہی لکھ دیتے ہیں) ۳۔ سینہ کا زنگِ کدورت اور دل کا دنیوی کلفت سے صاف و پاک ہونا + خانۂ حسن کی صورت کا دل میں جلوہ گر ہونا ؎

کتنا شگفتہ رو ہے کہ مانندِ آرسی | چھاتی کے جسکے سامنے کھلجاتے ہیں کواڑ +

چھاتی کے کواڑ کھولنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) سینہ چاک کرنا۔ سینہ کو دو پارہ کرنا

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ | حسرتِ دل کی نکلنے کی رہ جب در ہو گیا (رخ)

(۲) آئینۂ دل کو زنگِ کدورت سے پاک کرنا +

چھاتی مسلنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ چھاتی سونتنا۔ چھاتی دبانا۔ چھاتی ملنا

چھاتی مسوسنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) افسوس کرنا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ اُٹھانا (۲) صدمہ دینا۔ دل دُکھانا۔ رنج دینا +

چھاتی نکال کر چلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ سینہ اُبھار کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ اینٹھکر چلنا۔ پہلوانوں کی چال چلنا +

چھاتیوں کا اُبھار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ نموئے پستان۔ چوچیوں کی اُٹھان +

چھا

چھاتیاں اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھاتیوں کا نمو ہونا۔ چھاتیوں کا اُٹھنا۔ پستانوں کا بلند ہونا۔ بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا +

چھاج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سُوپ۔ غلہ افشاں۔ غلہ پھٹکنے کا اوزار (۲) کشتی کے آگے کا وہ حصہ جس کے نیچے کوچوان کے پاؤں اور اُوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے +

چھاج سی ڈاڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی اور چوڑی ڈاڑھی +

چھاجوں مینہ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت سے بارش ہونا۔ مُوسلا دھار مینہ برسنا۔ بے تحاشا پانی پڑنا۔ اسعدی رات ساون کی چھاجوں مینہ برستا۔ اگر وقت تم گلو دو جاؤگے تو کیا ہوگا (رنگین)

چھاچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مٹھا۔ چھا۔ مہری۔ بلویا ہوا یا گھی نکالا ہوا دودھ دہی۔ (۲) وہ گرش سفید دودھ جو گھی تاتے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے +

چھاڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دگنوں م کے کرنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا +

چھاڑنا یا چھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گنوار۔ چھوڑنا جیسے چھاڑو سودا چرا دیا۔ میں گاری دگالی) دوگی (۲) ترک کرنا۔ تیاگنا +

چہار۔ ف۔ صفت۔ چار۔ اربع۔ گنڈا۔ ۴ +

چہار چند۔ ف۔ صفت۔ دیکھو دو چند +

چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر بدھ وار بدھ کا دن۔ اتوار سے چوتھا دن +

چہارم۔ ف۔ صفت۔ چوتھا۔ چوتھائی +

چھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱ پورب) دریا کا کنارا۔ کراڑا (۲) پتھر یا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا +

چھاک ہ۔ اسم مذکر (ہندو) میدے کے بڑے بڑے سہال جو شادی میں بانٹتے ہیں

چھاگل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشکیزہ۔ چھوٹی سی مشک۔ پکھال ؎

نکلی زبان خشک ہو کے مارے تشنگی + بیٹھا ہوا بلوں کی میں چھاگل بھرے ہوئے (ناسخ)

(۲) مٹی کا وہ برتن جس میں اکثر مسافر پانی بھر لیتے ہیں (۳) جھانجن۔ خلخال۔ پاسبجن۔ پیروں کے ایک زیور کا نام + ؎

نظر ڈالے جو زیور پر اسے پلپلا کر ڈالو یہی تو ناز کی ہے دم رفتہ چھاگل سے (بحر)

چھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوست۔ بکل۔ درخت کے اوپر کا پوست +

چھالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) آبلہ۔ پھپھولا۔ پھالا۔ چھالہ (۲) وہ داغ جو تلوار کے لوہے یا شیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے +

چھالا پڑنا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھپھولا پڑنا۔ تبخالہ ہونا +

چھالیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپاری۔ پھال۔ کسیلی۔ فوفل ؎

تعریف اسکی چرب زبانی کی کیا کروں۔ کہانی جو چھالیہ چکنی ڈلی ہوئی (اسیر)

چھاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) سایہ۔ چھاؤں۔ ظل۔ جیسے چھاؤں میں (۲) چھپر +

چھا

وہ صافی جس سے شربت چھانا جائے +

چھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پاٹنا۔ چھاجنا۔ پھونس لکڑی کی پوشش کرنا (۲) اندھیرا کرنا۔ سایہ کرنا + بیچ چھاؤں ڈالنا (۳) بادلوں کا محیط ہونا۔ بادلوں کا ابر کرنا۔ ابر کا محیط آسمان ہونا (۴) غالب ہونا۔ طاری ہونا جیسے رُعب چھانا فکر چھانا (۵) گھرنا۔ محیط ہونا جیسے غم چھانا +

چھان بین۔ یا۔ چھان پھٹک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تحقیق۔ تجسس۔ دریافت۔ کھوج +

چھانٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فضلہ (۲) ریزگی۔ چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد رہ جاتے ہیں (۳) کترنیں۔ کترن۔ ریزہ (۴) انتخاب کتر بیونت قطع و برید + قطع وضع۔ انداز۔ تراش۔ طرز +

چھانٹ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چن لینا۔ منتخب کر لینا۔ انتخاب کر لینا (۲) قطع کر لینا۔ تراش لینا (۳) پسند کر لینا۔ اختیار کر لینا (۴) کتر لینا۔ کاٹ لینا درخت وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں۔

چھانٹن۔ یا چھنٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے کترن۔ فضلہ ریزگی۔ چھانٹن۔ الشانہ۔ چھانٹا ہوا +

چھانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چننا۔ انتخاب کرنا + استنباط کرنا۔ اخذ کرنا مستثنیٰ کرنا (۲) پسند کرنا۔ اختیار کرنا (۳) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا قطع کرنا (۴) قلم کرنا۔ درخت کی شاخیں تراشنا + سر کے بال کترنا (۵) صاف کرنا۔ پاک کرنا جیسے کنان چھانٹنا (۶) تنقیہ کرنا۔ مواد نکالنا۔ مواد اخراج کرنا۔ جیسے اس دوا نے خوب پیٹ چھانٹا (۷) اختصار کرنا۔ مختصر کرنا (۸) بنانا۔ طرز کرنا جیسے باتیں چھانٹنا (۹) گوشت کے پارچے کرنا ٹکڑے کرنا (۱۰) الگ کرنا۔ چھوڑنا جیسے اتنے آدمی چھانٹ دو (۱۱) قتل کرنا۔ تلوار سے سر اُتارنا (۱۲۔ پورب) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ زمین دیکھنا (۱۳) چکی جھاڑنا۔ کھیرنا +

چھانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث لیگا۔ اناگوٹی پچھاڑی۔ پائنگ۔ نیاما +

چھانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (فقیر) حصہ۔ بخرہ۔ بھاجی +

چھانس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) چھیچن۔ بھوسی۔ بُور + کوڑا۔ بہار دا +

چھان ڈالنا | چھان مارنا } فعل لازم (۱) ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ دیکھ ڈالنا۔ تلاش کر لینا۔ پھر لینا جیسے سارا شہر چھان مارا۔ کسی کی ہر طرف جستجو کر لینا ؎

یکسر سو پر دل گم گشتہ کا پایا نہ کھوج — چھان مارا شمع نے شانے سے کوئے زلف کو (نکہت)

(۶) سوزن زدہ کرنا۔ پیلسہ ڈالنا۔ مشبک کر دینا۔ چھلنی کر دینا ✦ ؎

دشمنوں کی برچھی نے سارا بھان مارا — پلکوں کی کاوشوں نے سینے کو چھان مارا (محسن)

چھاننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھلنی سے آٹا نکالنا۔ رولنا۔ جھاڑنا۔ پھٹکن کا ترجمہ (۲) صاف کرنا۔ نتھارنا۔ نتارنا جیسے پانی پیے چھان کے گرو کیجے جان کے (۳) جانچنا۔ پرکھنا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا (۴) دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا

یا ہو نجومی کا اِن تاروں کو چھان ڈالا — سورج گہن بچا یا چندر گہن نکالا (نظیر)

(۵) تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔ تحقیق و تدقیق کرنا (۶) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا خوب جستجو کرنا ✦ ؎

اُسکو ملنے سے کرے ہے منع ناصح مجکو تو — یکہ پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر (جرأت)

چھاؤں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سایہ۔ چھاں۔ ظل۔ ؎

جنوں پسند ہے چھاؤں ببولوں کی — عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی (ناسخ)

(۲) اندک مشابہت۔ شبیہ۔ کیف ؎

ہمارے دل کی طرح سے جہان ہے روشن — ذرا سی چھاؤں تمہاری جو آئنا میں ہے (؟)

(۳) پرتو۔ پرتوا۔ پرچھانواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھاؤں ✦

چھاؤنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھاؤں کرنے کی چیز۔ چھپر۔ خس پوش۔ سفالہ پوش۔ کھپریل (۲) لشکرگاہ۔ کیمپ۔ سپاہیوں کی بارکیں ✦ ؎

ہے یاد صف مژہ جو دل میں — گویا پلٹن کی چھاؤنی ہے (ناسخ)

چھاؤنی چھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپر یا کھپریل ڈالنا (۲) مقام کرنا۔ مسکن بنانا۔ رہ پڑنا ؎

لی تک عدم کی راہ دل نے — واں یاد نے چھاؤنی جو چھائی (جرأت)

(۳) لشکرگاہ بنانا۔ کیمپ ڈالنا۔ فوج رکھنا ✦

چھاؤنی ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چھاؤنی چھانا) ✦

چھائیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کلف۔ وہ سیاہ داغ جو آدمی کے چہرے پر پڑجاتے اور جن کو جھائیاں بھی کہتے ہیں ✦ ؎

کبھی خواص رُخ روشن پہ چھائیاں دیکھیں — گھٹائیں چاند پہ سوبار چھائیاں دیکھیں (نسیم)

ابر تنک کا آنا کیا چاند پہ خوش آوے — جسکی تمیں اُسکے مکھڑے کی چھائیاں ہلا (انشا)

چھائیں پھوئیں۔ ہ۔ تابع فعل نحو (۱) خوف خدا کرے۔ خدا بچائے۔ خدا پرے ہی رکھے (۲) جن پری۔ بھوت۔ پریت ✦

چھائیں مائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (اطفال دہلی کے بچے کھیل میں پھیر کر یہ فقرہ کہتے

ہیں کہ "چھائیں مائیں کوؤں کی بارات آئی گھر گھر بیس بجتے ہیں چھائیں مائیں گھول گھال راجہ کے گھر بیٹا ہوا۔ غرض ایک کھیل ہے جو بچہ بچہ کر کھیلا جاتا اور اس کا فقرہ اس پیرایہ زبان پہ لائے جاتے ہیں پہلے فقرے کے معنی ہیں کہ ہم چاروں طرف پھر کر اسکے خوشی مناتے ہیں کہ کوؤں کی برات آئی ہے۔ دوسرے فقرے کے معنی ہیں ہم چاروں طرف چکر بنا کر اس لئے گھومتے ہیں کہ راجہ کے گھر بیٹا ہوا ہے) ✦

چھایا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) سایہ۔ چھاؤں ✦

چھب۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آرائش۔ زیبائش۔ زیب۔ زینت جیسے چھب گلشن میں صورت طباق میں لکھی زیبائش جسم کپڑے سے اور رونق چہرہ خوش نمائی سے ہے (۲) نانو۔ انداز۔ مستعمل انداز ؎

خوش چھب تو ہزاروں ہی جہاں میں ہیں پیارے — حق یہ ہے کہ گات ایسی کسو کی بھی نہیں اب (جرأت)

(۳) خوبصورتی۔ تناسب اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ انداز جسم۔ جسامت۔ گات

تیری چھب تختی اگر بھلی ہے — تو سانچے میں چھب ہی ڈھلی ہے (رنگین)

چھب تختی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نحو۔ سینے اور جسم کی خوبصورتی۔ گات اور جسامت کی خوش وضعی۔ زیب سراپا ؎

اگرچہ سرو کو تشبیہ ترے قد سے ہے لیکن — تری سی اُسمیں چھب تختی ورعنائی کہاں پائی (تاباں)

وہ چھب تختی اُسکی قیامت نژاد — چمن زار قدرت میں نخل مراد (میرحسن)

(اگرچہ تمام شعرائے چھب تختی باندھا ہے اور بول چال میں بھی یہی ہے مگر صحیح چھب تختہ ہے کیونکہ تختے یعنی تخت دنیر اس معنی میں شعرائے فارس نے باندھا ہے) ✦

چھبرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹوکرا۔ چھبا۔ جھلی ✦

چھبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (قول) پیسہ۔ فلوس ✦

چھبنڈیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زہریلے جانور کا نام جسکی پشت پر چھ بندکیاں ہوتی ہیں اور اُسکا کاٹا سانپ سے بھی جلد مرتا ہے پورب میں اُسے چھبندا بولتے ہیں چنانچہ ابوالعلی بھرنے بھی باندھا ہے ؎

چلتا ہے زہر ایسا الحی گیسو نے جانان کا — چھبندا جتی زبان تمہیں جو پاؤں نسو کئے ہیں (؟)

چھبیس۔ ہ۔ صفت۔ چھے اور بیس۔ بست و شش۔ ۲۶ ✦

چھبیلا۔ ہ۔ صفت۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ وجیہ۔ شکیل۔ خوش اندام۔ خوش اندام۔ رنگیلا ✦

چھپ۔ ہ۔ اسم مؤنث پانی کی آواز ✦

چھپ چھپ۔ ہ۔ اسم مؤنث پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز۔ پانی کی تہ پر ڈوبنے کی آواز ✦

چھپ

چپھپا - ۵ - اسم مذکر - پوشیدہ - مخفی - چھپت - نامعلوم +

چھپا رستم - ۵ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو - پوشیدہ کامل فن (۲) چُپ بدمعاش - چھپا بدذات بڑا بھاری شریر +

چھپاکا - ۵ - اسم مذکر (۱) پانی کے منہ پر ڈالنے کی آواز (۲) چھپکا - تڑتڑا چھینٹا

چھپانا - ۵ - فعل متعدی - ڈھانپنا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا - ڈھانکنا - گُپت کرنا - اوپ کرنا +

چھپائی - ۵ - اسم مؤنث (۱) چھاپنے کی اُجرت - طبع کرائی کی مزدوری (۲) چھاپا

چھپٹی - ۵ - اسم مؤنث - ریزۂ چوب - چوب ریزہ - وہ لکڑی کی چھیلن جو کچھ کام بنانے میں نکلتی ہے (۲ - صفت) پتلا - دُبلا - لاغر +

چھپٹی سا - ۵ - صفت - دُبلا پتلا - چھپٹی کی مانند + جھلنگا آدمی +

چھپر - ۵ - اسم مذکر (۱) وہ سائبان جو پھونس سے ڈالا جائے - پھونس کی چھت (۲) بوجھ - بھار - بار (۳) ڈابر - پوکھر (۴) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا اور اُسمیں اکثر سنگھاڑے یا کنول لگے ہوا کرتے ہیں یہ لفظ پنجاب میں زیادہ بولا جاتا ہے +

چھپر بند - ۵ - اسم مذکر - گھرامی - سائبان چھانے والا - چھپر بنانے والا +

چھپر پر پھونس نہ ہونا - ۵ - فعل لازم - نہایت مفلس ہونا - قلاش ہونا - ازحد تنگ حال اور تنگدست ہونا - تنگی سے گزارا کرنا جیسے چھپر پر پھونس نہیں ڈیوڑھی پر نقارا

چھپر پر رکھنا - ۵ - فعل متعدی - الگ کرنا - الگ کرنا - الگ کا الگ چھوڑ دینا چھوڑ دینا + خاطر میں نہ لانا - طاق پر رکھنا +

چھپر پھاڑ کر دینا - ۵ - فعل متعدی - ازغیب سے دینا - گھر بیٹھے دولت دینا - بے محنت کچھ دینا +

چھپر چھانا - ۵ - فعل متعدی - چھپر ڈالنا - چھانا +

چھپر رکھنا - ۵ - فعل متعدی (۱) احسان رکھنا - بڑا بھاری احسان کرنا (۲) بوجھ رکھنا - الزام رکھنا +

چھپر کھٹ - ۵ - اسم مذکر - مسہری - وہ پلنگ جسکے اوپر چھتری اور پوشش ہو + اُلٹی کا چھتری دار پلنگ امیروں کے سونے کا پلنگ + ع

جوہے گوچ میں سو پا خاک پہ آرام سے تنگ ہے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کو یاد (ظفر)

چھپکا - ۵ - اسم مذکر (۱) پانی کا بڑا چھینٹا - چھینٹا - تڑ بڑ ریلے کی جو لہر یا تھپکا (۲) وہ پانی کا چھپکا جو سونے اشکر کے منہ پر ڈال دیا (۳) ایک قسم کا چھوٹا سا جال اور وہ لکڑیوں میں لگا ہوا ہوتا ہے اور اس سے کبوتر باز مسجدی کے کبوتر پکڑتے ہیں (۴) ایک (۲)

چھت

زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں (۴) پگلائی ہوئی رانگ کا چپٹا ٹکڑا (۵) صندوق وغیرہ کا چپٹا پترا جو کُنڈی میں آکر اسے بند کر دیتا ہے

چھپکلی - ۵ - اسم مؤنث (۱) چھپکی - کرفس - مرداری - وہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا اور مکھیاں کھاتا ہے (۲) پنجاب میں اُس کان کے زیور کو بھی کہتے ہیں جسے یہاں بگر کہتے ہیں (۳) دُبلی پتلی عورت +

چھپن - ۵ - صفت - پچاس اوپر چھ - پنجاہ و شش - ۵۶ +

چھپنا - ۵ - فعل لازم (۱) پوشیدہ ہونا - پنہاں ہونا - گپت ہونا - اوپ ہونا - مخفی ہونا (۲) بچنا - آنکھ بچانا - دبکنا (۳) غروب ہونا - ڈوبنا - غائب ہونا - جیسے چاند یا سورج کا چھپنا (۴) دیوار وغیرہ پر شئی چڑھنا - ڈھکنا (۵) پردہ کرنا اوٹ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے +

چھپنا - ۵ - فعل لازم - طبع ہونا + مہر لگنا - نقش ہو کر رہنا + عکس اُترنا +

چھت - ۵ - اسم مؤنث (۱) سقف - پاٹاؤ - سائبان (۲) کوٹھا - بام (۳) چھت گیری چادر چھت +

چھت بندھنا - ۵ - فعل لازم - ابر کا گھر ار رہنا +

چھت پٹنا }
چھت پڑنا } ۵ - سائبان یا سقف کا مکان کے اوپر چھا جانا +

چھتّا - ۵ - اسم مذکر (۱) پٹا ہوا راستہ - دو رُخ کا پٹا ہوا راستہ (۲) مُہال کی مکھیوں یا بھڑوں وغیرہ کا گھر - خانۂ زنبور - آشیانۂ زنبور (۳) گروہ - انبوہ - ٹھٹ (۴) وہ ڈالیاں جو پاس پاس ایک ہی جگہ گُھما بنا لیں (۵) گھانس کا پھیلاؤ جس کی جڑ ایک ہی ہو +

چھتر - ۵ - اسم مذکر (۱) بڑا چھاتا - چتر - بادشاہ کے سر کی چھتری (۲) شامیانہ - تکیہ (۳) پناہ گاہ - دامن - ملجا و ماوا +

چھتراؤ - ۵ - اسم مذکر (ہندو) انتشار - پراگندگی - تتر بتر ہونا +

چھتری - ۵ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا چھاتا - آفتاب گیر - دُھوپ اور بارش کے بچانے کی چیز جو سر پر لگا لیتے ہیں (۲) کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹّر جو بانس میں باندھکر گاڑ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کا گنبد دار محل (۴) ڈولی کے اوپر کا ٹھٹّر (۵) ہندوؤں کی ایک قوم کا نام (۶ - ۷) سر کے بڑے بڑے اور گھنگھریالے بال (۸) وہ مکان جس میں کسی ہندو فقیر یا مہر جوگی یا راجہ وغیرہ کی ہڈیاں دفن ہوں - سمادھ - مقبرہ +

چھت گیری - اسم مؤنث - پوشش سقف - وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ کے ڈگرنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں +

چھتیاتا - فعل متعدی - بندوق کی شست باندھنا +

چھتیس - صفت - چھے اور تیس - سی و شش - ۳۶ +

چھتیسا - صفت - وہ چھتیس ہنر جاننے والا مرد - آفتِ روزگار + چھٹا ہوا نہایت تجربہ کار اور پورا عیاش - جملہ عیب و ہنر سے واقف +

چھتیسا پن - اسم مذکر - مکاری چالاکی - ہوشیاری عیاری +

چھتیسی - صفت - مؤنث - تمام عیب و ہنر سے واقف - چالاک - عیارہ - سلاّرہ - آفتِ روزگار - فتنہ زمانہ - مکارہ - دغاباز - جہاندیدہ - تجربہ کار - گرم و سرد چشیدہ - اوباش - وضع جو نہایت ہوشیار ہو۔

تقلید کرکے وہ مرگ نانی ذکر کیا چھتیسی ہو کے کیسی ہی ملو تاں ذہنی (رنگین)

چھٹ - حرف استثنا - چھوٹا ہوا - برگزیدہ - علیحدہ - جدا - مستثنے +

تو ہنستی ہے گویاں میری سنکار دیا یا چھٹ دکھا نہیں میرے سر پہ ہوں صدقے سارا (رنگین)

چھٹ - اسم مذکر - چھوٹا کا مخفف +

چھٹ بھیّا - اسم مذکر - کم ذات - بہت اونے درجہ کا - نیچ قوم کا + اوسا درجہ کا +

چھٹ پن - یا - پنا - اسم مذکر - خوردی - بچپن - لڑکپن - طفولیت - بالپن +

چھٹ - اسم مؤنث (ہندی) ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ جسے چھٹ بھی کہتے ہیں - ہندی مہینے کی ہر پکھواڑے کی چھٹی تاریخ +

چھٹا - صفت - چھ سے نسبت رکھنے والا چھواں - ششم - ادس +

چھٹانک - اسم مؤنث (۱) سیر کا سولہواں حصہ - پانچ تولہ - دو اونس (۲) پانچ تولہ کا بٹ چھٹنکی +

چھٹنکا - صفت (پورب) - چھوٹا - خورد - کمتر +

چھٹنکا - اسم مذکر (لکھنؤ) ہیس کا رنگین و منقش پردہ +

رنگ کیا ہورے کسی ڈھب گئے اے پرفن تو نے ہیس کا جو چھٹکا لب سیا اٹھا (رشک)

چھٹکارا - اسم مذکر - رہائی - خلاصی - نجات + فرصت - مہلت +

چھٹکارا پانا - یا - ہونا - فعل لازم - آزاد ہونا - رہائی پانا - خلاص ہونا - چھٹی پانا - فرصت پانا

چھٹکارا دینا - فعل متعدی - رہا کرنا - چھوڑ دینا - فرصت دینا - موقوف کرنا - معاف کرنا

چھٹکنا - فعل لازم (ہندی) (۱) بکھرنا - پراگندہ ہونا - پھیلنا - تتر بتر ہونا - منتشر ہونا (۲) تاروں کا کھلنا تنا - چمکنا + روشنی ہونا - چمکنا جیسے چاندنی یا تاروں کا چھٹکنا (۳) فوطہ یا بہنہ کا چھلکا کھا کر رہ جانا +

چھٹنا - فعل لازم (۱) صاف ہونا - مواد یا لہو نکلنا جیسے پیٹ یا کنواں چھٹنا (۲) الگ ہونا کم ہونا گھٹنا - لاغر ہونا جیسے بدن چھٹنا (۳) منتخب ہونا چنا جانا جیسے لشکری چھٹنا (۴) قلم ہونا کترنا + قطع ہونا جیسے درخت یا کپڑے کا چھٹنا (۵) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے ساتھ سے طبیعوں کا چھٹنا +

چھٹنا - فعل لازم (۱) رہا ہونا - آزاد ہونا - خلاصی پانا - واگزاشت ہونا (۲) بیٹھ جاری ہونا - پیٹ چلنا - دست آنا (یہ معنی پیٹ کے ساتھ آتا ہے) (۳) برطرف ہونا - موقوف ہونا (۴) بچنا - باقی رہنا جیسے جو اُنکے مُنہ سے چھٹے سو ہی غنیمت ہے (۵) ڈھیلا پڑنا - سُست پڑنا جیسے نبض چھٹنا (۶) بکھرنا - تتر بتر ہونا (۷) نکلنا - جاری ہونا - چلنا جیسے فوارہ چھٹنا (۸) دغنا - سر ہونا جیسے بندوق یا توپ یا آتشبازی چھٹنا (۹) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے گھر چھٹنا - وطن چھٹنا - رنگ چھٹنا (۱۰) چلنا - روانہ ہونا جیسے ریل چھٹنا

چھٹواتا - فعل متعدی - رہا کرنا - جاری کرانا - جدا کرانا - موقوف کرانا - دغوانا - واگزاشت کرانا

چھٹوتی - اسم مؤنث (پورب) رعایت - تخفیف - کمی +

چھٹی - صفت (۱) چھٹے سے نسبت رکھنے والی - ششم (۲) - اسم مؤنث تاریخ ششم - (۳) بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جس میں مہمان جمع ہوتے اور عمدہ کھانے پکتے ہیں (۴) وہ چیزیں جو زچہ اور اُسکے بچے کے واسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہیں جیسے کھلونے - جوڑا - مرغ - ملا پا - کھچڑی - طشت چوکی وغیرہ +

چھٹی کا دودھ یاد آنا - فعل لازم - مصیبت میں آرام عیش گزشتہ کا یاد آنا - مصیبت پڑنا جب نہایت سخت مصیبت پڑتی ہے تو ایسے موقع پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں -

جانِ میکش کیا وہ ستم ایجاد آیا میکشو! دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (امیر)

چھٹی کا راجا - اسم مذکر - سپاہیوں کا امیر خاندانی امیر ہمیشہ سے دولتمند اور آسودہ حال دراصل میں یہ شخص جسکی چھٹی میں ناتا گھر سے دولتمند ولایت آتے کہ پیدائش ہو

چھٹی کا کھانا - فعل متعدی وہ کھانا جو ولادت کے چھ روز بعد پکایا جاتا ہے اور بیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند - شھورا - اچھوانی وغیرہ +

چھٹی کا کھایا نکلنا - فعل لازم - سارا عیش و آرام تلخ ہو جانا گزشتہ آرام اور راحت کی کسر نکل جانا +

چھٹی - اسم مؤنث (۱) تعطیل - یوم الراحت - رخصت - فرصت - اجازت (۲) موقوفی - برطرفی (۳) چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقال کہتے ہیں - مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت (۴) مرنا +

چھٹی دینا - فعل لازم (۱) رخصت دینا - اجازت دینا (۲) موقوف کرنا برطرف کرنا (۳) بچوں کو مکتب سے چھوڑنا یا تعطیل دینا +

چھٹی ملنا - فعل لازم - فراغت پانا - رخصت ملنا + موقوف ہونا - نجات

ہونا + تحلیل ہونا +

چھٹی ملی — ہ محاورہ۔ چلو فراغت پائی۔ خوب چھوٹے +

چھٹے چھماہے — ہ۔ تابع فعل۔ گاہ گاہ۔ گاہے ماہے + کبھی کبھی۔ بہت عرصہ کے بعد شاذ و نادر

چھٹیاں — ہ۔ اسم مؤنث۔ نقاروں کے چھٹکے اور بیلنے۔ سلانبہ +

چھجا — ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصہ جو کڑیوں یا سلوں کا ہوتا اور بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لیے لگایا جاتا ہے۔ طرۂ دالان دالیوان بابہ۔ برآمدہ + انگریزی ٹوپی کا اگلا حصہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے +

چھجانا — ہ۔ فعل متعدی۔ چھیجنے کا متعدی +

چھچھرا — ہ۔ اسم مذکر (۱) چھیچھڑا کا مخفف۔ گوشت کا کچا اور پتلا حصہ۔ غشا۔ ریزہ + غدود (۲) صفت۔ کھلا۔ ٹھٹھا +

چھچکانا — ہ۔ فعل متعدی (ہندو) گتے کو لشکارنا۔ کتے کو پیچھے لگانا + ملامت کرنا +

چھچھے دار پگڑی — ہ۔ اسم مؤنث۔ کھڑکی دار پگڑی۔ وہ پگڑی جسکے آگے چھجا سا نکلا ہوا ہو

چہچہا — ہ۔ اسم مذکر۔ خوش الحانی۔ خوش آوازی۔ پرندوں کا شوق میں آکر بولنا (جمع کے ساتھ بولتے ہیں) یہ لفظ فارسی چہچہ بمعنی قہقہہ سے لیا گیا ہے جس کے معنی بلبل وغیرہ چڑیوں کے چہکنے اور بولنے کی آواز کے ہیں۔ ع

خوش ہیں کیا کیا کہ ہم ہوں گے قفس کب تک — خیالوں میں ہیں گے بلبلوں کے چہچہے کب تک (امیر)

چہچہا — ہ۔ صفت۔ نہایت شوخ اور سرخ رنگ + ۔ ع

ہزار حیف بزرگوں کا چہچہا ہو رنگ — وہ دلربائی دست حنائی مشکل ہے (آتش)

چہچہانا — ہ۔ فعل لازم (۱) نغمہ سرائی کرنا۔ بلبل کی طرح خوش الحانی کرنا۔ چہکنا۔ پرندوں کا نوا سنجی کرنا (۲) خوشی میں آکر بولنا۔ خوش آوازی سے باتیں کرنا

چہچہانا — ہ۔ فعل لازم۔ سرخی جھلکنا۔ شوخی برسنا +

چہچہاہٹ — ہ۔ اسم مؤنث۔ نغمہ سرائی۔ نوا سنجی۔ چہچہہ۔ صفیر بلبلاں +

چھچھورا — ہ۔ صفت۔ بچوں کی سی بری عادت والا۔ سبک وضع۔ سبک حرکات کمینہ۔ سفلہ۔ اوچھا۔ چھوٹا۔ سفلہ مزاج + لترا۔ پیٹ کا ہلکا۔ کم ظرف +

چھچھوراپن — یا — **چھچھوڑپن** — ہ۔ اسم مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینہ پن۔ کمینگی۔ سفلہ مزاجی +

چھچھورت — ہ۔ اسم مؤنث۔ چھچھوروں کی سمجھ۔ سفلانہ عقل +

چھچھوندر — ہ۔ اسم مؤنث (۱) موشک۔ موش کور۔ ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے اور اسکے جسم سے مشک سے ملتی ہوئی بو آتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی (۳) وہ عورت جو ادھر ادھر لڑائی کراتی پھرتی ہے +

چھچھوندر چھوڑنا — ہ۔ فعل متعدی۔ آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا + شگوفہ چھوڑنا۔ نئی بات اختراع کر کے بیان کرنا +

چھدّا — ہ۔ اسم مذکر (۱) الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ دوش (۲) گلہ۔ شکوہ (۳) بار احسان۔ (ہندو چھدّا بھی بولتے ہیں) +

چھدّا اتارنا — ہ۔ فعل متعدی۔ گلہ اتارنا۔ شکوہ اتارنا۔ سر سے بوجھ اتارنا + بار احسان اتارنا + جلدی آکر چلا جانا۔ ٹک لینے آنا۔ جیسے کیا چھدّا اتارنے آئی تھیں

چھدّا دھرنا — یا — **رکھنا** — ہ۔ فعل متعدی۔ الزام لگانا۔ بہتان لینا +

چھدرا — ہ۔ اسم مذکر۔ جھر جھرا + چھیددار + فرق فرق سے +

چھدرا کر چلنا — ہ۔ فعل لازم۔ ٹانگیں کھول کر چلنا۔ ٹانگوں کو فرق سے رکھکر چلنا۔ مخنثوں یا آتشک والے کی طرح چلنا +

چھدام — ہ۔ اسم مذکر (پورب) دمڑی۔ پیسہ کا چوتھا حصہ +

چھدنا — ہ۔ فعل لازم (۱) سوراخ ہونا۔ بندھنا (۲) چھِدنا۔ خلیدہ ہونا (۳) زخمی ہونا۔ مجروح ہونا +

چھدے مدے — ہ۔ اسم مذکر۔ جو ایک پیار کا کلمہ ہے جواں ننھے بچے سے خوش ہو کر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے +

چھرّا — ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی چھوٹی گولیاں۔ ریزۂ آہن یا سرب جو بندوق میں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ سنگریزہ۔ چھرّ (۲) روڑے جو گھنگھروں وغیرہ میں ڈالتے ہیں +

چھرّا چلنا — ہ۔ فعل لازم۔ سنگریزوں کی بوچھاڑ ہونا + گالیوں اور آوازوں توازوں کا تتا ترپڑنا۔ تبرا کرنا +

چھرا — ہ۔ اسم مذکر۔ بڑا چاقو۔ دشنہ۔ ساطور۔ چھوٹی تلوار۔ کھنڈا +

چہرہ — ف۔ اسم مذکر (۱) صورت۔ رخسارہ۔ منہ۔ مکھڑا (۲) سامنے کا رخ۔ مہرا (۳) حلیہ۔ ملازموں کے خال و خط جو دفتر ملازمت میں لکھے جائیں +

چہرہ اترنا — ہ۔ فعل لازم۔ منہ اترنا۔ رخساروں کا پچکنا۔ صورت کا مرجھانا۔ پژمردگی چہرہ کا ظاہر ہونا +

چہرہ بگاڑنا — ہ۔ فعل لازم۔ صورت مسخ کر دینا۔ بدصورت بنا دینا۔ ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جاوے +

چہرہ بنانا — ہ۔ فعل لازم۔ منہ بنانا۔ چہرے کی لینا۔ منہ چڑانا +

چہرہ تمتمانا — ہ۔ فعل لازم۔ چہرہ کا گرمی یا بخار سے سرخ ہو جانا +

چہرہ شاہی روپیہ — ہ۔ اسم مذکر۔ سرکاری سکہ جس پر ملکہ معظمہ کا چہرہ بنا ہوا ہے۔ چہرہ دار روپیہ +

چھر

چھرو ہونا - ف۔ فعل لازم۔ فوج میں نام لکھا جانا +

چھری - ا۔ اسم مؤنث۔ کزلک۔ لبا چاکو جو بند نہ ہو سکے۔ چھوٹا چھرا +

چھری بند بھائی - ا۔ اسم مذکر۔ قصائی۔ بوچڑ + ہم قوم۔ ہم پیشہ +

چھری بھلی نہ کٹاری - ہ۔ کہاوت۔ کوئی حیثیت رکھتی نہیں + دشمن دشمن سب برابر +

چھری بھونکنا - ہ۔ فعل لازم۔ چھری گھسیڑنا۔ چھری مارنا +

چھری پھیرنا - ہ۔ فعل لازم (۱) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ گلا کاٹنا۔ حلال کرنا۔ جان سے مارنا (۲) تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ رنج دینا۔ ظلم کرنا ۔

تقدیر پر چھری پھیرے تو اپنوں سے نہ شفیق زخمی کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے (بحر)

چھری تلے دم لینا - ہ۔ فعل لازم۔ تکلیف سہارنا۔ مصیبت برداشت کرنا + صبر و قرار لینا + ٹھیرنا۔ تامل کرنا

چھری تیز رہنا - ا۔ فعل لازم۔ ظلم و ستم رہنا۔ مارنے کو مستعد رہنا +

کل سے وہاں نگہ تیز نہ خنجر تیز رہی مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی (ذوق)

چھری تیز کرنا - ا۔ فعل متعدی (۱) چھری پر دھار رکھنا۔ چھری پر آب چڑھانا (۲) لوہا تیز کرنا۔ دھمکانا۔ سزا دینا۔ بس چلانا۔ قابو چلانا +

چھری تیز ہونا - ا۔ فعل لازم۔ قابو ہونا۔ بس چلنا۔ زور چلنا۔ لوہا تیز ہونا

پیار ہے چھری خوب یہ ہوتی ہے سب کی تیز چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے (بیل)

چھری چلنا - ہ۔ فعل لازم (۱) چھریوں سے مار کٹائی ہونا (۲) کٹا چھنی رہنا۔ اَن بَن رہنا (۳) رنج پہنچنا۔ کسی کو صدمہ پہنچنا +

چھری دینا - ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ چھری پھیرنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا

اہلیس مری اگر بلا میں پڑی دو خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو (رنگین)

(۲) جانور کو شریعت کے بموجب ذبح کرنا ۔

صیاد قفس میں تنگ ہوں میں اب مجھکو چھری دے یار آکر (بحر)

چھری کٹاری - ا۔ اسم مؤنث۔ عو۔ وہ جھگڑا جس میں ہتیاروں کی نوبت پہنچے + باہمی مخاصمت۔ جانی دشمنی + کٹا چھنی۔ اَن بَن + لڑائی جھگڑا جیسے ساس نندوں سے چھری کٹاری +

چھری کٹاری بیٹھا - ہ۔ فعل متعدی۔ مستعد بجنگ و آمادہ پیکار رہنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا

لگا رہی ہیں وہ تیغ ابرو وہ زخم کاری دل و جگر کو
بنا رہی ہیں نگاہ مژگاں چھری کٹاری دل و جگر کو (نگہت)

چھری کٹاری رہنا - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ باہم لڑتے جھگڑتے رہنا۔ اَن بَن رکھنا۔ کٹا چھنی رہنا +

چھڑ

چھری کٹاری ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ سخت دشمنی ہونا۔ مخاصمانہ گفتگو ہونا۔ لڑائی جھگڑے کی باتیں ہونا۔ لڑائی جھگڑا +

اس کی مژگاں کا تھا جہاں مذکور رات میں واں چھری کٹاری تھی (جرأت)

چھری مارنا - ہ۔ فعل متعدی۔ عو (۱) چھری بھونکنا۔ خنجر مارنا۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا (۲) بری بات کہنا۔ ناگوار بات کہنا +

چھریاں بھونکنا - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ جا بجا تمام جسم کے اندر چھریوں سے زخم دینا۔ نہایت تکلیف و ایذا پہنچانا +

چھریاں کٹاؤن پڑنا - ہ۔ فعل متعدی۔ عو (۱) ہر بار رہنا۔ پگھلنا۔ پسو نسنا۔ کمانا چرا کر کمانا۔ غصہ کا کلمہ ہے جیسے بتاؤ تو یہ روٹیاں کس کے چھریاں کٹاون پڑیں (۲) کٹ کٹ کر نکلنا۔ اتنی سار ہونا۔ اتی سار ہونا +

چھریرا - ہ۔ صفت۔ دبلا پتلا۔ لاغر۔ ہلکا پھلکا جیسے چھریرا بدن۔ اکہرا بدن۔ پکتنا۔

ع چھریرا سا بدن لام خدا ہے ترے دولہا کا۔

چھریوں کا غسل دینا - ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ چھریاں مارنا + بھاری سزا دینا + لہولہان کرنا جیسے کوئی چھریوں کا غسل دے تو بھی باز نہ آئے +

چھڑ - ا۔ اسم مؤنث۔ پتلا اور لمبا بانس۔ نیزہ۔ چوب نیزہ و نشان و علم وغیرہ +

چھڑا - ہ۔ صفت (۱) تنہا۔ اکیلا ۔

فرزاد و قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے دیکھیں نہ کیونکر ہوا اب ہم چھڑے رہے (میر)

(۲) اسم مذکر) ایک قسم کا پاؤں کا کڑا۔ پاؤں کی چوڑی ۔

وہ جوبن کو اپنے دکھاتی چلی چھڑے کو کڑے سے لڑاتی چلی (میرحسن)

(۳) کان کا ایک موتیوں کا زیور +

چھڑانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) چھوڑنے کا متعدی۔ رہا کرانا۔ چھٹانا۔ آزاد کرانا۔ جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ہٹانا جیسے زنگ چھڑانا (۲) ترک کرانا۔ موقوف کرانا جیسے دودھ چھڑانا یا نوکری چھڑانا (۳) کھولنا۔ وا کرنا جیسے پھندا چھڑانا +

چھڑائی - ا۔ اسم مؤنث (۱) رہائی کا معاوضہ۔ جرمانہ رہائی۔ چھڑانے کی اجرت (۲) وہ دام جو صیدی اپنے کبوتر کے عوض دیکر لیجاتا ہے (۳۔ کھنڈ) دیہاتی لنگوٹا پھینکنے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے چھڑواتا (۴) وہ نقدی جو چڑیمار کو دے کر پرندوں کے چھوڑ دینے کی بابت دی جائے +

چھڑکاؤ - ا۔ اسم مذکر۔ آبپاشی۔ پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا ۔

پکنے کے واسطے کرتی ہے چشم تر چھڑکاؤ کہ آئینہ کا نہیں جاتا ہے جگر چھڑکاؤ (ناسخ)

نقد دل اسے چھڑکاب بانٹا ہے چھانٹا ہے تقیم سو دا خوش کے کلام میں مرکوز ہے ۔

چھڑ

زُہ نہیں میں شک ویسی ہے بری چھڑکا ہے تو اب جو روئے ہیں جانش جمیل ہو تاب ہو (میر)

سو سند رکا صرف کر کے جواب صحن خانہ میں کیجئے چھڑکاب (سودا)

اسی طرح شاہ نصیر اور نگہت وغیرہ کے کلام میں بھی پایا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے چھڑکنا اور آب سے مرکب مانا ہے اور بقاعدۂ تبدیل متاخرین نے یائے موحدہ کو واؤ سے بدل کر فصیح اور مخفف بنالیا ہے مگر درحقیقت چھڑکنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے جس طرح بنا سے بناؤ، تنا سے تناؤ وغیرہ +

چھڑکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) چھڑکوائی۔ چھڑکنے کی اُجرت (۲) ہندوؤں میں رسم ہے کہ برات وغیرہ کے موقع پر سمدھیوں کے ملنے کے وقت بھاٹ آکر کیسر یا ٹیسو کا رنگ اُن میں سے ہر ایک کے کپڑوں پر چھڑکتا ہے اس کا نیگ جو ملتا ہے وہ چھڑکائی کہلاتا ہے نیز دھیلا یعنی وہ دام جو گلاب پاش سے گلاب پاشی کرتا ہے وہ اپنا حق مانگ لیتا ہے اُسے بھی چھڑکائی کہتے ہیں

چھڑکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) آبپاشی کرنا چھڑکاؤ کرنا۔ زمین وغیرہ میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈالکر اُسے تر کرنا۔ پاشیدن کا ترجمہ (۲) نثار کرنا۔ تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا جو (۳) رنگ پاشی کرنا۔ رنگ ڈالنا۔

چھڑکوانا۔ ہ۔ چھڑکنے کا متعدی +

چھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا جیسے ستار چھڑنا۔ ذکر چھڑنا + بجنا +

چھڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ موسل سے غلہ کو کوٹ کر صاف کرنا + دھکلی میں غلہ کوٹنا +

چھڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چڑوانا۔ آوازہ توازہ پھکوانا + غصہ دلوانا۔ چھیڑخانی کرانا +

چھڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رہائی کرانا + جدا کرانا +

چھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتلی لکڑی۔ چوب دستی۔ بید۔ قمچی (۲) وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار اور میراں جی کی چھڑیاں (۳) چوتھی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی (۴) گوکھرو اور چکنی وغیرہ کی سیدھی ٹکڑی جو عورتیں اکثر پجامے وغیرہ میں ٹانکتی ہیں (ہ۔ صفت) تنہا۔ اکیلی۔ (رباعی امداد علی بحر)

جس وقت چلی یہ جان پیاری اپنی یاروں کو ہوئی دریغ یاری اپنی
دو گام دیا نہ پھر بستی سے ساتھ دنیا سے چلی چھڑی سواری اپنی (بحر)

چھڑی سواری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جریدہ۔ یک بینی و دو گوش۔ تنہا +

چھڑی چھٹانک۔ ہ۔ صفت۔ (۱) تن تنہا۔ جریدہ۔ تنہا + ہلکا۔ سبکبار۔ سبکسار۔ سبکدوش +

چھڑیوں کا میلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ میلا جو کسی بزرگ کی چھڑیوں کے نام سے کیا جاتا ہے جیسے مدار کی چھڑیاں۔ میراں جی کی چھڑیاں۔ ظاہر پیر کی چھڑیاں۔ نیز بی جی کی چھڑیاں جو چیت اور اسوج میں بھی کو ہندوؤں میں پوجی جاتی ہیں اور ظاہر پیر کبھی سلونوں کے دن + ـہ

چھل

میری آہوں نے جو کاٹے چرخ پا پنے نشاں
تارے نکلے سیر کو چھڑیوں کا میلا ہوگیا (عالم)

چھکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اینٹوں اور شیشوں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھت یا صحن مکان میں لگایا جاتا ہے (۲) داغ۔ چہرکا۔ لوکا جھلسا مثلاً جلتی ہوئی لکڑی کا چھکا لگادیا +

چھکا دینا۔ یا۔ **لگانا**۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اینٹوں کا فرش جمانا (۲) آگ سے جلا دینا۔ لوکا۔ یا آگ لگادینا +

چھکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھے سے نسبت رکھنے والا۔ گنجیفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھے نقطے یا علامتیں ہوں اور قماربازی میں وہ داؤں جس میں پانسہ پھینکنے سے چھے کے عدد یا نقطے کا پہلو پڑے چنانچہ پو چھکا بہت بولتے ہیں +

چھکا چھک۔ ہ۔ تابع فعل (۱) سیر۔ اگھایا (۲) بدمست۔ سرشار۔ بہت مست۔ نشہ میں چور +

چھکا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سیر کر دینا۔ اگھا دینا۔ غنی اور بے پروا کر دینا +

ساقی تری نگاہ نے ایسا چھکا دیا + غم دو جہاں کا بس مرے یکجام سے گیا (منظر)

چھکانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (دکھنی) چھپانا۔ چھپ کرنا +

چھکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ اگھانا۔ مستغنی کرنا + ع

چھکا دیں مجھے بلند گو چھکا کے جا یہی کہا ہے ہم کلام پیتے ہیں (ناسخ)

چھکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گاڑا۔ چھے بیلوں کی گاڑی۔ اسباب لادنے کی بڑی گاڑی (۲۔ صفت) وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں۔ وہ چیز جو کام دیتے دیتے چھکا ہو جائے۔ ٹوٹی پھوٹی +

چھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سیر ہونا۔ دل بھرنا۔ اگھانا۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا +

چھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نوشی کرنا۔ چھپانا۔ خورش کلانی کرنا +

چھکے چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ گھبرا جانا (اصل میں یہ نرادوں کی اصطلاح تھی)

تختہ نرد عشق دل کھیلا جو کھو یار سے پھٹ گئے ایسے مرے چھکے کہ رشیا ہو گیا (آتش)

چھل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو۔ دیوار کی جو گری ہوئی اینٹیں (۲۔ اسم مذکر) مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھل چالتر۔ عیاری جیسے چھل بل۔ مکر۔ دم +

چھل بتا۔ یا۔ **بٹے**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھل۔ فریب۔ مکر و خدع۔ دم اور دھوکا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

چھل بل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) (دیکھو چھل ہائی) (۲) شوخی۔ چالاکی +

قسم اس سر کی ہوں میں سیدھا سادا دمی — نہیں آتا مجھے چھل بل سے اِخلاص

جو تم بھو کے ہو چھل بل کے تو ڈرنگیں — کرو جاکر کسی چُھل چھل سے اِخلاص

چھل بل کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جیسے

ہم سے کرکے چھل بل سیاں سوتن گھر گئے گئے (گیت) ◆

چھل کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ دھوکا دینا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب دینا۔ جیسے بل کہے چھل تک ◆

چُہَل۔ ہ۔ اِسمِ مُونث۔ ہنسی۔ مزاح۔ خوش طبعی۔ دِل لگی۔ مسخراپن۔ زندہ دلی۔ خوش مزاجی ◆

چُہَل باز۔ و۔ صِفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ مسخرہ۔ زندہ دل۔ خوش مزاج۔ ٹھٹے باز۔ ٹھٹول ◆

چِہَل یا چِہِل۔ ف۔ صِفت۔ چالیس ◆

چہل ابدال۔ ف۔ ع۔ (وہ چالیس تن جنکے وجود کی برکت سے بعقائدِ صوفیۂ اہلِ اسلام خداوند کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے۔ نیز فقر کے ایک بڑے مرتبے اور مقام کا نام) ◆

چہل چراغ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کے برنجی جھاڑ کا نام جس میں چالیس چراغ جلتے ہیں۔ اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے۔

جو سوزِ عشق سے میں ہوکے داغ داغ جلا — تو جسنے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا (ظفر)

چہل قدمی کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ٹہلنا۔ چالیس قدم تک پھرنا۔ ہوا کھانا۔ سَیر گشت کرنا۔ تفریحِ طبع کے واسطے گشت کرنا۔

خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشتِ عدم — ره کرکیجے چہل قدمی گر فرصت نہیں (ذوق)

چَہْلا۔ و۔ اِسمِ مذکر (پُورب) خلاب۔ خلاص۔ وُہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو۔ کیچڑ کی زمین چنانچہ چہلے کی بھینس سرورنے بھی فسانۂ عجائب میں لکھا ہے (یہ لفظ صاحب فرہنگِ جہانگیری نے چہلہ مگر زبان زدِ عوام چہلا درج فرمایا ہے) ۲۔ صِفت۔ گیلا۔ چوڑا جیسے بچے نے مُوت مُوت کر بچھونا چہلا کر دیا ◆

چَھلّا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) حلقہ۔ کنڈلی۔ قُلابہ۔ کڑا (۲) مُندری۔ انگشتری۔ کچھ۔ سونے چاندی یا اور دھات کا بن نگینہ کا حلقہ جو ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے (۳) پیچے کے وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں (۴) ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ تکرار فقرے جو بیجڑے دیوالی دسہرے میں گاکر مانگتے پھرتے ہیں (۵) گھر کی وُہ دیوار جو ایک رُخ سے پُختہ اور دُوسری جانب سے کچی ہو (بحر) خرابی لائیگا اک دن فراق

اُس یارِ جانی کا، ہمارے قصرِ تن میں چاہئے چھلا نشانی کا (۶) وُہ تیل

کے چند قطرے جو کسی بوتل میں نیبو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور اُسکے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالدیتے ہیں۔ اس سے تازہ عرق بگڑنے نہیں پاتا

چھلّا دھوکر اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ منّت کا چھلا پاک کرکے رکھنا کہ کامیابی پر للہ دیا جائے۔ عورتیں اپنی مراد کے واسطے کیا کرتی ہیں۔

رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا — دِکھلاؤ نگی کیا مُنہ اُسے کھو کر چھلا

پاؤں جو وہ چھلا تو دوا بیٹھک دوں — منّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھوکر چھلا (رنگین)

چھلّا چُھپوَل۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل ہے کہ ہاتھ کا چھلا اُتار کر کسی مُٹھی میں چھپا دونوں مُٹھیاں بند کرلیتے ہیں جو شخص چھلے والی مُٹھی پکڑ لیتا یا اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات دو تھوک بنا کر بھی کھیلتے ہیں ◆

چھلّا نشانی کا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (نشانی کا چھلا زیادہ بولتے ہیں) وُہ سونے یا چاندی کا حلقہ جو اپنے ہاتھ سے اُتار دُوسرے شخص کو بطور یادگار دیں یا دوسرے سے لیں لیکن اکثر محبوبوں کے ساتھ یہ امر ہوا کرتا ہے۔

بکسوں کیا حال میں ہے لاغری ناتوانی کا — بنا طوقِ گراں گردن میں چھلا نشانی کا (ناسخ)

چَھلانگ۔ ہ۔ اِسمِ مُونث۔ زقند۔ جست۔ چوکڑی۔ کُلانچ۔ پھلانگ۔ پھاند

چھلانگ مارنا۔ یا چھلانگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جست لگانا۔ اُچھل جانا۔ کُود جانا۔ پھاند جانا ◆

چَھلاوا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی چھل دینے والا۔ اصطلاحی آسیب۔ غول بیابانی۔ شہابہ۔ اگیا بیتال (وہ خاص فورس یعنی پُرانی ہڈیوں کا روشن مادہ جو اکثر ہاتھ میں پانی کے قریب یا پُرانے قبرستان وغیرہ میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا اور اپنی خفت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اُسکے پاس سے نکل جاتا ہے تو اُس ہوا کے خلا میں جو اُسکے چلنے سے پیدا ہوتا ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے۔ جاہل لوگ اسی کو بھُوت پریت خیال کرکے ڈرجاتے اور اکثر بیمار پڑجاتے ہیں بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتوں میں رُوپ دکھاتا ہے (محبت) چھلاوے کی نمط بس دل کو چھل کر ◆ ہوا یکبار وہ دلدار چلتا۔

(۲) صفت۔ شوخ وطرار۔ معشوق۔ چلبلا آدمی ◆ وُہ شخص جو گھڑی کہیں اور گھڑی کہیں ہو۔ بجلی کی طرح ایک جگہ نہ ٹھیرنے والا آدمی۔

دم میں آنکھوں سے ہو غائب نظر آجائے سامنے — صاف بجلی کی سی چھل بل ہے چھلاوہ تن (حسرت)

(۳) شعبدہ باز۔ طلسم دکھانے والا۔ اِندرجال کرنے والا ◆

چھلاوا سا۔ ہ۔ صِفت۔ تُرتُریا سا۔ چالاک سا۔ طرار سا۔ برق سا۔ بلا سا۔ شہابہ کی مانند۔ شعبدہ باز سا۔

جھوٹے نہیں سچے ہو اس پر بل لے یارو ۔ مجھکو بھی چھلاوا سا ایکبار نظر آیا (مصحفی)

چھلاوا سا پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اہل گہلا پھرنا ۔ شوخی دکھلانا ۔ انداز معشوقانہ کے ساتھ پھرتیلوں کی طرح پھرنا ۔ طرارے بھرنا ۔

چھلاوا کھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا ۔ شہابہ سا کبھی ادھر کبھی اُدھر چمکنا ۔ ؎

لالۂ خود رو یہ انگارا بنا صحرا میں ہے ۔ یا کسی مجنوں چھلاوا کھیلتا صحرا میں ہے (ظفر)

چَھلَندَار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پرائی ۔ ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر پیروں کے گیت گاتے ہیں اگرچہ گاتے گاتے عمر گذر جاتی ہے مگر ان لوگوں کو گانا نہیں آتا ۔

چَھل پلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بازار میں کھڑے ہو کر راسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا ۔ ؎

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل ۔ کرتا دوش پر مشک سے رود نیل (نکہت)

چَہل پَہل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گہما گہمی ۔ رونق ۔ آبادی ۔ گرمی ہنگامہ ۔ ادوانی جیسے بتیاں ٹمٹمارہی ہیں چہل پہل ہو رہی ہے ۔ ؎ رونق وہ بزم تھا وہ جب تک اکیا گھر میں مرے چہل پہل تھی ۔ (۲) خوشی ۔ خرمی ۔ سینہ دلی ۔ مزاح و خوش طبعی ۔ ہنسی ٹھٹھا (اسکی اصل چہل یعنی مذاق ہے)

چُھلچھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پانی چھوڑنا ۔ چُھل چُھل موتنا ۔ پیشاب کرنے کی آواز ۔ (۲ ۔ گنوار) اترانا ۔

چُھل چُھل موتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عورت کے موتنے کی آواز ۔ ڈریا خوف کے مارے دھل دھل کر کے موتنا ۔

چھلکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پوست ۔ چھل ۔ قشر ۔ کھال ۔ بکل ۔

چھلکا اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چھیلنا ۔ پوست جدا کرنا ۔ کھال اتارنا ۔ بکل دور کرنا ۔ پوست کشیدن کا ترجمہ ۔

چَھلکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لبالب بھر کر گرا دینا ۔ گرانا ۔ ڈھلکانا ۔ لبریز چیز کو جنبش دیکر گرانا ۔ لبالب بھر دینا ۔

چھلکتا ہُوا ۔ ہ ۔ صفت ۔ لبریز ۔ لبالب ۔ بھرا ہوا ۔

چَھلکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لبریز ہو کر ٹپکنا ۔ ڈھلکنا ۔ نیچے گرنا ۔ اُبلنا ۔ باہر نکلنا ۔ رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا (گیت) رنگ کی گاگر یا چھلک دی موری ۔ بھر دلبر تو سے ساری رنگی ۔ چھاڈ و مورا اچرا میں کاری دوں گی ۔ (برق) بادۂ دولت و دنیا سے بھبک جاتا ہے ۔ جام کمظرف کم ظرف چھلک جاتا ہے) (۲) کماروں کی اصطلاح میں کسی قدر خالی ظرف کو بھر کر پورا کر دینا ۔ مثلاً ان کا قلعہ کسی قدر خالی رہ جائے تو کہیں گے کہ اسے چھلکا

اور اگر زیادہ بھرا ہوا ہو تو وہاں غرض ہو کی کچھ خالی کردو ۔

چُھلکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عورت کا موتنا ۔ پانی چھوڑنا ۔ بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب خواہ خوف کے باعث یا کسی اور وجہ سے نکل جانا ۔

چُھلکیوں موتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ چُلّوؤں موتنا ۔ بہت سا موتنا ۔ ڈر کے مارے بہت سا پیشاب نکلنا ۔ جیسے ذرا آنکھ بھر کے دیکھا اور چھلکیوں موت دیا ۔ نہایت ڈرنا ۔ از حد رعب میں آنا ۔

چہلم ۔ ف ۔ صفت (۱) چالیسواں ۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲ ۔ اسم مذکر) وہ رسم جو میت کے سوا مہینے بعد ادا کی جاتی ہے ۔ شہدائے کربلا کا چالیسواں جو ہر محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے ۔

چَھلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ جُل دینا ۔ دم دینا ۔ پھسلانا (۲) بڑی چھلنی ۔ غربال ۔ تار ۔ ہانگی ۔ چھاننا ۔

چِھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خراشیدہ ہونا ۔ کسی چیز کا پوست اتر جانا ۔ چھڑا اکھڑنا ۔ کھال اُدھڑنا ۔ رگڑ لگنا ۔ چھینٹ آنا ۔ کھرنچ لگنا ۔

چَھلنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) غربال ۔ چھاننے کا آلہ ۔ چھننی ۔ چھپنی ۔

چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ رسوا کرنا ۔ الم نشرح کرنا ۔ ڈھنڈی پیٹنا ۔ بات کا بتنگڑ بنانا ۔ سوزراسی برائی کو بڑھا کر بیان کرنا جیسے ساس نندیں ایک برائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑائیں ۔

چھلنی ہوجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (دکھنی) سوزن زدہ ہوجانا ۔ سوراخ سوراخ ہوجانا ۔ تیروں سے بندھ جانا ۔ ؎

کاوش مژگاں سے چھلنی ہو گئے پائے نظر ۔ سوزن عیسے زبان خار صحرا ہو گئی (برق)

چِھلوَری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ چھالا جو انگلی یا کبھی ناخن کے منہ ہوجاتا اور بغیر چیرا دیئے اچھا نہیں ہوتا ۔ اسکی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جسپر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں ۔ انگل بڑا ۔

چَھلّے کا گُل ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ وہ داغ جو معشوق کا چھلا لال کر کے محبت جتانیکی غرض سے اپنے جسم پر کھاتے ہیں ۔ ؎

گل کھائے ہیں معشوق کے چھلوں کے یہاں تک

ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا ۔ ؎

چھلا نہیں تو چھلے کا گل ہی لے نگار دے ۔ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (دلاہلم)

چَھلیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ فریبی ۔ شعبدہ باز ۔ جُل باز ۔ دمباز ۔ دھوکے باز ۔

چم

چھما۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) عفو۔ لغوی معنے معافی۔ درگزر۔ خطا بخشی۔ مجازی مہربانی۔ کرپا۔ رحم۔ ترحم ✦

چھما کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا۔ رحم کرنا۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ سزا دینے سے باز رہنا ✦

چھم چھم۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رم جھم۔ مینہ کے آہستہ آہستہ برسنے کی آواز۔ ٹھما ٹھما ✦ (ٹھمری)

چھم چھم چھم چھم مینہا برسے لہجے مہرا جیارا
پروا پچھوا پون چلت ہے کیسے باروں دیارا

(۲) گھنگے کی آواز۔ گھنگروؤں کی آواز۔ جھنکار (ہندو اس معنی میں بالضم بولتے ہیں)

چہ میگوئیاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طعن تعرض۔ نکتہ چینیاں۔ طعنے مہنے کی باتیں۔ لاڈ پیار کی باتیں۔ ناز نخرے کی باتیں۔ نخرا تِلّا ✦

چھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز۔ روپے کی آواز۔ گھنگروؤں کی آواز (۲) سنگریزہ۔ چھوٹے چھوٹے کنکر۔ بجری (۳۔ ہندو) کنگن۔ کڑی۔ وہ زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کے کلمہ جو دُولہا سسرال میں سنا کر انعام لیتا ہے جیسے چھن پکائی چھن پکائی چھن پکے کاٹھا ✦ تیری بیٹی ایسی رکھوں آنکھوں میں کا ٹھرا۔ (یہ صرف ہندوؤں میں دستور ہے)

چھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تلنے کی آواز۔ کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز۔ (۲) گھنگروؤں کی آواز۔ پایل یا کسی اور خوشنما زیور کی آواز جس میں گھونگھرو پڑے ہوئے ہوں ✦

چھن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پل۔ لمحہ۔ ثانیہ۔ سیکنڈ ✦

چھنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑی چھلنی۔ غربالِ کلاں ✦

چھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا چھلنی سے چھلنا۔ چھانا جانا (۲) تیروں یا گولیوں سے بدن کا چھد جانا۔ مشبک ہونا (۳) سوراخ سوراخ ہونا۔ چھید چھید ہونا جیسے کپڑا چھن جانا (۴) لڑائی چھننا۔ بگاڑ ہونا۔ آپس میں چلنا جیسے روس روم میں چھن رہی ہے (۵) تحقیقات ہونا۔ تجسس ہونا جیسے مقدمہ کا چھننا (۶) روشنی شمع نورماہ یا آفتاب وغیرہ کا باہر نکلنا ✦

چھناکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جھنکار۔ کھنکا۔ ٹھنکا۔ روپیہ کی آواز۔ دولت کی آمد ✦

چھنال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خراب عورت۔ بد عورت۔ اوباش اور بد وضع عورت۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ فاجرہ۔ زانیہ۔ قحبہ (۲) شہوت پرست۔ جھنالی۔ جنگجو

چھو

(۳) شوخ۔ بیباک۔ بے شرم۔ بے حیا۔ ؎

سرتا پا شرم وہ پری ہے ✦ لیکن ہیں بڑی چھنال آنکھیں (ناسخ)

(۴) عیارہ۔ مکارہ۔ چالاک۔ ہوشیار۔ بد ذات۔ شریر ✦

چھنال پن }
چھنال پنہ } ہ۔ اسم مذکر۔ اوباشی۔ بد وضعی۔ زنا کاری۔ بدکاری۔ شہوت پرستی۔ شوخ پن۔ شرارت۔ حرامزدگی۔ بے شرمی۔ بے حیائی۔ بے باکی۔ عیاری۔ مکاری۔ کیادی ✦

چھنالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بدکاری۔ زناکاری۔ حرام کاری ✦

چھنالا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حرام کرنا۔ حرام کاری کرنا۔ بدکاری کرنا۔ زنا کرنا۔ جاری پن کرنا۔ قحبہ پن کرنا۔ قحبہ بننا۔ کسب سمانا ✦

چھناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھنٹن۔ چھانٹ ✦

چھنٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) الگ ہونا۔ جدا ہونا۔ انتخاب ہونا۔ جیسے دس میں سے پانچ چھنٹنا (۲) کم ہونا۔ دبلا ہونا جیسے بدن چھنٹنا (۳) صاف ہونا جیسے نتھرنا جیسے کنواں چھنٹنا وغیرہ باقی معنی دیکھو (چھٹنا) ✦

چھنچھنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھن چھن کی آواز نکلنا۔ جھنکار ہونا ✦

چھند۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف ظاہر کرنا۔ (۲) مکر و فریب۔ چھل جھل (۳) نظم۔ اشلوک۔ ایک خاص قسم کے اشعار۔ (۴) وزن۔ بحر۔ لے۔ سُر (۵) معنی بیان۔ مطالب ✦

چھند بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب۔ چالاکی۔ عیاری ✦

چھند چور۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) تصنیف چور ✦

چھند ماترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تقطیع۔ اوزانِ بحور ✦

چھنرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب (۱) زانی۔ زناکار۔ بدکار۔ اوباش۔ عیاش۔ چھنالا کرنے والا (۲) شُہدا۔ لُچّا۔ رند۔ شرابی ✦

چھنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چھ انگلیوں والا آدمی (۲ صفت) چھ انگلیوں والا

چھنگلی۔ یا چھنگلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ یا پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی۔ من۔ انگلی۔ کنک۔ خنصر ✦

چھنلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چھنلا) ✦

چھنن منن۔ یا چھنن منن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھی میں تلنے جانے کی آواز ✦

چھنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھیننا کا متعدی ✦

چھنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھاننے کا متعدی ✦

چھو۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) پیار۔ محبت (۲) رحم۔ الطاف۔ مہربانی (۳) صفت علی

چھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندوؤں) خفا ہونا۔ جھنجلانا +

چھُو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز + جادو۔ افسوں۔ منتر + دم + دُعا

چھو بنّا۔ یا۔ ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہونا۔ رخصت ہونا۔ چلتا بنّا۔ ہوا بنّا +
چلدینا۔ کافور ہونا۔ چمپت ہونا۔ غائب ہونا۔ صرف میں آجانا +

چھُو چھُو بنّا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (چھُو بنّا) +

چھُو چھُو بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ احمق بنانا +

چھُو کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم کرنا۔ دعا پڑھکر پھونکنا +

چھُو منتر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جادو یا افسوں پڑھکر پھونکنے کو چھُو منتر کہتے ہیں کیونکہ
منتر بمعنی سحر اور چھُو بمعنی دم آیا ہے۔ ؎
پڑھکے چھومنتر جو کہتا تھا کسی کے مُنہ میں + سورۂ اللّٰہو سکے کیر مُنہ پہ ابُچّا تیرا (جرأت)

چھُو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غائب ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ غائب غلّہ ہونا۔ کافور ہونا +

چھُوَاچھُو۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز +

چھُوَارا۔ یا۔ چھُہارا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ خرما۔ تمر۔ ایک قسم کی بڑی سوکھی کھجور +

چھُوارا بیر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سُرخ اور شیریں لمبا اور بڑا کار بیر +

چھُوَانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھُونا کا متعدی۔ لگانا۔ مس کرنا +

چھُوبنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گیلی مٹی سے سوراخ دیوار وغیرہ کا بھرنا۔ مٹی تھوپنا۔
مٹی چڑھانا۔ کچی دیوار کی مرمت کرنا۔ کچی دیوار میں مٹی لگانا +

چھُوت۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) چھُواؤ۔ مس (۲) ناپاک آدمی کا سایہ۔ پلید کا
پرچھاواں۔ پرتو۔ سایہ (۳) ناپاکی۔ پلیدی۔ نجاست +

چھُوت اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نجس آدمی کے سایہ کا دفعیہ کرنا۔ پرچھانویں
کا علاج کرنا۔ منتر سے اچھا کرنا +

چھُوت جھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (چھُوت اُتارنا) (ہندو بدو جھل
بر وزن بہت پوجتے ہیں)

چھُوٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) رہائی۔ آزادی۔ مخلصی (۲) فرصت۔ مہلت۔ چھٹکارا ؎
جام ہے ہاتھ میں اور شیشۂ مے زیرِ بغل + نہیں عیّاش کو اب بزمِ خرابات سے چھوٹ (عیش)
(۳) تخفیف۔ کمی۔ چھُوٹتی (۴) پٹیت۔ پھکیت یا بکیت کا اس طرح بیٹا ہو کر
باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں خالی دیکھے باشوق مارے۔ ؎
لوگیا رشکِ ثمرات کو اس گھات سے چھوٹ + گئی خورشیدِ درخشاں کی سپر ہاتھ سے چھوٹ (نصیر)
(۵) بے تکلفانہ مزاح۔ کھلی گفتار۔ گالی گلوچ۔ پھکڑ۔ مغلظات (۶) ایک
صاحب اِسکے معنی بے ساختہ اور خوبصورتی کے بھی لکھتے ہیں (۷) طلاق۔ متفنی

یہ معنی بھی گو قرینِ قیاس ہیں مگر سننے میں نہیں آئے۔ دیگر لغات سے
معلوم ہوئے ہیں (۸) کبوتر بازوں کی اصطلاح میں وہ مقام جہاں سے کبوتر
کے چھوڑنے کی شرط ہو +

چھُوٹ لڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی فنِ چوب بازی کے کاملِ فن سے بہت سے آدمیوں
کا ہتیاروں کے ساتھ مقابلہ ہونا اور اُس کامل کو جواب دینا۔ وفنِ سپہ گری کے
کاملوں کا اِس طرح پر لڑنا کہ باہم جس کا جی چاہے جہاں چوٹ مارے۔ ؎
نگہِ ناز اُسکے عاشق سے + چھُوٹ کس کِس ادا سے لڑتی ہے (ذوق)
(۲) گالی گلوچ لڑنا۔ پھکڑ لڑنا +

چھُوٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فرصت ہونا۔ وقت ملنا (۲) پھکڑ ہونا۔ بے
تکلفانہ مزاح ہونا (۳) چوب بازی میں بے قید ہو کر پھری گدکوں سے لڑنا +

چھُوٹا۔ ہ۔ صفت (۱) کوتہ + اوچھا + تنگ (۲) صغیر۔ کوچک۔ خرد۔ اصغر
قد میں یا عمر میں کم (۳) کمتر۔ کہتر۔ گھٹتا۔ تھوڑا (۴) کمینہ۔ نیچ (۵) کم۔
تھوڑا۔ قلیل (۶) ادنےٰ۔ اعلےٰ کا نقیض + ارذل +

چھوٹا چلّا۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ دسواں بیسواں اور مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا
ہے۔ (چونکہ اس میں بھی چلّے کی رسمیں مختصراً ادا کی جاتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا)

چھوٹا صاحب۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ جج۔ جنٹ مجسٹریٹ۔ ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ کا حاکم۔
ڈپٹی کمشنر کا نائب۔ جسٹس ادالت خفیفہ کا چھوٹا منصف۔ کم درجہ کا جج +

چھوٹا کپڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ انگیا۔ سینہ بند۔ تان۔ فارسی سلا نچہ۔ سلا کچہ۔
خا ما نچہ۔ خا ما کچہ +

چھوٹا منہ بڑی بات۔ ہ۔ کہاوت۔ اپنی لیاقت سے زیادہ بات کہنی
چھوٹے سے بڑھکر بات۔ بڑوں کی عیب گیری + کم رتبہ اور بے حقیقت کا اپنے
حوصلے سے زیادہ کلام۔ ؎
شبِ غم کا بیان کیا کیجے + ہے بڑی بات اور چھوٹا منہ (ممنون)

چھُوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو۔ چھٹنا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔
(۲) کھُلنا۔ رسّی تُڑانا جیسے گھوڑے کا چھُوٹنا (۳) اسپِ نر کا اسپِ مادہ
سے مجامعت کرنا جیسے گھوڑا اُس گھوڑی پر دو بار چھُوٹا +

چھوٹی اِلائچی۔ ۱۔ مؤنث۔ سفید الائچی۔ ہیل خورد +

چھُوٹی اُمّت۔ ۱۔ اِسم مؤنث (۱) اخیر زمانہ کی اولاد۔ حال کی اولاد۔
موجودہ زمانہ کی پیدائش (۲) کمینے آدمی۔ کم ذات۔ نیچ قوم۔ فرومایہ۔ ذلیل
آدمی جیسے چھوٹی اُمّت کے لوگ +

چھو

چھوچک - ۱۔ اسم مؤنث۔ ہندو عورتوں کی ایک رسم کا نام۔ چھٹی ۔

چھوچھو - ۱۔ اسم مؤنث۔ عو۔ بچوں کی چھی چھی دھونے والی عورت۔ پوتڑے دھونے والی۔ دایہ۔ کھلائی وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کے واسطے مقرر ہوتی ہے ۔ ٥

ننھے سے کلیجے کو کیا اسکے ہوا لوگو ۔ کمھلائی ہوئی رہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

چھوڑنا - ۱۔ فعل متعدی (۱) ترک کرنا۔ تیاگنا۔ رد کرنا۔ (۲) رہا کرنا۔ آزاد کرنا۔ نجات دینا۔ (۳) بخشنا۔ معاف کرنا جیسے سود چھوڑنا (۴) فیر کرنا۔ بندوق چلانا۔ بندوق خالی کرنا۔ توپ سر کرنا (۵) بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ شکار پھوڑ کر کا شانہ (۶) واگذاشت کرنا (۷) استعفا دینا۔ نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا (۸) طلاق دینا۔ قطع تعلق کرنا (۹) ہجرت کرنا۔ دوسری جگہ جا رہنا (۱۰) چھپٹانا۔ دوڑانا جیسے کتے یا کسی شکاری پرندہ کو شکار پر چھوڑنا۔ (۱۱) جھٹکنا۔ علیحدہ کرنا جیسے ہاتھ سے چھوڑنا۔ (۱۲) تخلیہ کرنا۔ علیحدہ ہونا۔ (۱۳) مکان خالی کرنا۔ اٹھنا جیسے گھر چھوڑنا (۱۴) باقی رکھنا۔ بچا رکھنا (۱۵) لڑکانا۔ خلط ملط کرنا (۱۶) جاری کرنا۔ پانی بہانا (۱۷) اسپ نر کو اسپ مادہ پر چڑھانا ۔

چھوکرا - ۱۔ (۱) اسم مذکر (۱) لڑکا۔ امرد۔ سادہ رو (۲) غلام۔ چیلا۔ داس (۳) صفت۔ نادان۔ ناتجربہ کار ۔

چھوکری - ۱۔ اسم مؤنث (۱) چھوری۔ لڑکی۔ صبیہ۔ دختر کوچک (۲) باندی۔ چیری۔ لونڈی۔ کنیز۔ کنیزک ۔

چھولداری - ۱۔ اسم مؤنث۔ سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ۔ پال۔ راوٹی (یہ لفظ انگریزی سولجر بمعنی سپاہی سے بنا لیا ہے)

چہُوں - ۱۔ صفت۔ چاروں۔ ہر طرف۔ چاروں طرف ۔

چھونا - ۱۔ فعل متعدی (۱) مس کرنا۔ ہاتھ لگانا (۲) چھیڑنا۔ ٹوہنا ۔

چھونا - ۱۔ اسم مذکر۔ پوربی۔ بچہ۔ لڑکا۔ طفل۔ جانور کا بچہ ۔

چھونک - ۱۔ اسم مذکر۔ ہندی۔ بگھار۔ داغ ۔

چھونکنا - ۱۔ فعل متعدی۔ ہندی۔ بگھارنا۔ گھی داغنا ۔

چھوئی موئی - ۱۔ اسم مؤنث (۱) لجالو۔ برنی۔ ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ انگلی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ سایہ لگنے سے مرجھا جاتے ہیں (۲) نہایت نازک۔ موم کی مریم۔ مرزا پھویا۔ کانچ کا برتن ۔

چھہتر - ۱۔ صفت۔ چھ اوپر ستر۔ ہفتاد و شش۔ ۷۶ ۔

چھی

چھپے - ۱۔ اسم مؤنث۔ ہندی۔ بربادی۔ نقصان۔ شکست جیسے رام کی جے راون کی چھپے ۔

چھی - ۱۔ اسم مؤنث۔ حرف تنفر (۱) تف۔ تھو تھو۔ ٹخ تھو (۲) برا۔ خراب۔ نکما۔ گندا۔ (۳) اسم مؤنث۔ چھینکنے کی آواز۔ چھینک کی نقل ۔

چھی چھی - ۱۔ کلمہ تنفر بتاکید (۱) برا برا۔ خراب خراب۔ نکما نکما (۲) اسم مؤنث۔ بچے کا گوہ۔ پیخانہ۔ براز جیسے گوہ نہیں للا کی چھی چھی ۔

چھی چھی پھرنا - فعل متعدی۔ بچے کا پیخانہ پھرنا۔

چھی چھی کرنا - ۱۔ فعل متعدی (۱) بچہ کا ہگنا۔ جیسے بری باتوں سے چھی چھی کر کے کالے کوسوں بھاگے (۲) برا برا کہنا ۔

چھیاسٹھ - ۱۔ صفت۔ چھ اوپر ساٹھ۔ شست و شش۔ ۶۶ ۔

چھیاسی - ۱۔ صفت۔ چھ اوپر اسی۔ ہشتاد و شش ۔ ۸۶

چھیالیس - ۱۔ صفت۔ چھ اوپر چالیس۔ چہل و شش ۔ ۴۶

چھیانوے - ۱۔ صفت۔ چھ اوپر نوے۔ نود و شش ۔ ۹۶

چھیپ - ۱۔ اسم مؤنث (۱) چھائیں۔ دھبا۔ داغ۔ بہق ابیض سفید دھبے جو اکثر منہ یا جسم پر خون کے فساد سے پڑ جاتے ہیں (۲) قسم کا میوہ (۳) ڈگن۔ مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی (۴) چھاپ کا مال ۔

چھیپی - ۱۔ اسم مؤنث (۱) چھیپیرا۔ کپڑا چھاپنے والا (۲) وہ کپڑا لپٹی بانس کی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں ۔

چھیتا - ۱۔ اسم مذکر۔ ہندو دولھا کا بیاہنے کے گھر جانے کی تاریخ۔

چھیتا - ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ چاہیتا۔ پیارا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی معشوق ۔

چھیتکا - ۱۔ فعل متعدی۔ ہندی۔ مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا (۲) ڈنک مارنا۔ کاٹنا ۔

چھیتی - ۱۔ اسم مؤنث۔ عو۔ چاہیتی۔ پیاری۔ عزیزہ۔ جان۔ معشوقہ ۔

چھیج - ۱۔ اسم مؤنث (۱) کمی۔ گھٹی۔ نقصان۔ زوال کسی چیز کے بار بار گھسنے جو کسنے اٹھانے رکھنے سو کھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اسے چھیج کہتے ہیں ۔

چھے جانا - ۱۔ فعل لازم۔ چھید کا پھٹنا۔ چھید کا پھٹ جانا جیسے کان چھے گئے یعنی کان کے چھید جن میں زیور پہنتے تھے بہ گئے۔ (ہندو بیاہ میں اس لفظ کو) برتتے ہیں ۔

چھیجنا - ۱۔ فعل لازم (۱) کم ہونا۔ گھٹنا۔ زوال ہونا (۲) مرنا۔ جان سے

جانا جیسے دس آدمی روز جھیجتے ہیں (۲) خراب ہونا۔ ضایع ہونا۔ تلف ہونا (۳) گرنا۔ سہنا۔ بچّہ کا مرنا۔ ہاتھ سے کھیلنا +

چھید ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) سوراخ۔ رخنہ۔ روزن۔ خانہ۔ سال (۲) گڑھا۔ بل۔ بخار پلا۔ بھیٹ (۳) دُبر۔ مقعد۔ مگانڈ۔ کون + فرج +

چھیدنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سوراخ کرنا۔ بیندھنا۔ سالنا +

چھینڈا یا چھینڈکا ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چھینڈا)

چھیڈر ۔ ا۔ اسم مونث۔ بھیڑ کا نقیض۔ خلاف کثرت و انبوہ۔ آدمیوں کی کمی۔ ہجوم کا زوال +

چھیڑ ۔ ۵۔ اسم مونث (۱) چھوٹ۔ پر سنگ + مساس (۲) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ مخول۔ چھیڑخانی۔ دل لگی۔ نوک جھوک + ف

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد + گو نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

(۳) کاوش۔ رنج۔ لاگ۔ مخالفت۔ فساد۔ ف

دل نپرورد ہے جنبش طلب مژگان کا ہے + مرے پھوڑے نے خود کی چھیڑ پیدا کی بہ نشتر

(۴) چڑ۔ چلانے کی بات۔ اشتعال طبع جیسے یہی کچھ چھیڑ مقرر کی ہے (۵) نشتر زنی (۶) کسی باجے کی حرکت۔ مضراب زنی۔ ف

ساز کی طرح رہا کرتے ہیں عاشق نالاں + چھیڑ ہر روز تجھے اے مہرباں ہوتی ہے (آتش)

چھیڑ چھاڑ ۔ ۵۔ اسم مونث۔ ہنسی۔ مذاق + نوک جھوک کی طعن تعرض + بات چیت + تحریک + خط و کتابت۔ لڑائی بھڑائی +

چھیڑخانی ۔ ۵۔ اسم مونث۔ دیکھو (چھیڑ نمبر ۲-۳-۴)

چھیڑ نکالنا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ چڑ نکالنا +

چھیڑنا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ مس کرنا (۲) گدگدانا۔ سہلانا۔ گدگدی کرنا (۳) خفا کرنا۔ بر سر شورش لانا۔ چڑانا۔ بھڑکانا۔ رنجیدہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ ف

سنتے ہیں اس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم + کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

(۴) مہمیز کرنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گرم رفتار کرنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ ف

یہ زمیں اے رشک ہے رعنا کی ہوائی + توسن طبع رواں اس پہ نہ چھیڑ (رشک)

(۵) مذاق کرنا۔ ہنسی کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ دل لگی کرنا (۶) ذکر کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ ذکر چلانا۔ کسی بات کا ذکر چلا کر آزردہ کرنا۔ کوئی بات یاد دلانا۔ ف

ہوں سراپا ساز آہنگ محبت کچھ نہ پوچھ + ہے یہی بہتر کہ لوگوں میں نہ چھیڑے تو مجھے (غالب)

(۷) آزار دینا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا (۸) ٹھوکنا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ تحریک کرنا۔ ف

بزنگ آبلہ ہم پھوٹ پھوٹ کر روئے + یہیں تو چھیڑ کے کچھ پوچھنا بھی نشتر تھا (۹) (الم)

(۹) نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا۔ نشتر مارنا۔ زخم کو چیرا لگانا ف

تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ + پکّا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ (بحر)

(۱۰) باجا بجانا۔ ساز نوازی کرنا ف

تیری آہیں یار کو ناساز ہیں + ساز اپنا اے دل مضطر نہ چھیڑ (بحر)

آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ ف (آتش)

کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑئے + چپ رہئے بس نگوڑے کے مردے اکھیڑئے

(۱۲) گانا۔ الاپنا جیسے کوئی ٹھمری ہی چھیڑ دو +

چھینک ۔ ۲۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (چھید) +

چھیل ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ چھیلا کا مخفف۔ خوش پوشاک آدمی۔ خوش وضع جوان۔ بانکا جوان۔ البیلا جوان۔ چکنیا۔ رسیا آدمی۔ رنگیلا آدمی +

چھیل پن ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ بانکپن۔ رنگیلاپن +

چھیل چکنیا ۔ ۲۔ اسم مذکر (پورب) بانکا ترچھا۔ رنگیلا +

چھیلا ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چھیل) جیب میں نہیں کوڑی کی ٹولی چھیلا پھرے گلی گلی +

چھیل چھبیلا ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی خوشبودار گھاس جو پگڑی کے کپڑے رنگتے وقت ڈال کر خوشبودار بنائے جاتے ہیں (۲) رنگیلا آدمی چھیلا +

چھیلنا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) خراشیدن کا ترجمہ۔ پوست اتارنا۔ کھرچنا۔ (۲) خراش کرنا۔ کھجلی کرنا جیسے کسی تیز چیز کا گلے کو چھیلنا (۳) حرف اٹھانا۔ حک کرنا +

چھیلی ۔ یا **چھیری** ۔ ۲۔ اسم مونث۔ دکنوان بکری۔ گوسفند۔ بُز +

چھیمی ۔ ۲۔ اسم مونث (پورب) پھلی +

چھینا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ سوراخ کا بیچنا۔ سوراخ کا پٹ جانا +

چھیننا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) زبردستی لینا۔ اینچنا۔ جھٹک لینا۔ جھپٹنا (۲) غصب کرنا۔ دولت یا جاید لوٹ مار لینا۔ حق رکھ لینا +

چھینا جھپٹی ۔ ۲۔ اسم مونث۔ زبردستی چھیننا اور جھپٹنا۔ نوچا کھسوٹی۔ کش مکش +

چھی

چھینٹا چھانی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینٹ ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) بوند۔ چھکا۔ رشاشہ۔ کسی رقیق چیز کا اچھلکر کسی چیز پر پڑنا۔ ؎

پڑے نہ دامن قاتل پہ دیکھا اے بسمل ❊ لہو کی چھینٹ دم اضطراب اڑتی ہے (ظفر)

(۲) ایک قسم کا بیل بوٹے کا کپڑا۔ دریس۔ رنگین چھپا ہوا کپڑا (۳) داغ۔ دھبہ ❊

چھینٹا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) پانی کا چلو بھر کر جو کسی چیز پر پھینکا جائے چھپکا (۲) ہلکی بارش۔ خفیف سا مینہ (۳) جُل۔ چھلاوا۔ فریب۔ دھوکا۔ دم (۴) چنڈو کا ایک دم۔ مدک کا دم۔ چانڈو کی ایک مقدار (۵) طعنہ۔ ٹھٹھا۔ چوک کی آواز۔ طولانہ ❊

چھینٹا پڑنا ۔ یا ہونا ۔ فعل لازم۔ ہلکی سی بارش ہونا۔ تھوڑا سا مینہ پڑنا

چھینٹا دینا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی پر چلو بھر کر پانی وغیرہ چھڑکنا یا پھینکنا ❊ جیسے کے مرجانے پر سونے کے پلنگ کا نیچے پر چھڑکنا (۲) فریب دینا۔ دم دینا۔ لاسا دینا۔ طمع دینا ❊

چھینٹے چلنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) چھینٹا بازی ہونا۔ دریا خواہ حوض کے کنارے بیٹھکر دو شخصوں کا باہم پانی سے لڑنا (۲) متعدی۔ طعنے دینا۔ نوکا جوکی کرنا۔ آوازے توازے پھینکنا (۳) دھوکے دینا۔ دم دینا۔ فریب بتانا

چھینٹے لڑنا ۔ع۔ فعل متعدی (۱) آنکھ سے آنکھ ملا کر دو آدمیوں کا اسطرح پانی کے چھینٹوں سے لڑنا کہ ذرا آنکھ نہ جھپکے حتےٰ کہ سرخ ہوجائے۔ ؎

چھینٹوں سے جو کل تم پتھے پانی ❊ بہ گئے سنگیوں بن پہ گھڑے پانی کے (جرأت)

(۲) گہمار لڑنا۔ مثل بدو سوال و جواب کرنا۔ نوکا جوکی کرنا۔ باہم مقابلہ کرنا۔ ؎

تیری شمشیر خوں کے چھینٹوں سے ❊ چھینٹے آب بقا سے لڑتی ہے (ذوق)

چھینن جھپٹ ۔ع۔ اسم مؤنث دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینک ۔ع۔ اسم مؤنث۔ عطسہ۔ وہ آواز جو ناک سے کسی خلط کے دفع کرنے کے واسطے حادث زکام یا کسی سلسلۂ ہیبت وغیرہ کے باعث صادر ہو ❊

چھینک آنا ۔ع۔ فعل لازم۔ عطسہ آنا ❊

چھینک ہونا ۔ہ۔ فعل لازم۔ اوّل معلوم (۲) شگون بد ہونا کیونکہ ہندوؤں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے اور یہ کہتے ہیں کہ ؎

چھینکت نہائے چھینکت کھائے چھینکت رہئے سوئے۔

چھینکت پرگھر تجائے چاہے سرب سونے کی ہوئے

ست جاؤ نثار اس سے ملاقات نہ ہوگی ❊ ہوتی ہے جب ہی چھینک جب ہی گھر سے چلو (نثار)

چھینکا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ جالی یا ٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت

چیت

میں لٹکا دیتے ہیں (۲) وہ جالی جو چوپایوں کے منہ میں کسی چیز کے کھانے سے روکنے کے واسطے لگا دیتے اور اسے منہ چھینکا بھی کہتے ہیں ❊

چھینکتے ہی ناک کٹی ۔ہ۔ کہاوت (یعنی بدشگونی ہوتے ہی نقصان ہوا۔ سر منڈاتے ہی اولے پڑے ❊

چھینکنا ۔ع۔ فعل لازم۔ ناک سے کسی باعث سے آواز نکلنا جیسے چھینکتے چھینکتے مرگئے ❊

چھینکیں لینا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ طاس یا بتی وغیرہ کے ذریعہ سے چھینکنا یا از خود چھینکیں آنا ❊

چھین لینا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ جھپٹ لینا۔ زبردستی سے لینا ❊ غصب کر لینا۔ دبا بیٹھنا۔ مار لینا ❊

چھینی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹانکی۔ مکھالی۔ لوہا کاٹنے کا اوزار ❊

چیاں ۔ہ۔ اسم مذکر۔ املی کا بیج۔ تخم تمر ہندی۔

چیاں سا یا چیاں سی ۔ع۔ صفت۔ بہت چھوٹا سا۔ بہت چھوٹی سی ذرا سی ❊

چیپ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ لیس۔ لاسا۔ چپکنے والی چیز۔ زخم کی پیپ۔ رطوبت لزجہ جو اکثر پکے ہوئے آنبوں وغیرہ سے نکلتی ہے ❊

چیپ دار ۔ہ۔ صفت۔ لیس دار۔ چپچپاتا۔ چپکتا ہوا ❊

چیپڑ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ڈھیڈ۔ چرک چشم۔ آنکھ کا میل کچیل۔ وہ رطوبت جو آنکھ سے نکلکر گوشۂ چشم میں جم جائے ❊

چیپڑ بہنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں سے چرک کا رواں رہنا ❊

چیپنا ۔ع۔ فعل متعدی (ہندی) (۱) چپکاتا۔ جوڑتا (۲) سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ سر کرنا۔ (۳) کسی کام سے لگا دینا۔ ڈکر دکھا دینا ❊

چیپی ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) کاغذ کی دھجی جو چپکائی جائے۔ پیوند کاغذ (۲) مایون۔ بیلا ❊

چیت ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) ہندوؤں کا بارھواں قمری مہینا جو مارچ اور اپریل میں اکثر پڑتا ہے۔ پہلا مہینا (۲) چیت کے گیت ❊

چیتا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ حوصلہ (۱) ذہن۔ حافظہ۔ یاد۔ فہم۔ عقل۔ سمجھ۔ خیال (۲) ہندو۔ گیان دینے والا۔ جتانے والا (۳) ہندو۔ آرزو۔ تمنا۔ شوق۔ خواہش ❊

چیتا ۔ع۔ اسم مذکر۔ یوز۔ ایک درندے جانور کا نام جس کی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں ❊

چیتل - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جنگلی شکار جو ہرن کی قسم سے ہے (۲) ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ ◆

چیتنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) ہوشیار ہونا - متنبہ ہونا - جاگنا ◆ سنبھلنا - سمجھ میں آنا - یاد کرنا - خیال کرنا (۳) چونکنا ◆

چیتنا - ہ - فعل متعدی (۱) چتیاں ڈالنا - زیور یا برتن پر نقش کرنا (۲) کاغذ کو خوب لپیٹنا - بہت سا لکھ کر کاغذ سیاہ کر دینا ◆ گھسیٹنا - کاغذ بھرنا - تحریر کرنا - (۳) عو) خواہش کرنا - چاہنا جیسے جو کوئی کسی کا برا چیتے گا خدا اس کا برا کرے گا ◆

چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - لیرا - کپڑے کا ٹکڑا - لتّہ ◆

چیتھڑے لگنا - ہ - فعل لازم عو - زدہ حال ہونا - مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا جیسے زبان کے آگے چیتھڑے لگ گئے ◆

چیٹک - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) لو - لگن - لاگ (۲) دُھن - لے (۳) شوق - چونپ - للک ◆ تعشق ◆

چیٹک لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل لگنا - لگن لگنا - لاگ ہونا - دلبستگی ہونا (۲) دُھن لگنا - لے لگنا - (۳) للک لگنا - شوق ہونا - تعشق ہونا ◆

چیٹک ہونا - ہ - فعل لازم - لگن ہونا ◆ دُھن ہونا ◆ چونپ ہونا - شوق ہونا - للک ہونا - تعشق ہونا - دلبستگی ہونا جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے ◆

چیچڑا - ہ - اسم مذکر - لرج کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت ◆

چیچک - ف - اسم مؤنث - سیتلا - شیتلا - ماتا ◆

چیچک رُو - صفت - سیتلا - منہ داغ - آبلہ رو - وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں ◆

چیخ - و - اسم مؤنث - شور و فریاد جو حالت خوف یا تکلیف میں زبان سے نکلے ◆ چنگھاڑ - کوک - زور کی آواز - غل - آواز سخت - چلاہٹ - درد کی آواز - نعرہ ◆

چیخ اٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) چلا اٹھنا - چلا پڑنا - (۲) بول جانا - گھبرا لینا - رو پڑنا - بول اٹھنا - جیسے بول جانا ◆ عاجز آجانا ◆

چیخ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چیخ اٹھنا) ◆

چیخ مارنا - ہ - فعل متعدی - شور مچانا - چلانا - غل مچانا ◆ ہنگامہ برپا کرنا ◆

چیخ مچانا - ہ - فعل لازم - غل و شور کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - گھر سر پر اٹھانا - ۔ ۵ حبیب چائی ہے اسنے چمن میں چیخ ◆ دیکھنا اسکو بھگیا ہے ہر ایک گل کا رنگ فق (مصحفی)

چیخم چاخ مچنا - و - فعل لازم عو - غل و شور پڑنا - دھوم ہونا - پکار پڑنا - رُولا ہونا ◆

چیخم دھاڑ مچانا - ہ - فعل لازم - ہنگامہ برپا کرنا - دھوم مچانا - رولا ڈالنا ◆

چیخنا - و - فعل لازم - چلانا - غل مچانا - شور کرنا - پکارنا - فریاد کرنا - دھاڑنا - کلکاری مارنا ◆

چیدہ - ف - صفت - چنیدہ - چنا ہوا - انتخاب کیا ہوا - پسندیدہ - چھانٹا ہوا - عمدہ - منتخب - برگزیدہ ◆ مستثنیٰ ◆

چیدہ چیدہ - ف - صفت - اچھے اچھے ◆ منتخب ◆

چیر - ہ - اسم مؤنث (۱) شگاف - زخم - درز (۲) دھجی - لیر - کپڑے کی پٹی - کترن (۳) لاؤ پٹہ ◆

چیر آنا - فعل لازم عو - شگاف ہو جانا - چرجانا - زخم آجانا - شق ہو جانا ◆

چیرا - ہ - اسم مذکر - (۱) شگاف - زخم - شگاف - نشتر (۲) ایک قسم کی منقش پگڑی - بعض فارس کے شعرا نے بھی چیرا باندھا ہے (۳) بکارت - دوشیزگی ◆

چیرا اتارنا - ہ - فعل متعدی (۱) کسبیوں کی اصطلاح میں ازالہ بکارت کرنا - بکارت توڑنا (۲) بے عزت کرنا - آبرو لینا - عزت لینا ◆

چیرا بند - و - صفت (۱) دوشیزہ - باکرہ - کنواری ◆ نچھیڑ (۲) چیرا باندھنے والا - دستار بند ◆

چیرا توڑنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چیرا اتارنا) ◆

چیرا دینا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی - شگاف دینا - زخم لگانا - نشتر مارنا ◆

چیر پھاڑ - ہ - اسم مؤنث - جراحی عمل - کاٹ کوٹ - کاٹ چھانٹ ◆ علم تشریح

چیرنا - ہ - فعل لازم (۱) پھاڑنا ◆ ٹکڑے کرنا - شگاف دینا ◆ شق کرنا (۲) ہچکر لینا جیسے مال چیرنا (۳) تراشنا - کاٹنا جیسے تختے چیرنا ◆

چیرو - و - اسم مذکر - سرخ رنگ کا کپاسوت جو ولایت سے آتا ہے ◆

چیرہ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چیرا نمبر ۲)

چیری - ہ - اسم مؤنث - باندی - کنیز - چھوکری - لونڈی ◆

چیرے بند - و - اسم مؤنث - باکرہ - دوشیزہ - کنواری ◆ نچھیڑ - وہ عورت جو مرد کے پاس نہ گئی ہو ◆

چیرے والا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو چیرا باندھے پگڑی والا (۲) اس لئے کہ چیرے والا سوم سے اپنڈو بھی ڈولے (گیت) (۳) حکیم - طبیب - بید ◆ معالج ◆

چیڑ - ہ - اسم مذکر - درخت صنوبر - ایک درخت کا نام جس کے صندوق

چیز

وغیرہ بنتے ہیں۔ ویز۔ ایک پودار کی قسم کا درخت جو برفانی پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

چیز کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوتی کا چمڑا صاف کرنا (موچی بولتے ہیں) +

چیز۔ ف۔ اسم مونث (۱) شئے۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ اسباب۔ جنس جیسے
چیز نہ رکھے اپنی اور چوروں گالی دے (کہاوت) (۲)۔ و۔ زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا۔
(۳)۔ و۔ گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ ٹپہ۔ غزل وغیرہ (۴) حقیقت۔ اصل جیسے
اس کے آگے یہ کیا چیز ہے (۵) مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دیجئے۔
(۶) امانت۔ دھروڑ (۷)۔ عو) جب بڑی چیز کہینگے تو قرآن شریف سے
مراد ہوگی۔ جیسے بڑی چیز کی قسم کھاجا۔ بڑی چیز پر ہاتھ دھر جا +

چیز بست۔ و۔ اسم مونث۔ اسباب۔ اثاثہ۔ اثالہ +

چیزی۔ و۔ اسم مونث (اطفال) مٹھائی۔ شیرینی +

چیس۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) ٹیس۔ درد +

چیسا۔ ہ۔ صفت۔ خوش وضع امرد۔ گبرو جوان (لوطی) +

چیسی۔ ہ۔ اسم مونث۔ خوش وضع عورت۔ خوش اندام عورت۔ گرما گرم
عورت۔ وضعدار عورت +

چیستان۔ ف۔ اسم مونث۔ پہیلی۔ بجھول۔ بجھارت۔ شعر معما۔ کسی قسم کا
اتا پتا خواہ نظم میں خواہ نثر میں بناکر اس چیز کا نام دریافت کرتے کو چیستان
یا پہیلی کہتے ہیں۔ مثلاً ہندی کی پہیلی ہے صدا کا دیا سر پر یعنی چاند فارسی
کی چیستان ہے۔ ع

رنگش چو رنگ زعفراں بریاں چو جان عاشقاں
با دارد پر ہم بدال جاناں بگو این چیستاں (پاپڑ)

ایضاً۔ قطعہ

یک جفت کبوتراں ابلق + ہستند جدا جدا معلق
پرواز بآسماں نسازند + از خانہ خود بروں نیایند (چشم)

غرض اس قسم کی بہت سی چیستان موجود ہیں +

چیف۔ انگلش (Chief) صفت (۱) اعلیٰ۔ افضل۔ بڑا (۲) افسر۔ افسر محکمہ کا
اعلیٰ عہدہ دار +

چیف جسٹس۔ انگلش (Chief Justice) اسم مذکر۔ صدر الصدور
اعلیٰ جج۔ عدالت عالیہ کا حاکم +

چیف کورٹ۔ انگلش (Chief Court) اسم مذکر۔ عدالت عالیہ۔ بڑی عدالت +

چینکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے

چیل

بالشت سیاہ اور چکنی ہوجائے (۲) صفت) سیاہ۔ کالا۔ کلوٹا +

چیل۔ ہ۔ اسم مونث۔ غلیواز۔ زغن۔ ایک مردار خوار پرندے کا نام۔ ع
ہوتے بے سیرت ہیں بردانی سے ممتاز + ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی ایسی گرمی ہے کہ اس کی تاب نہ لاکر
چیل انڈا چھوڑ کر بیٹھے کھڑی ہوجاتی ہے (حرفاء میں زمین نہایت تپتی اور
خوب لوئیں چلتی ہیں تو بولتے ہیں۔ یہ فقرہ کہتے ہیں۔ سینہ انڈا نکل پڑنے سے بھی مراد ہے (قطعہ)

نکلکر سینۂ سوزاں سے یہ + جو آہ دل سے دہرا چھوڑتی ہے
کہ ہے اعطش آتش میں قفس + زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے

چیل جھپٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کا اس طرح لے جانا جس طرح چیل جھپٹ مار کر
لیجاتی ہے + چیل کا جھپٹا۔ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکے کو
اس کے ہاتھ میں رسی دیکر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرا لڑکا اس رسی کو پکڑ کر چکر
لگاتا ہے۔ باقی لڑکے دوڑ دوڑ بچا بچا کر اس بیٹھے ہوئے لڑکے کے سر پر چانٹے لگاتے
ہیں۔ جس چانٹا لگانے والے کو چکر پھرنے والا لڑکا چھو لیتا ہے پھر وہی بٹھایا جاتا اور
چانٹے کھانے والا لڑکا اس پہلے لڑکے کی بجائے رسی تھام کر چاروں طرف پھرتا ہے۔ جو
لڑکا رسی تھام کر بیٹھتا ہے اسے چیل اور چکر لگانے والے کو جھپٹا کہتے ہیں)

چیل جھپٹا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھپٹا کرنا۔ چھین لینا۔ لوٹ لینا۔ چھینا
جھپٹی کرنا۔ زبردستی چھین جھپٹ کرنا۔ کوئی چیز اچک اچک کر لیجانا +

چیل چلو۔ اسم مونث (۱) چیل کو بلا کر گوشت کھلانے کی آواز چیل کے بلانے کی
آواز (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے کیل کانٹا اور لیرم لیرا بھی کہتے ہیں۔ جس میں لڑکوں کے
دو ٹولے ہوکر علیحدہ علیحدہ لکیریں کاٹ کاٹ کر چھپاتے پھرتے ہیں جب وقت معینہ پورا ہو جاتا ہے تو ہر ایک
گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہوجاتی ہیں وہ بے اسیقدر ہاتھوں پر
دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چیونٹیاں کہتے ہیں (گو امراء ہند و چینٹی بولتے ہیں) +

چیل کا بچا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چیل کا بچہ (۲) احمق۔ بیوقوف۔ الو کا پٹھا +

چیل کا موت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عنقا چیز۔ نایاب چیز۔ نایاب چیز جس کا حاصل ہونا امکان سے باہر ہے

چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ ہ۔ کہاوت۔ فضول خرچ یا اخراج
کے پاس روپیہ کہاں۔ جس کا جو کچھ آتا ہے یعنی خوراک ہوتی ہے وہ اسے کھائے بغیر
نہیں رہتا۔ علی ہذا اخراج خرچ کئے بغیر نہیں رہتا۔ ع
دام و درم اپنے پاس کہاں۔ چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں (ناسخ)

چیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) جلانے کی لکڑی کا ٹکڑا +

چیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (چیلا نمبر ۲) +

چیل

چیلا - ہ - اِسم مذکر (۱) بندہ - غلام - داس (۲) شاگرد - چٹا - تلمیذ (۳) مُرید - گرگا پَیرو جیسے من ملے تو میلا کیجئے تن ملے تو چیلا (۴) خدمتی - ٹہلوا - خدمتگار - درویشوں کی خدمت کرنے والا (۵) بندۂ خاص - شاہی غلام - راجاؤں کے خدمتی - چیلے چیلیوں کی اولاد پرستار زادہ +

چیلا ہونا - ہ - فعل لازم - مُرید ہونا - پیرو بننا - پیر یا گُرو بنانا +

چیلک ہونا - ہ - فعل لازم (مکمل) نظری ہونے کی علامت کا لگایا جانا اِسم یا شعر یا کسی لفظ کے نام ہونے پر ایک نشان کر دینا - ؎

سے بچھڑے ہوں جا دآنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو (دبیر)

چیلو - ہ - اسم مذکر - زرد آلو - ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے +

چیلوں کو دینا - فعل متعدی - عو - نہایت غصے یا خفگی کے باعث مجرم کا گوشت کاٹ کاٹ کر چیلوں کو کھلانا - نہایت غصہ ظاہر کرنا - بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دینا - جیسے میرا بس چلے تو تیری بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دوں +

چین (انگلش Chain) اسم مؤنث - زنجیر + گھڑی کی زنجیر - لڑی +

چین - ہ - اسم مذکر - راحت - آرام - سُکھ - کل - آسودگی - اطمینان - عیش - آسائش

چین آنا - ہ - فعل لازم - آرام آنا - عیش ہونا - دلقرار ہونا - سُکھ ہونا - تکلیف کا دُور ہونا - اطمینان ہونا - شکھ ہونا +

چین پڑنا - ہ - فعل لازم - کل پڑنا - اطمینان ہونا - سُکھ ہونا - ٹھنڈک پڑنا +

چین سے - ہ - تابع فعل - آرام سے - بےفکری سے - بےغل و غش +

چین سے کٹنا - یا - گزرنا - ہ - فعل لازم - عیش سے بسر ہونا - بےغل و غش اوقات بسر ہونا - ؎

واقف نہ کبھی عشق کے جب نام سے ہم تھے + کیا چین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے (بیگم)

چین کرنا - ہ - فعل لازم (۱) مزے اُڑانا - عیش کرنا - گلچھرے اُڑانا (۲) رخصت ہونا - چمپت بننا - جیسے جاؤ چین کرو +

چین نہ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) آرام نہ پڑنا - بیاکل رہنا - بےتاب و مضطرب رہنا - اطمینان نہ ہونا - (۲) - عو - نچلا نہ بیٹھنا - چُلبلا رہنا - جیسے اس لڑکے کو ذرا چین نہیں کیسا چنچل ہے +

چین - ف - اسم مؤنث - شکن - بل - جھُرّی - سلوٹ - بٹ - جھُرّی - ؎

خود بخود دیکھ دل شیدا کو جاناں مثل + کس جبیں کے لئے دریا پہ چین تجھے ہی لائق (

چین ابرو ہونا - چیں بہ جبیں ہونا - ف - فعل لازم - ترشرو ہونا - تیوری چڑھانا - تیوری پر بل ڈالنا - ناراض ہونا +

چین

چیں - ہ - اسم مؤنث - چڑیا کی آواز +

چیں بولنا - ہ - فعل لازم - ہار ماننا - مات کھانا - عاجز آنا - عجز اختیار کرنا (دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں تو اُس سے ضد کر کے چیں بلواتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا چڑیا کا بچہ اور بل اور دلبر ہے جس سے بنے چیں کی بولی بولی)

چیں چپڑ کرنا - ہ - فعل لازم - فیل لانا - جھگڑا کرنا - تکرار کرنا +

چیں چیں - ہ - اسم مؤنث - چوں چوں - غل - شور - چاؤ - چاؤ (۲) بقلی تکرار لفظی بحث (۳) جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا کو یا اُسکے بچے کو پکڑ لیتا ہے تو اُس وقت اُسکی یہ آواز نکلتی ہے اور اسی سے رونا - چلانا - گریہ کرنا یہ معنی لئے گئے ہیں +

چیں چیں کرنا - ہ - فعل لازم - چوں چوں کرنا - غل مچانا - رونا - تکرار کرنا +

چیں ماننا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چیں بولنا) + ؎

بے شرم سے نیل پانی پانی + موج نماں نے چین مانی (مومن)

چینا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے چھوٹے غلہ کا نام - اَرزن - دفن +

چینا - ہ - فعل لازم (پوُرب) شناخت کرنا - پہچاننا - جیسے "ایسے کھڑے بھئے چینا چینت ناہیں" (گیت) +

چینٹ - ہ - اسم مؤنث - کھڑپیچ - رگڑ لگنا - چھل جانا +

چینٹ آنا - ہ - فعل متعدی - کھڑپیچ لگنا - رگڑ لگنا - چھل جانا +

چینٹا - ہ - اسم مذکر (ہندو) مورِ کلاں - بڑی چیونٹی - چیونٹا +

چینٹی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) چیونٹی - مور - کیڑی +

چینچلا - ہ - اسم مذکر (۱) پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں - (۲) اُلجھا ہوا سُوت + ٹوٹی ہوئی لکڑی +

چینڈ - ہ - اسم مؤنث - بدمعاملگی - حق تلفی - بے ایمانی - روندنٹ - بچیڑ +

چینڈ بازی - ہ - اسم مؤنث - بدمعاملگی - بے ایمانی - گڑبڑ - بکھیڑا -

چینڈ کرنا - ہ - فعل لازم - بے ایمانی کرنا - بکھیڑا کرنا - بدمعاملگی کرنا - حق تلفی ناانصافی کرنا - کھیل میں امر واجبی کو چھپانا + ؎

بازئ عشق میں دل جیتے لگے لینے جاں + خیر کیجئے پر چینڈ یہ سرکار نے کی (معروف)

چینڈ ہونا - ہ - فعل لازم - بکھیڑا ہونا - گڑبڑ ہونا - بے ایمانی اور حق تلفی ہونا - بدمعاملگی ہونا - ہٹ دھرمی ہونا - رولا پڑنا + ؎

تاکہ اس کھیل بیچ چینڈ نہ ہو + اس کے لکھتا ہوں میں قاعدے کو (انشا)

چنڈباز ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چنڈ باز ۔ بے ایمان ۔ گڑبڑیا ◆

چینگا بوٹی ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے جنکے پر و بال نکلے ہوں ◆

چینگلی پوٹے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے ۔ بال بچے ◆

چیونٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مورِ کلاں ۔ مور سوار ۔ نمل ۔ چینٹا ◆

چیونٹی ۔ ہ ۔ اسم مونث چینٹی ۔ مور ◆

چیونٹی کی آواز عرش تک ۔ (کہاوت) غریب و مظلوم کی آہ خدا تک پہنچتی ہے ۔ غریب کی پہنچ دور تک ہے ۔ غریب کو بے وسیلہ نہ سمجھو ◆

چیونٹے کو پر لگنا } فعل لازم ۔ شامت کے دن یا موت کا وقت
چیونٹے کے پر نکلنا } قریب آنا ۔ اجل رسیدہ ہونا ۔ کیونکہ جہاں چیونٹے کے پر نکلے وہ اُڑا اور چڑیل نے چٹ کیا ۔ قطعہ

زبس ہے ریختی ایجاد رنگیں ◆ اسی خاطر کہا کرتا ہے اکثر
ہُوا انشا بھی اب کہنے لگا ہے ◆ چہ خوش اس چیونٹے کو بھی لگے پر (رنگین)

ے کمر نازک ہے تیری کیوں اُٹھاتا بارِ خنجر ہے
میاں چیونٹے کے حق میں کب نکلنا پر کا بہتر ہے (شاہ نصیر)

چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت کم خوراک ہونا ۔ پھول سونگھ کر رہنا (کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے)

چیونٹیوں بھرا کباب ۔ ہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جھگڑے کی چیز ۔ آل و اولاد و الامرد ◆ مصیبت کا گھر ◆

(جب کسی عورت کی شادی بال بچے دار مرد سے ہوتی ہے تو اسکی خیر خواہ عورتیں اس کو چیونٹیوں بھرا کباب کہکر تعبیر کرتی ہیں)

چینی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) کھانڈ ۔ بورا ۔ شکر سفید (۲) چین کی مٹی کا برتن ۔ ایک قسم کی روغن دار مٹی (۳) ۔ اسم مذکر ۔ باشندۂ چین ۔ چین کا رہنے والا ◆

ح

ح ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ عربی کا چھٹا فارسی آٹھواں اردو کا نواں حرف ہائے حطی ۔ (۲) حسابِ جمل میں اس کے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں ◆

حاتم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) اسی کو حاتم طائی بھی کہتے ہیں اس کی کنیت ابو سفانہ اور نام حاتم بن عبداللہ بن سعد طائی یمنی ہے بعض مورخ کہتے ہیں کہ طائی کوئی ولی بزرگ یمن میں تھے ان کے نام سے بطور منت یہ نام رکھا گیا تھا غرض یہ شخص کا ملان عرب میں سے شمار کیا جاتا ہے ۔ فنون جنگ فن عروض اقسام سخن سے خوب واقف تھا ۔ اس نے سخاوت میں یہانتک

نام پایا کہ شاعروں اور افسانہ نگاروں نے دیگر سخیوں کے قصے بھی اسی کی طرف منسوب کر دیئے ۔ اس کی سخاوت میں کس کو کلام ہے گنا جاتا ہے کہ ۸ سنہ ہجری میں موجود تھا کہتے ہیں ظہور اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا چنانچہ اسکا بیٹا عدی نامی مسلمان ہو ہی گیا ۔ شعرائے فارس نے بفتح تا ثانی بروزن خاتم باندھا ہے ۔ اس کے فیاضانہ مشہور قصوں میں سے ایک قصہ یہ بھی مشہور ہے کہ (فیاضی اور سخاوت کا شہرہ سنکر اُس زمانہ کے نوفل نامی بادشاہ کو اُس سے بڑا حسد ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ جو شخص اُسے پکڑ لائیگا بڑا بھاری انعام پائیگا ۔ انہیں دنوں میں ایک بُوڑھا اور بڑھیا کسی جنگل میں جہاں حاتم بھی چھپا ہوا تھا لکڑیاں کاٹ رہے تھے لکڑیاں کاٹتے کاٹتے بڑھیا نے اپنی بدنصیبی کی شکایت کر کے بڑے میاں سے کہا کہ آج کہیں حاتم ہی مل جاتا تو اُسے بادشاہ کے پاس لیجا کر نہال ہو جاتے اور اس مصیبت سے چھوٹ کر نجات پاتے حاتم نے جو نہیں سُنا اُس کی فیاضی نے جوش مارا فوراً آن موجود ہوا کہ لو میں ہی حاتم ہوں مجھے لے چلو اور انعام و اکرام پھٹکارو ◆

(۲) صفت ۔ سخی ۔ کریم ۔ فیاض ۔ داتا ۔ بلند حوصلہ ۔ دِل والا ۔ جیسے حاتم ائی ۔ حاتم بابا (فقیر یہ کہتے ہیں) ◆

حاتم کی گور پر لات مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حالتِ افلاس میں سخاوت کرنا ◆ بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا ◆

حاجت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) خواہش ۔ چاہ ۔ ضرورت ۔ غرض ۔ مطلب ۔ (۲) آرزو ۔ امید ۔ مُراد (۳) التجا ۔ نیاز مندی (۴ ۔ پورب) حوالات ۔ نظر بندی ۔ سپردگی (اُردو والے اکثر بکسر جیم استعمال کرتے ہیں) ◆

حاجت رفع کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) مطلب نکالنا ۔ کار براری کرنا ۔ حاجت روائی کرنا ۔ کام نکالنا ۔ ضرورت پوری کرنا (۲) قضائے حاجت کرنا ۔ بیت الخلا جانا ۔ پیخانہ جانا ◆

حاجت رواں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کا مطلب نکالنا ۔ مقصد برلانا ۔ کام نکالنا ۔ (بہت کم بولتے ہیں بلکہ شاذ و نادر) ◆

حاجتمند ۔ ع ۔ صفت (۱) غرضمند ۔ مُرادمند ۔ خواہشمند (۲) محتاج ۔ درماندہ ۔ تنگ دست ۔ تنگ حال ۔ مُفلس ◆ قلاش ◆

حاجتی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) وہ ظرف جس میں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کرتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس بوقت شب رکھی جاتی ہے (۲) حضور تمند ۔ مُراد مند ۔ غرضمند

حاجی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حج کرنے والا ۔ وہ شخص جو کعبۃ اللہ کا حج کر آیا ہو ◆

حاجی الحرمین۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو مکّے اور مدینے کے حج میں شریک ہوا ہو۔ مکّے مدینے کا حاجی۔ پورا حاجی ٭

حادث۔ ع۔ صفت۔ قدیم کا نقیض۔ نیا۔ نوپیدا شدہ۔ نئی چیز جو پہلے نہ ہو۔ زوال قبول کرنے والا۔ فنا ہونے والا۔ مخلوق سے مراد ہے ٭

حادثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی نئی بات۔ اصطلاحی وقوعہ۔ رنج آمیز واقعہ واردات۔ صدمہ۔ سانحہ ٭

حادّہ۔ ع۔ صفت (اقلیدس) سکڑا۔ جب زاویۂ حادہ کہینگے تو سکڑے کونے سے مُراد ہوگی جو منفرجہ کا نقیض ہوگا ٭

حاذق۔ ع۔ صفت۔ زیرک۔ دانا۔ ماہر۔ کامل۔ کامل الفن۔ اپنے فن میں یکتا۔ اُستاد۔ تجربہ کار۔ کثیر المعلومات۔ دانا (حکیم کی تعریف میں آتا ہے)

حار۔ ع۔ صفت۔ حرارت رکھنے والا۔ گرمی کرنے والا ٭ بارد کے خلاف۔ ٭

حارُونی۔ ہ۔ صفت۔ مؤ۔ سرکش۔ سرزور۔ ڈھنگی۔ نافرمان۔ بحکم۔ مُدل ٭ چالیا۔ شریر (یہ لفظ حرون یعنی اسپ سرکش سے بنا گیا ہے (مثال) دیکھئے یہ موا حارونی کب سیدھا ہوتا ہے) دیکھو موئے حارونی اب بھی مان (ماں بیٹے کو کہتی ہے) ٭

حارج۔ ع۔ اسم مذکر۔ حرج کرنے والا۔ مُزاحم۔ معترض۔ سدِ راہ ہونے والا ٭

حاسِد۔ ع۔ اسم مذکر۔ حسد کرنے والا۔ بیر کھار رکھنے والا۔ سرکش۔ کینہ توز۔ بدخواہ۔ دشمن ٭

حاشا۔ ع۔ حرف تردید (۱) پناہ۔ ہرگز نہیں (۲) استثنا۔ مگر۔ سوا ٭

حاشا اللہ یا حاشا رحمان۔ ع۔ کلمۂ تردید لغوی معنی خدا اُس کام سے پاک اور دُور ہے۔ اصطلاحی خدا کی پناہ۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنے اور قسم کھانے اور لاعلمی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مثلاً نہ کرے۔ ہرگز نہیں ٭ ہم بالکل واقف نہیں ٭ ہرگز اس بات کے پاس نہیں۔ ہم کبھی یہ بات نہیں کرینگے ٭

حاشا و کلا۔ ع۔ حرف تردید۔ پہلی بات کی رد کرنے یا قسمیہ انکار کرنے کے واسطے بولتے ہیں یعنی ہرگز ہوا ہے نہ ہوگا۔ لاعلمی کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ ہرگز نہیں ٭

حاشیہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کنارہ۔ گوٹ۔ سنجاف۔ کور۔ لب (۲) شرح وغیرہ جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے۔ نوٹ ٭ فٹ نوٹ ٭

حاشیہ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گوٹ لگانا۔ نئے سرے سے سنجاف لگانا (۲) کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا (۳) بات بڑھانا۔ نمک مرچ

لگانا۔ اپنی طرف سے کسی بات میں ایجاد کرکے بیان کرنا ٭

حاشیہ چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کنارہ چھوڑنا۔ چاروں طرف سے کاغذ چھوڑ کر لکھنا۔ گرد چھوڑنا۔ متن کے چاروں طرف زیادہ گنجائش رکھنا ٭

حاصِل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کا بقیہ (۲) نقدی ٭ محاصل۔ آمدنی۔ بکری (۳) پیداواری (۴) منافع۔ فائدہ۔ پیدا (۵) نتیجہ۔ پھل (۶) مطلب۔ خُلاصہ (۷) پیداوار۔ فصل کی پیداوار۔ زراعت ٭

حاصل تفریق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے (بقایا)

حاصل تقسیم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خارج قسمت۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو۔ حصّہ ٭

حاصل جمع۔ ع۔ اسم مذکر۔ میزان۔ ٹوٹل۔ مجموعہ۔ جُملہ ٭

حاصل ضرب۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو ٭

حاصل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بہم پہنچانا۔ پانا (۲) کمانا۔ کھٹنا۔ پیدا کرنا (۳) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ٭

حاصل کلام۔ ع۔ تابع فعل۔ القصّہ۔ الغرض۔ خلاصہ کلام۔ خلاصہ مطلب ٭

حاصل بے حصول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیفائدہ۔ مطلب نہ غرض۔ کام نہ کاج

حاصل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) وصول ہونا۔ پانا (۲) بہم پہنچنا۔ ہاتھ لگنا۔ (۳) فائدہ ہونا۔ مطلب نکلنا جیسے تمہیں اس بات سے کیا حاصل ہوا ٭

حاضِر۔ ع۔ صفت۔ موجود۔ طیار۔ آمادہ۔ سامنے۔ ستمّہ ٭

حاضر باش۔ ع ٭ ف۔ اسم مذکر۔ موجود رہنے والا ٭

حاضر باشی۔ ع ٭ ف۔ اسم مؤنث۔ موجودگی۔ حاضری ٭

حاضر جواب۔ ع۔ صفت۔ فوراً اور بلا تامّل جواب دینے والا۔ فی البدیہہ جواب دینے والا۔ کسی بات میں نہ رُکنے والا۔ بات سُنتے ہی معقول جواب دیدینے والا

حاضر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ کھڑا رہنا ٭

حاضر ضامنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسی شخص کو موجود کر دینے کی کفالت ٭

حاضر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) موجود کرنا۔ بلا کر لانا۔ پیش کرنا (۲) سامنے دھرنا۔ نقد پکڑانا۔ دینا ٭

حاضر میں حجت نہیں غیب کی تلاش نہیں۔ کہاوت۔ جو موجود ہے نقد ہے لاکر دینے کا اقرار نہیں ٭

حاضر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موجود ہونا۔ پیش ہونا۔ آنا۔ سامنے ہونا ٭

حاضرات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جن بھوت پریت اور بدروحوں کے جمع کرنے کا

کا جلسہ جو اکثر سیانے لوگ دم دینے کو کیا کرتے ہیں ۔

حاضرات کرنا۔ ؤ۔ فعلِ متعدی۔ بھوت پریت اور جنوں کو جمع کر کے پوشیدہ حال دریافت کرنا ۔

حاضری۔ ع۔ اسم مونث (۱) موجودگی (۲) بھتی۔ کرڑی کھچڑی۔ وہ کھانا جو میت والوں کو رشتہ داروں کی طرف سے دیا جائے اور نیز وہ روٹی جو مُردے کے ساتھ جانے والوں اور مہمانوں کو کھلائی جائے ۔ وہ لقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے (۳) صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا۔ ناشتہ (۴) کباب شیرمال۔ پیاز۔ پنیر۔ پودینہ۔ حلوا وغیرہ جس پر شہدائے کربلا یا حضرت عباسؓ کی فاتحہ دیتے ہیں ۔

حاضری پکارنا۔ ؤ۔ فعلِ لازم۔ موجودات لینا۔ شمار کرنا کہ کس قدر موجود ہیں ۔

حاضری دینا۔ ؤ۔ فعلِ متعدی (۱) موجودات دینا (۲) میت کے گھر کھانا۔ یا اُس کی بجائے کچھ نقدی دینا (۳) صاحب لوگوں کو صبح کا کھانا کھلانا ۔

حاضری کھانا۔ ؤ۔ فعلِ متعدی (۱) میت کا کھانا کھانا۔ حلوائے مرگ کھانا (۲) ناشتا کرنا۔ صبح کا کھانا کھانا (انگریزی)۔

حاضری لگانا۔ ؤ۔ فعلِ لازم (۱) موجودہ اشخاص کے نام کے سامنے موجودگی کا نشان کرنا۔ (۲) موجودگی میں شمار کرنا ۔

حاضری لینا۔ ؤ۔ فعلِ متعدی۔ موجودات لینا۔ گنتی کرنا۔ نام پکارنا ۔

حافظ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ حفاظت کرنے والا۔ پاسبان۔ خبر گیران جیسے اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان (۲) وہ شخص جسے قرآن شریف ازبریاد ہو۔ قرآن مجید کو محفوظ رکھنے والا (۳) اندھوں کا لقب۔ سورداس۔ اندھا ۔

حافظ حقیقی۔ ع۔ اسم مذکر۔ اصلی محافظ۔ خدا تعالیٰ ۔

حافظہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ قوت جو حواسِ ظاہری و باطنی کے افعال کو دماغ میں محفوظ رکھتی ہے۔ یاد رکھنے کی قوت۔ یاد۔ چیتا ۔

حاکم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) حکومت کرنے والا۔ سوار۔ عامل۔ ناظم (۲) فرمانروا۔ بادشاہ۔ راجا (۳) آقا۔ مالک (۴) زمیندار۔ مقدم۔ نمبردار ۔

حاکم بالا۔ ع۔ صفت۔ اسم مذکر (۱) خدا۔ خداوند تعالیٰ (۲) افسرِ اعلیٰ۔ بڑا حاکم ۔

حاکم اعلیٰ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (حاکم بالا نمبر ۲)

حاکم وقت۔ ع۔ اسم مذکر۔ حاکم موجودہ۔ اِس وقت کا حاکم۔ فرمانروائے حال ۔

حاکمانہ۔ ع+ف۔ صفت۔ حاکم کے طور پر۔ حاکم کی مانند جیسے حاکمانہ طرز نہ برتو ۔

حاکمی۔ ؤ۔ اسم مونث (۱۔گنوار) حکومت۔ فرمانروائی (۲) سرداری۔ چودھرات۔ نمبرداری ۔

حال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زمانۂ موجودہ۔ ماضی اور استقبال کے درمیاں کا زمانہ (۲) حالت۔ گت۔ گتی۔ کیفیت۔ ع

کیسے کیسے بات جیسیں رونے لگا ۔ اور یہی حال پر اپنے لگا (مومن)

(۳) حیثیت۔ طور۔ طریق۔ اسلوب (۴) مشایخ لوگوں کا وجد۔ رقت۔ جذبہ۔ محبت الٰہی کا جوش۔ قال کا نقیض (۵) ذکر۔ احوال۔ سرگزشت۔ (۶) دم۔ طاقت۔ تاب و توان جیسے اب بچے میں کچھ حال نہیں رہا (۷) صفت۔ اب۔ ابھی۔ اس وقت۔ اس گھڑی۔ یہ پورب میں بولتے ہیں جیسے حال آیا (۸)۔ تابع فعل۔ عنقریب۔ فی الحال۔ ابھی جیسے حال میں بلایا ہے ۔

حال آنا۔ ؤ۔ فعلِ لازم۔ راگ سُن کر وجد آنا۔ رقت ہونا۔ کیفیت ہونا (مشایخ)

کسی کی نغمہ سرائی کا جب خیال آیا ۔ رہے نہ ہوش میں صوفی کی طرح حال آیا

حال آنکہ۔ ع+ف۔ تابع فعل۔ باوجودیکہ۔ درحالیکہ ۔

حال بحال ہونا۔ ؤ۔ فعلِ لازم۔ اچھی حالت سے بُری حالت ہونا۔ حیثیت بگڑنا۔ نچس جھڑنا ۔

حال کھل جانا۔ ؤ۔ فعلِ لازم (۱) آگاہی ہو جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا (۲) حقیقت کھل جانا۔ قلعی کھل جانا (۳) گت بنجانا۔ سزا کو پہنچنا ۔

حال کھیلنا۔ ؤ۔ فعلِ لازم۔ وجد لانا۔ وجد میں آنا۔ راگ سُن کر ہوحق کرنا۔ لوٹنا لوٹنا یا پھرنا ۔

حال گیا احوال گیا دل کا خیال نہ گیا۔ ؤ۔ کہاوت۔ تباہ و برباد ہو گئے مگر عادتِ بد نہ گئی ۔

حال لانا۔ ؤ۔ فعلِ لازم۔ وجد میں آنا ۔

حالات۔ ع۔ اسم مذکر۔ حال کی جمع ۔

حالا سے۔ ؤ۔ تابع فعل۔ گنتی سے۔ چوڑے چکلے بڑے بڑے جیسے حالا سے چار روپیہ لگ گیا (یہ لفظ غلط ہے حالے ہتو سے لکھنا چاہئے۔ کیونکہ ہار چاند کے کنٹل کو کہتے ہیں اور اس سے عورتوں نے یہ خیال لیا ہے حرف روپے کے ساتھ یہ لفظ بولا جاتا ہے)

حالت۔ ع۔ اسم مونث (۱) گت۔ گتی۔ درجہ (۲) دم۔ جان۔ طاقت جیسے

حال

اب کپڑے میں حالت نہیں رہی (۲) چگونگی۔ کیفیت +

حالت موجودہ ۔ع + ف۔ اسم مونث۔ ابکی کیفیت۔ اس وقت کی حقیقت موجودہ حیثیت +

حالت نزع ۔ع۔ اسم مذکر۔ جان کنی کا عالم۔ دم توڑنے کی کیفیت۔ کیفیت مرگ +

حالی ۔ع۔ سعدی ہند حضرت مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب مدظلہ العالی خلف الصدق خواجہ ایزد بخش رئیس پانی پت کا تخلص جنہوں نے اردو زبان کی نیچرل شاعری میں تازہ روح پھونک کر قدیمی غیر مفید مخرب اخلاق رنگ کو بالکل بدل دیا۔ آپکو اسد اللہ خاں غالب سے تلمذ حاصل ہے عربی۔ فارسی۔ اردو تینوں زبانوں میں خوب شعر کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ صاحب تصانیف کثیرہ ہیں۔ حیات سعدی۔ حیات جاوید۔ یادگار غالب مسدس مد و جزر اسلام وغیرہ وغیرہ آپ کی بہت سی مقبول عام کتابیں ہیں۔ فرہنگ آصفیہ کے قدردان اور تقریظ نگار ہیں +

حامِل ۔ع۔ اسم مذکر۔ بوجھ اٹھانے والا + لدنے والا۔ کوئی چیز اٹھانے یا لیجانے والا جیسے حامل رقعہ +

حامِلہ ۔ع۔ صفت۔ پیٹ والی۔ زن باردار۔ وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو +

حاملہ ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ پیٹ سے ہونا۔ گربہ سے ہونا۔ پیٹ رہنا۔ حمل قرار پکڑنا +

حامی ۔ع۔ اسم مذکر۔ حمایتی۔ مددگار۔ معاون + محافظ۔ نگراں۔ نگہبان +

حامی بھرنا ۔ و۔ فعل لازم (۱) ہمت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ ؎

ہر اک کے آگے تیس بھرتا ہوں اسلئے میں + لا تیکی اسکے حامی تا کوئی بھر کے اُٹھے (سودا)

(۲) اقرار کرنا۔ ہاں کرنا۔ ؎

کیا مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے + آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے (مومن)

(اس معنی میں یہ لفظ ! ہی بمعنی ہاں سے نکلا ہے لیکن چونکہ اس کا مدار اس طرح پڑ گیا۔ لہذا ساتذہ نے بھی خیال نہ رکھا لہذا ہمنے بھی اسی جگہ صحیح کر دیا) +

(۳) ہمت بندھانا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ جرأت دلانا۔ جرأت)

آہیں مت بھر اُسے سے آتے ہیں + اتنی حامی نہیں بھرتا کوئی

حامی کار ۔ و۔ اسم مذکر۔ حامئے کار۔ کسی کام کی حمایت کرنے والا۔ معاون مددگار + پشتی لینے والا۔ حامی + گر مجوش۔ اقرار کرنے والا +

حبس

حاوی ۔ع۔ صفت (۱) گھیرنے والا۔ محیط ہونے والا۔ احاطہ کرنے والا + چھایا ہوا۔ غالب۔ محیط جیسے وہ اُس کے مزاج پر حاوی ہے (۲) قابض قابو کرنے والا + کسی فن میں کامل۔ ماہر +

حائل ۔ع۔ صفت۔ بیچ میں آنے والا۔ مزاحم۔ باز رکھنے والا۔ مانع۔ سدِ راہ۔ آڑ۔ روک۔ (عورتیں جو حائل کرنا بمعنی ہلاک کرنا استعمال کرتی ہیں وہ ہ لئے ہوز سے لکھنا چاہئے گرچہ اس کے معنی بھی ہولناک ہیں یہ نہیں ہیں لیکن یہ خیال اسی لفظ سے پیدا ہوا ہے)

حُبّ ۔ع۔ اسم مونث (۱) محبت۔ الفت۔ پریم۔ موہ۔ اُنس۔ پیار پریت (۲۔ ۱) دوستی۔ آشنائی۔ (۳۔ ۱) شوق۔ چاہ۔ آرزو (۴۔ ۱) توفیق۔ مرضی۔ اچھا جیسے جو تیری حب ہو سو دے جا +

حُبُّ الوطن ۔ع۔ اسم مونث۔ وطن کی محبت۔ مولد کی الفت۔ جیسے حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر +

حُبّ کا عمل ۔ و۔ اسم مذکر۔ موہنی منتر۔ وہ دعا یا عمل جسکے ذریعے باہم محبت و الفت پیدا ہو۔ ؎

ذوق کہتا تھا کرونگا جو کہ حب کا عمل + کوئی اس کو یاد دلوادے ہو لوہ دن گئے (ذوق)

حَبّ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) گولی + دانہ + بیج۔ تخم +

حُبَاب ۔ع۔ اسم مذکر (۱) پانی کا بلبلا۔ گنبدِ آب (۲۔ ۱) ایک زیور کا نام جو ناک میں پہنا جاتا ہے + روشنی کے باریک زجاجی کنول و شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرایش کے لئے لگاتے یا بچوں کے کھیلنے کے واسطے بناتے اور اُس میں رنگ بھرتے ہیں +

حباب سا ۔ و۔ صفت (۱) باریک۔ پتلا۔ ہولسا (۲) نازک۔ ذرا سا جیسے حباب سا چونہ لگاتا +

حَبْس ۔ع۔ اسم مذکر (۱) بند۔ قید (۲) قید خانہ۔ محبس (۲) گھٹاؤ۔ انقباض گھٹن۔ اُمس۔ گمس +

حبس بیجا ۔ع + ف۔ تابع فعل۔ حبس ناجایز۔ زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا جو قانونا منع ہے +

حبس دم ۔ع + ف۔ اسم مذکر (۱) ضیق النفس۔ دمہ۔ سانگ (۲) دم روکنا سانس کو قابو کرنا۔ ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے کہ جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں۔ جیسے برنایام یا پرانایم کرنا۔ سانس کو دماغ میں لیجا کر روکنا اور اس حالت میں خدا کا خیال باندھنا +

حبس

حَبَش ۔ع۔ اسم مذکر۔ حبشیوں کا ملک۔ شیدیوں کا دیس۔ زنگبار۔ سوڈان افریقہ۔ ابیسینیا وغیرہ +

حَبشَن ۔ ﻭ۔ اسم مؤنث (۱) شیدن۔ حبش کی رہنے والی عورت (۲) شاہی محل کی چوکیدارنی۔ اردابیگنی تغلاقنی (۳) کالی کلوٹی (دیکھو تبدیلے سالن ...)

حَبَشی ۔ع۔ اسم مذکر (۱) باشندۂ حبش شیدی۔ زنگباری (۲) کالا آدمی۔ کالا غلام (۳۔ صفت) سیاہ۔ کالا کلوٹا +

حبشی حلوا سوہن ۔ ﻭ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ حلوا سوہن +

حَبُوب ۔ع۔ اسم مذکر۔ حب بمعنی دانہ کی جمع +

حَبَّہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) دانہ۔ غلّہ کا دانہ (۲) رتّی۔ مقدار قلیل۔ ذرا ذرا جیسے حبہ حبہ وصول پایا +

حبّہ بھر ۔ ﻭ۔ صفت۔ رتّی بھر۔ ذرا سا۔ چاول بھر +

حَبِیب ۔ع۔ اسم مذکر۔ دوست۔ پیارا محبوب۔ محب ۔ معشوق پریتم +

حَتّٰی ۔ع۔ حرف عطف و انتہا۔ یہاں تک۔ یہاں تک کہ اس قدر۔ جب تک۔ جہاں تک۔ جس قدر +

حتّی الامکان ۔ع۔ تابع فعل۔ تا بمقدور۔ مقدور بھر۔ جہاں تک ہو سکے جس قدر ممکن ہو +

حتّی المقدور ۔ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (حتی الامکان)

حَجّ ۔ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی ارادہ کرنا اصطلاحی کعبہ کے طواف کا عبادت کی نیت سے قصد کرنا اور اس کا بجالانا۔ ماہ مقررہ پر مکہ میں ارکان اور شرائط عبادت ادا کرنا۔ مقام عرفات میں نویں ذی الحجہ کو پہنچنا +

حج اصغر ۔ع۔ اسم مذکر۔ چھوٹا حج۔ معمولی حج جو جمعہ کے علاوہ دنوں میں واقع ہو۔ صوفیوں کی اصطلاح میں عام حج +

حج اکبر ۔ع۔ اسم مذکر۔ بڑا حج۔ بہت بڑے ثواب کا حج۔ وہ حج جو جمعہ کے روز آ کر پڑے۔ صوفیوں کی اصطلاح میں جذب قلوب +

حج خریدنا ۔ ﻭ۔ فعل متعدی۔ حج کا ثواب مول لینا +

حج کرانا ۔ ﻭ۔ فعل متعدی (۱) کسی کو کچھ دیکر اپنی طرف سے حج کو بھیجنا (۲) ارکان حج ادا کرانا +

حج کرنا ۔ ﻭ۔ فعل متعدی۔ کعبہ کا طواف کرنا کعبہ کے گرد شرائط مقررہ کے ساتھ پھرا کرنا +

حِجَاب ۔ع۔ اسم مذکر (۱) پردہ۔ اوٹ۔ آڑ۔ چک۔ چلمن (۲) حیا۔ شرم

حجر

لاج۔ لحاظ۔ ؎

تمیز دنیا کا سب حجاب ملا + ہمیں قسمت سے اضطراب بلا (مؤلف)

حجاب اٹھنا ۔ ﻭ۔ فعل لازم (۱) پردہ اٹھنا۔ روک نہ رہنا (۲) لاج نہ رہنا۔ غیرت کا جاتا رہنا +

حجاب آنا ۔ ﻭ۔ فعل لازم۔ لجانا۔ شرم آنا +

حجاب ٹوٹنا ۔ ﻭ۔ فعل لازم۔ شرم دور ہونا۔ کھلنا۔ ؎

گویا کروں میں پھر بمقصد ملے نہ پیار + جب تک حجاب تیرا یہ دلنشین ٹوٹے (جرأت)

حَجّام ۔ع۔ اسم مذکر۔ نائی۔ موتراش۔ خاص تراش۔ ناؤ۔ استا۔ خلیفہ۔ بال مونڈنے والا۔ (یہ لفظ لغت عرب میں اس معنی میں نہیں پایا، البتہ اساتذہ فارس کے کلام میں موجود ہے)

حَجَامَت ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) مونڈن۔ سر مونڈنا (۲) صفائی۔ درستی (یہ لغت موتراشی کے معنے میں کتب لغات میں نہیں پایا جاتا عربی میں اس کے معنی پچھنے لگانے و خون نکالنے کے ہیں) +

حجامت بنانا ۔ ﻭ۔ فعل متعدی (۱) سر مونڈنا۔ ؎

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی + حجامت بناتے ہی مانگی رضائی

تو فوراً مجھے یہ مثل یاد آئی + کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی (ظ۔ علم)

(۲) موسنا۔ لوٹنا۔ ٹھگانا +

حجامت بننا ۔ ﻭ۔ فعل لازم (۱) سر منڈنا (۲) لٹنا۔ مسنا جیسے۔ ؎

ہر کسی کا مونڈتے تھے سر یاں حجام جی + شوخ کے کوچے میں انکی بھی حجامت بن گئی +

حَجَّامی ۔ ﻭ۔ اسم مؤنث۔ پیشہ موتراشی۔ سر مونڈنے کا کام +

حُجَّت ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) دلیل۔ برہان (۲) بحث۔ تکرار۔ جھگڑا۔ مناقشہ

حجت کرنا ۔ ﻭ۔ فعل متعدی۔ تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ بکنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ تنازع کرنا +

حجت نکالنا ۔ ﻭ۔ فعل متعدی۔ اعتراض کرنا +

حُجَّتی ۔ ﻭ۔ صفت۔ تکراری۔ جھکّی۔ جھگڑالو +

حَجَر ۔ع۔ اسم مذکر۔ پتھر۔ سنگ +

حجر اسود ۔ع۔ اسم مذکر۔ سنگ سیاہ جو حرم یعنی مکہ شریف کی دیوار میں لگا ہوا ہے اُسے تمام اہل اسلام بوسہ دیتے اور موجب ازالہ معاصی جانتے ہیں +

حُجْرَہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) کوٹھری۔ مسجد کی کوٹھری۔ وہ خلوت خانہ جس میں بیٹھ کر

عبادت کریں (۲) بعض ہندوستانی ریاستوں میں خوجوں کو بھی محرم کہتے ہیں یعنی ملازمان خلوت و جلوت محرم کار (۳) حظیرہ +

حَدّ - ع - اسم مونث (۱) کنارہ - افق - سرحد (۲) انتہا جیسے حد ہوگئی (۳) دفعہ قانونی - تعریف - اقلیدس کے مقررہ اصول (۴) وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق دی جائے (۵) مقام - روانہ ہونے کی جگہ - (۶) احاطہ - بگڑ - باڑا (۷) - و) بہت - بسیار - نہایت جیسے حد برا معلوم ہوتا ہے +

حد باندھنا - و - فعل متعدی سرحد مقرر کرنا - حد بست کرنا - حد معین کرنا +

حد بندھنا - و - فعل لازم سرحد مقرر ہونا - حد بست ہونا - حد بندی ہونا +

حد بست کرنا - و - فعل متعدی - سرحد باندھنا - حد بندی کرنا +

حد بلوغ - ع - اسم مونث - بالغ ہونے کی انتہا - زمانۂ بلوغت - سِن پر پہنچ

حد بلوغ کو پہنچنا - و - فعل لازم - بالغ ہونا - جوان ہونا +

حد سے بڑھنا - و - فعل لازم - اپنی جگہ سے باہر قدم رکھنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنا +

حد سے زیادہ - و - صفت - ات گت - نہایت - ازحد

حد کا درجہ - و - اسم مذکر - انتہا درجہ - آخرالامر جیسے دو سے چلنا حد کا دس روپے دینا +

حد کرنا - و - فعل متعدی - ایسی بات کرنی کہ اس سے آگے ناممکن ہو +

حد کے اندر - و - تابع فعل - احاطہ میں - بگڑ میں - سرحد میں +

حد نہ رہنا - و - فعل لازم - انتہا نہ رہنا - ؎

نالۂ فلک ستم سے گزرا + کچھ حد نہ رہی مرے الم کی (مومن)

حُدُود - ع - اسم مونث - حد کی جمع +

حدود اربعہ - ع - اسم مونث - چاروں سمت - چاروں دِشا + مشرق و مغرب شمال و جنوب +

حَدِیث - ع - اسم مونث (۱) نئی بات + بات (۲) رسول مقبول کے قول اور ان کے فعل کی خبر (۳) بیان - ذکر - حکایت - ؎

رد کے حدیث شوق ادا کی + آگ پہ روغن تھی تمنا کی (مومن)

(۴) خبر - سندیسا - پاتی + تواریخ +

حدیث کھینچنا - و - فعل لازم - عہد قسم کھانا - عہد کرنا - توبہ کرنا - باز آنا - تارک ہونا +

حَدِیقَہ - ع - اسم مذکر - چاردیواری کا باغ +

حَذَر - ع - اسم مذکر - پرہیز - اجتناب - انکار +

حَذَف - ع - اسم مذکر - دور کرنا - الگ کرنا - نکالنا - جیسے کسی حرف کا حذف کرنا بمعنی کم کرنا +

حَرَارَت - ع - اسم مونث (۱) گرمی - حدت + تجیز - جوش - جذبہ (۲) کرودھ - غصہ (۳) بخار - تپ - ہلکا بخار - تجیز +

حرارت دین - اسم مونث - مذہبی جوش +

حرارت غریزی - ع - اسم مونث - اصلی حرارت - فطری گرمی - وہ حرارت جس پر آدمی کی زندگانی کا مدار ہے +

حَرَارَہ - ع - اسم مذکر - جوش - جذبہ - گرمی - غلبۂ شوق یا غضب - غصہ تیزی - تندی - ؎

کچھ سوزِ دل پتنگ کسی دم لسونے کے آگے + فرصت ہو تپ غم کے حراروں تو کہیے (ذوق)

حرارہ لانا - و - فعل متعدی - غصہ دکھانا - تندی کرنا - خفگی کرنا + بل لانا - زور دکھانا - جوش ظاہر کرنا - برافروختہ ہونا - گرم ہونا - تیز ہونا - ؎

کیجے برقِ تجلی کو اشارا اپنا + لا چکے حسن جہاں سوز حرارا اپنا (آتش)

حرارہ لینا - و - فعل متعدی - جذبہ دکھانا - جوش دکھانا - جذبہ دکھانا تیزی دکھانا + ؎

نہ کیونکہ شمع کو پھر کہئے شیخ سند وآج + دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لیے (جرأت)

حِرَاسَت - ع - اسم مونث - نگرانی - نگہبانی - سپردگی - حوالات +

حَرَّاف - ع - صفت (۱) حرفت باز - مکار - چالاک - فریبی (۲) شوخ دیدہ طرار - عیار - ؎

دلفریبی کا نہیں کونسا انداز آتا + چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حراف نہیں (آتش)

(یہ لفظ عربی لغات میں نہیں پایا گیا اگرچہ قاعدہ کے موافق ٹھیک مبالغہ کا صیغہ ہے)

حَرَام - ع - صفت (۱) ناروا - ناجائز - ناشائستہ - خلاف شرع - حلال کا نقیض غیر مباح (۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) افعالِ شنیعہ + زنا - بدکاری چھنالا +

حرام خور - ع + ف - اسم مذکر (۱) مردار خوار - رشوت خوار (۲) نمک حرام کورنمک + مفت خورا + بیبرکت - بے وفا - بیہودہ +

حرام خوری - ع + ف - اسم مونث - نمک حرامی - کورنمکی + بدذاتی بیوفائی

حرامزادہ - ع + ف - اسم مذکر (۱) وَلَدُالزِّنَا - زنازادہ - وہ شخص جو بے نکاح پیدا ہوا ہو (۲ - صفت) شریر - بدذات - ڈنگئی - فتنہ پرداز - پاجی -

فتنہ انگیز۔ فسادی۔

حرامزادی۔ ع+ف۔ اِسم مؤنث۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو (۲) شریر۔ چالاک۔ فتنہ پرداز۔

حرام کا۔ و۔ صفت۔ بن باپ کا۔ وہ شخص جو بغیر از نکاح پیدا ہوا ہو جیسے جس کے ماں باپ جیتے ہوں وہ حرام کا نہیں کہلاتا۔

حرام کار۔ ع+ف۔ اِسم مذکر۔ زانی۔ جار۔ بدکار۔

حرام کاری۔ ع+ف۔ اِسم مؤنث۔ زنا۔ بدکاری۔

حرام کا مال۔ و۔ اِسم مذکر۔ غیر مُباح اور ناجائز دولت۔ رشوت یا حرام کی کمائی۔ مال مُفت۔

حرام کردینا۔ و۔ فعل متعدی۔ عو۔ تلخ کردینا۔ بدمزہ کردینا۔ ناگوار کردینا جیسے جینا حرام کردی یا زندگی حرام کردی وغیرہ وغیرہ۔

حرام کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ زنا کرنا۔ بدکاری کرنا۔

حرام کھانا۔ و۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (حرام خوار)۔

حرام کھانا۔ و۔ فعل متعدی۔ رشوت کھانا۔ ناجائز کمائی کھانا۔

حرام مغز۔ ع+ف۔ اِسم مذکر۔ وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی یا مُہرہ ہائے پشت میں ہوتا ہے۔ چونکہ اِس کا کھانا جائز نہیں۔ اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا تھا۔

حرام موت مرنا۔ و۔ فعل لازم۔ خودکشی کرنا۔ زہر یا کسی اور مُہلک چیز سے اپنی جان دینا۔ بن آئے مرنا۔

حَرامی۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) چور۔ دُزد۔ سارق (۲) صفت) شریر۔ بدذات۔ (۳۔ و) جیسوا پُتر۔ ولدالزنا۔ حرام کا جنا۔

حرامی پلاّ۔ و۔ اِسم مذکر۔ حرام کا بچہ۔ حرام کا جنا۔ بدذات۔ شریر۔ دنگئی۔

حرامی موت۔ و۔ اِسم مذکر۔ نطفۂ حرام۔ ولدالزنا۔ شریر۔ دنگئی۔

حَربَہ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لڑائی کا ہتھیار (۲) حملہ۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ (۳) جست۔ جھپٹا۔

حربہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ حملہ کرنا۔ مارنے کا ارادہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔

حَربے ضَربے۔ و۔ تابع فعل۔ عو۔ ہر حربہ اور ہر ضرب پر۔ ہر گھڑی۔ ہر حملہ پر۔ ہر دفعہ۔ گھڑی گھڑی۔ بار بار۔ ہر بیٹے (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے۔

حَرَج۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) تنگی۔ سختی (۲۔ و) نقصان۔ ضرر۔ تضیع اوقات۔ دیر۔ کمی۔ وقفہ۔

حرج مرج۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) دنگا فساد (۲۔ و) دیر دار۔ اویر سویر۔ نفع نقصان۔ حرجہ۔ روک راک۔ بکھیڑا۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔

حِرز۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) پناہ گاہ۔ مامن (۲) تعویذ۔ جنتر۔

حِرص۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) طمع۔ لالچ۔ آز۔ لوبھ۔ لالسا۔

عشق میں کام کچھ نہیں آتا ۔ غیر نہ کی حرص مال دجاہ نکی (مومن)

(۲) چاہ۔ خواہش۔ ہوس۔ رغبت۔ اِچھا۔

حرص کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ غبطہ کرنا۔ ہسکا کرنا۔

حِرصا حِرصی۔ و۔ تابع فعل۔ دیکھا دیکھی۔ اوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا۔

حِرصی۔ و۔ اِسم مذکر۔ حریص۔ لالچی۔ طامع۔ لوبھی۔

حَرف۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی دھار۔ طرف۔ کنارہ۔ قُلّہ۔ پہاڑ کی چوٹی (۲) اچھر۔ اکشر۔ کسی زبان کے وہ حرُوف جنسے الفاظ بنیں۔ حروف تہجی۔

آدمی ہیں۔ آدمی تُم کیوں نہو باہم ملے ۔ حرف کو دیکھو کہ یک ہم جنس سے مدغم ہوا (ناسخ)

(۳) بات۔ سخن۔ کلمہ۔ شبد۔ لفظ۔

زباں کٹ کے دانتوں سے ملگئی تعزیر ۔ کبھی جو لب پہ مرے حرف آرزو آیا (وزیر)

(۴) نقص۔ عیب۔ طنز۔ (۵۔ علم صرف) وہ کلمہ جس کے معنی دوسرے لفظ کے ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔ چنانچہ اُس کی تفصیل ذیل قسمیں ہیں۔

حرفِ اختصاص۔ جو خصُوصیت پیدا کرنے کے واسطے آئے۔

" **اِستثنا۔** جو اپنے مُستثنیٰ منہ کو خاص یا جُدا کردے۔

" **اِستدراک۔** جو پہلے جُملے کے شُبہ کو دور کرے۔

" **اِضافت۔** جو ایک اِسم کا دوسرے اِسم کے ساتھ لگاؤ بتائے۔

" **تردید۔** جو ایک بات کو رد کرکے اُسکی بجائے دوسری بات لائے۔

" **تشبیہ۔** جو مُشابہت اور نظیر کے واسطے آئے۔

" **تنبیہ۔** جو تاکید کے واسطے آئے۔

" **جر۔** جو اِسم کو فعل یا مشابہ فعل سے ربط دے۔

" **جزا۔** جو حرفِ شرط کے جواب میں جزا سے پہلے آئے۔

" **جواب۔** جو استفہام کے جواب میں آئے۔

" **شرط۔** جو کسی بات کی شرط کے واسطے آئے۔

" **عطف یا وصل۔** جو اپنے ماقبل کو مابعد سے ملائے۔

" **ندا۔** جو بلانے یا پکارنے کا کام دے۔

حرف نفی۔ جو انکار کے واسطے آئے۔

حرف اُٹھانا۔ و۔ فعلِ مُتعدی (۱) حرف کھُرچنا۔ حرف کو اِس طرح چھیلنا کہ نشان باقی نہ رہے۔ حرف کو الگ چُوس لینا (۲) پڑھنا۔ پڑھنے میں آنا۔ شناخت ہونا۔ جیسے اِس سے تو کتاب کا حرف بھی نہیں اُٹھتا اب وہ حرف اُٹھانے لگا۔

حرف اُٹھنا۔ و۔ فعل لازِم (۱) حرف دُور ہونا۔ اِس طرح پر حرف کا الگ ہونا کہ کاغذ پر نشان نہ رہے۔

ہر داغ معاصی مرا اس دامن تر سے　　جوں حرف سرِ کاغذِ نم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

(۲) پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ شناخت میں آنا۔

حرف آنا۔ و۔ فعلِ لازِم (۱) کچھ لکھنا پڑھنا آنا۔ حرف شناسی ہونا۔ حرفوں کا معلوم ہونا (۲) اِلزام آنا۔ عیب لگنا۔ داغ لگنا۔

وضع پر حرف نہ آنے دیا وحشت میں بھی
نقط و معنی کی طرح میں کبھی عُریاں نہ ہوا (بحر)

حرف بحرف۔ ع۔ تابع فعل۔ حرفاً حرفاً۔ بالاستیعاب۔ لفظ بلفظ۔ ایک ایک حرف جیسے حرف بحرف پڑھا۔

حرف بنانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) حرفوں کو درست کرنا۔ حرف کو باقاعدہ بنانا۔ خط دُرست کرنا (۲) نستعلیق لکھنا۔ چھاپے کے پتھر پر حرف درست کرنا (۳) حرف کھودنا (۴) جعل کرنا۔ خط میں خط ملانا۔ دست آویز کے اصل حرف اُڑا کر دوسرا حرف چسپاں کرنا۔

حرف پکڑنا۔ و۔ فعلِ مُتعدی۔ غلطی پکڑنا۔ ٹوکنا۔ اعتراض کرنا۔ زبان پکڑنا۔ حرف گیری کرنا۔ مزاحم ہونا۔ عیب پکڑنا۔ نکتہ چینی کرنا۔

حرف پہچاننا۔ و۔ فعلِ مُتعدی۔ حرف شناسی بہم پہنچانا۔ الف بے تے کو ذہن نشین کرنا۔

حرف شناس۔ ع + ف۔ اِسمِ مذکر۔ ابجد خوان۔

حرف گیری۔ ع + ف۔ اِسمِ مُونث۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔

حرف لانا۔ و۔ فعلِ مُتعدی۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ الزام دھرنا۔ کلنک لگانا۔

حرف نہ اُٹھ سکنا۔ و۔ فعل لازِم۔ پڑھا نہ جانا۔ پڑھنے میں نہ آنا۔ پڑھ نہ سکنا۔

ناتوانی کا مرے مضموں کم از مشق نہیں　　گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں (نکہت)

حِرفت۔ ع۔ اِسمِ مُونث (۱) کسب۔ پیشہ۔ کاریگری۔ حرفہ۔ دستکاری (۲) ہُنر۔ گُن۔ علم (۳) فن۔ چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ ہتکنڈا۔

حِرفت باز۔ و۔ صفت۔ ع و۔ چالاک۔ عیار۔ عیارہ۔ مکارہ۔

تو وہ ایک ہے اللہ لٗی حرفت باز　　قادری مانگی تھی تو دوڑ کے لائی پشواز (رنگین)

حِرفہ۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ پیشہ۔ کسب۔ ہُنر۔ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت۔

حَرَکت۔ ع۔ اِسمِ مُونث (۱) جُنبش۔ چال۔ رفتار۔ گردش۔ مالُ قطعِ دھڑکن۔ تڑپ۔ اضطراب (۲) اعراب۔ زیر و زبر پیش۔ ماترا۔ (۳۔ و) کام فعل۔ اِرتکاب۔ کرتب۔ کردار۔ کرنی عمل (۴۔ و) ناپسند بات۔ بیجا کام۔ ناشائستہ امر (۵۔ و) تقصیر۔ قصور۔ خطا۔ جُرم۔ جرم صغیرہ۔ بدطواری (۶۔ و) پاپ۔ گناہ۔ اپرادھ۔ کھوٹ (۷۔ و۔ ہندو) حرجہ۔ حرج۔ نقصان۔ ضرر۔ زیاں۔ دیر۔ وقفہ۔ روک۔ اویر (۸۔ و) سفر۔ کوچ۔ آمد و رفت۔ چلت پھرت جیسے حرکت میں برکت (۹) جماع۔ صحبت داری۔

حرکت دینا۔ و۔ فعلِ مُتعدی۔ ہلانا۔ ڈلانا۔ متحرک کرنا۔ جُنبش دینا۔ گردش دینا۔

حرکت کرنا۔ و۔ فعلِ لازِم (۱) ہلنا۔ جُنبش کرنا۔ چلنا (۲) ناشائستہ امر کرنا۔ قصور کرنا۔ خطا کرنا۔ (۳) حرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ دیر کرنا۔ وقفہ کرنا۔ جماع کرنا۔

حرکت ہونا۔ و۔ فعلِ لازِم (۱) جُنبش ہونا۔ ہلنا (۲) قصور ہونا۔ خطا ہونا (۳) دیر ہونا۔ عرصہ لگنا۔ حرجہ ہونا (۴) کسل ہونا۔ ہلکا سا بُخار ہونا۔

حَرَم۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) کعبہ کی چار دیواری۔ احاطہ (۲) اندرون خانہ۔ اشرافوں کے گھر کی عورتیں۔ گھر کی بیوی (۳۔ مُونث) منکوحہ۔ گھر میں ڈالی ہوئی باندی۔ وُہ کنیز جس سے صُحبت کی ہو۔

گھر کرو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (ناز نین)

(۴۔ مُونث) لونڈی۔ باندی۔ سُرّیت۔ خادمہ۔

پھرے کیونکر نہ اہلی گہلی با جگی　　دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی (رنگین)

(ننھے میاں۔ زین خاں شاہ دریا ڈھیرو یہ سب فرضی جنوں کے نام ہیں)

حرم

حرم سرائے ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ اندرون خانہ اُمرا ۔ بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان ۔ زنانخانہ ۔

حُرمت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) عزت ۔ آبرو ہیبت ۔ عظمت ۔ بڑائی ۔ وقر اور (۲) مذہبی کتابوں میں حرام ہونا حلال ہونے کے خلاف جیسے حلت و حرمت ۔

حرمت اُتارنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ دیکھو آبرو اُتارنا صفحہ ۱۰ ۔

حرمت بنانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ دیکھو آبرو بنانا صفحہ ۱۰ ۔

حرمت جانا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) عزت جانا ۔ وقر نہ رہنا (۲) عظمت اور بعفت میں فرق آنا ۔

حرمت کا لاگو ہونا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا صفحہ ۱۰ ۔

حرمت کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ عزت کرنا ۔ وقر کرنا ۔ آدر کرنا ۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ آؤ بھگت کرنا ۔

حرمت لینا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو آبرو لینا ۔

حرمت والا ۔ و ۔ صفت ۔ عزت والا ۔ صاحب آبرو ۔ معزز ۔ عزت دار ۔ ذی عزت ۔ شریف ۔ ساکھ والا ۔ معتبر ۔ دیانت دار ۔ رئیس ۔

حَرمزدگی ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ شرارت ۔ بدذاتی ۔ فتنہ انگیزی ۔ شوخی ۔

حُروف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حرف کی جمع ۔

حَریر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ریشم ۔ ریشمی کپڑا ۔

حَریرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدہ کو کھانڈ میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے ۔

حَریری ۔ ع ۔ صفت (۱) ریشمی ۔ ریشم کا (۲) باریک ۔ پتلا ۔ مہین جیسے حریری کاغذ (۳) دُبلا پتلا آدمی ۔ نحیف آدمی ۔

حَریص ۔ ع ۔ صفت (۱) لالچی ۔ لوبھی ۔ لالچ خورا (۲) حاسد ۔ حسد کرنیوالا (۳) پیٹو ۔ کھاؤ (۴) دیکھا دیکھی کوئی مقابلہ کرنیوالا ۔ حریصی ۔ مقلد ۔

حَریف ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ہم پیشہ ۔ ہمکار (۲) دشمن ۔ بدخواہ (۳) چالاک ہوشیار ۔ حرافہ (۴) جب دو شخص باہم لڑیں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا ۔ ہم نبرد ۔ ہمتا ۔ ہمسر ۔

حُزن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ غم و اندوہ ۔ رنج و ملال ۔

حِس ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعہ سے جاننا ۔ (۲) جنبش ۔ حرکت ۔

حسا

حسِ مشترک ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ اُس قوت کا نام ہے جو تمام صور محسوسات کو جو حواس خمسۂ ظاہری میں منقوش اور مرتسم ہوتے ہیں ۔ قبول کرلیتی ہے ۔ پس حسِ مشترک کو ایک حوض اور پانچوں ظاہری حواس کو اُس میں پانی پہنچانے والی نہریں تصور کرنا چاہئے ۔ اِس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے ۔ مجازاً عام عقل ۔

حِساب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گنتی ۔ شمار (۲) علم ریاضی ۔ سیاق (۳) نرخ ۔ بھاؤ قیمت جیسے کس حساب سے دوگے (۴) قاعدہ ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طرح جیسے یہ کیا حساب ہے (۵) لین دین جیسے اِسکا اُن کا حساب ہے (۶) نزدیک ۔ رائے ۔ سمجھ ۔ لیکھے ۔

جب اُدرتم ہوئے مری چشم پُرآب کے ۔ لاکھوں برس گذر گئے اپنے حساب کے (مؤلف)

(۷) بدھ ۔ میزان ۔ جوڑ (۸) حال ۔ کیفیت ۔ حالت گت (۹) چلن ۔ کفایت شعاری ۔ رویہ ۔ برتاؤ (۱۰) آشنائی ۔ الیسٹ ۔ ملاقات ۔ مخفی محبت (۱۱) پڑت ۔ پھیلاوٹ ۔ پڑتی ۔

حساب بیباق کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ حساب چکانا ۔ لین دین کا فیصلہ کرنا ۔ قرض ادا کرنا ۔ کھاتا پاک کرنا ۔ اگلا پچھلا چکا کر فارغ ہونا ۔

حساب بیباق ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ حساب پاک ہونا ۔ فیصلہ ہونا ۔ قرضہ چکنا ۔

حساب جو جو بخشش سو سو ۔ و ۔ کہاوت ۔ معاملہ ۔ ذرا ذرا دیکھا جائے اور انعام کا اختیار ہے جاہے جسقدر دیدو ۔

حساب جوڑنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ میزان دینا جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ ٹوٹل دینا ۔ متفرق رقموں کو یکجا کرنا ۔

حساب دار ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ بینک میں روپیہ جمع کرنے والا (کاٹون) ۔

حساب دینا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) حساب سمجھانا ۔ حساب سپرد کرنا ۔ چارج دینا (۲) ذمہ داری ہونا ۔ ذمہ پڑنا جیسے اسکا حساب دینا آئیگا ۔

حساب رکھنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) لین دین کا خرچ اُٹھانا (۲) درج فہرست کرنا ۔ دفتر میں درج کرنا (۳) اسیسٹ رکھنا ۔ میل رکھنا ۔ آشنائی رکھنا ۔ ربط رکھنا ۔

حساب سے ۔ و ۔ تابع فعل ۔ لیکھے ۔ حسابوں ۔ نزدیک ۔

حساب سے باہر ۔ و ۔ تابع فعل ۔ بیشمار ۔ لاانتہا ۔ بیحد ۔

حساب کتاب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لیکھا جوکھا ۔ لین دین ۔ جمع و اصل باقی ۔ حساب داگذاری (۲) ربط ضبط ۔ میل ملاپ ۔

حساب کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ بیباقی کرنا ۔ حساب سمجھانا ۔ قرض چکانا ۔

حساب کی رُو سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ از روئے حساب۔ حساب بموجب +

حساب لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) آشنائی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ ربط ہونا +

حساب لگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) حساب پھیلانا۔ پڑت پھیلانا (۲) بازاری آشنائی کرنا۔ گانٹھنا۔ ربط پیدا کرنا (۳۔ لشکری) نوکری کرنا۔ ٹھکانا لگانا +

حساب لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جمع خرچ سمجھنا۔ پڑتال کرنا۔ جائزہ لینا (۲) بازپُرس ہونا۔ مواخذہ ہونا +

حساب میں جمع کرنا۔ ہ۔ فعل مُتعدی۔ بہی میں درج کرنا۔ کھاتے میں چڑھانا +

حساب میں لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حساب میں شامل کرنا۔ نام لکھنا۔ ذمہ ڈالنا +

حِسَابی۔ ہ۔ صفت (۱) حساب دان۔ ماہر حساب (۲۔ اسم مؤنث) حساب کی بات۔ قاعدے کی بات۔ معمولی بات +

حَسْبِ۔ ع۔ تابع فعل۔ بموجب۔ مُوافق۔ مطابق +

حسب اتفاق۔ ع۔ اتفاقاً۔ سنجوگ سے۔ ناگہاں۔ ناگاہ۔ اچانچک +

حسب ارشاد۔ ہ۔ تابع فعل حکم بموجب۔ حسب الحکم۔ فرمانے بموجب۔ حسب الامر +

حسب توفیق۔ ع۔ تابع فعل۔ مقدرت کے مُوافق۔ خُدا کی ہدایت کے مُوافق +

حسب حال۔ ع۔ تابع فعل حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے +

حسب ذیل۔ ع۔ تابع فعل نیچے لکھے بموجب۔ تفصیل زیرین کے موافق +

حسب قاعدہ۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب ضابطہ +

حسب مراد۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب منشا۔ خواہش اور آرزو کے موافق جیسا دِل چاہتا ہے +

حسب معمول۔ ع۔ دستُور کے موافق +

حسب مقدُور۔ ع۔ تابع فعل۔ مقدُور بھر۔ تا بہ امکان۔ اپنی بساط اور حیثیت کے مُوافق +

حسب منشا۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب خواہش اپنے ارادے کے موافق +

حَسَب۔ ع۔ اِسم مُذکر۔ نسل۔ سلسلہ خاندان۔ نسب کا نقیض۔ ماں کی طرف کا سلسلہ + مال وجاہ کا شرف۔ دینی بزرگی +

حسب نسب۔ ع۔ اِسم مُذکر۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ۔ ناتا دو

کا خاندان +

حَسَد۔ ع۔ اِسم مُذکر۔ ڈاہ۔ جلن + رشک + ایرکھا۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا + عداوت۔ بُغض۔ کینہ۔

ہفتاد و دو فرق حسد کے عدد سے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

حسد رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلن رکھنا۔ جلنا۔ کسی کے مال و دولت کو دیکھ کر خوش نہ ہونا + دشمنی رکھنا۔ بیر رکھنا + کینہ رکھنا +

حَسرت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) افسوس۔ تاسُّف۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس۔ دریغ۔ پشیمانی۔ ؎

پھُول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غُنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مُرجھا گئے

(۲) آرزُو۔ ارمان۔ شوق۔ تمنّا۔ ہوس

آنکھیں مری تلووں سے وہ مِل جائے تو اچھا
ہے حسرت پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

حسرت آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ افسوس آنا۔ طولانا۔

کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جُرأت
پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا (جرأت)

حسرت برسنا۔ یا۔ ٹپکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آثار حسرت و افسوس کا نمایاں ہونا +

حسرت بھرا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پُر ارمان۔ پر شوق۔

ترے کشتہ کا لاشہ بعد مُردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جیسے وہ سو اُمید واروں میں (جرأت)

حَسَن۔ ع۔ صفت (۱) خوب۔ نیک۔ اچھا۔ بھلا (۲۔ اسم) خوبی۔ نیکی۔ عمدگی۔ بھلائی + خوبصورتی۔ خوشنمائی (۳۔ اِسم مذکر) جناب شہادت مآب ابو محمد امام دوم کا اسم گرامی حسن کا لقب ذکی۔ تاریخ تولد ۱۵۔ رمضان المبارک ۳ھ یوم سہ شنبہ ہے۔ آپ ۲۸ صفر ۵۰ھ روز پنجشنبہ کو ۴۷ برس زندہ رہکر پانی میں زہر دیئے جانے سے شہید ہوئے۔ بروایت اہل شیعہ کل ۸ برس چار مہینے اور معتبر مورخین کی روایت سے صرف چھ مہینے خلافت فرمائی۔ جنۃ البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور والدہ محترمہ جناب

فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہ شہادت بادشاہ وقت کی خود غرضانہ کوشش اور سماۃ جعدہ بنت اشعث کے پانی میں ریزہ الماس پلا دینے سے ظہور پذیر ہوئی۔ ماہ محرم میں آپکا ماتم اور سوگ بھی آپ کے چھوٹے بھائی سید الشہید امام حسین کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ (دیکھو بعد کیونکر ابتر)

حُسن - ع - اسم مذکر (۱) خوبی۔ محاسن۔ عمدگی۔ نیکوئی بھلائی۔ لطف (۲) خوشنمائی۔ دلبری۔ دلربائی (۳) جمال۔ خوبصورتی۔ رُوپ۔ سُندرپن۔ تناسب اعضا و خوشنمائی رنگ (۴) رونق۔ بہار۔ جوبن۔ ع

رنو بنگلے سیم طول شہلائے جدائی ہے۔ کہاں تک دیکھئے وحسن ع زافزون ابھریگا (مومن)

حسن انتظام - ع - اسم مذکر خوبی انتظام خوش انتظامی۔

حسن تدبیر - ع - اسم مونث خوش تدبیری۔

حُسن طلب - ع - اسم مذکر۔ عمدہ اشارات و پاکیزہ کنایات سے کسی چیز کا مانگنا مثلاً کسی کی لکڑی پسند آئے تو یہ کہنا کہ کیا خوب لکڑی ہے۔

حُسن ظن - ع - اسم مذکر۔ گمان نیک۔

حُسن محفل - ع - اسم مذکر۔ حقہ۔ قلیاں۔ پیچوان۔ ع

مشہور کیا ہے حُسن محفل۔ قلیاں کو اپنے منہ لگا کر (بحر)

حُسن مطلع - ع - اسم مذکر (عروض) غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا شعر۔ دوسرا شعر یا دوسری بیت۔

حُسن دان - ۃ - اسم مذکر۔ سُرمہ دان۔ چھوٹا سا گھی دار یا نددان۔ ننھی سی پٹاری۔

(دیکھو) **حَسَن** - ع - صفت (۱) نیک اچھا۔ خوبصورت (۲) سید غلام حسن خلف میر غلام حسین صاحب دہلوی کا تخلص۔ ان کے اشعار پُرمزہ اور مثنوی بدر منیر لاجواب ہے۔ شیریں زبانی اِن پر ختم۔ روزمرۂ دہلی ان کا حصہ تھا۔ ۱۲۰۱ھ میں وفات پائی۔ شیریں زبان تاریخ فوت کسی نے اچھی نکالی ہے۔

حَسِین - ع - صفت۔ حُسن والا۔ خوبصورت۔ سُندر۔ شکیل۔ جمیل۔ شکیلہ۔ جمیلہ۔ وجیہ۔ موہنی صورت۔ من موہن۔

حُسَینی بند - ۃ - اسم مذکر (اہل تشیع) چاندی کی وہ بن نگینہ کی دو انگوٹھیاں جو روز عاشورہ کو بچوں کے ہاتھ میں پہناتے ہیں اور ان دونوں کے بیچ میں چاندی کی زنجیر بھی ہوا کرتی ہے۔ ع

شب وصال ہوئی مجھکو روز عاشورا۔ شہید دیکھ کے اس کا حسینی بند ہوا (کوئی شاعر)

حُسَین - ع - (۱) تصغیر حَسَن ع (۲) - اسم مذکر جناب شہادت انتساب ابو عبد اللہ امام سوم کا نام مبارک جن کا لقب شریف رشید و سید الشہدا ہے۔ تاریخ ولادت آخر ربیع الاول ۳ھ مقام تولد مدینہ منورہ ایام امامت گیارہ سال گیارہ ماہ تین یوم۔ آپ کی شہادت بحکم یزید پلید علیہ اللعنۃ ابن معاویہ بکوشش عبد اللہ ابن زیاد دسویں ماہ محرم الحرام ۶۱ھ روز جمعہ کو بمقام کربلا غم افزائے اہل اسلام ہوئی اور اسی جگہ مدفن بنا۔ عمر شریف ۵۸ سال تین مہینے اور دس روز تھی۔ والدہ ماجدہ بی بی فاطمۃ الزہرا اور والد ماجد وہی علی مرتضےٰ علیہ السلام تھے۔

حَشّاش بَشّاش - ع - صفت۔ نہایت خوش و مسرور۔ شادان و فرحان۔ خنداں رو۔ (حشاش حائے حطی سے لکھنے کا دستور پڑگیا ہے اس کو ہائے ہوز سے لکھنا چاہئے اس کے معنے خنداں رُو ہیں۔ شیکسپیر (نام مؤلف لغات اردو و ہندی) نے بھی اس جگہ دھوکا کھایا ہے۔ کاش صراح دیکھ لیتا۔

حَشر - ع - اسم مذکر (۱) برانگیختگی۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ دگرگون کرنا۔ ہلاک کرنا۔ قیامت۔ روز حساب۔ ع

حساب آب و دانہ حشر میں ہو گا تو کہدونگا
پیا ہے عمر بھر خونِ جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)

(۲) شور و غُل۔ غوغا۔

حشر برپا کرنا - ۃ - فعل متعدی۔ عو۔ آفت ڈھانا۔ فساد اٹھانا۔ کہرام مچانا۔

حشر توڑنا - ۃ - فعل متعدی۔ عو۔ آفت ڈھانا۔ نہایت خفا ہونا۔ شور کرنا۔ خفا ہونا۔ جھنجلانا۔

حشر ٹوٹنا - ۃ - فعل لازم۔ عو۔ آفت ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔

حشر ہونا - ۃ - فعل لازم۔ عو۔ قیامت ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ کہرام مچنا۔ غُل شور ہونا۔

حَشَرات - ع - اسم مذکر (۱) چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں سوراخ کر کے رہتے یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں (۲) غل شور غوغا۔ ہنگامہ۔ مصیبت و خوف۔

حشرات الارض - ع - اسم مذکر۔ زمینی کیڑے۔ کیڑے مکوڑے۔ زمین میں بل بنا کر رہنے والے کیڑے جیسے سانپ۔ نیولا۔ چوہا۔ گوہ۔ گرگٹ گھیس وغیرہ۔ برساتی کیڑے۔ زمین کے موذی کیڑے۔ ہوام۔

حَشَری باغی - ﮨ - اسم مذکر - وہ باغی جو اوروں کی دیکھا دیکھی بغاوت کے جھگڑے میں ہو جاویں - درمیانی باغی - اتفاقی سرکش ✦

حَشَری گھوڑا - ﮨ - اسم مذکر - وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ ملکر رہتا ہے - دنگئی گھوڑا - حرامزادہ گھوڑا ✦ اسپ سرکش حَرُون ✦

حَشَفَہ - ع - اسم مذکر - سرذکر - قضیب کی ٹوپی - ختان (اردو والے عام التباس اس کا تلفظ حَشَوَہ کرتے ہیں) ✦

حَشمَت - ع - اسم مونث (۱) نوکر - چاکر - خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ (۲) بکسر حطی) بزرگی - مرتبہ - عظمت (۳) دبدبہ - شان و شوکت (۴) سامان لشکر - اسباب فوج - سواری - جلو - ساز و سامان و لوازمہ وغیرہ

حِصَار - ع - اسم مذکر (۱) احاطہ - گرد - گھیرا - چار دیواری ✦ شہر پناہ (۲) قلعہ - گڑھ - کوٹ ✦ ــہ

شاد ہے دل قید ہو زلف بتِ بے پیر کا ✦ ہاتھ آیا ہے حصارِ عافیت زنجیر کا (اسیر)

حصار باندھنا - ﮨ - فعل متعدی (۱) قلعہ باندھنا ✦ چاروں طرف سے گھیر ڈالنا ✦ چار دیواری کھڑی کرنا (۲) کسی دعا یا افسون کے ذریعہ سے چاروں طرف کی روک کر دینا ✦

حُصُول - ع - اسم مذکر - حاصل - فایدہ ✦

حِصَّہ - ع - اسم مذکر - (۱) ٹکڑا - (۲) بانٹ - تقسیم (۳) بخرہ - بھاجی (۴) درجہ - کمرہ - گونہ (۵) جزو کتاب (۶) طاقہ - صیغہ - سررشتہ (قانون)

حِصّہ بخرہ - ﮨ - اسم مذکر - عو (۱) کھانے پینے کی چیز کا حِصّہ - بھاجی (۲) میل ملاپ - آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا - جیسے ان کا اُن کا مدت سے حِصّہ بخرہ ہے ✦

حصہ داری - ﮨ - اسم مونث (زمیندار) زمین کشت کی شراکت - زمین کی پتی ✦

حِصّہ رسد - ع - ف - تابع فعل - جتنا جتنا حصے میں آئے تقسیم کے موافق - بانٹ کے موافق ✦

حصہ کرنا - ﮨ - فعل متعدی - تقسیم کرنا - بانٹنا ✦ ٹکڑے کرنا ✦

حصہ لگانا - ﮨ - فعل متعدی (۱) تقسیم کرنا - بانٹنا - باہم پتی کرنا - (۲) ڈھیریاں لگانا ✦

حصے دار - ﮨ - اسم مذکر - شریک - شریک کشت - یا شریک دہ ✦

حصیر - ع - اسم مذکر - بوریہ - چٹائی ✦

حَضرَت - ع - اسم مذکر (۱) قرب - نزدیکی ✦ درگاہ (۲) جناب - حضور قبلہ - ایک تعلیم و عزت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے) (۳) رسول مقبول - نبی برحق - محمد صلے اللہ علیہ وسلم - (۴ - ﮨ) بجائے تسلیم - آداب - سلام علیک جیسے سر جھکا کر یا ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہیں کہ حضرت ✦ وعلیکم السلام یا جواب سلام پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور جب کسی کام یا چیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں تب بھی لفظ حضرت شکر گزاری کی بجائے زبان پر لاتے ہیں) صفت شریر - بدذات - چالاک - چلتے ہوئے - ذات شریف - بیڈھب جیسے تم بھی حضرت ہی ہو!

حضرت سلامت - ع - اسم مذکر (یہ لفظ تعظیمی بھی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) ✦ حضور عالی - جناب عالی - قبلہ - میاں - یار - دوست - یار جی ✦ ــہ

سا اگر کوئی تا قیامت سلامت ✦ پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت (غالب)

حضرت فاطمہ کی جھاڑو پھرے - ﮨ - دعائے بد - ہو - تباہ ہو جائے برباد ہو جائے - صفایا ہو جائے - کوئی نہ رہے - کچھ نہ رہے ✦

حَضَرَات - ع - اسم مذکر - حضرت کی جمع - بزرگ - مخدوم ✦

حُضُور - ع - اسم مذکر - (۱) غیبت کا نقیض - حاضری - موجودگی - حاضر باشی (۲) جناب - حضرت - جناب عالی - خداوند - قبلہ - مخدوم - بندہ (۳) دربار - مجلس ✦ اجلاس (۴) روبرو - سامنے - مُنہ در مُنہ (یہ لفظ تعظیمی کلمہ خطاب کے معنی میں اردو خیال کیا جائے کیونکہ کلام عرب و فارس میں صرف حاضر ہونے کے معنی میں آیا ہے) ✦

حضور میں - ﮨ - تابع فعل (۱) حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے - روبرو ✦ بر سر اجلاس (۲) خدمت میں - جناب میں (۳) درگاہ یا دربار میں ✦

حضور والا - ع - اسم مذکر - جناب عالی - حضور اقدس ✦

حُضُوری - ع - اسم مونث (۱) دوری کا نقیض حاضری - قربت - نزدیکی (۲) صفت) بادشاہی دربار یا اجلاس ✦

حَظ - ع - اسم مذکر (۱) نصیب - بہرہ - بخت ✦ بہرہ مندی - بختیاری - بختاوری (۲ - ﮨ) خوشی - انبساط - آنند (۳ - ﮨ) لطف - مزہ (۴ - ﮨ) لذت ذائقہ - حلاوت ✦

حظ اٹھانا - ﮨ - فعل متعدی - مزہ اڑانا - لطف اٹھانا - لذت پانا - عیش کرنا - موج لوٹنا - مزے لوٹنا - خوشی منانا ✦ ــہ

حفظ

جوکچھ اٹھاتا ہے   پھر کہاں یہ شباب کی باتیں (مولف)

حظِ نفسانی - ع - اسم مونث - حیوانی خوشی +

حفاظت - ع - اسم مونث (۱) نگرانی - چوکسی - پاسبانی - محافظت - (۲) بچاؤ - سلامتی +

حفاظت کرنا - و - فعل متعدی - نگہبانی کرنا - بچاؤ کرنا +

حِفظ - ع - تابع فعل (۱) ازبر - زبانی - کنٹھ - یاد - برزبان (۲) حفاظت محافظت (۳) پاس - لحاظ - ادب +

حفظ پڑھنا - و - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا - بن دیکھے پڑھنا +

حفظِ صحت - ع - اسم مذکر - تندرستی کی محافظت - صحت کا قیام اور بچاؤ

حفظ کرنا - و - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا +

حفظ ماتقدم - ع - اسم مذکر - پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنی - وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے +

حفظِ مراتب - ع - اسم مذکر - ادب کا پاس - مرتبہ کا لحاظ - درجے کی رعایت

حف نظر - و - عو - چشم بد دور - نظر بد اُدھر ہی رہے - جیسے حف تیری نظر اس طرح بچے کو ہو نشتی ہے (۲) جب کسی بات کی تعریف کرتے ہیں تو پہلے یہ لفظ زبان پر لے آتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے + ف

حف نظر کو کا جو میری تھی جوانی چوتھی کے بعد
بیٹھ اُسے جب رہ گیا تب دوسرا جالا کیا (رنگین)

(حف عربی میں الٹے پھرنے واپس ہونے کے معنے ہیں یعنی تیری نظر جو آتی ہے واپس ہو جائے)

حَق - ع - اسم مذکر (۱) خدا - اللہ (۲) سچ - راست - راستی - صدق (۳) لائق - واجب - سزاوار (۴) درست - بجا - ٹھیک - (۵) ثابت - قایم (۶) وہ کام جو ضرور واقع ہو - (۷ - ف) جس وقت جان کے ساتھ کہے گئے تو وہاں مرنے کے معنے ہونگے جیسے جان بحق ہونا (۸ - و) شان - نسبت بابت لئے - واسطے - جیسے تمہارے حق میں ہمارے حق میں وغیرہ (۹ - و) فرض - ڈیوٹی - ذمہ داری - جیسے اپنا حق ادا کردیا (۱۰ - و) دعوے - استحقاق - جیسے تمہارا حق نہیں پہنچتا (۱۱ - و) جائز - درست مُباح - حسب شرع - جیسے حق کر حلال کر ایک دن میں ... (۱۲ - و) انصاف - نیاؤ (۱۳ - و) صلہ - بدلہ - عوضہ - جیسے حق خدمت یا حق نمک مراد کارگذاری (۱۴ - و) حصّہ - جیسے شوہر کہنا انہیں کا حق ہے (۱۵ - و) مالوہ - مزدوری جیسے اپنا حق چھوڑ دو نہ زیادہ لو (۱۶) انعام - نیگ جیسے

حق

سبن کا حق جو شادی میں دیا جائے (... یہاں بالتشدید بولتے ہیں)

حق ادا کرنا - و - فعل متعدی (۱) فرض ادا کرنا (۲) نوکری یا خدمت یا کوئی کام بجالانا +

حق اللہ پاک ذات اللہ - ا - جملہ - خدا برحق ہے اور اس کی ذات پاک ہے (یہ جملہ اکثر خطوط کے آغاز کرتے یا خدا تعالیٰ کی تعریف کے موقع پر بولتے ہیں)

حق پرست - ع + ف - اسم مذکر - خدا پرست - خدا کی پرستش اور عبادت کرنے والا - خدا کو ماننے والا - ف

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

حق پر لڑنا - و - فعل متعدی - سچ پر لڑنا - استحقاق پر جھگڑا کرنا +

حق تعالیٰ - ع - اسم مذکر - خدائے بزرگ - خدائے بلند +

حق تلفی - ع - اسم مونث - بے انصافی - حق مارنا +

حق ثابت کرنا - و - فعل لازم - دعوے کا ثبوت پہنچانا + استحقاق کا تسلیم کرانا +

حق حق کرنا - و - فعل لازم (۱) خدا کا نام لینا (۲) انصاف کرنا - عدل کرنا - منصفی کرنا - نیاؤ کرنا +

حق رسی - ع + ف - اسم مونث - انصاف - عدل - نیاؤ -

حق سرکار - ع + ف - اسم مذکر - زرلگان - خراج - مالگزاری +

حق شفعہ - ع - اسم مذکر - ملحق جائداد کے خریدنے کا استحقاق - پڑوس کا حق ہمسائگی +

حق شناس - ع + ف - صفت - قدردان - جوہر شناس - منصف - خدمت شناس +

حق شناسی - ع + ف - اسم مونث - خدا شناسی + حق خدمت سے واقف ہونا - قدردانی - جوہر شناسی +

حق کو پہنچنا - و - فعل لازم - مضاف کو پہنچنا - انصاف پانا + سچ کو دریافت کرنا +

حق لینا - و - فعل متعدی (۱) ورثہ یا محنتانہ یا واجبی حصہ پانا (۲) مال یا جائداد دبانا +

حق میں - و - تابع فعل - درباب - بہ نسبت +

حق ناحق - و - تابع فعل - عو - ناحق - بے سبب - خواہ مخواہ - بلا وجہ + یونہیں +

حق

حق نام اللہ کا۔ ۱۔ محاورہ۔ سچا نام خدا کا ✦

حق نمک ادا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ نمک خواری اور ملازمت کا فرض ادا ہونا
وارہیں حشر تلک سبزہ کا لبِ زخم ✦ پر تراحق نمک کوئی ادا ہوتا ہے (مومن)

حق ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) مرنا۔ جہان سے گزرنا (۲) سچ ہونا۔ راست ہونا
جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے (۳) انصاف ہونا۔ نیاؤ ہونا جیسے
حق کا پلہ بھاری ہے ✦

حَقَارَت ع۔ اسم مونث۔ خفت۔ سبکی۔ اہانت۔ ذلت۔ خواری۔
بے عزتی ✦

حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دوسرے کو ذلیل و خوار
سمجھ کر کم توجہی کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا ✦

حَقْ دَقْ رَہ جَانَا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ صحیح دَہک دَک رہ جانا۔ بھچک
رہ جانا۔ متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا گھبرا جانا۔ سٹپٹا
جانا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا ✦

حُقْنَہ ع۔ اسم مذکر۔ پچکاری ✦ عمل طاہرہ یا شیافہ کسی دوا کی بتی یا پچکاری
جو پخانا آنے کے واسطے مقعد میں چڑھائی جائے ✦

حقنہ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ مقعد میں پچکاری یا بتی چڑھانا جس سے
پخانہ آجائے ✦

حُقُوق ع۔ اسم مذکر۔ حق کی جمع ✦

حُقَّہ ع۔ اسم مذکر (۱) دُرج۔ ڈبا۔ جواہرات رکھنے کی ڈبیا (۲)۔ ۱۔ نلکیاں
پیچوں کا پیالہ۔ بھنڈا ✦

حقہ باز ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بھان متی۔ بازیگر۔ مداری (۲)۔ ۱۔ بہت
حقہ پینے والا ✦

حقہ بجانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ حقہ پینا۔ کثرت سے حقہ پینا۔ حقہ پیونا ✦

حقہ بردار ع + ف۔ اسم مذکر۔ بھنڈے بردار۔ حقہ اٹھا لینے والا۔ حقہ
ساتھ لے چلنے والا۔ حقہ بھرنے والا ✦

حقہ بھرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ چلم پر آگ رکھ کر حقہ تیار کرنا۔ حقہ پر آگ رکھنا
جیسے حقہ بھر کے کو دیجے جب لگے تب آپ پیجے ✦

حقہ پینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ قلیان نوش کرنا۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ ✦

حقہ تازہ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ حقہ کا پانی بدلنا اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا ✦

حَقِّیَّت ع۔ اسم مونث۔ حق۔ حقداری۔ ملکیت ✦

حکم

حَقِیْر ع۔ صفت۔ (۱) چھوٹا۔ ادنےٰ (۲) دُبلا۔ لاغر۔ پتلا۔ نحیف (۳) ذلیل
خوار۔ خفیف۔ سُبک۔ اوچھا۔ بےقدر ✦

حقیر جاننا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ذلیل سمجھنا۔ کمینہ جاننا۔ بے قدر سمجھنا۔
خوار سمجھنا ✦

حَقِیْقَت ع۔ اسم مونث (۱) اصلیت۔ ماہیت (۲) اصل جڑ۔ بنیاد
(۳) کیفیت۔ چگونگی ✦ حال ✦ ع
ہمکو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے (غالب)
(۴) صداقت۔ ست۔ سچ (۵) بساط۔ حیثیت جیسے تمہاری کیا حقیقت
ہے (۶) ماجرا۔ سرگذشت ✦

حقیقت کُھل جانا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) قلعی کھل جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا۔ حال
کھل جانا (۲) مزا آجانا۔ کیفیت معلوم ہو جانا ✦ ع
شب وصل عدو کیا کیا جلا ہوں ✦ حقیقت کھل گئی روزِ جزا کی ✦

حقیقت میں۔ ۱۔ تابع فعل۔ واقع میں۔ دراصل۔ اصل میں۔ نفس
الامر میں ✦

حَقِیْقِی ع۔ صفت (۱) اصلی۔ (۲) سگا۔ اپنا ✦ سگی۔ اپنی ✦

حقیقی بھائی۔ ۱۔ اسم مذکر۔ برادرِ عینی۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ سے
دوسرا یا تیسرا بیٹا ✦

حَکْ ع۔ اسم مذکر۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ دور کرنا ✦

حَکَّاک ع۔ اسم مذکر۔ مُہرکن۔ حرف کھودنے والا۔ ع
حکاک کا پستی میں سیر سے کم نہیں ✦ فیروزہ ہو وے سو وہ تو دیتا ہے یہ جلا (ناسخ)

حُکَّام ع۔ اسم مذکر۔ حاکم کی جمع ✦

حِکَایَت ع۔ اسم مونث۔ کہانی۔ قصہ۔ داستان ✦ بات ✦ حدیث ✦

حِکَایَتًا ع۔ تابع فعل۔ بر سبیل تذکرہ۔ بطور ذکر ✦

حَکَم ع۔ اسم مذکر۔ ثالث۔ سرپنچ ✦ پنچ۔ حکم کرنے والا۔ منصف۔ پنچ۔
فیصلہ کرنے والا ✦

حُکْم ع۔ اسم مذکر (۱) فرمان۔ ارشاد۔ آگیا (۲) فتوی۔ فیصلہ شرعی (۳) منطق
کسی ایسی بات کا ثابت کرنا کہ جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو (۴) حکومت
فرمانروائی۔ سرداری جیسے آپکا حکم بنا رہے ع حکم شاہی بہشت کی جو ملنگے
سو پائے (کہاوت) (۵) اجازت۔ پروانگی (۶) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جو
سب سے پہلے پھینکا جائے جیسے آفتاب۔ مہر (۷) فیصلہ۔ جھگڑے کا نباڑ

حکم

(۸-۷) سختی - جبر - سیاست ٭

حکم اٹھانا - ۱ - فعل متعدی (۱) حکم ماننا - فرمان بجالانا (۲) گنجفہ میں سر کے پتہ لینے کے واسطے حکم کا پتا ڈالنا ٭

حکم اخیر - ع - اسم مذکر - اخیر فیصلہ - حکم ناطق - قطعی حکم ٭

حکم انداز - ع + ف - اسم مذکر - کہہ کر نشانہ لگانے والا - وہ کامل تیرانداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے - قدر انداز ٭

حکم بجانا - ۱ - فعل متعدی - تعمیل ارشاد کرنا - کہا کرنا ٭

حکم بردار - ع + ف - صفت - فرماں بردار - حکم ماننے والا - نمک حلال

حکم برداری - ع + ف - اسم مونث - فرمانبرداری - اطاعت - اگیاکاری - تابعداری ٭

حکم بھیجنا - ۱ - فعل متعدی - سرکاری طور پر اطلاع دینا - فرمان بھیجنا ٭

حکم توڑنا - ۱ - فعل متعدی - حکم عدولی کرنا - نافرمانی کرنا - کہا نہ ماننا ٭

حکم جاری کرنا - ۱ - فعل متعدی - حکم صادر فرمانا - اشتہار دینا - ڈونڈی پٹوانا ٭

حکم چلانا - ۱ - فعل متعدی - حکم دینا - حکومت کرنا - بیٹھے بیٹھے کام فرمائے جانا ٭ سختی کرنا - جبر کرنا ٭

حکم دینا - ۱ - فعل متعدی (۱) ارشاد فرمانا ٭ کام فرمانا - اگیا دینا (۲) فتوی دینا (۳) فیصلہ کرنا (۴) اشتہار دینا (۵) اجازت دینا ٭

حکم رانی - ع + ف - اسم مونث - فرمانروائی - حکومت - سلطنت - بادشاہی ٭

حکم رانی کرنا - ۱ - فعل متعدی - سلطنت کرنا - فرمانروائی کرنا - بادشاہی کرنا ٭

حکم سے بلانا - ۱ - فعل متعدی - جبراً بلانا - زبردستی بلانا - سمن بھیجنا ٭

حکم ظہری - ع - اسم مذکر - وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے - پشتی حکم ٭

حکم قطعی - ع - اسم مذکر - دیکھو (حکم اخیر)

حکم کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) حکم چلانا - حکم دینا - اگیا کرنا - فرمانا - ارشاد کرنا (۲) اجازت دینا - پروانگی دینا (۳) سختی کرنا - جبر کرنا ٭

حکم گشتی - ع + ف - اسم مذکر - وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جاوے - سرکلر - وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جاوے ٭

حکو

حکم لگانا - ۱ - فعل متعدی (۱) پختہ رائے ظاہر کرنا ٭ دعوے جتانا (۲) حقہ لگانا - حد لگانا ٭

حکم مطلق - ع - اسم مذکر (۱) حکم قطعی (۲) عام حکم ٭

حکم نامہ - ع + ف - اسم مذکر - تحریری حکم - فرمان - وہ حکم جو حاکم کی طرف سے لکھا جائے ٭

حکمت - ع - اسم مونث (۱) عقل - دانش - دانائی ٭ درست گفتاری و راست کرداری (۲) ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم - وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجیہ کے احوال سے بحث کی جائے (اس کی تین قسمیں ہیں اوّل **طبیعی** جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے آب و ہوا اور دیگر اجسام بسیط و مرکب۔ دوّم **ریاضی** جس میں صرف ان امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے مقدار و عدد - سوم **الٰہی** جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج نہ ہوں جیسے عقول عشرہ باری تعالےٰ ٭ بعض لوگوں نے اس کی دو قسمیں **علمی** اور **عملی** لکھ کر ہر ایک کو کئی کئی قسم پر منقسم کیا ہے جس کی کیفیت عربی و فارسی کے بڑے بڑے لغات میں لکھی ہے - صاحب قاموس نے مدل علم حلم نبوۃ معرفت قرآن و انجیل کو حکمت قرار دیا ہے) (۳) تدبیر - اُپائے - ترکیب (۴-۳) طبابت - علاج - معالجہ - بیدک (۵) - ۱ گوں - ڈھنگ مطلب - غرض جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے ٭

حکمت سے - ۱ - تابع فعل - احتیاط سے - عاقبت اندیشی سے - دانائی سے - تدبیر سے - ہوشیاری سے - ترکیب سے - تدبیر سے ٭

حکمت عملی - ع - اسم مونث (معاش و معاد کے انتظام کا بخوبی احوال جاننا) - تدبیر منازل - تہذیب اخلاق اور سیاست مدن کی واقفیت ٭ تدبیر - چالاکی - فطرت - ہوشیاری ٭ پالسی - ملکی مصلحت - ملکی تدبیر - دور اندیشی - فطانت - توڑ جوڑ - چھل بل ٭

حکمت کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) طبابت کرنا - علاج معالجہ کرنا - پیشہ طبابت کرنا یا ڈاکٹری کرنا (۲) دانائی کرنا - تدبیر کرنا ٭

حکمت مدنی - ع - اسم مونث - شہری انتظام کے قوانین - انتظام شہری ٭

حکمتی - ۱ - صفت (۱) فلسفی - فیلسوف (۲) چاتر - چالاک - ہوشیار

حکومت - ع - اسم مونث (۱) فرمان روائی - حکمرانی - راج - سلطنت - (۲-۱) سختی - جبر - تعدی - زبردستی جیسے حکومت سے کام لینا (۳-۱)

اختیار۔ بس مقدرت جیسے ایسی ہی اُن کی حکومت ہے ؎

حکومت جتانا۔ ا۔ فعل لازم۔ تیزی و تندی دکھانا۔ رتبہ دکھانا ✦ جبر کرنا۔ سختی کرنا ✦

حکومت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا (۲) دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا ✦

حُکمی۔ ع۔ صفت (۱) بے چوک۔ بے خطا۔ ٹھیک نشانہ پر (۲۔ ا) مدام ہمیشہ (۳۔ ا) شرطی۔ ضروری۔ فرضی (۴۔ ا) فرمانبردار۔ فرمان پذیر محکوم ✦

حکمی دوا۔ ع۔ اسم مونث۔ تیر بہدف دوا۔ سریع الاثر دوا۔ مجرب دوا۔

حکمی بندہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ فرمان بردار۔ تابعدار بندہ ✦

حَکیم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ فیلسوف۔ فلسفی (۲) محقق واقف الحقایق (۳۔ ا) طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر جیسے حکیم کو اور تکا رو رہے لاج ✦

حکیمی۔ ا۔ صفت۔ طبابت۔ ڈاکٹری ✦

حَل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کشایش۔ انکشاف۔ کھولنا۔ وا کرنا۔ سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام کو آسان کرنا (۲) تحلیل۔ گھلنا۔ ملنا۔ پسنا۔ گھٹائی پسائی (۳) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کو پوری منزل پر پہنچانا (اصل میں بہ تشدید لام ہے)

حل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) سلجھانا۔ کھولنا۔ انکشاف کرنا۔ پیچیدگی رفع کرنا۔ عقدہ کشائی کرنا۔ آسان کرنا (۲) اجزا علیحدہ کرنا۔ تجزیہ کرنا (۳) پیسنا کھرل کرنا۔ گھلانا۔ ملانا (۴) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کا حل کرنا ✦

حل ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) کھلنا۔ سلجھنا ✦ عقدہ کشائی ہونا۔ آسان ہونا ؎

اگر عقدہ سرا ہے برنگ اشک کیا غم ہے
مری افتادگی کے ہاتھ حل ہونا ہے مشکل کا (وزیر)

(۲) اجزا کا علیحدہ ہونا (۳) تحلیل ہونا۔ گھلنا (۴) پسنا۔ سائیدہ ہونا (۵) سوال نکلنا ✦

حَلال۔ ع۔ صفت (۱) حرام کا نقیض۔ مباح۔ جایز۔ روا۔ درست۔ شدہ حق (۲) ذبیحہ۔ ذبح کیا ہوا (۳) حسب شرع۔ حسب قانون۔ شرعاً جایز

حلال خور۔ ا۔ اسم مذکر (۱) حق حلال کی اجرت کھانے والا ✦ مباح چیز کھانے والا۔ (۲) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ بچہ دھاسے یہ نام حلال خوری کہنے

رکھا تھا) ✦

حلال کا۔ ا۔ صفت۔ حرام کا کے برعکس۔ وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو۔ ولد الحلال ✦ مباح۔ جایز ✦

حلال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا (۲۔ عو) کاٹنا۔ قتل کرنا (۳۔ عو) مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا جیسے آتو سہی کیسا حلال کرتی ہوں ✦

حلال کر کے کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ محنت کر کے کھانا۔ نمک حرامی سے ڈلینا ✦

حلال میں حرکت حرام میں برکت۔ ا۔ کہاوت۔ الٹی بات زمانہ کی نیرنگی ✦

حَلاوت۔ ع۔ اسم مونث (۱) مٹھاس۔ شیرینی ✦ پکے پھل کی مٹھاس (۲ سلا) لذت۔ مزہ ✦ ذائقہ (۳۔ ا۔ عو) راحت۔ آرام۔ سکھ چین جیسے اس کے گھر میں آ کر کچھ حلاوت نہیں پائی ✦

حَلف۔ ع۔ اسم مذکر۔ قسم۔ سوگند ✦ عہد و پیمان ✦ قرآن ✦

حلف اٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قسم کھانا ✦ قرآن اٹھانا۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا۔ گنگا جلی اٹھانا ✦

حلف دروغی۔ ا۔ اسم مونث۔ جھوٹی قسم کھانا۔ جھوٹا قرآن اٹھانا ✦

حلف دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قسم دینا۔ سوگند دینا۔ قرآن یا گنگا جلی اٹھوانا ✦

حَلفاً۔ ع۔ صفت۔ از روئے قسم۔ قسمیہ۔ سوگند سے ✦

حَلق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گلا۔ گلو۔ نالے۔ ٹیٹوا (۲۔ ا) ناڑ۔ گردن (۳۔ ا) منہ۔ زبان جیسے خلق کا حلق کس نے پکڑا ہے ✦ حلق سے نکلی خلق میں پڑی ✦

حلق بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خاموش کرنا۔ منہ پکڑنا۔ زبان بندی کرنا ✦

حلق پر چھری پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ذبح کرنا۔ حلال کرنا ✦ گردن کاٹنا (۲) ظلم کرنا۔ جبر کرنا۔ ستم کرنا۔ تعدی کرنا ✦

حلق دبانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ ٹیٹوا دبانا۔ بات کرنے سے روکنا۔ بات سے باز رکھنا ✦

حلق کا دربان۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو۔

وہ بچہ جہاں کو کوئی چیز نہ کھانے دے اور ہر چیز کے کھاتے وقت موجود ہو جائے۔ بر ؎

عشاق کریں گر طلب مے تو کہیں وہ ❖ کمبخت یہ ہیں حلق کے دربان ہمارے جو آپ
پینے دیتے ہیں کسے خون جگر ❖ نالے دربان بڑے حلق کے ہیں (مصحفی)

حلق کا نہ تالو کا یہ مال میاں لالو کا ۔ و۔ کہاوت یعنی کھایا نہ پیا لو نہیں کتوں کو دیکر ضایع کیا ❖

حلق میں نوالہ پھنسنا ۔ و۔ فعل لازم ۔ مو۔ کسی عمدہ چیز کھاتے وقت اپنے بچے یا دوست کا یاد آنا ❖

حُلْقُوم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حلق ۔ گلو ۔ نرخرہ ۔ ناڑ ۔ ٹینٹوا متصل سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۔ گلے کا گھنگرو ❖

حَلْقَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گھیرا ۔ احاطہ (۲) منڈلی ۔ مجلس (۳) کڑا ۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول کنڈا (۴) ہگمنڈی کا گھر ۔ تکمہ (۵) علاقہ ۔ ضلع ❖

حلقہ باندھنا ۔ و۔ فعل متعدی ۔ چاروں طرف کھڑا ہو کر گھیر لینا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ دایرہ بنانا ۔ حصار باندھنا ❖

حلقہ بگوش ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ غلام ۔ فرمان بردار ۔ وہ شخص جس کے کان میں غلامی کا حلقہ ہو ❖

حلقہ ڈالنا ۔ و۔ فعل متعدی ۔ گھیرا ڈالنا ۔ حصار باندھنا ۔ چاروں طرف سے روک لینا ❖

حلقہ کرنا ۔ و۔ فعل متعدی ۔ گھیرا کرنا ۔ گھیرنا ❖

حِلْم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کسی کی سزا میں آہستگی کرنا (۲) سمائی ۔ بردباری ۔ برداشت ۔ تحمل (۳ ۔ و) نرمی ۔ نرم دلی ۔ نرم خوئی ❖

حَلْوَا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) میٹھا ۔ میٹھی چیز ❖ موہن بھوگ ۔ نرم شیرینی (۲) نرم چیز ۔ ملایم چیز ۔ نرم مال ❖

حَلْواخاتون ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ حلوا خور بیگم ❖ وہ کاٹھ کی پتلیاں جنہیں فقیر لباس پہنا کر بچوں کے آگے انگلیوں سے نچاتے اور لڑواتے پھرتے ہیں ۔ اختو بختو ❖

حلوا سمجھنا ۔ و۔ فعل متعدی (۱) کسی شخص کو حلوے کے مانند نہایت نرم سمجھنا ۔ ضعیف تصور کرنا ۔ نرم چارہ خیال کرنا ❖ ؎

میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر تقی)

(۲) آسان سمجھنا ۔ سہل جاننا ❖

حلوا سوہن ۔ و۔ اسم مذکر ۔ صحیح (حلوا سوہان) ایک قسم کی مشہور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کی جاتی ہے یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا بعد میں ملایم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے ❖

حلوا کھائیے ۔ و۔ قسم سخت ۔ عو۔ ہمیں مرا وہ دیکھے ہمیں ہے ہے کرے ہمیں مرا سوا پائے ۔ ہماری بھتی کھائے ۔ حاضری کھائے جیسے ہمارا حلوا کھائے جو وہاں جائے ❖

حلوا نکل جانا ۔ و۔ فعل لازم (لکھنؤ) نہایت سختی سے بدحال ہو جانا بلبلیتھن نکل جانا ۔ پتلا حال ہو جانا ❖

حلوائے بے دود ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (۱) پیڑ کا پکا میوہ ۔ قدرتی حلوا ۔ (۲ ۔ و) نرم چارہ ۔ ملایم مال ❖

حلوائے مرگ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ بھتی ۔ کڑوی کھچڑی ۔ موت کا حلوا ۔ حاضری ❖

حلوائے مقراضی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا حلوا جس میں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں ❖

حلوائے مغزی ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا حلوا جس میں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں ❖

حَلْوَان ۔ و۔ اسم مذکر (یہ لفظ عربی میں حُلّان و حُلّام تھا) ۱ ۔ بچہ گوسفند ۔ بکری کا بچہ ۔ بھیڑ کا بچہ جو صرف دودھ پیتا ہو (۲ ۔ و) ملایم گوشت ۔ نرم گوشت جو جلد گل جائے ❖

حَلْوَائی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حلوا فروش ۔ حلواگر ۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا ۔ قنادی ❖

حلوائی کی دوکان اور دادا جی کی فاتحہ ۔ و۔ کہاوت) پرائے مال کو اپنا سمجھ کر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ❖

حَلْوے مانڈے سے کام رکھنا ۔ و۔ فعل متعدی (اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جلے جیسے مردہ دوزخ میں جائے یا جنت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ❖

حَلِیْم ۔ ع ۔ صفت (۱) بردبار ۔ فروتن ۔ دھیما ۔ گمبھیر ۔ متحمل مزاج ۔ نرم ۔ ملایم ۔ (۲ ۔ و) ایک قسم کا کھانا جو گندم چنے کی دال گوشت اور گرم مصالحہ اور ترکاری وغیرہ ڈالکر اکثر ماہ محرم میں شہدائے کربلا کے فاتحہ کے واسطے پکایا جاتا ہے ۔ اصل میں یہ لفظ ہلیم تھا بگڑ کر

حلی

اس کھانے کا جزو اعظم گوشت ہوتا ہے اور باقی چیزیں صرف بڑھانے اور پھیلانے کے واسطے ڈالتے
ہیں مگر غلط العام ہونے کے باعث حلیم مشہور ہو گیا کھچڑا۔
حِلْیَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زیور۔ گہنا (۲) خلعت۔ عنایتی پوشاک (۳) صورت۔
چہرہ۔ خط و خال جو شناخت کے واسطے لکھے جائیں۔
حلیہ ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ چہرہ لکھا جانا۔ نام لکھا جانا۔
حَمَاقَت۔ ع۔ اسم مونث۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ حمق۔ احمق پن۔
حَمَّال۔ ع۔ اسم مذکر۔ بوجھ اٹھانے والا۔ بندھانی۔ پلے دار۔ مزدور۔
باربردار۔
حَمَّام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گرمابہ۔ نہانے کی جگہ۔ ؎
بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کے واسطے
طش خانے سے سوا جو یہ حمام ہو گیا (جان)
حمام کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ نہانا۔ غسل کرنا۔ امیروں کا نہانا۔
حمام کی لنگی۔ اُ۔ اسم مونث۔ حمام کارروائی کی چیز۔ وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال
میں آئے جیسے کسبی۔ رنڈی۔ بیسوا۔ بازاری عورت۔
حمام ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ نہان ہونا۔ غسل ہونا۔ امیروں کا اشنان ہونا۔
حَمَّامی۔ ع۔ اسم مذکر۔ نہلانے والا۔ غسل کرانے والا۔ حجام۔ دلاک۔
حِمَایَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) طرفداری۔ پشتی۔ مدد۔ پرچک۔ حامی۔
(۲) نگہبانی۔ سایہ۔ محافظت۔ ظل۔ جیسے کسی کی حمایت میں آنا۔
حمایت کرنا یا لینا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ طرفداری کرنا۔ پشتی لینا۔ حامی بننا
حِمَایَتی۔ ع۔ اسم مذکر۔ طرفدار۔ معاون۔ مددگار۔ حامی۔ پشتیبان۔
حمایتی کا ٹٹو۔ اُ۔ صفت۔ دوسرے کے بل پر کودنے والا۔ کسی کی
مدد پر کام کرنے والا۔
حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے۔ اُ۔ کہاوت۔ جس
کا کوئی مددگار ہوتا ہے وہ ادنیٰ ہو کر بھی بڑوں کا سامنا کر بیٹھتا ہے
حَمَایِل۔ ع۔ اسم مونث (۱) گلے میں ترچھا پرتلا ڈالنا۔ دوال شمشیر پرتلا
(۲) گلے میں ڈالنے کی چیز (۳) بدھی۔ جنیو (۴) چھوٹی تقطیع کا قرآن
شریف جسے گلے میں ڈال سکیں۔ ؎
خدا حافظ و ناصر ان کی کمر کا ۔ سنا ہے گلے میں حمایل پڑیگی (رند)
حَمْد۔ ع۔ اسم مونث۔ خدا کی تعریف۔
حُمْق۔ ع۔ اسم مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ احمق پن۔

حوا

حَمْل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بوجھ۔ بار۔ بارِ (۲) گیابھ۔ پیٹ۔ گربھ (۳)۔ بفتح ہما
بھرم۔ قیاس۔ مگر اس معنی میں فارسی میں ہی آتا ہے (۴) بفتحتین،
آسمان کا پہلا برج جو مینڈھے کی شکل کا ہے۔ میکھ۔
حمل اسقاط ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ پیٹ گرنا۔ توہ جانا۔
حمل رہنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ پیٹ میں بچہ پڑنا۔ پیٹ رہنا۔
حمل گرانا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ پیٹ گرانا۔ اسقاط کرنا۔
حمل گرنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (دیکھو حمل اسقاط ہونا)
حَمْلَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) چڑھائی۔ دھاوا۔ ہلّا۔ یورش (۲) حربہ۔ وار۔
چوٹ۔
حملہ آور۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ چڑھ کر آنے والا۔
حملہ کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ دھاوا کرنا۔ چڑھنا۔ یورش کرنا۔ حربہ کرنا۔
وار چلانا۔ چوٹ کرنا
حِنَا۔ ع۔ اسم مونث۔ مہندی۔
حِنابندی۔ ع۔ ف۔ اسم مونث۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے
ایک روز پیشتر عمل میں آتی اور جسے مہندی کہتے ہیں۔
حِنَائی۔ ف۔ اسم صفت۔ گیروا۔ زردی لئے ہوئے سرخ رنگ۔
مہندی کے رنگ کا۔ مہندی لگا ہوا۔ ؎
سرو سے حنا پہنچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی (ذوق)
حَنْظَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ اندراین کا پھل۔ پھرہیندوا۔
حَوَّا۔ ع۔ اسم مونث۔ باوا آدم کی بیوی کا نام۔ سب قوموں کی ماں۔
بنی آدم کی ماں (۲)۔ اُ۔ اسم مذکر۔ کالے ڈراونے ہونٹوں یا چہرے
والا۔ (اس معنی میں ہوا لکھنا چاہئے یہ رسم خط غلط ہے بلکہ صحیح ہوا ہے دیکھو)
حَوَارِی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصحاب۔ مسیح کے
دوست۔
حَوَاس۔ ع۔ اسم مذکر۔ حاسہ کی جمع (۱) اندری۔ مدرکہ قوتیں۔ وہ قوت
جو حس کرتی ہے (حواس کل دس ہیں پانچ ظاہری جیسے قوت۔ باصرہ۔
سامعہ۔ شامہ۔ لامسہ۔ ذائقہ اور پانچ باطنی جیسے حس مشترک۔
خیال۔ وہم۔ حافظہ۔ متصرفہ) (۲)۔ ہوش۔ اوسان۔ عقل۔ سمجھ۔
فہم۔ بدھ۔

حواس باختہ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ مخبوط الحواس۔ بے اوسان۔ گھبرایا ہوا۔ ہکا بکا۔

حواس باختہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے اوسان ہونا۔ ہوش نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔

حواس جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوسان نہ رہنا۔ قوت ادراک اور تمیز کا زائل ہو جانا۔ ع

شغل طفلانہ دل کے پاس گئے ٭ ہوش کے آتے ہی حواس گئے (مومن)

حواسوں پہ سے صدقہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہوش درست کرنا۔ عقل کی خبر لینا۔ عقل ہونا۔ جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا۔

حواصل۔ ع۔ اسم مونث۔ ایک سفید آبی پرند کا نام جسکا پوٹا (حوصلہ) بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے (چونکہ حواصل حوصلہ کی جمع ہے اور اسکا حوصلہ کئی حوصلوں کے برابر ہے اس وجہ سے جمع کا اطلاق واحد پر ہونے لگا)

حوالات۔ ہ۔ اسم مونث (صحیح حوالت) سپردگی۔ تحویل۔ حراست۔ نظر بندی۔ قید۔ نگرانی (۲) وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقات مقدمہ نظر بند رکھے جائیں۔ حاجت۔ توکیل۔

حوالات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حوالات میں دینا۔ قید کرنا۔ نظر بند کرنا۔ نگرانی میں رکھنا۔

حوالات ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نظر بند ہونا۔ قید ہونا۔

حوالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سپردگی۔ تحویل (۲۔ ہ) پتا نشان۔

حوالدار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ عہدہ دار سپاہی جس کی سپردگی میں کچھ آدمی ہوں۔ چند سپاہیوں کا سردار۔

حوالی۔ ع۔ اسم مونث۔ نواح۔ گرد۔ آس پاس۔

حوالے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سپرد کرنا۔ دینا۔ سنبھلانا۔ پکڑانا۔

حوت۔ ع۔ اسم مونث (۱) بڑی مچھلی (۲)۔ اسم مذکر۔ آسمان کا بارھواں برج۔ مین۔

حور۔ ع۔ اسم مونث (حوراء کی جمع) وہ گوری چٹی عورت جس کی آنکھ کی پتلی اور بال بہت سیاہ ہوں (فارسی اور اردو میں مفرد استعمال ہے) (۲) خوبصورت لڑکیاں جو بہشت میں نیک آدمیوں کی بیبیاں ہونگی (۳) صفت۔ نہایت خوبصورت۔ شکیلہ۔ جمیلہ۔ پری تمثال۔ ع

ہمنے جو اُسے دیکھا تو جانا کہ پری ہے ٭ پریوں نے جو دیکھا تو انہیں حور کی سوجھی (نظیر)

حور کا بچہ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت خوبصورت۔ پری کا ٹکڑا۔ پریزاد۔

حوصلہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پرند کا پوٹا۔ معدہ۔ پرند جو حلق کے نیچے ہوتا ہے (۲) مقدور۔ ہمت۔ دل۔ جرأت۔ دلیری۔ جلادت (۳۔ ہ) سمائی۔ بردباری۔ ظرف (۴۔ ہ) ارمان۔ آرزو۔ ہوس۔

حوصلہ نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہوس نکالنا۔ ارمان پورا کرنا۔ خوب خرچ کرنا۔ بخوبی ہمت کرنا۔

حوض۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آبدان۔ تالاب۔ پانی جمع کرنے کا مکان۔ برکہ۔ ع

صیاد نے تشنے بلبل کے واسطے ٭ کنج قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا (آتش)

(۲۔ ہ) سودہ۔ متن۔ حاشیہ کے اندر کا میدان۔

حویلی۔ ہ۔ اسم مونث (بعض لوگ اسے حوالی کا املا قرار دیتے اور بعض اسکا نگا لکھتے ہیں بہر حال اردو ہے کیونکہ نہ تو فارس کے شعرا نے اس لفظ کو باندھا اور عربی میں پایا جاتا ہے جہاں جم بھی کوئی سند نہ دے سکا) (۱) چار دیواری کا مکان۔ محلسرا۔ بڑا اور پختہ مکان۔ عالی شان مکان۔ گھر۔ خانہ۔

حیا۔ ع۔ اسم مونث۔ لاج۔ شرم۔ حجاب۔ غیرت۔ لحاظ۔ ع

کیونکہ حیرت سے فلک کو دیکھوں ٭ شرم آتی ہے حیا سے تیری (مومن)

(۲) مرزا رحیم الدین خلف شہزادہ کریم الدین دہلوی کا تخلص۔ آپکا دیوان اور گلستان سخن تذکرہ نہایت مشہور ہے۔ صائب کی طرز پر اشعار کہتے تھے اب انتقال ہو گیا۔

حیادار۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ غیرت مند۔ شرم دار۔ لحاظ والا۔ نیک بخت۔

حیامند۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ دیکھو (حیادار)

حیات۔ ع۔ اسم مونث۔ زندگی۔ جان۔ پران۔ روح۔ زیست۔ عمر۔ اوستھا۔

حیاتِ مستعار۔ ع۔ اسم مونث۔ مصدر جعلی (۱) وضع۔ اسلوب۔ طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ استعداد (۲۔ ۳) حوصلہ۔ پونجی۔ ظرف (۴۔ ہ) مالیت۔ دولت۔ ملکیت۔ جایداد (۵۔ ہ) مقدور۔ مقدرت۔ بساط۔ طاقت (۶۔ ہ) عزت۔ آبرو۔ حرمت۔

حیثیت سے بڑھ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ بساط سے باہر۔ مقدور و مقدرت سے باہر۔

حیثیت عرفی۔ ع۔ اسم مونث۔ ظاہری عزت۔ بنی ہوئی عزت۔ مالی

حیر

ہوئی عزت + ساکھ۔ اعتبار (قانوں) +

حَیْرَان ع۔ صفت۔ ششدر۔ ہکا بکا۔ دنگ۔ متحیر۔ حیرت زدہ۔ پریشان +

حیران کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ پریشان کرنا۔ خراب کرنا۔ پھرانا۔ ڈلانا۔ ستانا۔ دق کرنا +

حَیْرَانی۔ و۔ اسم مونث۔ حیرت۔ پریشانی۔ تعجب +

حیرانی حتانی۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ ستانا۔ دق کرنا + ہیر پھیری (اس کا مادہ ہر اناحتبانا خیال کرنا چاہئے اور املاء ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے) +

حَیْرَت ع۔ اسم مونث۔ اچنبہ۔ اچرج۔ تعجب۔ تحیر۔ حیرانی۔ سکتے کی حالت بھچک رہنا +

حَیْصَ بَیْص ع۔ اسم مونث۔ جنگ دغوغا۔ لڑائی جھگڑا۔ بحثا بحثی۔ سدّ و بدل۔ تکرار۔ سٹنا۔ ردّ و قدح (حیص بمعنی گمراہی۔ بیص بمعنی سختی و تنگی عربی میں آیا ہے) +

حَیْض ع۔ اسم مذکر۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے۔ کپڑے آیام۔ طمث +

حیض کا لتّہ۔ و۔ اسم مذکر (۱) حیض کی گدّی وہ کپڑا جس سے حیض کو صاف کریں (۲) نہایت بیقدر۔ ازحد ذلیل۔ قابل نفرت۔ و ددھکی سی کھی

حَیْضِی۔ یا **حیضی بچہ**۔ و۔ اسم مذکر (۱) حرامی۔ حرام کا۔ ولد الزنا (۲) شریر دلگئی۔ حرامزادہ +

حَیْف ع۔ اسم مذکر (۱) دریغ۔ افسوس۔ ہائے (۲) ظلم۔ ستم۔ جبر۔ تعدی +

حِیلَہ ع۔ اسم مذکر (۱) بہانہ۔ مکر۔ فریب۔ کید۔ دھوکا (۲) روزگار۔ کام۔ نوکری +

حیلہ باز۔ حیلہ گر۔ حیلہ ساز ع + ف۔ صفت۔ مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔ متفنی +

حیلہ بازی۔ و۔ اسم مونث۔ مکاری۔ دم بازی۔ بہانہ بازی۔ کیادی +

حیلہ حوالہ ع۔ اسم مذکر۔ ٹال مٹول۔ لیت و لعل۔ ہیر پھیری۔ آلا بلا

حیلہ رزق بہانہ موت۔ و۔ کہاوت۔ رزق اور موت کسی نہ کسی بہانے اور سبب سے ہوتی ہے۔ ہر حیلہ رزق ہر بہانہ موت بھی بولتے ہیں +

حیو

حیلہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) بہانہ کرنا۔ فریب کرنا (۲) روزگار کرنا۔ پیشہ کرنا +

حِیْن ع۔ اسم مذکر۔ وقت۔ ہنگامہ۔ بیلا۔ زمانہ۔ عرصہ۔ آن۔ ویلا +

حین حیات ع۔ اسم مونث۔ جیتے جی۔ تا بہ زندگی + تمام عمر۔ عمر بھر۔ جنم بھر کو +

حَیَوَان ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زندگانی + مجازی جاندار۔ ذی روح جانور + بہائم (۲) نادان۔ بیوقوف۔ وحشی + جانگلو۔ گستاخ (اردو فارسی میں پہلے ساکن مستعمل ہے)

حیوان مطلق ع۔ صفت۔ حیوان آزاد۔ جانور۔ بے سلیقہ۔ حیوان یا جانور۔ پشو +

حیوان ناطق ع۔ صفت۔ نطق والا حیوان۔ گویا حیوان + آدمی انسان +

حیوان ناہق ع۔ اسم مذکر۔ گدھا۔ خر +

حیوانی ع۔ صفت (۱) انسانی کے خلاف (۲) بہیمی۔ شہوانی۔ نفسانی (۳) عامل لوگ گوشت کھانے اور جو کچھ حیوان سے نکلی (دودھ وغیرہ) نکلے اسکے کام میں لانے سے مراد رکھتے ہیں +

حیوانیت ع۔ اسم مونث۔ درندگی۔ وحشت۔ وحشی پن۔ بے شرمی بے حیائی + نادانی۔ بیوقوفی + گستاخی۔ جانگلو پن (یہ مصدر اردو میں بنا لیا ہے) +

خ

خ ع۔ اسم مونث (۱) عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور خائے معجمہ منقوطہ یا شخذ کے نام سے لکھی اور بولی جاتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف جیم۔ عربی سین معجمہ غین منقوطہ قاف کاف عربی اور ہائے ہوز سے بدلتا ہے۔ لیکن ماضی یا مصدر میں جو خ واقع ہوتی ہے وہ اکثر زائے عربی سے بدل جایا کرتی ہے چنانچہ دوختن، ریختن، سوختن، تاختن، باختن، ساختن، آموختن، آمیختن وغیرہ مصدر کے مضارع سے معلوم ہو سکتا ہے اس کے علاوہ کبھی ہمزہ اور شین معجمہ سے بھی ایسے موقع پر بدل ہو جاتا ہے جیسا کہ شناختن اور

خات

فرصفن کے مصارع سے ظاہر ہوتا ہے ✦

خاتم ۔ع ۔ اسم مذکر (۱) ختم کرنے والا ۔ اخیر یا انجام کو پہنچانے والا ۔ (۲) ۔ اسم مونث) انگوٹھی ۔ انگشتری ✦ مُہر چھاپ ✦ ف

آرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا چھلا ملتا ✦ خاتم دستِ سلیماں مجھے درکار نہ تھی (اسیر)

(اس معنی میں بفتح تو فوقانی بھی درست ہے)

خاتم الانبیا ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنے والے ۔ اخیر پیغمبر ۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ۔ محمد مصطفےٰ ۔ رسول مقبول ۔ احمد مختار ✦

خاتم بندی ۔ یا ۔ کاری ۔ع ✦ ف ۔ اسم مونث ۔ ہاتھی دانت ۔ اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو اکثر امیروں کی چھت وغیرہ میں ہوتی ہے ✦ جڑاوٹ کا کام ۔ کوفت کا کام ۔ تختہ بندی ✦

خاتمہ ۔ع ۔ اسم مذکر (۱) انجام ۔ عاقبت ۔ اخیر ✦ نتیجہ (۲) ۔و) انتقال ۔ رحلت موت (۳) وہ عبارت جو تمام کتاب پر لکھی جائے ✦

خاتمہ بالخیر ۔ع ۔ تابع فعل ۔ انجام بخیر ۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کے ساتھ گزرنے کی دعا ۔ حسن خاتمہ کی دعا ۔

خاتمہ ہونا ۔و ۔ فعل لازم ۔ انجام کو پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ ہو چکنا ✦ مر جانا ۔ گزر جانا ✦

خاتون ۔ ت ۔ اسم مونث ۔ امیر گھر کی عورتوں کا لقب ۔ میرزادی ۔ شہزادی ۔ بیگم ۔ لیڈی ۔ ملکہ ۔ رانی ✦ نواب زادی ✦ بی بی ۔ بیوی

(عربی والوں نے تعرف کر کے اس کی جمع خواتین فرامین کی طرح بنائی ہے جس سے بعض لغات والوں نے دھوکا کھا کر عربی قرار دے لیا ہے)

خاتونِ جنت ۔ ت ✦ ع ۔ اسم مونث ۔ جنت کی شہزادی ۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کا لقب جو رسول مقبول کی پیاری اور چھوٹی صاحبزادی حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بطن سے پیدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بیوی اور امامین حسنین علیہما السلام کی والدہ ماجدہ تھیں ✦

خادم ۔ع ۔ اسم مذکر (۱) خدمت کرنے والا ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ سیوک ۔ ٹہلوا خدمتگار (۲) ۔و) کسی درگاہ یا معبد کی خدمت کرنے والا ۔ مجاور ✦

خادم درگاہ ۔ع ✦ ف ۔ اسم مذکر ۔ مجاور ✦ ملازم درگاہ ۔ ملازم آستانہ ✦

خار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کانٹا ۔ سول ✦ پھانس ✦ ف

خار

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے میں غم ہجر ✦ یہ خار نہیں دل سے کل اندازہ نکلتا (مومن)

(۲) ۔و) مرغ کے پاؤں کا کانٹا جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے (۳) ۔و) حسد ۔ ڈاہ جلن ۔ سوختگی ۔ رشک (۴) ۔و) ڈاڑھی کے بال ۔ ڈاڑھی ✦

خار پشت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سیہ ۔ بسیہ ۔ ایک قسم کا کانٹے دار جانور جو اکثر جنگل میں رہتا ہے ✦ جنگلی ۔ خاردار چوہا (۲) پشتہ ۔ کھجانے کا آہنی پنجہ ✦

خار خار ۔ ف ۔ صفت ۔ بہت بہت ۔ بکثرت ۔ ازحد ۔ (اسم) حسد یا رشک ۔ رنج کے موقع پر آتا ہے (مومن، خار خار غم انگار ہوا، مثل دل جامہ پارہ پارہ ہوا)

خاردار ۔ ف ۔ صفت (۱) کانٹے دار ۔ کانٹوں والا (۲) ۔و) ڈاڑھی والا ۔ وہ لڑکا جس کی ڈاڑھی نکل آئی ہو ۔

خار کھانا ۔و ۔ فعل متعدی ۔عو ۔ حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ جلنا ۔ دشمنی کرنا جیسی پرائی جائی پر ساس نندیں ہمیشہ خار کھایا کرتی ہیں ✦

خار گزرنا ۔ یا ۔ لگنا ۔و ۔ فعل لازم ۔عو (۱) ناگوار گزرنا ۔ برا لگنا ۔ کھٹکنا ۔ (۲) رشک آنا ۔ حسد ہونا ۔ جلن ہونا ۔

خار و خس ۔ یا ۔ خاشاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کوڑا ۔ کرکٹ ۔ تانذرات کچرہ ✦

خار ہونا ۔و ۔ فعل لازم (۱) ناگوار گزرنا ۔ برا معلوم دینا ۔ کھٹکنا (۲) حسد ہونا رشک ہونا ۔ جلن ہونا ✦ ف

چمن میں جب سرے سبزہ رنگ گار ہوا ✦ گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا (صبا)

خارا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سخت پتھر ۔ نیلا پتھر ۔ سنگ خارا ✦

خارج ۔ع ۔ صفت ۔ باہر ۔ نکالا ہوا ۔ مخرج ۔ مردود ۔ نکلا ہوا ✦ دور ۔ علیحدہ ✦ علاوہ ✦

خارج از بحث ۔ع ✦ ف ۔ تابع فعل ۔ حد سماعت سے باہر سننے کے ناقابل ✦

خارج از عقل ۔ع ✦ ف ۔ اسم مذکر ۔ احمق ۔ گاودی ✦

خارج قسمت ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ۔ حاصل قسمت ✦

خارج کرنا ۔و ۔ فعل متعدی (۱) نکالنا ۔ باہر کرنا ✦ جدا کرنا ۔ علیحدہ کرنا ۔ (۲) ۔ قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا ۔ مقدمہ کو قابل سماعت نہ سمجھنا ✦

خارج ہونا ۔و ۔ فعل لازم (۱) نکلنا ۔ باہر ہونا ✦ جدا ہونا (۲) مقدمہ کا ڈسمس ہونا ✦

خارجہ - ع - اسم مذکر - داخلہ کا نقیض - باہر کا - خارج شدہ جیسے زاویہ خارجہ +

خارجی - ع - اسم مذکر (۱) خارج از مذہب - بے ایمان - دین اسلام سے نکلا ہوا (۲) مسلمانوں کا وہ فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ برحق نہیں مانتا اور ان سے باغی ہو کر لڑا +

خارش - یا - **خارشت** - ف - اسم مونث (۱) کھجلی - چُل - کھاج - کھاج (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھل جاتا اور کھجلاتا ہے + حکہ +

خارشپاک - ف - اسم مذکر - کوڑا کرکٹ +

خارشتی - ف - اسم صفت - کھجلی والا - کھجلی بھرا +

خارشتی کتنا مخمل کی جھول - و - کہاوت - بدصورت خوش پوشاک آدمی - وہ شخص جو جامہ زیب نہو اس کہاوت کا مصداق ہے +

خاص - ع - صفت (۱) عام کا نقیض - مخصوص - نج کا - ذاتی - ذات کا اپنا (۲ - و) صرف - فقط جیسے خاص آپ ہی کی پرورش ہے (۳ - و) عمدہ - منتخب - چیدہ (۴ - و) ٹھیک + ٹھیٹ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ (۵ - و) منظور نظر - مقبول - مرغوب - پیارا - چاہیتا +

خاص بازار - ع + ف - اسم مذکر (۱) شاہی بازار - وہ بازار جو بادشاہ کے درِ دولت کے سامنے ہو - وہ بازار جس سے بادشاہ کی اکثر سواری نکلتی ہو (۲) دہلی کے ایک بازار کا نام جو قلعہ معلّے کے دہلی دروازے کی سڑک اور جامع مسجد کا شاہی راستہ تھا +

خاص بردار - ع + ف - اسم مذکر - ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے کندھوں پر بندوقیں رکھ کر چلتے ہیں + بندوقچی سپاہی - تفنگچی +

خاص تحصیل - ع - اسم مونث - حضور تحصیل - وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو +

خاص تراش - ع + ف - اسم مذکر - امیروں کا حجام - بادشاہ اور امیروں کی حجامت بنانے والا - نائی +

خاص خاص لوگ - و - اسم مذکر - ذی عزت اور رئیس آدمی - چیدہ چیدہ اشخاص - منتخب اشخاص +

خاصکر - و - تابع فعل - علی الخصوص - بالخصوص - خصوصاً - اولاً - مقدم +

خاص نویس - ع + ف - اسم مذکر - پرائیوٹ سکرٹری - ذاتی منشی - نج کا منشی +

خاص و عام - ع - صفت - چھوٹے بڑے - امیر و غریب - وضیع و شریف - تمام - سب +

خاصا - و - اسم مذکر (۱) خوب - اچھا - بہت ٹھیک جیسے تو اتنی دور سے خاصا آیا (۲) برا نہ بھلا - بیچ کی راس - متوسط جیسے خیر خاصا ہے (۳) موزوں - سڈول - خوشنما +

خاصا رہا - و - صفت - خوب رہا - اچھا نکلا +

خاصّہ - و - صفت - عادت - خصلت - خو - بان +

خاصہ - ع - صفت (۱) بادشاہوں یا امیروں کا کھانا + ~

مرا خاصہ جو دھرا ہے وہی کر نوش جاں
آوے کب گھر سے خدا جانئے کھانا تیرا (رنگین)

(۲) امیروں کی سواری کا گھوڑا - بادشاہ کی سواری کا گھوڑا (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جو سفید سوت کا ہوتا ہے + متوسط کپڑا +

خاصدان - و - اسم مذکر - گلوریوں کے رکھنے کا ظرف جو گنبد نما ہوتا ہے - گلوری داں +

خاصی - و - صفت (۱) اچھی - عمدہ - بھلی - ~

ہے اجی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی
چھیڑتی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) بیچ کی راس - بُری نہ بھلی - متوسط درجہ کی (۳) امیروں کی بندوق +

خاصی پیاری - و - اسم مونث - ریختہ - زنانہ - وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکات و سکنات کرے - جان صاحب - بی جی - بہو جی - گرہائی - بنو جان +

خاصیت - ع - اسم مونث (۱) مزاج - طبیعت - اثر - خو - بان - سیرت - خصلت - عادت (۲) وصف - صفت - گن

خاطر - ع - اسم مونث (۱) وہ جو خطور کرے (۲) دل - ہردہ - ہیا - من - (۳ - و) جگر - کلیجہ (۴ - و) چت - دھیان - خیال (۵ - و) قصد - ارادہ (۶ - و) مرضی - خوشی + پاس - لحاظ جیسے تمہاری خاطر (۷ - و) مدارات - تواضع - آؤبھگت (۸ - و) طبیعت - مزاج +

پھر نہ دے اے زلفِ پریشاں کا خیال ٭ پھر پریشاں اپنی خاطر ہو گئی (اسیر)

(۹-و) لئے۔ واسطے ٭ سہ

دو گا نا لو زنا لے سر پر ہے مرتی ہے کس خاطر

سنتے ہے دوست جانی کون اپنے جی کے دشمن کا (رنگین)

(۱۰) طرفداری۔ پاسداری۔ جنبہ ٭

خاطر آزردہ ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ رنجیدہ ۔ ناراض ۔ دل آزردہ ۔ ملول۔ کبیدہ خاطر ٭

خاطر جمع ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ دلجمعی ۔ اطمینان ۔ طمانیت ۔ تسکین ۔ تسلی دلجوئی ٭

خاطر خواہ ۔ ع + ف ۔ تابع فعل ۔ موافق طبع ۔ حسب دلخواہ ۔ حسب مرضی ٭

خاطر داری ۔ و ۔ اسم مونث ۔ آؤ بھگت ۔ تواضع ۔ مدارات ٭ مسافر پروری مہمان نوازی ٭

خاطر کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) آؤ بھگت کرنا ۔ مدارات کرنا (۲) تعظیم و تکریم کرنا (۳) خوشی کرنا ۔ مرضی کے موافق کرنا ٭ کہا ماننا ٭ دلجوئی کرنا ٭

خاطر کی لینا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ طرفداری کرنا ۔ پاسداری کرنا خوشامد کرنا جیسے حق حق کہنا خاطر کی نہ لینا یعنی خوشامد نہ کرنا ٭

خاطر میں آنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) خیال میں آنا ۔ نظر چڑھنا ۔ جچنا (۲) وقعت ہونا ۔ عزت ہونا (۳) دل میں گزرنا ۔ خطور کرنا (۴) ارادہ ہونا ۔ قصد ہونا ٭

خاطر میں گزرنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ دل میں آنا ۔ خیال گزرنا ٭

خاطر میں نہ لانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ خیال نہ کرنا ۔ متوجہ نہ کرنا ۔ دھیان نہ دینا ۔ عزت نہ کرنا ۔ بات نہ پوچھنا ٭

خاطر نشان ۔ و ۔ اسم مونث ۔ ہندی ۔ دیکھو خاطر جمع ٭

خاطر ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ آؤ بھگت ہونا ۔ تعظیم و تکریم ہونا ۔ مدارات ہونا ٭ سہ

چار عنصر میں بسر اب بٹھیر یگا کون ٭ چار دن ان کی بھی خاطر ہو گئی (اسیر)

خاقان ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ سلطان ۔ بڑا بادشاہ ۔ پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب تھا مگر اب ہر ایک بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے ٭

خاک ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) مٹی ۔ دھول ۔ گرد ٭ سہ

ڈاہر ہم اسے مجھے بے بلند کے سر وت سے کرتی ہے کا خاک بھی جالی ماہی کے راکش

(۲-سو) راکھ ۔ بھبوت ۔ خاکستر ۔ بھسم (۳-و) زمین ۔ دھرتی ۔ ارض بھوم (۴-ز) کچھ ۔ ذرا ۔ ہیچ ٭ سہ

رنگیں سے جو پیغام و سلام اسنے کیا ہے ٭ سوچو تو ذرا جی میں وہ انسان ہے کیا خاک (رنگین)

(۵-و) کچھ نہیں ۔ بالکل نہیں کیا ہے ۔ سہ

تربت میر پہ چلے تم دیر ٭ اتنی مدت میں وہاں رہا کیا خاک (میر تقی)

خاک اڑانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دھول اڑانا گرد اڑانا (۲) رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا (۳) ۔ لازم ۔ آوارہ پھرنا ۔ واہی تباہی پھرنا ٭

خاک اڑنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) دھول اڑنا ۔ گرد اڑنا (۲) رسوا ہونا ۔ مٹی پلید ہونا (۳-عو) تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ کچھ نہ رہنا ۔ اُٹھ جانا (۴) پریشان نظر آنا ۔ رونق نہ ہونا جیسے آج تو بازار میں خاک اڑ رہی ہے ٭

خاک برسنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) ریت اڑنا ۔ دھول اڑنا (۲) ویرانی برسنا ۔

خاک بسر ۔ ف ۔ صفت ۔ پریشان حال ۔ خستہ خراب جیسے وہ در بدر خاک بسر پھرتا ہے ٭

خاک پھانکنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ اوّل معلوم ۔ دوم آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں رہنا ۔ آوارہ گرد ہونا ۔ واہی تباہی پھرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔ بہتان باندھنا ٭

خاک تودہ ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ آماجگاہ ۔ نشانہ لگانے کا مٹی ڈھیر گیلی مٹی کا وہ تودہ جو تیر کی مشق کرنے کے واسطے بنا لیتے ہیں ۔ چاندماری کا ڈھانچا ٭

خاک چاٹکر بات کہنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا ۔ دعوے کی بات کو عجز کے ساتھ ظاہر کرنا ٭ سہ

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک

کب ہوا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے (ناسخ)

خاک چھانکر کوئی کام کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ بڑی تلاش اور جستجو سے کوئی بات بہم پہنچانا ۔

خاک چھاننا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) خوب ڈھونڈنا ۔ نہایت تلاش کرنا تجسس کرنا ۔ ملک در ملک پھرنا ۔ سہ

ہوئی یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی

صبا نے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا (ذکی)

(۲) آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا (۳) تباہ و برباد ہونا ٭

خاک ڈالنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) دبانا ۔ چھپانا مخفی کرنا (۲) توجہ نہ کرنا

خیال نہ کرنا۔ عیب پوشی کرنا ۔ س

کیا تعجب ہے چھپالے جو کفن عیبوں کو ۔ خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے

خاک سر پر اڑانا۔ یا۔ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا ۔ افسوس کرنا ۔

خاکِ شفا۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک ۔ شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک ۔ س

آ سکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے ۔ دیکھیں گے جب کفن میں خاکِ شفا لگی (رند)

خاک سیاہ ہو جانا۔ و۔ فعل لازم ۔ جلکر خاکستر ہو جانا۔ راکھ ہو جانا تباہ برباد ہو جانا۔ پتا نہ رہنا ۔

خاک کا پتلا۔ و۔ اسمِ مذکر۔ آدمی ۔ مشتِ خاک ۔ س

خاک کا پتلا ہے انساں خاک سے کچھ بیر ہے (مصرع)

خاک کا پیوند ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ زمین میں دفن ہونا۔ خاک میں ملنا۔ مرنا ۔

خاک کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ جلاکر راکھ کرنا ۔ اجاڑنا۔ تباہ کرنا ۔ کچھ نہ کرنا جیسے تم نے کیا خاک کیا۔ تم کیا خاک کروگے یعنی کچھ نہ کروگے ۔

خاک سے ڈالنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ بار بار جانا۔ دروازے کی مٹی اڑا دینا۔ کسی کے گھر کے بہت سے پھیرے کرنا ۔ س

میکدے کی خاک تک سے ڈالئے یہ دل میں ہے ۔

کس خراباتی کی مٹی اپنی آب و گل میں ہے (للاعلم)

خاک بلا۔ و۔ صفت ۔ مری لیا۔ خانہ خراب ۔ خاکسار۔ تباہ حال ۔

خاک میں ملانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) برباد کرنا۔ تباہ کرنا ۔ اجاڑنا بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ (۲) میٹنا۔ ناپید کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ پامال کر لے سپرد کرنا جیسے تجھے خاک میں ملاؤں؟ (عوا)

خاک میں ملجائے۔ ا۔ کوسنا (عو) مرجائے۔ گڑ جائے۔ دفن ہو جائے ۔

خاک میں ملنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ برباد و بے نشان اور ناپید ہونا ۔ س

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر ۔ اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

خاک نہیں۔ و۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں ۔ س

فلک سے کیوں ہے اجتناب ایسا ۔ ایک دن عیر خاک خاک نہیں (ناسخ)

خاک بھی۔ و۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں ۔

خاک ہو جانا۔ و۔ فعلِ لازم۔ گل کر مٹی ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا ۔ س

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن ۔ خاک ہو جائیں گے ہم تمکو خبر ہونے تک (غالب)

خاکا۔ و۔ اسمِ مذکر (۱) گرد و نقاشاں (۲) خاک کے ذریعے سے نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ ڈھانچا۔ نقشہ۔ چربہ ۔

خاکا اتارنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ کچا نقشہ بنانا۔ مسودہ کرنا۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا ۔

خاکا اڑانا۔ و۔ فعل لازم (۱) نقل اتارنا۔ نقشہ کھینچنا (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا نام نکالنا (۳) کسی کی روش اور انداز کو اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اڑانا طور سیکھنا۔ س

پھرے تیرے سودے میں سرگشتہ سر ۔ بگولوں کا لے یار خاکا اڑا یا (للاعلم)

خاکا کرنا۔ یا۔ بنانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا ۔

خاکا کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا۔ خاکا اتارنا ۔

خاکروب۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاروب کش۔ مہتر۔ چوڑھا۔ کناس۔ بھنگی حلال خور ۔

خاکسار۔ ف۔ اسم مذکر۔ مثلِ خاک ۔ فروتن۔ عاجز۔ پاخاک۔ آدھین ۔

خاکساری۔ ف۔ اسم مونث۔ عجز و انکسار۔ فروتنی۔ عاجزی۔ غریبی ۔

خاکستر۔ ف۔ اسم مونث۔ راکھ۔ جلی ہوئی چیز کی بھبوت ۔ س

دل جلوں کی ہوتی بربادی نہ قسمت میں تو کیوں

پھرتی پر والنے کی خاکستر سمر اڑتی ہوئی (ظفر)

خاکسی۔ ا۔ اسم مونث۔ خوبکلاں۔ حبہ۔ ایک نہایت باریک تخم کا نام جو اکثر بخار میں نہادستہ پھانکا کرتے ہیں۔ مزاجاً گرم تر (یہ لفظ اصل میں خاکشی تھا کیونکہ فارسی میں اسے خاکشی خاکشو اور خاکشیر کہتے ہیں)

خاکنائے۔ ف۔ اسم مونث۔ خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے جیسے خاکنائے پانامہ یا کرا (یہ لفظ نائے بمعنے نل اور خاک بمعنے زمین سے مرکب ہے)۔

خاکی۔ ف۔ صفت (۱) خاک کا۔ خاک کی پیدائش ۔ خاک آلودہ۔ گرد آلود (۲) خاک کے رنگ کا۔ مٹیالا۔ مٹیلا (۳)۔ اسم مذکر (۱) وہ پنجابی فوج کے سپاہی جنکو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی۔ کھلکے۔ (۲) فقیروں کا ایک فرقہ جو خاکی شاہ کا پیرو ہے ۔

خاک

خاکی انڈا۔ و۔ اسم مذکر۔ وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے اس انڈے کا بچہ نہیں نکل سکتا ہے (۲) صفت۔ حرامی۔ حرام کا بن باپ کا۔ حرامی موت۔ حرامی لڑکا۔ حرامی پلّا۔

خاگینہ۔ ف۔ اسم مذکر (اصل میں خایگینہ تھا مگر بہار نے خگ بھی لکھا ہے)، پکے ہوئے انڈے سانڈوں کا سالن۔ تلے ہوئے انڈے اور کترا ہوا پیاز ملا کر قیمہ کی طرح پکایا ہوا سالن۔

خال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) چہرے یا جسم کا خلقی تل وہ قدرتی سیاہ نقطہ جو اکثر جسم پر ہوتا ہے۔ ع

آتا نہیں نظر کسی کو وہ دہن ۔ گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا (وزیر)

(۲) و۔ دو رنگا کبوتر۔ سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر (۳) و۔ کاجل کا وہ نشان جو معشوق لوگ خوبصورتی یا نظر بد کے دفعیہ کے واسطے چہرے پر لگا لیتے ہیں۔

خال خال۔ و۔ تابع فعل کم کم۔ اکا دکا۔ بعض بعض۔ لنک۔ اندک۔ کوئی کوئی۔

خالص۔ ع۔ صفت۔ نرمل۔ صاف۔ بے ملاوٹ۔ اصل۔ بے غش۔ کھرا۔

خالصہ۔ ع۔ صفت (۱) جو کسی سے ملا ہوا نہ ہو وہ سرکاری ملک یا زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو سرکاری زمین۔ سرکاری جائیداد (۲) پنجاب (فی) عزت سکھ۔ سردار۔ عام سکھ۔ سکھوں کے زمانہ میں سکھوں کی فوج سے مراد تھی۔ حکومت سکھاں جیسے واگرو دا خالصہ۔ واگرو دی فتح۔

خالصے لگانا۔ و۔ فعل متعدی۔ عو۔ اڑانا۔ برباد کرنا۔ بیچ کھوچ ڈالنا۔ اُف کر دینا۔ خاک سیاہ کر دینا۔

خالصے لگنا۔ و۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) ضبط ہونا۔ بے وارثا قرار پا کر سرکاری ملکیت میں داخل ہونا (۲) رائگاں جانا۔ تلف ہونا۔ ضائع ہونا۔ برباد ہونا۔

خالق۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیدا کرنے والا۔ کرتار۔ سرجن ہار۔

خالو۔ و۔ اسم مذکر۔ خالہ کا خاوند۔ ماں کی بہن کا میاں (اصل میں خال عربی زبان میں ماموں کو کہتے ہیں)۔

خالہ۔ ع۔ اسم مونث۔ ماں کی بہن۔ ماؤسی۔

خالہ جایا۔ و۔ اسم مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ موسیرا۔

خالہ زاد بھائی۔ و۔ اسم مذکر۔ خالہ کا بیٹا بھائی۔ خالہ جایا۔

خال

خالہ زاد بہن۔ و۔ اسم مونث۔ خالہ کی بیٹی بہن خالہ جائی۔

خالہ جی کا گھر۔ و۔ صفت۔ کار آسان۔ سہل۔ اس قلعہ کا فتح کرنا خالہ جی کا گھر نہیں۔

خالہ کا گھر۔ و۔ اسم مذکر (۱) وہ مکان جس پر دعوے ہو سکے۔ دعوے کا مقام۔ (مصرعہ)

نہیں خالہ کا گھر اس میں آئے جسکا جی چاہے

(۲) کار آسان۔ سہل۔

خالہ کی خل کچی۔ اسم مونث (طنزاً یا حقارتاً) خالہ کی بیٹی۔ خالہ جائی۔

خالہ کی بھائی ماتھے ڈال چپاتی۔ و۔ کہاوت۔ غیر جگہ کی دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے۔

خالی۔ ع۔ صفت (۱) بھرا کا نقیض۔ ریتا۔ تہی۔ کھوکھلا۔ مجوف (۲) و۔ صرف فقط۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۳) و۔ بیکار۔ نکما۔ جیسے خالی پھرتا ہے (۴) و۔ بے روزگار۔ معطل (۵) بیدخل۔ غیر مقبوضہ۔ غیر آباد۔ سونا (۶) اسم مذکر۔ عو۔ ذی قعدہ۔ مسلمان عورتوں کے چاند کا گیارھواں مہینا۔ ع

کر گیا ہے مری آغوش کو جاناں خالی ۔ اس مہینے کو بجا کہتے ہیں نساں خالی (ناسخ)

(چونکہ ذی قعدہ کے معنے صاحب قیام ہے اور اہل عرب اس مہینے کو جنگ وجدل سے خالی رکھکر اپنے گھروں میں بیٹھ جایا کرتے تھے اس مناسبت سے نورجہاں نے اسکا نام خالی رکھ دیا اور رفتہ رفتہ یہاں تک اس لفظ کا اثر ہوا کہ اس مہینے میں شادی کی رسمیں بھی ادا ہونی موقوف ہو گئیں اور اسے منحوس خیال کرنے لگے)۔

خالی خریطی پوری فضیحتی۔ و۔ کہاوت۔ جب آدمی کی جیب میں کچھ نہیں ہوتا تو جھگڑا ہی رہتا ہے۔

خالی جانا۔ و۔ فعل لازم۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ حربے کا بیکار جانا۔ حریف کے گزند نہ لگنا۔ بندوق کا خطا کرنا۔ گولی نہ لگنا۔ ع

خالی گئی جو یاس کی بندوق صید پر ۔ شیروں پہ نیستاں سے ہزاروں نفل چلے (بحر)

خالی دینا۔ و۔ فعل متعدی۔ حریف کی ضرب نہ کھانا۔ حریف کے حربہ یا وار کو بچا جانا۔ توڑ کرنا۔

خالی کا چاند۔ یا۔ مہینا۔ و۔ اسم مذکر۔ عو۔ ماہ ذیقعدہ۔ قمری گیارھواں مہینا۔

خالی کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) ریتا کرنا۔ انڈیلنا۔ نکالنا۔ اچھیلنا۔ تہی کرنا۔ (۲) بندوق چھوڑنا (۳) مکان سے قبضہ یا اسباب اٹھانا۔

خالی ہاتھ۔ و۔ صفت (۱) مفلس۔ نادار۔ تہیدست (۲) بن چیز لئے۔ ریتا

بغیر از مٹھائی جیسے انکے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ◆

خام ۔ف ۔صفت (۱) کچا ۔ ناپختہ ◆ کچا چمڑا (۲) خالص ◆ کھرا جیسے عنبر خام وسیم خام (۳۔ل) بودا ۔ کمزور (۴۔د) ناتجربہ کار ۔ پختہ کار کے خلاف جیسے خام کو کام سکھا لیتا ہے (۵۔ل) بند ۔ سربستہ جیسے منہ خام کرنا ◆

خام پارہ یا خمپارہ ۔ و ۔ صفت (۱) کمی ٹوٹی ہوئی چھنال ◆ جھلملی جھلو (۲ ف) ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے گردہ ۔ اور ربکلا بھی کہتے ہیں ◆

خام خیالی ۔ف ۔اسم مونث گمان غلط ۔ غلط خیال جھوٹا خیال ۔ وہم ◆

خام کرنا ۔ ﻉ ۔ فعل متعدی ۔ بند کرنا ۔ آٹا لگا کر ۔ ہانڈی کا منہ بند کرنا ◆

خاموش ۔ف ۔صفت چپ ۔ ساکت ۔ دَہم ◆

خاموشی ۔ف ۔اسم مونث ۔ سکوت ۔ چپ ◆

خامہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔ قلم ۔ کلک ۔ لیکھنی ◆

خامی ۔ف ۔اسم مونث ۔ کچا پن ۔ ناپختگی ◆ ناتجربہ کاری ◆ نقص ۔ کمی ◆

خان ۔ف ۔ اسم مذکر (۱) پہلے یہ شاہان تاتار کا لقب تھا مگر اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہو گیا (۲) پٹھانوں کا لقب ◆ ڈوم اور خانساماں کا خطاب ◆

خان بہادر ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی صلہ میں یا عہدہ کے لحاظ سے دیا جائے ◆

خانخاناں ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ صحیح خانِ خاناں (۱) سرداروں کا سردار ۔ امیروں کا امیر (۲) عبدالرحیم بن بیرم خاں بن سیف الدین علی خاں کا خطابی حرف ۔ یہ خطاب ان کے باپ دادا سے چلا آتا ہے کچھ آج کا نہیں ہے ۔ جس طرح ان کے باپ بیرم خاں نے ہمایون اور اکبر کے وقت میں جان نثاریاں دکھا کر خطاب خانخاناں حاصل کیا تھا اسی طرح ان کے جد امجد نے جنہیں شاہ اسمعیل نے ماور النہر کی لڑائی میں بابر بادشاہ کی کمک کو بھیجا تھا ۔ یہ بڑا خطاب بہم پہنچایا تھا ◆

عبدالرحیم خان خاناں قوم کے ترکمان ۔ دل کے فیاض علوم مختلفہ کے ماہر کامل تھے ۔ ۱۴ صفر ۹۶۴ھ میں بمقام لاہور پیدا ہوئے ۲۱ جلوس جہانگیری مطابق ۱۰۳۶ھ میں اس دنیائے ناپائدار کی ۷۲ برس ہوا کھا کر نیک نامی کے ساتھ رہگرائے عالم بقا ہوئے اور اپنی بیوی کے مقبرہ میں جو حرم سرا کے پاس جانب جنوب اب تک گنجی گنبد کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے ۔ ان کے والد بیرم خاں خانخاناں

کو ہمایون کے عہد میں بہت بڑا عروج تھا ۔ تمام مہمات سلطنت کے وہی مدار المہام تھے ۔ عبدالرحیم خاں خانخاناں اکبر کے وقت میں بہت معزز رہے ۔ سپہ سالاری اور صدارت کے مرتبہ تک پہنچے البتہ جہانگیر کے عہد میں کبھی عزت سے کبھی ذلت سے بسر ہوئی ۔ قابلیت اور استعداد میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے ۔ انہیں علوم عقلی و نقلی سے بہرہ کافی اور نصیب وافی حاصل تھا ۔ عربی ۔ ترکی ۔ فارسی ۔ سندھی ۔ ہندی اور سنسکرت ۔ میں بہت بڑا دخل رکھتے تھے تزک بابری کا فارسی ترجمہ عبدالرحیم خاں خانخاناں ہی نے کیا ہے ۔ پانچوں زبانوں میں شعر بھی قابل داد کہتے اور رحیم تخلص کرتے تھے ۔ سنسکرت کے اشلوک اب تک پنڈتوں کی زبان پر بطور تمثیل فخریہ چڑھے ہوئے ہیں ۔ سنسکرت سے گیتا کا فارسی ترجمہ آپ ہی نے کیا ہے ۔ شجاعت و مروت کو ان کی ذات پر فخر تھا ان کے خاندانی کارناموں سے تاریخیں بھری ہوئی ہیں ۔ ہمایون اور اکبر کو ہند کی سلطنت انہیں دونوں باپ بیٹوں کی بدولت میسر ہوئی ۔ دونوں کے دونوں اپنے زمانہ کے اسفندیار اور رستم نامدار تھے ۔ عبدالرحیم خاں خلق اللہ کی حاجت روائی اور جود و سخا میں معن عرب اور حاتم یمن سے کسی طرح کم نہ تھے جس وقت انکے پدر بزرگوار احمد آباد گجرات میں شہید ہوئے اس وقت اس در یتیم کی عمر صرف چار برس کی تھی ۔ اعتماد خاں حاکم گجرات نے اس ہوشیار یتیم کو بحفاظت تمام اکبر بادشاہ کے حضور میں پہنچا دیا ۔ اکبر نے ان کے والد ماجد کی خدمات پر خیال فرما کر عبدالرحیم خاں کی تعلیم و تربیت میں کچھ کسر باقی نہ رکھی ۔ انہوں نے بھی وہ ترقی کی کہ فنون جنگ میں شہزادہ سلیم کے اتالیق مقرر ہو گئے ◆

عبدالرحیم خاں خود بھی شاعر تھے اور ارباب سخن اور اہل کمال کی قدر بھی حد سے زیادہ کرتے تھے ان کی قدر دانی نے ایران کے اکثر اہل کمال کو ادھر دھر گھسیٹا جو آیا وہی خانخاناں کی سرکار میں بھرتی ہو گیا ◆

رؤسائے ملک اور وزرائے سلطنت کیا کہ سلاطین ہند کے پاس بھی اس قدر اہل جوہر مجتمع نہ تھے ◆

خانخاناں نے جس شاعر کو انعام دیا یا بوسے اور رگوں میں بھر کر ہی دیا توڑوں اور تھیلیوں کا نام تک نہ کرنے دیا چنانچہ فیضی نے اس حیرتناک فیاضی کو دیکھ کر خانخاناں کی شان میں یہ قطعہ موزوں کیا ◆

خان

خانخاناں عہد کا نعامش ❊ طبع را رخصت شگفتن داد (فیضی)
داشت چوں اعتماد بر شعرا ❊ صلہ پیش از ہوس گفتن داد

کہتے ہیں ایک مرتبہ ایک قصیدے کے صلہ میں ملا حیاتی کو خزانہ میں لیجا کر کھڑا کر دیا اور کہا کہ جس قدر اشرفیاں اٹھا سکو پوٹ باندھ کر لے جاؤ چنانچہ جس قدر وہ اٹھا سکا گٹھری باندھ کر لے گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ ملا عرفی کو ایک قصیدے کے صلہ میں ستر ہزار روپے مرحمت فرمائے غرض حیاتی عرفی۔ ظہوری۔ ملک قمی۔ شکیبی۔ سوبر قلی میر معیث ملا غزنی ملا محمد رضا۔ ملا محمد مومن۔ ملا نظیری وغیرہ میں سے کوئی ایسا نہیں جس نے انعام و اکرام نہ پایا ہو❊

عبدالرحیم خاں جس وضع و شریف کو تنگدست سنتے اس کی گھر بیٹھے دعوت کر دیتے اور جب پلاؤ زردہ بھیجتے تو پلاؤ کے قابوں میں سفید سفید بیس نورانی کے چشے اور زردے کے طباقوں میں زردیاں بھروا دیتے اصل تر مال یہی تھا کہ اوپر چاول اور اندر دولت ہوتی تھی چنانچہ آجتک مشہور ہے کہ نواب خانخاناں جن کے کھانے میں بگھانا ایک یہی نہیں بلکہ انکا داروغہ فہیم جو ایک خانہ زاد تھا وہ بھی دریا دل اور بڑا نیک نہاد تھا چنانچہ اسکی نسبت بھی اب تک زبان زد خلائق ہے کہ کمادیں میاں خانخاناں اُڑا دیں میاں فہیم۔ نقل ہے کہ ایک دفعہ کوئی شخص نہایت پریشانی و حیرانی کی حالت میں آپ ہی آپ دل سے باتیں کرتا اور ہاتھ سے تقدیر کا کا نعرہ مارتا چلا جاتا تھا۔ اثنائے راہ میں ایک اس کا دوست مل گیا جسنے اس حیرانی و پریشانی کا سبب پوچھا اسنے کہا کہ یار کیا پوچھتے ہو۔ دردِ بے درماں نے مار لیا سچ ہے۔ جہاں عشق ہیست ہمیں ہمیں۔ ایک مہ پارہ پر دل آکر ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اس کا باپ ایک لاکھ کا طالب ہے ہم اس بےنوی کے ہاتھوں مغلوب اور وہ غالب ہے۔ اس دنیا میں جینا رہنا اچھا نظر نہیں آتا اس کے دوست نے کہا کیوں گھبراتا ہے اگر تجھ میں ذرا بھی عقل اور قابلیت ہے تو اس عقدہ کا مشکل کشا موجود ہے۔ اس درد کی دوا جیسی مشکل ہے ویسے ہی آسان بھی ہو سکتی ہے ترکیب میں بتائے دیتا ہوں عمل کرنا تیرا کام ہے آپ کچھ نظم کچھ نثر جمع کر کے نواب خانخاناں کے پاس جیں جو کچھ بیت رہی ہے سب کو کاست راست راست کہدیں اگر کام نہ بنے تو ہمارا ذمہ۔ لو سر کا سی پاؤں سیتے بنا کر حجت پہنچا۔ اپنا تمام حال بیان کر کے خاتمہ پر یہ مقطع کا شعر پڑھ دیا ❊ گر جاں طلبد مضائقہ نیست ❊ ور زر طلبد

سخن درایں ست ❊ خانخاناں مسکرائے اور پوچھا ایسا کتنا روپیہ مانگتی ہے اسنے عرض کیا ابھی حضرت ایک لاکھ جو بری پنیہوں میں بھی کسی نے نہ دیکھا ہوگا۔ اگرلیں کے ساتھ روپیہ کا لفظ اس کا باپ نہ لگا تا تو دم بھر میں سیروں لاکھ اکٹھی کر دیتا حکم دیا کہ ایک لاکھ وہ جو اس کے خسر کے گھر چلے جائیگے اور چھے ہزار اور اس عاشق زار کے ارمان نکالنے کے واسطے ہماری طرف سے دیدو۔ اسی طرح ایک دفعہ آپ خاصہ نوش فرما رہے تھے ایک فلک زدہ امیر زادہ جو کھانا کھلانے پر نوکر تھا اپنا اگلا وقت یاد کر کے آنکھوں میں آنسو بھر لایا۔ خانخاناں نے دیکھ لیا پوچھا جان و مال کی خیر تو ہے اس لفظ سے وہ اور بھی قابو سے باہر ہوگیا اور عرض کیا کہ حضور کبھی ہم بھی اپنے گھر کے امیر تھے۔ اسی طرح ہمارا بھی دستر خوان بچھا کرتا تھا۔ وہ نسانہ آنکھوں کے آگے پھر گیا۔ صرف یہی وجہ آنسو بھر لانے کی تھی۔ خانخاناں نے امتحاناً دریافت کیا بھلا مچھلی میں کیا چیز مزیدار ہے اسنے جواب دیا پوست ماہی پھر خانخاناں نے کہا کہ مرغ میں گزارش کیا وہی پوست مرغ۔ اُس نے جان لیا کہ درحقیقت امیر زادہ ہے۔ اس قدر دیا کہ پھر اپنی اصلی حالت پر آگیا۔ ایک دوسرے خدمتگار نے جو دیکھا کہ ہمارا ساتھی اس ترکیب سے مالا مال ہوگیا تو وہ بھی ایک روز اس سے زیادہ رو پڑا اور وہی کیفیت بیان کی خانخاناں تاڑ گیا کہ یہ فریبی ہے پوچھا بھینس میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے۔ اس نے کہا کہ حضور اس کا چمڑا۔ خانخاناں نے کہا اور نگاٹے میں جواب دیا وہی کوت گاؤ۔ نواب صاحب نے فرمایا ؎ بس بجا بس معلوم شد بافندگی اوسے کچھ بھی نہ دیا صرف روٹیاں کھاتا۔ تنخواہ پاتا اور دل بہلاتا رہا۔ اسی طرح ایک گھشکے کا قصہ مشہور ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے ملا عبدالباقی نے ایک کتاب ماثر رحیمی نواب ممدوح کے مناقب میں لکھی ہے اور اچھی لکھی ہے گویا حق نمک ادا کر دیا ہے۔ اس خانخاناں کے فیلان خانہ میں سیکڑوں من گلاب روز چھڑکا جاتا تھا یا آج اس کے قبر پر گلے بھینسوں کے بندھنے سے تعفن کے مارے ناک نہیں دی جاتی زمانہ کا انقلاب اور حیات مستعار کا سراب قابل عبرت ہے ❊

خَانْدَان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گوت گھرانا۔ نبس۔ پردار۔ نسل۔ ؎

گو خاکسار خلق ہیں رتبہ بلند ہے ❊ سید ہیں خاندان ہمارا بلند ہے (رند)

(۲) کنبہ قبیلہ ❊

❊ کبھانہ۔ ابلق سے ماخوذ ہے چنانچہ پگڑی کا بطانہ وہ ہے جو پگڑی کے پیٹ میں رہتا ہے اس کا ٹھیک ترجمہ پیٹو ہے ❊

خان

خاندانی - ف - صفت - نسبی حسبی عمدہ نسل کا - اچھے پروا کا - قدیمی شریف - قدیمی رئیس ٭

خانساماں - ف - اسم مذکر - (۱) گھر کا سامان کرنے والا - داروغہ بیبر سامان ٭ ناظر بیوتات (۲) صاحب لوگوں کو کھانا کھلانے والا خدمتگار میز لگانے اور میز پر چلانے والا ٭

خانقاہ - معرب - اسم مؤنث (مرکب از خانہ + گاہ) درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ ٭ امام باڑا ٭ سہ

آیا نہ لطفِ نشہ مئے کچھ مگر کہیں ٭ ہم رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی (سالک)

خانگی - ف - صفت (۱) متعلق بخانہ - گھریلو - گھر کا (۲ - ۱) نج کا - ذاتی - خاص - اپنا - (۳ - ۱) چھپ کر کسب کرانے والی پردہ نشین عورت جو گھر بیٹھے کسب کرائے ٭ سہ

دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ٭ شوہر سے اپنے رہتے نہ دیکھی نئی آشنا

خانگی جھگڑا - ا - اسم مذکر - خاندانی فساد - اندرون خانہ کی ناچاقی - آپس کا جھگڑا - آپس کی تکرار ٭

خانم - ف - اسم مؤنث - (۱) اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب - امیرزادی - بیگم - بیوی ٭ تانیثِ خان (۲ - ۱) وہ عورت جو قوم کی پٹھانی ہو ٭

خانماں - ف - اسم مذکر - مرکب از خان + مان (اسباب) گھر کا اسباب - اثاث البیت - اثالا ٭

خانماں خراب - ف - صفت - تباہ - برباد ٭

خانوادہ - ف - اسم مذکر - مرکب از خان + وادہ (بنا) خاندان - سلسلہ یا دیگر اہل کا وہ خاندان جس سے ان کو توسل ہو - فقرا کا سلسلہ - ایک گھر کے لوگ - ایک بزرگ کی اولاد - ایک خاندان کے آدمی ٭

خانہ - ف - اسم مذکر (۱) گھر - مکان - حویلی (۲ - ۱) کبوتروں یا مرغیوں کے رہنے کا دربا - کابک ٭ آشیانہ - گھونسلا (۳ - ۱) صندوقچے کے اندر کا گھر ٭ شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ نشان جس میں مہرہ یا نرد کو بٹھاتے ہیں - مہرہ کا گھر - نرد کا مقام (۴ - ۱ - عو) پیٹ - شکم - (جیسے خانہ کا فرق نکلنا کا الگ ہونا یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کا اولاد ہونا) (۵) - کوئی شریف وغیرہ کے اندر کا گھر (۶) کسی چیز کے رکھنے کا گھر جیسے گھڑی کا خانہ - آئینہ کا خانہ وغیرہ ٭

خانہ آباد - ف - کلمہ دعا - (۱) بھرا پُرا گھر - معمور گھر - گھر بھرا رہے جیسے خانہ آباد دولت زیادہ (۲) خوش - آنند - مسرور ٭

خانہ آباد دولت زیادہ - ف - دعا - دولت دا فزاوں گھر معمور - تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش ٭

خانہ باغ - ف - اسم مذکر - حدیقہ - بستان سرا - وہ باغ جو چار دیواری اندر ہو - سہ

دل پہ داغ کی یہی ہے بہار ٭ دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے (صبا)

خانہ بدوش - ف - صفت - آوارہ - پریشان - وہ شخص جو ایک جگہ گھر بسا کر نہ رہے - بادیہ گرد - گھر کو ساتھ لئے پھرنے والا - وہ قوم یا آدمی جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو جیسے کنجر - سپیرے یا تاتار کی بعض قومیں جیسے قلماق - گرجی وغیرہ ٭

خانہ بربادی - ف - اسم مؤنث - گھر یا خاندان کی تباہی (کسی سرپرست یا بیوی کے مر جانے پر زیادہ کہتے ہیں) ٭

خانہ پُری - ا - اسم مؤنث - نقشہ بھرنا - سرکاری مقررہ نقشوں کو پُر کرنا جیسے پولیس کی کارروائی صرف خانہ پری پر موقوف ہے ٭

خانہ جنگ - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو ادنے ادنے باتوں پر آپس میں لڑنے اور فساد کرنے کو کھڑا ہو جائے - گھر میں لڑائی رکھنے والا ٭

خانہ جنگی - ف - اسم مؤنث - ذرا ذرا بات کی باہمی لڑائی - دنگا - فساد - جھگڑا - گھر کی لڑائی - آپس کی لڑائی ٭

خانہ خانہ - ف - تابع فعل - ڈربے ڈربے - مرغیوں یا کبوتروں کو اس آڑ سے بند کیا کرتے ہیں ٭

خانۂ خدا - ف - اسم مذکر - معبد - عبادتگاہ - صومعہ - مسجد - مندر - شوالا ٭

خانہ خراب - ف - اسم مذکر (۱) آوارہ گرد - ہرجائی - ڈانواں ڈول پھرنے والا - بدوضع - خانہ سیاہ (۲) اجڑا - تباہ - ویران - خستہ خراب - دختہ - برباد ٭

خانہ خرابی - ف - اسم مؤنث - ناس - ستیاناس - تخریب - خانہ ویرانی - بربادی ٭ سہ

خانہ خرابیاں دل بیمار غم کی دیکھ ٭ وہ ہی دوا خراب ہے جو خانہ ساز ہے (ذوق)

خانۂ خمّار - ف ع - اسم مذکر - شراب خانہ - مے خانہ - بھٹی - خرابات

خانہ داری - ف - اسم مؤنث - گھر کے معاملات - انتظام خانہ - گھر بار کا کام کاج ٭

خان

خانہ داماد۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھر داماد۔ داماد کو فرزندی میں لیکر اپنے ہی گھر رکھنا۔

خانہ زاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھر کا پیدا شدہ غلام و لونڈی کا بچہ۔ پرستار زادہ۔

خانہ ساز۔ ف۔ صفت (۱) مکان بنانے والا۔ معمار۔ (۲) گھر کی بنی ہوئی دوا۔

خانہ شماری۔ ف۔ اسم مونث۔ گھروں اور مکانوں یا آدمیوں کا شمار کرنا۔ مردم شماری۔

خانہ نشین۔ ف۔ صفت (۱) گھر بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین۔ پردہ نشین۔ (۲) بیکار۔ معطل۔ بے نوکر۔

خَاوَنْد۔ ف۔ اسم مذکر۔ آقا۔ مالک۔ صاحب۔ صاحب خانہ۔ میاں۔ خصم۔ شوہر۔ گھر والا۔

خاوند سلامت۔ ف۔ ع۔ کلمۂ دعا۔ خداوند نعمت۔ جناب عالی۔ حضرت سلامت۔

خاوند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا۔ نکاح کرنا۔ اور ھنا ڈلوانا۔

خَاوَنْدی۔ ف۔ اسم مونث۔ بندہ نوازی۔ بندہ پروری۔ پرورش۔ مہربانی۔ عنایت۔

خَائِف۔ ع۔ اسم مذکر۔ ترساں۔ ڈرنے والا۔ ڈرپوک۔ اندیشہ کرنیوالا۔

خَائِن۔ ع۔ اسم مذکر۔ بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔

خَایَہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بیضہ۔ انڈا (۲) خصیہ۔ فوطہ۔ آنڈ۔ (۳) عضو تناسل۔ ذکر۔ قضیب (اکثر کے موقع پر اس معنی میں بولتے ہیں)

خایہ باشد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) خاک میں ملجانا۔ بھاڑ جانا۔ جہاں رہنا۔ غایب ہو جانا۔ چلدینا۔

خایہ بردار۔ ہ۔ اسم مذکر (بازاری) خوشامدی۔ چاپلوس۔ لگو پتو کرنے والا۔ خصیے سہلانے والا۔

خَبَاثَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) پلیدی۔ ناپاکی۔ گندا پن۔ گندگی (۲) بدباطنی۔ شرارت۔

خُبْث۔ ع۔ اسم مذکر۔ پلیدی۔ گندگی۔ بدباطنی۔

خَبَر۔ ع۔ اسم مونث (۱) آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع (۲) سندیسا۔ پاتی۔

خبر

پیغام۔ پیام (۳) افواہ۔ شہرت (۴) حدیث نبوی (۵) ہ۔ پتا۔ نشان۔ سُراغ جیسے اس کی ابھی کسی کو خبر ہے۔ ؎

میں ہی کچھ دیوانہ نہیں ہر یار کے سے بس سا تھا
کیلئے دے بھی خبر لینے گئی ہے قضاء کی (ناسخ)

(۶) سنائونی۔ خبر مرگ۔ نامی (۷) ہ۔ ہوش و حواس۔ سمجھ عقل۔ شدھ بدھ جیسے اُسے اپنی بھی خبر نہیں۔ ؎

کس کی خبر کہوں مجھے اپنی خبر نہیں

خبر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ معلوم پڑنا۔ حقیقت کھلنا۔ اصلیت ظاہر ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ مفہوم ہونا۔

خبر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطلاع آنا۔ سنائونی آنا۔

خبر اڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ افواہ اڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا۔ ہوائی اڑانا۔

خبر اڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ افواہ ہونا۔ شہرت ہونا۔ بات پھیلنا۔ چرچا ہونا۔

خبر پہنچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اطلاع کرنا۔ مطلع کرنا۔ آگاہی بخشنا۔

خبر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطلاع جانا۔ تار جانا۔

خبردار۔ ف۔ صفت (۱) واقف الحال۔ واقفکار۔ آگاہ (۲) ہوشیار۔ چوکس۔ چوکنا (۳)۔ اسم مذکر۔ خبررساں۔ مخبر۔ جاسوس (۴) حرف تنبیہ۔ زنہار۔ ہرگز جیسے خبردار یہ کام نہ کرنا۔

خبردار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جتانا۔ مطلع کرنا۔

خبردار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ واقف ہونا۔ ہوشیار ہونا۔

خبرداری۔ ف۔ اسم مونث۔ نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔ حزم۔

خبرداری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ احتیاط کرنا۔ نگرانی کرنا۔ حفاظت کرنا۔

خبر دہندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔

خبر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اطلاع دینا۔ آگاہ کرنا۔

خبر رساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ قاصد۔ دوت۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔ پیامبر۔ سندیسا لیجانے والا۔ ہرکارہ۔ پیک۔

خبر رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ واقف ہونا۔ خیال رکھنا۔

خبر کو بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیمار پرسی۔ یا مزاج پرسی کے واسطے بھیجنا۔ ؎

خبر کو زنان غم کے بھیجا تھا میں نے گیا اور رکے گھر دوانا روتا (رنگین)

خبرگیر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سپاہی ۔ جاسوس (۲) نگہبان ۔ محافظ ۔ (۳) مسلوک ہونے والا ۔ داناپانی کا خیال رکھنے والا ۔ دستگیر معاون ۔

خبرگیری ۔ ا ۔ اسم مونث (۱) دیکھو (خبرداری) (۲) دستگیری ۔ مدد ۔ معاونت ۔ سلوک ۔

خبرلانا ۔ ا ۔ فعل متعدی پتا لگانا ۔ سراغ نکالنا ۔

خبرلگانا ۔ ا ۔ فعل متعدی پتا لگانا ۔ سراغ لگانا ۔ ٹھکانا دریافت کرنا ۔

خبرلینا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) دستگیری کرنا ۔ مسلوک ہونا (۲) پوچھنا حال پرسی کرنا ۔ دریافت کرنا (۳) دیکھنا ۔ نظر رکھنا ۔ نگرانی کرنا (۴) مارنا ۔ پیٹنا ۔ سزا دینا ۔ بدلا لینا ۔ ٹھیک بنانا ۔ درست کرنا ۔ مزہ چکھانا ۔
معلوم نہیں کل مری تقدیر میں کیا ہے ۔ لے نالۂ دل عالم بالا کی خبر آج (نامعلوم)

خبرلینے والا ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) پتا لگانے والا ۔ (۲) حامی ۔ مددگار ۔ دستگیر ۔

خبر نہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اطلاع کا نہ ہونا ۔ واقف نہ ہونا (۲) خاموش رہنا ۔ گھنی ساد ھنا ۔ چپ لگانا (۳) پروا نہ کرنا ۔ خیال نہ کرنا ۔ دل پر نہ لانا ۔ (۴) ہوش نہ آنا ۔ غوطہ میں رہنا ۔

خبرہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ معلوم ہونا ۔ واقف ہونا ۔ اطلاع ہونا ۔ شہرت ہونا ۔

خَبِیر ۔ ع ۔ صفت (۱) خبر دینے والا ۔ اطلاع پہنچانے والا (۲) واقف ۔ جاننے والا ۔ دانا ۔ (۳) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام ۔ علیم ۔ عالم الغیب ۔

خَبَط ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی عقل کا جنوں کے ساتھ آمیز ہونا ۔ جنون ۔ سِٹرپن ۔ دیوانگی ۔ سودا ۔

خبط اچھلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ خفقان ہونا ۔ جنون ہونا ۔ سودا ہونا ۔ دل چل جانا ۔

خَبطی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دیوانہ ۔ مجنوں ۔ پاگل ۔ باؤلا ۔ سودائی ۔ بیوقوف ۔ حواس باختہ ۔ بدحواس ۔

خَبِیث ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) پلید ۔ ناپاک ۔ نجس ۔ گندا (۲ ۔ ا) شریر ۔ بدباطن ۔

خُتنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خُتکا کی تصغیر (۱) سوٹنا ۔ مُلوا ۔ گدکا (۲ ۔ ا) انگوٹھا

شیکا (ظاہر انگلکہ میں تصرف کر لیا ہے) ۔

خُتکا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ سوٹنا ۔ مُلوا ۔ گدکا (۲ ۔ ا) انگوٹھا ۔ ٹھینگا ۔ (ڈنکہ میں تصرف کر لیا ہے)

خَتْم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) انت ۔ اخیر ۔ انجام ۔ انتہا ۔ تمام ۔ مکمل ۔ اتمام (۲) قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم (۳) فاتحہ ۔ قل ۔ نذر ۔ نیاز ۔

ختم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) تمام کرنا ۔ پورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا ۔ نبیڑنا ۔ سمیٹنا ۔ نمٹانا (۲) فاتحہ دلوانا ۔ نیاز دلوانا (۳) قرآن شریف کو تمام کرنا ۔

ختم ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ہو چکنا ۔ تمام ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ نبڑنا ۔ فاتحہ ہونا ۔ نیاز ہونا ۔ قرآن شریف پورا ہونا ۔

خَتْنَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سنت ۔ مسلمانوں کی ایک رسم جس میں بچہ کے عضو تناسل کا زاید چمڑا کاٹا جاتا ہے ۔

خَجالت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ شرمندگی ۔ حیا ۔ لاج ۔ شرم ۔ ندامت ۔ انفعال ۔ تشویر ۔ غیرت ۔

خُجَسْتَہ ۔ ف ۔ صفت ۔ مبارک ۔ فرخندہ ۔ ہمایون ۔

خَچَّر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ استر ۔ وہ دو غلا جانور جو خر نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو ۔

خُدا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خود ہی آنے اور موجود رہنے والا ۔ واجب الوجود ۔ اک ۔ اللہ ۔ خداوند ۔ مالک ۔ صاحب ۔ آقا ۔ بھگوان ۔ پرمیشر ۔ نارائن ۔ جگدیس ۔

خدا اٹھالے ۔ ا ۔ دعائے بد ۔ خدا فنا کرے ۔ موت آجائے ۔ خدا مار ڈالے ۔

خدا اس کا سہرا دکھائے ۔ ا ۔ دعا ہو ۔ خدا اس کا بیاہ دکھائے ۔ خدا اسکو دولہا بنا کر دکھائے ۔

خدا بخشے ۔ ا ۔ دعائے مغفرت ۔ جب کسی مردہ کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔

خدا بخشے وہ کیسے مجھکو اکثر یاد کرتے ہیں ۔ دعائے مغفرت میرے لئے جلاد کرتے ہیں (آتش)

خدا پر چھوڑ دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ خدا پر بھروسا کر کے بیمار کا علاج ترک کر دینا ۔ توکل پر بیٹھنا ۔

خدا پر رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ توکل پر رہنا ۔ خدا کا بھروسا کرنا ۔ خدا کی صفات پر تکیہ کرنا ۔

خدا

خداپرست - ف - صفت - زاہد - عابد - بھگت - خدا کو پوجنے والا - حق پرست ٭

خداترس - ف - صفت - رحمدل - دیاونت ٭

خداجانے - ؤ - تابع فعل - کچھ معلوم نہیں - مجھے خبر نہیں - خدا کو خبر ہے العلم عند اللہ - واللہ اعلم ٭ سہ

پتا اس کا تجھے کیونکر بتاؤں ٭ خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہے - سہ

دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے ٭ خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

خداجواب دے - ؤ - فقرہ - خدا سمجھے - خدا سزا دے ٭

خداچاہے - ؤ - انشاء اللہ تعالیٰ - خدا کی مرضی ہوئی تو - خدا کی رضا ہو تو ٭

خداحافظ - ف ٭ ع - ایک کلمۂ دعا جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے (یعنی خدا کی حفاظت میں تم کو چھوڑا) - اللہ نگہبان - اللہ بیلی - فی امان اللہ - فی صین اللہ ٭

خداخدا کرکے - ؤ - تابع فعل - بمشکل - بدقّت - سہ

لائے اس بت کو التجا کرکے ٭ کفر توڑا خدا خدا کرکے (ملا)

خداخدا کرنا - ؤ - فعل متعدی (۱) خدا کا نام لینا - عبادت کرنا - اللہ اللہ کرنا ٭ سہ

غرور کرنے لگے زاہد وعبادت پر ٭ خودی سماگئی آخر خدا خدا کرتے

(۲) توبہ توبہ کرنا - اجتناب کرنا - توبہ کرنا - باز آنا - ترک کرنا ٭ ع

خلیل کعبے میں بت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر

خداخدا کرو - ؤ - محاورہ - جھوٹ نہ بولو - خدا کا نام لو - خدا سے ڈرو - توبہ توبہ کرو ٭

خداداد - ف - صفت - وہبی - عطیۂ الٰہی - امداد غیبی - وہ چیز جو خدا کی طرف سے کسی کی مدد بغیر بخشی ہو - جیسے دولت خداداد - ملکۂ خداداد - جوہر خداداد ٭

خدادکھائی دینا - ؤ - فعل متعدی - خدا کا خوف آنا - خدا نظر آنا ٭

خداراس لائے - ؤ - دعا - خدا موافق کرے - خدا سازگار کرے ٭

خدا رکھتے ہیں - ؤ - محاورہ - ہمارا بھی خدا ہے - سچ کہتے ہیں - خدا کو جانتے ہیں - حق شناسی اور خوف خدا رکھتے ہیں ٭ سہ

سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی ٭ ہم سے جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں (آتش)

خدا رکھے - ؤ - کلمۂ دعا - جو جب کسی زندہ شخص کا ذکر کرتے یا کسی اپنے حبیب کا غیبت میں کسی سے بیان کرتے تو اول یہ لفظ زبان پر لاتے تھے یعنی خدا اسے زندہ رکھے جیسے خدا رکھے اب بھی اس کے چار بچے ہیں

خدا سلامت رکھے - ؤ - دعا - خدا جیتا رکھے (عورتیں ایسے موقع پر بھی یہ لفظ کہا کرتی ہیں جہاں مدح کی بجائے ذم مراد ہو اور سامع کی بات ناگوار یا خلاف طبع ہو جیسے اللہ اکبر ماشاء اللہ - بارک اللہ - صد آفرین وغیرہ) ٭

خدا سمجھے - ؤ - دعائے بد - خدا اس کی سزا دے - خدا اس کا بدلا لے ٭ سہ

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے ٭ اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے (ذوق)

کچھ سمجھتے نہیں ہمارا حال ٭ تم سے بھی اے بتو خدا سمجھے (میر)

خدا سے ڈرو - ؤ - ندا - خدا کا خوف کرو - جھوٹ نہ بولو - بہتان نہ لو - بے انصافی نہ کرو - ظلم نہ کرو - بیرحمی اچھی نہیں (ان موقعوں پر بولتے ہیں) ٭

خدا سے کام پڑنا - ؤ - فعل لازم - کسی کام کا تدبیر سے گزر جانا ٭

خدا سے کیا پانا - ؤ - فعل لازم - بدی کی مکافات ملنا - خدا کا قہر نازل ہونا - خدا کے ہاں سے سزا ملنا ٭ سہ

نہ نکلے ابھی چاؤ سارے تمہارے ٭ خدا ہی سے اپنا کیا پاؤ سارے
لگے تم کو ایسی ہی گولی کہارو (رنگین)

خدا سے لڑنا - ؤ - فعل متعدی - زبردست سے مقابلہ کرنا - اپنی شامت آپ لانا ٭ سہ

قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی ٭ دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے (ذوق)

خدا سے لو لگنا - ؤ - فعل لازم (۱) خدا کا دھیان بندھنا - خدا کی طرف متوجہ ہونا (۲) حالت نزع میں ہونا - حالت غرغرہ کی ہونا - گھر آ لگنا ٭

خدا سے ملانا - ؤ - فعل متعدی - خدا رسیدہ بنانا - خدا سے سرخرو کرانا جیسے اولاد کیا خدا سے ملائیگی - سہ

گھر والے بگڑ جائیں بگڑ لیں تو بلا سے ٭ کیا تم سے جدا کر کے ملائینگے خدا سے (نصیبا)

خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے - ؤ - کہاوت - خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے ٭

خدا غارت کرے - ؤ - دعائے بد - خدا ناپید کرے - خدا کھو دے ٭

خدا کا دیا سر پر - ؤ - کہاوت (۱) جو کچھ خدا کی طرف سے ہو اسے تسلیم کرنا چاہئے - ہر ایک آفت کو جھیلنا لازم ہے (۲) پہیلی ہے جس کے معنے ہیں کہ خدا کا چراغ سر پر یعنی چاند ٭

خدا کا قہر ٹوٹے - ؤ - دعائے بد - عو - خدا کا غضب نازل ہو آسمانی

بلا کا درد ہو۔

خدا کا گھر۔ ا۔ اسم مذکر۔ خانۂ خدا۔ مسجد۔ معبد۔

خدا کا نام لو۔ ۔ و۔ خدا خدا کرو۔ سچ بولو۔ انصاف کرو۔ عدل کرو۔

خدا کا نام لینا۔ و۔ فعل متعدی۔ اللہ اللہ کرنا۔ تسبیح پڑھنا۔ نماز پڑھنا۔ کلمہ پڑھنا۔

خدا کرے۔ و۔ دعا۔ خدا سے کمال تمنا اور آرزو کے وقت میں کہتے ہیں۔ ؎

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ ۔ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی (غالب)

خدا کو سونپنا۔ و۔ فعل متعدی۔ کوئی کام خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر چھوڑنا۔ خدا کی حفاظت میں دینا۔ توکل اختیار کرنا۔

خدا کو مان۔ و۔ قسم۔ عو۔ یکلام مذکر۔ تجھے خدا کی قسم۔ خدا کی قسم کا خیال کر۔

خدا کو مان کر۔ و۔ تابع فعل۔ از بہر خدا۔ برائے خدا۔ خدا کے لئے۔ خدا کو حاضر ناظر جانکر۔ خدا کا پاس کر کے۔

خدا کو ماننا۔ و۔ فعل متعدی۔ خدا کو برحق جاننا۔ پاس خدا کرنا۔ خدا کا منکر نہ ہونا۔ ؎

نہ پوج سنگ و گل اے شیخ اس خدا کو مان

برے صنم کی پرستش کر آخدا کو مان (سودا)

خدا کو یاد کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ مصیبت میں خدا کی طرف توجہ کرنا۔ خدا کا نام لینا۔ خدا سے توقع رکھنا۔ خدا سے امیدوار ہونا۔ ؎

جو درد ہجر بتاں سے ترے لبوں پہ دم ہے تو کیا الم ہے

خدا کو کر اپنے یاد جرأت کہ ایک دم میں ہزار دم ہے (جرأت)

خدا لگھوئے۔ و۔ دعائے بد۔ دیکھو (خدا غارت کرے)۔

خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ و (کہاوت) خدا کی حکمت خدا ہی کو خوب معلوم ہے۔ خدا کے گھر کی کسی کو خبر نہیں۔

خدا کے پاس جانا۔ و۔ فعل لازم۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔

خدا کی پناہ۔ و۔ کلمۂ عبرت (۱) معاذ اللہ۔ خدا بچائے۔ خدا امن میں رکھے (۲) مبالغے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اتنی خلقت تھی کہ خدا کی پناہ۔

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ و (کہاوت) جب خدا سے پردہ نہیں تو بندے سے کیا پردہ۔ ؎

پیش سے آشکار ا ہو کسی سا قیا پوشی، خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری (ذوق)

خدا کی دین۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عطیہ۔ بخشش خدا۔ خدا کی عنایت۔ ؎

خدا کی دین کا موسے سے پوچھئے احوال ۔ کہ آگ لینے کو جائے پیمبری ہو جائے

خدا کی راہ کا سودا۔ و۔ اسم مذکر۔ کار ثواب۔ للہ کوئی کام کر دینے کی نسبت بولتے ہیں۔ ؎

دل اسیر زلف ہے اک بندۂ شکا۔ کیجئے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا۔

خدا کی سنوار۔ و۔ دعا ہو۔ خدا تجھے درست کرے۔ خدا تجھے ہدایت دے۔ خدا سمجھے۔ خدا کا غضب پڑے۔ خدا کا قہر ٹوٹے۔ خدا کی مار۔

خدا کی شان۔ یا۔ **قدرت**۔ و۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ استعجاب۔ حکمت خدا۔ صنعت خدا۔

خدا کے گھر جانا۔ و۔ فعل لازم۔ مرنا۔ اس جہان کو سدھارنا۔ سفر آخرت کرنا۔

خدا کے گھر سے پھرنا۔ و۔ فعل لازم۔ مر کر بچنا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ نئے سرے سے زندگی پانا۔ سخت اور مہلک بیماری سے نجات ہونا۔ ہلاکت سے بچنا۔

خدا کے ہاں سے پھر کر آنا۔ و۔ فعل لازم۔ دیکھو خدا کے گھر سے پھرنا۔ ؎

کعبے میں جاں بلب تھے ہم دورئے بتاں سے

آئے ہیں پھر کے یارو اب کے خدا کے ہاں سے (میر)

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی۔ و۔ (کہاوت) غیب کی سزا لکھکر نہیں آتی۔ خدا ناگہانی سزا دیتا ہے۔

خدا کی مار۔ و۔ دعائے بد۔ عو۔ خدا کا غضب۔ از غیب کی سزا (جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے تو عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں)۔

خدا کی مار پڑنا۔ و۔ فعل لازم۔ خدا کا غضب نازل ہونا۔ ناگہانی آفت آنا۔ عذاب خدا نازل ہونا۔

خدا کی ماری۔ و۔ اسم مؤنث۔ آفت زدہ۔ مصیبت زدہ۔

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ و (کہاوت) خدا کم حوصلہ کو کمینہ تری کو ذی اختیار نہ کرے۔ خدا نصیبی کو مقدرت نہ دے۔

خدا لڑائی رات کرے بچھڑتی نہ کرے۔ و (کہاوت) لڑائی بھڑائی کا ڈر نہیں مگر خدا فراق کی مصیبت نہ دے۔

خدا لگتی کہنا۔ و۔ فعل متعدی۔ انصاف کی کہنا۔ حق کہنا۔ سچ کہنا۔ طرفداری نہ کرنا۔ ؎

بتوں کے جرم الفت پہ ہمیں زجر و ملامت ہے
مسلماں بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے

خدا مارے یا چھوڑے ۔ ا۔ محاورہ۔ ہرچہ بادا باد کچھ ہی ہو اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے ۔

خدا مہربان تو جگ مہربان ۔ } و (کہاوت) خدا کی عنایت ہو تو سب
خدا مہربان تو کل مہربان } خیرخواہ بن جاتے ہیں۔ جدھر دیکھو ادھر سب ۔

خدا نخواستہ ۔ ف۔ تابع فعل۔ خدا نہ کرے۔ خدا نا کردہ۔ ایسا نہ ہو۔ نوج۔ مبادا ۔

خدا نہ کرے ۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (خدا نخواستہ) ۔

خدا واسطے کا بیر یا دشمنی ۔ و۔ اسم مونث۔ بغض للہ۔ ناحق کی دشمنی۔ بیجا عداوت ۔

خدا ہی ہو ۔ و۔ محاورہ۔ خدا سے دور نہیں ورنہ مشکل ہے۔ امید نہیں ناممکن ہے۔ شاید ہی جیسے خدا ہی ہو جو روپیہ ملے ۔

خدایا ۔ ف۔ ندا۔ اے خدا۔ یا الٰہی ۔

خدا یاد آنا ۔ ا۔ فعل لازم بکمال مصیبت میں گرفتار ہونا یا شان خدا کا جلوہ نظر آنا ۔ س

ناگہ جو وہ صنم ستم ایجاد آگیا ۔ دیکھے سے اسکے مجھکو خدا یاد آگیا (میر تقی)

خُداوَند ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ آقا ۔

خدائے مجازی ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مراد بادشاہ وقت۔ حاکم وقت

خُدَائی ۔ ف۔ اسم مونث (۱) کردگاری۔ صاحبی۔ خداوندی ۔ شان عظمت خدا (۲)۔ ا) دنیا۔ جہان ۔ س

میں تیرے واری نصیحت نکر مجھے ابھی ۔ تجھے بھی یاد ہے بکواس سب خدائی کی (رنگین) خلقت۔ خلق اللہ ۔ س

ہرکسے ہے قول آشنائی کا جھوٹا ۔ وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا (ذوق)

خدائی خراب ۔ و۔ اسم مذکر (۱) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ سرگشتہ۔ خراباتی۔ خانہ خراب ۔ س

خانہ آباد کعبہ میں تھا میر ۔ کیا خدائی خراب ہے وہ بھی (میر)

(۲) خراب و خستہ۔ ذلیل و رسوا۔ واہی تباہی ۔ س

تیری طرف اگر تیرے اعمال نیک ہیں ۔ زاہد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا ۔

خدائی خوار ۔ و۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خدائی خراب) جیسے خدائی خوار گدھے سوار (کہاوت) ۔

خدائی رات ۔ ا۔ اسم مونث۔ رتجگہ ۔

خدائی کا جھوٹا ۔ و۔ اسم مذکر۔ زمانہ کا جھوٹا۔ نہایت دروغ گو ۔ فریبی۔ دغاباز ۔

خدائی کا مارا ۔ و۔ اسم مذکر۔ خراش ۔ اندیشہ۔ فکر۔ ڈر ۔

خَدْشَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ خراش ۔ اندیشہ۔ فکر۔ ڈر۔ دبدھا۔ خوف خطرہ شک۔ شبہ۔ خلش۔ تردد ۔

خَدشے میں ڈالنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ خطرہ میں ڈالنا۔ فکر میں مبتلا کرنا شبہ میں ڈالنا ۔

خُدْکا ۔ و۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (کھٹکا) ۲۔ بھنگ گھوٹنے کا سونٹا ۔ س

ہے کشمکش شراب کی جب سے کھنچے نظر ۔ جو وقت دیکھئے تو ہے خدکے کے نیچے بنگ (سودا)

خِدْمَت ۔ ع۔ اسم مونث (۱) نوکری۔ چاکری ۔ سیوا۔ ٹہل (۲) کار متعلقہ۔ کام۔ کاج ۔

خدمت سے عظمت ہے ۔ و۔ (کہاوت) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے ۔

خدمت کرنا ۔ و۔ فعل متعدی (۱) ٹہل کرنا۔ سیوا کرنا ۔ نوکری بجا لانا (۲) خبر لینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ گت بنانا ۔

خدمتگار ۔ ع ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹہلوا۔ سیوک۔ خادم۔ خدمتی۔ چاکر

خدمتگاری ۔ ع۔ ف۔ اسم مونث۔ ٹہل۔ نوکری۔ سیوا۔ پیشہ ملازمت

خدمت گزار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ خدمت ادا کرنے والا۔ کارگزار۔ ملازم۔ اہلکار ۔

خِدَمات ۔ ع۔ اسم مونث (خدمت کی جمع) کارگزاریاں ۔

خِدمَتی ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹہلوا۔ سیوک۔ نوکر۔ چاکر ۔

خَدَنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ۱۔ ایک مضبوط درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر تیروں میں لگاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے تیر کے معنے میں مستعمل ہو گیا) ۲۔ ایک قسم کا چھوٹا تیر۔ مطلق تیر ۔

خَدِیْو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ خداوند۔ مصر کے بادشاہ کا لقب ۔ مطلق بادشاہ صاحب جیسے کیہان خدیو ۔

خر

خَر - ف - اسم مذکر - (۱) گدھا - حمار - گھوتا (۲) کلاں - بڑا - عظیم جیسے خرگاہ بڑا خیمہ - خرمہرہ بڑی کوڑی - خرسن - کھلیان - وغیرہ

خرِ دجال - ف + ع - اسم مذکر - دجال کی سواری کا گدھا ۔

خردماغ - و - صفت - سیہ ماند باغ والا - مغرور - متکبر - گھمنڈی ۔

خردماغی - ا - اسم مونث - غرور - تکبر - گھمنڈ ۔ ۔

مناسب کب ہے یہ محکوم بندہ ۔ بنے مالک کا نافرمان و باغی
تعجب ہے تعجب ہے تعجب ۔ اگر ہو آدمی سے خر دماغی (قطعہ)

خرِ عیسٰے - ع - اسم مذکر - حضرت عیسٰے کی سواری کا گدھا ۔

خرمستی - ف - اسم مونث - گدھے کی سی مستی - بدمستی - شہوت پرستی ۔

خَرَاب - ع - صفت (۱) ویران - تباہ - برباد - اُجڑا ہوا - اُوجڑ (۲) ضایع - اکارت (۳) بُرا - نکما (۴) خستہ - پریشان جیسے خراب حالت ۔

خراب حال - ع صفت - پریشان احوال - خستہ حالت ۔

خراب کرنا - و - فعل متعدی (۱) برباد کرنا - ویران کرنا - اُجاڑنا (۲) بگاڑنا - نکما کرنا - حیران کرنا - پریشان کرنا (۳) زنا کرنا - حرام کرنا - بدفعلی کرنا - کسی غیر عورت سے کالا منہ کرنا ۔

خراب ہونا - ا - فعل لازم (۱) برباد ہونا - اُجڑنا - ویران ہونا (۲) نکما ہونا - بگڑنا (۳) حیران ہونا - پریشان ہونا (۴) کسی کے ساتھ بدفعل ہونا - جیسے فلاں عورت فلاں مرد سے خراب ہے (۵) آفت کا سفر کرنا - (۶) آوارہ ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا ۔

خَرَابَات - ع - اسم مونث - خراب کی جمع (۱) دیکھو خراب (۲) جوئے خانہ - شراب خانہ ۔ ۔

نکلنے کے خانقاہ سے جو وقت پھر رہی ۔ ہم ہونگے رند ہونگے خرابات ہوئیگی (ظفر)

خَرَابَاتی - ف - اسم مذکر - شرابخور - جواری ۔

خرابہ - ع - اسم مذکر - ویران مکان - اُوجڑ مکان - کھنڈر ۔ ۔

اب خرابہ ہوا جہاں آباد ۔ ورنہ ہر اک قدم پہ یاں گھر تھا (میر)

خرابی - ف - اسم مونث (۱) تباہی - بربادی (۲) مشکل - دقت (۳) برائی - بدی (۴) بگاڑ - اوگن ۔

خرابی میں پڑنا - و - فعل لازم - آفت میں پڑنا - مصیبت میں آنا ۔

خرابی میں ڈالنا - و - فعل متعدی - مصیبت میں ڈالنا - سیاپے میں پھنسانا - آفت میں ڈالنا ۔

خرا

خَرّاٹا - ا - اسم مذکر - وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے - نفیر خواب - غطیط - خرخر ۔

خرّاٹے لینا - ا - فعل لازم - سوتے میں خرخر کرنا - بے خبر ہو کر سونا ۔ ۔

نہ وہ نالہ عاشق جو کوئی جاگے ۔ اسے تو شام سے خرّاٹے تا سحر لینا (جرأت)

خَرَاج - ع - اسم مذکر - باج - ملک کی آمدنی - مالگزاری - کر - محصول - محاصل - مداخل - لگان - غلہ بندی ۔

خراج گزار - ع + ف - اسم مذکر (۱) باجگزار - غلہ بندی یا جیب دینے والا (۲) ماتحت بادشاہ یا رئیس ۔

خَرَاد - ف - اسم مذکر (اصل میں عربی خرّاط سے لیا ہے) ایک آلہ کا نام جس سے لکڑی کو چھیل کر درست صاف اور گول بناتے ہیں - مخرط ۔

خراد چڑھنا - یا اترنا - ا - فعل لازم - درست ہونا - سنورنا - ٹکسالی ہونا - تجربہ کار ہونا - زمانہ کا سرد گرم دیکھنا - نشیب و فراز آزمانا ۔

خَرَّادی - ا - اسم مذکر - خراد کرنے والا کاریگر - خراشندہ چوب - درودگر - خرّاط ۔ ۔

نیک و بد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خراد میں خرّادی سے (برق)

خَرَاش - ف - اسم مونث - رگڑ - چھیلن - کھجلی ۔

خَرَادِی مُرَادِی - و - صفت - خود غرض - اپنے مطلب اور اپنے کھانے پینے سے غرض رکھنے والا ۔

خُرَافَات - ع - اسم مونث - جمع خرافت - بیہودہ باتیں - یا وہ گوئی - ہرزہ درائی - ہزل - ہنسی کی باتیں - گالی گلوچ ۔

خرافات بکنا - ا - فعل متعدی - گالی گلوچ کرنا - مغلظات بکنا - واہی تباہی بکنا - مسخراپن کرنا ۔

خِرَام - ف - اسم مذکر - ناز و انداز کی ملایم اور نرم چال - رفتار ناز - مٹک چال - البیلی چال - رفتار ۔ ۔

ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن ۔ نہ کبک کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا

خِرَامَاں خِرَامَاں چلنا - و - فعل لازم - مٹک مٹک کر چلنا - ناز و انداز سے قدم رکھنا ۔

خَرَانٹ - ا - صفت - گرگ کہن - پیر جہاندیدہ - تجربہ کار - بوڑھا آدمی -

خرب

آنٹھوں گانٹھ کمیت + مضبوط۔ سخت۔ قوی آدمی +

خربزہ - ف - اسم مذکر۔ مرکب از (خر۔ بزہ) ایک بڑے خوشبودار اور شیریں (کلان شیریں) پھل کا نام۔ مسوہ۔ تلمیح (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ خر بمعنی خورشید اور بزہ بمعنی پختہ سے مرکب ہے یعنی آفتاب سے پختہ ہونے والا پھل مگر کتب متداولہ لغات سے ثابت ہوتا ہے کہ خر بمعنی کلان اور بزہ بمعنی میوہ شیریں و خوشبودار سے مرکب ہے اور بعض صفتوں کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ صاحب نفائس کی رائے ہے کہ بو بمعنی بار و خر بمعنی کلاں سے مرکب بھی بعض محقق بیان کرتے ہیں۔ دیکھو فرہنگ رشیدی۔ مؤید الفضلا۔ مدار الافاضل۔ سراج اللغات۔ فرہنگ سروری۔ و غیاث وغیرہ)

خربزہ چھری پر گرے تو خربزہ کا ضرر اور چھری خربزے پر گرے تو خربزے کا ضرر - و - (کہاوت) کمزور کی ہر طرح شامت ہے +

خربزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے - و - کہاوت) آدمی کو دیکھ کر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے +

خَرْج - ع - اسم مذکر۔ باہر نکلنا۔ صرف ہونا۔ صرف خرچ۔ نقیض آمد۔ اٹھاؤ + لاگت +

خُرْجی - ف - اسم مونث۔ خرجین۔ خرج۔ جھولا۔ جھولی۔ بیگ۔ زنبیل۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر مزدوری اسباب وغیرہ کیواسطے باندھ دیتے ہیں +

خرچ - و - اسم مذکر (۱) دیکھو (خرج) (۲) روپیہ۔ زر۔ سہ
مرد درویش ہوں تکیہ ہے توکل پہ مرا + خرچ ہر روز ہے یاں آمد بالائی کا

خرچ اٹھانا - و - فعل متعدی۔ حساب کتاب رکھنا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برتنا +

خرچ بالائی - و - اسم مذکر۔ روپیہ کا خرچ۔ مقررہ خرچ سے زیادہ۔ معمولی خرچ کے علاوہ +

خرچ بردار - و - اسم مذکر۔ وہ نوکر جو تمام خرچ اٹھائے۔ داروغہ + دفتر کا سودا خریدنے والا +

خرچ خانہ داری - و - اسم مونث۔ گھر کا خرچ +

خرچ دینا - و - فعل متعدی (۱) صرف کے واسطے پیشگی دینا (۲) روزینہ

خرد

تقسیم کرنا۔ مزدوری دینا +

خرچ روزمرہ - و - اسم مذکر۔ روزانہ خرچ۔ روز کا حساب +

خرچ معمولی - و - اسم مذکر۔ بندھا ہوا خرچ۔ مقررہ صرف +

خرچ میں ڈالنا - و - فعل متعدی۔ کسی رقم کو ذیل صرف میں درج کرنا +

خرچ کرنا - و - فعل متعدی۔ اٹھانا۔ صرف کرنا +

خرچ ہونا - و - فعل لازم۔ اٹھنا۔ صرف ہونا۔ ہو چکنا۔ برتاؤ میں آنا +

خَرچنا - و - فعل متعدی (۱) صرف کرنا۔ اٹھانا۔ خرچ کرنا + بیاہ شادی میں دینا۔ (۲) برتنا۔ کام میں لانا۔ استعمال کرنا (۳) چلانا +

خَرچہ - و - اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف + لاگت۔ صرف۔ اٹھاؤ + انصراف۔ زر صرف شدہ +

خرچہ دلانا - و - فعل متعدی۔ از روے انصاف مدعی یا مدعا علیہ کو اس کا صرف جو قانوناً جائز ہے دلایا جانا چاہیے اسٹامپ وکیل اور خوراک گواہان وغیرہ +

خرچۂ عدالت - و - اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف +

خرچی - و - اسم مونث۔ اجرت زنا۔ چرمہ۔ حرام کرائی کی مزدوری +

خرچی پر چلنا - و - فعل لازم۔ کسب کمانا۔ زنا کرانے جانا +

خرچی جانا - و - فعل لازم۔ کسب کمانے جانا۔ زناکاری کے واسطے عورت کا جانا +

خرخر - و - اسم مونث۔ خراٹے کی آواز۔ گھر گھرہ آواز جو سوتے میں آدمی کے منہ سے نکلتی ہے +

خُرخُر - و - اسم مونث۔ بلی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی رہتی ہے اور یہ اس کی خوشامد کی علامت ہے +

خرخشہ - ف - اسم مذکر۔ مجادلہ۔ لڑائی جھگڑا +

خُرد - ف - صفت۔ ضد بزرگ۔ چھوٹا۔ کم عمر + کم قدر۔ کم جثہ۔ کم جسامت +

خردبین - ف - اسم مونث۔ وہ آلہ جس سے پاس کی ادنی ادنی اور باریک چیز بڑی دکھائی دے۔ بڑا دکھانے والا آلہ شیشہ +

خرد

خردسال - ف - صفت - کم عمر - کم سن - صغیر سن - ناتا - طفل - بچہ +

خردسالی - ف - اسم مونث - کم سنی - بچپن - لڑکپن +

خِرَد - ف - اسم مونث - عقل - دانائی - دانش - سمجھ - فطانت - بدھ - لُب +

خردمند - ف - صفت - دانشمند - دانا - عاقل - سمجھ دار - بدھوان +

خردمندی - ف - اسم مونث - دانائی - دانشمندی - بدھ وانی سمجھ داری +

خَرْدِمَاغ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات خر) +

خُرْدَہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - پارچہ - جزو (۲ - ۱) چھیچھن - چھیچھڑن - (۳ - ۱) ریزہ - ریزگاری - روپے کے حصے جیسے دوانی چوانی فلوس وغیرہ (۴ - ۱) بیع فروخت (۵ - ف) نکتہ - باریکی + عیب +

خردہ بین - ف - اسم مذکر - عیب جو - نکتہ چین - برائی دیکھنے اور نکالنے والا + باریک بیں +

خردہ بینی - ف - اسم مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - باریک بینی +

خردہ فروش - ف - اسم مذکر - تھوک فروش کا نقیض - بساطی - بکس والا + پرچونیا + پھیری پھر کر بیچنے والا +

خُردہ کرانا - ا - فعل متعدی (۱) روپیہ بھنانا - ریزگاری منگانا - (۲) بکوانا - فروخت کرانا +

خردہ کرنا - ا - فعل لازم (۱) روپیہ بھنانا - روپیہ یا پیسا توڑنا جیسے بڑا کیا دل گردہ پیسا کیا خردہ (۲) بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا +

خردہ گیری - ف - اسم مونث - عیب گیری - نکتہ چینی - عیب جوئی +

خُرْدِی - ف - اسم مونث - بزرگی کا نقیض - کہتری - چھوٹاپن - چھٹائی +

خُرْفَہ - ع - اسم مذکر ایک ترکاری کا نام جو اکثر شنداب میں ملاتے اور اس کا ساگ پکاتے ہیں یہ ساگ ذائقہ میں ترش اور مزاج درجہ دوم میں سرد تر - بقلۃ الحمقا +

خِرْقَہ - ع - اسم مذکر - پرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی + درویشوں کا لباس + چیتھڑا +

خرقہ پوش - ع + ف - اسم مذکر - درویش - صوفی +

خری

خرگوش - ف - اسم مذکر - گدھے کے سے کان والا جانور بستا سا یا ایک بلی کی برابر تیز رفتار جانور کا نام +

خُرَّم - ف - صفت (۱) شادمان - خوش - آنند - شاد - پرسنہ (۲) شاداب - سرسبز - تر و تازہ - آفتاب سے دور رہنے والا +

خُرما - ف - اسم مذکر (۱) چھوہارا + کھجور (۲) بالوشاہی - ایک قسم کی مٹھائی +

خَرْمَسْت - ف - اسم مذکر (۱) بدمست - سیاہ مست - متوالا (۲) بے پرواہ - فاقہ مست +

خرمستی - ف - اسم مونث - بدمستی - بے پروائی +

خِرْمَن - ف - اسم مذکر - کھلیان - انبار غلہ - وہ غلہ کا ڈھیر جس میں ابھی تک بھس نہ نکالا ہو +

خرمہرہ - ف - اسم مذکر (۱) ادنی سکہ + کوڑی - پیشنز (۲) کوڑیالا سنکھ ناقوس - ناقور +

خُرَّمی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - طرب - فرحت - خرسندی +

خُرُوج - ع - اسم مذکر (۱) نکاس - برآمد - اخراج - باہر نکلنا (۲) حملہ - شورش - فتنہ +

خُرُوس - ف - اسم مذکر - مرغ - ککڑ - مرغا +

خُرُوش - ف - اسم مذکر - شور - غل - غوغا - غباڑا +

خَرْیَج - ع - اسم مونث (اتقال) متفرقات - مختلف - جیسے خریج میں تنا اٹھا + (عوام کھرچ بولتے ہیں)

خَرِید - ف - اسم مونث (۱) مول - قیمت (۲) خریدی ہوئی - مول لی ہوئی - خرید کردہ + (صفت ہیں)

خرید و فروخت - ف - اسم مونث - لین دین - بیع و شرا - لینا بیچنا +

خرید کے مول - ا - اسم مذکر - خرید کی خرید - اصل قیمت بالاگت پر

خَرِیدار - ف - اسم مذکر (۱) گاہک - مول لینے والا - مشتری (۲) خواہاں - طلبگار +

خَرِیداری - ف - اسم مونث - گاہکی + بکری .

خریدنا - ا - فعل متعدی - مول لینا - بسانا +

خریطہ ۔ع ۔ اسم مذکر (۱) تھیلی ۔ کیسہ (۲) وہ لفافہ جس میں رقعوں یا امیروں کے نام شقہ جائے ۔ سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے ۔

خریطی ۔ و ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ تھیلی جیسے خالی خریطی پوری نصیحتی ۔

خریف ۔ع ۔ اسم مونث ۔ ساکھی ۔ وہ فصل جس میں جوار ۔ مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے ۔ اساڑھ سے کاتک تک ۔

خزاں ۔ف ۔ اسم مونث (۱) پت جھڑ ۔ بہار کا نقیض ۔ فصل خریف ۔ وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں ۔ آفتاب کے میزان عقرب اور قوس میں رہنے کا زمانہ یعنی اکتوبر ۔ نومبر دسمبر ۔ (۲) بے رونقی ۔ بد دلی ۔ زوال ۔ ع

افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجئے ۔ وہ کونسی بہار تھی جسکو خزاں نہ تھی (آتش)

(یہ لفظ خز و آن سے مرکب ہے جس کے دو معنے ہو سکتے ہیں ایک تو سوی کا زمانہ جس میں حشرات الارض اکثر زمین کے اندر گھس جاتے ہیں اس صورت میں لفظ خز امر کا صیغہ خزیدن مصدر سے اور آن نسبت کا ہے ۔ دوسرے خز لفظ آن جامہ پشمین و پوستین یعنی گرم کپڑے پہننے کا زمانہ اس حالت میں بفتح خا پڑھنا چاہئے مگر لغات والوں نے دونوں طرح درست رکھا ہے)

خزاں آنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ موسم بہار کا جانا ۔ بے رونقی کا ظہور ہونا زوال آنا ۔ جھڑ لگنا ۔ حسن نہ رہنا ۔

خزانچی ۔ف ۔ اسم مذکر ۔ خازن ۔ گنجینہ دار ۔ تحویلدار ۔ فوطہ دار ۔ روکڑیا ۔ خزینہ دار ۔

خزانہ ۔ع ۔ اسم مذکر (۱) گنجینہ ۔ گنج ۔ کنز ۔ مال گھر ۔ مخزن ۔ وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے ۔ فوطہ خانہ ۔ مہنک (۲) ذخیرہ ۔ گودام ۔ انبار خانہ ۔ کوٹھا ۔ کوٹھیار ۔ کھتا ۔ کوٹا ۔ بکھار (۳) پانی کا حوض وغیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ (۴) مجازاً روپیہ ۔ مال دولت ۔ نقدی (مشہور بفتح خا اور صحیح بکسر خائے معجمہ ہے)

خس ۔ف ۔ اسم مونث و مذکر (۱) سوکھی گھانس ۔ کوڑا کرکٹ ۔ پھوس ۔ خاشاک (۲) ایک خاص قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں ۔ ریشہ گیاہ خاص ۔

خس خانہ ۔ف ۔ اسم مذکر ۔ سرد خانہ ۔ وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں

سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں ۔ خس کی ٹاٹی[1] ۔

خس کم جہان پاک ۔ف ۔ (کہاوت) جب کوئی نالایق مرجاتا ہے تو کہتے ہیں یعنی جہان سے کوڑا اٹھا تو اور صفائی ہوگئی ۔

خس و خاشاک ۔ف ۔ اسم مذکر ۔ کوڑا کرکٹ ۔ رطب و یابس ۔ برا بھلا ۔

خسارہ ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹوٹا ۔ نقصان ۔ ضرر ۔ کسر ۔ گھاٹا (اگرچہ صحیح بفتح خائے معجم ہے مگر بول چال میں بکسر خا مستعمل ہے)

خسارہ اٹھانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو ٹوٹا اٹھانا ۔ ع

نصیب سب جالڑ چکے ہیں لیے ہیں خسارے کیا کیا اٹھا چکے ہیں
وہ مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت بیا چکے ہیں (معروف)

خسارہ دینا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ ٹوٹا بھرنا ۔ گھاٹا اٹھانا ۔ تاوان بھرنا ۔ چٹی بھگتنا ۔

خسانندہ ۔ف ۔ اسم مذکر ۔ جوشاندہ کے برعکس بھیگی دوا کا آب زلال ۔ نقوع ۔

خست ۔ع ۔ اسم مونث (۱) کمینگی ۔ فرومائگی (۲) بخل ۔ بخیلی ۔ کنجوسی ۔ کنکنک پن ۔ ع

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں
یہ سوئے ظن ہے ساقی کوثر کے باب میں (غالب)

خستگی ۔ف ۔ اسم مونث (۱) شکستگی ۔ شکستہ حالی ۔ زخمی پن (۲) دلگیری ۔ رنج ۔ کلفت ۔ (۳ ۔ و) بھربھراہٹ ۔ خستہ پن (۴) مفلسی ۔ افلاس ۔ ناداری ۔ تنگدستی ۔

خستہ ۔ف ۔ صفت (۱) زخمی ۔ شکستہ ۔ گھایل (۲) رنجیدہ ۔ دلگیر (۳) بھربھرا ۔ کرکرا ۔ مرمرا (۴) خراب زدہ ۔ بدحال ۔ پریشان ذلیل ۔ جیسے خراب خستہ اناج ستارہ (۵) مفلس ۔ نادار ۔ تنگدست (۶) ۔ اسم مذکر) خوبانی کی گری جو مغز بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے ۔ بادام کی گری ۔

خستہ حال ۔ و ۔ صفت ۔ زدہ حال ۔ خراب حالت میں پڑے حال ۔ پریشان احوال ۔

خستہ دل ۔ف ۔ صفت ۔ دل شکستہ ۔ دل افسردہ ۔ عاشق ۔

خسر ۔ف ۔ اسم مذکر ۔ ششرا ۔ سسر ۔ جورو یا خصم کا باپ ۔ پدر

[1] ٹاٹی ۔ ردمیں آیا کیا کرتا ۔ عسلہ میں لگانا کے معنے میں بولتے ہیں ۔

شوہر یا پدر زن ۔

خسر پورہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سالا ۔ جورو کا بھائی ۔ برادر نسبتی ۔

خسرو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ معرب (کسریٰ یا خوشرو) (۱) خوبرو ، خوبصورت (۲) سیاوش کے بیٹے کا نام (۳) مجازاً ہر ایک بادشاہ ۔ (۴) **خواجہ ابوالحسن بن امیر سیف الدین محمود لاچین عرف** امیر خسرو ملقب بہ طوطی ہند کا پیارا تخلص ۔ خسرو وہ فرد زمانہ موجد غزلیات عارفانہ و عاشقانہ ہوا ہے کہ اس کی پہیلیوں کہہ مکرنیوں سد سخنوں ، نسبتوں اور آخر زمانہ کی ریختہ کے سبب ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے ۔ کوئی شہری اور گنواری عورت ایسی نہ ہوگی ۔ جو خسرو کے نام ، اور اس کی چلبلی طبیعت سے واقف نہ ہو ۔ فارسی نظم و نثر کی ننانویں کتابیں آپ نے تصنیف فرمائیں ۔ پانچ ہزار اشعار کا دیوان آپ نے لکھا ۔ قصاید کا بھاری مجموعہ آپ نے تیار کیا ۔ جس کا ایک پانچ یا چھے ہزار اشعار کا دیوان قصاید نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب رئیس لوہارو کے کتب خانہ میں اب تک موجود ہے ۔ نظامی کے خمسہ کے جواب میں خمسہ آپ کا معروف ۔ ناصر الدین بغرا خان اور سلطان معز الدین کیقباد دونوں باپ بیٹوں کی ملاقات کے بیان میں قران السعدین مشہور ہے ۔ اعجاز خسروی ۔ کتاب سپہر ۔ تغلق نامہ اور اس کے علاوہ حالات دہلی میں بھی ایک کتاب آپ نے لکھی ۔ فن موسیقی میں وہ مہارت پیدا کی کہ موجد کے درجہ کو پہنچے ۔ نانک کھلائے ۔ راگ راگنیاں ایجاد کیں ۔ ستار بنایا ۔ قوال اور بڑے بڑے گویے آجتک آپ کا نام سنکر کان پکڑتے ہیں ۔ آپ نے سات[1] بادشاہوں کا عہد دیکھا ۔ ہر ایک سلطنت میں معزز عہدوں پر یا مصاحب خاص رہے ۔ علاء الدین خلجی آپ کے اوصاف حمیدہ اور لیاقت پسندیدہ کا گرویدہ تھا ۔ دسہزار سکہ رایج الوقت جسے تنگہ کہتے تھے ۔ بطور مشاہرہ ماہوار دیا کرتا تھا ۔ اردو زبان کی اصل بنا آپ ہی نے ڈالی ۔ ہندی بھاکھا کو فارسی و عربی کی چاشنی سے مزیدار مربیٰ بنایا ۔ کبھی ہندی کے الفاظ فارسی میں لے گئے کبھی فارسی کے ہندی میں لے آئے ۔ اور اس ترکیب سے ایک خوشگوار مصالحہ تیار کیا ۔ یہاں تک کہ بعض مصادر جیسے چلنے سے چلیدن وغیرہ بناکر فارسی زبان میں رائج کر دئے بلکہ بعض فارسی اشعار میں عربی زبان کے ایسے الفاظ مصطلح بفارسی لائے کہ ہندی جاننے والے ان پر غش ہو ہوگئے ۔ اور انہوں نے جانا کہ خاص ہندی ہی لفظ عربی خواہ فارسی میں چلا گیا ہے ۔ مثلاً اس شعر کو ملاحظہ فرمائیے ۔ ؎

بیچارہ خسرو خستہ راخوں ریختن فرمودہ ست
خلقے بمنت یکطرف واں شوخ تنہا یکطرف ۔

حالانکہ فاضل عرب جانتا ہے کہ منت عربی میں احسان کرنے یا ممنون ہونے کے معنے میں آیا ہے ۔ اور اہل فارس نے بعض موقع پر عاجزی کے معنے میں مستعمل کر لیا ہے ۔ لیکن عالم ہندی کہتا ہے کہ نہیں یہ لفظ منتی سے منت بنا ہے ۔ اور وہی معنے اس جگہ لطف دیتے ہیں ۔ غرض اس موقع پر منت کا لفظ جو کچھ ہندوستانیوں کے دلوں پر اثر کرتا ہے اسے ان کے دل سے پوچھنا چاہئے درحقیقت بنتی اور منتی ایک ہی ہے گیتوں میں اکثر سنا ہوگا ۔ ؎

منتی کرت ہوں پرت توسے پیا ۔ اچھے سیاں چھاڑدے موری بیاں ۔

قصہ مختصر ہندی اور فارسی کو شیر و شکر کرنے والے اس میں نئے نئے انداز اور چوچلے پیدا کرنے والے سب سے پہلے آپ ہی بزرگوار ہیں ۔ آپ کی فارسی ہندی پر معنے غزلوں سے جو وجد ہوتا ہے اسے صاحب حال اور صاحب مذاق ہی خوب جانتا ہے درحقیقت آپ شہرستان سخن کے بادشاہ ۔ مملکت عرفان کے طاؤس خوش خرام تھے ۔ جناب ولایت مآب سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا محبوب الٰہی سے آپ کو دلی ارادت اور ذاتی عقیدت تھی ۔ یہاں تک کہ آپ محبوب الٰہی کے خود محبوب بن گئے تھے ۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت ممدوح بھی آپ کی محبت اور مرشدانہ الفت کا دم بھرنے لگے تھے ۔ حضرت امیر اپنے مرشد کا ہر طرح سے دل رکھتے اور جس رنگ میں ان کو

[1] غیاث الدین بلبن ۔ سلطان محمد قاآن ۔ سلطان معز الدین کیقباد ۔ سلطان جلال الدین فیروز شاہ ۔ سلطان علاء الدین ۔ سلطان قطب الدین ۔ سلطان غیاث الدین تغلق ۔ سلطان محمد تغلق ۔

خسر

رنگا ہوا پاتے آپ بھی ڈوب جاتے۔ ہر طرح سے اپنے پیر کو
خوش رکھنا ملحوظ فرمانا آپ کا فرض تھا جس وقت تک
امیر خسرو حاضر درگاہ رہتے آپ کو کوئی فکر کوئی رنج لاحق
حال نہ ہوتا۔ حضرت امیر کو آخر وقت میں ریختے یعنی اُردو کا
شوق ہوا اُسے بھی نباہ دیا۔ اور وہ کیا جو کسی سے نہ ہو سکتا۔
میر تقی نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ان کے بہت سے ریختے
ہیں۔ بیشک ہم نے بھی قوالی کے موقع پر ایک آدھ ریختہ سنا
ہے۔ نیز یہ بھی درج تذکرہ ہے کہ خسرو نے اپنے پیر و مرشد
کے ہمراہ چند حج بھی پاپیادہ کئے ہیں لیکن ہمیں کسی اور کتاب
سے اس کا ثبوت نہیں ملا۔ بلکہ ہم کو تو معلوم ہے کہ سلطان جی
صاحب نے ہندوستان سے باہر قدم ہی نہیں رکھا۔ ہاں
روحانی حج آپ نے بیشک فرمایا ہے اور اس کا ذکر بعض
کتابوں میں نظر سے گزرا ہے کہ لوگوں نے آپ کو حج میں بھی
دیکھا اور یہاں بھی اسی تاریخ میں موجود سُنا۔ محبوب الٰہی آپ
کو ترک اللہ یعنی خدا کا سپاہی اور کبھی صرف ترک فرمایا کرتے تھے
جس کے معنے کسی صاحب دل سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اکثر بار
ارشاد ہوا کہ بروز قیامت جب مجھ سے پوچھینگے کہ میاں نظام الدین
تم ہمارے واسطے دنیا سے کیا تحفہ لائے تو میری زبان سے
بیساختہ یہی نکلے گا کہ سوز سینۂ ترک اللہ۔ کہتے ہیں کہ آپ کا
سینہ سوز عشق اللہ سے ہر وقت بھڑکتا رہتا تھا بلکہ بعض
اوقات جامۂ ترکی کا پردہ جل اٹھتا تھا۔ تذکرہ دولت
شاہی میں آپ کے سچے اور پاکیزہ عشق کی عجیب حکایت لکھی
ہے جسے بخوفِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ بعض ارباب
تاریخ و سیر نے۔ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی سے آپ کی
ملاقات ہونا بھی لکھا ہے۔ اور یہاں تک زور دیا ہے۔ کہ
سعدی ایران سے ان کے حسن صورت۔ حسن سیرت۔ اور
حسن کلام کو سنکر ہند میں آئے۔ چنانچہ ان ایام میں جو خسرو نے
شعر کہا ہے وہ یہ ہے۔ ؎

خسرو سرمست اندر ساغرِ معنے بریخت
شیرہ از خمخانۂ مستے کہ در شیراز بود

خسر

بیشک یہ شعر حضرت کا ہے اور اس سے گمان گزرتا ہے کہ شاید
تشریف لائے ہوں۔ مگر معتبر اور مبسوط تاریخوں کے دیکھنے سے
معلوم ہوتا ہے کہ شہزادہ سلطان محمد قاآن ناظم ملتان ولیعہد
سلطان غیاث الدین بلبن نے جسکی جاگیر میں ملک سندھ و
ملتان ملا ہوا تھا۔ اور جو صفات حمیدہ و اخلاق پسندیدہ کے
ساتھ ہی متصف نہیں بلکہ علما و فضلا کا بھی دلدادہ تھا۔ چنانچہ
اسی وجہ سے وہ امیر خسرو دہلوی اور امیر حسن دہلوی کو ہمیشہ اپنے
ساتھ رکھتا تھا۔ جب شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے فضل و کمال کا
شہرہ سنا۔ تو دو مرتبہ ملتان سے شیخ کے بلانے کے واسطے بہت
بہت سا روپیہ دیکر شیراز قاصد بھیجا۔ اور شیخ کے واسطے ملتان
میں خانقاہ بنا دینے اور اس کے مصارف کے لئے مواضعات
وقف کردینے کا وعدہ کیا۔ لیکن شیخ نے ضعف پیری کا عذر کرکے
ایک مرتبہ اپنے مختلف اشعار کی بیاض اور دوسری دفعہ کتاب
گلستان و بوستان خاص اپنے ہاتھ سے لکھکر شہزادہ کے پاس
بھیجدی اور اپنی بجائے امیر خسرو کی سفارش کی۔ اور لکھا کہ
مجھے بڑھاپے کی ناتوانی اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتی۔ موت
قریب ہے اور شیراز سا وطن عزیز ◆

سعدی اور امیر حسن دہلوی آپ کے ہم عصر شعرا میں تھے
حضرت امیر خسرو کے آبا و اجداد چنگیز خاں کے ظلم سے تنگ آکر
ماوراء النہر چھوڑ ہند میں چلے آئے تھے۔ تغلق شاہ نے خسرو
کے والد کو فوجی خدمت دیدی تھی جس میں وہ شہید ہوئے۔
خسرو نے اخیر عمر میں امرا کی مدح سرائی سے توبہ کی۔ اور جس
قدر قصاید لکھے تھے سب کو دواوین سے نکال دیا۔ مدح باری
عز اسمہ کے سوا کچھ نہ رکھا۔ آپ ہجری چھٹی اور عیسوی تیرھویں
صدی میں بمقام مومن آباد عرف پٹیالی ضلع ایٹہ میں پیدا ہوئے
تھے۔ جس وقت آپ کے پیر و مرشد محبوب الٰہی نے ۱۸ ربیع
الثانی ۷۲۵ ہجری مطابق ۱۳۲۴ عیسوی میں نقل مکان فرمایا
تو اُس وقت آپ سلطان غیاث الدین تغلق کے ساتھ لکھنوتی
مضافات بنگالہ میں تشریف رکھتے تھے۔ جب وہاں سے آئے
تو سارا مال و اسباب لٹا دیا منہ کالا اور جامہ پارہ پارہ کرکے

خسرو

دروازہ حظیرہ پر بقول شخصے۔ ؎

جا مسوراں چشم چکاں خون دل داں

حاضر ہوئے اور با واز بلند کہا کہ اے مسلمانوں میں کون ہوں اور میری حقیقت کیا ہے کہ میں ایسے بڑے شیخ کے واسطے دو آنسو بہاؤں۔ میں تو اپنے واسطے روتا ہوں کہ میرا بھی وقت قریب آگیا۔ غرض پورے چھ مہینے کے بعد ۲۹ ذیقعدہ سنہ مذکور کو عالم ارواح میں اپنے عاشق حقیقی سے جا ملے۔ کہتے ہیں جس وقت آپ کا وصال ہوا یہ دوہا فرمایا۔ ؎

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس

چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھی چوندیس

یعنی میرا معشوق پلنگ پر اس حالت میں سوتا ہے کہ چہرے کو اس کے لمبے لمبے بالوں نے ڈھانک لیا ہے۔ جب اس کا دیدار ہی میسر نہیں تو خسرو اپنے اصلی گھر کو چلو۔ کیونکہ چاروں طرف شام ہو گئی ہے اندھیرے میں نہ تم کسی کو دیکھو گے اور نہ کوئی تمہارا قدر دان بنکر تمہارے اوپر نظر محبت ڈالے گا ۔

کہتے ہیں نو برس کی عمر میں امیر خسرو کے والد کا سایہ ان کے سر سے اٹھ گیا تھا چنانچہ آپ نے اس وقت یہ شعر کہا۔

سیف از سر گزشت شل بن دو نیم شد ۔ دریا مے من رواں شدہ در یتیم ماند

آپ کے کلام میں نمکینی اور شیرینی دونوں کیفیتیں اپنے اپنے موقع پر موجود ہیں۔ خزانہ عامرہ میں لکھا ہے کہ آپ دوہیال اور ننہیال دونوں طرف سے امیر زادے تھے نواب عماد الملک بہادر کی بیٹی جو اس زمانہ کے امرائے عصر میں سے تھے آپ کی والدہ ماجدہ تھیں آپ انہیں کے بطن سے پٹیالی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد امیر سیف الدین ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ کو ایک مجذوب کے پاس لے گئے جس وقت اس درویش باخبر و بے خبر کی نظر حضرت کے چہرہ پر پڑی فرمایا کہ آپ ایسے شخص کو میرے پاس لائے ہیں جو خاقانی سے دو قدم آگے جائیگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ نے اس یتیمی کی حالت میں بھی وہ کمال حاصل کیا کہ شاذ و نادر ہی اس کمال کے آدمی ہوتے ہیں۔ جب سن تمیز کو پہنچے تو آپ سلطان جی کے مرید ہو گئے ۔

خسرو

ایک مرتبہ آپ نے حضرت کی مدح لکھکر سنائی سلطان المشائخ کو پسند آئی فرمایا کہ اس کا کیا صلہ چاہتے ہو۔ آپ نے دست بستہ عرض کیا کہ اپنے کلام کی شیرینی چاہتا ہوں۔ ارشاد ہوا کہ ہماری چارپائی کے نیچے شکر کا بھرا ہوا طباق رکھا ہے اسے اٹھا لاؤ اور اپنے سر کے اوپر سے نثار کر دو بلکہ ذرا سی تم بھی کھا لو۔ حضرت امیر اٹھا لائے چنانچہ خسرو کے کلام کی شیرینی نے سب کے مذاق کو شیریں کر دیا۔ ایک دفعہ سلطان جی صاحب نے فرمایا کہ اے ترک اصفہانیوں کی طرز پر شعر کہا کر۔ لوگوں نے اصفہانیوں کی طرز سے عشق انگیز و زلف و خال آمیز اشعار سے مراد لی ہے واللہ اعلم حضرت کی اس سے کیا غرض تھی۔ ہمارے ایک دوست نے جو صاحبزادگان درگاہ محبوب الٰہی میں سے ایک لائق مولوی اور ہونہار جوان ہیں حضرت امیر خسرو کے متعلق ایک عجیب حکایت ہشت سالہ عمر کی بیان کی یعنی آٹھ یا ساڑھے آٹھ برس کی عمر تھی کہ ان کے والد خواجہ ابو الحسن امیر خسرو اور ان کے بڑے بھائی امیر اعز الدین علی شاہ صاحب کو لیکر سلطان جی کی خدمت میں حاضر ہوئے جب خانقاہ کے دروازہ پر پہنچے تو امیر خسرو کچھ سوچ کر ٹھٹک رہے اور اپنے والد صاحب سے کہا کہ میں تو اندر نہیں جاتا ہر چند امیر سیف الدین نے اصرار کیا مگر یہ نہ مانے اور وہیں کھڑے کھڑے ایک قطعہ موزون کیا جس سے غرض یہ تھی کہ اگر سلطان جی صاحب کشف ہیں تو اس بات کو سمجھ لینگے اور جواب بھی مرحمت فرمائینگے ورنہ جیسے اور درویش ہیں ویسے ہی یہ بھی نام کے ہوں گے۔ قطعہ یہ ہے۔ ؎

تو آں شاہی کہ بر بالائے قصرت ۔ کبوتر گر نشیند باز گردد ۔

غریبے مستندے بر در آمد ۔ بیاید اندروں یا باز گردد ؎

سلطان جی نے اپنے کسی مرید سے فرمایا دیکھو باہر اس شکل و شباہت کا کوئی لڑکا کھڑا ہے چنانچہ وہ شخص گیا اور یہ شعر امیر خسرو سے سنکر آیا آپ نے جواب میں یہ قطعہ بھیجدیا۔ ؎

بیاید اندروں مرد حقیقت ۔ کہ با ما یک نفس ہمراز گردد

اگر ابلہ بود آں مرد ناداں ۔ ازاں راہے کہ آمد باز گردد

آپ یہ جواب سنکر اندر گئے اور قدموں پر گر پڑے ۔

آپ نے کتاب نہ سپہر سلطان قطب الدین ابن سلطان

خسر

علاء الدین خلجی کے نام پر نظم کی تھی جس کے صلہ میں ہاتھی کے ہموزن
سونا عطا ہوا تھا چنانچہ خسرو نے اس کتاب میں اس انعام کی تصریح
کی ہے اور اس کے چند اشعار خزانہ عامرہ کے مولف نے بھی نقل کئے ہیں
اس کتاب میں ساٹھ برس سے زیادہ اپنی عمر بیان کی ہے اور
اس وقت تک چار بادشاہوں کی خدمتگذاری کا فخر جتایا ہے
اور اس انعام کو ان سے بڑھکر بتایا ہے ؀

امیر خسرو ایک دفعہ پکڑے بھی گئے تھے جس وقت سلطان
محمد قاآن کو ملتان کی نظامت کرتے ہوئے پانچ برس ہوئے
تو کفار تتار نے ملتان پر حملہ کرکے ۶۸۴ھ میں سلطان محمد کو
شہید کردیا اور امیر خسرو کو قید کرکے بلخ میں لے گئے۔ آپ دو برس
کے بعد رہائی پاکر سلطان بلبن کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور
خان شہید کے مرثیہ میں جو ایک نہایت پر درد پر اثر رقت انگیز
معنے خیز قصیدہ لکھا تھا پڑھکر سنایا۔ حاضرین مجلس میں کہرام
پڑگیا۔ ہائے ہائے کے سوا دوسری آواز کان میں نہیں آتی
تھی۔ بادشاہ کو روتے روتے بخار چڑھ آیا اور تھوڑے ہی
دنوں بعد اسی بخار میں چل بسا۔ سلطان غیاث الدین تغلق سے
بھی امیر خسرو کو بہت کچھ فائدہ ہوا۔ تغلق نامہ اسی کی شان میں
نظم کیا۔ سلطان محمد تغلق کے زمانہ میں تو آپ نے چھ سات مہینے
سے زیادہ دنیا کی سیر نہیں کی سب کچھ چھوڑ چھاڑ اپنے مرشد کی لحد
پر فتوح سے جا ملے ؀

(۵) پرویز ابن ہرمز ابن نوشیروان کا نام جس نے شیریں پہ عاشق
ہوکر شعرا کی دنیا میں بہت کچھ شہرت پائی چونکہ خسرو پرویز بلکہ صرف
خسرو کے نام کے ساتھ بھی شیریں فرہاد کا ذکر لانا مناسبت شعری
کے لئے شاعرانہ فرض اور سخن گسترانہ لازمہ قرار پایا ہے لہذا ہم
بھی اسی جگہ خسرو پرویز اور اس کے متعلقات کا ذکر کردینا مناسب
جانتے اور مختصراً سارے واقعات کا لب لباب لکھ دیتے ہیں ؀

لفظ پرویز کے لغوی معنے مختلف فرہنگ نویسوں نے
مختلف طرح سے بیان کئے ہیں۔ کسی نے مظفر۔ فتحمند اور
بزرگ سے مراد لی ہے۔ کسی نے عزیز اور پیارے سے نسبت
دی ہے کسی نے مچھلی پہ انحصار کیا اور ماہی دوست قرار دیا

خسر

ہے چونکہ مچھلی اس کو از حد مرغوب اور اس کا شکار اس کے دل کا
بہلاوا تھا لہذا اس لقب سے ملقب ہوگیا ؀

پرویز شاہان ایران میں۔ رعب داب۔ مال متاع۔ استقلال
طبع۔ استحکام عزم۔ اور کارہائے مردانہ میں اول اول نہایت
مشہور رہا۔ اس نے تخت شاہی پر جلوس فرماتے ہی سلطنت
کی شان وشوکت چمکادی مگر اخیر میں اپنی بدچلنی فرعون مزاجی اور
ظلم ناروا کے سبب ایسا گرا کہ پھر سنبھالے نہ سنبھلا۔ نجومیوں کی
رائے پر چلکر ساری اولاد کو قید کردیا نوزائیدہ معصوم بچوں کو
چھریوں سے حلال کرادیا اور آپ عیش وعشرت میں ایسا ڈوبا
کہ اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبا جب تک روزانہ ایک نت
نیا معشوق بغل میں اور رنگ برنگی شراب جام میں نہ ہوتی چین نہ
پڑتا۔ رات دن معشوق ہی اوڑھنا معشوق ہی بچھونا معشوق ہی
تکیہ معشوق ہی پائنتی اور معشوق ہی سرہانا تھا۔ عالم مستی میں ایسے
ایسے خلاف عقل لغو اور لچر احکام صادر کرتا کہ کچھ بھی سنکر نہیں
دیتا تھا۔ رعیت عاجز تھی۔ ارکان سلطنت۔ اعیان دولت تنگ
اور مجبور۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۶۲۸ء میں امرا و وزرائے سلطنت
نے متفق ہوکر اسے قید کر اس کے بیٹے شیرویہ کو تخت سلطنت پر
بٹھادیا۔ شیرویہ نے بھی موقع پاکر باپ کو خوابگاہ میں قتل کرادیا
اور کہا کہ فتنۂ خوابیدہ کو ہمیشہ کے واسطے سلادینے سے بہتر کوئی
نیک بات نہیں۔ ۳۸ برس حکومت کی۔ ہندوستان میں راجہ
آنند پہلائے قنوج اس کا ہم عصر تھا ؀

پرویز کے وقت کی چند چیزیں مشہور ہیں ایک عجیب وغریب
تخت جس کا نام طاقدیس تھا اور وہ فریدوں سے اس کے ورثہ
میں آیا تھا اس تخت کا طول ۱۸۰ گز اور عرض ۱۲۰ گز اور تمام جواہرات بیش قیمت
سے مرصع تھا جس میں آسمانی بارہ برج اور ساتوں سیاروں کو اس حکمت سے
بنایا تھا کہ تمام فلکی اور نجومی احوال اس سے معلوم ہوتا رہتا تھا اس کے پاس
اکیلے سو خزانے تھے جنمیں سے آٹھ نہایت مشہور ہیں اس کے شبستان میں
پری زادیں تھیں جنمیں سے ایک شیریں بھی ہے جس پر یہ از حد فریفتہ اور
دل دادہ تھا۔ پچاس ہزار خاص سواری کے گھوڑے تھے جن
میں ایک نہایت تیز رفتار بادپیما مشکی گھوڑا بھی تھا جسے شبدیز

خسرو

کہا کرتے تھے۔ شب مجازاً سیاہ دیز یعنی رنگ جس کے ترکیبی معنے اسپ شبرنگ ہوئے۔ یہ گھوڑا دنیا کے تمام گھوڑوں سے چار بالشت بلند بیان کیا جاتا تھا۔ پرویز جو کچھ آپ کھاتا وہی اس کو بھی کھلاتا تھا جب وہ مرگیا تو خسرو نے اُسے نہایت عزت کے ساتھ اسی طرح دفن کیا جس طرح سکندر اعظم نے اپنی سواری کا گھوڑا مع کتبہ و سکہ ہائے مروجہ خود راولپنڈی کے میدان میں دفن کر کے اس کا مقبرہ بنا دیا تھا۔ باربد اسی کا مطرب خوشنوا تھا جس کا حال اسی لفظ میں لکھا گیا۔ شیریں اسی کی معشوقہ تھی جس کا مختصر ذکر یہ ہے۔ کہ ملک ارمن میں ایک خاتون مسماۃ شمیرا یا مہین بانو فرمان روا تھی اور اس کا دارالخلافہ شہر بردع تھا۔ مہین بانو کی ایک نہایت شکیلہ و جمیلہ بھتیجی شیریں نامی تھی جسے اس کی میٹھی میٹھی باتوں کے سبب مہین بانو شیریں شیریں کہکر پکارتی اور اُسی کو اپنے تخت و تاج کا وارث گردانتی تھی حسن و جمال میں یکتائے روزگار۔ رفتار و گفتار میں کبک و طوطی شکر خوار سے کم نہ تھی۔ ہر کہ و مہ اس کے کردار پر جان نثار۔ اور ادائے معشوقانہ پر بیقرار تھا۔ غرض دلبری اور دلربائی میں آفت ہر شہر و دیار تھی۔ اس زمانے میں جب تک چالیس مخصوص صفتیں حسینہ میں موجود نہ ہوتیں اسے حسین و مہ جبین نہیں کہ سکتے تھے خدا کی شان شیریں میں یہ سب کی سب موجود تھیں۔ اور اسی سبب سے اس کا شہرہ اور بھی دور دور ہو گیا تھا۔ جب شیریں دوشیزگی کی حد کو پہنچی۔ اس کے حسن نے طفلی سے باہر قدم نکالا اور کسی شاعر کا یہ کہنا مصداق آیا۔ ؎

بہ طفلی دایہ دستش سگرفت وزیر لب بگفت
کہ ایں سر پنجہ از خون کساں گلگوں شود روزے

تو اس وقت شاپور خسرو پرویز کے مصاحب کو بھی جو فن مصوری میں ید طولےٰ رکھتا تھا یہ خیال آیا کہ اپنے آقا شہزادہ پرویز کو بھی جس کے گھٹی میں مہ جبینوں کا عشق پڑا ہوا اور حسن کا ناز و انداز اس کی رگ رگ میں بسا ہوا ہے شیریں کا حال سنا کے گو ابھی شہزادگی کا زمانہ ہے مگر وہ حسن پر پریوں کا دیوانہ ہے اپنا مطلب نکالے بغیر نہیں رہیگا چنانچہ ایک روز اس کے حسن و جمال کا ذکر چھیڑ ہی دیا۔ شہزادہ کو تو مزا پڑا ہوا تھا ہی یہ بات سنکر اور چیٹک لگ گئی شاپور سے کہا کہ یار تمنے اب تو عشق کا دیو میری گردن پر سوار کر دیا یا تو اس کے اتارنے کی تدبیر کرو ورنہ میری اور تمہاری گردن مروڑ کر رکھ دیگا۔ مجھے بھی اب یہی دھن ہے کہ یا تو شیریں میری ہم بستر ہو ورنہ یہ خسرو اُس کے عشق کی آگ میں جلد خاکستر ہو۔ شاپور نے شہزادے کو تسلی دی اور کہا کہ میرے دم میں دم ہے تو ایک روز آپکی بغل میں آ سے دکھا دونگا۔ اس نے شہزادہ پرویز کی مختلف اوقات کی تصویریں بنانی شروع کیں ایک تو شہزادہ عالم جوانی کے سبب خود ہی خوش وضع اور خوبصورت تھا اس نے اپنی رنگ آمیزی سے اُسے اور بھی چار چاند لگا دئے اور ایک ایک تصویر ایسی بنائی کہ جو دیکھے غش کھا جائے۔ ان کو احتیاط سے ساتھ لے شہر بردع میں جا دھمکا۔ اتفاقاً یہ موسم بہار تھا۔ پھولوں کا جوبن دیکھنے اپنی نازک بدنی دکھلانے بی شیریں جان بھی نشتر ہمجولیوں اور بہت سے سہیلیوں کو ساتھ لے باغ کی سیر کو آئی تھیں۔ شاپور بھی باغبان بن کر گھٹا باغ میں جا براجا۔ اور شہزادہ پرویز کی شبیہ ایک پودے کی شاخ میں لٹکا دی اور آپ کسی کونہ میں چھپکر کھڑا ہو گیا۔ شیریں بھی سیر کرتی ہوئی بوٹا سا قد لئے اس درخت کے پاس آنکلی تصویر کو دیکھتے ہی غش ہو گئی۔ یہ بات دیکھ کر اس کی سہیلیوں کا ماتھا ٹھنکا۔ مگر تیر نشانہ پر لگ چکا تھا۔ شاپور نے موقع تاک دوسری روش پر جا پرویز کی دوسری تصویر کو ایک اور درخت پر آویزاں کر دیا۔ چونکہ ادھر تو پرویز حسن و جوانی میں یوسف ثانی بنا ہوا تھا اور اُدھر شیریں بھی سرمست جوانی تھی دوبارہ دیکھتے ہی صاحب تصویر کی خواہش و جستجو میں بیتاب بلکہ پر از اضطراب ہو گئی ایسی حالت میں اس کی نظر شاپور پر جا پڑی جو فقیرانہ لباس پہنے ہوئے باغ کے ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا نظر میں تاڑ رہا تھا۔ شیریں چونکہ از خود رفتہ اور بیقرار ہو گئی تھی کسی نہ کسی بہانہ سے اس کے پاس چلی آئی اور پوچھا کہ شاہ صاحب یہ تصویر کس آفت جان کی ہے شاپور نے عرض کیا کہ حضور شہزادہ پرویز کی ہے۔ آپ تصویر کو کیا دیکھتی ہیں جو منہ سے نہ بولے نہ سر سے کھیلے جس کی تصویر ہے

خسرو

اسے دیکھیں کہ خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور نہایت فرصت میں بیٹھ کر دل سے بنایا ہے۔ میں کیا عرض کروں خدا نے شہزادہ میں حسن تو کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ یوں تو ماشاء اللہ چشم بد دور آپ کا حسن بھی پھٹ پڑا ہے مگر وہ بھی دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے خدا اس جوڑی کو سلامت رکھکر سازگاری دکھائے تو دنیا کا لطف دونوں کو زندگی بھر کا مزہ آجائے۔ خدا کی قدرت دیکھو مرتبہ میں دونوں یکساں۔ حسن و جمال میں ایک کو چھپاؤ دوسرے کو نکالو وہی شکل ہے۔ ترا دیدہ و یوسف را شنیدہ۔ غرض شاپور نے وہ پھیری جمائی کہ مطلوب کو طالب اور طالب کو مطلوب بنا دیا۔ اور اپنے وطن سے یہاں تک آنے کی ساری کیفیت بھی راست راست بے کم و کاست سنا دی بلکہ ساتھ ہی یہ پٹی بھی پڑھا دی کہ اگر آپ ایک روز اپنی چچی مہین بانو سے شکار کا بہانہ کرکے مداین چلی آئیں تو سارے کام بن جائیں اور وہ اعتراض جاتا رہے کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ شیریں نے یہ بات منظور کی اور جھٹ شکار کا بہانہ کر مداین پہنچی۔ اتفاق سے اسی موقع پر شہزادہ پرویز باپ کے خوف سے بھاگ کر مہین بانو کے پاس چلا آیا۔ یہاں آکر شیریں کے مداین جانے اور اس کے خود مال ہو جانے کی خبر سنکر شاپور کو فوراً مداین بھیجا تاکہ اسے برع میں واپس لے آئے۔ ہنوز شیریں برع میں داخل نہ ہوئی تھی کہ پرویز کو اپنے باپ پر مصیبت کا آسمان ٹوٹ پڑنے کی خبر لگی اور بیتابانہ اسی دم مداین کو سوار ہو گیا اور بہرام چوبین سے جو ایران پر غالب ہو گیا تھا جا بھڑا۔ چونکہ دل پہلے ہی ہارے بیٹھا تھا لڑائی بھی ہار گیا۔ چار و ناچار پھر برع میں وارد ہوا۔ اس وقت نادیدہ عاشق اور شنیدہ معشوق دونوں دوچار ہوئے۔ ایک نے دوسرے کو دیکھ کر آہ سرد بھری آنکھوں ہی آنکھوں میں کام بن گیا۔ چونکہ مہین بانو ایک جہاں دیدہ اور عاقلہ عورت تھی وہ ان محبت بھری نظروں کو تاڑ گئی اور رہا نہ گیا شیریں کو ایک گوشہ میں لیجا کر سمجھایا کہ بیٹی جان تمہیں دنیا جہان کی خبر بھی ہے۔ کہیں اس الہڑپن میں اپنی جان کو روگ نہ لگا بیٹھنا۔ پرویز کے محل میں اب بھی دس ہزار حسینہ و جمیلہ پریزادیں موجود ہیں۔ وہ ایک دو بھونرے نہیں ہر دم کسی کی محبت

نہیں پالتا میری جان تمہیں اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو برباد کرنا مناسب نہیں۔ جو کچھ کرنا حق حلال کرنا عصمت میں بڑی عظمت ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ کہہ کر ژند و پاژند دونوں کتابیں اسکے ہاتھ پر رکھ شرعی قسم لے لی ؀

ایک روز پرویز اور شیریں میں شراب کا دور چل رہا تھا۔ پرویز پر اضطراب غالب ہوا جھٹ شیریں کی بغل میں ہاتھ ڈال دیا اور اس قدر مجبور کیا کہ اسے قسم کے لالے پڑ گئے جب سارے جتن کر چکی تو اس نے خسرو کو اس طرح شرمندہ کیا کہ تمہاری عقل اور تمہاری ہمت پر رونا چاہئے کہ ملک تو ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے اور تم عیش و عشرت کے آگے آبائی سلطنت اور رہی سہی عزت کو رہا سہا کھوئے دیتے ہو۔ جس وقت پردہ نشینان حرم سرائے پر ہاتھ پڑیگا۔ بادشاہ مارا جائیگا۔ رعیت ذلت اور تباہی اوٹھائیگی اس وقت آپ کی محبت کہاں جائیگی۔ اے جوان مرد اگر تو ایسا ہی مدہوش رہا تو ایک تیر اسنر بھی تجھ کو وبال دوش ہو جائیگا۔ یہ باتیں سنکر ہمت و غیرت شاہی نے جوش مارا۔ برع سے نکل قسطنطنیہ کی ٹھہرائی۔ قیصر نے پرویز کے آنے کو غنیمت جانا۔ اپنی بیٹی مریم کو اس کے نکاح میں دیکر لشکر جرار ہمراہ کر دیا چنانچہ خسرو بہرام چوبین کو شکست دے اپنے موروثی ملک پر قابض ہو گیا۔ اس عرصہ میں مہین بانو بھی وہاں پہنچی جہاں ایک دن سب کو جانا ہے۔ شیریں نے سلطنت کی پروانہ کی سبکو چھوڑ چھاڑ مداین چلی آئی۔ شہر کے باہر ایک محل تیار کرا کر اسی میں رہنے اور شب و روز درد فراق میں بسر کرنے لگی۔ کیونکہ مریم دختر قیصر کو یہ گوارا نہ ہوا کہ شیریں اس کے ہوتے ہوئے خسرو کا پہلو بسائے۔ مشہور ہے کہ بیچ کی نکمی بھی بری ہوتی ہے اور یہ تو سوکن اور سوکن بھی کیسی کہ عشق و محبت کے جال میں مچھلی بنکر پھنسی ہوئی اسے کس طرح گوارا ہو سکتی تھی۔ شیریں بھی کچھ ایسی ویسی عورت نہ تھی آخر الزماں کی نسل سے تھی مریم سے آنکھ نیچی کرنا اسے بھی منظور نہ ہوا۔ غیرت کو کام فرما کر پرویز جیسے شہریار سے بیزار ہو گئی۔ لیکن کیا کرتی نہ تو رہتے ہی بنتی تھی اور نہ نکلتے ہی بن آتی تھی۔ جہاں تک بنا برابر صبر اور طبیعت پر جبر کیا اس عرصہ میں خدا نے اس کی سن لی اللہ

خسر

اُس کی بیوی مریم مکانی کو آنجہانی بنا دیا لیکن شیریں کے عتاب
اور اس کی کدورت میں ذرا فرق نہ آیا۔ مگر مثل مشہور ہے کہ بادشاہوں
کا عشق بھی تحمات سے خالی نہیں ہوتا۔ دن کو رات اور رات
کو دن بنا کر دکھا دیتا ہے۔ غرض شیریں کے جلانے اور رشک
دلانے کی غرض سے ایک اور معشوقہ کو دام فریب میں لانا چاہا۔ بس
اس کا خیال آنا تھا کہ شکر نام معشوقۂ اصفہانی کا ہاتھ آنا وہی مثل
ہوئی کہ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ لیکن شیریں کے عشق
کا شعلہ بھی ایسا نہ تھا کہ وہ بجھائے نہیں بجھ جاتا خسرو کے حق میں یا اور
توے پر پانی بلکہ کروسین تیل ہو گیا۔ پھر اپنے یار شاپور کو یاد کیا
غرض شاپور گیا اور طرح طرح سے اُتار چڑھاؤ دیکر شیریں
کو شیشے میں اتار لیا آخر پھر عورت ذات تھی دونوں کا دل ہاتھ
سے گیا ہوا تھا۔ راضی ہونا ہی پڑا۔ پرویز نے اس خوشی میں
بڑا بھاری جشن کیا اور زردشت کی شریعت کے موافق شیریں
سے عقد کر لیا۔ جب تک زندہ رہا عیش و کامرانی کے ساتھ
بسر کرتا رہا۔ کہتے ہیں بیٹے نے باپ کو قتل کرنے کے بعد اس کی
بیوی شیریں پر نظر بد ڈالی چونکہ شیریں ایک پاکدامن اور باعصمت
عورت تھی اُسے یہ بات منظور نہ ہوئی۔ سیدھی پرویز کی قبر پر چلی
گئی اور خنجر سے اپنا کام تمام کر کے اس دلارام کے پاس جا سوئی۔
شیریں کے پروانوں میں صرف خسرو پرویز یا اُن کے
صاحبزادہ شیرویہ ہی نہ تھے بلکہ فرہاد سنگتراش بھی خسرو کی زندگی سے
اس کے عشق کا دم بھرتا اور بن آئی مرتا تھا جس کا سچا قصہ یہ ہے
کہ شیریں کو شیر تازہ سے نہایت رغبت تھی لیکن جب سے راج
پاٹ چھوڑ مداین میں آگئی تھی اس کی مرضی کے موافق ترت کا دوہیا
دودھ میسر نہ ہوتا تھا۔ شیریں نے شاپور سے جو اس کا دیرینہ
ہمراز بنا ہوا تھا اس کے انتظام کو کہا۔ وہ فرہاد نام ایک شخص کو
جو علم ہندسہ اور فن بت تراشی میں استاد کامل۔ نیز شاپور کا
ہم مکتب رہ چکا تھا لے آیا۔ شیریں نے پردہ میں بیٹھ کر اپنے دل
کی بات اس سے کہی۔ فرہاد نے ایسی شیریں کلامی کہاں دیکھی
تھی۔ اس کی میٹھی میٹھی باتوں پر لٹو ہو گیا۔ دل و جان۔ دین و
ایمان۔ زر و مال۔ عقل و ہوش۔ علم و ہنر جو کچھ اس کے پلّے تھا

خسر

سب نذر کر دینے پر آمادہ ہو گیا۔ اور آج ہی سے اپنے آپ کو
عاشق اُسے معشوق قرار دیکر اس کی خدمت بجا آوری احکام میں مستعد
رہنے لگا۔ ایک ہی مہینے میں اس کے محل کے نیچے ایک نہایت عمدہ
صاف شفاف حوض تیار کر دیا اور فراز کوہ سے جس کے نیچے چراگاہ
تھی ایک نہر بھی لاکر اسی حوض میں ڈال دی۔ چراگاہ میں سے گایوں
کا تازہ تازہ دودھ لیتا اور اسی نہر کے ذریعہ سے حوض شیریں میں
پہنچاتا۔ چونکہ عشق اور مشک چھپا نہیں رہتا شیریں کے دل پر بھی
اس کی شیفتگی و فریفتگی کھل گئی وہ اس محبت زدہ کی ہر طرح سے
دلداری کرتی اور ہر بہانہ سے انعام و اکرام مرحمت فرماتی۔ القصہ
اس عشق کا چرچا تمام شہر میں پھیل گیا کوئی گلی اور کوئی کوچہ ایسا
نہ تھا جہاں فرہاد و شیریں کا ذکر نہ ہو۔ پرویز کے کانوں تک بھی
یہ خبر پہنچی وہ فرہاد کی جان کا لاگو ہو گیا عجیب شان کبریائی ہے کہ
اس نے شاہ و گدا کی باہمی رقابت ٹھیرائی ہے۔ اگرچہ پرویز نے
گوہ کن کو پکڑ بلایا مگر بے گناہ کا قتل کر دینا اپنی بدنامی اور رسوائی
کا سبب سمجھ کر ایک اور تدبیر سے اس کی جان کے درپے ہوا۔
فرہاد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ آج آپ کی کوہکنی کا امتحان ہے
آپ جانتے ہیں کہ کوہ بیستون جو عین شاہ راہ میں واقع ہوا ہے
لوگوں کی آمد و رفت میں کس قدر حرج کرتا اور تکلیف دیتا ہے
اگر آپ شیریں کے نام کی برکت سے اس کا پاپ کاٹ دیں تو شیریں
تمہیں اور تم شیریں کو مبارک ہمیں کچھ تعرض نہیں۔ اندھے کو کیا
چاہئے دو آنکھیں اس نے جھٹ اس امر کا بیڑا اٹھا لیا۔ اور کہا کہ جبکہ
دم میں دم ہے تو اس سد راہ کو اکھاڑ کر رہونگا۔ ؎

عشق کہتا ہے خاق خنکش سے نبرد
بار صد کوہ اٹھالے ہے عمل جبر ثقیل

دیوانہ وار اس کٹھن میں ایک امید موہوم پر مصروف ہو گیا۔ نہایت
مشقت اور مصیبت اٹھا کر انتہائے وعدہ کے قریب پہنچا تھا کہ پرویز
نے بات بنا کر فرہاد کے پاس ایک آدمی بھیجا جس نے جا کر یہ سندیسا
سنایا کہ آپ کی شیریں نے جان شیریں خدائے جان آفریں کو سونپ
دی اب آپ کا انتظار کر رہی ہے وصال کی تیاری کیجئے۔ اور اس
خبر کو مژدہ راحت فزا سمجھئے۔ فرہاد اس پیغام کو پیغام موت سمجھ کر لے

شیریں ملے گی شیریں کہنے اور اس طرح اپنی جان کھونے لگا یہاں تک کہ تھوڑے ہی عرصہ میں جان بحق ہو گیا۔ ؎

ہو گیا کشتۂ ناز کا بسمل ٹھنڈا ◆ لے ہوا تو کلیجا تیر اقاتل ٹھنڈا

کہتے ہیں فرہاد کو شیریں کا اس قدر عشق تھا کہ اس نے پہاڑ تراشنے کی حالت میں بھی اس کے خیال سے دور نہ ہونے کی غرض سے ایک پیکر سنگین نہایت خوشنما اُسی کوہ بیستون میں تراش لی تھی جسے دیکھ کر اپنے دل کو تسلی دیتا اور ایک نہ ایک روز ملنے کا شگون لیتا رہتا تھا۔ یہ بت سنگین دل اب تک کوہ بیستون پر موجود ہے سیاح عالم جاتے اور اسے دیکھ کر فرہاد وشیریں کے زمانہ کا لطف اٹھاتے ہیں۔ غرض یہی خسرو۔ یہی شیریں۔ یہی فرہاد۔ یہی کوہ بیستون اور بار بار گویا ہے جس کے ذکر سے عاشقانہ اشعار اور عشقیہ کہانیاں رنگی جاتی ہیں۔ افسوس نہ اب فرہاد جانباز ہی باقی ہے نہ شیریں سا ساقی دلنواز۔ سب کے سب سپرد خاک ہو گئے۔ یہی دن ہمارے واسطے دہرا ہے۔ اللہ اللہ اس زمین کے تہ خانوں میں بھی کیسے حور شمایل۔ فرشتہ خصایل مزے کی نیند سوتے ہیں کہ اٹھنے کا نام تک نہیں لیتے ◆

خَسْرَہ۔ و۔ اسم مذکر۔ کھیت بہی۔ گاؤں کے کھیتوں کی فہرست نقشہ دیہہ کی فہرست ◆

خُسُوف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زمین دھنسنا۔ (۲) دیکھو (چاند گرہن)

خَسِیس۔ ع۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ (۲) بخیل۔ تنگدل۔ کنجوس۔ زبون۔ نالایق ◆

خِشْت۔ ف۔ اسم مونث۔ اینٹ ◆

خِشْتَک۔ ف۔ اسم مونث۔ چوبغلا ◆ میانی۔ پیجامہ کا رومال۔ ؎

بھانجا اس کا جوانی سے ہے اب گدرایا

جس کی خالہ پھرے تھی گلیوں میں بھا کر خشتک (سودا)

خَشْخَاش۔ ف۔ اسم مونث (۱) پوست کے دانے خشخش۔ تخم افیون (۲) چاول کا آٹھواں حصہ ◆

خَشْخَنْت۔ و۔ اسم مونث۔ عوام الناس نے خشک کو بگاڑ لیا ہے ◆

خَشْخَش۔ و۔ اسم مونث۔ خشخاش کا مخفف ◆

خشخش برابر۔ ا۔ صفت۔ ذرا سا۔ ننھے سا ◆

خُشْک۔ ف۔ صفت (۱) سوکھا۔ تر کے خلاف (۲) روکھا ◆ کج خلاق (۳) بغیر روٹی کے۔ بن روٹی۔ جیسے خشک تنخواہ (۴) صرف۔ فقط تنہا جیسے خشک دس روپے ملتے ہیں (۵) بے مغزا۔ کوڑھ۔ ناسمجھ ◆

خشک دماغ یا مغز۔ ف۔ صفت۔ مجنون۔ دیوانہ۔ سودائی۔ پاگل کوڑھ مغز۔ سادہ لوح۔ کندۂ ناتراش۔ گاؤدی۔ بے مغزا ◆

خشک دماغی۔ یا مغزی۔ ف۔ اسم مونث۔ دیوانگی۔ جنون۔ سِڑ باؤلاپن۔ گاؤدی پن۔ کوڑھ مغزی ◆

خشک سالی۔ ف۔ اسم مونث (۱) قحط۔ کال۔ اکال۔ سوکھا (۲) وہ موسم جس میں حسب معمول بارش نہ ہوئی ہو ◆ قحط زدگی ◆

خشک ہونا۔ و۔ فعل لازم (۱) سوکھنا (۲) مرجھانا۔ بکھرنا ◆ کم رنگ ہونا۔ رطوبت جذب ہونا ◆

خُشْکَہ۔ ف۔ اسم مونث۔ ابلے ہوئے چاول۔ بھات۔ بھتّا پھیکے اُبلے چاول ◆

خشکہ کھاؤ۔ و۔ (محاورہ) جب کوئی شخص کسی نامعلوم کام میں مداخلت کرتا یا بیموقع جواب دیتا ہے تو اس وقت یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جاؤ رخصت ہو اپنے گھر خوش رہو۔ خوشی خوشی سدھارو چلو پھرو۔ ؎

چل دوات چھیڑ بس ہے کون وہ خشکہ تو کھا۔

اس کی خاطر میں دھری گھری جھاڑوں شو پیار (رنگین)

خشکہ کھاؤ پنیر کے ساتھ۔ و (محاورہ) اپنا راستہ لو۔ چلو پھو۔ سدھو رخصت ہو۔ چمپت بنو۔ خود کماؤ خود مزے سے کھاؤ (یہ کسی بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے پنیر اور خشکہ ایک بے میل چیز کا نام رکھا گیا) ◆

خُشْکی۔ ف۔ اسم مونث۔ یبوست۔ سکھاوٹ۔ سوکھا پن (۲) روکھا پن (۳) کال۔ قحط (۴) پلیتھن وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے ◆

خَصْلَت۔ ع۔ اسم مونث۔ خو۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان ◆

خَصْم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بیری۔ دشمن۔ بدخواہ۔ عدو۔ حریف۔ مخالف۔ مقابل (۲) مالک۔ آقا۔ خداوند (۳) شوہر۔ میاں۔

خاوند۔ گھر والا۔ سوامی۔ پتی۔ دھنی۔ بھرتار۔ کنتھ۔ بالم۔ پی۔ جیسے خصم کا کھائے بھیا کا گیت گائے یعنی کوئی دے اور کسی کا نام ہو ♦

خصم رولی۔ یا خصم پیٹی۔ ہ۔ اسم مونث۔ جو۔ رانڈ۔ بیوہ۔ بیدھوا (۲) ایک قسم کا کوسنا جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ تو اپنے خاوند کا ماتم کرے ♦

خصم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے آپ کو بیاہ کرنا۔ خود خاوند بنا لینا جو عیب میں داخل ہے جیسے خصم کیا سکھ سہنے کو پانی لگ کے رونے کو ♦ تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا کھایا ♦

خصم والی۔ ہ۔ اسم مونث۔ بیاہتا۔ بیاہی تیاہی۔ خاوند والی۔ میاں والی۔ گھر بار کی ♦

خصموں پٹی۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو (خصم رولی)

خصموں جلی۔ ہ۔ اسم مونث۔ وہ عورت جو خاوند کا سکھ نہ دیکھے مصیبت کی ماری۔ برہ کی ماری۔ شوہر سے نالاں ♦

خصوص۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاص ♦ خاص کر ♦

خصوصاً۔ ع۔ فعل۔ خاص کر۔ علی الخصوص۔ بشیش کر کے ♦ مقدم۔ اولیٰ ♦

خصوصیت۔ ع۔ اسم مونث۔ خاص کرنا۔ خاص ہونا ♦ خاص صفت۔ خاص بات۔ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی اخلاص۔ اختلاط ♦

خصومت۔ ع۔ اسم مونث (۱) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ بیر (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد ♦

خصی۔ ع۔ اسم مذکر۔ خصیے نکالا ہوا جانور۔ اختہ۔ بدھیا (۲) نامرد۔ زنخا۔ ٹلی ♦ ہیز۔ ہیجڑا۔ مخنث۔ عنّی۔ خواجہ سرا۔ وہ شخص جس کو رجولیت نہ ہو ♦

خصی پرنالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جنگی پرنالے کا نقیض وہ پرنالہ جس کا پانی دور جا کر نہ پڑے۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ جنگی پرنالہ کے خلاف ♦

خصیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ آنڈا۔ فوطہ۔ بیضہ۔ پیلڑ۔ خایہ ♦

خضاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اُگوٹنا (۱) ایک رنگ دگلگونہ (۲) خصوصاً

وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ۔ ؎

وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی
شراب خم میں رہی شیشے میں خضاب رہا (صبا)

خضاب کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ بالوں کو نیل وغیرہ لگانا۔ بال رنگنا۔ بال سیاہ کرنا ♦

خضر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (یہ لفظ بکسر اول وسکون دوم یا بفتح اول وسکون ثانی اساتذہ فارس کے کلام میں و بکسر اول و فتح دوم بعض متاخرین فارس و اُردو کے اشعار اور عوام الناس اردو دان کی بول چال میں پایا جاتا ہے لیکن شعرائے اُردو نے اکثر متقدمین فارس کا تتبع کیا ہے چنانچہ ایک شعر قاآنی کا جو متاخرین فارس سے ہے اور جس نے نظر اثر شجر وغیرہ پر بنائے قافیہ رکھی ہے۔ تمثیلاً اردو کے درج لغات کئے جاتے ہیں ♦ ؎

صد مرتبہ گردد بتر از زہر ہلاہل ♦ گر زانکہ فتد عکس تو در آب خضر بر (قاآنی)

عمر خضر سے اُس کی زیادہ ہو زندگی ♦ دھووَں پیئے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق کے خضر ♦ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)

لے گر عمر یہ ہم کو گزاریں بادہ خواری میں ♦ خضر کیطرح کیوں پھرپھر کے بستی بنگیاں کیجے (عارف)

(۱) ایک پیغمبر کا نام جن کا معجزہ یہ تھا کہ جہاں بیٹھتے وہاں سبزہ نمودار ہو جاتا یا جس جگہ سے گزر جاتے وہ جگہ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہتی چنانچہ اسی وجہ سے یہ لقب پڑ گیا کیونکہ خضر بمعنی سبز و سبزہ کلام عرب میں آتا ہے ایشیائی لوگ ان کو دریا اور صحرا کا پیغمبر مانتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ سکندر کو آب حیات تک یہی لے گئے تھے جس کے پینے سے ان کو عمر جاوداں نصیب ہوئی مگر سکندر محروم رہا ♦ ؎

کیا کیا خضر نے سکندر سے۔ اب کسے رہنما کرے کوئی ♦

سمندر دریا جنگل بیابان وغیرہ کا ان کو راہبر خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ بھولے بھٹکوں کو رستہ بتانا ان کا کام ہے۔ ایک انگریزی مؤرخ کا بیان ہے کہ خضر ایران کے شاہان قدیم میں سے ایک بادشاہ کا وزیر تھا جسے سکندر اعظم یا کیقباد کہتے تھے مگر یہ سکندر مقدونیہ والا سکندر جسے سکندر رومی بھی کہتے ہیں نہیں ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو آب حیات کا چشمہ ملا اور اس نے اس کا پانی پیکر عمر جاوید پائی۔ بعض ان کو حضرت الیاس بھی قرار دیتے ہیں چنانچہ اہل انگلینڈ انہیں خضر الیاس کے نام سے ملقب کرتے ہیں کیونکہ ان دونوں کی حیات بدستور خیال کی جاتی ہے سیر المتاخرین نے خضر کا اصل نام بلیان یا ورکلیان بن شالخ بن عابر فخشذ بن سام بن نوح لکھا ہے اور وجہ خضر یہ بیان کی ہے کہ ایک دفعہ آپ پوستین سفید پر جو بیٹھے

آپ کے قدم مبارک کی برکت سے وہ سبز ہو گیا۔ شیراز سے دو فرسنگ کے فاصلہ پر موسٰی علیہ السلام کے عہد میں پیدا ہوئے اور بعض مورخ عہد ابراہیم علیہ السلام میں آپ کی پیدائش بیان کرتے ہیں۔ تاریخ جہان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسٰی آپ سے مجمع البحرین میں بحکم خدا جا کر ملے۔ اٹھارہ روز مصاحب رہے اور ان کی خدمت سے ایک خاص تعلیم بوسیلۂ سفر حاصل کی ♦ (۲) رہبر۔ رہنما۔ بھولے بھٹکے کو راستہ بتلانے والا۔ ~

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج
کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے ♦

خضر ملے۔ اُ۔ محاورہ۔ مراد حاصل ہوئی۔ پورے رہنما مل گئے کام بن گیا۔ امید بندھ گئی۔ ~

خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے
جو راہِ کوچۂ جاناں کا راہبر مل جائے (ناسخ)

خَطّ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نوشتہ۔ لکھت۔ تحریر۔ نوشت ♦ ~

استرا منہ پہ جو پھرنے نہیں دیتا ہے بجا
محو دیندار سے کیونکر خطِ قرآں ہوتا (ناسخ)

(۲) دستاویز۔ تمسک۔ سند۔ قبالہ (۳) لکیر۔ لائین۔ دھاری ڈنڈیر۔ ~

بے مے کسے ہے طاقت آشوبِ آگہی
کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خطِ ایاغ کا (غالب)

(۴) اقلیدس، وہ لکیر جس کا طول ہی طول ہو اور عرض قطعی مطلقاً نہو (۵۔ اُ) نامہ۔ مکتوب۔ چٹھی۔ شقہ۔ پتری۔ رقعہ۔ ~

آ کے اک نامۂ دلدار دیا ♦ خطِ مشکیں رقم یا ر دیا (مومن)

(۶) ڈاڑھی۔ ریش۔ سبزۂ رخسارہ ♦ ~

کم ہوا خطِ شعاعی سے فروغِ آفتاب
کچھ نہیں غم گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا (ناسخ)

(۷) ہاتھ کا لکھا۔ نستعلیق۔ دستخط (۸) نشان۔ علامت (۹) حجامت۔ اصلاح ♦

خطِ آزادی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ نوشتہ جو غلام کو آزاد کرتے وقت لکھ دیتے ہیں مفصل دیکھو (آزادی کا خط)

خط آنا۔ یا۔ نکلنا۔ اُ۔ فعل لازم (۱) سبزہ آغاز ہونا۔ رخسارہ پر ڈاڑھی

کا نمودار ہونا (۲) نامہ آنا۔ چٹھی آنا ♦

خطِ استوا۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ فرضی خط جو زمین کے دو برابر حصے کرتا اور اسپر آفتاب پہنچنے سے رات دن مساوی ہو جاتا ہے مجازاً معتدل النہار کو بھی کہتے ہیں ♦ یہ خط مشرق سے مغرب تک فرض کیا گیا ہے ♦

خط بگڑ جانا۔ اُ۔ فعل لازم۔ بدخط لکھنے لگنا۔ دستخط کی شان میں فرق آنا۔ خوشخط نہ رہنا ♦

خط بنانا۔ اُ۔ فعل متعدی (۱) حجامت بنانا۔ رخسار کے بال لینا۔ اصلاح بنانا (۲) خوشخطی کی مشق کرنا۔ خط درست کرنا ♦

خط بنوانا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ اصلاح بنوانا۔ رخسار کے بال ترشوانا ♦

خطِ جدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ لکیر ریکھا۔ وہ خط جو خطِ استوا سے ½۲۳ درجہ جانب جنوب واقع ہے جب آفتاب اسپر پہنچتا ہے تو شمال کی طرف دن بڑا رات چھوٹی ہوتی اور وہاں سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خطِ جدی اور شمال کی طرف خطِ سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا ♦

خط دار۔ اُ۔ صفت۔ دھاری دار ♦

خطِ سرطان۔ ع۔ اسم مذکر۔ کرک ریکھا۔ وہ خط جو خطِ استوا سے ½۲۳ درجہ جانب شمال واقع ہے جب آفتاب اُدھر جاتا ہے تو وہاں گرمی اور خطِ جدی کی طرف سردی ہو جاتی ہے ♦

خط سنورنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ دستخط کا درست ہونا۔ خوشخطی آنا۔ خط میں شگفتگی آنا ♦

خطِ عمود۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو دو برابر کے زاویے پیدا کرے۔ سیدھا خط ♦

خط کا پکڑا جانا۔ اُ۔ فعل لازم۔ خفیہ خط کا فاش ہو جانا ♦

خط کتابت۔ ع۔ اسم مونث۔ مراسلت۔ چٹھی۔ پتری۔ لکھت پڑھت ♦

خطِ متوازی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیچ برابر لکیر۔ وہ دو خطوط کہ جن کو جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں ♦

خط

خطِ مستقیم - ع - اسم مذکر - سیدھا خط - سیدھی لکیر ۔

خطِ منحنی - ع - اسم مذکر - ٹیڑھا خط - سیدھے خط کا نقیض ۔

خطِ نسخ - ع - اسم مذکر - چھے خطوں میں سے ایک عربی خط جسے خواجہ عمادالدین نے اختراع کرکے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کردیا تھا ۔

خطِ نستعلیق - ع - اسم مذکر - وہ ایرانی خط جو خطِ نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے کثرت استعمال سے خائے معجمہ کو حذف کردیا ۔

خطا - ع - اسم مونث - صواب کا نقیض - قصور - بھول چوک - تقصیر - گناہ - جرم - غلطی - سہو جیسے بیوی خطا کرے باندی پکڑی جائے ۔

خطا کرنا - ف - فعل متعدی - قصور کرنا - قصوروار ہونا - گناہگار ہونا ۔

خطاوار - ع - صف - صفت - قصوروار - تقصیروار - گنہگار - مجرم - شعر

خفا گرچہ ناحق بھی پاتے ہیں ہم ۔ خطاوار بنکر مناتے ہیں ہم (مؤلف)

خطا ہونا - ف - فعل لازم (۱) بھول ہونا - غلطی یا سہو ہونا - قصور ہونا - جرم ہونا - شعر

تری تیغ کے منہ کا بوسہ لیا ۔ خطا مجھ سے اتنی تو قاتل ہوئی (رند)

(۲) نکلنا - خروج کرنا جیسے پیشاب یا پیخانہ خطا ہونا ۔

خطاب - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے روبرو متوجہ ہوکر کلام کرنا - کلام گفتگو (۲) تعریفی لقب - عزت کا توصیفی نام جو حکام کی طرف سے رکھا جائے (۳) ضد غیبت - غیر حضوری (۴) غصہ - عتاب ۔

خطاب دینا - ف - فعل متعدی - توصیفی نام رکھنا - خواہ حکام کی طرف سے یہ لقب دیا جائے خواہ ساس اپنی بہو کا کوئی عمدہ نام رکھے - طنزاً برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں ۔

خُطّامہ - ع - اسم مونث - غلط العوام - دیکھو (قطامہ)

خُطبہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کرکے سنائی جائے (۲) کتاب کا دیباچہ - کتاب کا دیباچہ - کتاب کا مقدمہ - سبب تالیف وغیرہ (۳) نماز جمعہ و عیدین میں خدا و رسول کی حمد و نعت اور بادشاہ وقت کی

خفت

تعریف سنانا ۔

خطبہ پڑھا جانا - ف - فعل لازم - اول معلوم - دوم کسی بادشاہ کا نام اس کی حکومت کو تسلیم کرکے خطبہ میں داخل کرنا - بادشاہ مانا جانا جیسے نادر کے نام کا خطبہ پڑھا گیا یعنی اس کی بادشاہی تسلیم ہوئی ۔

خَطَر - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - آفت - دشواری ۔

خطرا - ف - اسم مذکر - عو - خاطر کی تصغیر یا تحقیر جیسے وہ اب کسی کو خطر میں نہیں لاتی ۔

خَطَرہ - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - دھڑکا - جوکھوں - وسوسہ - ڈر - سندیہ - وسواس - فزع - توزّع ۔

خطرے میں ڈالنا - ف - فعل متعدی - جوکھوں میں ڈالنا - ہلاکت میں ڈالنا - آفت میں پھنسانا ۔

خطرے میں نہ لانا - ف - فعل لازم - عو - خاطر میں نہ لانا - حقیر سمجھنا - بات نہ ماننا - کہا نہ ماننا - کسی امر کا خیال نہ کرنا - کچھ نہ سمجھنا - وقعت نہ جاننا ۔

خَطمی - ع - اسم مونث - گل خیرو ۔

خِطّہ - ع - اسم مذکر - وہ قطعۂ زمین جس کے گرداگرد عمارت کے واسطے خط کھینچ دیں - زمین کا گھرا ہوا حصہ - ملک کا قطعہ - شہر کلان - ملک - سرزمین ۔

خَطیب - ع - اسم مذکر - خطبہ پڑھنے والا - وعظ سنانے والا - مخاطب کرنے والا - وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دیکر متوجہ کرے ۔

خَطیر - ع - صفت - بڑا - کثیر - بہت - نہایت ۔

خَفا - ف - صفت - غضبناک - ناخوش - برہم - ناراض - آزردہ - (یہ لفظ فارسی خپہ بمعنی گلو فشردن سے نکلا ہے)

خفا کرنا - ف - فعل متعدی - ناراض کرنا - برہم کرنا - غصہ دلانا - رنجیدہ کرنا - آزردہ کرنا ۔

خفا ہونا - ف - فعل لازم - ناراض ہونا - آزردہ ہونا - کبیدہ ہونا - برہم ہونا ۔

خِفّت - ع - اسم مونث (۱) سبکی - ہلکاپن - اوچھاپن (۲) ذلت

شرم۔ خجالت +

خفت اٹھانا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ شرمندہ ہونا۔ خجالت اٹھانا

انفعال پانا +

خَفَقَانْ ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ تپاکِ قلب۔ دھڑکن۔ دل کا دھڑکنا۔ دل اچھلنا۔ ایک بیماری کا نام جس میں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے مالیخولیا کا ایک مقدمہ۔ ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے

میری وحشت سے مجھے ہر دم خفقاں رہتا ہے (صبا)

(۲) جنون۔ سودا۔ گھبراہٹ مالیخولیا۔ خیالات باطلہ۔ توہمات

وحشت +

خفقان ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ دل دھڑکنا + دل گھبرانا + جنون ہونا۔ مالیخولیا ہونا۔ وحشت ہونا +

خَفگی ۔ا۔ اسم مونث۔ آزردگی۔ ناراضگی۔ ناراضی۔ ناخوشی۔ غضب۔ غصّہ +

خَفی ۔ع۔ صفت (۱) جلی کا نقیض۔ باریک خط۔ مہین خط (۲) پوشیدہ۔ مخفی۔ الوپ۔ (۳) دہلی کی ایک شاعرہ کا تخلص جو حضرت داغ کی شاگرد اور رہین ہیں +

خَفیف ۔ع۔ صفت (۱) ہلکا۔ سبک (۲) اوچھا۔ کمظرف۔ (۳۔ا) ذلیل۔ رسوا (۴۔ا) بقدر۔ بحقیقت (۵۔ا) کم۔ تھوڑا جیسے خفیف بخار ہونا +

خفیف سا ۔ا۔ صفت (۱) ہلکا کم۔ بہت تھوڑا حباب سا۔ جیسے خفیف سا چہ نہ لگانا (۲) ذلیل سا۔ بے حقیقت سا +

خفیف ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) ذلیل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا حقیر ہونا (۲) کم ہونا۔ ہلکا ہونا +

خَفیفَہ ۔ع۔ اسم مونث۔ منسوب بخفیف۔ چھوٹا۔ خورد۔ محکمہ جج

خفیفہ عدالت ۔ع۔ اسم مونث۔ وہ عدالت جس میں زر نقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔ جج۔ جج صاحب کی کچہری +

خَفیَہ ۔ع۔ صفت۔ پوشیدہ۔ درپردہ۔ چھپواں۔ چھپا ہوا گپت +

خفیہ پولس ۔ا۔ اسم مذکر۔ وہ جاسوسوں کا محکمہ جسے درپردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا کام سپرد ہے +

خفیہ خبر ۔ع۔ اسم مونث۔ مخفی خبر۔ پوشیدہ خبر +

خفیہ کارروائی کرنا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ چھپے چھپے کام کرنا۔ درپردہ کارروائی کرنا +

خفیہ نویس ۔ع + ف۔ اسم مذکر۔ جاسوس۔ مخبر پوشیدہ خبر دینے والا۔ خبر نویس۔ دُوت +

خفیہ نویسی ۔ا۔ اسم مونث۔ درپردہ تحریر کرنا۔ مخبری۔ جاسوسی

خَلَا ۔ع۔ اسم مذکر۔ ملا کا نقیض۔ خالی۔ جوف۔ گنجائش (حکما کا قول ہے کہ خلا محال ہے جو چیز ہے وہ کسی نہ کسی چیز سے پُر ہے اور کچھ نہیں تو اس میں ہوا ہی ہے۔ ؎

ہے یوں ہی تحرک ہو اس کا گر نہ طفلی + ثابت لپنے علم دل میں خلا ہو جائیگا (ناسخ)

خَلَا مَلَا ۔ع۔ صفت (۱) خالی اور بھرا (۲) خلط ملط۔ ملا جلا۔ ربط ضبط رکھنے والا۔ مخلوط۔ گھلا ملا۔ خلوت اور جلوت کا شریک (نہایت دوستی اور ارتباط کے موقع پر بولتے ہیں اس معنے میں یہ لفظ میری رائے میں اردو اور خلط ملط سے بگڑا ہوا ہے کیونکہ لغوی معنی بہ تکلف اس موقع پر چیاں ہو سکتے ہیں جیسے یہ تو ہر دم اُن سے خلا ملا ہیں۔ بعض دوستوں کی رائے ہے کہ خلط ملط سے خلا ملا بن گیا ہے لیکن۔ اس صورت میں (خلوت اور جلوت کی شرکت نکل جاتی ہے +

خَلَاص ۔ع۔ اسم مذکر (۱) رہا۔ آزاد۔ وارستہ چھوٹا ہوا (۲۔ا) فارغ۔ انزال +

خَلَاصَہ ۔ع۔ صفت (۱) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع۔ چوڑا۔ متخلخل ڈھیلا (۲۔ا۔ تابع فعل) دور دور۔ فاصلہ سے جُدا جُدا (۳) چیدہ۔ برگزیدہ چنا ہوا چھانٹا ہوا + پاک صاف: (۴) مجمل۔ مختصر۔ منتخب (۵) اصل۔ تت۔ لب لباب۔ عطر۔ ست (۶) اختصار۔ انتصار۔ سنکشیپ +

خلاصہ کرنا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنا۔ کشادہ کرنا۔ ڈھیلا کرنا فراخ کرنا (۲) اختصار کرنا۔ کم کرنا (۳) چھانٹنا۔ انتخاب کرنا (۴) واشگاف کہنا۔ ظاہر کرنا +

خلاصہ ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) فراخ ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ کھلنا

(۲) ظاہر ہونا۔ علانیہ ہونا (۳) اختصار ہونا (۴) انتخاب ہونا (۵) صاف ہونا ✦

خلاصہ یہ ہے۔ ا۔ محاورہ۔ اصل مطلب یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے۔ الحاصل۔ صاف یہ ہے ✦

خَلَاصِی۔ ا۔ اسم مونث (۱) رہائی۔ نجات۔ آزادی۔ رستگاری۔ چھٹکارا (۲۔ اسم مذکر۔) توپخانے یا جہاز کے کارندے۔ خیمہ ایستادہ کرنے والے (اس معنے میں لوگ بہ تشدید لام خلاصی بولتے ہیں اول معنے میں بھی غلط مشہور ہے اگرچہ بعضے لوگوں نے اسے ایک قسم کا تعرف فارسیان قرار دیا ہے لیکن جس حالت میں خلاص خود مصدر ہے تو پھر یائے مصدری لگانی خلاف عقل ہے)

خلاصی پانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رہائی پانا۔ چھٹکارا پانا۔ قید سے چھوٹنا۔ آزاد ہونا ✦

خِلَاف۔ ع۔ صفت (۱) لغوی معنے پیچھے مشکر ٹھہرنا۔ موافق کا نقیض الٹا۔ ناسازگار۔ ناموافق۔ برعکس۔ برخلاف۔ نقیض (۲۔ اسم مذکر) جھوٹ۔ دروغ (۳) مدِ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔

خلاف بیانی۔ ا۔ اسم مونث۔ جھوٹ بیان کرنا۔ دروغگوئی۔ حلف دروغی ✦

خلاف دستور۔ ع + ف۔ صفت۔ رواج کے برخلاف۔ بے ضابطہ۔ بے قاعدہ ✦

خلاف سررشتہ۔ یا۔ ضابطہ۔ ع + ف۔ صفت دیکھو (خلاف دستور)

خلاف سمجھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جھوٹ خیال کرنا۔ برعکس سمجھنا ✦

خلاف شرع۔ ع۔ تابع فعل۔ قانون محمدی کے خلاف۔ شریعت کے برعکس ✦

خلاف طبع۔ ع۔ تابع فعل۔ طبیعت کے برعکس۔ مزاج کے برخلاف ✦

خلاف عقل۔ ع۔ تابع فعل۔ بعید العقل۔ دانشمندی کے برعکس

خلافِ قیاس۔ ع۔ تابع فعل۔ ناممکن ✦

خلاف کہنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جھوٹ بولنا۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا ✦

خلافِ وضع۔ ع۔ تابع فعل۔ طریقے اور عادات کے برعکس

خلاف ہونا۔ فعل لازم۔ ا۔ مخالف ہونا۔ برعکس ہونا۔ دشمن ہونا۔ مدّعی بنا۔ دعوے دار ہونا ✦

خِلَافَت۔ ع۔ اسم مونث۔ ولیعہدی۔ جانشینی۔ نیابت۔ خلیفہ کا عہدہ (درویش یا مشایخ یا بادشاہ یا نبی کے قایم مقام ہونے کی نسبت بولتے ہیں) ✦

خِلَال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ مجازاً دانت کریدنے کا تنکا دانت کریدنے کا آلہ (۲۔ ا) مات۔ گنجفہ میں بازی دینا ✦

خلال دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مات دینا۔ بازی دینا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ گنجفہ کی بازی دینا ✦

خلال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) دانت کریدنا۔ دانتوں کے اندر سے ریشہ وغیرہ نکالنا (۲) مات دینا ✦

خلال لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ مات لینا۔ ہارماننا ✦

خَلَایِق۔ ع۔ اسم مونث۔ جمع خلق۔ خلقت۔ پرجا۔ رعیّت۔ مخلوقات۔ آفرینش ✦

خَلَجَان۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلش۔ تردد۔ تفکر۔ وسواس۔ فکر۔ اندیشہ۔ چنتا۔ حرج۔ سندیہ ✦

خَلْخَال۔ ع۔ اسم مذکر۔ پازیب۔ پابرنجن۔ گوجری۔ ؎

اس قدر رویا میں آنکھیں مل کے آسکے پاؤں پر
یار کی خلخال پا گرداب دریا ہوگئی (اسیر)

خَلْخَلَہ۔ ا۔ صفت۔ متخلخل۔ ڈھیلا ڈھالا ✦

خُلْد۔ ع۔ اسم مونث۔ جنت۔ بہشت۔ فردوس ✦

خلد بریں۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ فردوس اعلیٰ

خَلِش۔ ف۔ اسم مونث (۱) خلیدگی۔ چبن۔ کھٹک ؎

بھولتی آنکھیں نہیں اکدم تجھے اے شہسوار
یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کی (آتش)

ترے تیر نیمکش کو کوئی میرے دل سے پوچھے
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر سے پار ہوتا (غالب)

(۲) خصومت۔ جھگڑا۔ مناقشہ ✦

خِلط - ع - اسم مذکر (۱) آمیزش - سرشت ✦ ملی ہوئی چیز - مرکب چیز (۲) اخلاطِ اربعہ یعنی صفرا - سودا - خون - بلغم میں سے ایک چیز ✦

خلط ملط - ع - صفت - خلا ملا - ملا جلا - مختلط - گڈ مڈ - گھال میل - گھلا ملا ✦

خَلطَہ - اُ - اسم مذکر - خریطہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - تھیلی ✦

خِلعَت - ع - اسم مذکر (۱) اپنا لباس اتار کر دوسرے کو بخشنا - لباس - جوڑا - کپڑا - جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کے ہاں سے دیا جائے - کم از کم تین پارچہ کا عطیہ (۲ - اُ) وہ نشان جو استاد خوشخطی کی اصلاح دیتے وقت عمداً اور باقاعدہ حرف پر لگا دیتے ہیں ✦

خلعت پہنانا - یا - دینا - اُ - فعل متعدی - عطیہ - پوشاک دیکر عزت بڑھانا - پوشاک عطا فرمانا ✦ انعام دینا ✦

خلعت ملنا - اُ - فعلِ لازم - پوشاک یا لباس کا انعام ملنا - انعام ملنا ✦ ؎

کس کے داغِ دل سے محشر میں ملایا جائیگا -
روز اک خورشید کو ملتا ہے خلعت نور کا (آتش)

خَلَف - ع - اسم مذکر (۱) فرزند نیک - فرزند صالح سعادتمند بیٹا - فرزند - بیٹا - ابن - ولد (۲) وارث - جانشین مستحق - حقدار ✦

خُلَفَاء - ع - اسم مذکر - خلیفہ کی جمع ✦

خُلق - ع - اسم مذکر - خو - عادت - خصلت - مروّت - خوش مزاجی ملنساری - نیک عادت ✦

خلق والا - اُ - اسم مذکر - بااخلاق - خوش خو - خوش خلق - ملنسار ✦

خَلق - ع - اسم مونث (۱) آفرینش - آفریدہ - مخلوق آفریدہ شدگان (۲) خلقت - دنیا - بنی آدم - آدم زاد - نوع انسان - لوگ - ؎

اک نظر بام پہ لے بت نظر آجایا کر
دیکھنے کو ترے اک خلقِ خدا آتی ہے (رند)

خِلقَت - ع - اسم مونث - پیدائش - آفرینش - فطرت - سرشت - خمیر ✦

خَلقَت - ع - اسم مونث - دیکھو (خلق بمعنی بنی آدم)

بت خانہ میں بھری ہوئی خلقت خدا کی ہے
بت بھی خدائی کرتے ہیں قدرت خدا کی ہے

خَلَل - ع - اسم مذکر (۱) رخنہ - سوراخ - دراڑ - درز (۲ - اُ) فتور - بگاڑ - اختلاف - اختلال - پراگندگی - انتشار - ابتری (۳ - اُ) نقصان - ضرر - خسارہ - ٹوٹا - حرج (۴ - اُ) بدہضمی - پیٹ کا بگاڑ - اینچ پیچ (۵ - عو) جن و پری کا اثر - آسیب - بھوت پریت کا چھپیٹا جیسے اوپری خلل (۶ - اُ) بیماری - دکھ - علالت - روگ -

خلل آنا - اُ - فعل لازم - فتور پڑنا - انتشار ہونا - فرق آنا - رخنہ پڑنا ✦

(انتخاب تاریخ وفات مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

انتخاب نسخۂ دیں مولوی عبدالعزیز
سید یل و بے نظیر و بے مثال و بے مثل
جانب مُلک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے
آگیا تھا کیا کمیں مردوں کے ایماں میں خلل
مجلس درد آفرین تعزیت میں میں بھی تھا
جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آکر بے بدل
دستِ بیدادِ اجل سے بے سروپا ہو گئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل (قطعۂ مومن)
۱۲۳۹ھ

خلل انداز - ع و ف - اسم مذکر - رخنہ انداز - فسادی جھگڑالو فتنہ پرداز - مزاحم - سدِّ راہ ✦

خلل انداز ہونا - اُ - فعلِ لازم - رخنہ انداز ہونا جھگڑا لگانا مزاحم ہونا - سدِّ راہ ہونا ✦

خلل دماغ - ع و ف - اسم مذکر - فتور دماغ - مالیخولیا - سودا دیوانگی - جنون ✦

خلل کرنا - اُ - فعل متعدی (۱) حرج کرنا - مزاحم ہونا - مخل ہونا - مداخلت کرنا (۲) نقصان کرنا - ضرر کرنا - (۳) درد کرنا - بدہضمی کرنا ✦

خلو

خَلوَت ـ ع ـ اسم مونث (۱) جلوت کا نقیض ـ تنہائی ـ علیحدگی ـ گوشہ نشینی (۲) مکان کا غیر سے خالی ہونا (۳) خالی جگہ ـ تنہائی کی جگہ (۴) خوابگاہ ـ سونے کا کمرہ (۳ ـ ۱) پوشیدگی جیسے خلوت میں یہ بات کہی ◆

خلوت کرنا ـ ا ـ فعل لازم (۱) مکان خالی کرنا ـ مکان غیر سے خالی کرنا ـ تنہا ہونا (۲) عورت سے ہم صحبت ہونا خلوت صحیحہ سے مراد ہے ◆

خلوت کے وقت ـ ا ـ تابع فعل ـ (۱) تنہائی میں پوشیدگی میں ـ علیحدگی میں (۲) ہم صحبت ہونے کے وقت ـ بوقت ملاقات ◆

خُلُوص ـ ع ـ اسم مذکر (۱) سادگی ـ صفائی ـ پاکی (۲) ـ اسم مذکر خالص دوستی ـ صادق دوستی ـ سچی دوستی ـ دوستی ـ اخلاص محبت (۳) صداقت ـ راستی ـ راستبازی ـ وفاداری ـ سچائی صفائی ◆

خلوص نیت ـ ع ـ اسم مونث ـ خالص نیت ـ پاک نیتی صاف دلی ـ صفائی ارادہ ◆

خَلِیج ـ ع ـ اسم مونث ـ راس کا نقیض ـ شاخ دریا ـ نہر ـ ندی ـ باصطلاح جغرافیہ کھاڑی یا خلیج وہ قطعہ آب جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے خلیج بنگالہ وغیرہ ◆

خُلیا ساس ـ ا ـ اسم مونث ـ ساس کی بہن جسے ہندو موسس مولس ـ ماسی جی کہتے ہیں ◆

خلیرا بھائی ـ ا ـ اسم مذکر ـ خالہ زاد بھائی ـ خالہ کا بیٹا ـ موسیرا ـ ماں کی بہن کا لڑکا ـ ماسی کا بیٹا ◆

خَلِیطَہ ـ ا ـ اسم مذکر ـ (صحیح خریطہ) تھیلا ـ تھیلی ◆

خَلِیطی ـ ا ـ اسم مونث (۱) خریطی (۲ ـ عوام) گھروالی ـ جورو ـ زن ـ زوجہ ◆

خَلِیفَہ ـ ع ـ اسم مذکر (۱) کسی کے بعد آنے والا ـ ولیعہد ٹیکا ـ قائم مقام ـ جانشین ◆ نائب ◆ بادشاہ (۲ ـ ۱) مانیٹر ـ استاد کا نائب ـ سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا یا استاد کا بیٹا خواہ بیٹی (۳ ـ ۱) حجام ـ نائی ◆ درزی وغیرہ ادنےٰ

خم

پیشہ کرنے والے آدمیوں کو ان کے خوش کرنے کی غرض سے کہتے ہیں ◆

خَلِیق ـ ع ـ صفت ـ صاحب خلق ـ خوش خلق ـ اچھے سبھاؤ والا ـ خوش مزاج ـ ملنسار ـ خندہ پیشانی ◆

خَم ـ ف ـ اسم مذکر (۱) ٹیڑھ ـ کجی ـ ترچھاپن ◆ جھکاؤ ـ ھ

ہر کسی کا حال ہے وضع مصاحب سے عیاں
دال حیدر کی تواضع پہ ہے خم تلوار کا (ناسخ)

(۲) پیچ ـ تاب زلف وغیرہ ـ ھ

شاید کہ دست غیر پہ ارات شانہ کش
اُس زلف تابدادہ میں کچھ آج خم نہ تھا (مومن)

خم ٹھوکنا ـ ا ـ فعل متعدی ـ ڈنڑوں یا بازوں پر اسطرح ہاتھ مارنا کہ حریف جان لے کہ اب یہ کشتی کو تیار ہے ـ چھے ٹھوکنا ـ ڈنڑ بجانا ـ دست بہ بازو زدن ـ دست فرو کوفتن ◆ لڑنے یا کشتی کرنے کو مستعد ہو جانا ◆

خم و چم ـ ف ـ اسم مذکر ـ رفتار ناز ـ خرام ناز ـ خرام معشوق ◆ محبوب کی لٹک چال ◆

خمدار ـ ف ـ صفت ـ ٹیڑھا ـ ترچھا ـ بانکا ـ کج ـ پیچدار ـ پیچیدہ پیچاں ◆ خمیدہ ◆

خُم ـ ف ـ اسم مذکر (۱) شراب کا مٹکا ـ امرت بان ـ مانڈی ـ سبوچہ ـ ھ

لڑکھڑاؤنگا عروج نشہ میں تو دیکھنا
ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا (ناسخ)

(۲) خمیر ـ جوش ـ ابھار ◆

خُم اٹھنا ـ ا ـ فعل لازم ـ خمیر اٹھنا ـ سڑ کر جوش آ جانا ◆

خم خانہ ـ ع ـ ف ـ اسم مذکر ـ شراب خانہ ـ میخانہ ـ بھٹی ـ خرابات ـ خانہ خمار ◆

خُمار ـ ع ـ اسم مذکر (۱) نشہ ـ سرور ـ شراب کی مستی ـ سکر ـ ھ

شکست پائی ہے توبہ کی طرح آنے بھی
ہمارے پاس جو آئے مے کشو خمار آیا (ناسخ)

(۲) نشہ اترنے کا کسل ـ کسل شراب ◆ بقیہ مستی (۳ ـ ۱)

خما

نیند کا زور۔ اونگھ۔ غنودگی (۴) نشہ کا آثار ✦

خمار آلودہ ۔ ع ۔ ف ۔ صفت۔ متوالا۔ مست۔ سرشار۔ نشہ میں چور۔ مخمور ✦ اُنیندا ✦

خُمبارہ ۔ ا ۔ صفت۔ مخفف خام پارہ ✦

خمرا ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ مسلمان فقیروں کے ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ اکثر تکیوں میں بیٹھنا یا میلے تماشوں میں مانگنا ہے (یہ لفظ قنبر سے بگڑ کر قنبرا ہوا اور پھر خمرا ہو گیا قنبر حضرت علی رض کے غلام کا نام تھا چونکہ اس نام سے وہ اپنا فخر سمجھتے ہیں اس وجہ سے انہوں نے یہی لقب اختیار کر لیا بعض لوگ ان کو اس کی اولاد میں سے خیال کرتے ہیں واللہ اعلم) ✦

خمریاں ۔ ا ۔ اسم مونث (فقیروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں پر مانگا کرتی ہیں "خیراں ہی خیراں" ان کی آواز ہوتی ہے ایک کہتی ہے تیرے جوبے میں پیسہ "دھرا ہے دھرا ہے" باقی سب کہتی ہیں میلیا میلیا سطر من اسی طرح تک بندی کرتی چلی جاتی ہیں اور گروہ بنکر مانگا کرتی ہیں)

خُمس ۔ ع ۔ صفت۔ پانچ۔ پنج ✿

خُمس ۔ ع ۔ صفت۔ پانچواں حصہ۔ پنجم ✦

خمسہ ۔ ع ۔ صفت (۱) پانچ سے نسبت رکھنے والا جیسے حواس خمسہ وغیرہ (۲) اسم مذکر۔ وہ نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا بند ہو ✦ پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ جیسے خمسہ نظامی و خسرو وغیرہ ✦

خمیازہ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ انگڑائی۔ غلبۂ خواب یا کاہلی سے ہاتھوں کو اونچا کر کے بدن کو تاننا (۲۔ع) خازہ۔ جمہائی۔ (۳۔ع) مکافات۔ بدلہ ✦ تاوان (۴۔ع) رنج۔ تکلیف۔ پشیمانی۔ افسوس وغیرہ (خمیازہ یوں کہا کہ اعضا کو خم کرنا پڑتا ہے، کیونکہ یا وہ جنبش حرکت دینا آتا ہے)

خمیازہ اٹھانا۔ یا بھرنا۔ یا بھگتنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) ڈنڈ بھرنا۔ تاوان دینا ✦ نقصان اٹھانا۔ ضرر اٹھانا (۲) مکافات اٹھانا۔ پاداش جھیلنا۔ کردنی سزا ہو بھگتنا۔ معاوضہ دینا۔ (۳) مصیبت بھرنا۔ رنج و تکلیف اٹھانا (۴) پچھتانا۔ پشیمان ہونا ✦

خمیازہ حسرت ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ وہ خمیازہ جو حالت افسوس

خمی

یا ناامیدی اور مایوسی میں لیا جائے۔ ✿

اے تم پہ شیشہ میرے بعد کہاں نشۂ عشق
دیکھیے غیبانہ حسرت سے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

خمیازہ کھینچنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ تکلیف اٹھانا۔ رنج اٹھانا ✦ پشیماں ہونا۔ پچھتانا۔ افسوس کرنا ✦

خمیدہ ۔ ف ۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ جھکا ہوا۔ کبڑا ✦

خمیر ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ فطیر کا نقیض (۱) گندھے ہوئے آٹے کو سڑا کر پھلانا۔ سڑا ہوا آٹا یا کوئی اور چیز جس میں جوش دم پیدا ہو جائے۔ مایہ آرد ✦ مایہ جبین ✦ جوش۔ اُبال (۲) سرشت۔ خلقت۔ فطرت۔ ترکیب۔ آمیزش۔ مزاج۔ طبیعت ترکیب عناصر (۳) مٹی۔ جسم کی مٹی جیسے جہاں کا خمیر تھا وہیں دفن ہوا ✦

خمیر اٹھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ سڑانا۔ خم اٹھانا۔ جوش پیدا کرنا۔ ابال اٹھانا۔ جھاگ اٹھانا ✦

خمیر اٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) سڑنا۔ جوش میں آنا۔ ابلنے لگنا۔ خمیر تیار ہونا ✦

کمال سن کا لوازمہ نہیں ہے بی نعمت
خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے (میر علی)

(۲) خمیری لکڑی کا سوکھ پکانے کے قابل تیار ہو جانا۔ پھول جانا۔ بھیگ جانا ✦

خمیر بگڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ سرشت میں فرق آنا۔ ترکیب میں تفاوت ہو جانا ✦ شامت آنا ✦

خمیر کھٹا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ خمیر بگڑ جانا۔ خمیر کا ترشی پر آ جانا۔ آٹے کا زیادہ کھٹا ہو جانا ✦

خمیرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خمیر اٹھا کر تیار کیا ہوا ✦ چینی میں پکائی ہوئی دوا جیسے خمیرہ بنفشہ، گاؤزبان وغیرہ (۲) ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو جو سیب وغیرہ سڑا کر بنتا ہے

خمیری ۔ ع ۔ اسم مونث۔ خمیر اٹھائی ہوئی۔ فطیری کے خلاف۔ وہ روٹی جو خمیر اٹھا کر پکاتے ہیں ✦

خنا ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی فحش و بیہودہ (۲) دماغ۔ مغز۔ تکبر۔

خیال باطل (منتخب میں یہ لفظ غیر مشدد اور جونسن میں مشدد لکھا ہے)

خنا بھکنا - ا - فعل لازم - دماغ چلنا - مغز چلنا - اترانا - تکبر کرنا ◆

خنا ہونا - ا - فعل لازم - دماغ ہونا - مغز ہونا - متکبر اور مغرور ہونا ◆

خنّاس - ع - اسم مذکر (۱) سرکش دیو - شیطان رجیم - روح بد - (۲ - صفت) وسوسہ ڈالنے اور بہکانے والا - مردود - شریر - حرامزادہ ◆

خُنَاق - ع - اسم مذکر - ایک گلے کی بیماری کا نام ◆

خُنثیٰ - ع - اسم مذکر - وہ شخص جس میں مرد اور عورت دونوں کی علامت پائی جائے - مرد نہ عورت - وہ شخص جو چھ مہینے مرد اور چھ مہینے عورت رہے ◆ ہینگنک - ہیجڑا - نہ آہ مردان نہ آہ زناں - خوجہ - مخنث ◆

خنجر - ف - اسم مذکر - ایک مشہور ہتھیار کا نام ◆ جمدھر - بچھوا ◆ تلوار ◆ ایک قسم کا چھرا - کٹار ◆

خنجر بیگ - ف - اسم مذکر - ایک مہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا اور مریض کو اپنے ساتھ لیکر جاتا ہے - اڈیٹھ پھوڑا - اڈشٹ پھوڑا - وہ پھوڑا جو پیٹھ کے پیچھے ہونے کے سبب دکھائی نہ دے ◆

خنجری - ا - اسم مونث (۱) وہ کپڑا جس پر کٹار کی سی بناوٹ ہو ایک ریشمی کپڑے کا نام (یہ لفظ بنون غنہ و ساکن دونوں طرح بولا جاتا ہے) ◆ ع

بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھکر وہ ◆ رانیں بھری بھری اور شلوار خنجری کی (جرأت)

(۲) ڈفلی - ڈھپلی - ایک چھوٹے سے ساز کا نام جو اکثر جوگی فقیر بجاتے پھرتے ہیں ◆

خَنْدَق - معرب کندہ - اسم مونث (۱) کھائی وہ کھدی ہوئی زمین جو شہر کے چاروں طرف ہوتی ہے (۲) غار - گڑھا - کھوہ -

خَنْدَہ رُو - یا پیشانی - ف - صفت - بشاش ◆ کھلیا ◆

خَنْدِی - ا - اسم مونث - بیہودہ ہنسنے والی عورت ◆ بیحیا - بیغیرت (۲) قحبہ - فاحشہ ◆

خِنْزِیر - ع - اسم مذکر - جنگلی سؤر - سور - برہل ◆

خُنُک - ف (نیز بفتحتین) صفت - سرد - ٹھنڈا ◆ یخ - برف - برد ◆

خُنُکی - ف - اسم مونث - سردی - ٹھنڈ ◆ برودت ◆

خِنگ - ف - اسم مذکر - نقرہ گھوڑا ◆

خنگ سوار - ف - اسم مذکر - سید حسین شہید کا لقب جنکا مزار تاراگڑھ واقعہ اجمیر میں ہے ◆

خِنگا - ا - صفت عو - مشٹنڈا - چرپڑونا - موٹا - تازہ - فربہ اندام مشنڈا - ہٹا کٹا ◆

خِنگرا - ا - اسم مذکر عو - خنگا کی تصغیر ◆

خُنیا - ف - اسم مذکر (۱) راگ - نغمہ - سرود (۲ - ا - اسم مونث) ڈومنی - میراثن جیسے بجاوے خنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئے یعنی لکھنؤ کے آئے کا شادیانہ بجاوے ◆

خُو - ف - اسم مونث - بان - عادت - خصلت - سیرت - سبھاؤ

خو پڑنا - ا - فعل متعدی (۱) بان پڑنا - عادت پڑنا - لت پڑنا دھت لگنا ◆

خو ڈالنا - ا - فعل متعدی - عادت اختیار کرنا - عادی ہونا - لت لگانا ◆ ع

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے ◆ بے نیازی تری عادت ہی سہی (غالب)

خواب - ف - اسم مذکر (۱) سپنا - وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے رویا (۲) نیند - نوم - بیداری کا نقیض - نندیا - ع

قسم مجھے انہیں آنکھوں کی جھپکی ہو جو پلک
شب فراق میں کس کو نصیب خواب ہوا (آباد)

(۳) خیال - تصور - وہم - گمان جیسے خواب و خیال (۴) واقعہ ماجرا - سرگزشت - واردات - بات - معاملہ - ع

نوجوانی کا نہ پیری میں کبھی ہوش ہوا
خواب کیا تھا جو شب صبح فراموش ہوا (اسیر)

خواب آلودہ - ف - صفت - نیند میں بھرا ہوا - خمار میں بھرا ہوا اُنیدا ◆

خواب پریشان یا - آشفتہ - ف - اسم مذکر - ڈراونا سپنا - خواب متوحش ◆

خواب خرگوش - ف - اسم مذکر - خواب غفلت - تغافل + مدہوشی + بےخبری +

خواب دیکھنا - یا - ہونا - ا - فعل متعدی - سپنا دیکھنا - سوتے میں کسی بات کو دیکھنا +

خواب کی باتیں - ا - اسم مونث - بے اصل باتیں - خیالی باتیں موہوم باتیں + س

وقت پیری شباب کی باتیں + ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

خوابگاہ - ف - اسم مونث - سونے کا کمرہ - پلنگ کا کمرہ - خلوت گاہ +

خواب وخیال - ف + ع - اسم مذکر - سپنے کی مایہ - بھولی ہوئی بات +

خواجہ - ف - اسم مذکر (۱) خداوند - صاحب - مالک خانہ + سردار آقا (۲) توران میں سادات کا لقب اور ہندوستان میں وہ شخص جسکی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو (۳) خصی غلام - خواجہ سرا - ہیجڑا - نپنسک (۴) وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نہ رکھتا ہو +

خواجہ زادہ - ف اسم مذکر - وہ شخص جو ماں کی طرف سے سید ہو اور باپ کیطرف سے شیخ +

خواجہ سرا - ف - اسم مذکر (۱) وہ خصی غلام جو گھر میں آ جا سکے ناظر (۲) ہیجڑا - نامرد - اس لفظ کے لغوی معنے صاحب خانہ اصطلاحی یعنی گھر سے تعلق رکھنے والا مجازاً وہ عضو بریدہ اشخاص جو امرا وزرا - سلاطین اور رؤسا وغیرہ کے محلسراؤں میں بطور دربان یا چوبدار حاضر باش رہتے اور احکام رسانی کی خدمت بجالاتے ہیں - بعض شاہی محلوں میں قلماقنیاں - حبشنیں کشمیرنیں - اردابیگنیاں وغیرہ ان خدمتوں پر اب بھی مامور ہوا کرتی ہیں +

اصل میں ہیجڑے کا اعزازی نام خواجہ سرا قرار پایا تھا - جنکا ذکر قدیم یونانی اور رومی تاریخوں یا پیغمبرانہ صحیفوں میں شاذ ونادر آیا ہے مگر جیمس کار صاحب نے اپنی تاریخ چین میں اسکا کچھ کچھ لکھا ہے - چونکہ ہمارے ہندوستان میں یہ رسم شمالی بادشاہ یعنی تورانی - ایرانی - ترکستانی وغیرہ اپنے ساتھ لائے اور اس کی ابتدا خاص ملک خطا سے ہوئی ہے اس لئے ہم مناسب جانتے ہیں کہ

کہ کچھ اشتقاقاً اپنی ذاتی معلومات کے ساتھ یہاں بھی لکھدیں +

ایک زمانہ ایسا بھی ہو گزرا ہے کہ جس میں خواجہ سراؤں کا دور دورہ خطا وختن میں مدت تک رہا اور ان کے اقبال کا ستارہ ایسا چمکا کہ مورخوں کو ان کے حالات لکھنے کی ضرورت پڑی +

ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور سرکش خطاواروں کے لئے یہ سزا تھی کہ اس کا عضو تناسل کاٹ کر قطع نسل کر دیا کرتے تھے اول تو اس تکلیف سے اکثر جانبر ہی نہیں ہوا کرتے تھے اور اگر بالفرض کوئی سخت جان بچ جاتا تھا وہ تو شاہی محلسراؤں میں جھاڑو دینے یا دربانی کرنے کی ذلیل خدمت پر مقرر کر دیا جاتا تھا ابتدا تو اس کی یہ تھی مگر چونکہ دنیا کی پھیر یا چال مشہور ہے اور بادشاہی افعال کو اگرچہ وہ برے ہی کیوں نہ ہوں لوگ فخریہ اپنا معمول علیہ بناتے ہیں پس امرا ایسے لوگوں کو جس طرح اب لاوارثوں کو لیکر پال لیا کرتے ہیں اس وقت کی گورنمنٹ سے مانگ کر دربانوں میں رکھنے لگے چونکہ امیر اور بادشاہوں کی قربت کا ہر ایک خواستگار ہوا کرتا ہے اور اس خدمت سے بڑے بڑے کام نکلنے اور دولت کمانیکا ایک عمدہ وسیلہ ہاتھ آجاتا ہے اکثر خود غرض از خود بھی بچوں کو خواجہ سرا بنانے اور اس باعظمت خدمت پر پہنچانے لگے بلکہ بعض اوقات شرفانے بھی اس حرکت کو ننگ خاندان نہیں خیال فرمایا لیکن بعض بادشاہ قدرتی خنثوں اور ہیجڑوں کو ایسے لوگوں پر ہمیشہ ترجیح دیتے رہے +

غرض اس ذلیل اور ناپاک فرقہ کی ابتدا تو یہ تھی مگر جس سبب سے اس نے ملک خطا میں ترقی پائی اسے بھی بیان کر دینا خلاف مصلحت نہیں +

حضرت عیسے علیہ السلام سے ۱۸۷ برس پیشتر جب فغفور لیان ئین یعنی بادشاہ خطا سریر آرائے سلطنت ہوا تو ایک اتفاقیہ امر پیش آنے سے اس فرقہ کی تقدیر کا تپا اقبال کے ہوا کے جھونکے سے اڑ کر بڑے جا پڑا اس کے بستے ہی خوش نصیبی کا ستارہ چمکنے لگا فغفور مذکور اپنی ملکہ کا دل سے مطیع وفرماں بردار تھا لیکن اس کی ایک نہایت چالاک حرم ساۃ بوسی کو یہ امر نہایت ناگوار گذرتا اور وہ رشک کی آگ میں جلا کرتی تھی اس کا قول تھا کہ مجھے

بیچ کی کبھی بھی سوکن سے کم جلاپا نہیں دیتی۔ یہ ہمیشہ اس کا رتبہ گھٹانے اور اپنا رسوخ بڑھانے کی فکر میں رہا کرتی تھی مگر کوئی صورت نہ بن پڑتی تھی۔

حسب اتفاق ایک خواجہ سرا اپنی چرب زبانی اور خوشامد کی سرنگ لگاکر بادشاہ کے مزاج میں اس قدر دخیل ہوگیا کہ اس کا محرم راز ملکہ یار غار بن گیا۔

پوسی نے اسے گانٹھکر بیگم کی طرف سے بادشاہ کے کان بھروانے شروع کئے اور وعدہ مقرر کیا کہ میں تجھے نہال اور مالا مال کر دونگی۔ غرض اس لالچی اور عیار خواجہ سرا نے بیگم کی طرف سے بادشاہ کا دل پھیر ہی نہیں دیا بلکہ اسے برہم بھی کر دیا یہاں تک کہ بادشاہ نے اصلی بیگم کو طلاق دے دی اور پوسی کو بیگم بنالیا وہی مثل صادق آگئی کہ باندی تھی سو رانی ہوئی اور رانی تھی سو باندی ہوئی جب یہ ملکہ کے مرتبہ پر پہنچی تو اس نے حسب وعدہ اسے مالا مال ہی نہیں کیا بلکہ شاہی محلوں کا کامل اختیار دلوادیا۔ کیا تو صرف خواجہ سرا کیا نواب ناظر جنگ بہادر کہلانے لگے خیر اگر اسی کمبخت تک یہ عہدہ قایم رہتا تو خطا پر ایسی ناگہانی بلائیں تو نازل نہ ہوتیں لیکن اس علامہ بیگم کی بدولت سلطنت کی یہ نوبت پہنچی کہ خواجہ سراؤں کو تمام بڑے بڑے ملکی عہدے مل گئے اور یہاں تک ان لوگوں کا زور ہوا کہ فغفور صرف بادشاہ شطرنج رہ گیا۔

اس گروہ کی ترقی و کامیابی دیکھکر اکثر دنیا پرستوں نے قطع عضو کو طالع کی یاوری سمجھ لیا اور رفتہ رفتہ اس ملک میں یہ رسم جاری ہوگئی کہ لوگ لڑکوں کو خریدنے اور انہیں خواجہ سرا بنا کر فغفور کی سرکار میں داخل کرنے لگے یہانتک کہ آخر کو امرا نے بھی اپنے بچوں کو خواجہ سرا بناکر فغفور کی نذر پکڑانا شروع کردیا تاکہ اپنا آدمی ہر وقت مشیر سلطنت رہے اور بادشاہ سے یہ تعلق وقت بے وقت کام دے۔

اس فرقہ کو یہاں تک ترقی نصیب ہوئی کہ وزارت اعظم کا عہدہ خاص خواجہ سراؤں کے واسطے مخصوص ہوگیا اور رفتہ رفتہ فغفور گر بن گئے جانا جسے تخت پر بٹھادیا اور چاہا جسے اتار دیا جس وقت تک اہل خطا کی حکومت کا نام رہا یہ لوگ بھی برابر قایم رہے۔ ہاں

جب تاتاریوں نے اہل خطا پر فتح پائی تو یہ لوگ ان عہدوں سے معزول کئے گئے اور پھر اپنی اصل خدمت پر مقرر ہونے لگے بعض بادشاہوں نے ان عہدوں پر بھی عورتوں کو مقرر کیا اور قلماقنیاں دربانی کے کام کو انجام دینے لگیں۔ لیکن جب اس سے دقتیں پیش آئیں تو مجبور یہ لوگ پھر محلسراؤں میں دخلیاب ہوئے لیکن صرف اسی قدر کہ محلات کی خدمت میں مصروف رہیں اگرچہ ان کی بنیاد ایسی ہل گئی ہے کہ اب دوبارہ سرسبز ہونے کی امید نہیں رہی مگر مورخ لکھتا ہے کہ اس وقت بھی چھ سات ہزار خواجہ سرا سے کم وہاں موجود نہیں ہیں البتہ صرف یہی چند خدمتیں ان کے سپرد ہیں مثلاً بادشاہ اور اس کے عزیزوں کے باغات اور گورستان کی داروغگی۔ محلات کی دربانی۔ محلسراؤں میں احکام رسانی اور باقی خیر سلا۔ لیکن بعض بعض ان میں بھی سرآوردہ اور منہ چڑھے ضرور ہیں۔ اور وزراے سلطنت ان کے ملائے رکھنے میں اپنی خیر سمجھتے ہیں اس جاہلانہ حرکت میں اہل خطا سے ہی یہ خطا سرزد نہیں ہوئی بلکہ ہندوستان کے بادشاہ سلطان علاءالدین خلجی کے عہد میں بھی ملک کافور خواجہ سرا کو ہمارے ہندوستان میں شاہان خطا کے زمانہ سے کم اقتدار اور مرتبہ حاصل نہیں ہوا۔ ملک کافور سلطنت کے ایک اعلےٰ ارکان میں تھا اس سے بڑے بڑے کارنمایاں ظہور میں آئے تھے یہ شخص چار مرتبہ تسخیر دکن کے واسطے بھیجا گیا۔ راجہ رامدیو کو اسی نے قید کرکے دہلی روانہ کیا۔ دوارے کے راجگان کو اسی نے مغلوب کیا۔ وارنگل کے راجہ کو اسی نے باجگزار بنایا تمام دکن کو گوکنڈہ تک تہ و بالا کرکے وہاں ایک مسجد مسلمانوں کے عہد سلطنت کی یادگار تعمیر کی غرض ہندوستان کی تیرھویں عیسوی صدی بھی خواجہ سراؤں کی تاریخ کے واسطے ایک قابل فخر صدی ہوئی ہے۔

دہلی کے اخیر براے نام بادشاہ ابوظفر سراج الدین کے زمانہ میں بھی نواب محبوب علی خاں خواجہ سرا نے اس زمانہ کے موافق اچھا رتبہ پالیا تھا مگر افسوس کہ غدر نے دونوں کا خاتمہ کردیا غدر سے چند روز پیشتر نواب صاحب دنیا سے رخصت ہوئے اور بادشاہ تخت سے آتارے گئے جنہوں نے تین برس بعد

خوا

رنگلوں میں وفات پائی ۔

خواجہ معین الدین کا چاند ۔ یا ۔ مہینا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ع و ۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا ۔ جمادی الآخر ۔

خوار ۔ ف ۔ صفت ۔ آوارہ ۔ سرگردان ۔ پریشان ۔ ذلیل ۔ رسوا ۔ بے اعتبار ۔

خوار کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ذلیل و رسوا کرنا ۔ ستانا ۔ حیران کرنا ۔ دق کرنا ۔

خواری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ آوارگی ۔ پریشانی ۔ سرگردانی ۔ مذلت ۔ رسوائی ۔ فضیحتی ۔ فضیحت ۔

خواری کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بے عزتی کرنا ۔ رسوائی کرنا ۔ لڑائی جھگڑا کرنا ۔

خواستگار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خواہان ۔ امیدوار ۔ طلبگار ۔ خواہشمند ۔ متمنی ۔ طالب ۔ درخواست کرنیوالا ۔

خواستگاری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ درخواست ۔ خواہش ۔ تمنا ۔ طلبگاری ۔ نسبت کی درخواست ۔ مناکحت کا پیام ۔ پیغام شادی ۔

خواص ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خاص کی جمع ۔ عوام کا نقیض ۔ اُردو میں مفرد مستعمل ہے (۲ ۔ ا) خاصیت ۔ اثر ۔ عادت

ٹھہرتے ہی نہیں ہیں آنچ پر سوز محبت کی
رکھے ہیں اس زمانے میں خواص ابجابا کیلے (ظفر)

(۳) جمع خاصہ ۔ ممتاز نوکر ۔ اعلیٰ درجہ کے خدمتگار یا پرستار ۔ ممتاز (۴) مصاحب ۔ ہمصحبت ۔ جلیس (دوم سوم معنی میں صرف ہندوستان کی اصطلاح ہے)

خواص ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عادت ۔ سبھاؤ ۔ اثر ۔ طبیعت ۔ مزاج خاصہ (اردو میں یہ لفظ خصائص کی بجائے خواص مستعمل ہو گیا بلکہ مفرد بولنے لگے ۔ مثال دیکھو لفظ خواص عربی نمبر ۲ میں) ۔

خواصی ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) خدمتگاری ۔ ملازمت (۲) مصاحبت ۔ ہمنشینی (۳ ۔ ا) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں سواری کے وقت اعلیٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے ۔ عماری کی پچھلی بیٹھک (۴ ۔ ع و) انگیا کا وہ جوڑ

خوا

جو بغل کی طرف ہوتا ہے ۔ انگیا کے ایک حصہ کا نام ۔

خواصی میں بیٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا ۔

خواصین ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں ۔ سہیلیاں ۔ ہمجولیاں ۔ ع

اکیلا درختوں میں جانا اُسے ۔ خواصوں کو بالا بتانا اُسے (میرحسن)

خوان ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سینی ۔ خوانچہ ۔ کشتی ۔ کھانا لانے اور لیجانے کا ظرف ۔ چنگیر ۔ طباق ۔ تھال ۔ طشت ۔ ع

گل ہو فراق یار میں کس کس کا دیکھئے
تاروں کے نقل سے ہے یہ خوان فلک بھرا (آتش)

(۲) دسترخوان ۔ سفرہ ۔

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا
خوان پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک

ا ۔ کہاوت ۔ ظاہر آراستہ باطن خراب ۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان ۔ باوجود استطاعت کم ہمتی ۔

خوان پوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خوان کے ڈھکنے کا کپڑا ۔

خوانچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹا خوان یا سینی ۔ تھال (۲) وہ گلی یا کابی جس میں فرنی جمائی جاتی ہے ۔

خوانچہ اٹھانا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تھال میں رکھ کر بیچتے پھرنا ۔

خواندہ ۔ ف ۔ صفت (۱) پڑھا ہوا ۔ تعلیم یافتہ ۔ پڑھا لکھا (۲) بلایا ہوا ۔ طلبیدہ ۔

خوان سامان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کھلانے پلانے کا سامان کرنے اور رکھنے والا ۔ خدمتگار ۔ انگریزوں کو کھانا کھلانے والا ۔ میر بکاول ۔ میر سامان ۔

خواہ ۔ ف ۔ حرف عطف (۱) یا ۔ یا تو ۔ چاہے ۔ چاہو (۲) خواہش ۔ درخواست ۔ چاہ ۔

خواہان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چاہنے والا ۔ طالب ۔ خواستگار ۔ خواہشمند ۔ متمنی ۔ آرزومند ۔ طلبگار ۔

خواہ مخواہ ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ لابد ۔ لاجرم ۔ ناچار ۔ زبردستی ۔ مجبوراً

خوا

جا رہنا چار بے زور۔ ناگزیر قہراً جبراً ۔

خواہ نخواہ۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خواہر۔ ف۔ اسم مونث۔ بہن۔ ہمشیرہ۔ بھینا ۔

خواہش۔ ف۔ اسم مونث۔ آرزو۔ تمنا۔ ارمان۔ چاہ۔ چاؤ۔ لالسا۔ کامنا۔ رغبت۔ شوق (۲) اِچّھا۔ مرضی (۳) مطلب۔ مقصد۔ مدّعا۔ مراد ۔

خواہشمند۔ ف۔ صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ طالب۔ خواہاں۔ متمنی ۔

خواہی نخواہی۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خوب۔ ف۔ صفت (۱) زشت کا نقیض۔ عمدہ۔ اچھا۔ بھلا (۲) خوبصورت۔ سندر۔ سوہنی۔ سہاؤنا۔ سہاونی۔ ملوک۔ شکیل۔ حسین۔ قبول صورت۔ (۳) کومل۔ نفیس (۴) بڑھیا۔ پسندیدہ (۵) ہردلعزیز۔ من بھاؤنا۔ پیارا ۔ معشوق ۔

خوب رو۔ ف۔ شکیل۔ پری چہرہ۔ ملوک۔ سندر

خوبصورت۔ ف ع۔ صفت۔ سندر۔ ملوک ۔

خوبصورتی۔ ف ع۔ اسم مونث۔ حسن و جمال۔ ملوک پن۔ سندرپن۔ خوش اندامی ۔

خوبانی۔ ف۔ اسم مونث۔ زردآلو۔ ایک میوے کا نام جو حد درجۂ دوم میں سرد و تر ہے ۔

خوبکلان۔ ا۔ اسم مونث۔ دیکھو۔ (خاکسی)

خوبو۔ ا۔ اسم مونث۔ عادت خصلت ۔ سبھاؤ ۔ برتاؤ۔ رویہ۔ چال چلن۔ رنگ ڈھنگ ۔

خوبی۔ ف۔ اسم مونث۔ عمدگی۔ بھلائی۔ خوبصورتی۔ حسن۔ لطف۔ بڑائی ۔ برتری۔ بزرگی۔ شان۔ شرف۔ ترجیح۔ فوقیت ۔ جوہر۔ گن ۔

خوجہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ خصی غلام۔ ہیجڑا۔ نپنسک۔ زناد۔ زنخہ

خود۔ ف۔ اسم مذکر۔ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں۔ (بواؤ معروف بروزن زود صحیح ہے)

خود۔ ف۔ تابع فعل۔ آپ۔ بذات خاص ۔ ذات۔ نفس۔ آتما ۔

خود

خودآرائی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنے تئیں بنانا۔ سنوارنا۔ خود نمائی۔ سنگار ۔

خود بخود۔ ف۔ تابع فعل۔ از خود۔ آپ ہی آپ ۔ بے کسے بن چھیڑے ۔ بن بلائے ۔

خود بدولت۔ ف۔ تابع فعل۔ آپ روپ۔ حضور۔ عالی جناب آپ۔ بذات خاص ۔

خودبین۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ متکبر۔ ابھمانی۔ بیندار

خودبینی۔ ف۔ اسم مونث۔ غرور۔ تکبّر۔ ابھمان۔ گرب۔ عُجب۔ فخر۔ گھمنڈ ۔

خودپرست۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ متکبر ۔

خودپرستی۔ ف۔ اسم مونث۔ خودبینی۔ خودرائی ۔ غرور۔ تکبر ۔

خودپسند۔ ف۔ صفت۔ اپنی کرنے والا۔ دوسرے کی رائے پر نہ چلنے والا ۔ خودرائے ۔ مغرور۔ متکبر ۔

خودپسندی۔ ف۔ اسم مونث۔ خودرائی۔ سرکشی۔ مغروری۔

خودرائے۔ ف۔ صفت۔ اپنی رائے پر چلنے والا۔ کسی کی نہ ماننے والا۔ خودمختار ۔

خودرائی سے۔ ا۔ تابع فعل۔ خودسری سے۔ سرکشی سے۔ اپنی عقل سے۔ اپنے آپ سے ۔

خودرفتہ۔ ا۔ صفت (صحیح ف۔ از خود رفتہ) آپے سے باہر بےخود۔ بےخبر۔

خودرفتگی۔ ا۔ اسم مونث (صحیح ف۔ از خود رفتگی) بےخودی۔ مدہوشی۔ بےخبری ۔

خودرو۔ ف۔ صفت۔ اپنے آپ اُگا ہوا ۔

خودستائی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنی آپ تعریف اپنے مُنہ میاں مٹھو ۔

خودسر۔ ف۔ صفت۔ سرکش۔ ضدی۔ ہٹی۔ ہٹیلا۔ خودرائے کہا نہ ماننے والا ۔ خودپسند ۔

خودسری۔ ف۔ اسم مونث۔ سرکشی ۔ ضد۔ ہٹ۔ اُتم بدھ۔ خودرائی۔ خودپسندی۔ تکبر۔ استغنا ۔

خودغرض۔ ف ع۔ صفت۔ خودمراد۔ خودکام۔ خودمطلبیا۔ آپ سوارتھی۔ وہ شخص جو اپنی غرض پر تو محبت اور آشنائی کا دم بھرے

اور دوسرے کے مطلب پر بے پروائی و بے اعتنائی ظاہر کرے * اکل کھرا۔ نفس پرور۔ ابن الغرض *

خود غرضی ۔ف ۔ع ۔اسم مونث۔ آپا دھاپی ۔خود مطلبی *

خود کاشت ۔ف ۔اسم مونث (۱) وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے (۲) وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے *

خودکشی ۔ف ۔اسم مونث ۔اپنے تئیں آپ مار ڈالنا ۔آتم گھات آپ گھات ۔قتل نفس *

خودکشی کرنا ۔ا ۔فعل متعدی ۔اپنے تئیں آپ ہلاک کرنا *

خود مختار ۔ف ۔ع ۔صفت (۱) آزاد ۔خود رائے ۔خود سر (۲) بااختیار ذی اختیار ۔مطلق العنان *

خود مختاری ۔ف ۔اسم مونث (۱) آزادی ۔خود رائی ۔خود سری (۲) بااختیاری ۔ذی اختیاری *

خود مطلبی ۔و ۔صفت ۔دیکھو (خود غرضی)

خود منڈا ۔ا ۔اسم مذکر ۔بے پیرا ۔بے استاد ۔وہ شخص جو کسی پیر کا مرید یا استاد کا شاگرد نہ ہو *

خود نما ۔ف ۔صفت ۔مغرور ۔متکبر ۔ابھمانی *

خود نمائی ۔ف ۔اسم مونث ۔نمود ۔شیخی ۔شکوہ ۔نمائش ۔طمطراق ۔خود بینی ۔غرور ۔تکبر ۔گربہ ۔خود پسندی ۔زعم ۔ابھمان * اوچھاپن ۔کمظرفی *

خودی ۔ف ۔اسم مونث (۱) آپا ۔اپنا * ذات ۔نفس ۔آتما ۔(۲) خود مختاری ۔خود سری ۔خود رائی (۳) خود غرضی ۔خود کامی ۔خود مرادی (۴) خود پسندی ۔خود بینی ۔غرور ۔نخوت ۔تکبر ۔گربہ ۔نمود ۔خود ستائی ۔انانیت ۔جیسے خودی [illegible]

خودی میں رہنا ۔ا ۔فعل لازم ۔دیکھو (آپے میں نہ رہنا) *

خُرخُر ۔ا ۔اسم مذکر ۔بلی بچہ ۔خرگوش وغیرہ کی آواز (دیکھو [illegible] آواز)

خورد و نوش ۔ف ۔اسم مونث ۔کھانا پینا * دانہ پانی *

خوراک ۔ف ۔اسم مونث ۔کھانے کی چیز ۔خورش ۔کھانا ۔غذا ۔سبوجن ۔ادھار ۔آہار (۲) روزینہ ۔راتبہ ۔رتیبہ ۔راتب ۔پیٹیا (۳) کھاجا ۔چارہ ۔جانوروں کی خاص غذا جیسے چوہا بلی کا کھاجا ہے (۴) بھتا ۔سفر خرچ ۔رسد ۔دیہاڑ [illegible]

خورش ادراک کو نسبت ہے) *

خوراکی ۔ا ۔اسم مونث (لشکری) پیٹیا ۔روزینہ ۔راتبہ ۔وظیفہ کھانے پینے کی چیز جو انگریزی سوداگر ساختہ ولایت بیچتے ہیں *

خورد برد ۔ف ۔اسم مونث ۔کھانا اڑانا ۔غبن ۔خیانت ۔بددیانتی ۔ہاتھا چھانٹی ۔بالائی یافت ۔دست برد ۔تغلب بیجا التصرف ۔رشوت *

خورد برد کرنا ۔ا ۔فعل متعدی ۔کھانا اڑانا ۔غبن کرنا ۔تغلب کرنا ۔کھاجانا *

خورش ۔ف ۔اسم مونث ۔دیکھو (خوراک نمبر ۱)

خورشید ۔ف ۔اسم مذکر ۔سورج ۔مہر ۔آفتاب ۔شمس ۔آدت ۔سور *

خورندہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔کھاؤ ۔کھانے والا ۔پیٹو ۔چالو ۔اڑاؤ ۔فضول خرچ *

خوش ۔ف ۔صفت (۱) پرسنہ ۔مگن ۔خورسند ۔مسرور ۔آنند ۔خرم ۔شادان ۔شادمان (۲ ۔و) چنگا ۔تندرست ۔راضی (۳ ۔و) تروتازہ ۔شاداب ۔سرسبز (۴ ۔و) مقصدور ۔بامراد ۔مرادونت ۔(۵ ۔و) عمدہ ۔اچھا جیسے خوش مزاج خوش مزہ وغیرہ *

خوش اسلوب ۔ف ۔ع ۔صفت ۔خوش وضع ۔خوش طرز ۔خوش قطع ۔عمدہ ۔خوبصورت ۔کومل ۔دلپسند ۔خوب * خوش انتظام * خوش طریق ۔باوضع *

خوش اقبال ۔ف ۔ع ۔صفت ۔اقبالمند ۔خوش نصیب بامراد *

خوش الحان ۔ف ۔ع ۔صفت ۔اچھی آواز والا ۔خوش گلو ۔سُریلا خوش آہنگ *

خوش الحانی ۔ف ۔ع ۔اسم مونث ۔خوش گلو ہونا ۔خوش آوازی ۔نغمہ سرائی

خوش انتظامی ۔ف ۔اسم مونث ۔عمدہ بندوبست ۔خوش نظمی *

خوش باش ۔ف ۔اپنی خوشی سے رہنے والا ۔اپنی مرضی سے سکونت رکھنے والا * بطور خود آباد ہونے والا * عارضی

خوش

سکونت پذیر ۔

خوش بُو ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سگندھ ۔ مہک ۔ اچھی باس ۔

خوشبودار ۔ ف ۔ صفت ۔ معطر ۔ عمدہ خوشبو والا ۔ سگندھ والا ۔ سگندھی ۔

خوش بیان ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش تقریر ۔ خوش کلام ۔ شیریں گفتار ۔ شیریں دہن ۔

خوش بیانی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ فصاحت ۔ خوش گفتاری ۔ طلاقت لسانی ۔

خوش پوشاک ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش لباس ۔ عمدہ پوشاک پہنے والا ۔ سفید پوش ۔

خوش تقریر ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ گویا ۔ عمدہ تقریر کرنیوالا ۔ خوش بیان ۔ خوش گفتار ۔ شیریں زبان ۔ شیریں کلام ۔ منہ بولا ۔

خوش حال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش قسمت ۔ خوش نصیب ۔ اچھے حال سے رہنے والا ۔ امیر ۔ تونگر ۔ پیٹ بھرا ۔ مالدار ۔ مرفہ حال ۔ آسودہ ۔

خوش خبری ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ مژدہ ۔ نوید ۔ بشارت ۔ خبر خوش ۔

خوش خبری دینا یا سنانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ بشارت دینا ۔ مژدہ سنانا ۔

خوش خرام ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش رفتار ۔ اچھا چلنے والا ۔ آہستہ چلنے والا ۔ سے

نشے میں جبکہ آیا وہ گھوڑا اس کا ۔ ماتھا لہو سے سرخ تھا اس خوش خرام کا

خوش خط ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) عمدہ لکھا ہوا ۔ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ خوشنویس ۔ عمدہ لکھنے والا ۔ خوش رقم ۔

خوش خلق ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ اچھے سبھاؤ کا ۔ خلیق ۔ صاحب اخلاق ۔ بامروت ۔

خوش خوان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ طالب علم جو وظیفہ خوار نہ ہو ۔

خوش خوراک ۔ ف ۔ صفت ۔ عمدہ و لطیف کھانا کھانے والا ۔ خوش غذا ۔ لذیذ کھانا کھانے والا ۔ خوش گزران ۔

خوش خیال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ ناثر و ناظم ۔ شاعر ۔ خوش فکر ۔ عمدہ خیالات والا مصنف ۔

خوش

خوش دامن ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ساس ۔ مادر زن یا شوہر ۔

خوش دل ۔ ف ۔ صفت ۔ شادمان ۔ خوش خاطر ۔ مگن ۔ بشاش ۔ شاداں و فرحاں ۔ غمناک نہ ہونے والا ۔

خوش ذائقہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ لذیذ ۔ خوش مزہ ۔ مزیدار ۔ خوشگوار ۔ خوش کیفیت ۔

خوش رفتار ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش خرام ۔ خوش رو ۔ سبک رفتار ۔ نازک خرام ۔

خوش رنگ ۔ ف ۔ صفت ۔ اچھا اور چمکیلا رنگ ۔ شوخ رنگ ۔ سوہاؤنا رنگ ۔

خوش زبانی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ خوش تقریری ۔ خوش بیانی ۔ خوش کلامی ۔

خوش سلیقہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ سُگھڑ ۔ اچھے سلیقہ والا ۔ مہذب ۔ مرتیب یافتہ ۔ تعلیم یافتہ ۔ صاحب جوہر ۔ صاحب ہنر ۔ گن والا ۔ خوش سیرت ۔ نیک خصلت ۔

خوش طالع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ نیک نصیب ۔ قسمت کا دھنی ۔ اچھی تقدیر والا ۔

خوش طبع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ ظریف ۔ ٹھٹھے باز ۔ ہنسی باز ۔ دل لگی باز ۔ زندہ دل ۔ خوش رہنے والا ۔ صاحب مذاق ۔

خوش طبعی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ظرافت ۔ مزاح ۔ دل لگی ۔ ہنسی ۔ مذاق ۔ چہلی ۔ ٹھٹھا ۔

خوش عنان ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ مطیع و فرماں بردار ۔ گھوڑا جو اشارہ کے ساتھ کام دے ۔ خوش لگام ۔ بے شر گھوڑا ۔ اصیل گھوڑا ۔

خوش غلاف ۔ ف ۔ صفت (۱) وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے (۲ ۔ ف) وہ عورت جسے کسی سے نکاح منظور ہو ۔ لڑاکا اور بند کی ڈھیلی ۔ (۳) وہ تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے ۔

خوش قد ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش قامت ۔ خوش اندام ۔ بوٹا سا ۔

خوش قطع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش وضع ۔ خوش انداز ۔ خوش ہیئت ۔ خوش لباس ۔

خوش قلم۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) عمدہ لکھنے والا۔ خوشنویس۔ (۲) وہ کاغذ جس پر اس کی صفائی کے سبب خوب اور اچھا لکھا جائے +

خوش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) راضی کرنا۔ مسرور کرنا۔ محظوظ کرنا۔ آنند کرنا۔ مگن کرنا (۲) تسلی دینا۔ تسکین کرنا۔ تشفی کر دینا +

خوش گام۔ ف۔ صفت۔ خوش رفتار۔ تیز رو۔ (قدماء گھوڑے کی نسبت بولتے ہیں)

خوش گپ۔ ف۔ صفت۔ خوش گفتار۔ چرب زبان۔ زٹل باز۔ گپّان +

خوش گزران۔ ف۔ صفت۔ اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا۔ مزے سے زندگی بسر کرنے والا +

خوش گفتار۔ ف۔ صفت۔ خوش تقریر۔ خوش کلام۔ خوش بیان۔ اچھی گفتگو کرنے والا +

خوش گلو۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (خوش الحان)

خوش گوار۔ ف۔ صفت (۱) خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ لذیذ۔ پسند۔ دل پذیر۔ مرغوب الطبع۔ وہ چیز جس کے کھانے سے طبیعت خوش ہو۔ شیریں +

خوش لباس۔ ف ۔ ع ۔ صفت۔ دیکھو (خوش پوشاک)

خوش لگام۔ ف۔ صفت۔ خوش عنان۔ فرماں بردار گھوڑا۔ اشارہ پر کام کرنے والا گھوڑا +

خوش نصیب۔ ف ۔ ع ۔ صفت۔ طالع ور۔ صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔ مراد وند۔ بھاگوان۔ بہرہ مند۔ مقصد ور۔ بختاور۔ خوش اقبال +

خوش نصیبی۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث۔ خوش قسمتی۔ بہرہ مندی۔ خوش اقبالی + حسن اتفاق۔ سنجوگ +

خوش نما۔ ف۔ صفت۔ موزون۔ دلچسپ۔ خوش منظر۔ زیبا۔ مزین +

خوش نمائی۔ ف۔ اسم مونث۔ موزونیت۔ دلچسپی۔ زیبائش۔ زیب و زینت۔ بھڑک +

خوش نویس۔ ف۔ صفت (۱) عمدہ لکھنے والا (۲) خوشخط۔ خوش رقم۔ نستعلیق لکھوانے والا استاد +

خوش نیت۔ ف ۔ ع ۔ صفت۔ نیک نیت۔ دیانت دار۔ بندین امانت دار +

خوش نیتی۔ ف۔ اسم مونث۔ نیک نیتی۔ دیانت داری +

خوش و خرم۔ ف۔ صفت۔ شاد۔ شادماں۔ دلشاد۔ آنند۔ مگن +

خوش وقت۔ ف ۔ ع ۔ صفت۔ خوشحال۔ آنند۔ خرسند۔ کامران +

خوشوقتی۔ ف۔ اسم مونث۔ خوشی۔ شادمانی۔ خوش حالی۔ آرام چین چان۔ کامرانی۔ خوش نصیبی +

خوش ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آنند ہونا۔ مگن ہونا۔ شاد ہونا۔ خرسند ہونا (۲) ہنسنا۔ کھلنا +

خوشامد۔ ف۔ اسم مونث۔ چاپلوسی۔ للّو پتو۔ چڑھاوا۔ بڑھاوا۔ بٹنی۔ جھوٹی تعریف جیسے خوشامد سے آمد ہے +

خوشامدی۔ ف۔ اسم مونث۔ چاپلوس۔ چڑھانے والا۔ للّو پتو کرنے والا۔ خوشامد گو +

خوشنودی۔ ف۔ اسم مونث (قلب خوشوندی) خوشی۔ خورمی۔ خرسندی + رضامندی +

خوشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گچھا + سِٹّا + بال۔ سنبلہ۔ بھٹّا +

خوشی۔ ف۔ اسم مونث۔ شادمانی۔ خرسندی۔ سرور۔ انبساط۔ نشاط۔ شادی۔ طرب +

خوشی خوشی }
خوشی سے } ۔ ا ۔ تابع فعل۔ امنگ اور چاؤ سے۔ نہایت اشتیاق کے ساتھ۔ مشتاقانہ +

خوشی کرنا }
خوشی مناتا } ۔ ا ۔ فعل لازم۔ خوش ہونا۔ شادی منانا۔ جشن کرنا +

خوض۔ ع۔ اسم مذکر۔ فکر۔ سوچ (اصل میں اس کے معنے غوطہ لگانا اندر گھسنا ہے)

خوف۔ ع۔ اسم مذکر۔ ڈر۔ اندیشہ۔ ہول بھئے۔ دہشت۔ ہراس۔ ہیبت +

خوف کا مکان۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ دہشت ناک مکان۔ منحوس مکان۔ وہ مکان جس میں بھوت پریت رہتے ہیں +

خوف کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ڈرنا۔ اندیشہ کرنا (۲) رحم کھانا۔ ترس کھانا + عبرت پکڑنا +

خوفناک۔ ف۔ صفت۔ ڈر کا بھرا ہوا۔ بھیانک۔ ڈراونا۔ ہیبت ناک۔ اندیشہ ناک۔ مہیب۔ خطرناک +

خوک۔ ف۔ اسم مذکر۔ سور۔ خنزیر +

خوگر۔ ف۔ صفت۔ عادی۔ جس کو کسی بات کی خو پڑی ہو۔ لیتا دعتیا خوگرفتہ +

خوگیر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نمدہ۔ نمد زین۔ گھوڑے کی وہ گدی جو کاٹھی کے نیچے پسینا جذب کرنے اور اس کی پیٹھ نہ چھلنے کی غرض سے رکھتے ہیں (دراصل خے گیر تھا)۔ یعنی جاذب عرق +

خوگیر کی بھرتی۔ ا۔ اسم مونث۔ اسباب و اشیائے بیکار۔ زاید اسباب۔ نکما اسباب۔ آخور۔ کوڑا کرکٹ۔ خراب چیزیں۔ ناکس۔ سرمایہ۔ نالائق۔ آدمیوں کا ہجوم۔ بیکار اور نکمے آدمی + سہ

ہیں اب کے زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زین
خوگیر کی بھرتی ہیں لگا تنگ میں کسپہ (جرأت)

خول۔ ا۔ صفت (۱) خلا + کھوکھلا + پولا (۲) اسم مذکر۔ چھلکا۔ اوپر کا غلاف +

خول چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ غلاف چڑھانا۔ پترا چڑھانا۔ لفافہ کرنا +

خولنڈ۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ بیوقوف آدمی۔ خبطی آدمی +

خولنجان۔ ف۔ اسم مونث۔ پان کی جڑ۔ کلیجن +

خوں۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ (دیکھو خوان)

خون۔ ف۔ اسم مذکر (۱) رکت۔ لہو۔ رودھر (۲) قتل۔ خونریزی۔ کشت و خون + رنج۔ ہلاکت + سہ

حنا دم ملتے ہیں اتنا کوئی نہیں کہتا۔
کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے (اسیر)

خون آلودہ۔ ف۔ صفت۔ لہو میں لتھڑا ہوا۔ خون میں بھرا ہوا۔ لہولہان +

خون آنکھوں میں اترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ غصے کے مارے آنکھوں کا سرخ ہو جانا۔ غصہ آنا۔ کسی کو دیکھ کر غضبناک ہو جانا +

خون بگڑنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) خون میں فساد آنا۔ خون کا خراب ہو جانا + کوڑھ یا جذام ہونا (۲) عوام۔ شامت آنا۔ بدنصیبی کا سامنا ہونا جیسے تیرا خون تو نہیں بگڑا جو اس کے سر ہوتا ہے

خون بہا۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیت۔ وہ نقدی جو مقتول کے وارث بعوض خون لیں +

خون بہانا۔ فعل متعدی (۱) خون رواں کرنا۔ خون گرانا۔ خون نکالنا (۲) کشت و خون کرنا۔ قتل و قمع کرنا +

خون بہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خون جاری ہونا۔ خون نکلنا + قتل ہونا۔ کشت و خون ہونا +

خون بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خون کا نیچے کی طرف رجوع کرنا۔ مقعد سے خون آنا۔ بواسیری خون نکلنا +

خون پینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) خون چوسنا۔ لہو نوش کرنا۔ (۲۔ عوام) مارنا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤں گا (۳۔ عوام) ستا مارنا۔ تنگ کر دینا۔ جان سے ڈالنا۔ جیسے بہانا تو وہ خون پی گیا +

خون جگر پینا۔ یا۔ کھانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) غصہ کھانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ کلفت اٹھانا۔ رنج اٹھانا (۲) محنت شاقہ کرنا۔ سخت محنت کرنا +

خون چلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (دیکھو خون بہانا)

خون خرابا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کشت و خون۔ خونریزی + مار دھاڑ +

خون خشک ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دم خشک ہونا۔ خوف چھانا +

خوں خوار۔ ف۔ اسم مذکر۔ خون آشام۔ ظالم۔ جلاد۔ غضبی +

خون دل پینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ غم میں گھلنا۔ رنج اٹھانا۔ غصہ

کھانا پیچ و تاب کھانا۔ رنج ضبط کرنا۔ نہایت ناگوار گذرنا۔

یاد کرکے لب پان خوردہ کی تیرے سُرخی
خونِ دل آج پیا ہے کبھی چلّو اپنا درند

لطف جاتا ہے سرودِ نالۂ پرشور کا۔ خونِ دل پیتا ہے یہ کھاتا مجھے سینہ کا (ذوق)

خون ریزی ۔ف۔ اسم مذکر۔ جدال و قتال۔ جنگ و جدل کُشت و خون۔ گھمسان۔ تُمُو جبہ۔ جھگڑا۔ جدّہ۔ بدھ۔ جنگ۔ لڑائی۔

خون سر چڑھنا۔ یا۔ سر پر سوار ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا۔ خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھوکر دوسرے کے پیچھے پڑنا۔ جیسے خون سر پر سوار تھا یہ چھپتا تھوڑا ہی (فسانۂ آزاد)۔

خون سفید ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ بے مہری ظاہر ہونا۔ الفت اور محبت نہ رہنا جیسے دنیا کے خون سفید ہوگئے یعنی دنیا سے محبت اٹھ گئی۔

خون سوکھ جانا ۔ا۔ فعل لازم۔ جسم میں خون کا خشک ہو جانا۔ خوف کے مارے خون کی حرکت کا بند ہو جانا۔ دم خشک ہو جانا کسی سے ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف چھانا۔

خون کا پیاسا ۔ا۔ اسم مذکر۔ تشنۂ خون۔ جان کا خواہاں۔ جان کا لاگو۔ جانی دشمن۔ کسی کی ہلاکت کا آرزومند۔

خون کا جوش ۔ا۔ اسم مذکر۔ خاندانی محبت۔ عصبیت۔ خویش دوستی کا زور طبع۔

خون کا دورا ۔ا۔ اسم مذکر۔ خون کا چکر۔ خون کا جسم کے اندر گردش کرنا۔ سیرانِ خون۔

خون کا عوض ۔ا۔ اسم مذکر۔ قصاص۔ جان کی عوض جان جیو کے بدلے جیو۔ انتقام از قاتل۔

خونِ کبوتر ۔ف۔ صفت۔ نہایت سرخ۔ کبوتر کے خون کی مانند لال۔ چہچہاتا شرابِ سرخ۔

خون کرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ مارنا۔ قتل کرنا۔ جان لینا۔

خون کی بو آنا ۔ا۔ فعل لازم۔ دشمنی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ جانی دشمنی پائی جانی۔

خون گردن پر سوار ہونا ۔ا۔ فعل لازم دیکھو خون سر پر

چڑھنا یا سوار ہونا) ؎

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کے خون ہمارا سوار ہو (آتش)

خون گرفتہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ اجل رسیدہ۔ اجل گرفتہ۔

خون لینا ۔ا۔ فعل متعدی۔ فصد کھولنا۔ رگ زدن کا ترجمہ۔ خون کم ہونا۔

خون نکلوانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ فصد کھلوانا۔ فصد لوانا خون کم کرانا۔

خون ہونا ۔ا۔ فعل لازم (۱) قتل ہونا۔ تلوار سے مارا جانا۔ جان جانا۔ (۲) زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ دکھنا رنجیدہ ہونا۔ جیسے دل خون ہونا۔

خوناب ۔ف۔ اسم مذکر۔ (۱) خون کے آنسو۔ پانی ملا ہوا خون۔

رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کس کا ڈر ہے دیکھو تو
مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوناب اپنا سا (مومن)

(۲) لال۔ سُرخ۔ خون خالص۔ خونِ ناب (۳) وہ خون جو حالتِ غم و رنج یا محنت و مشقت میں آنکھوں کے رستہ آنسو ہوکر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے۔ عموماً رنج و غم محنت و مشقت۔

خونی ۔ف۔ اسم مذکر (۱) قاتل۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ سفاک۔ خونریز وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو (۲)۔ صفت) جلاد۔ ظالم۔ اینائی۔

خونی دست ۔ا۔ اسم مذکر۔ لہو کے دست۔ خونی پیچش۔ [illegible]

خونیں ۔ف۔ صفت۔ خون آلودہ۔ سرخ۔ لال۔ خون سے نسبت رکھنے والا۔

خونیں جامہ پہننا ۔ا۔ فعل لازم۔ قتل کا حکم دینے یا غضب ظاہر کرنے کے واسطے بادشاہ کا سرخ جامہ پہننا۔

خوید ۔ف۔ اسم مونث۔ کھوِد۔ ہرے جو۔

خویش ۔ف۔ ضمیر (۱) خود۔ آپ (۲۔ صفت) قریب کا۔ اپنا۔ رشتہ کا۔ رشتہ دار (۲)۔ ا۔ اسم مذکر) داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ جنوائی۔

خیا

خیارہ - ع - اسم مذکر - کھیرا ۔ ککڑی ۔

خیارین - ع - اسم مذکر - کھیرا ۔ ککڑی ۔

خیاط - ع - اسم مذکر - درزی - کپڑا سینے والا - جامہ دوز ۔

خیاطہ - ع - اسم مذکر - تاگا - دھاگا - نخ - ریشم کا تار ۔

خیال - ع - اسم مذکر (۱) تصور - وہم - پندار - گمان - زعم - وہ قوت جو اس چیز کو محفوظ رکھتی ہے جسے حس مشترک نے قبول کیا ہے وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے یا خواب میں دیکھے (۲) فکر - اندیشہ - سادھیان - کتربیونت - سوچ بچار - خوض غور (۳ - و) سمجھ - سوجھ - فہمید - رائے (۴ - و) مضمون - معنی - عبارت (۵ - ل) منشا - ارادہ - منصوبہ - دھیان - چیت - توجہ - التفات (۶ - و) لہر - موج - ترنگ (۷ - و) خبط - جنون (۸ - و) ایک راگ کا نام (۹ - ل) ایک قسم کے گیت - مرہٹی - تک - لاؤنی - ٹکھنڈ - ہندی شاعری کی ایک قسم ۔

خیال باطل - ع - اسم مذکر - جھوٹا خیال - غیر ممکن الوقوع - باطل خیال ۔

خیال باندھنا - ف - فعل متعدی - وہم پکانا - تصور باندھنا - دل ہی دل میں کوئی بات پیدا کرنا - منصوبہ باندھنا ۔

خیال بندھنا - ف - فعل لازم - تصور بندھنا - کسی بات کا خیال جم جانا - متواتر سوچنا - کسی منصوبہ کا ذہن بندھنا ۔ ؎

بندھا رہے کمر یار کا خیال بڑا ۔ یہ شغل زر بخت ہو یہ بال بال جڑا ۔ (ذوق)

خیال بندی - ف - اسم مؤنث - خیالات کا سلسلہ - خیالی تصویر ۔

خیال پر چڑھنا - ف - فعل لازم - یاد آنا - کسی بات کا یاد رہنا ۔ سمجھ میں آنا - ذہن نشین ہونا ۔

خیال پڑنا - و - فعل لازم - خیال ہونا ۔ یاد آنا - شبہ گزرنا ۔

خیال خام - ع - ف - اسم مذکر - کچا خیال - بیہودہ خیال - خیال ناقص - وہ خیال جس کے پورے ہونے کی امید نہ ہو ۔ ؎

خیال خام ہیں اپنے کہ یہ ارماں نکلیں گے
سوا معلوم نکلیں گے تو لیکر جان نکلیں گے

خیال رکھنا - و - فعل متعدی - یاد رکھنا - ملحوظ رکھنا - توجہ رکھنا - کسی کام کا فکر رکھنا ۔

خیا

خیال سے اتر جانا - و - فعل متعدی - یاد سے اتر جانا - چت سے اتر جانا - خیال نہ رہنا ۔

خیال سے باہر - و - صفت - سمجھ سے دور - تصور سے باہر - دور از خیال ۔

خیال فاسد - ع - اسم مذکر - برا خیال - فتنہ برپا کرنے والا خیال - کھا خیال - ناقص خیال - بیہودہ خیال

خیال کرنا - و - فعل متعدی (۱) سوچنا - بچارنا ۔ فکر کرنا (۲) تصور کرنا - قیاس کرنا - دھیان کرنا ۔ منصوبہ باندھنا (۳) تجویز کرنا - مضمون گانٹھنا یا تراشنا (۴) لحاظ کرنا - رعایت کرنا - توجہ کرنا (۵) تصور کرنا ۔

خیال میں آنا - و - فعل متعدی - تصور میں لانا - سمجھنا ۔ لحاظ کرنا - ماننا - تسلیم کرنا ۔

خیال میں لانا - و - فعل متعدی - تصور میں لانا - سمجھنا ۔ لحاظ کرنا - ماننا - تسلیم کرنا ۔

خیال میں نہ لانا - و - فعل متعدی - توجہ نہ کرنا - لحاظ نہ کرنا - داد نہ دینا - کچھ نہ سمجھنا - دھیان میں نہ لانا ۔

خیال نہ رکھنا - و - فعل لازم - یاد نہ رکھنا - فراموش کرنا - توجہ نہ رکھنا - لحاظ نہ کرنا - دھیان نہ رکھنا ۔

خیال نہ رہنا - و - فعل لازم - یاد نہ رہنا - دھیان نہ رہنا - بسرنا - بھولنا - فراموش ہونا ۔

خیالات - ع - اسم مذکر - خیال کی جمع - تصورات ۔

خیالی - ع - صفت - تصوری ۔ خوابی ۔ وہمی ۔ طلسمی ۔ گمانی ۔ قیاسی ۔ ظنی ۔

خیالی پلاؤ پکانا - و - فعل متعدی - ایسی باتیں تصور کرنا جو کہ ممکن الوقوع نہ ہوں - من کے لڈو پھوڑنا - خیال خام کرنا ۔

خیانت - ع - اسم مؤنث (۱) دغل و فصل - ناراستی - دغا (۲) غبن - تغلب - امانت میں چوری - بے ایمانی - بددیانتی - چوری ۔

خیانت کرنا - و - فعل متعدی - غبن کرنا - چرانا - مال مارنا - تغلب کرنا - ساتھ مارنا ۔

خیانت مجرمانہ - ع - اسم مؤنث - قانون کے خلاف - خیانت

کرنا - وہ خیانت جو سرکاری جرم میں داخل ہو - سرکاری غبن سرکاری تغلّب (قانون)

خیر - ع - اسم مونث (۱) نیکی - بھلائی - بہتری (۲ - ا) مرادف برکت بڑھوتری جیسے خیر برکت نہیں ✦ (۳ - ا) ایجاب کے واسطے بجائے ہاں - اچھا - بھلا (۴ - ا) ٹھیک - بجا - درست - (۵ - ا) برا نہ بھلا - متوسط (۶ - ا) سلامتی - تندرستی عافیت ✦

خیر اندیش - ع + ف - اسم مذکر - خیر خواہ - وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا رہے - بھلائی چاہنے والا - نیک خواہ ✦

خیر باد - ع + ف - اسم مونث - ایک کلمہ ہے جو رخصت سفر و عزم کے وقت کہتے ہیں جیسے فی امان اللہ - خدا حافظ و ناصر - اللہ بیلی ✦

خیر باشد - ا - تابع فعل - خیر تو ہے - خیر ہے ؟ (تجاہل عارفانہ اور شکایت دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

خیر باشد کدھر کرم کیا - ا - محاورہ - کیونکر آنا ہوا خلاف عادت آنیکا سبب کیا ہے - خیر تو ہے - کیونکر آئے کیا رستہ بھول گئے (دوست سے ملاقات کے وقت اسکے نہ آنے کے شکوے و اظہار اشتیاق میں بطور طنز یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

خیر برکت - ا - اسم مونث - عو - برکت شے سے جیسے ماما ہاتھ کی خیر برکت کون لے گیا - اس چیز میں ذرا خیر برکت نہیں ✦

خیر خبر - ا - اسم مونث - عو - خیریت - خیر و عافیت - خیر سلا ✦ خبر اثر اچھی خبر - عمدہ خبر - خبر نیک - ٹھور ٹھکانا - اتا پتا ✦

خیر چاہنا - ا - فعل لازم - عافیت چاہنا - بھلائی یا سلامتی چاہنا جیسے خیر چاہتا ہے تو چلا جا ✦

خیر خواہ - ع + ف اسم مذکر - بہی خواہ - دیکھو (خیر اندیش)

خیر خواہی - ع + ف - اسم مونث - بھلائی - خیر اندیشی - بہتری نمک حلالی ✦

خیر سلا - ا - اسم مونث - عو - (صحیح خیر و صلاح) کھیم کسل - خیر و عافیت ✦ مزاج پرسی ✦

خیر سے رات کٹنا - یا - گزرنا - ا - فعل لازم - شب کا سلامتی سے بسر ہونا ✦

خیر سے گھر کو سدھارو - ا - محاورہ - ماتا نہ لگ چلو - زیادہ مصاحب نہ بنو - (زبان دعا ہو رہے لو بآدمی کی نسبت یا بے تکلف دوست کے حق میں ازراہ خوش اختلاطی زبان پر لاتے ہیں)

خیر گزرنا - یا - ہونا - ا - فعل لازم - آفت سے بچنا - ناگہانی صدمہ یا حادثہ سے جان بچنا ✦

خیر محض - ع - صفت - سرتاسر خیر - ہمہ تن خیر - سراپا نیکی - بالکل نیکی - از سرتاپا بھلائی ✦

خیر مانگنا - ا - فعل لازم (۱) سلامتی چاہنا - امن چاہنا - بھلائی چاہنا بچاؤ چاہنا ✦ ؎

اللہ رے پھڑکنا اسیران تازہ کا ✦ صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی (آتش)

(۲) توبہ کرنا - مغفرت چاہنا جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ اتنا تو جھوٹ نہ بولو ✦

خیر مقدم - ع - اسم مذکر - خیر باد کا نقیض - وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے ویلکم ✦

خیر منانا - ا - فعل لازم - بھلائی چاہنا - عافیت چاہنا - سلامتی چاہنا ✦ دعائے نیک کرنا - دعا دینا جیسے ہم تو نمک پروردہ ہیں ہر دم تمہاری خیر مناتے ہیں ✦

خیر و عافیت - ع - اسم مونث - خیر سلا - کھیم کسل - خیریت سلامتی - تندرستی ✦

خیر ہے ؟ - ا - کلمہ تعجب (جب کوئی شخص کسی ایسے کام کا ارادہ کرے جو اُس کے لائق نہ ہو یا بعید از قیاس ہو تو کہتے ہیں کہ کچھ خیر ہے یعنی یہ کام ذکر دیا یہ امر غیر واقعی ہے) ✦

خیرات - ع - اسم مونث (خیر کی جمع) ا - نیکیاں - بھلائیاں ✦ اعمال نیک (۲ - ا) دان - پن - للہ - خدا راہ ✦ زکوۃ ✦ تصدق صدقہ ✦

خیرات خانہ - ع + ف - اسم مذکر - محتاج خانہ - لنگر خانہ - دھرم سالہ - سدا برت بٹنے کی جگہ ✦

خیرات داخل - ا - محاورہ - خرچ ناحق - خرچ بیجا - مثل مفت مثل تصدق ✦

خیرات دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ للہ دینا خدا کی راہ پر دینا ۔ منت دینا ۔ وقف کرنا ۔ صدقہ دینا ۔

خیراتی ۔ ف ۔ صفت ۔ خیرات سے منسوب ۔ اللہ کی ۔ وقف کی ۔ دان پن کی ۔ زکواۃ کی ۔ منت کی ۔ جیسے خیراتی مال ۔ خیراتی استپتال خیراں ہی خیراں دیں گے ۔ کوئی ایسے ہی داتا نکلیگے ۔ و ۔ صدا ۔ فقیروں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا سلامت رکھے نکلیگے کیونکہ ایسے ہی سخی دیا کرتے ہیں ۔

خیرگی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ تیرگی ۔ چکاچوند ۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانے کی کیفیت ۔ نگاہ کا جمنا ۔ تعجب ۔ حیرت ۔ بے حیائی ۔ ڈھٹائی ۔

خیرو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خطمی (اردو والے بفتح خا سے بولتے ہیں)

خیریت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) نیکی ۔ بھلائی (۲) تندرستی ۔ سلامتی ۔ عافیت ۔ صحت ۔

خیزاد ۔ و ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (خزاد)

خیزری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ استادگی ۔ ذکر ۔ نعوظ ۔

خیلا ۔ و ۔ صفت ۔ عو ۔ لغو ۔ بیہودہ ۔ پھوہڑ ۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ (اس لفظ کی اصل یوں خیال میں آتی ہے کہ اصل میں یہ محاورہ خیلا ماخوذ از خیال سے بنا ہو یعنی وہ عورت جسے اپنے وہم وخیال کی مصروفیت کے آگے اپنا ہوش نہ ہو)

خیلا پائینچا ۔ و ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ لغو اور بیہودہ عورت ۔ وہ عورت جسے اپنی سدھ بدھ نہ ہو ۔

خیلاپن ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ پھوہڑپن ۔ احمق پن ۔ بے سلیقگی ۔ بیوقوفی ۔

خیلاجان بیلا ۔ و ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ دیکھو (خیلا پائینچا)

خیمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ڈیرہ ۔ تنبو ۔ خرگاہ ۔

خیمہ دوز ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ڈیرہ سینے اور بنانے والا

خیمہ گاہ ۔ ع ۔ ف ۔ ظرف مکان ۔ خیام ۔ کیمپ ۔ کیمپ ۔ لشکرگاہ ۔ اردو ۔ معسکر ۔ خیام ۔ مخیم ۔

د

د ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) عربی کا آٹھواں فارسی کا دسواں اردو کا گیارھواں ہندی کا اٹھارھواں حرف ہجے (۲) حساب ابجد میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی و ہندی میں اپنے اپنے موقع پر ب ت ج ذ ز س ش گ ل ن و ہ سے بدلتا ہے

داب ۔ و ۔ اسم مونث (۱) دباؤ ۔ بوجھ ۔ زور (۲) اہل مطابع کی اصطلاح میں ایک رخ تاؤ کا غذ خواہ وہ چوصفحے ہوں خواہ اس سے زیادہ وکم جیسے چار آنے داب ۔ دو آنے داب ۔ تین آنے داب ۔ پانچ آنے داب کی مزدوری (۳) پیچ گھماؤ ۔ ایک دفعہ کل سے نکالنا ۔

داب چوک ۔ و ۔ اسم مونث (جب چھاپتے وقت کسی کاغذ کا کوئی حصہ پتھر کے اوپر پورا پیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے تو اسے داب چوک کہتے ہیں)

داب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) طور ۔ طریق ۔ طرز ۔ ڈھنگ (۲) خو ۔ خصلت ۔ عادت (۳) ف ۔ کروفر ۔ رعب ۔ دبدبہ (از جہانگیری)

داب سلطنت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ آداب حکومت ۔ طریق سلطنت ۔ قواعد سلطنت ۔

داب صحبت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ علم مجلس ۔ تہذیب ۔ شائستگی ۔ حقوق دوستی ۔

داب دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) بخار کی حالت میں اس غرض سے لحاف اڑھانا کہ بیمار کو پسینے آجائیں ۔ سیت کے موقع پر گرمی پہنچانے کی غرض سے گرم کپڑا یا کمل اڑھانا (۲) بیل وغیرہ کو دبانا کہ اس میں جز نکل آئے تو دوسری جگہ کا نکر لگا دیں ۔

داب بیٹھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) چڑھ بیٹھنا ۔ سواری کسنا ۔ دبوچ لینا (۲) مال مار لینا ۔ ملک یا جائداد غصب کر لینا ۔ کسی کا حق نہ دینا ۔

داب دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دفن کر دینا ۔ گاڑ دینا ۔ دفنانا ۔ زمین میں دبا دینا ۔ چھپا دینا ۔ مخفی کر دینا ۔

داب رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) دبوچ رکھنا ۔ پکڑ رکھنا (۲) مار رکھنا ۔ روپیہ مار لینا (۳) کسی چیز کو روک رکھنا ۔ روپیہ روک رکھنا ۔

داب لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) دبوچنا ۔ بھینچ لینا ۔ کولی بھر لینا ۔ قابو میں لے آنا ۔ قابض ہو جانا (۲) زیر کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ عاجز کرنا (۳) مار لینا ۔ غصب کر لینا ۔ مال مار لینا ۔

جائداد اینٹھ لینا بے ایمانی سے کسی چیز کو اپنا کرلینا ◆

دَابنَا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے جھکانا دبانا (۲) چپی کرنا ۔ مٹھیاں بھرنا ۔ جسم دبانا (۳) گاڑنا ۔ دفن کرنا (۴) بھینچنا ۔ دبوچنا ◆

دَاتَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دینے والا ۔ جواد ۔ سخی ۔ دتار ۔ فیاض (کہاوت) داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے (۲) رزّاق ۔ رازق ۔ رزق دہندہ ۔ خدا ۔ بھگوان داتا کے تین گن دے دلا وے دیکے چھین لے ◆ (۳) درویش ۔ فقیر ۔ سائیں ۔ باباجی ؎
لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ◆ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

دَاخِل ۔ ع ۔ صفت ۔ خارج کا نقیض (۱) اندر لانے والا ۔ پہنچنے والا (۲) شامل ۔ ملحق ◆ اندر پہنچا ہوا ۔ گھسا ہوا (۳) ۔ ا ۔ (تابع فعل) اندر ۔ بھیتر (۴) برابر ۔ مقابل جیسے ان کے روپے دئے داخل ہیں (ہندو)

داخل خارج ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہوکر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا ۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا ◆

داخل دفتر کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (قانون) ا ۔ شامل مثل کرنا ۔ شامل کرنا ۔ منسلک کرنا ۔ نتھی کرنا ◆ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کو دفتر کے سپرد کردینا (۲) ۔ رفع دفع کرنا ۔ کسی بات کو دبا دینا ◆

داخل دفتر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (قانون) ا ۔ شامل مسل ہونا ۔ منسلک ہونا ۔ نتھی ہونا ◆ دفتر میں رکھا جانا ۔ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کا سپرد ہونا (۲) رفع دفع ہونا ۔ کسی بات کا دب جانا ◆

داخل کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) اندر کرنا ۔ دخل کرنا ۔ گھسیڑنا (۲) شامل کرنا ۔ ملانا ۔ ملحق کرنا (۳) سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ حوالہ کرنا ۔ روپیہ پہنچانا ۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا ۔ تحویل کرنا (۴) نام لکھوانا ۔ درج کرانا جیسے مدرسہ میں داخل کرنا یعنی بٹھانا (۵) نام لکھنا ۔ نام درج کرنا ۔ رجسٹر پر چڑھانا (۶) بھرتی کرنا ۔ نوکر رکھنا

داخل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اندر آنا ۔ اندر گھسنا ۔ پیٹھنا ۔ بیٹھنا (۲) شامل ہونا ۔ ملحق ہونا ◆ شریک ہونا (۳) سپرد ہونا ۔ حوالہ ہونا جمع ہونا جیسے روپیہ داخل ہوا (۴) لکھا جانا ۔ درج ہونا ۔ چڑھنا

جیسے نام داخل ہونا (۵) پہنچنا ۔ وارد ہونا ◆

دَاخِلہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سپردگی ۔ حوالگی ۔ تفویض (۲) روپیہ کی رسید مالگزاری کی رسید ◆ محصول یا چنگی کی رسید (۳) باریابی ۔ گزر ۔ دخل ۔ رسائی ۔ پہنچ ۔ دخلیابی (۴) داخل کرنے کی فیس ۔ اجرت سپردگی ◆

دَاخِلی ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) باریابی ◆ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ وغیرہ میں داخل ہونے کا دن (۲) ۔ ا ۔ صفت ۔ مشمولہ ۔ ملحقہ ۔ شامل داخل ◆

دَاد ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ پھنسیوں کے چھتے جو فساد خون سے جسم پر ہو جاتے اور نہایت کھجلاتے ہیں ۔ قوبا (۲) گنج (یہ لفظ فرہنگ جہانگیری نے بھی فارسی قرار پایا ہے)

دَاد ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) عدل ۔ انصاف ۔ نیاؤ (۲) عطا ۔ بخشش (۳) صلہ ۔ آفرین ۔ واہ وا ۔ تحسین (۴) ۔ ا ۔ فریاد ۔ نالش جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مارے بٹیرا (۵) ۔ ا ۔ سزا ۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے ◆

داد پانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ انصاف کو پہنچنا ◆ تعریف کا مستحق ہونا ۔ تحسین حاصل کرنا ◆

داد چاہنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) انصاف کا خواہاں ہونا ۔ نیاؤ چاہنا (۲) تحسین چاہنا ۔ تعریف چاہنا ۔ جیسے شعر سنا کر اسکی داد کا منتظر ہونا ◆

داد خواہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فریادی ۔ مستغیث ۔ نالشی ◆ دعویدار ◆ مدّعی ◆

داد خواہی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ استغاثہ ۔ نالش ۔ فریاد ۔ دعوے ۔

داد و دہش ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سخا و کرم ۔ جود و عطا ۔ خیر خیرات فیاضی ۔ سخاوت ۔ دان پن ◆

داد دینا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) انصاف کرنا ۔ عدل کرنا ۔ نیاؤ کرنا ◆ ؎
ہے روز جزا کے آنے میں دیر ◆ اب کون دے داد اس ستم کی (مومن)
(۲) تحسین و آفرین کرنا ◆

دادرسی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ فریادرسی ۔ انصاف ۔ نیاؤ ۔ چارہ سازی ۔ حق رسی ۔ داد خواہی ◆

داد ستد - ف - اسم مونث - لین دین - باہمی حساب و کتاب سے لاط -

داد فریاد - ف - اسم مونث - عدل و انصاف - واویلا - دہائی تہائی - استغاثہ - نالش ۔

داد فریاد کرنا - ف - فعل لازم - غل مچانا - واویلا کرنا - ظلم یا بے انصافی سے چلّانا - دہائی مچانا - دہائی دینا ۔

داد کو پہنچنا - ف - فعل لازم (۱) داد ملنا - انصاف ہونا - داد پانا (۲) دوسرے کا انصاف کرنا - فریاد سننا ۔

عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں
نہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہنچے (سودا)

(۳) اپنے ہنر یا کمال کی تعریف سنکر خوش ہونا - محنت کا صلہ ملنا - واہ واہ ہونا - سراہا جانا ۔

داد لینا - ف - فعل لازم کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا - انصاف چاہنا ۔

داد نہ فریاد - ف - محاورہ - اندھیر - ظلم - ناشنوائی - پرساں حال نہ ہونا - عدم توجہی ۔ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مارے بھینگا

دادا - ہ - اسم مذکر (۱) باپ کا باپ - پدر پدر - جد - پتامہ (۲) بنگالی برادر کلاں کو دادا کہتے ہیں اور جاٹ گوجر برہمن کو (۳) گنوار کبیر بڑی عمر والا - بوڑھا - بڑے صاحب بڑے میاں (یہ معنی فارسی میں بھی پائے جاتے ہیں اور ترکی کے معنے میں بھی آیا ہے یعنی جس شخص کو کسی پرورنے پالا اور خدمت کی ہو تو وہ پالنے والا بھی دادا کہلاتا ہے - چنانچہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے شاہ داعی شیرازی کی سند بھی دی ہے - ۱۲ - (بیگمات قلعہ) دادی - جدہ جیسے دادا حضرت بجائے دلوی جان ۔

دادس - ہ - اسم مونث - ددیا ساس - خوشدامن کی ماں (دلیس)

دادسرا - ہ - اسم مذکر - ددیا خسر - سسرے کا باپ - (دہورہ) ۔

دادنی - ف - اسم مونث - پیشگی - باقی - قرض - وہ روپیہ جو کسی کام کے واسطے پیشگی دیا جائے ۔

دادی - ہ - اسم مونث (۱) جدہ - والد کی ماں - باپ کی والدہ - مادر پدر - ہندوؤں میں والدہ کی ساس کو بھی دادی کہتے ہیں (۲) تعظیماً ہر ایک بڑھیا عورت ۔

دادُر - ہ - اسم مذکر - مینڈک - غوک - ضفدع - مرکہ رگیتوں میں آتا ہے)

دادرا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چلتی لے کا گیت جو اکثر پورب کی عورتیں گایا کرتی ہیں - ٹھمکا - گدا ۔

داؤد - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور فقیر کا نام جس نے داؤد پنتھ نکالا تھا - یہ شخص ذات کا دھنیا اور احمد آباد گجرات کا رہنے والا تھا اس نے اول کبیر پنتھ اختیار کیا اور کبیر پنتھیوں کے مادیوں میں سے ایک مادی کا چیلا بنا یہ اس کے چیلوں میں پانچویں پشت کا چیلا تھا جن ترتیب وار نام یہ ہیں - کمال - جمال - بمل - بدھن - داؤد یہ شخص بارہ برس کی عمر میں نکل کھڑا ہوا اول سانبھر واقع اجمیر میں پھر کلیان پور وہاں سے نرائن میں جو سانبھر سے چار کوس اور جے پور سے بیس کوس ہے جاکر رہا اس وقت اس کی ۳۰ برس کی عمر ہو گئی تھی وہاں اس نے ہاتف غیبی کی آواز سنکر اپنی زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیری اختیار کی اس وقت وہ یہاں سے بھی چل دیا اور بھیرانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے مقیم ہو گیا اور ایک عرصہ کے بعد وہاں سے بالکل غائب ہو گیا - داؤد پنتھ اسی نے نکالا جو رامانندیوں کی ایک شاخ اور وشناو کی شریک بدعت ہے - اس کے پنتھ والے یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں مجذوب ہو گیا - یہ واقعہ ۱۶۰۰ء کے درمیان اکبر کے اخیر اور جہانگیر کے شروع عہد میں پیش آیا - نرینا میں جو داؤد پنتھی کی عبادت گاہ ہے اب تک اس کی اصل چارپائی اور اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کی توں موجود ہے جس جگہ سے وہ غائب ہوا اس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا دیا گیا ہے - اس کے اقوال اور اس کی تحقیقات صوفیانہ طرز پر کبیر سے بہت مشابہ ہے - داؤد کی بانی پڑھنے والے اس کا تصفیہ کر سکتے ہیں یہ کتاب جیپوری مارواڑی زبان میں ہے لسے داؤد پنتھی گرنتھ کہتے ہیں - داؤد کے اقوال اس قسم کے ہیں ۔

داؤد دنیا باوڑی بھر بھر مانگے سون
لکھن ہارا لکھ گیا سو مٹن ہارا کون (دوہا)

دار - ف - اسم مونث - سولی - وہ لونڈا ر لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے تھے اردو میں عموماً پھانسی

کو کہنے لگے ہیں + ست

دل کو اس زلف چلیپا میں جو لٹکا دیکھا　　نظر آیا مجھے منصور بنا دار نشیں (ناسخ)

دار پر چڑھانا - ف - سولی پر چڑھانا - سولی دینا - برِ دار کشیدن کا ترجمہ +

دار - ع - اسم مذکر - خانہ - گھر - محل - سرا - جگہ - مقام +

دارالامارت - ع - اسم مذکر - راجدھانی - دارالخلافہ - تختگاہ - پایۂ تخت + صدر مقام - کسی بادشاہ یا امیر یا حاکم اعلےٰ کے رہنے کا مقام +

دارالامن - ع - اسم مذکر - امن کا گھر + وہ ملک جہاں چین اور آرام سے گزر ہو سکے علاوہ مذہب میں دست اندازی نہ ہو -

دارالبقا - یا - **آخرت** - ع - اسم مذکر - قائم رہنے والا گھر - عالم بالا - دوسرا جہاں +

دارالحرب - ع - اسم مذکر - مقام جنگ - کافروں کا ملک - ان لوگوں کا مقام جو مطیع اسلام نہ ہوں - قابل غزا ملک - وہ ملک جہاں مسلمان مذہبی ارکان ادا کرنے سے مجبور رہوں +

دارالحکومت
دارالخلافہ
دارالسلطنت
دارالملک
} ع - دیکھو (دارالامارت)

دارالشفا - ع - اسم مذکر - ہوسپٹل - شفاخانہ - بیمارخانہ - صحت حاصل کرنیکا گھر +

دارالضرب - ع - اسم مونث - ٹکسال +

دارالمکافات - ع - اسم مذکر - مقام جزا و سزا + بدلا ملنے کا گھر - قصاص گھر + دنیا +

دارا - ف - اسم مذکر - ایک مشہور بادشاہ ایران کا نام جسے دارائے اکبر اور داراب بھی کہتے ہیں - سکندر کے زمانہ میں یہی مارا گیا - دارائے اصغر اسکے بیٹے کا نام تھا + ع

دارا ہم سکندر بڑھ کر ہوا تو پھر کیا

دارائی - ف - اسم مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اُردو میں دریائی کہتے ہیں +

دارچینی - ف - اسم مونث - ایک درخت اور اس کی چھال کا نام جسے تج بھی کہتے ہیں +

دارو - ف - اسم (۱) دوا - اوکھد (۲) - ف) بارود (۳) - (ہندی) شراب - مے +

داروے بیہوشی - ف - اسم مونث - وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں - کلوروفورم +

دارو درمان - ف - اسم مذکر - علاج - معالجہ -

داروغہ - ف - اسم مذکر - محافظ - نگران - منصرم - کسی کام کا اہتمام کرنے والا + کوتوال - انسپکٹر پولیس - تھانہ دار + کسی جماعت کا سردار - سردار ملازمان + سپاہیوں کا افسر +

داروغۂ آبکاری - ا - اسم مذکر - مسکرات کا داروغہ - منشی اشیا کی نگرانی و خبرداری رکھنے والا - نیٹو عہدہ دار +

داروغۂ پولیس - ا - اسم مذکر - کوتوال - وہ اعلےٰ درجہ کا سارجنٹ جسے کوتوالی کا کام اور شہر کا انتظام سپرد ہو +

داروغۂ توپخانہ - ف - اسم مذکر - میر آتش - توپخانہ کا افسر +

داروغۂ جیلخانہ - ا - اسم مذکر - نگران بندی خانہ - قید خانہ کا افسر - جیلر - افسر مجلس +

داروغۂ دیوانخانہ - ف - اسم مذکر - میربار - وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانے کی اجازت دے +

داروغۂ گھاٹ - ا - اسم مذکر - دریا کے پلوں کا محصول لینے اور انتظام کرنے والا - عہدہ دار - میر بحری +

داروغائی - ا - اسم مونث - محافظت - نگہبانی - انتظام - انصرام - اہتمام + حکومت - افسری - سرداری +

دارومدار - ف - اسم مذکر (۱) صلح و مصالح - بیچ بچاؤ - تصفیہ - انفصال - صفائی - فیصلہ (۲) انحصار - منحصر ہونا - اقرار - موقوف - قرارداد +

داری - ہ - اسم مونث (ہندی) باندی - لونڈی وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں - حرم +

داری جارہ - ہ - اسم مذکر (پورب) پرستار زادہ - لونڈی بچہ - خانہ زاد +

داس - ہ - اسم مذکر (۱) شودر - خدمتی + غلام - چیلا - خادم - نوکر - چاکر

داسنا۔ یا۔ داسنہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کڑی کا ٹکڑا یا لمبی سِل جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے یا ستونوں کے نیچے خواہ اوپر دُھرا دھر لگاتے ہیں +

داستان۔ ف۔ اسم مونث۔ قصہ۔ کہانی حکایت۔ روایت۔ ماجرا۔ نقل:
لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو + کیا داستاں سنی نہیں قوم ثمود کی (اسیر)
(۲) طویل قصہ۔ سرگزشت +

داستان گو۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصہ سنانے کا ہو + قصہ خوان +

داستانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دستانہ۔ ہاتھ کی ایک قسم کی پوشش کا نام۔ دستگی۔ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرندے بٹھانے کیواسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اسکے پنجے یا خار ہاتھ میں نہ چبھیں +

داعیہ۔ ع۔ اسم مونث (۱) دعوے کرنیوالی عورت۔ دعویدار عورت (۲۔ ل) نالش۔ دعوے۔ استغاثہ۔ درخواست (عوام بولتے ہیں)

داغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دھبا + نشان + چتی۔ چھائیں (۲ ل) کلنک عیب۔ کلنک کا ٹیکا۔ (۳۔ ل) جلنے کا نشان گُل۔ جلا ہوا نشان۔ (۴ ل) زخم گھاؤ۔ جراحت + ناسور (۵ ل) رنج۔ صدمہ (۶ ل) کسی عزیز کے مرنے کا غم (۷۔ ل) رشک۔ حسد (۸) پورب۔ فصیح الملک نواب مرزا دہلوی شاگرد ذوق استاد حضور نظام والا مقام کا تخلص جنکے چار دیوان چار دانگ عالم میں مشہور۔ زبان پر اثر معاملہ بندی ان پر ختم ہے۔ ۹ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ کو حیدرآباد فرخندہ بنیاد میں دنیا سے رحلت کی مصرعہ تاریخ وفات ع داغ نواب میرزا گفتا۔

داغ اٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنج و صدمہ اٹھانا +

داغ بیل۔ ل۔ اسم مونث۔ وہ نشان جو سڑک یا روش کھودنے کیواسطے بیلچے یعنی پھاؤڑے سے ڈالتے ہیں اور نیز نشان عمارت جو معمار زمین پر لگاتے اور عمارت کے حدود قایم کرتے ہیں +

داغ پر داغ۔ ا۔ تابع فعل۔ صدمہ پر صدمہ۔ مصیبت پر مصیبت۔ اذیت پر آفت۔ رنج کے بعد رنج +

داغ جگر۔ ف۔ اسم مذکر۔ زخم جگر۔ زخم دل۔

داغدار۔ ف۔ صفت۔ داغی۔ وہ چیز جس پر داغ ہوں۔ وہ پھل جو کہیں کہیں سے گل گیا ہو جیسے داغدار سیب یا آم وغیرہ +

داغ دکھانا۔ ل۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ صدمہ دینا۔

داغ دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رنج دینا۔ صدمہ دینا (۲) جلانا۔ جھلسا دینا۔ لو کا لگانا۔ داغنا۔ گل دینا۔ کسی چیز کو گرم کر کے مس کا نشان ڈالنا (۳۔ ہندو) مونہہ کو داہ دینا +

داغ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا (۲) جلانا۔ گل دینا +

داغ کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج اٹھانا + گل کھانا معیوب ہوجانا +

داغ لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جلانا + گل دینا (۲) عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ بدنام کرنا +

داغ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا۔ جل جانا جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا + ؎
اُس بادہ کش کی آج ضیافت ہے آہ گرم
دل کو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ (جرأت)
(۲) عیب لگنا۔ دھبا لگنا۔ بدنامی آنا + عیب دار ہونا +
برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو
نہ بوئے کافور جیتے سونگھی نہ داغ مجھکو لگا کفن کا (آتش)
(۳) کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر جلنے سے نشان یا سیاہی کا آجانا کالا ہوجانا +

داغ نکلے۔ ل۔ قسم۔ سخت۔ جو پھوٹ کر نکلے جلکر نکلے۔ جلے۔ جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے +

داغ ہوکر نکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جو جلکر نمایاں ہو۔ الٹا پھوٹ کر نکلے جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہوکر نکلے +

داغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بگھرنا۔ چھونک لگنا +

داغا جانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جلایا جانا۔ لوہا جلا کر چرکا دیا جانا جیسے اونٹ داغے جاتے تھے گھوڑے سے تیلی ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو +

داغنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چرکا دینا۔ جلا کر گل دینا۔ گرم لوہے سے نشان ڈالنا (۲) توپ یا بندوق چھوڑنا۔ توپ سر کرنا + توپ کو شتی دکھانا۔ فیر کرنا +

داغ

داغی۔ ف۔ صفت۔ داغدار۔ دھبّےدار۔ جلا یا ہوا (۲) معیوب عیب دار (۳) سزایاب۔ سزایافتہ۔ قید بھگتا ہوا (۴) کنونڈا۔ شرمندہ۔ لعسانمند

داکھ۔ ہ۔ اسم مونث (سنسکرت) کشمش ♦ انگور ♦

دال۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دلے ہوئے چنے مونگ ارد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں (۲) کھرنڈ۔ انگور زخم (۳) انڈے کی زردی (۴) آتشی شیشہ کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے۔ اجتماع شعاع (۵) وہ زردی جو پرندکے بچوں کی باچھوں میں ہوتی ہے ♦

دال بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کھرنڈ بندھنا۔ انگور بندھنا (۲) آتشی شیشے کا عکس پڑنا ♦ شعاع کا جمع ہونا ♦

دال جوتیوں میں بٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نااتفاقی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ خانگی جھگڑا ہونا ♦

دال چپاتی۔ ہ۔ اسم مونث۔ اول معلوم۔ دوم بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے بی شادی اور اللہ میاں کی بھینس وغیرہ ♦

دال چپّو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا۔ ؎

اس نصیحت کا مزا تب پائیگا ♦ دال چپّو ہوکے جب گر جائیگا (فغان)

(۲) گتھم گتھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔ پیوست ہونا ♦

دال دلیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غریبانہ خوراک۔ غریبوں کا سا کھانا۔ ماحضر جیسے خدا نے جو دال دلیا دیا ہے سو موجود ہے ♦

دال روٹی۔ ہ۔ اسم مونث۔ غریبانہ خورش۔ اوسط درجہ کی وجہ معاش۔ رزق۔ روزی ♦ آدھ سیر آٹا ♦

دال روٹی سے خوش۔ ہ۔ تابع فعل۔ کھاتا پیتا۔ آسودہ حال۔

دال گلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دال کا ملائم ہوکر گداز ہو جانا۔ ابل جانا۔ پک جانا (۲) دخیل ہونا۔ دسترس ہونا۔ باریاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ مگر اس معنی میں زیادہ نہیں کے ساتھ بولا جاتا ہے

دال میں کچھ کالا۔ یا۔ کالا کالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کی طرف شبہ گزرنا۔ گمان بد ہونا۔ شک ہونا ♦ کچھ قباحت یا اندیشہ ہونا ♦

بیوجہ نہیں اپنے تل منہ پہ نہ دیا ہے ♦ دل مجھ سے یہ کہتا ہے کہ کچھ دال میں کالا ہے (نصیر)

منہ پر بکھرے بال میں سب اور لوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (جرأت)

دال

دال موٹھ والا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو بھنی دال اور چنے بیچتا پھرے (۲) کم حیثیت اور چھوٹا شخص نہایت ذلیل اور تباہ آدمی ♦

دال نہ گلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم پیش نہ ہونا۔ دسترس نہ ہونا۔ باریابی نہ ہونا۔ قابو نہ چلنا۔ دخل نہ پانا۔ کامیاب نہ ہونا مراد نہ بر آنا ♦

دانۂ خال کا بوسہ وہ کہیں دیتے ہیں
کچھ کہیں دال ہماری کبھی گلنے کی نہیں (داسیخ)

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھالئے
لے شیخ صاحب آپ نہ سیخی بگھارئے (انشاء)

دالان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ لگا یا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں ♦

دالان در دالان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دہرا دالان۔ دالان کے اندر دالان آگے پیچھے دو برابر کے کمرے ♦

دام۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دمڑی۔ چھدام۔ کوڑی۔ حبّہ (۲) گنڈا پیسے کا پچیس یا چوبیسواں حصہ۔ چار کوڑیاں (۴) قیمت۔ مول ♦ نرخ۔ بھاؤ (۵) نقدی۔ زر نقد۔ دولت۔ روپیہ۔ جیسے دام کریں کام داموں کا گرو تھا۔ باتوں سے نہیں ملتا ♦

دام اٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا قیمت یا لاگت کا حاصل ہو جانا۔ دام کھرے ہونا۔ ؎

بازار عشق میں ہم دل کو پھرے دکھاتے
پر خاک بھی نہ یارو دام ایسے گھر کے اٹھے (معروف)

دام بھر پانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قیمت وصول ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ روپیہ وصول ہو جانا ♦

دام بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قیمت دینی آنا۔ تاوان دینا ♦

دام چکانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) نرخ کرنا۔ مول کرنا۔ بھاؤ ٹھیرانا قیمت کم کرنا (۲) متعدی۔ قیمت ادا کرنا۔ مول دیدینا ♦

دام دام۔ ہ۔ تابع فعل۔ کوڑی کوڑی حبّہ حبّہ جیسے دام دام چکا دیا ♦

دام دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قیمت دینا۔ مول ادا کرنا ♦

دام دینے آ گئے۔ ہ۔ محاورہ۔ زر قیمت ادا کرنا یا تاوان بھرنا پڑا ♦ ؎

فرقت یار میں اب دیدۂ تر کی دولت
دینے آئے مجھے عالم کے در و بام کے دام (ہاشم)

دام کرنا - ف - فعل متعدی - کوڑے کرنا - بیچنا - فروخت کر ڈالنا - ع

گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہاں
جسنے نظروں میں کئے گردش ایام کے دام (ہاشم)

دام کھڑے کرنا - ف - فعل متعدی - قیمت اٹھانا - لاگت وصول کرنا - بیچکر نقدی کر لینا +

دام - ف - اسم مذکر (۱) جال - پھندا - ع

ماں جوش تپش پھیر چلی جائے کہ پر تو
جھڑ جائینگے قر سودہ اگر دام نہ ہوگا (مومن)

(۲) گھاس کھانے والے صحرائی چوپائے جانور جیسے ہرن بارہ سنگا وغیرہ کا نقیض (۳) … لمراد سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں روپیہ کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی تھی اور نیز پیسے کے پچیسویں حصے کو بھی دام کہتے ہیں (۴) دو دانگ کی تول میں پختہ دام ۸ ماشہ کا اور خام ۶ ماشہ کا ہوتا ہے بعض لوگوں نے ۱۲ ماشہ کا بھی مانا ہے +

دام میں لانا - ف - فعل متعدی - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا - قابو میں لانا - بس میں کرنا + مکر فریب میں لانا - تدبیر میں لانا +

داماد - ف - اسم مذکر (لغوی) نو کدخدا - نیا دولہا - (اصطلاحی) جنوائی شوہر دختر - خویش - بیٹی کا خاوند (بعض اہل لغات کا خیال ہے کہ اغیر معنی میں یہ لفظ اردو ہے فارسی نہیں مگر حکیم سنائی نے خود منتہی میں لکھا ہے ہم نبی را … البتہ اس کے مادہ میں ہم متفق ہیں کہ اصل یہ ہے یہ لفظ دا یعنی آباد ہوگا اور بطریق دعائے نیک یہ نام رکھا گیا)

داماں - ف - اسم مذکر (۱) دامن - انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے - ذیل - آنچل - ع

آتش گل سے کیا ہے میری طینت کو خمیر
دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے (آتش)

(۲) کور - کنارہ - لب - حاشیہ (۳) تلیٹی - پہاڑ کے نیچے کی زمین پائین کوہ کی صحرا +

دامن - یا - **داماں** - ف - اسم مذکر (۱) دیکھو (داماں نمبر ۱-۲)
۲ - جہاز کا پال +

دامن اٹھاکر چلنا یا - اٹھا لینا - ف - فعل لازم - آنچل سنبھالکر چلنا - دامن سمیٹ کر چلنا - آنچل اونچا کرنا + ع

خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریباں کو
ادا سے اس کا چلنے میں اٹھا لینا یہ داماں کو (جرات)

دامن پکڑنا - ف - فعل لازم (۱) متقاضی ہونا - مانگنا - متعرض ہونا - روکنا + باز رکھنا - مزاحم ہونا - دامنگیر ہونا - سر ہونا - آنچل پکڑنا (۲) پناہ لینا - حمایت میں آنا - نگراں ہونا - حفاظت کرنا +

دامن پھیلانا - ف - فعل متعدی (۱) گودی پھیلانا - آنچل پھیلانا (۲) دعا مانگنا - خدا سے التجا کرنا - بھیک مانگنا - آرزو کرنا +

دامن تلے چھپانا - یا - ڈھانکنا - یا - ڈھکنا - ف - فعل لازم (۱) اپنی پناہ میں لینا - اپنے ظل حمایت میں لینا - سایہ میں لینا - آنچل سے ڈھانکنا (۲) عیب پوشی کرنا (۳) بیٹی دینا - بیٹی کا بیاہ کر دینا (جب کسی سے بیٹی لینے کی درخواست کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں کہ آپ ہمیں اپنے دامن تلے ڈھانک لیں) (۴) پرورش کرنا - پالنا - حفاظت کرنا +

دامن جھاڑ کر اٹھنا - یا کھڑا ہونا - ف - فعل لازم - پاک و آزاد بنکر کھڑا ہونا - کسی بات کے محاسبہ یا تلاشی سے نجات پانا - دنیوی تعلقات سے آزاد ہونا - ع

پھر بہار آئی نکلے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرا لے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

دامن جھٹک لینا - ف - فعل لازم - دامن چھڑا لینا - آنچل کو جھٹکا دیکر ہاتھ سے چھڑا لینا - انکار کرنا - قبول یا منظور نہ کرنا - الگ ہو جانا - ہٹ جانا - سرک جانا - پیچھا چھڑا لینا - عتاب گزاری کر لینا

دامن چھڑانا - ف - فعل لازم - پیچھا چھڑانا - گریز کرنا - بھاگنا - محفوظ ہونا - محفوظ رہنا +

دامن سے لگنا - ف - فعل لازم - کسی کے سایہ میں ہونا - حمایت میں آنا - بھروسے پر ہونا - آسرے پر ہونا +

دامن کوہ - ف - اسم مذکر - پہاڑ کے نیچے کی صحرا +

دامنگیر - ف - اسم مذکر - مزاحم - متعرض - سر ہونے والا - الجھنے والا - دعویدار - مدعی - داد خواہ +

دامن گیر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ مزاحم و متعرض ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھا کرنا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ گرویدہ ہونا۔ دعوے کرنا۔ دعویدار ہونا۔ مدعی بننا۔ داد خواہ ہونا ✦ ع

ہو نہ دامنگیر کوئی جاکر قاتل تجھے
تو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھکر

(۲) تنگ کرنا۔ ستانا۔ عاجز کرنا۔ تکلیف دینا۔ دکھ دینا ✦

دامنی۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پیچھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے واسطے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش (۲) ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ اوڑھنی ✦

دامنی۔ ہ۔ اسم مونث (گیتوں میں) بجلی۔ برق۔ گاج۔ صاعقہ۔ (۲۔ اسم مذکر) شاعر۔ کبیشر ✦

دان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زکوۃ۔ خیرات۔ پن۔ صدقہ۔ ع

خط شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو
ہے ابھی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو (ناسخ)

(۲) بھیک۔ بھکشا (۳) جہیز۔ دہیز۔ دایجا (۴) بخشش۔ عطا۔ موہبت۔ جود ✦

دان پن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خیر خیرات۔ صدقہ۔ سلا (۲) لنگر۔ سدابرت ✦

دان دتار۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ سخی۔ فیاض۔ دریادل۔ جواد۔ فیض رسان۔ لکھ لٹ۔ لکھ بخش ✦

دان دتاری۔ ہ۔ اسم مونث۔ عو۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دریا دلی

دان دہیز۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح۔ دان جہیز) عو۔ وہ سامان جو دلہن کو ماں کے گھر سے دیا جائے۔ جہیز ✦

دان۔ ف۔ کلمۂ ظرف (مرکبات میں) گھر۔ جگہ۔ مکان۔ مقام۔ خانہ جیسے قلمدان۔ آتشدان۔ شمعدان۔ نمکدان وغیرہ ✦

دانا۔ ف۔ صفت (۱) عالم۔ داننده ✦ حکیم۔ دانشمند۔ عاقل۔ زیرک۔ ہوشمند۔ گیانی۔ بدھ وان ✦ چتر۔ ہوشیار۔ سیانا (۲) عمر رسیدہ۔ پیر جہاندیدہ ✦

دانا بینا۔ ف۔ صفت۔ عاقل و ہوشیار۔ کارآزمودہ و تجربہ کار۔ زمانہ دیکھا بھالا۔ سنجیدہ و فہمیدہ ✦

دانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) اچھیمی۔ پھل (۲) جن بھوت۔ پریت۔ دیو۔ عفریت ✦

دانائی۔ ف۔ اسم مونث۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی۔ چترائی۔ زیرکی۔ تیز فہمی۔ شعور ✦

دانایان فرنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عقلائے یورپ ✦

دانت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دندان۔ ردن۔ ڈاڑھ۔ چبانے یا کاٹنے کا استخوانی اوزار جو خدا تعالے نے انسان و حیوان کے منہ میں پیدا کیا ہے (۲) میل۔ رغبت۔ میلان طبع۔ خواہش۔ قصد۔ ارادہ جیسے ہمارا مدت سے اس پر دانت ہے (۳) دندانہ۔ دانتا ✦

دانت اکھاڑنا۔ یا۔ اکھیڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دندان کندن و برآوردن کا ترجمہ۔ دانتوں کو مسوڑوں میں سے نکال لینا۔ دانت توڑنا۔ دانتوں کی سزا دینا۔ عاجز کرنا ✦

دانت بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی دانتوں سے آواز نکالنا۔ (عورتیں اس حرکت کو منحوس خیال کرتی ہیں ان کے نزدیک یہ لڑائی ہونے اور رزق اٹھنے کی علامت ہے) ✦

دانت بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانت کڑکڑانا۔ دانتوں کا نہایت سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا ✦

دانت بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہڈی یا سیپ کے دانت گھڑنا۔ دانت درست کرنا۔ مصنوعی دانت لگانا ✦

دانت بندھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ دانتوں کو کسوانا ✦

دانت بنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مصنوعی دانت لگوانا ✦

دانت بھینچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانت دبانا۔ دانت پیسنا ✦

دانت بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دندان بہ دندان نشستن کا ترجمہ۔ حالت غشی یا مرض صرع میں دانتوں کا جکڑ جانا۔ دانت بند ہو جانا۔ دانت کچی ہو جانا ✦

دانت پر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) چکھنا۔ منہ پر رکھنا۔ زبان پر رکھنا ✦

دانت پہ نہ رکھا جانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) ترشی کی

زیادتی کے سبب دانت کو ناگوار گزرنا۔

دانت پر میل نہ ہونا - ۲ - فعل لازم - نہایت مفلس اور قلاش ہونا - کوڑی پاس نہ ہونا - بھکڑ ہونا - تہیدست ہونا۔

دانت پیسنا - ۲ - فعل لازم (۱) چبانا - دانت کچکچانا (۲) نہایت غصے میں ہونا - جھلانا - (۳) کسی کو ذلت دینے کا ارادہ کرنا - غصہ دکھانا۔ ؎

جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا
ڈوبونگا میں ڈبوئیگا آب گہر مجھے (آتش)

دانت تلے انگلی دبانا - ۲ - فعل متعدی - انگشت بدندان گرفتن کا ترجمہ - افسوس کرنا - تاسف کرنا - حیرت میں ہونا - تعجب میں ہونا۔

دانت توڑنا - ۲ - فعل متعدی (۱) دانت نکالنا - دانت اکھاڑنا (۲) عاجز کرنا - کام کا نہ رکھنا - مغلوب کرنا۔ ؎

زہر گیسو کا بہت ہے اور تھوڑا سانپ کا
تیری کنگھی نے صنم سر دانت توڑا سانپ کا (ما اعلم)

دانت تھے تو چنے نہ پائے چنے ملے تو دانت گنوائے - ۲ - کہاوت - دولت تھی تو اولاد نہ تھی باب جو اولاد ہوئی تو دولت نہیں - بے اختیاری کے وقت آرزو بر آنا۔

دانت ٹوٹنا - ۲ - فعل لازم (۱) دانت کا گر جانا یا شکستہ ہو جانا (۲) دودھ کے دانت گرنا - دودھ کے دانت نکل جانا (۳) بڑھاپے سے دانت جھڑنا - پوپلا ہونا۔

دانت ٹوٹے کھر گھسے پیٹھ بوجھ نہ لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے (مثل)

دانت جھاڑنا - ۲ - فعل متعدی - دانت توڑنا - دانت نکالنا دانتوں کی سزا دینا جیسے اب کے بولا تو دانت جھاڑ دونگا۔

دانت جھڑنا - ۲ - فعل لازم - دانت گرنا یا ٹوٹنا۔

دانت دکھانا - ۲ - فعل متعدی (ہندو) (۱) ڈرانا - (۲) عظمت ظاہر کرنا۔

دانت دیکھنا - ۲ - فعل لازم - عمر کی شناخت کرنا حیوانات کی نسبت مستعمل ہے۔

دانت رکھنا - ۲ - فعل متعدی (۱) ارادہ رکھنا - قصد رکھنا - گھات میں رہنا۔

زیست کرتا ہوں اس بھروسے پر ۔ دانت رکھتا ہوں اسکے بوسے پر (الف)

(۲) بدلا لینے کو آمادہ رہنا - عوض لینے کا ارادہ رکھنا۔ ؎

نہیں ہو جو تیرا خندۂ دنداں نما ہرگز
کسی کے تو لہو پینے کو یعنی دانت رکھتا ہے (ناجی)

دانت سلسلانا - ۲ - فعل لازم - دانت دکھنا - دانتوں کا درد کرنا یا چسکنا - دانتوں میں کلکن ہونا - دانت کلنا۔

دانت سے دانت بجنا - ۲ - فعل لازم - نہایت سردی کے باعث بدن میں لرزہ پڑ کر دانتوں کا باہم ٹکرانا - شدت سے جاڑا پڑنا یا جاڑے کا بخار چڑھنا - نہایت جاڑا لگنا۔

بج رہے ہیں اب آس کے دانت سے دانت
اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے تانت (جرأت)

دانت سے کاٹ کھانا - ۲ - فعل لازم - بدنداں گزیدن کا ترجمہ - منہ مارنا - دانت مارنا - بھنبوڑنا - چبا جانا۔

دانت سے کاٹنا - ۲ - فعل متعدی - دانتوں سے کترنا - کترنا - دانت مارنا - دانت سے زخم پہنچانا۔

دانت کاٹی روٹی - ۲ - اسم مونث - نہایت اتحاد و ارتباط غایت درجہ کی محبت - ایسی الفت کہ ایک نوالہ میں آدھا وہ کھائے آدھا یہ۔

دانت کاٹی روٹی کھانا - ۲ - فعل متعدی - نہایت الفت اور اتحاد رکھنا - ناک کا بال ہونا - ایک جان دو قالب ہونا جیسے ایسے دوستدار بنے ہیں کہ دانت کاٹی روٹی کھاتے ہیں۔

دانت کٹکٹانا - ۲ - فعل لازم (پورب) دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کچکچانا - ۲ - فعل لازم - دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کرکرے ہونا - ۲ - فعل لازم - اول معنے کرکراہٹ کے سبب دانتوں کا کام نہ دینا - دوسرے عاجز ہونا - ہار ماننا ذک اٹھانا۔

دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا - ۲ - فعل لازم - دھڑی دھڑی کر کے لٹنا - بالکل لٹ جانا - چوری سے گھر کا صفایا ہو جانا۔

مل اسباب پر جھاڑو پھر جانا +

دانت کڑکڑانا - ٢ - فعل لازم - دیکھو (دانت بجنا) +

دانت کھٹے کرنا - ٢ - فعل متعدی (١) دانت کند کرنا - دانتوں کو کسی قابل نہ رکھنا (٢) عاجز کرنا - سرانا - تھکانا - جی چھڑانا چین بلوانا - رخ پھیر دینا - بھگا دینا - مات کرنا - سے

میرے دانتوں نے باغ میں لے گل
دانت کھٹے کئے اناروں کے +

دانت کھٹے ہو جانا - ٢ - فعل لازم (١) دانت کند ہو جانا - دانتوں کا ترشی کے باعث کام نہ دے سکنا (٢) مات ہو جانا - عاجز ہو جانا - ہار جانا - دل چھوٹ جانا - جی چھوٹ جانا +

دانت گھنگنی - ٢ - اسم مونث - خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم ہوتی ہیں +

دانت لگانا - ٢ - فعل متعدی (١) منہ مارنا - دانت کا زخم پہنچانا کاٹنا (٢) دانت چھوانا - دانت سے مس کرنا (٣) لکھنو میلان کرنا - رغبت کرنا - کسی چیز کی خواہش کرنا +

دانت لگنا - ٢ - فعل لازم - اول معلوم - دوم جبڑا بند ہو جانا +

دانت مارنا - ٢ - فعل متعدی (١) کاٹنا - بھنبوڑنا - بڑکی بھرنا (٢) کسی چیز کا حاصل کر لینا - قابو میں لے آنا +

دانت نکال دینا - ٢ - فعل متعدی (١) دانت پھاڑ دینا - منہ با دینا - دانت کھول کر ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا - سے

نکال دیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت (ناسخ)

(٢) تار تار ننگا ہو جانا - اُدھڑ جانا - ٹانکے کھل جانا - پھونسڑے پھونسڑے نکل آنا (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ٣ - خوف کے مارے دانت کھلے رہ جانا - عاجز ہو کر منہ پھاڑ دینا + سے

تارے نہیں نکال دئے دانت چرخ نے
دہشت ہے اس قدر مرے شب ہائے تار کی (ناسخ)

(٤) دانت توڑ دینا - منہ میں دانت نہ رکھنا +

دانت نکالنا - ٢ - فعل متعدی (١) دانت اکھاڑنا (٢) پھونسڑے نکل آنا (٣) بچے کا دانت نمایاں ہونا - دانت ابھارنا - دانت لے آنا (٤) خوف یا دہشت سے منہ پھاڑ دینا - عجز ظاہر کرنا - ناک کھانا - منت سماجت کرنا + سے

زلفوں کے جب الجھتے ہیں اس ساتھ آکے بال
دیتا ہے شانہ عاجزی سے دانت تب نکال (میر حسن)

(٥) بے موقع ہنسنا - بیہودہ طرح سے ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا +

مستزاد میر سوز

سن ہو زعبث دیکھ کے حیران ہوگا خوں کا جال
دل زلف میں الجھیگا پریشان ہوگا مت لیجیو یہ دبال
یہ چال بری ہے تجھے ہنسنے کی نہیں آمان کہا
ہنستا ہے کیا بہت پشیماں ہوگا مت دانت نکال

دانت نکلنا - ٢ - فعل لازم - دانت نکالنے کا لازم -

دانت نکوسنا - ٢ - فعل متعدی - دیکھو (دانت نکالنا)

دانت نہ لگانا - ٢ - فعل متعدی - یونہی نگل جانا - ہپ کر جانا شک جانا - غٹک جانا - کسی چیز کو بہت حقیر اور کم سمجھ کر حلق میں اتار جانا - ثابت نگل جانا +

دانت ہونا - ٢ - فعل لازم (١) قصد ہونا - ارادہ ہونا - میلان طبع و رغبت ہونا +

ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا ۔ الغرض اس پہ دانت ہے سب کا (سودا)

(٢) گھات ہونا - گھات لگنا - دل ہونا -

دانتوں پہ اس کے دانت ہے سارے جہان کا
کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹ نکوبائے دانت (میر قلی)

(٣) عداوت ہونا - دشمنی ہونا - جان کا لاگو ہونا - تدبیر قتل ہونا - ہلاکت کا ارادہ ہونا -

اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا
ناتوں پہ دانت ہے فیل شب دیجور کا (بحر)

(٤) ذلیل کرنے کا ارادہ ہونا - درپے تذلیل ہونا +

دانتا - ٢ - اسم مذکر - دندانہ + خار +

دانتا پڑنا - ٢ فعل لازم - دندانہ پڑنا - دھار کا گر جانا -

دانتا کلکل - ٢ - اسم مونث (١) آئے دن کا جھگڑا - ناکی تکرار - ہر وقت کی لڑائی اور فساد - روز روز کا ٹنٹا - قصہ قضیہ - ننا قشہ

شور و غوغا ۔ دنگہ فساد ۔ ف

درد منداں پہ مبتلا دل ہے ۔ دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل نکہت

(۲) کچا کچی ۔ بحثا بحثی ۔ نکتہ چینی ۔ بات بات پر گرفت ۔ حرف گیری
عیب جوئی ۔

دانتن ۔ یا ۔ دَتُون ۔ ۱ ۔ اسم مونث (ہندی) مسواک ۔ دانت صاف کرنے کی لکڑی

دانتو ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ بڑے بڑے دانتوں والا ۔ بڑ دنتا ۔ دراز دنداں ۔

دانتو ۔ ۱ ۔ اسم مونث ۔ بڑے بڑے دانتوں والی ۔ بڑ دنتی ۔ وہ
عورت جس کے دانت آگے نکلے ہوئے ہوں ۔

دانتوں ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ دانت کی جمع ۔

دانتوں انگلی کاٹنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ افسوس کرنا ۔ تاسف
کرنا ۔ متحیر ہونا ۔ متعجب ہونا ۔

دانتوں پہ میل نہ ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم دیکھو (دانت پر میل نہ
ہونا) ۔ ف

تجکو میل لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل
میں گدا اس طور کا تو شاہ اس دستور کا
بھیجئے بندہ پہ فرمائش ولیکن اس قدر
جسقدر مقدور ہووے مجھ سے بمقدور کا (نظیر اکبرآبادی)

دانتوں پر ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ بچے کے دانت نکلنے کو ہونا ۔ بچہ
کا دانت نکالنے کے واسطے آمادہ ہونا ۔ دانت نکلنے کے
قریب ہونا ۔

دانتوں پسینا آنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ کسی دشوار کام کے کرنے سے
عاجز آجانا ۔ جیسے بول جانا ۔ تھک جانا ۔

دانتوں چڑھنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ ہوس میں آنا ۔ ٹوک میں
آنا ۔ نظر لگنا ۔

دانتوں زمین پکڑ کے ۔ ۱ ۔ تابع فعل ۔ بمشکل تمام نہایت عسرت
اور تنگی سے ۔ کمال کفایت شعاری اور کنجوسی سے جیسے دانتوں
زمین پکڑ کر ان سو پچھوں میں مہینا پورا کیا ۔

دانتوں زمین پکڑنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ مضبوط گرفت کرنا ۔ نہایت
مضبوطی سے پکڑنا ۔ نہایت عسرت اور تنگدستی سے گزر اوقات
کرنا ۔ بمشکل مصیبت و صعوبت کاٹنا ۔ ف

دیکھ اس کو ہستی سب کی دم سے گئی اکھڑ کر
شیری ہے آرسی بھی دانتوں زمیں پکڑ کر (میر تقی)

دانتوں سے اٹھانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ دانتوں سے چننا ۔ نہایت قدر
کے ساتھ اٹھانا جیسے یہ کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھائے ۔

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ اپنا غصہ رفع کرنے کے
واسطے اپنا ہاتھ کاٹنا گو آپ ہی اُسکا دفعیہ کرنا ۔ ہاتھ پر بھوبھل اتارنا ۔
(۲) نہایت افسوس کرنا ۔ کمال تاسف کرنا (۳) کسیکو چڑانے کے
واسطے ہاتھ منہ میں دبا کر کھاجانے کا اشارہ ظاہر کرنا ۔

دانتوں میں انگلی دبانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (۱) نہایت افسوس ظاہر
کرنا ۔ متاسف ہونا ۔ ف

کل ڈالی جو میں اپنے گریبان میں انگلی
تو اسنے دبائی وہیں دنداں میں انگلی (مصحفی)

(۲) منع کرنا ۔ روکنا ۔ کسی کام سے باز رکھنا ۔ ف

کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے
دانتوں میں دبا انگلی اے واے یہ رسوائی (صادق)

(۳) متعجب ہونا ۔ متحیر ہونا ۔ اچنبہ میں ہونا ۔

دانتوں میں تنکا لینا یا پکڑنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کھانا ۔ گڑگڑانا ۔
عجز و زاری کرنا ۔ جان کی پناہ اور امان چاہنا ۔ ف

خوف مانا اس قدر زلفوں کی کالت نے
کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے (انیس)

دانتوں میں جیب یا زبان ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم دشمنوں کے
ہجوم یا نرغہ میں رہکر سلامت رہنا ۔ دشمنوں کے بیچ میں گھرا
رہنا ۔

دانتی ۔ ۱ ۔ اسم مونث (ہندی) ۔ بتیسی ۔ دانتوں کا کلا (۲) درانتی
گھانس کاٹنے کا آلہ ۔ ہنسیا ۔

دانتی لگنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ جبڑا بند ہونا ۔ دانت بھیچ جانا ۔ دنداں
بدنداں نشستن کا ترجمہ ۔

دانتیا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ ریہ کا نمک جو اکثر بینے کا تباکو تیز کرنے کے واسطے
دغاباز ہوکاندار کام میں لاتے ہیں ۔

دانِشت ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دانش ۔ واقفیت ۔ شناخت ۔ رائے

دان

سمجھ۔ بدھ۔ ادراک ✦

دانستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جان بوجھکر۔ سمجھ بوجھکر ✦

دانشمند۔ ف۔ صفت۔ عالم۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ گیانی۔ بدھوان۔ سمجھدار۔ زیرک ✦

دانش۔ دانشوری۔ ف۔ اسم مونث۔ علم۔ عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ بوجھ ✦

دانشمندی۔ ف۔ اسم مونث۔ دانائی۔ عقل۔ فہم۔ فراست۔ حکمت

دانگ۔ ف۔ اسم مونث۔ (۱) چھے رتی کا وزن ✦ مثقال یا درم کا چوتھا حصّہ (۲) اطراف۔ سمت۔ جانب (۳) کسی چیز کا چھٹا حصہ (۴) حصہ۔ ٹکڑا ✦

داؤن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو داؤن بننے۔ باری۔ وار ✦

دانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ان۔ اناج۔ غلہ۔ بیج۔ تخم (۲) روا۔ انا (۳) اظہار افراد کے واسطے جیسے آم کا دانہ۔ سیب کا دانہ۔ انگور کا دانہ وغیرہ ✦

دانہ اگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا۔ کھایا ہوا دانہ پوٹہ سے باہر لانا ✦

دانہ بدلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا ✦

دانہ بدلی۔ ہ۔ اسم مونث۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا ✦ نہایت محبت کی علامت ظاہر کرنا ✦

دانہ بندی۔ ہ۔ اسم مونث۔ گنگوتی۔ کھڑی کھیتی کو آنکنا یا کوتنا ✦ کچی پیمایش ✦

دانہ بھرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں چگا ڈالنا ✦

دانہ پانی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ان جل۔ آب و دانہ۔ آب و خورش ✦

کھینچ لاتا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی
دیکھئے دانہ فلک سیر کرے یا پانی (اسیر)

(۲) بود و باش۔ اقامت ✦

دانہ دار۔ ف۔ صفت۔ ریزے دار۔ دانہ وار۔ جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ ✦

دانہ دانہ پر مُہر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جو دانہ جسکی قسمت کا ہوتا اُس کو ملنا۔ جہاں کا رزق تقدیر میں لکھا ہوتا وہیں جا کر ملنا ✦

داؤ

دانہ ڈنکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک آدھ دانہ۔ ٹکڑا۔ ٹیرا ✦

دانہ دینا۔ یا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانہ بکھیرنا۔ کبوتروں کو دانہ کھلانا۔ (دانہ دینا گھوڑے کے واسطے بھی آتا ہے)

دانہ زد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو ایک ایک دانہ پر بخل کرے۔ نہایت کنجوس۔ خسیس۔ کنجوس ✦

داؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شطرنج کی چال ✦ ڈگ۔ وار۔ داؤں۔ نوبت قمار (۲۔ ف) مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ دھوکا ✦

داؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (سنسکرت) (۱) بڑا بھائی (۲) تاؤ ✦ (۳) کرشن جی کے بڑے بھائی کا نام ✦

داوا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنو) دَدَا۔ شوہر دایہ۔ ننگا۔ انّا کا خاوند۔ دھاؤڑا ✦

داؤد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اصل عبرانی دا ؤد بمعنی محبوب و عزیز۔ یعنی محبوب الٰہی (۲) ایک مشہور و معروف پیغمبر کا نام جو بادشاہ اور نبی اللہ دونوں تھے۔ آپکے والد بزرگوار کا نام ایشا تھا۔ کتاب زبور یعنی وثیقہ صحیفہ آپ ہی پر نازل ہوئی۔ آپ اس درجہ خوش الحان تھے کہ جس وقت زبور کے زمزموں میں حمد باری ادا فرماتے تو خلقت کیا حیوانات کا ہجوم ہو جاتا تھا۔ چنانچہ حاسدوں کو رجوع خلق سے اس قدر رشک پیدا ہوا کہ انہوں نے اسی زمانہ میں بربط۔ مزامیر۔ لحن۔ سرود وغیرہ بہت سے ساز ایجاد کر لیے لیکن وہ تاثیر نہ پائی۔ یہ ساز خوش کن بیشک تھے مگر وجد آوری سے کوسوں دور۔ آپ نہایت متقی۔ پرہیزگار اور خلق خدا پر جان نثار تھے آپ کے دعوے پارسائی نے ہی بحکم خدا ایک مرتبہ لغزش دلائی۔ آپ کا معمول تھا کہ راتوں کو گلیوں۔ کوچوں میں گشت لگاتے۔ رعیت کا حال بچشم خود دیکھتے اور اجنبی بنکر پوچھتے کہ داؤد مخلوق سے کس طرح پیش آتا ہے۔ اس کا طریق معاشرت کیا ہے۔ معلوم ہوا کہ سارے باتیں اچھی ہیں مگر یہ بات مزوہ ہے کہ اپنا ذاتی خرچ بیت المال سے چلاتا ہے۔ آپ نے خدا کی درگاہ میں دعا کی کہ الٰہی مجھے کوئی ایسا ہنر سکھا کہ میں اپنا خرچ اس سے نکالا کروں۔ اور بیت المال سے ایک کوڑی نہ لوں۔ خدا تعالےٰ کو ان کی یہ بات پسند آئی۔ حکم ہوا کہ زرہ بناکر

اپنا پیٹ پالا کرو۔ جسنے تمکو یہ معجزہ دیا کہ لوہا تمہارے ہاتھ میں
مثل موم ملایم اور نرم ہو جایا کرے لیکن حکما کا بیان ہے
کہ جس وقت آپ کو یہ خیال آیا تو آپ نے چونکہ
علم کیمیا کا ہنر بھی حاصل کر رکھا تھا اُس کے ذریعہ سے
نہایت آسانی کے ساتھ زرہ بنانی شروع کی اور اُس سے
اپنا گزارہ کرنے لگے۔ بیت المال سے لینے کی توبہ کی +
آپ نے اپنی اوقات کو اس طرح تقسیم کر رکھا تھا ایک روز
پند و نصایح میں صرف فرماتے۔ ایک روز گوشۂ عبادت میں
معتکف بیٹھتے۔ ایک روز امورِ خانگی میں مصروف رہتے۔ باقی
ایام مہامِ سلطنت و دادِ خلایق میں بسر کرتے۔ آپ کا رعب بھی
بدرجۂ غایت تھا۔ اوریا کی بیوی کو اُسے شہید کرا کر اپنے نکاح
میں لانے کا دھیان اُن پر لگا تھا لیکن یہ امر سنی تھا کہ ان کا
غرور یا رسائی بالقوت ہو جب آپ اپنی لغزش پر متنبہ ہوئے تو ایسے
روئے ایسے روئے کہ چہرے مبارک کے گرداگرد آنسوؤں
کی تری سے جس زمین پر پڑے رہے تھے گھانس پھوٹ
آئی۔ جب خدا تعالٰے نے ان کی زبان سے کہلوا لیا کہ بیشک
داؤد خاطی خالی ہے تو اس کا قصور خود بھی معاف کر دیا اور
اُوریا کی قبر پر پہنچ کر اس سے بھی معافی دلوا دی۔ ایک دفعہ
قوم بنی اسرائیل نے وہ سر اٹھایا کہ ان کی سلطنت اور تمام رعایا
کو تہلکہ میں ڈال دیا۔ خدا تعالٰے نے حضرت داؤد کی دعا سے
ان کے واسطے تین سزائیں تجویز کیں اور حکم دیا کہ جس سزا کو وہ
وہ منظور کریں وہی دی جائے سب نے مشورہ کر کے طاعون
کی وبا کو پسند کیا چنانچہ پانچ پہر میں ایک لاکھ ستر ہزار بنی اسرائیل
فوت ہوئے جب آپ کی دعا سے یہ بلا دفع ہوئی تو آپ نے
اس کے شکریہ میں ان سے مسجد اقصٰے کی بنیاد ڈلوائی اور قدِ آدم
بنوا کر حسب الحکم باری باقی عمارت اپنے فرزند رشید حضرت سلیمان
علیہ السلام کے واسطے چھوڑ دی۔ آپ کی عمر سو یا ایک سو بیس
برس کی ہوئی۔ جس وقت آپ کا جنازہ اٹھا تو عوام الناس کے
علاوہ چالیس ہزار رہبان شریکِ مشایعت تھے +

داؤدی۔ ؤ۔ ایک زرد و سفید رنگ پھول کا نام جسے گل داؤدی
بھی کہتے ہیں +

داؤدی یا داؤدخانی۔ ؤ۔ صفت۔ منسوب بہ داؤد خاں۔
سفید گیہوں (وہ سفید گیہوں جن کو بادشاہی ہمیوں میں سے ایک شخص داؤد خاں
نامی شاہ عالم کے عہد میں عرب سے لایا تھا)

داؤن۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ہنیا۔ ڈولنی۔ گھگری۔ جنبیہ (مدالک توس ناچرا
جو اکثر پہاڑیوں کو رکھیوں اور رنڈیوں کے پاس ہوتا ہے)

داؤں سے داؤں۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) باری۔ وار۔ دک۔ نوبت (۲)
گھات۔ کمین۔ موقع۔ قابو۔ بس (۳) بازی + چال + حیلہ۔ مکر۔
فریب (۵) بنہر کشتی۔ کشتی کا پیچ (۶) پاسہ۔ ترغہ +

داؤں آنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) جوئے میں حسب مراد پاسہ پڑنا۔
(۲) وار لگنا۔ نوبت آنا +

داؤں پر چڑھانا۔ فعل متعدی (۱) پیچ پر چڑھانا۔ داؤ بھر لینا
(۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا +

داؤں پر چڑھنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ قابو پر چڑھنا۔ بس میں آنا +
پیچ پر چڑھنا +

داؤں پر رکھنا۔ ؤ۔ فعل متعدی (۱) بازی پر لگانا۔ شرط پر رکھنا۔ بدنا۔
لگانا۔ (۲) کشتی کے پیچ پر بھرنا +

داؤں پڑنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ حسب مراد پاسہ پڑنا۔ بازی آنا +

داؤں پھینکنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ پاسہ پھینکنا۔ پاسہ ڈالنا۔ بازی
کی کوڑیاں پھینکنا یا اُچھالنا +

داؤں پیچ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ داؤں گھات۔ مکر و فریب۔ دم جھانسا
چال (۲) کشتی یا بازی کے ڈھنگ اور قاعدے۔ کشتی
کے بند +

داؤں تاکنا۔ یا۔ لگانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ گھات لگانا۔ موقع
دیکھنا۔ گھات میں بیٹھنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک
لگانا +

داؤں دینا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا
دینا۔ جل دینا۔ چھل کرنا۔ ٹھگنا +

داؤں کرنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ پیچ کرنا۔ پیچ کھیلنا + چھل کرنا +
گھات لگانا۔ شکاری کا گھات میں بیٹھنا +

داؤں کھانا ۔ ۲۔ فعل لازم (لطی) ہو لطمت کرانا ◆

داؤں کھیلنا ۔ ۱۔ فعل لازم پیچ کھیلنا ۔ چل دینا ۔ دھوکا دینا ۔ گھات لگانا ◆

داؤں لگانا ۔ ۲۔ فعل لازم (۱) گھات لگانا ۔ موقع دیکھنا ۔ قابو پانا ۔ (۲) باری لگانا ۔ اڑنا ۔ شرط بدھنا ۔ شرط لگانا ◆

داؤں میں آنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ فریب سے قابو میں آنا ۔ ڈھب پر چڑھنا ۔ بس میں آنا ۔ ؎

آتا نہیں ہے وہ کسی ڈھب سے داؤں میں
بنتی نہیں ہے ملنے کی کوئی طرح (مومن)

دَاؤنا ۔ ۲۔ فعل متعدی (پورب) دائیں چلانا ۔ گاہنا ۔ خرمن کو بیلنا

دَاہنا ۔ ۲۔ سیدھا ۔ یمین ۔ راست ◆

داہنا ہاتھ ۔ ۲۔ اسم مذکر ۔ سیدھا ہاتھ ۔ دست یمین ◆

داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے ۔ ۱۔ عو ۔ قسم سخت یعنی اگر تم اس بات کو نہ کرو تو تم نے جو کچھ اپنے سیدھے ہاتھ سے کھایا پکایا ہے وہ حرام میں داخل ہوگا ◆

داہنے ہاتھ کو ۔ ۲۔ تابع فعل ۔ اندھے کو راستہ بتانے میں یہ لفظ زیادہ مستعمل ہے یعنی داہنے ہاتھ کی طرف جا ◆

دائی ۔ ۱۔ اسم مونث (۱) دایہ ۔ جنائی ۔ قابلہ ۔ جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت (۲) انا ۔ پلائی ۔ دودھ پلانے والی (۳) ۔ پورب ۔ خادمہ ۔ ملازمہ ۔ ماما ۔ (۴) آنکھ مچولی میں چور کی آنکھیں بند کرنے والا شخص (۵) ۔ ۲ ۔ صفت ۔ ہندی) دینے والا ۔ اور کرنے والا جیسے سکھ دائی ۔ دکھ دائی ◆

دائی پلائی ۔ ۱۔ اسم مونث (۱) انا ۔ دودھ پلانے والی عورت ۔ دھایا ◆

دائی جلانے اپنی بائی ۔ ۱۔ (کہاوت) دائی کو جننے والی کی تکلیف نہیں معلوم ہوتی ۔ ہر شخص دوسرے کا اپنا سا حال جانتا ہے ◆

دائی جنائی ۔ ۱۔ اسم مونث ۔ قابلہ ۔ دایہ ◆

دائی جن تیلی کے سر کا موگرا ۔ ۱۔ کہاوت ۔ جو شخص کمینے گھر میں پیدا ہو کر اپنے کو عالی خاندان ظاہر کرے اس کی

نسبت ظرافتاً یہ کلمہ بولتے ہیں ◆

دائی دائی تیرے ساتوں بھائی ۔ ۱۔ کھیل کا فقرہ (جب بچے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں اس شخص کو جو چور کی آنکھیں بند کرتا ہے بچ سلامت اگر چھو لیتے ہیں تو یہ دعائیہ فقرہ کہتے ہیں یعنی دائی تیرے ساتوں بھائی جئیں ہم نے تجھ کو بے چور کئے آکر چھو لیا) ◆

دائی دوا والے ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ وہ لوگ جو دائی دوا کے وسیلہ سے روزی حاصل کریں ۔ وہ لوگ جن کی ماں یا جورو یا بہن دائی دوا کا پیشہ کر کے روٹی کھلائے ۔

دائی سے پیٹ چھپانا ۔ ۱۔ فعل متعدی ۔ واقف الحال یا واقف راز سے کسی بات کا پردہ کر کے جھوٹا بننا ◆

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا ۔ ۱۔ کہاوت یعنی محرم ہمراز دل اور آگاہ و واقف کار سے اسرار یا بھید مخفی و پوشیدہ نہیں رہتا ◆ ؎

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارے راز کا اب
مثل ہے پیٹ کوئی چھپ سکے ہے دائی سے (جرأت)

دائی کو سونپنا ۔ ۱۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ دایہ کے حوالہ کرنا ۔ بچے کو انا کے سپرد کرنا ۔ پالنے کے واسطے بچہ کو دائی کے گھر دینا ◆

دائی کو میری کوستی ہے ۔ ۱۔ محاورہ عو یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے ۔ میرا برا چاہتی ہے ◆

دائی کھلائی ۔ ۱۔ اسم مونث ۔ ہندی دایہ جو بچوں کو کھلائے یا رکھے

دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا ۔ ۱۔ کہاوت (دیکھو دائی سے پیٹ نہیں چھپتا) ◆

دائی کے سر پھول پان ۔ ۱۔ کہاوت یعنی نیکی و بدی سب دائی کے سر ۔ ہر بلا و بہتان بیچارے غریب و بے زبان لوگوں پر پڑتا ہے ◆

دائی گیری ۔ ۱۔ اسم مونث ۔ دایہ گری ۔ جنائی کا کام یا پیشہ کرنے والی ◆

دائیاں ۔ ۲۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (داہنا) ◆

دائیاں بولنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف چوری کو جاتے ہوئے بولنا جو شگون نیک خیال کیا جاتا ہے مذ ج ر ۱

مسافر لوٹ لیتے ہیں) •

داچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) جہیز۔ دہیز۔ استری دان • حصہ۔ ہبہ • مہر۔ کابین •

دائر۔ ع۔ صفت (۱) پھرنے والا۔ دوّار۔ دور کرنے والا (۲) قانون زیر تجویز۔ درپیش۔ مرجوعہ •

دایر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چلانا۔ رجوع کرنا۔ درپیش کرنا۔ سلسلہ شروع کرنا۔ جیسے مقدمہ دایر کرنا •

دائرہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) حلقہ۔ کنڈل • چکر۔ دور۔ محیط (۲) منڈلی مجلس (۳) اقلیدس: وہ گول مستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے بیچوں بیچ ایک مرکز ہو محدود ہو۔ اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں (۴) ہ: خانقاہ۔ تکیہ۔ محلہ۔ ٹولہ (۵) ڈفلی۔ ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے • چنگ (۶) حرفوں کی گولائی جیسے ج یا ح کا دائرہ •

دائیک۔ س۔ اسم مذکر۔ دینے والا۔ دائی۔ جیسے سکھ دایک۔

دائم۔ ع۔ تابع فعل۔ ہمیشہ۔ مدام۔ سدا • جم جم •

دائم الحبس۔ ع۔ اسم مذکر۔ جنم قید۔ عمر قید •

دائم الخمر۔ ع۔ صفت۔ ہمیشہ شراب پینے والا • ہر وقت نشہ میں غرقاب رہنے والا۔ شرابی۔ نشہ باز •

دائم المرض۔ ع۔ صفت۔ جنم روگی۔ نکھ کی پوٹ ہمیشہ بیمار رہنے والا •

دائمی۔ ع۔ صفت۔ مدامی۔ سدا کا۔ جنم کا۔ ہمیشہ کا۔ دوامی • سرمدی۔ ابدی •

دائن۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قرض دینے والا۔ قرضخواہ۔ لین دار قرض دہندہ •

دائین۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز دھنا دھن۔ دنادن •

دائین۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دو یا کئی بیلوں کو اناج گاہنے کیواسطے ایک ساتھ جوتنا۔ بیلوں کی جوٹ (۲) ہمسر۔ برابر۔ ہمعمر •

دائین چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اناج گاہنا۔ پیڑ پر بیلوں کو چلانا کھلیان پر بیلوں کو پھیرنا۔ اناج روندنا •

دائیں دار۔ یا۔ **دائیں کا**۔ ہ۔ صفت۔ برابر کا۔ ہمسر۔ ہمعمر۔ ہم سن

دائیں۔ ہ۔ صفت۔ جانب راست۔ داہنی طرف۔ داہنے ہاتھ۔ سیدھے ہاتھ کی طرف

دائیں بائیں۔ ہ۔ تابع فعل۔ چپ و راست۔ یمین و یسار۔ ادھر ادھر

دائیں بائیں دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ادھر ادھر دیکھنا۔ ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا۔ چتنا۔ چوکنا ہونا •

دائیں بائیں کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپا دینا۔ غائب کر دینا ادھر ادھر کر دینا •

دایہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بچے کو پرورش کرنے والی دھایا • انا • کھلائی • خادمہ۔ ماما •

دایہ گری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کار دایہ۔ پیشۂ دایہ •

دبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) (۱) گھات۔ کمین (۲) غوطہ۔ ڈبکی (۳) موتیا چنبیلی وغیرہ کے درخت کی شاخ کو دوسری جگہ دبا دیتے اور جب اس میں جڑیں نکل آئیں تو اسے اور جگہ لگا دینے کو بھی دبا کہتے ہیں •

دبا مارنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گھات لگانا۔ کسی دشمن یا شکار کے واسطے چھپ رہنا •

دبا بیٹھنا۔ یا۔ **لینا**۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) قبضہ کر لینا۔ زبردستی مال مار لینا۔ غصب کر لینا (۲) دبوچ لینا۔ آسن بھر لینا۔ سواری کسنا۔ عورت پر سوار ہونا۔ زنا بالجبر کرنا • عث۔ پ۔ مباشرت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ مجامعت کرنا •

دبا کر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) زور سے۔ جھک کر۔ بخوبی جیسے دبا کر کام لینا یا کرنا (۲) زبردستی سے۔ حکومت سے جبر سے جیسے دبا کر مطلب نکالنا •

دباغ۔ ع۔ اسم مذکر۔ چرم کار۔ رنگنے یا پکانے والا۔ کھٹیک •

دبانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گاڑنا۔ دفن کرنا۔ زمین دوز کرنا (۲) بیج بونا۔ بیج کو زمین کے اندر رکھنا (۳) زبردستی قبضہ کرنا۔ غصب کرنا۔ پچا جانا (۴) بھینچنا۔ دبوچنا۔ فشار دادن کا ترجمہ (۵) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ بھگانا۔ شکست دینا۔ جیسے دور تک دبائے چلے گئے (۶) زور ڈالنا • دباؤ ڈالنا (۷) کمی کرنا۔ مشت مالی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ •

جب سر حرج کچھ بات کی بیٹے تو وہ بولے • ہم تو نہیں دبنے کے دبا کر کسی (حافظ)

(۸) نقصان دینا۔ خسارہ دینا جیسے اُسنے دس روپیہ کو دبا لیا اور ہضم کر بیٹھا۔ (۹) کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا۔ اماٹا۔ بھرنا۔ ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا (۱۰) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ اخفا کرنا جیسے بات دبانا۔ واردات کا دبانا۔ اٹانا۔

دَبَاؤ۔ ہ۔ صفت (۱) بوجھ۔ غلبہ۔ زور۔ بھار۔ بار۔ داب جیسے گاڑی کا دباؤ ڈھونا۔ آلاڑ کے خلاف (۲) خوف۔ دہشت ڈر۔ ڈری۔ اندیشہ۔ ؎

یہ تو بتلا مجھے گر اس کا نہیں تجکو دباؤ
غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے (معروف)

(۳) جبر۔ سختی۔ تعدّی جیسے اُن کے دباؤ سے یہ کام کیا (۴) رُعب۔ داب۔ ؎

پاؤں کیوں داب نہیں دیتے
گر کسی کا تمہیں دباؤ نہیں (جرأت)

(۵) حکم۔ تحکم۔ زور۔ حکومت (۶) اختیار (۷) لحاظ۔ خیال۔

دباؤ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا۔

دباؤ ماننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ حکم ماننا

دَبْدَبَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے ڈھول یا تاپ کی سی آواز۔ ٹپ ٹاپ۔ طمطراق۔ کرّ و فر۔ رعب داب۔ شان و شوکت۔

دَبُو دَبُّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی بات کو دبانا۔ کسی معاملہ کو چھپا دینا۔ سنی اَن سنی کر دینا۔

دُبْدَھا۔ ہ۔ اسم مونث۔ تذبذب۔ شک۔ شبہ۔ پس و پیش۔ ششش و پنج۔ ہیر پھیر جیسے دبدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام (مولف اور رسالے الخصوص مستورات دُگدھا بولتی ہیں۔ اصل میں دو + بدھا سے مرکب ہے یعنی دو طرح۔ یا دو طرح کی مت)

دبدھا کرنا۔ فعل لازم۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا۔ تذبذب میں رہنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ ہیر پھیر کرنا۔ بدظنی و بدگمانی کرنا۔ تردد کرنا۔ وسوسہ کرنا۔

دُبُر۔ ع۔ اسم مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مجازاً مقعد۔ سُفرہ۔ گانڈ۔ گانڑ۔ گند۔ بند۔ کون۔ مبرز۔

دُبْرُو گھُسْرُو۔ ہ۔ صفت۔ ڈرپوک۔ بزدلا۔ بودا۔ اسکم ہمت۔

دَبْکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپانا۔ لگانا۔ کپڑے میں چھپانا جیسے بچے کو رضائی میں۔ دبکاؤ۔

دَبْکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ روپوش ہونا۔ دبکی مارنا (۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف کرنا۔ منہ پھیرنا (۳)۔ متعدی) چاندی سونے کے تار دبکی کوٹ کر چوڑا کرنا۔

دَبَک بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپ بیٹھنا۔ مخفی یا روپوش ہو جانا دبکی لگا جانا۔ زمین سے پیٹ لگا کر بیٹھ جانا جیسے جانور بیٹھ جاتے ہیں۔

دَبَک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپ جانا۔ دبکی مار جانا۔ روپوش ہو جانا۔ چلدینا۔ غائب ہو جانا۔

دَبْکی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا جیسے تیتر کا دبکی لگانا (۲) داؤں گھات۔

دبکی لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپنا۔ غائب ہونا۔ گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا۔

دَبْکِیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تار دبکنے والا۔ بادلہ بنانے والا۔ تار کو ٹھک چوڑا کرنے والا۔ تار چپٹا کرنے والا۔

دَبْگَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سپر ساز۔ ڈھال بنانے والا۔ آجکل کُپّا بنانے والے کو کہتے ہیں۔

دُبْلا۔ ہ۔ صفت۔ فربہ کا نقیض۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ مارا۔ کمزور۔ کم گوشت۔

دبلاپا۔ یا۔ دُبلاپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لاغری۔ نحافت۔ کمزوری۔ ماڑا پن۔

دبلا پتلا۔ ہ۔ صفت۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا۔

دَبْنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بوجھ کے نیچے آنا (۲) [illegible] گڑنا۔ (۳) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا (۴) زیر ہونا۔ مغلوب ہونا (۵) سکڑنا۔ سمٹنا (۶) ہٹنا۔ بچنا۔ راستہ دینا (۷) رکنا جیسے تنخواہ دبنا (۸) عجز و انکسار کرنا لحاظ کرنا جیسے جتنا دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو (۹) پسنا۔ پھنسنا جیسے چول میں ہاتھ دبنا وغیرہ (۱۰) کنیانا۔ شرمانا (۱۱) کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا (۱۲) نیچے آنا۔ اندر آنا جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا (۱۳)

لڑ دبنا۔ رفع ہونا، جیسے جھگڑا دبنا۔

دَبَنگ۔ ہ۔ صفت۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ تنومند۔ مشٹنڈا۔ موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا۔ زبردست۔ زورآور۔ پرزور۔ توانا۔ ہ

چوک کے بازار میں تھا اک دبنگ
عار طبیعت و طباعت کا ننگ (سودا)

(۲) کٹھور۔ سخت دل۔ کٹر۔ بیرحم۔

دَبَنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہٹا کٹا آدمی۔ مشٹنڈا۔ پرزور اور طاقتور آدمی۔

دَبَنگی۔ ہ۔ اسم مونث۔ مشٹنڈی۔ موٹی تازی ہٹی کٹی عورت۔ زورآور عورت۔ ہ

ڈر و وحشت کی دھوم دھام سے تم
وہ تو ایک دیونی دبنگی ہے (انشاء)

دَبوچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ گرفت کرنا۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دباتی ہے۔ قابو میں لانا۔ قابو میں کرنا۔

دَبَہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کپا۔ چرمی ظرف۔ (متروک)

دُبھاسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ترجمان۔ مترجم (ہندی) دو۔ آبھاس۔ (یعنی ابہام سے یہ لفظ بنا ہے)

دُبیلے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو وید جاننے والے برہمنوں کا لقب۔

دَبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے۔ ہ۔ کہاوت۔ زبردست دبے پر اپنے زیردست کا بھی حکم بجا لاتا ہے۔

دَبے پاؤں۔ ہ۔ تابع فعل (۱) آہستہ آہستہ۔ سج سج۔ آہٹ کے بغیر۔ چپکے چپکے۔ دھیمے دھیمے۔ ہ (نصیر)

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کر اے مجنوں
مبادا جاگ اٹھے سگ دربان طلا سلاسل کا

(۲) چپکے سے۔ چوری سے۔ ہ

حسد سے جل کے دبے پاؤں اڑ گئے اغیار
ہمارے نالوں نے جب کاہ برق دبا لو کیا (آتش)

دبے پاؤں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے آنا۔ اس طرح آنا کہ پاؤں کی آہٹ نہ ہو۔

دبے پاؤں جانا۔ یا چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زمین پر آہستہ قدم رکھ کر جانا تاکہ آہٹ نہ ہو۔ چپکے چپکے جانا۔ سج سج پورے پاؤں سے چلنا۔

دبے پاؤں نکل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے چلا جانا۔ کان دبا کر نکل جانا۔ ہ

کوچے میں جو اس کے کل گئے ہم۔ کیا پاؤں دبے نکل گئے ہم (عباسی)

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ ہ۔ کہاوت۔ تنگ کر ناتوان بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔

دَبیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ کاتب۔ نویسندہ۔ منشی۔ انشاء پرداز۔ مضمون نگار (۲) مرزا سلامت علی مرثیہ گو ولد میاں غلام حسین لکھنوی شاگرد مظفر حسین ضمیر کا تخلص انکے مرثیوں میں نازک خیالی عالی دماغی اور آورد پائی جاتی ہے۔ اور انکے ہم عصر میر انیس کے کلام میں آمد۔

دَبیر فلک۔ ف مع۔ اسم مذکر۔ عطارد ستارہ۔ بدھ۔

دَبیز۔ ف۔ صفت (۱) موٹا۔ گاڑھا۔ غفص۔ سنگین۔ گندہ۔ رنگ کو کل دار۔

دَبی زبان سے کچھ کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آہستگی یا مری زبان سے کچھ اقرار کرنا۔ کم گوئی سے بات کرنا۔ غیر مستقل ہو کر کچھ کہنا۔ شرما شرمی کچھ اقرار کرنا مگر گرمجوشی سے نہ کہنا۔

دَبیل۔ ہ۔ صفت (۱) زیردست۔ مغلوب۔ دبنے والا۔ ماتحت۔ زیر حکم۔ فرمان بردار۔ رعیت۔ کمزور۔ بودا (۲) کھوٹا۔ عیب دار۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا اور کھنبتا رہے۔ ہ

نہ ہے دبا کسی کا نہ ہو کسی کے دبیل
پھر ہم سے بزم میں کیوں کان تم دباتے ہو (ذوق)

دُت۔ ہ۔ کلمۂ حقارت (۱) گتے کو ہنکانے کی آواز (۲) ہٹ۔ دور ہو۔ الگ ہٹ۔

دُت تیرے کی۔ ہ۔ کلمۂ حقارت۔ ہٹ تیرے کی۔

دُتکار۔ ہ۔ اسم مونث۔ دھتکار۔ لعنت ملامت۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ۔

دُتکارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھڑکنا۔ دھتکارنا۔ گھر کنا۔ کتے یا نالائق آدمی کو نکالنا۔ لعنت ملامت کرنا۔

دُتون یا دَاتون۔ ہ۔ اسم مونث۔ مسواک۔

دَجّال - ع - اِسم مذکر - (۱) صیغۂ مبالغہ ہے یعنی دریائے دجلہ سے پیدا ہونیوالا - اہل اسلام کے عقائد کے موافق یہ شخص قیامت کے کچھ عرصہ پہلے دریائے مذکور سے پیدا ہوکر اصفہان سے ظہور کریگا - ایک آنکھ سے کانا اور بڑا اکل کھرا ہوگا - ماتھے کراُس کے ماتھے پر یہی لفظ کافر لکھا ہوا خاص اہل ایمان کو بوجہ نورِ ایمان نظر پڑیگا - اور وہ اُلوہیت کا مدعی ہوکر بہت سے خرقِ عادات مثل احیاءِ اموات یا اماتتِ احیاء اور کھیتیوں باغوں کو بارآور کرنا وغیرہ وغیرہ بطور اِستدراج دکھاکر بہت آدمیوں کو اپنی اُلوہیت کا مُعتقد کرلیگا - تین روز کے عرصہ میں تمام عالم پر قابض ہوکر گمراہی پھیلائیگا اس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عیسیٰ آسمان سے اور امام مہدی آخرالزماں سرمَن راٰے نامی غار سے تشریف لاکر ہلاک کرینگے - ظہور سے چالیسویں دن ہلاک ہوگا جس میں پہلا دن ایک سال کے برابر - دوسرا ایک ماہ اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا - باقی سینتیس روز ایام معہود کے برابر ہونگے چونکہ وہ ایک آنکھ سے کانا اور بڑا بھاری کافر ہوگا اِس وجہ سے اُس کا تئے کو بھی کہتے ہیں جو نہایت شریر اور بدذات ہوتا ہے • جھوٹا کاذب مکار • بقال - بہت جھوٹ بولنے والا - ایک بہت بڑے جھوٹے یہودی کا لقب جو اخیر زمانے میں پیدا ہوگا • مخالف مہدی دیکھئے علیہما السلام (۲) طلا - سونا - زر - ذہب (۳) تیغ جوہردار •

دَچھنا - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) دکشنا (۱) ہدیہ - تحفہ - سوغات (۲) نذر بھینٹ - نذرانہ - (۳) شکرانہ - بخشنانہ - مزد - اِنعام •

دُخان - ع - اِسم مذکر - دُھواں - دُود - بُخار - بھاپ •

دُخانی - ع - صفت - دُھوئیں کا • وہ چیز جو بھاپ یا دُھوئیں کے زور سے چلے جیسے دُخانی جہاز یا کل وغیرہ •

دُخت - ف - اِسم مؤنث - دُختر کا مخفف •

دُختر - ف - اسم مؤنث - لڑکی - بیٹی - دھی •

دُخترِ ربیبہ - ف + ع - اسم مؤنث - گیلڑ لڑکی - سوتیلی لڑکی •

دُخترِ رَز - ف - اسم مؤنث - انگوری شراب • شراب سے (ذوق)

لے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

دَخل - ع - اسم مذکر - (۱) آمد - پیداوار - آمدنی • اندر آنا - داخلہ - بار - آمد ہونا - اہل • رسائی - پہنچ • قبضہ - (۳ - و) اِمکان - ممکن جیسے کیا دخل جو وہ یہاں تک آجائیں (۴ - و) دست اندازی - مزاحمت (۵ - و) مہارت

شُدبُد - واقفیت - دسترس جیسے انہیں انگریزی میں بھی کچھ دخل ہے •

دَخلِ بیجا - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) مداخلتِ ناجائز - بے اِجازت کسی کے مکان میں چلا جانا •

دخل پانا - ؤ - فعل لازم (۱) گزر ہونا - آمد و رفت ہونا • راہ پانا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - باریاب ہونا • (۲) زمین پر دخل پانا - زمین پر قبضہ پانا - قابض ہونا - قبضہ پانا •

دَخل در معقولات - ع + ف - اِسم مذکر - کسی بات میں خواہ مخواہ دخل دینا - لوگوں کی بات میں مداخلت کرنا - بیچ میں بولنا - معقولات میں ورک دینا - اپنے تئیں پانچوں سواروں میں سمجھنا •

دخل دِہانی - ؤ - اسم مؤنث - (قانون) قبضہ دلانا - قابض کرانا •

دخل دینا - ؤ - فعل لازم - ورک دینا - بیچ میں پڑنا - بیچ میں بولنا • دست اندازی کرنا • سدِّ راہ ہونا •

دخل کرنا - ؤ - فعل متعدی - قبضہ کرنا - قابض ہونا - اِختیار میں لانا - متصرف ہونا - دست اندازی کرنا - دبا لینا - غصب کرلینا •

دخل میں رکھنا - ؤ - فعل متعدی - قابو میں رکھنا - قبضہ میں رکھنا - تصرف میں لانا •

دخل نامہ - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) قبضہ کی سند یا حکم - قابض ہونے کا سرکاری حکم - پروانۂ دخلیابی •

دخل یابی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) باریابی - گزر - پہنچ - رسائی (۲) قبضہ - تصرف •

دُخول - ع - اسم مذکر - خروج کا نقیض - درآمد - بار - دخل - گزر - رسائی - پہنچ - گھسنا - داخل ہونا - گھسنا •

دخول کرنا - ؤ - فعل متعدی - گھسیڑنا - اندر کرنا - داخل کرنا - پیلنا - چھونا •

دخول ہونا - ؤ - فعل لازم - گھسڑنا - گھسنا - داخل ہونا - اندر جانا •

دَخیل - ع - صفت (۱) دخل دینے والا - باریاب - کسی کے کاروبار میں دخل دینے والا - (۲) قابض - متصرف •

دخیلِ کار - ع + ف - صفت - کاروبار میں دخل دینے والا - سربراہ کار • قابض - متصرف •

د د

دَخیل ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی کے کاروبار یا مزاج پر قابو رکھنا۔ سربراہ کار ہونا۔ مصاحب ہونا۔ شریک الرائے ہونا۔

دَد۔ ف۔ اسم مذکر۔ درندہ۔ پھاڑنے والا جانور۔ جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ۔

دَدا۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (ترکی میں دَدَہ یا دَدَک آتا ہے) وہ عورت جو بچوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو۔ کھلائی۔ بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی۔

دَدوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ چوڑے دانے جو مچھروں کے کاٹنے یا کوشش خون سے جلد پر نمایاں ہوں اُن میں سے ہر ایک دَدوڑا کہلاتا ہے۔ (اصل میں داد کی تصغیر ہے)۔

دَدَّہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنتیوں میں) دَہی۔ دوغ۔ دودھ۔ شیر۔ (ٹھمری)
ڈگر چلت موسے کینی رار دَدَّہ بچن میں نا جاؤں گی۔

دُدھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شیر گیاہ۔ ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ (پورب کی ہندو عورتیں اکثر تو بصورتی کے واسطے جگہ جگہ اس کا دودھ لگا دیتی ہیں اور اُس سے وہ جگہ نیلی ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کا سفید اور سرخ پرت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں (۳) چوچی۔ پستان۔ چھاتی (اس معنی میں دودی زیادہ بولتے ہیں)۔

دُدھیل۔ ہ۔ صفت۔ دودھ دینے والی۔ دودھارا۔ جیسے دُدھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی۔

دَدیا خُسر۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیوی کا دادا۔ خصم کا دادا۔ دادسرا۔

دُر۔ ا۔ کلمۂ تحقیر و تنفر (۱) دور ہو۔ چپت بن اپنا راستہ لے چلا جا۔ ہٹ۔ نکل۔
سچ ہے کہ آبرو بڑی موتی کی آب سے ہے
تم نے کہا جو دُر میری عزت بگڑ گئی

دُر دُر پھٹ پھٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ تنفر۔ لعنت ملامت۔ دھتکار۔ دھرکار۔ تھڑی تھڑی۔

دُر دُر پھٹ پھٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نکالنا۔ دھتکارنا۔ ہٹانا۔ (کہ مکری)
دُر دُر کروں تو دوڑا آوے کمن آنگن کمن باہر جاوے
دہیل چھوڑ کہیں نہیں ٹلتا کیوں سکھی ساجن نا سکھی کتا
(۲) چھی چھی کرنا۔ نفرت کرنا۔ پھٹ پھٹ کرنا جیسے اُسے سب دُر دُر کرتے ہیں۔

د ر

دُر دُر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دھتکار پڑنا۔ نکالا جانا۔ لعنت ہونا۔ (دوہا) یہ کتا در در پھرے اور در در دُر دُر ہوئے
ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوئے

دُر موئے۔ ا۔ کلمۂ تنفر۔ خو۔ مرنے جوگے دور ہو۔ ہٹ کمبخت۔ ہشت۔ دُر۔

دُر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موتی۔ مروارید کلاں۔ گوہر۔ جوہر (۲) ایک موتی کا گوشوارہ
وہ شعر تر کہیں وصف دُر گوش میں پڑھوں
(اسیر) سیپی کا کار دے مجھے دُر اپنے گوش کا
(عربی میں مشدد اور فارسی میں مخفف بولا جاتا ہے)۔

دُر افشانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دُر ریزی۔ موتی بکھیرنے۔ خوش کلامی۔ خوش بیانی۔ گوہر افشانی۔ فصاحت۔

دُر بچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ گوشوارۂ کوچک جس میں ایک موتی ہوتا ہے۔ مُرکی۔

دُر خوش آب۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہایت آبدار موتی یا عمدہ شعر۔
دُر خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

دُر شہوار۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے قابل موتی۔ بہت بڑا موتی۔

دُر ناسُفتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ان بندھا موتی۔ بن چھید کا موتی (۲) صفت۔ دوشیزہ۔ کنواری۔ انچھیڑ۔

دُر نجف۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سفید و شفاف مانند بلور پتھر کا نام جس میں کچھ سیاہ بال معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان بالوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب کر کے اُس کی تعظیم بجا لاتے ہیں۔ (۲) ا۔ عو۔ نجیب۔ شریف۔ صحیح النسب۔ نجیب الطرفین۔ اصل نسل سید۔ سندی سید۔

دُر یتیم۔ ع۔ صفت۔ دُر یکتا۔ وہ موتی کا بڑا دانہ جو سیپی کے اندر سے اکیلا ہی نکلے۔ قیمتی موتی۔

دُر یکتا۔ ع۔ ف۔ صفت۔ دیکھو دُر یتیم۔

دُر۔ س۔ صفت (۱) ب۔ خراب۔ برا۔ نکما۔ زبون۔ نجس۔ منحوس (۲) سخت۔ مشکل۔ دشوار۔

دُربچن - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) کھوٹی بات - بُری بات - بدکلامی بدزبانی (۲) بدلگام - مُنہ پھٹ - مُنہ کا پھوڑا - دریدہ دہن ٭

دُربل - س - صفت (ہندی) - کمزور - غریب - ناتواں ٭

دُرجن - س - اسم مذکر - (ہندی) بدآدمی - بُرا آدمی ٭ دشمن - بدخواہ - شریر ٭

دُرگت - ہ - اسم مؤنث - (ہندی) بدحالی - بُرا احوال - پتلا حال ٭ بدانجام ٭

دُرگت کرنا - یا - بنانا - ہ - فعل متعدی - بُری گت بنانا - بُرا دم کرنا - بُرا گھاکرنا پتلا حال کرنا ٭

دُرگند - ہ - صفت - (ہندی) سُگندھ کا نقیض - بُوسے بد - بد بُو عفونت ٭

دُرلَب - س - صفت - نامکن ٭ جو بمشکل ہاتھ لگے - اصل میں دُرلبھ تھا ٭

دُرمتی - ہ - صفت - کم مغز - بیوقوف - نادان - احمق - بُری سمجھ کا ٭

دَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) نرخ - قیمت - بھاؤ - مول - جیسے سولہ روپے کی در کا سونا (۲) قدر - عزت - آبرو - وقر - توقیر جیسے انکے ہاں ہماں کی کچھ در نہیں ٭

دَر - ف - اسم مذکر - (۱) دروازہ - دوار - پھاٹک ٭

(آتش) وحشتِ دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا
تنگ ہوں گنبدِ گردوں کا نہیں در ملتا

(۲) حرف جار - بیچ - اندر ٭ بھیتر ٭ میں ٭ درمیان (۳) یہ لفظ کبھی آتا ہے بچھے تحسین کلام کے واسطے خیال کرنا چاہئے جیسے درگزر ٭

دربدر - ف - تابع فعل (۱) دیکھو دردر - (۲) صفت آوارہ سرگشتہ ٭ کوچہ گرد ٭

دَربدر پھرنا - ۱ - فعل لازم - آوارہ پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا - بھیک مانگتے پھرنا - کوچہ گردی کرنا ٭

دَربدر خاک بسر - ۱ - صفت - آوارہ و سرگرداں ٭

دَردر - ف - تابع فعل - (۱) ہر در گھر گھر - ہر ایک کے دروازے اور گھر پر جیسے پلنے دام کھوٹے کے در در مانگے بھیک ٭

دردر مارا پھرنا یا دربدر مارا پھرنا - ۱ - فعل لازم - آوارہ و سرگرداں پھرنا - تباہ و برباد پھرنا - خراب و خستہ پھرنا ٭

دردر مانگنا - ۱ - فعل متعدی - ہر ایک گھر پر بھیک مانگنا - ہر ایک دروازے پر سوال کرنا ٭

دَراڑ - یا - دَراڑی - ہ - اسم مؤنث - درز - شگاف - جھری - بال - تریڑ - رخنہ

(ناسخ) کھل گئے کے لئے ہوں جیسیں درازیں رخنے
اسے پری رو ہے مجھے ایسی ہی دیوار پسند

دَراز - ف - صفت - لمبا - طویل ٭

درازقد - ف ٭ ع - صفت - طویل القامت - لمبے قد کا - قد آور - چھڑ لمچھڑ - بالشت بلیندا ٭

درازگوش - ف - صفت (۱) بڑکنا - بڑے بڑے کانوں والا (۲) - مذکر خرگوش - گدھا ٭

دراز ہونا - ۱ - فعل لازم - لمبا ہونا - لیٹنا ہونا - پاؤں پھیلانا - استراحت فرمانا ٭

دَراز - ۱ - (انگلش Drawers ڈراورز) اسم مؤنث - الماری یا میز کا کھنچتا ہوا خانہ ٭

دَرازی - ف - اسم مؤنث - لمبائی - طوالت ٭

دَرآمد ہونا - ۱ - فعل لازم - داخل ہونا - اندر آنا ٭

دَرآمد برآمد - ف - اسم مؤنث - آمد و رفت - آنا جانا ٭

درآمد برآمد کے دن - ۱ - اسم مذکر - موسم بدلنے کے دن - تبدیل موسم

دَرآنا - ۱ - فعل لازم - پہنچنا - داخل ہونا ٭ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا - اٹنا ٭

دَرّانا - ۱ - صفت - عو - بے دھڑک - بے خوف و خطر - منہ اُٹھائے - سیدھا - بن پوچھے - بلا اجازت جیسے کسی کے گھر میں درّانا چلا جانا ٭

دُرانا - ہ - فعل متعدی (ہندی) چھپانا - پوشیدہ رکھنا - دُرا کرنا ٭

دَرانتی - ہ - اسم مؤنث - ہنسیا - گھاس کاٹنے کا قوس نما اوزار

درانتی پڑنا - ہ - فعل لازم - کھیتوں میں کٹائی شروع ہونا ٭

دَرانداز - ف - اسم مذکر - دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا - لُترا - غماز - چغلخور - غیبت کرنیوالا - بدگوئی کرنیوالا - بدگو -

(میر) صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا درانداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

(آتش) پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر میں
پٹکا کئے سر کو پسِ دیوار در انداز

دَراندازی - ف - اسم مؤنث - غمازی - بدگوئی - چغلخوری - لُترپن

دُرّانی- ف اِسم مذکر- احمد شاہ دُرّانی کی قوم پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام- ابدالیوں کا فرقہ کان میں موتی پہننے والا پٹھانوں کا جرگہ۔

دُراؤ- ا- اِسم مذکر- عو- دوئی- جُدائی- بیگانگی- نفاق- جیسے تم تو ہم سے دُراؤ رکھتے ہو۔

دِرَب- س- اِسم مؤنث- روکڑ- نقدی۔

دَرباب- ف- اِسم مذکر- بابت- دربارہ- نسبت۔ مُقدمہ- معاملہ۔ کارن سبب- باعث۔

دَربار- ف- اِسم مذکر- درگاہ- بارگاہ- آستانہ- (۲-۱) امرائے عظام و شاہانِ ذوالاکرام کی مجلس- شاہی عدالت- کچہری- اِجلاس۔ جشن (۳-۱) رجواڑوں میں راجہ کو بھی دربار کہتے ہیں- (۴-۱) حاضری- حاضر باشی- حضوری- خدمت-

عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حُسن
(آتش)
وقتِ شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا

(۵-۱) امرتسر کا مشہور مکان جس میں گرنتھ رکھا ہوا ہے۔

دربار باندھنا- ۱- فعل متعدی- رشوت مقرر کرنا- گھوس دینا- منہ بھرائی دینا- منہ بھرنا- چٹاتے رہنا۔

دربار برخاست ہونا- ۱- فعل لازم- شاہی مجلس کے حضار اور اُمرا کا رخصت ہونا- کچہری اٹھنا۔

دربارِ خاص- ف + ع- اِسم مذکر- وہ دربار جس میں عام لوگوں کی اجازت نہ ہو- خلوتی مجلس- اِجلاس خاص۔

درباروری- ۱- اِسم مؤنث- حاضر باشی- کسی امیر یا حاکم خواہ بادشاہ کے ہاں روزانہ حاضر ہونا۔

درباروری کرنا- ۱- فعل لازم- کسی امیر کے ہاں روز حاضر ہو کر خوشامد کرنے جانا۔

دربارِ عام- ف + ع- اِسم مذکر- وہ اجلاس جس میں تمام لوگ حاضر ہو سکیں عام لوگوں کے واسطے اجلاس فرمانا- عدالتِ عام۔

دربار کرنا- ۱- فعل متعدی- بادشاہوں کا جلوت میں بیٹھ کر امیر و اُمرا کا مجرا و سلام لینا- کچہری کرنا- عدالت کرنا- اِجلاس فرمانا۔

دربار لگنا- ۱- فعل لازم- (۱) مُلازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس شاہی میں اکٹھا ہونا (۲) مجمع ہونا- ہجوم ہونا- بھیڑ لگنا-

کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حُسن
(جرأت)
کہ جہاں جاکے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا

دربار معمور ہونا- ۱- فعل لازم- مجلس شاہی کا حاضرین سے بھر جانا

دَربارہ- ف- تابع فعل- دیکھو (درباب)۔

دَرباری- ف- اِسم مذکر (۱) مُلازمانِ حضوری- مجرائی لوگ- سلام کرنے والے- امتیازی۔ ندیم- مُصاحب- ہمنشین- خواص- (۲) صفت) منسوب بہ دربار- دربار سے نسبت رکھنے والا۔

درباری پوشاک- ف- اِسم مؤنث- (۱) شاہی مجلس میں پہن کر جانے کا لباس- وہ خاص کپڑے جو شاہی دربار کے دستور کے موافق وہاں پہن کر جاتے ہیں- رخت سلامی (۲) مُکلّف لباس تکلف کے کپڑے۔

درباری زبان- ف- اِسم مؤنث- عدالت کی بولی چال۔ وہ الفاظ جو شاہی مجلس میں بولے جاتے ہیں- شاہی زبان- اُردوئے معلیٰ

دَربان- ف- اِسم مذکر- حاجب- ڈیوڑھی بان- مُلازم در خانہ۔ چوکیدار پہرے دار- سنتری- نقیب- پردہ دار- دروازہ کا نگہبان۔

دَربَست یا **دَرُوبَست**- ف- تابع فعل (۱) بالکل تمام- غیر کے دخل اور تصرف کے بغیر (۲) محفوظ- حفاظت میں۔

دَربَہرہ- ا- اِسم مذکر- جَو کی شراب- بیئر شراب- غلّہ کی شراب۔ صحیح ڈبہرہ ہے مگر بول چال میں اور تزک جہانگیری وغیرہ میں دال مہملہ آیا ہے۔

دَربہشت- ا- اِسم مؤنث- ایک قسم کی شیرینی جو اکثر پنجاب میں بنتی ہے۔

غمخانہ تیری یاد میں ہے حسنہ بہشت
(ناسخ)
زہرِ غمِ فراق مزے میں ہے دربہشت

دَرپَردہ- ف- صفت (۱) پوشیدہ۔ چھپے۔ غائبانہ (۲) تابع فعل: خفیہ پوشیدہ مخفی مُبہم۔ اشارۃً کنایۃً یا کنایہ۔

دَرپَن- س- اِسم مذکر- (ہندی) شیشہ- آئینہ- آرسی جیسے جرے دریا دھرم نہیں من میں۔ کھوکھلا کیا دیکھے درپن میں لکھ (؟)۔

دَرپے- ف- تابع فعل- پیچھے- عقب میں- آہٹ پر۔ پیروی یا تلاش میں- تفتیش میں۔ لاگو- خواہاں۔

درپے آزار ہونا- فعل لازم- ستانے کی گھات میں رہنا- تکلیف

ویسے یا ضرر پہنچانے کی فکر میں رہنا۔

درپے تضحیک ہونا۔ یا۔ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت کا لاگو ہونا۔ ذلت دلانے کی گھات میں رہنا۔ رسوا کرنے پر آمادہ رہنا۔

درپے جان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کے پیچھے پڑنا۔ دشمن جان ہوجانا۔

درپے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا۔ لاگو ہونا۔ سراغ لگانے کی گھات میں رہنا۔ سر ہونا۔

دَرپیش۔ ف۔ حرف ربط۔ آگے۔ سامنے۔ روبرو۔ واقع۔ پیشی میں۔

درپیش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا۔

درپیش ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ سامنے ہونا۔ آگے ہونا۔ پیشی میں ہونا۔ واقع ہونا۔

دَرج کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ داخل کرنا۔ کسی رجسٹر میں چڑھانا۔ لکھنا۔ فہرست میں داخل کرنا۔

دَرجَن۔ ا۔ (انگلش Dozen ڈزن) اسم مؤنث و مذکر۔ بارہ کا ستوک۔ بارہ۔ دوازدہ۔ ۱۲۔

دَرَجہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اردو میں دَرجہ بولا جاتا ہے) ۱۔ لغوی معنی سیڑھی کا سب سے اوپر کا ڈنڈا۔ اوپر کی سیڑھی۔ زینہ۔ سیڑھی۔ سیڑھی کا پایہ۔ (اس معنی میں دُرجہ بھی آجاتا ہے) ۲۔ پایہ۔ مرتبہ۔ پائیگاہ۔ منزلت (۳) عہدہ۔ منصب۔ مدرسہ۔ منزل۔ بہشت کی منزل۔ مرحلہ۔ حصہ۔ کھنڈ۔ کس۔ کرہ۔ کوٹھڑی۔ آسمان یا کرہ کا تین سو ساٹھواں حصہ ۱/۳۶۰۔ منٹ۔ ثانیہ۔ دقیقہ (۶۔ ا) بار۔ نوبت۔ دفعہ (۷۔ ا) جماعت۔ زمرہ۔ کلاس (۸۔ ا ع) گت۔ حالت۔ کیفیت جیسے تم نے اپنا کیا درجہ کر رکھا ہے (۹۔ ا۔ ع) عزت۔ وقر جیسے اپنا درجا آپ کھو رکھا ہے۔

درجہ بدرجہ۔ ع۔ تابع فعل۔ سیڑھی بہ سیڑھی۔ بتدریج۔ رفتہ رفتہ۔ علیٰ قدر مراتب۔ حسب رتبہ۔

درجہ توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عہدہ گھٹانا۔ رتبہ کم کرنا۔ تنزل کرنا۔

درجہ وار۔ ع+ف۔ تابع فعل۔ بسلسلہ وار۔ جماعت وار۔ رتبہ کے موافق۔ حسب رتبہ۔

دَرحقیقت۔ ف+ع۔ تابع فعل۔ فی الواقع۔ واقع میں۔ حقیقت میں۔ بے شک۔ بے شبہ۔ دراصل۔ اصل میں۔

دَرَخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ رُوکھ۔ پیڑ۔ شجر۔ بِرِوا۔ ترور۔ ع

وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا (امیر)

دَرَخشاں۔ ف۔ صفت۔ روشن۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ تاباں۔ جھلکتا ہوا۔

دَرخواست۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ ادواس۔ عرضداشت۔ سوال۔ عرضی۔ التماس۔ گزارش۔ عرض۔ آرزو۔ تمنا۔

درخواست دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ سوال دینا۔ کسی چیز کے لینے کی تمنا ظاہر کرنا۔

درخواست کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (درخواست دینا)۔

دُرد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گاد۔ تلچھٹ۔

دَرد۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دکھ۔ پیڑ۔ پیڑا۔ تکلیف۔ ع

اس نے صندل لگایا ماتھے پر
درد دونا ہوا مرے سر کا (گویا)

(۲۔ ف) رحم۔ ترس۔ دیا۔ ع

درد دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا درد ہے
ہوں میں حرف مد جس پہلو سے الٹو درد ہے (ذوق)

(۳۔ ف) دریغ۔ افسوس۔ ملال جیسے اس کو پیسہ کا درد نہیں (۴۔ ف) ہوک۔ ٹیس۔ چمک۔ (۵) سوز و گداز۔ (۶) حضرت خواجہ میر دہلوی ولد خواجہ ناصر عندلیب کا تخلص جو ایک صوفی مشرب اور درحقیقت پر درد اشعار کہنے والے تھے۔ دیوان درد۔ نالۂ درد۔ آہ سرد۔ سوز دل۔ شمع محفل وغیرہ آپ ہی کی تصنیف سے ہیں۔ ۱۱۹۹ھ میں انتقال فرمایا۔

درد اٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوک اٹھنا۔ پیڑ ہونا۔ چمک مارنا۔

درد آمیز۔ ف۔ صفت۔ دردناک۔ سوز و گداز سے بھرا ہوا۔ مؤثر۔ جگر سوز۔ رقت انگیز۔

درد آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ ملال آنا جیسے روپیہ صرف کرتے درد آتا ہے۔ (۲) ترس آنا۔ رحم آنا۔

درد انگیز۔ ف۔ صفت۔ رقت انگیز۔ جگر سوز۔ جاں گداز۔ دل پر اثر کرنے والا جیسے درد انگیز مضمون۔

درد دل۔ ف۔ اسم مذکر۔ غم و رنج۔ دکھ اور تکلیف۔ دل صدمہ۔ صدمۂ دل۔ ع

درد

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

دَردِزہ - ف - اسمِ مذکر - جننے کا درد - دردِ وضعِ حمل - بچہ ہونے کا درد ۔

دردِسر - ف - اسمِ مذکر - اوّل معلوم - دوم دردسری - تکلیف - عذاب - دِقت - مشکل - محنت - زحمت ؎

[illegible] صندل لگانا چاہئے
اُس کا گھسنا اور لگانا دردِ سر یہ بھی تو ہے

دردِسر لینا - یا - دردِسر مول لینا - ا - فعلِ لازم - عذاب سر لینا - پاپ خریدنا - تکلیف مول لینا ۔

دردِسری - ا - اسمِ مؤنث - تکلیف - مشکل - دِقت - زحمت کشی - جانکنی ۔

درد شریک - ا - صفت - شریکِ درد - ہمدرد - دردمند - دُکھ کا ساتھی - ہم - شریکِ رنج و غم - غمخوار - غمگسار ۔

درد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کی چیز کا پاس کرنا - افسوس کرنا (۲) تکلیف دینا - دُکھ دینا - چسکنا - کسکنا ۔

درد کھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) دردزہ ہونا - درد لگنا (۲) رحم کرنا - ترس کھانا (۳) افسوس کرنا - غم کھانا ۔

درد کھا کر جننا - ا - فعلِ متعدی - عورت کا تکلیف اُٹھا کر جننا - درد اُٹھا کر بچہ دینا جیسے اُسے کیا درد کھا کر نہیں جنا تھا ۔

درد لگنا - ا - فعلِ لازم - درد ہونا - بچہ جننے کا درد شروع ہونا ۔

دردمند - ف - صفت (۱) دُکھی - دُکھیا - تکلیف زدہ - مصیبت زدہ - آفت کا مارا (۲) غمخوار - ہمدرد - شریکِ غم - وہ شخص جس کے دل کو لگی ہو - جیسے یا کرے خوشامد یار سے دردمند (۳) رحمدل - دیاونت ۔

دردمندی - ف - اسمِ مؤنث - غمخواری - رحمدلی - ترس - خوفِ خدا ۔

دَردَرا - ہ - صفت - نیم کوفتہ - نیم کوب - موٹا موٹا پسا یا کُٹا ہوا - دلا ہوا - دانہ دار - جَوکوب جیسے دردرا قیمہ یا دلیا ۔

دَرز - ا - اسمِ مؤنث - دراڑ - شگاف - باریک جھری - فرجہ ۔

دَرزَن - ا - اسمِ مؤنث (۱) کپڑا سینے والی - مُغلانی (۲) درزی کی بیوی ۔

دَرزِی - ف - اسمِ مذکر - خیاط - سینے والا ۔

درزی کی سُوئی - ا - اسمِ مؤنث - مردِ ہرکارہ - ہر کام کا آدمی - سختی نرمی دُکھ درد اونے اعلیٰ کام میں شریک ہو جانے والا آدمی جیسے درزی

درت

کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں - یار وہ تو درزی کی سوئی ہے سب ہی کام میں موجود دیکھ لو ۔

دَرس - ع - اسمِ مذکر (۱) سبق - پاٹ - لیسن ؎

عبور اللہ نے اُس کو دیا ہے علمِ باطن پر
لیا ہرچند ظاہر میں نہ درس اک حرفِ ابجد کا (ناسخ)

(۲-ا) وعظ - پند - مذہبی لکچر - کتھا ۔

درس دینا - ا - فعلِ متعدی - پڑھانا - سبق دینا ۔

درس کہنا - ا - فعلِ لازم - وعظ سُنانا - نصیحت کرنا - کتھا کہنا ۔

درس و تدریس - ع - اسمِ مذکر - پڑھنا - پڑھانا ۔

دَرَس - ہ - اسمِ مذکر - درشن - نظارہ - دیدار - (دوہا)

کاگا مین نکاس دوں اور پیا پاس لے جا
پہلے درس دکھائے کے پاچھے لیجو کھا

دُرُست - ف - صفت (۱) ٹھیک - بجا - صحیح - راست (۲) موزون - چُست (۳) تندرست - چنگا ۔

دُرست کرنا - ا - فعلِ متعدی - ٹھیک بنانا - سُدھارنا - سنوارنا - ادب دینا - گوشمالی کرنا - تادیب کرنا ۔

دُرُستی - ف - اسمِ مؤنث (۱) ترتیب - اصلاح - مرمت - ترمیم (۲-۱) گوشمالی ۔

دُرُشتی - ف - اسمِ مؤنث - سختی - بیرحمی - بدخلقی ۔

دَرُشت - س - اسمِ مؤنث - لنگر لوٹ - چکاہ ۔

درِشٹانت - س - اسمِ مذکر - مثال - نظیر - تمثیل - نمونہ - بانگی ۔

دُرفشِ کاویانی - ف - اسمِ مذکر - وہ ریشمی مع گوشہ طلائی کام کیا ہوا کپڑا جو عموماً جھنڈے کے سرے پر لگایا جاتا ہے چونکہ درفشیدن بمعنے لرزیدن آتا ہے اور یہ کپڑا ہوا کے جھونکے سے اُڑتا اور لہراتا رہتا ہے لہذا اِس نام سے موسوم ہو گیا ۔ نیز ایک سُتالی کو بھی کہتے ہیں جس کے چمڑے میں سوراخ کیا کرتے ہیں - بعض فرہنگ نویسوں نے اوّل کے معنے میں بالفتحتین اور پھریرے یا بادلے کے معنی میں بضم اوّل و فتح ثانی صحیح قرار دیا ہے مگر فرہنگ جہانگیری میں ہر دو معنی کے واسطے بالفتحتین اور بعض نے بکسر اول و فتح ثانی بھی بیان کیا ہے - مگر زیادہ تر مشہور بضم اول و فتح ثانی ہے - کاوہ ایک آہنگر یا لُہار کا نام ہے

درف

جس نے ضحاک جیسے ظالم بیرحم پر چڑھائی کر کے فریدوں کو اُس کے
باپ کا تخت اس غاصب سلطنت سے دلوا دیا تھا (یا نی حرف نسبت ہے
یعنے وہ جھنڈا مع پھریرا جو کاوہ آہنگر سے نسبت رکھتا ہے ۔
اب ہم اس کا مختصر ذکر بھی سنائے دیتے ہیں تاکہ ہمارے زمانہ کے
اختصار پسند شرا کو زیادہ دقت اُٹھانی نہ پڑے ۔ پیشدادیوں کی
سلطنت کے زمانہ میں ضحاک ابن علوان جس نے جمشید کی حکومت پر ہاتھ
مار کر اُسے قتل کرا دیا تھا۔ پانچواں بادشاہ تھا۔ مذہبی کتابوں اور روایتوں
کو چھوڑ کر اصلی مطلب کی طرف رجوع کی جاتی ہے ۔ اگرچہ ظالم تو یہ اوّل
ہی سے پیدا ہوا تھا مگر اس کی اس کیفیت نے جس کا ہم آگے ذکر کرتے
ہیں اظلم اور از حد بیرحم بنا دیا تھا۔ اس کی عیاشی۔ بدکرداری اور بےاعتدالی
کے سبب اس کے جسم میں ایک ایسا خراب مادہ پیدا ہو گیا کہ اُس نے
اس کے دونوں شانوں سے رسولی کی طرح دو گوشت کے لوتھڑے نمایاں
کر دئے۔ چونکہ وہ نہایت بدنما معلوم ہوتے اور روز بروز بڑھتے جاتے
تھے۔ اُس لئے اِن کو کٹوا ڈالا۔ غرض اس بدگوشت کا جسم سے جدا کرنا
تھا کہ سخت درد کا اُٹھ کھڑا ہونا۔ حکمائے حاذق اور بڑے بڑے جرّاحوں
نے ہر چند کوشش کی مگر یہ درد ہی نہ گیا۔ تب ناچار ہو کر ایک ایسا مرہم
تجویز کیا گیا جس میں کم سے کم دو آدمیوں کا بھیجا چربی کی بجائے ڈالا
جاتا تھا۔ جب تک وہ مرہم جمُا رہتا درد میں تخفیف اور درد تسکین رہتی
جہاں وہ خشک ہو جاتا پھر وہی تکلیف شروع ہو جاتی۔ بعض مورخ
لکھتے ہیں کہ اُس نے خواب میں دیکھا تھا کہ اس سرطانی مادہ کا یہی علاج
ہے۔ غرض اس درد کی خاطر اس نے اوّل تو قیدیوں اور مجرموں کے
دماغ نکلوانے شروع کئے۔ جب جیلخانہ خالی ہو گیا تو رعیت میں سے
کبھی دو کبھی چار آدمیوں کو فی محلہ منگواتا اور انہیں ذبح کر کے اُن کے
بھیجے سے تسکین پاتا۔ اس درد سے ایسا عاجز آگیا تھا کہ اگر تمام کے
تمام آدمی قتل کر ڈالے جاتے تو اُسکو افسوس نہ آتا۔ جب اس طرح
ظلم کرتے ہوئے مدت گذر گئی اور خلق اللہ کا ناک میں دم آگیا تو کاوہ
نام لُہار ساکن اصفہان جس کے چار بیٹے اس بیرحمی کی نذر ہو چکے
تھے دکان کو قفل لگا کر مرنے پر کمر باندھ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور جس چمڑے
کو اہرن کے نیچے بچھایا کرتا تھا اُسکا پھریرا بنا ایک لکڑی پر لٹکا
ڈھول بجاتا اور ضحاک کے ظلم کا راگ گاتا ہوا۔ گلی کوچوں میں چکر

درف

لگانے لگا۔ سینکڑوں ظلم رسیدہ اُس کے ساتھ ہوتے چلے گئے۔
یہاں تک کہ سارا اصفہان اسکا ساتھی ہو گیا اور سب نے جان لیا کہ یہ
خدائی علم ہے جو کاوہ کے ذریعہ سے جہاد کے واسطے کھڑا کیا گیا ہے۔
چھوٹتے ہی اوّل حاکم اصفہان کو جہنم واصل کر شہر پر قبضہ کیا۔ پھر
ضحاک کے لشکر کو متواتر کئی شکستیں دیں۔ اصفہان سے نکل اُس کے
اکثر قلعوں پر قابض ہوا۔ اور اس چمڑے کو تبرک و علامت فتح خیال
کر کے خزانہ ضحاک کے دُر و جواہر سے پُر متن اور مثل خورشید چمکدار بنا
دیا۔ اُس وقت سے اس جھنڈے کا نام درفش کاویانی قرار پایا۔
جب کاوہ اُٹھ کر ہر طرف سے ضحاک کی فوج و حکومت کا صفایا کرتا ہوا
ملک رے میں پہنچا تو وہاں تمام اعیان و ارکان کو جمع کر کے ضحاک
کی سلطنت کے متعلق مشورہ کیا۔ سب نے بالاتفاق ضحاک کی جانشینی
اور کاوہ کی جہانبانی کا فتویٰ دیا۔ مگر کاوہ نے ملک رانی سے صاف انکار
کر دیا اور کہا کہ مجھے اس عظیم الشان کام کا استحقاق نہیں ہے۔ فریدوں
ابن جمشید اس سلطنت کا وارث اور مستحق ہے۔ چنانچہ فریدوں کی
تلاش ہوئی۔ وہ بھی ملک رے میں ہی مل گیا۔ اُسکو لاتے ہی تخت پر
بٹھا دیا۔ اور ضحاک کو قتل کر کے اُسکے ظلم اور غصب سلطنت کا مزہ
چکھا دیا۔ کاوہ نے بیس برس تک فریدوں کا ساتھ دیا۔ اور ملک در
ملک پھر کر چین۔ ہند۔ ترکستان اور روم تک کا اُسے بادشاہ بنا دیا۔
جتنی لڑائیاں ہوئیں درفش کاویانی اُن سب میں ساتھ رہا۔ اور
اُس کی برکت سے اِن فتحمندیوں کو منسوب کیا۔ ہر میدان جنگ میں
تیمناً و تبرکاً یہی جھنڈا نصب کیا جاتا۔ اور جو کچھ مال غنیمت سے
ہاتھ آتا اُس کا ایک حصہ درفش کاویانی پر چڑھا دیا جاتا۔ جب
کاوہ دنیا سے چل بسا تو فریدوں نے وہ جھنڈا اپنے قبضہ میں کر لیا
اور اپنا عروج اُسی کی طفیل سے سمجھ کر اُسے نہایت بیش قیمت جواہرات
سے اَور بھی مرصّع اور مزیّن کر دیا۔ بلکہ فریدوں کے بعد اُس کی نسل
سے جس قدر بادشاہ ہوئے ہر ایک کچھ نہ کچھ بڑھاتا گیا۔ بادشاہوں کے
دلوں میں اس جھنڈے کی وہ دھاک بیٹھ گئی کہ باوجود کثرت لشکر جب
سنتے کہ شاہی فوج درفش کاویانی لیکر آئی ہے بے تردّد مطیع و
فرماں بردار ہو جاتے۔ یہ جھنڈا یزدجرد ایران کے اخیر بادشاہ کے
زمانہ تک اُسکے قبضہ میں رہا۔ اور اس قدر بیش قیمت ہو گیا کہ جوہریانؔ ماند

اس کی تشخیص قیمت سے ناچار آ گئے۔ جڑاؤ جواہرات سے چھپکر بوسیدہ اور نظروں سے پوشیدہ ہو گیا۔ چار ہزار برس تک یہ جھنڈا قائم رہا مگر ۱۵ سنہ ہجری میں اس کی بھی قضا آ گئی۔ حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں جب لشکر اسلام نے مملکت ایران پر تسلط پایا اور درفش کاویانی اُن کے ہاتھ آیا تو خلیفۂ موصوف نے اُسکے جواہرات تمام سپاہ پر تقسیم کر دئے اور اُس چمڑے کو جلا کر خاکستر کر دیا اور کہا کہ دیکھو کوئی چیز خدا ئے لاشریک کے سوا یہ طاقت نہیں رکھتی کہ انسان کی مدد و حمایت کر سکے۔ جو شخص کا وہ لہار کے جھنڈے کی حمایت چاہے وہ لہار کے راستے سے ہی قتل کر دیا جائے۔ پس یہ وہ درفش کاویانی ہے جس نے شاہنامہ کو مزیدار اور قصہ خوانوں کو اُسکا گرفتار بنا دیا۔

دَرشَن ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو ۱) دیکھو (درس یعنی نظارہ) (۲) زیارت ۔ ملاقات (۳) حکماے ہند کے چھ مشہور درشنوں میں سے ہر ایک درشن یا شاستر کا نام جیسے سانکھ شاستر۔ جوگ شاستر۔ نیا شاستر۔ ویسیشک شاستر پوروميمانسا۔ اُتر میمانسا۔

درشن دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیدار دکھانا ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔ سامنے آنا ۔ صورت دکھانا ۔

درشن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ زیارت کرنا ۔ دیدار سے مشرف ہونا ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔

دَرشَنی ہُنڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ ہنڈی جس کا روپیہ فوراً دیکھتے ہی ملجائے ۔ (۲) بازاری (نہایت خوبصورت عورت جسے دیکھتے ہی آدمی فریفتہ ہو جائے ۔

درصُورت ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ در حالت ۔ دراں حالت ۔

دِرعَہ ۔ ا ۔ (صحیح عربی ذراع) اسم مذکر ۔ کپڑا یا زمین ناپنے کا آلہ ۔ گز ۔

دَرَک ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دریافت ۔ معلومات ۔ واقفیت ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ تمیز ۔ دخل ۔ مداخلت ۔

درک دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دخل دینا ۔ بیچ میں بولنا یا پڑنا ۔ دست اندازی یا مزاحمت کرنا ۔

دَرکار ۔ ف ۔ صفت ۔ ضرور ۔ مطلوب ۔ حاجت ۔ خواہش ۔

دَرَکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) ترقنا ۔ پھٹنا ۔ مسکنا ۔ شگاف پڑنا ۔ چرنا ۔ جدائی ہونا ۔ نفاق ہونا جیسے چھاتی درکنا ۔

دَرکِنار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ایک طرف ۔ علیحدہ ۔ جدا ۔ الگ ۔ علاوہ ۔ سوا ۔

دُرگا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) بھوانی کالکا ۔ کالی ۔ ایک دیبی کا نام جسنے

درگ راکشس کو مارا تھا ۔

دَرگاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) چوکھٹ آستانہ ۔ دربار شاہی ۔ دربار ۔ کچہری ۔ بارگاہ ۔ محل ۔ ایوان شاہی (۲ ۔ ۳) خانقاہ ۔ کسی بزرگ کا مزار ۔ روضہ ۔ مقبرہ ۔ زیارتگاہ ۔ مسجد ۔ مندر ۔ عبادتگاہ ۔

دَرگُزر کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اغماض کرنا ۔ ٹالنا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ باز آنا ۔ معاف رکھنا ۔ چھوڑنا ۔ بھلانا ۔ بسرانا ۔

درگزرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ باز آنا ۔ معاف کرنا ۔ چھوڑنا ۔

دَرگَند ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) بدبو ۔ بری بو ۔ عفونت ۔

دَرگور ۔ ا ۔ دعاے بد وکلمۂ تنفر ۔ عو ۔ (۱) قبر میں جائے ۔ مرے ۔ مر جائے ۔ غارت ہو ۔ ناپید ہو ۔ اُجڑ جائے ؎

(بحر)

درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے میں قرباں
جینے کا مزہ خاک ہے دنیا کا مزہ خاک

(۲) فوج ۔ خدا کرے جیسے درگور وہ میرا جنا کیوں ہوئے لگار (۳) دور ہو ۔ سرک ۔ منہ نہ دکھا ؎

(رنگین)

چل دور ہو درگور یہ کس بھونڈے پنے سے
دیتی ہے لگا کر تو مجھے پان دوگانا

(ذوق)

بعد مردن آچکے رونے کو سنگر گور دور
جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تیری درگور دور

دِرَم ۔ یا ۔ **دِرہَم** ۔ اسم مذکر (درم مخفف درہم ہے) ایک چاندی کے سکے کا نام مثل چونی کے ؎

(آتش)

نشانہ تیر قسمت کا ہے میرا اختر طالع
اُٹھاؤں داغ میں تو آسماں سمجھے درم پایا

(ذوق)

دیتا ہے دور چرخ کسے فرصت نشاط
درہم کی شکل صورت کر ہم سے کم نہیں

(۲) ۳½ ماشہ کا وزن (۳ ۔ فقہ) ہتیلی کے گہراؤ برابر چوڑا (عربی درہم سے اہل فارس نے اُس کا مخفف درم کر لیا ہے) ۔

دَرمان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ علاج ۔ چارہ ۔ معالجہ ۔ دوا دارو ۔ اوکھد ؎

(مومن)

درد ہے جاں کی عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہوگا

دَرماندگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ناچاری ۔ مجبوری ۔ عاجزی ۔ بلا ۔ مصیبت

درم

آفت۔ شامت ۔

دَرْمانْدَہ۔ ف۔ صفت۔ عاجز۔ مجبور۔ ناچار۔ بیکس۔ آوُمین جیسے پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں ۔

دَرْماہَہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ مہینا۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ طلب۔ ماہانہ ۔

دَرْمَن۔ و۔ اِسمِ مذکر۔ مخفف درمان۔ علاج۔ معالجہ (مرکب کرکے دوا درمن بولتے ہیں) ۔

دَرْمِیان۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) بیچ۔ وسط۔ منجدھار۔ تابع فعل (۲) اثنا۔ بیچ ترہ آمین ۔

درمیان دینا یا لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیچ میں ڈالنا۔ ضامن بنانا۔ کفیل کرنا جیسے خدا کو درمیان دیکر کہتا ہوں ۔

دَرْمِیانی۔ ا۔ صفت۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اندرونی۔ بیچ لیا ۔

دَرِنْدَہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار (۲) اسمِ مذکر۔ پھاڑ کھانے والا جانور۔ دد۔ مردم خوار یا خون آشام جانور جیسے شیر۔ بھیڑیا۔ ریچھ۔ چیتا۔ تیندوا وغیرہ ۔

دِرَنْگ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ توقف۔ تساہل ۔

دَرْوازَہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ ڈیوڑھی۔ دُوار۔ در۔ باب۔ پٹ۔ پھاٹک۔ مدخل ۔

دروازہ بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کنڈی لگانا۔ کواڑ بند کرنا ۔

دروازہ میکدہ کا مدکر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

دروازہ بھیڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بند کرنا۔ کنڈی دینا ۔

دروازہ معمور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کنایتاً دروازہ بند کرنا ۔

دروازہ معمور ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کواڑ مُندنا۔ کنڈی لگنا۔ دروازہ بند ہونا ۔

پچھلے آئے تو رات چلی جاتی ہے لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے (جرأت)

دروازہ کھولنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کواڑ کھولنا۔ کنڈی کھولنا۔ در باز کردن کا ترجمہ ۔

دروازے کی مٹی لے ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ دروازے پر بار بار آنا۔ اس کثرت سے گھر پر آنا کہ دہلیز کی مٹی تک اُڑ جائے جیسے میاں تم نے تو دروازے کی مٹی لے ڈالی ۔

دَرْوبَسْت۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (دربست) ۔

درو

دُرُود۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ صلوٰۃ۔ اگر خدا کی طرف سے ہو تو رحمت اور برکت کے معنے ہیں اور جو ملائکہ کی طرف سے تو استغفار اور اگر مسلمانوں کی طرف سے ہو تو دُعا سلام تحفہ حمد کے اور بہائم و طیور کی طرف سے تسبیح کے ۔

درود بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پیغمبر کی تعریف کرنا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوش ہو کر پیغمبر کی تعریف کرنا ۔

دُرُوغ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ جھوٹ۔ کذب۔ بہتان جیسے دروغ کو فروغ نہیں ۔

دروغ حلفی۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (قانون) حلف دروغی۔ جھوٹی قسم۔ قانون کے خلاف جھوٹ بولنا ۔

دروغ گو۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ جھوٹا۔ کاذب۔ لپاٹی۔ لپاڑیا ۔

دروغ گوئی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ کذب۔ جھوٹ کہنا ۔

دَرْوِیش۔ ف۔ اِسمِ مذکر (اصل میں درآویز تھا) فقیر۔ گدا۔ بھکاری۔ سائیں۔ سائل (۲) خدا رسیدہ۔ سالک (۳) غریب۔ مسکین ۔

دَرْوِیشانَہ۔ ف۔ صفت۔ فقیرانہ۔ غریبانہ جیسے درویشانہ گذران یا مزاج ۔

دَرْوِیشی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ فقیری۔ گدائی۔ مسکینی۔ غریبی ۔

دِرَّہ۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ معروف کتہ۔ چمڑے کا چابک۔ تازیانہ۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں ۔

دَرَّہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ گھاٹی۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ شعب۔ دو پہاڑوں کے درمیان کی فراخی یا وسعت ۔

دِرْہَم۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (درم) ۔

دَرْہَم۔ ف۔ صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ اُلٹ پلٹ۔ خراب۔ گڈ مڈ۔ گذشتہ

درہم برہم۔ ف۔ صفت (۱) تہ و بالا۔ ابتر۔ اُلٹ پلٹ۔ گڈ مڈ۔ (۲) خفا۔ ناراض ۔

درہم برہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تہ و بالا اور تتر بتر کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزار کرنا ۔

درہم برہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ اُلٹ پلٹ اور بے ترتیب ہونا (۲) خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا ۔

درہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ

کرنا۔ برباد کرنا۔ ابتر کرنا (۲) خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزہ کرنا ۔

درہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضب ہونا ۔

دُرِی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو کا پتا یا پانسہ ۔

دَرِی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شطرنجی۔ ایک موٹے سوتی کپڑے کا فرش ۔

دَرِی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام جو درۂ کوہ سے منسوب اور خالص بولی ہے ۔

دَرْیا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بحر۔ ندی۔ دریاؤ۔ بڑا نالہ جو بارہ مہینے بہے۔ جیوں۔ رود۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکلکر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ رَد۔ سیلاب ۔

دم بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا (مومن)

دریا اُترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا چڑھنے کا نقیض۔ دریا کا گھٹنا۔ دریا کا پانی کم ہونا ۔

دریا برآمد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔ دیارا۔ کڑی۔ وہ زمین کا ٹکڑا جو دریا سے نکل آئے یا دریا کا پانی جسے کاٹ کر ہٹ جائے ۔

دریا بُرد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو ۔

دریا بُرد ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا میں ڈوب جانا۔ کسی زمین کو دریا کا بہا لے جانا ۔

دریا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا اُترنا کا نقیض۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ ہونا ۔

دریا دل۔ ف۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔ دان دتار۔ جواد ۔

دریا دلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دان دتاری۔ جوادی ۔

دریا کو کوزے میں بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی بہت بڑے بیان کو تھوڑے سے لفظوں میں بیان کر دینا۔ چھوٹی سی کتاب میں بہت سی باتیں لکھ دینا۔ ناممکن یا محال کام کو کرنا ۔

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔ ا۔ کہاوت۔ افسر یا حاکم یا گروہ کے ساتھ بگاڑ رکھنا۔ جہاں رہنا انہیں کے لوگوں سے بگاڑنا ۔

ہو چکی دل کی لاپنے عشق میں خیر رہیں دریا میں اور مگر سے بیر (ذوق)

دَرْیائے شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ سمندر۔ کالا پانی ۔

دَرْیائی۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ دریا۔ دریا کا۔ دریا کی۔ بحری۔ آبی (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

دریائی آدمی۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جل مانس۔ آدمی کی صورت کا بحری جانور (۲) دریا میں رہنے والا آدمی۔ ماہی گیر۔ مچھوا ۔

دریائی گھوڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور ۔

دریائی نارجیل۔ ا۔ اسم مذکر۔ سمندری ناریل۔ ایک دوا کا نام جو اکثر بیضہ میں گھس کر پلاتے ہیں ۔

دَرْیائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) جھول۔ پتنگ کو دور لیجا کر ہوا میں چھوڑنا۔ (۲) ایک ریشمی کپڑے کا نام۔ ساٹن ۔

دریائی دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پتنگ کو جھول دینا۔ کنکوے کو دور لیجا کر ہاتھوں سے چھوڑنا ۔

گو برے خط کو اُڑایا اپنے جل پتنگ لیک ست غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا زکتہ

دَرْیافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پہچان۔ جانچ۔ تحقیق۔ استفسار۔ جستجو۔ پوچھ گچھ۔ کھوج۔ تفتیش ۔

دریافت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تحقیق کرنا۔ معلوم کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ استفسار کرنا۔ پوچھنا ۔

دریافت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تحقیق ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا لگنا۔ کھوج نکلنا۔ استفسار ہونا ۔

دَرْیاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دریا) ۔

دَرِیبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانوں کا بازار۔ پنواڑیوں کا محلہ ۔

دَرِیچَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ غرفہ۔ موکھا ۔

دَرِیدَہ۔ ف۔ صفت۔ پھٹا ہوا ۔

دریدہ دہن۔ ف۔ صفت۔ منہ پھٹ۔ زبان دراز۔ بے لگام۔ منہ کا پھوہڑ۔ بدزبان ۔

دَرِیز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے اکثر دوپٹے بناتے ہیں ۔

دَرِیس۔ ا۔ تابع فعل (لشکری) لیس۔ تیار۔ آراستہ و پیراستہ۔ مرتب۔ باترتیب۔ باقاعدہ۔ ہموار۔ سطح مسطح۔ سیدھا۔ چوکس۔ ہوشیار۔ کیل کانٹے اور وردی سے درست (یہ لفظ انگریزی DRESS سے لیا گیا ہے) ۔

دَرِیسی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (لشکری) ہموار کرنا۔ زمین کو برابر کرنا ۔

دریغ - ف - اسم مذکر - افسوس - حسرت - غم - پشیمانی - پچھتاوا ٭

دریغ کرنا - ا - فعل متعدی - افسوس کرنا - کنجوسی کرنا ٭

وہ جو آوے بر سے گھر میں تو مجھے جاوے لوٹ
جاؤں گھر اُس کے تو وہ مجھ سے کرے پان دریغ (رنگین)

دریوزہ - ف - اسم مذکر - بھیک - گدائی ٭

دریوزہ گری - ف - اسم مؤنث - بھیک مانگنا - گدائی کرنا ٭

دَڑاڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (دراڑ)

دَڑبا - ہ - اسم مذکر - کابک - کبوتروں یا مرغیوں کا گھر ٭

دَڑبڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) جھوٹا شیرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - خوف دلانا - دھمکانا - جھڑکنا - گھُرکنا (۲) دبانا - مغلوب کرنا جیسے سب نے دڑبڑا کر شادی کا اقرار لیلیا ٭

دَڑبے دَڑبے کرنا - ا - فعل متعدی - مرغیوں کو ہانک ہانک کر ڈربے میں بند کرنا ٭

دَڑکنا - ہ - فعل لازم (عوام) کھانا - ڈکارنا - نوش کرنا - چٹ کرنا - اُڑانا - بھکنا - ٹھُسا کھانا ٭

دَڑ بھرہ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو اور بھرہ جو کی شراب - بیر شراب ٭

دُڑنگے لگانا - ا - فعل متعدی - عو - کُودنا - کُڑکے لگانا جیسے بیٹی تمے وہ سارے میں دُڑنگے لگاتی لُڈکڑے مارتی پھرتی ہے ٭

دَڑوکنا - ہ - فعل لازم - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا - چنگھاڑنا ٭ سانڈ یا بجار کا بولنا ٭

دَڑیڑا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) مینہ کا جھالا - زور کا مینہ - دریا کے بہاؤ کا زور - زور کی رو ؎

کہیں تھمے لے بھی رکا ہے دریا کے دیڑ کو بہا لیجائیگا مجکو پسینا اترائی کا (دیر)

دُزد - ف - اسم مذکر - چور - سارق ٭

دزد حنا - ف + ع - اسم مذکر - وہ سفیدی جو مہندی لگانے میں چھُوٹ جاتی ہے - مہندی کا چور ٭

دُزدی - ف - اسم مؤنث - چوری - سرقہ ٭

دَس - ہ - صفت - دہ - عشرہ ٭

دس گز - یا - دس ہاتھ کی زبان - ا - اسم مؤنث - نہایت زبان دراز - بدزبان جیسے اُس کی تو دس گز کی زبان ہے ٭

دِسا یا دِشا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طرف - جانب - سمت جیسے پورب دِسا - دکھن دِسا وغیرہ (۲) فراغت - باہر - ٹٹی - پیخانہ - جنگل جیسے دِسا جانا ٭

دسا جانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) ٹٹی جانا - پیخانہ جانا - جھاڑے جانا ٭

دَسا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) حالت - کیفیت ٭

دَسا - ہ - اسم مذکر - ویشنو کی ایک ادنیٰ قوم کا نام - بنیوں کی ایک قوم جو داس سے پیدا ہوئی باپ اصل ماں غیر ٭

دُسّا یا دُسّہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی گرم کپڑا - ایک قسم کی چادر پشمینہ جیسے کابلی یا کشمیری دُسّا وغیرہ ٭

دَساتیر - ع - اسم مذکر - جمع دستور - (۱) قاعدے - طریقے - قانون - آئین - رسمیں - طرزیں - روشیں (۲) امیر - وزیر - مشیر - صاحب مسند - گدی نشین - ارکان دولت - (۳) رخصت - اجازت (۴) - ف - اسم مذکر - پارسیوں کی وہ مذہبی کتاب جو اُن کے سب سے بڑے پیغمبر یعنی فرزآباد وخشوا و خشوران پر آسمان سے آسمانی زبان میں نازل ہوئیں - یا یوں کہو کہ وہ کتاب جو مہ آباد یعنی آبادیوں کے سب سے بڑے پیغمبر پر زبان آسمانی نازل ہوئی (۵) ہندوستانیوں کی پیشوا

دُساد - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کی ایک نیچ ذات جو سُور پالتی ہے ٭

دِساسُول - ہ - اسم مذکر - رجال الغیب - مردانِ غیب - وہ فرضی اور غائب وجود جو دنیا کے دائرہ میں حرکت کرتا رہتا ہے یا یوں کہو کہ آسمان کے وہ نشان کہ جس طرف وہ واقع ہوں اُدھر اُن دنوں میں احکام نجوم کے موافق سفر کرنا منحوس ہے - چنانچہ فارسی کے اس شعر سے اُن کی سمتیں بخوبی ظاہر ہیں کہ اس جانب ان دنوں میں سفر نہ کرے ؎

شرق وشنبہ و شنبہ جمعہ یکشنبہ غرب ــ چہار اہم شمال و خمیشنبہ در جنوب

رجالِ اہلِ نجوم اختلاف ہر روز ایک مخصوص دو گھڑی تین گھنٹے سے اٹھ تک سورج کے غروب ہونے کے وقت رہا کرتا ہے اِس صورت میں جس طرف یہ ہو سفر کرنا باعث نقصان ہے - ہاں اگر بائیں طرف ہو تو مضائقہ نہیں پُشت پر ہونا نہایت مناسب ہے - لیکن سامنے پڑنا یا دائیں ہاتھ پر ہونا از حد منحوس خیال کیا جاتا ہے ٭

دِساوَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) پردیس - غیر دیس کو جانے والا مال - باہر کا سوداگری مال (۲) آب و ہوا - رُت - موسم (۳) مُلک - اقلیم - ولایت (۴) وہ جگہ جہاں ہر ایک جنس باافراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں ٭

دِساور آنا - ہ - فعل لازم - باہر کا سوداگری مال کسی شہر یا ملک میں داخل ہونا۔

دِساور چڑھنا - ہ - فعل متعدی - سوداگری مال کا دُوسرے ملک کو جہاں اُس کی کھپت یا مانگ ہو روانہ ہونا۔ دساور کو مال لادنا۔ مال بھرنا۔

دِسَاوَرِی - ہ - صفت (۱) ایک قسم کا عمدہ پان (۲) باہر جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا سوداگری اسباب۔ (۳) ایک قسم کا کبوتر۔

دساوری مال - ہ - اسم مذکر - باہر جانے والا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال۔

دَسپنَا - ا - اسم مذکر - ہیچ (دست پناہ) چمٹا - آگ پکڑنے کا آلہ، آتشکش، آتش گیر۔

دَسْت - ف - اسم مذکر (۱) ہاتھ - ید - کر - پنجہ ؎

دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو   دستِ عاشق رسا نہیں ہوتا (مومن)

(۲) قدرت - طاقت - قابو - غلبہ - نصرت - فتح (۳) نوبت - کرت - دفعہ - (۴) اطبائے ہند کی اصطلاح میں اجابت طبیعت یعنی مادہ اسفل کے بار بار دفع ہونے سے مراد ہے - پتلا پخانہ - اسہال - (۵) عدد - تعداد مرغانِ شکاری کے واسطے جیسے یکدست جرّہ و باز وغیرہ (۶) تمام - بالکل - پوری چیز۔

دست آنا - ا - فعل لازم - اسہال آنا - جلاب لگنا - سنگ رہنی - بدہضمی - پیٹ چلنا۔

دست انداز - ف - صفت - مخل - خلل انداز - مزاحم۔

دست اندازی - ف - اسم مؤنث - ہاتھ ڈالنا - مداخلت - مزاحمت - ہتھا چھانٹی - دخل۔

دست اندازی کرنا - ا - فعل متعدی - مداخلت کرنا - تعرّض کرنا - مخالفت کرنا۔

دست آموز - ف - صفت - دست پرورده - ہاتھوں سدھایا ہوا - ہلایا ہوا - پالتو - گھریلو - جیسے مرغ دست آموز۔

دست آور - ف - صفت - دست لانے والی دوا - مسہل - جلاب۔

دست آویز - ف - اسم مؤنث - تمسک - قبالہ - وثیقہ - سند - نوشتہ - اقرار نامہ - عہد نامہ - اپنا دعویٰ ثابت کرنے کا نوشتہ۔

دست بخیر - ف + ع - کلمہ دعا - جب کسی دوست کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اول یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - جیسے دست بخیر اُنکے بھی اسی جگہ درد تھا یعنی ہماری اِس تقریر سے خدا تعالیٰ اِس ہاتھ کو سلامت رکھے - اُن کا ہاتھ اِس جگہ سے درد کرتا تھا - دستم بخیر بھی کہدیتے ہیں مگر کم۔

دست بدست - ف - تابع فعل - ہاتھوں ہاتھ - جلدی - شتابی۔ نظیر نے دست بدستی بھی باندھا ہے جیسے ؎

اِس ہاتھ کر اُس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے

دست بدست آنا - ا - فعل لازم - ہاتھوں ہاتھ آنا - پشت بہ پشت پہنچنا۔

دست بدست ملنا - ا - فعل لازم - ہاتھ بہ ہاتھ حاصل ہونا - ہاتھوں ہاتھ ملنا۔

دست بُرد - ف - اسم مؤنث - غبن - تغلّب - خیانت - تصرّف بیجا - چھینا جھپٹ - لُوٹ - مال غارت - بازی - غلبہ - قدرت - تسلّط۔

دست بُرد کرنا - ا - فعل متعدی - غبن کرنا - چُرانا - اُڑانا - ہاتھ مارنا - مال مارنا۔

دست بردار ہونا - ا - فعل لازم - ہاتھ اٹھانا - باز آنا - چھوڑنا - تیاگنا - تجنا - ترک کرنا۔

دست بستہ - ف - تابع فعل - ہاتھ باندھ کر - ہاتھ جوڑکر جیسے دست بستہ عرض کرنا۔

دست بُقچہ - ف + ت - اسم مذکر - بقچی - چھوٹی سی بقچی جو ہر وقت ساتھ رہے - کپڑوں یا سینے پرونے کی گٹھڑی۔

دست بندھک - ا - اسم مؤنث - امانت - دھروڑ - گرو - رہن - گرماچ۔

دست بوس ہونا - ا - فعل لازم - تسلیم بجالانا - ہاتھ چُومنا۔

دست بوسی کرنا - ا - فعل متعدی - ہاتھ چُومنا - ہاتھوں کو بوسہ دینا - بوسۂ تحیت دینا۔

دست بیع ہونا - ا - فعل لازم - ہاتھوں بکنا - مرید ہونا - چیلا ہونا - کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا۔

دست پاک - ف - اسم مذکر - رومال - وہ کپڑا جس سے کھانا کھاکر ہاتھ پونچھتے ہیں - تولیا - انگوچھا۔

دست پناہ - ا - اسم مذکر - دیکھو (دسپنا)۔

دست

دست چالاک ۔ ا ۔ صفت ۔ ہاتھ چالاک ۔ چور ۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو ۔ آنکھ بچا کر چرا لینے والا ۔

دست چالاکی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ ہاتھ چالاکی ۔ چوری ۔ ہاتھ کی صفائی ۔ اچکا پن ۔

دست خط } ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ اپنے ہاتھ کا لکھا ۔ العبد ۔
دستخط } اپنے ہاتھ کی علامت یا نشان ۔

دست خطی } ا ۔ صفت ۔ ہاتھ کا لکھا ہوا ۔ ہاتھ کے دستخط کئے
دستخطی } ہوئے ۔ العبد شدہ ۔

دست دراز ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ہاتھ چالاک ۔ ہاتھ لپک (۲) ۔ ا ۔ ہاتھ جھٹ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا (۳) ۔ ا ۔ چور ۔ ہاتھ چالاک ۔

دست درازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ہاتھ چالاکی (۲) مار پیٹ ۔ مار کوٹ (۳) مداخلت بیجا ۔ زیادتی ۔ عہد شکنی ۔ غصب ۔

دست درازی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ لوٹنا ۔ ہاتھ ڈالنا ۔ زیادتی کرنا ۔ بدسلوکی کرنا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ دبانا ۔ غبن کرنا ۔ غصب کرنا ۔

دست رس } ف ۔ اسم مؤنث ۔ پہنچ ۔ رسائی ۔ قدرت ۔ طاقت ۔
دسترس } تونگری ۔ مقدور ۔ بساط ۔ حیثیت ۔ دست برد ۔

اِک دسترس سے تیری حالی بچا ہوا تھا ۔ آخر کو دل کر اُس کے چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

دست رسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (دسترس) ۔

دستِ شفا ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ صحت بخشنے والا ہاتھ ۔ (جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت سے آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں) ۔

دستِ قدرت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ طاقت ۔ قدرت ۔ شکتی ۔ سامرتھ ۔ بس ۔ قابو ۔ اختیار ۔ مقدور (اصل میں یہ استعارہ ہے قدرت کو ایک آدمی فرض کرکے اُس کے ہاتھ سے مراد لی ہے) ۔

دستِ قلم ۔ یا ۔ **دست و قلم** ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ عو ۔ خواندہ ۔ لکھا پڑھا تعلیم یافتہ ۔ عالم ۔ فاضل ۔

دست کار } ف ۔ اسم مذکر ۔ ہاتھ کا کاریگر ۔ وہ شخص جس کے ہاتھ
دستکار } میں کوئی ہنر ہو ۔

دست کاری } ف ۔ اسم مؤنث ۔ کاریگری ۔ ہاتھ کی کاریگری ۔
دستکاری } ہاتھ کا کام ۔

دست گرداں ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ بازاری چیز ۔ سر راہ بکتی ہوئی چیز ۔ وہ چیز جو دکان سے نہ خریدی جائے ۔ غرضمند کا بکاؤ مال ۔ ہاتھ اُدھار قرض ۔ مستعار ۔

دست گرداں دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ قرض یا مستعار دینا ۔

دست گرداں لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ قرض یا مستعار لینا ۔

دست گرفتہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دستگیری کیا گیا ۔

دست گیر } ف ۔ اسم مذکر ۔ معاون ۔ مددگار ۔ فریادرس ۔
دستگیر }

دست گیری } ف ۔ اسم مؤنث ۔ معاونت ۔ مدد ۔ حمایت ۔
دستگیری } پناہ ۔ سرن ۔

دست لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دست چھوٹنا ۔ اسہال جاری ہونا ۔ متواتر دست آنا ۔

دست مال ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہاتھ کا رومال ۔ جیبی رومال ۔

دست نگر ۔ ف ۔ صفت ۔ ہاتھ تکنے والا ۔ محتاج ۔ حاجتمند ۔ مفلس ۔ تنگدست ۔

دست و گریباں ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ گتھم گتھا ہونا ۔ غٹ پٹ ہونا ۔ چمٹ جانا ۔ لڑنا ۔ گتھ جانا ۔ لپٹ جانا ۔ دھینگا مشتی کرنا ۔

دَستا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (لکھنؤ) استجاف ۔ حاشیہ ۔ توئی ۔ چپراس سے

نکہ پتی سے کسی نے فلک پیر ستاروں کے ۔ قبا ئے یار میں جس روز سے ٹپکی کا دستا ہو (ناسخ)

(۲ ۔ ا) ایک قسم کی دھات ۔ جست ۔

دَستار ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پگڑی ۔ عمامہ ۔ لپڑی ۔ پھینٹا ۔ چیرا ۔ منڈاسا ۔ سرپیچ ۔

دستار بند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پگڑی باندھنے والا ۔ چیرا بند ۔

دستار فضیلت ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ فاضل ہو جانے کی پگڑی ۔ عمامۂ فضیلت ۔

دَستانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاتھ میں پہننے کا بنا ہوا کپڑا ۔ ہاتھ کا موزہ (۲) وہ بڑی کرچ یا سیف جس میں ہاتھ پر چڑھتی ہوئی لوہے کی مُوٹھ ہوتی ہے ۔

دَستر خوان ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ سفرہ ۔ کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا ۔ میز کی چادر ۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے) ۔

دستر خوان بڑھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دستر خوان اٹھانا یا سمیٹنا ۔

دستر خوان کا توبہ توبہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ جب دستر خوان پر کھانا چُنا رکھا ہوا اور کھانے کو کوئی نہ بیٹھے تو اُس وقت یہ کہتے ہیں

جیسے ہاتھ لئے بیٹھے ہیں۔ دسترخوان تو ہوتو بہ کر رہا ہے ۔

دسترخوان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بزرگانِ دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شُہدائے کربلا کی فاتحہ کا کھانا کھلانا ؎

یار نے تجھ کو کھلایا اپنے ساتھ ۔ بجراب گھر چل کے دسترخوان کر (ہجر)

دسترخوان کی بلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ بلی جو کھانا کھانے کے وقت آ موجود ہو۔ طعام تلاش آدمی۔ کام چور۔ لوالہ مایز آدمی۔ ہری چگ آدمی ۔

دسترخوان کی مکھی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ہری چگ۔ ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانے والے الغنتے۔ طعام تلاش۔ خوشامدی جیسے وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوئی تھی مصیبت آتے ہی کھسک گئی ۔

دَستَک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کواڑ پر ہاتھ مارنا۔ مجازاً زنجیر در کھڑکھڑانا۔ بلانا۔ (۲۔ ا) دھونس۔ کرسمن۔ ٹیکس۔ (۳۔ ا) پروانۂ راہداری۔ نکاس کی چٹھی ۔

دستک پیادہ یا سوار۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے کے واسطے جائے ۔

دستک دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تالی بجانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا بلانا ؎

مشہور کے ظفر کو پوچھے ہے غیروں سے ۔ کس نے کہ یہ شپہ دی دستک تیاؤ کون ہے (ظفر)

در جلاد پہ ہی جا کے جو پیٹے دستک ۔ موت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں (سحر)

دستک یا دھونس باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ ناحق کا خرچ بڑھانا ۔

دستک لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کرلگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا ۔

دَستَکی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پاکٹ بک۔ یادداشت کی چھوٹی سی کتاب جو ہر وقت پاس رہے۔ شکرے باز کا دستانہ ۔

دَستگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) قدرت۔ طاقت مقدور۔ دسترس (۲۔ ف) مال۔ اسباب ۔

دَستَلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بیڑا ۔

دَستُور۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسم۔ طور۔ طریقہ۔ آئین۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ رواج ۔ قاعدہ۔ معمول۔ قانون ۔

دستور العمل۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ معمول۔ طریقہ۔ ہدایت نامہ ؎

کیوں کسی اُستاد کے دیوان کو دیکھیں وقتِ فکر
حاکمِ مُردہ کا دستور العمل پایا تو کیا (اسیر)

(۲) وزیر۔ منتری۔ مدار المہام۔ دیوانِ اعلیٰ ۔

دستور باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا ۔

دستور جاری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا ۔

دَستُوری۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے جیسے روپیہ یا دو پیسہ روپیہ لے (۲۔ ف) اجازت۔ رخصت ۔ وزارت ۔

دَستَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) چھری یا تلوار وغیرہ کا قبضہ۔ موٹھ۔ بینٹا (۲) آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصّہ ۔ گارد (۳) گلدستہ۔ پھولوں کا بنا ہوا گچھا (۴) ایک قسم کی گھنڈیاں جو اکثر قبا پر لگاتے ہیں ۔ چپراس۔ سنجاف وغیرہ (۵۔ و) کاغذ کے چوبیس تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ رم کا بیسواں حصّہ (۶۔ ا) سونٹا۔ خُنکا۔ ڈنڈا ۔

دَستی۔ ا۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال دو دستی خلال وغیرہ (۲) مشعل۔ فلیتہ۔ ہاتھ کا شمعدان ؎

ید بیضا کی دستی آگے آگے لے چلے موسیٰ ۔ شبِ معراج کو روشن ہوا حال اس کی عظمت کا (ہجر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے جیسے یک دستی دو دستی وغیرہ (۴) چھوٹا دستہ۔ چھوٹا سا قبضہ۔ موٹھ۔ مٹھیا (۵) چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے (۶) وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ سہرے کے دن سرداروں اور عہدہ داروں کو دیتے ہیں ۔

دَستیاب۔ ف۔ صفت۔ بہم پہنچنے والا۔ میسّر۔ حاصل۔ وصول۔ موصول ۔

دستیاب ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ پانا ۔

دُستَال۔ و۔ اسم مذکر۔ (صحیح دست مال) عو۔ برتن صاف کرنے کی صافی نہایت میل صافی یا کپڑا جس سے برتن پونچھتے ہیں ۔

دِسَمبَر۔ انگلش۔ (December) اسم مذکر۔ انگریزی ۳۱ دن کا بارھواں مہینہ

دَسُوٹھن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) وہ دعوت جو لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں دی جائے ۔

دِسْنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پرانی اردو) دکھائی دینا ۔ نظر آنا ۔ سوجھنا ۔ ملی گجراتی نے بہت جگہ باندھا ہے ۔ پنجاب میں اب بھی بولتے ہیں ۔

دسواں ۔ ہ ۔ صفت ۔ دس سے منسوب ۔ دہم ۔ حصۂ دہم ۔ عشرہ فاتحہ دہم ۔ دسائی ۔

دَسوں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پردہ ۔ ہر ایک دس ۔ کل دس ۔ دس کے دس ۔

دسوں انگلیاں دسوں چراغ ۔ ا ۔ محاورہ عو ۔ ایک ایک انگلی ایک ایک ہنر سے روشن ۔ بڑی ہنرمند اور سگھڑ لڑکی ۔ لیاقت والی عورت ۔ سلیقہ والی بی بی ۔

دسوں دِشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) جہات عشر یعنی مشرق ۔ مغرب ۔ شمال ۔ جنوب ۔ تحت ۔ فوق ۔ اور چاروں گوشے یعنی اگنی کون (گوشہ جنوب و مشرق) نیرت (گوشہ جنوب و مغرب) بائب (گوشہ شمال و مغرب) ایسان (گوشہ شمال و مشرق) ۔

دَسوں دُوار ۔ یا ۔ **دُوار** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ منفذ عشرہ جو آدمی کے جسم میں ہیں جیسے دونوں آنکھیں دونوں کان دونوں نتھنے منہ ۔ ناف یا کپال ، مقعد ۔ پیشاب گاہ ۔

دَسویں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دہم ۔ دس تاریخ ۔ منسوب بہ دہ ۔

دَسُوٹھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) دسواں چلہ ۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد دسویں روز کا نہان ۔

دَسہرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جیٹھ کے مہینے کی سدی کی دسویں تاریخ جس میں گنگا اشنان کرنے سے صاحبانِ ہنود کے اعتقاد کے موافق گناہ دھوئے جاتے ہیں (۲) اسوج کے مہینے کی سدی کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نو روز پہلے سے پوجا وغیرہ کرکے اور اخیر دن دیوی کی مورتی ٹیسو ۔ جھانجی سانجی وغیرہ کو دریا میں ڈالتے ہیں اور نیز چونکہ رام چندر جی نے انہیں دنوں میں راون پر چڑھائی کرکے فتح پائی تھی ان کی لیلا رچاتے اور بہت بڑی خوشی مناتے ہیں ۔

دِشا ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (سامھنی طرف وغیرہ) ۔

دَشت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صحرا ۔ جنگل ۔ بیابان ۔ بادیہ ۔ میدان ۔

دشت نوردی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ صحرا نوردی ۔ جنگل اور بیابان میں بیابان پھرنا ۔

دُشٹ ۔ س ۔ صفت (ہندو) بُرا ۔ خراب ۔ چنڈال ۔ بد ذات ۔ بد شریر ۔ سنگین دل ۔ بیرحم ۔ ظالم ۔ پاپی ۔ بدکارہ ۔ کھوٹا ۔

دُشمن ۔ ف ۔ اسم مذکر (دُشت بد + مَن) مخالف ۔ بیری ۔ بدخواہ ۔ عدو (۲) حریف ۔ رقیب (۳) عو ۔ بیگمات قلعہ ، دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں برتتی ہیں جیسے جانِ من ۔ زنانی ۔ دل ملاو وغیرہ ۔

دُشمن جانی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جان کا لاگو ۔ جان لیوا ۔ دشمن قاتل ۔

دُشمن زیرِ پا ۔ ا ۔ کلمۂ دعا ۔ جس وقت نئی جوتی پہنتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔ ع

دوستوں کو ہوتا ہے دل سنگ کلش پا ۔ اے پری لگتا ہے زیبا تجکو دشمن زیر پا (ناسخ)

دشمن سوئے نہ سونے دے ۔ ا ۔ کہاوت (دشمن آپ چین لیتا ہے نہ دوسرے کو لینے دیتا ہے ۔ دشمن سے ہر وقت تکلیف پہنچتی ہے ۔

دشمن کہاں ؟ بغل میں ۔ ا ۔ کہاوت ۔ دشمن پاس ہی کے آدمی ہوا کرتے ہیں ۔ اپنا ہی دشمنی کرتا ہے ۔

دُشمنوں ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دشمن کی جمع ۔

دُشمنوں کو ۔ یا ۔ کے ۔ ا ۔ محاورہ عو ۔ اسکو ۔ اسکے وغیرہ ۔ جب کبھی اپنے حبیب کی بیماری کا بیان یا کسی اور مکروہات سے نسبت دی جاتی ہے تو عورتیں اس کی بجائے اس کے دشمنوں سے منسوب کرتی ہیں جیسے اس کے دشمنوں کو بخار ہے یا اس کے دشمنوں کے چوٹ لگ گئی یعنی اسے بخار ہے اس کے چوٹ لگ گئی ۔

دشمنوں کے من کا چیتا ہُوا ۔ ا ۔ محاورہ عو ۔ دشمنوں کی مُراد بر آئی ۔

دشمنوں میں ایسے رہنے جیسے بتیس دانتوں میں زبان ۔ ا ۔ کہاوت ۔ یعنی دشمنوں میں ملا جُلا اور پھر الگ اور بچا ہوا رہے ۔

دُشمنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بیر ۔ بدخواہی ۔ عداوت ۔ لاگ ۔ مخالفت ۔ مخاصمت ۔ خصومت ۔

دُشنام ۔ ف ۔ اسم مؤنث (مرکب از دُش + نام) گالی ۔ گالی گلوچ ۔ گالی گفتار ۔

دُشوار ۔ ف ۔ صفت ۔ (مرکب از دُش + وار) مشکل ۔ دوبھر ۔ کٹھن ۔ درشت ۔

دشو

دُشواری - ف - اِسم مؤنث - (۱) مشکل - دِقت - سختی - صعوبت - حسرت (۲ - عو) ناگوار - بار خاطر ‌‌•

دُعَا - ع - اِسم مؤنث - (۱) حاجت - درخواست - التجا - اِستدعا - التماس عرض - اسواس - چھوٹے کا بڑے سے مانگنا (۲) منتر - افسون - وظیفہ - (۳) مُناجات - مغفرت کی طلب ؎

کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت و یاس　　درِ قبول سے ٹکرا کے سرِ دُعا اُلٹی (آتش)

(۴) نیکی بھلائی - بہتری • اسیس - اشیرباد •

دُعا دینا - ف - فعل متعدی - اسیس دینا - اشیرباد دینا - خدا تعالیٰ سے کسی کے واسطے بھلائی چاہنا •

دُعا کرنا - ف - فعل متعدی (۱) بھلائی چاہنا - نیکی چاہنا - خدا سے التجا کرنا (۲) جبکہ کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دُعا کرتا ہوں یعنی آپ کے حق میں دُعا مانگتا رہتا ہوں •

دُعا لگنا - ف - فعل متعدی - دعا کا اثر کرنا - مُراد بر آنا •

دُعا لینا - ف - فعل متعدی - بھلائی لینا - کسی کو خوش کرکے اسکی اسیس لینا •

دُعا مانگنا - ف - فعل متعدی - خدا سے بھلائی چاہنا - خدا سے اِلتجا کرنا - مُراد مانگنا - حاجت چاہنا •

دُعائے خیر - ع - اِسم مؤنث - (۱) دُعائے عافیت - کسی کی بھلائی اور نیکخواہی کی خدا تعالیٰ سے التجا کرنا - (۲) نکاح - فاتحہ - ایصال ثواب •

دُعائے دولت - ع - اِسم مؤنث - کسی کی ترقی دولت یا اقبالمندی کی خدا تعالیٰ سے مُراد مانگنا •

دُعائیہ - ع - صفت - منسوب بہ دُعا •

دَعوَت - ع - اِسم مؤنث - کھانے کے واسطے بُلانا - ضیافت - جیونار • بُلاوا - طلبی •

دعوتِ اسلام کرنا - ف - فعل متعدی - اِسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا - اچھی نصیحت کے وسیلے سے مُسلمان ہونے کو کہنا • موعظت اور حکمت سے خدا کی راہ کی طرف بُلانا - گمراہی سے راہ راست کی جانب بُلانا •

دَعوتِ جنگ - ع • ف - اِسم مؤنث - لڑنے کی درخواست مُنادئے جنگ - اشتہارِ جنگ •

دَعوتِ سمرقندی - ع • ف - اِسم مؤنث - صلائے سمرقندی - وہ

دغل

دعوت جو تہِ دل اور حُبِّ باطن سے نہ ہو - ظاہر صلاح - منہ دِکھانا • (باقی دیکھو - صلائے سمرقندی) •

دعوتِ شیراز - ع • ف - اِسم مؤنث - بے تکلفی کی دعوت - جو حاضر اور موجود ہو وہ کھلا دینے کی دعوت - اِس کی نسبت سعدی کی ایک حکایت بھی مشہور ہے جیسا ے دعوتِ شیراز •

دعوت قبول کرنا - ف - فعل متعدی - ضیافت منظور کرنا •

دعوت کرنا - ف - فعل متعدی - ضیافت کرنا - کھانا کھانے کو بُلانا •

دعوتِ ولیمہ - ع - اِسم مؤنث - وہ ضیافت جو بعد از نکاح کی جانے - ضیافت شادی •

دَعوٰی - ع - اِسم مذکر - درخواست - خواہش • مطالبہ - طلبگاری - مانگ - استغاثہ - نالش • حق - استحقاق •

دعوٰی باندھنا - ف - فعل لازم - دعوے کرنا - شرطیہ کوئی کام کرنے کا ادعا کرنا •

دعوٰی جانا - ف - فعل متعدی - مقدمہ جانا - دلیل قائم کرنا • ملکیت ظاہر کرنا • قبضہ جتانا •

دعویدار - ف - اِسم مذکر - مدعی - نالشی - مستغیث - فریادی - دادخواہ - حق طلب (۲) دشمن - رقیب •

دعوٰی کرنا - ف - فعل متعدی - مطالبہ کرنا - بازپُرس کرنا • نالش کرنا - استغاثہ کرنا - حق چاہنا - درخواست کرنا •

دعوئ مہر - ع - اِسم مذکر - کابین کا دعوے - اُس روپے کا دعوے جو عورت کا نکاح بندھتے وقت قرار پاتا ہے •

دَغَا - ف - اِسم مؤنث - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - بُتا - جُل •

دغا باز - ف - اِسم مذکر - دھوکا دینے والا - مکار - دمباز - چھلیا - جلساز - فریبی - ٹھگ •

دغا بازی - ف - اِسم مؤنث - مکاری - دمبازی - جلسازی - بے ایمانی •

دغا دینا - یا - کرنا - ف - فعل متعدی - دھوکا دینا - بُتا دینا - دم دینا - دیا علم و ہنر حسرت کسی کو　　فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی (مومن)

دغا کھانا - ف - فعل متعدی - دھوکا کھانا - فریب میں آنا - جل میں پھنسنا •

دغدغا - ف - اِسم مذکر (۱) دگدگا - قمقمہ - ایک قسم کی چھوٹی قندیل - کنول

(۲- صفت) روشن- تاباں- دمکتا ہُوا- چمکتا ہُوا- دہکتا ہُوا۔

دَغدَغانا- ا- فعل لازم- دگدگانا- دمکنا- چمکنا- روشن ہونا- سُرخ ہونا۔

دَغدَغاہَٹ- ا- اسم مؤنث- چمک- دمک- مہک- سُرخی- لالی- تمتاہٹ- لہر۔

دَغدَغہ- ع- اسم مذکر- خوف- اندیشہ- ڈر- تشویشِ خاطر- دھکڑ پکڑ- خدشہ- کھٹکا۔

وصل کی رات رہتا ہے ہردم دغدغہ تاسحر جُدائی کا

دَغنا- ا- فعل لازم- (۱) چھوٹنا- سر ہونا- بندوق یا توپ کا چلنا (۲) چرکا لگنا- کسی چیز کو گرم کر کے نشان دیا جانا- چھاپ لگنا- گُل دیا جانا جیسے اُونٹ تو دغنے تھے گدھے بھی دغنے آئے۔

دَغیلا- ا- صفت- (۱) داغدار- دھبہ دار- رگڑ کھایا- چوٹ لگا ہُوا یا گرا ہُوا پھل- سڑا ہُوا پھل (۲) عیب دار- کھوٹا- دھبہ کھایا ہُوا۔

دَف- ع- اسم مذکر- دُف- ڈفلی- بڑی ڈھپڑی- دائرہ- ایک چوبی حلقہ جس کا منہ ایک طرف کھال سے منڈھا ہو- ڈفلا۔

دَف- ا- اسم مذکر- دبر- جوش- چڑھاؤ- زور- تیزی- غُصّہ- پِتّا۔

دف مرنا- ا- فعل لازم- زہر کا دُور ہونا- جوش کم ہونا- تیزی کا رفع ہونا- غُصّہ رفع ہونا- پِتّا مرنا۔

دَفاتِر- ف- دفتر کی جمع- فارسی کیطرح بطور عربی جمع بنالی ہے۔

دَفالی- ا- اسم مذکر- (۱) ڈفالی- دَف بجانے والا- ڈھپڑی بجانیوالا ڈفالچی (۲) ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ دف بجانے کا ہے- پرائی۔

دَفان- ع- اسم مذکر- عو- دفع- دُور- دفعان۔

دفان ہونا- ا- فعل لازم- عو- دُور ہونا- دفع ہونا- نکلنا- منہ کالا کرنا- جیسے چلو دفان ہو۔

دَفتَر- ف- اسم مذکر- (۱) مجموعہ حساب وغیرہ- کتاب کاغذات- کچہری کے کاغذات کا مجموعہ۔

اب لطف کس حساب میں پچھلا کا دور ہے سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا (صبا)

(۲)- ا- طومار- بڑا بھاری خط۔

بڑا ہی مزا ہو اب تو ہم کو کہ اُس نے خط پڑھ کے نامہ بر سے
کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہ ہوتا (مومن)

(۳- ا) طویل کہانی- طویل قصّہ یا رپورٹ۔

ہم تو سمجھے تھے لکھیگا تو کوئی صفحہ اے میر پر ترا نامہ تو اک شوق کا دفتر نکلا (میر تقی)

(۴- ا) محکمہ- ادفس۔

دَفتَری- ف- اسم مؤنث- دفتر کے کاغذات دُرست کرنے جلد وغیرہ بنانے اور رول کرنے والا۔

دَفتی- ا- اسم مؤنث- صحیح (دفتین) کاغذ رکھنے کا پٹھا- کتاب کا پٹھا- مقوّی۔

دِفتین- ع- اسم مؤنث- دیکھو (دفتی)۔

دَفرقلیہ- ا- اسم مذکر- ڈسپ ڈسپ قلیہ- خراب پکا ہُوا قلیہ- (عربی میں دفر کوڑے پڑے ہوئے طعام اور خراب چیز کو کہتے ہیں)۔

دَفع- ع- اسم مؤنث (۱) دُور کرنا- ہٹانا- کھدیڑنا- نکالنا- دُور دفان۔

دفع الوقتی- ا- اسم مؤنث- وقت گذاری- رفع ضرورت- ایّام گذاری- روک تھام- ٹال ٹول۔

دفع دفان ہونا- ا- فعل لازم- عو- رفع دفع ہونا- رخصت ہونا- چلا جانا- (تنفّراً بولتے ہیں)۔

دفع کرنا- ا- فعل متعدی- ہٹانا- کھدیڑنا- نکالنا- دُور کرنا- زائل کرنا جیسے مرض دفع کرنا۔

دفع ہونا- ا- فعل لازم- دُور ہونا- جاتا رہنا- چلا جانا- رخصت ہونا- نکلنا۔

دَفعتًا- ع- تابع فعل- یکایک- یکبارگی- اچانک- اچانچک- ناگاہ- فوراً- ناگہاں۔

دَفعہ- ع- اسم مؤنث (۱) ایکبار- باری- نوبت- بار- بیر (۲) عد- قانون کا فقرہ- نمبر مضمون (۳) درجہ- زُمرہ- جماعت- لڑکوں کی ایک جماعت۔

دفعدار- ا- اسم مذکر- جماعت کا افسر- سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار۔

دَفعیہ- ع- اسم مذکر- مانگ- علاج- تدبیر- اُپائے- توڑ دفع کرنیکی تدبیر یا اُس کے رد کرنے کے وسائل۔

دَفن- ع- اسم مذکر- زمین میں چھپانا- گاڑنا- تجہیز و تکفین گور گنت۔

دفن کرنا- ا- فعل متعدی- زمین میں دابنا- گاڑنا- دفنانا- قبر میں رکھنا- تجہیز و تکفین کرنا۔

دفن ہونا - ا - فعل لازم - قبر میں رکھا جانا - گڑنا - دبنا ۔

دَفِینَہ - ع - اسم مذکر - گڑا ہُوا - چھپا ہُوا خزانہ گڑا ہُوا مال - دبا ہُوا مال

دِق - ع - اسم مؤنث - (۱) باریک - دُبلا - پتلا (۲) تپ کُہنہ - وہ اندرونی ہر وقت کا بخار جس سے آدمی دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور آخر کو اُسی میں گھل کر مرجاتا ہے (۳) - صفت - تنگ - عاجز - ناراض - آزردہ - ناخوش

دِق کرنا - ا - فعل متعدی - چھیڑنا - ستانا - تنگ کرنا - تکلیف دینا - حیران کرنا ۔

دِق ہونا - ا - فعل لازم (۱) مرض دِق کا شروع ہوجانا تپ کُہنہ میں مُبتلا ہونا - بخار پیچھے لگنا (۲) تنگ ہونا - عاجز ہونا - حیران ہونا - گھبرانا - ناراض ہونا ۔

دِقّت - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی - باریکی - مُشکل - دُشواری - صعوبت - تکلیف - عُسرت - تنگی - طلب ۔

دِقّت پڑنا - ا - فعل لازم - مُشکل پیش آنا - دُشوار ہونا ۔

دِقّت میں پڑنا - ا - فعل لازم - مُشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا - مُصیبت میں پھنسنا ۔

دقیانوس - ع - اسم مؤنث - (۱) ایک ظالم اور بُت پرست - جابر اور بہت پُرانے بادشاہ فارس وعرب کا نام جس کے خوف سے اصحاب کہف اپنا شہر چھوڑ کر پہاڑ کے غار میں جا چھپے تھے پہلے صرف فارس اس کے قبضہ میں تھا مگر بعد میں روم - مداین - بابل اور شہر افوس وغیرہ پر بھی اس کا قبضہ ہوگیا - یہ بادشاہ حضرت عیسیٰ اور جالینوس کا ہمعصر بیان کیا جاتا ہے - (۲) - ف - صفت (نہایت پُرانا - پراچین - عتیق - اگلے وقت کا - اگلے زمانہ کا - کُہنہ - (۳) - ا - صفت) نہایت بُڈھا - بڈھا پھونس بہت بڑی عمر والا ۔

دقیانوسی - ع + ف - صفت (۱) دقیانوس سے نسبت رکھنے والا - (۲) بہت پُرانا - پراچین - پُرانے زمانہ کا - (۳) عہدِ عتیق کا ۔

دقیانوسی خیال - ا - اسم مذکر - پُرانا خیال - پُرانی روشنی - حال کے تجربہ اور تحقیق کے برخلاف - ٹکسال باہر والے ۔

دَقِیق - ع - لغوی معنی باریک آٹا - میدا - اصطلاحی - باریک بلکا کومل - چیز اندرک - ذراسی چیز - مُشکل - کٹھن ۔

دَقِیقَہ - ع - اسم مذکر - (۱) باریکی - نکتہ (۲) صفت - لمحہ - گھنٹے کا ساٹھواں حصّہ - منٹ ثانیہ ۔

دقیقہ رس - ع + ف - صفت - نکتہ رس - زُود فہم - باریک بین - ذہین - تیز طبع ۔

دُکان - ف - اسم مؤنث - ہٹی - ہاٹ - سودا بیچنے کی جگہ - کوٹھی - کارخانہ - بکری کا مکان (عربی میں بتشدید کاف آیا ہے) ۔ ع

بند ہوجائے ورنہ تو بازار عجم نہیں ۔ ہو قیامت بند گردکیسوں کی دکان کھلی (ناسخ)

دُکان اُٹھانا - ا - فعل متعدی (۱) دُکان کا اسباب اُٹھانا - دُکان بند کرنا - بازار سے اپنی ہاٹ کا اسباب لے آنا - دُکان چھوڑنا ۔

دُکان بڑھانا - ا - فعل متعدی - دُکان بند کرنا ۔

دُکان چلنا - ا - فعل متعدی - خُوب بکری ہونا - گرم بازاری ہونا - خریداری ہونا - ع

ہم نے چلتے ہوئے دیکھی ہے دُکانِ دہلی

دُکان کھولنا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی (۱) دُکان کرنا - کارخانہ جاری کرنا (۲) بند کرنا کا نقیض - دُکان لگانا - بیچنے کی چیزیں لگانا ۔

دُکان لگانا - ا - فعل متعدی - (۱) دیکھو دُکان کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا - چیزیں پھیلا دینا ۔

دُکڑا - ہ - اسم مذکر (پُورب) دمڑی - چھدام ۔

دُکڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) دُکّی - دو کا چھکا - دُری (۲) دو گھوڑوں کی بگھی - جوڑی جیسے دُکڑی ہانکنا - اصل دوکڑی ہے ۔

دُکھ - ہ - اسم مذکر (۱) درد - پیڑا - تکلیف (۲) پاپ - رنج - عذاب جیسے یہ تو ہماری جان کو بڑا دُکھ لگا - (۳) مرض - بیماری (۴) مُصیبت - بلا - آفت ۔

دُکھ اُٹھانا - ہ - فعل لازم - تکلیف اُٹھانا - مُصیبت بھرنا - بیماری بھگتنا - ایذا پانا ۔

دُکھ بٹانا - ہ - فعل متعدی - شریکِ غم ہونا - شریکِ رنج ہونا - غمخواری کرنا ۔ ص

ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹاویں ۔ کسی کے واسطے دُنیا سے جاویں (جرأت)

دُکھ بسرانا - ہ - فعل متعدی - رنج بُھلانا - غم بُھلانا ۔

دُکھ بھرنا یا بھگتنا - ہ - فعل لازم - مُصیبت اُٹھانا - رنج والم میں بسر کرنا - پیٹنا پیٹنا - تکلیف سہنا - خون جگر پینا جیسے دُکھ بھریں بی فاختہ

کرتا میرے کھائے ؎

کہیں ہجائے وصال آہ بلا سے چھوڑیں ۔ ہجر کا دُکھ کوئی کب تک دلِ ناشاد سہے (مومن)

دُکھ پانا - ہ - فعل متعدی - تکلیف اٹھانا - مصیبت بھرنا - رنج پانا ؎

کھویا منت میں دل لینے کو دُکھ ہی پایا ۔ قلق ہجر نے کیا کیا مجھے گھبرایا (مومن)

دُکھ دائی - ہ - صفت (ہندو) تکلیف دہ - آزاردہ - آزار رساں ۔

دُکھ درد کا شریک - ا - اسم مذکر - ع - رنج و غم کا ساتھی - شریکِ رنج و درد ۔

دُکھ درد میں شریک ہونا - ا - فعل لازم - رنج و غم کا ساتھ دینا دُکھ بٹانا ۔

دُکھ دینا - ہ - فعل متعدی - تکلیف پہنچانا - ستانا - آزار دینا - ایذا پہنچانا ۔

دُکھ سُکھ - ہ - اسم مذکر - رنج و راحت - غم و شادی ۔

دُکھ کا مارا - ہ - صفت - مصیبت زدہ - آفت زدہ - رنج دیدہ - فلک زدہ

دُکھ کی پوٹ - ہ - صفت - سرتاپا دُکھ - نِرا دُکھ ہی دُکھ - مجسّم درد و غم - دُکھ کا گھر - دائم المرض - سدا روگی ۔

دُکھ لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) روگ لگنا - روگی ہونا (۲) مصیبت پڑنا - بپتا پڑنا ۔

دُکھ ہرتا - ہ - صفت (ہندو) غم دُور کرنے والا - مصیبت ہٹانیوالا ۔

دُکھ ہرن - ہ - صفت (ہندو) غم دُور کرنے والا - مصیبت ہٹانیوالا ۔

دِکھاؤ - ہ - اسم مذکر - (۱) دُور کی چیز کا نظر آنا - سامنا ہونا ؎

ہے بہت جلوہ گاہِ یار بلند ۔ دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں (جرأت)

(۲) بیائے معروف بمعنی دیدارُو - خوشنما ۔

دِکھاوا - ہ - اسم مذکر - نمود - نمائش - تکلّف - تصنّع - بناوٹ - ظاہری ٹیپ ٹاپ - ظاہر ہونا - معلوم دینا - نمودار ہونا ۔

دِکھاوٹ - ہ - اسم مؤنث - ظاہرداری - نمائش ۔

دِکھائی - ہ - اسم مؤنث - نمائش - کسبیوں کا مرض دیکھنا ۔

دِکھائی دینا - ہ - فعل متعدی - نظر آنا - دیکھنے میں آنا ۔

دُکھتی کہنا - ہ - فعل متعدی - چبھتی کہنا - ایسی بات کہنا جو دل پر گراں اور تلخ گزرے - رنج دِہ بات کہنا ؎

تم تو ہر بات میں جی دل کو دُکھاتے ہو میر ۔ کیا ہُوا اپنے بھی گر دُکھتی کہی تھوڑی سی [illegible]

دُکھڑا - ہ - اسم مذکر - ع - دُکھ کی تصغیر بالتحقیر (۱) مصیبت غریبوں کا کام - بپتا - آفت - بلا - (۲) روگ - مرض - بیماری - جیسے دُکھڑا لگنا (۳) محنت - مزدوری - سخت مشقت (۴) بیانِ اندوہ و افسانۂ درد آمیز ۔

دُکھڑا پڑنا - ہ - فعل لازم - ہندو ع - (۱) مصیبت زدہ ہونا - رنج اٹھانا (۲) رانڈ ہو جانا - بیوہ ہو جانا ۔

دُکھڑا پیٹنا - ہ - فعل لازم - ع - سخت محنت و مشقت کرنا - مصیبت بھرنا - مشکل سے گزارا کرنا - عسرت سے بسر کرنا ۔

دُکھڑا رونا - ہ - فعل لازم - مصیبت دُہرانا - اپنی بپتی کہنا - غم کی کہانی سُنانا ۔

دِکھلانا - ہ - فعل متعدی (۱) دِکھانا - نظر کرانا - ظاہر کرانا - درس دینا ملاحظہ کرانا - معائنہ کرانا (۲) جتانا - آگاہ کرنا (۳) پیش کرنا - رُوبرو کرنا کھولنا (۴) رہنمائی کرنا - راستہ بتانا ۔

دِکھلاوا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دِکھاوا) ۔

دَکھن یا دَکَن - ہ - اسم مذکر - دکشن - جنوب جیسے دکھن گئے نہ باہری رہے چندیری چھا ۔

دَکھنا - ہ - اسم مؤنث - جنوبی ہوا ۔

دُکھنا - ہ - فعل لازم - درد ہونا - درد کرنا - پیڑنا - ٹیسنا - چسکنا کسکنا (دُکھانا اس کا متعدی ہے) ۔

دَکھنی - ہ - صفت - دکھن کا - جنوبی ۔

دَکھنی مرچ - ہ - اسم مؤنث - سفید گول مرچ - سفید مرچ جو سیاہ مرچ کی قسم سے ہوتی ہے ۔

دُکھی - ہ - صفت (۱) مصیبت زدہ - آفت رسیدہ - رنج رسیدہ - دردمند - درد رسیدہ - رنجیدہ - نالاں (۲) بیمار - مریض - روگی ۔

دُکھی ہونا - ہ - فعل لازم (۱) رنجیدہ ہونا - عاجز آنا - نہایت تکلیف میں ہونا - ضیق میں ہونا - بیزار ہونا - (۲) بیمار ہونا - مریض ہونا - روگی ہونا ۔

دُکھیا - ہ - اسم مؤنث - آفت کی ماری - آفت زدہ عورت - دردمند عورت - رانڈ - بیوہ ۔

دُکھیارا - ہ - صفت (۱) درد رسیدہ - مصیبت زدہ - آفت کا مارا (۲) بیمار - علیل - مریض - روگی ۔

دُکھیارِی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو دُکھیا ۔

دُگاڑا - ہ - اسمِ مذکر - دونالی بندوق - دوہری گول - دو گولیاں بھر کر مارنا ۔

دُگانا - ہ - اسمِ مؤنث - ہمعُمر عورتوں کا ایک رشتہ جو دو مغز کا بادام کھا کر جوڑا جاتا ہے - بہناپا ۔

گر دُگانا وہ نہیں کرتی ہے دم تو یہ بھر ۔ چھیڑتی ہے مجھے کیوں آنکھ سے کس کو کا انگین

دُگانہ - ف - اسمِ مذکر - مخفف دوگانہ - (۱) جُڑواں یا دوہری چیز جیسے دوگانہ بادام یا سنگھاڑا اور آم وغیرہ (اگر بھولے سے اس قسم کی چیز مذاق میں دو دیں اور کوئی دوسرا بیتے ہاتھ میں لے لے تو اُس کے عوض حسبِ دستور ابھی بہت سی اُوپری چیز دینی پڑتی ہے اور جو کہہ دے کہ یاد ہے تو کچھ نہیں دینا پڑتا) (۲) نماز کی دو رکعت - شکرانہ کی دو رکعت جیسے دُگانہ ادا کرنا ۔

دُگدگا - ہ - صفت (عوام) روشن - تاباں - دغدغاتا ہوا (۲) ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں (مسلمانوں نے اسے دغدغا کر لیا ہے) ۔

دُگدگانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دغدغانا) ۔

دُگدگاہٹ - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدُھا - ہ - اسمِ مؤنث - عوام - دیکھو (دُبدھا)

دُگدُگی یا - دُھکدُکی - یا - دُھگدُگی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) حلقوم - سینہ اور گلو کے بیچ کا گڑھا - نرخرہ - حلق - گلا (۲) جگنی - ایک گلے کے زیور کا نام جو سینہ سے اُوپر لٹکتا رہتا ہے - (۳) سینہ کی ہڈی - انس ۔

دُگدُگی میں دم ہونا - ا - فعل لازم - صرف گلے میں سانس ہونا - سینہ میں دم ہونا - گھنگرو بولنا - دم نکلنے کا قریب وقت ہونا ۔

دِگر - ف - صفت - دیگر - دُوسرا - غیر جیسے جگر جگر ہے دِگر دِگر ہے ۔

دِگرگُوں ہونا - ا - فعل لازم - رنگ بدلنا - تغیر و تبدل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا ۔

دگڑا - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) راستہ - پگڈنڈی - راہ - سڑک - شارعِ عام ۔

دگلا - ہ - اسمِ مذکر - لبادہ - روئی دار انگرکھا ۔

دُگّن - ہ - اسمِ مؤنث - باجے کی دُگنی آواز - دوسرے سُر کی آواز - دُون ۔

دُگنا - ہ - صفت - دُونا - دوچند - دوہرا - ڈبل - مُضاعف ۔

دَل - ہ - اسمِ مذکر (۱) جسامت - سطبری - مُٹاپائی جیسے پھوڑے یا آئینہ کا دل (۲) فوج - لشکر - انبوہ - جیسے ٹِڈی دَل - چیونٹی دل - بادل دَل (۳) پتّا - برگ جیسے تُلسی دل ۔

دل بادل - ہ - صفت (۱) بہت سی فوج ۔ و فقرا بر (۲) درباری خیمہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - شاہجہانی خیمہ کا نام - ہاتھی کا نام بھی تھا ۔

دَل دار / دلدار - ف - صفت - موٹا - دبیز - جیسے دلدار پان یا تختہ وغیرہ ۔

دل بوال - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) سپہ سالار - کمانڈر انچیف - جنگی لاٹ - میرِ عسکر - امیرِ فوج ۔

دِل - ف - اسمِ مذکر (۱) ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام - قلب - ہردا - فواد - ہیا - من - خاطر - ضمیر - (۲-۱) کلیجہ - جگر - جگرا - (۳-۱) سخاوت - فیاضی - جیسے بڑا دل کیا (۴-۱) ہمت - شجاعت - دلیری - جُرأت - جیسے دل والا (۵-۱) رغبت - خواہش (۶-۱) باطن - اندرونہ - اندر والا (۷) توجہ - رُخ ۔

غم نہیں کر و دلبری سے دل کو لیجاتا ہے وہ ۔ پاس میرے تب آتا ہے جو دل پاتا ہے (نظیر)

دل اٹکانا - ا - فعل متعدی - دل پھنسانا - عشق کرنا - دل اُلجھانا - دل لگانا - عاشق بنانا ۔

اے ستم کیا پوچھتا ہے حال اس تجھ کا ۔ دل نہ اٹکائے کہیں یا اللہ بیقدر کا (داغ)

کسی سے دل نہ اپنے شعر زمیں میں کبھی اٹکا ۔ نہ اُلجھا تار سے دامن کبھی کرتا یا رکا (داغ)

دل اٹکنا - ا - فعل لازم - دل اُلجھنا - دل پھنسنا - دل آنا - عشق ہونا - محبت ہونا ۔

دل اُٹھانا - ا - فعل متعدی - قطعِ تعلق کرنا - دل ہٹانا ۔

اُٹھایا کوہ ستم نے اگر صفا لیکن ۔ اُٹھانا دل کو دنیا سے کب بنا یا ہم (سودا)

دِل اُٹھ جانا - یا - اُٹھنا - ا - فعل لازم - (۱) خاطر برداشتہ ہو جانا - جی اُچٹ جانا - جی ہٹنا ۔

کیمیا ہو وے سگ کوئی ملک در ۔ دل جو سامنے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا (رنجور)

(۲) سیر و تماشے کو دل چاہنا - سیر کو جی چاہنا - جی بڑا ہونا - دل بہلانا ۔

ماروانی سے جی بھر کے لیے بیٹھے ۔ اُٹھے دنیا سے گر دل نہ لگا تھا (داغ)

دل اُچاٹ ہونا - ا - فعل لازم - جی اُکتانا - دل برداشتہ ہونا ۔

(ن) لگنا۔ دل بیزار ہونا۔ [illegible]

دل اُچٹنا - ۱- فعل لازم - جی اُکھڑنا - خاطر برداشتہ ہونا - دل گھبرانا

دِل آرام - ف - اسمِ مذکر - دل کو آرام دینے والا - پیارا محبوب - معشوق

دِل آزار - ف - صفت - دل دُکھانے والا - ظالم - تکلیف دِہ - دُکھ دینے والا - اذیت رساں

دل آزاری - ف - اسمِ مؤنث - ظلم ستم - اذیت رسانی - ایذا رسانی - آزار دہی

دل آزردہ - ف - صفت - افسردہ خاطر - رنجیدہ - ناخوش - ناراض

دِل آزردہ ہونا - ۱- فعل لازم - افسردہ خاطر ہونا - ناراض یا ناخوش ہونا

دِل اُکتانا - ۱- فعل لازم - جی بیزار ہونا - جی اُچٹنا

دِل اُلٹنا - ۱- فعل لازم (۱) دیوانہ ہونا - پاگل ہونا - سودائی ہونا - (۲) دل گھبرانا - خفقان ہونا - دل بولانا

دل اُمنڈنا - ۱- فعل لازم - دل بھر آنا - قریب بگریہ ہونا

دِل آنا - یا - آجانا - ۱- فعل لازم - دل مائل ہونا - عاشق ہونا - دل مبتلا ہونا - مفتون ہونا - ع

دِل گیا ہاتھ سے لوگوں نے کہا دِل آیا

دل باغ باغ ہونا - ۱- فعل لازم - نہایت دل خوش ہونا - شاد شاد ہونا

دِل بُجھنا - ۱- فعل لازم (۱) افسردگی ہونا - دل کا پژمردہ ہونا - دل مرنا - طبیعت کا افسردہ ہونا

شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مفلس کا (میر)

بے داغِ عشق کیوں نہ میرا دل بُجھا رہے
اندھیرے چراغ نہیں جس کنول میں ہے (آتش)

دل بُرا ہونا - ۱- فعل لازم - دل ناراض ہونا - جی کھٹا ہونا (جو لوگ قے ہونے کے معنے لیتے ہیں ۔ غلطی پر ہیں - اس معنی میں جی بُرا کرنا ہونا آتا ہے)

دِل برداشتہ ہونا - ۱- فعل لازم - دل اُکتانا - بیزار ہونا - دل اُچٹنا

دِل بڑھانا - ۱- فعل متعدی (۱) ہمت بندھانا - دلیر کرنا - جرأت دینا

ع ترا مومی پڑی بجتی گر پڑے ہم آپ سے دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) خوش کرنا - خوشنود کرنا - شاباشی دینا جیسے پیار اخلاص سے اُسکا دِل بڑھایا (۳) بڑھاوا دینا - واہ واکرنا

گھٹا نا حوصلے کا حضرتِ ناصح کو آتا ہے کہ ہر دم لوگ ہیں جو عاشقوں کا دل بڑھاتے ہیں

(۴) کسی کو بہادر کہنا تاکہ لڑائی میں دلاوری دکھائے

دل بڑھنا - یا بڑھ جانا - ۱- فعل لازم - خوش ہو جانا - باغ باغ ہو جانا - شاد شاد ہونا

وہ بُتِ ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا

دل بند ہونا - ۱- فعل لازم - انقباض خاطر ہونا - دل رُکنا - گھٹنا

دل بھاری کرنا - ۱- فعل متعدی - ہو - غم کرنا - رنج کرنا - آزردہ ہونا - ملول ہونا - اندوہگین ہونا

دل بھاری ہونا - ۱- فعل لازم - ملولِ خاطر و اندوہگین ہونا

دل بھٹکنا - (۱) فعل متعدی - دیکھو جی بھٹکنا

دل بھر آنا - ۱- فعل لازم - دل اُمنڈ آنا - اندوہگین اور دیدہ پُر آب ہونا - کسی کا دُکھ سُنکر رونے لگنا

خوں فشاں ہیں آنکھیں چکی جب شراب کیوں نہ بھر آئے میرا دل شیشہ غل ہو گیا (ناسخ)

دل بہلانا - ۱- فعل متعدی - دل کا رنج بھلانا - دل کو سیر و تماشے میں مصروف کرنا - دل پیچھے ڈالنا - دل خوش کرنا - وحشت دور کرنا

دل بہلنا - ۱- فعل لازم - دل کا کسی کام میں مشغول ہونا - دل پیچھے پڑنا - توحش رفع ہونا

دل بیٹھ جانا - ۱- فعل لازم - ہمت ٹوٹ جانا - شوق نہ رہنا - دل مرجانا - خوشی نہ رہنا - اُمنگ نہ ہونا - خاطر کا افسردہ اور پژمردہ ہو جانا

قطعِ جب سے ہوئی اُمیدِ وصالِ جاناں اسطرح بیٹھ گیا دل کہ اُٹھایا نہ گیا (بحر)

دل بیکل ہونا - ۱- فعل لازم - دل مضطرب ہونا - دل کا بے چین ہونا - دل کا بے آرام ہونا

دل پانا - ۱- فعل متعدی - عندیہ معلوم کرنا - منشا دریافت کرنا - توجہ دیکھنا - رُخ دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تمہارے پاس چلے آتے ہیں

دل پر سانپ لوٹنا - ۱- فعل لازم (۱) افسوس آنا - ملول ہونا پچھتاوا آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا (۳) رشک ہونا - حسد ہونا - جلنا

دل پر میل آنا - ۱- فعل لازم - دِل میں کدورت آنا - دل پر خیال

دل

گُزرنا - ویسرِ رنج آنا ۔

دل پر مَیل نہ لانا - ا۔ فعل متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر رنج نہ لانا۔ کدّر نہ ہونا ۔

دل پر نقش ہونا - ا۔ فعل لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ نقش کالحجر ہو جانا ۔

دل پر ہاتھ رکھے پھرنا - ا۔ فعل لازم۔ بیتاب و بیقرار پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ بےچین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا ۔

دل پسیجنا - ا۔ فعل لازم (۱) دل نرم ہونا۔ رحم آنا۔ ترحم کرنا۔ ترس کرنا جیسے جب نرمی اور دلسوزی سے کہا تو دل پسیجا ؎

آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا   بیہودہ ہے یہ مصرع موزوں آہ کا (آتش)

(۲) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا ۔

دل پک جانا - ا۔ فعل لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدموں یا سخت کلامیوں سے دل دُکھ جانا ؎

بُتوں کے ناز سے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دل
وہ کون ہے کہ خُدا سے جو داد خواہ نہیں (آتش)

دل پکڑا جانا - ا۔ فعل لازم۔ دل میں شبہ گذرنا ۔

دل پکڑ کر یا تھام کر بیٹھ جانا - ا۔ فعل لازم۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ ہائے کر کے بیٹھ جانا۔ صدمہ کے مارے بول نہ سکنا ۔

دل پکڑ لینا - ا۔ فعل متعدی۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا۔ بیتاب ہو جانا ؎

کس کو رونا اپنا سُناؤں کون سُن سکتا ہے تاب   دل پکڑ لیتی ہے بُلبل بھی مری فریاد سے

دل پکڑے پھرنا - ا۔ فعل لازم۔ عو۔ بےتاب اور مضطرب پھرنا۔ مامتا کے مارے بےچین رہنا ۔

دل پھٹنا - ا۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہونا۔ طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا ؎

کبھی نہ لڑنے سے ہم جُدا ہوئے جب سے   پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا (جرأت)

دل پھرنا - ا۔ فعل لازم (۱) دل بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ دل کا کراہت کرنا ؎

کوئی دل پھرتا ہے اپنا گو کریں غم ہاں جفا   عشق خلقت میں ہماری ابن تم گلا ملکا ہے (رند)

(۲) سیر ہونا۔ اگھانا۔ طبیعت بھرنا۔ چھکنا ۔

دل

دِل پھیرنا - (۱) فعل متعدی (۱) دل بیزار کرنا۔ رُوگرداں کرنا۔ نفرت دلانا۔ بیرُخ کر دینا۔ (۲) سیر کرنا۔ چھکانا ۔

دِل پھیکا ہو جانا - ا۔ فعل لازم (دلکسنو) کسی چیز سے دل ہٹ جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا ؎

پھیر پر تیری آرائش ہو کیوں دل ہو گیا پھیکا   وہ لب پر لگتا ہے وہ ہاتھ پر نکھل ہے

دل پیچھے پڑنا - ا۔ فعل لازم۔ دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا۔ دل بٹنا۔ کسی چیز کی یاد بھولنا۔ غم غلط ہونا ؎

ہمنشیں بہرِ خدا کاکُل ہی کا کر اُس کے ذکر   تیری باتوں سے ذرا دل گر مرا پیچھے پڑے (مصحفی)

دل تڑپنا - ا۔ فعل لازم۔ دل لوٹنا۔ دل کا اشتیاق کے مارے مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دل ڈھونڈھنا۔ دل بیقرار رہنا ؎

دل تڑپے ہے تجھ بن اے جانِ کاما   رہ جا میرے گھر آج تو مہمانِ کاما (رنگین)

دل توڑنا - ا۔ فعل متعدی۔ ہمت توڑنا۔ رنجیدہ کرنا۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ بیدل کرنا۔ دل شکستہ کرنا۔ دل افسردہ کرنا ۔

دل ٹوٹنا - ا۔ فعل لازم۔ شکستہ خاطر ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ مایوس ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دل بیٹھنا۔ دل پہ صدمہ گذرنا ؎

دل مرا لُوٹ گیا یاد جو آیا ساقی   شیشے کو شب ہجر میں پتھر سمجھا (رنج)

دل ٹھکانے لگانا - ا۔ فعل متعدی۔ دل کو تسکین بخشنا۔ اطمینان خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دل کھونا۔ دل کو قرار دینا ؎

ملا میرے دلبر کو مجھ سے خدا   نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

دل ٹھکانے لگنا یا ہونا - ا۔ فعل لازم۔ دل ٹھیرنا۔ تسکین خاطر ہونا۔ اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا۔ تقویت ہونا۔ ڈھارس ہونا ۔

دل ٹھکنا - ا۔ فعل لازم۔ اطمینان خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا ۔

دل ٹھوکنا - ا۔ فعل متعدی۔ دلجمعی کرنا۔ اطمینان خاطر کرنا جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے کیونکر نسبت کی ہامی بھر لے ۔

دل جان - ا۔ اسم مؤنث۔ وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کر لیتی ہیں جیسے دُشمن۔ دل بلا۔ برخلاف وغیرہ (بیگمات لکھنؤ) ۔

دل جلا - ا۔ صفت۔ دل سوختہ۔ عاشق۔ دلدادہ۔ فریفتہ ؎

کیا تاب ہے دل جلوں سے جو برق آگے گئے   دوزخ بھی ہو تو اک ہی جلوں آگ کر (ذوق)

دل جلانا - ا۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ دل سوختہ کرنا۔ رشک

دِلانا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا + ناخوش ہونا - جلنا - صدمہ اٹھانا ؎
کسی کی آرزو میں ہم جگر پر داغ کھاتے ہیں ۔ نہیں معلوم لسوزا اپنے دل کو کیوں جلاتے ہیں

دل جلنا - د - فعلِ لازم - دل سوختہ ہونا - ناراض ہونا - ناخوش ہونا - رنج ہونا - حسد ہونا - رشک ہونا - بُرا لگنا - ناگوار گزرنا +

دِل جمعی - د - اسمِ مؤنث - بیفکری - اطمینان - تسلی - ڈھارس +

دِل جمعی رکھنا - د - فعلِ متعدی - خاطر جمع رکھنا - مطمئن رہنا - اطمینان رکھنا +

دِل جمعی کرنا - د - فعلِ متعدی - خاطر جمع کرنا - مطمئن کرنا - طمانیت بخشنا - تسلی دینا +

دِل جمنا - د - فعلِ لازم - دل لگنا - جی لگنا - توجہ ہونا - کسی کام سے دل نہ اُکتانا +

دل جوئی - ف - اسمِ مؤنث - دلداری - تسلی - تسکین - تالیفِ قلوب +

دل جوئی کرنا - د - فعلِ متعدی - تالیفِ قلوب کرنا - دلداری کرنا - دل ہاتھ میں لانا +

دِل چُرانا - د - فعلِ متعدی (۱) کسی کام میں طرح دینا - جی چھپانا - کسی کام سے خواہ نامردی کے باعث یا دور اندیشی وغیرہ کے سبب پہلو تہی کرنا ؎
چڑھ کے جب مُسند دل پہ جاتا ہوں ۔ وقت پر میں بھی دل چراتا ہوں (سودا)
(۲) دل لینا - دل چھینا - دل پر قابض ہونا + ؎
دلبر و دل چُراتے ہو ہر دم ۔ یوں کہیں اعتبار رہتا ہے

دِل چسپ - ف - صفت - دلپسند - خوبصورت - خوشنما - دل لُبھانیوالا - سُہانا - من بھاؤنا - مرغوب الطبع +

دل چلا - د - صفت - (۱) دلیر - بہادر - جری - شہ بیر - نڈر - بے باک - دلاور - جوانمرد - (۲) فیاض - سخی - داتا - الکھ لٹ + فضول خرچ - خراج (۳) ذی ہمت (۴) دیوانہ - پاگل - باولا +

دل چلانا - د - فعلِ متعدی - کسی چیز کی طرف رغبت کرنا - دل دوڑانا +

دل چلنا - د - فعلِ لازم (۱) رغبت ہونا - خواہش ہونا - دل مائل ہونا - (۲) دل بہکنا - دیوانہ یا پاگل ہونا - سودائی ہونا +

دِل چور - د - صفت (مترک) (۱) غافل - بیخبر - بفکرا - بے پروا - لاابالی (۲) کام سے پیچھے اور ٹالم ٹول کرنے والا - کام چور - جیسے ایک تو دل چور دوسرے گئے کر کسی ہضم نہیں ہوتا (فسانہ آزاد) +

دل حاضر ہونا - د - فعلِ لازم - طبیعت کا درست ہونا - دل قابو میں ہونا - اوسان درست ہونا - دل ٹھکانے ہونا +

دِل خراش - ف - صفت - دلخراش - دل شگاف - دل شکن - جانکاہ (یہ لفظ صدمہ یا غم کی تعریف میں آتا ہے)

دل خستہ - ف - صفت - رنجیدہ - غم رسیدہ - آفت زدہ - دُکھیا - رنج آلودہ - مُصیبت زدہ +

دل خواہ - ف - صفت - مرضی کے موافق - دلپسند - مرغوب - خاطر خواہ - پسندیدہ +

دل خوش کرنا - د - فعلِ متعدی - دل کو رجھانا - آنند کرنا - خوشوقت کرنا - راضی کرنا +

دل دادہ - ف - صفت - عاشق - مفتون - فریفتہ

دِل دار ⎫ - ف - (۱) اسم مذکر - پیارا - من بھاون - دلبر - محبوب - معشوق -
دلدار ⎭ جانی - (۲) صفت - تسلی بخش - تسکین دہ +

دِلداری - ف - اسمِ مؤنث - تسلی - تسکین - تشفی - رفاقت - ہمدردی - وفاداری - تالیفِ قلوب +

دل دریاؤ - د - صفت - (۱) نہایت سخی - نہایت فیاض - فیاض دل - دریا دل - داتا - مخیر - جیسے لٹایا پرایا مال باندی کا دل دریاؤ - (۲) نہایت اندوہگین - دردناک - غمناک - جیسے اک ندی سرکو رہے کنگھی بابل میرا دل دریاؤ رے (منڈھا) اگر بابل کی صفت کہیں تو فیاض المعنی

دِل دُکھانا - د - فعلِ متعدی - رنج دینا - صدمہ پہنچانا - اندرونی غم دینا - اندرہی اندر آزار پہنچانا - دل کڑھانا +

دِل دُکھنا - د - فعلِ لازم - دل کڑھنا - غم ہونا - افسوس ہونا - جیسے پیٹ دیتے ہوئے دل دکھتا ہے +

دِل دھڑکنا - د - فعلِ لازم (۱) دل لرزنا - دل ہلنا - دل تھرانا - دل کانپنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا (۲) افسوس ہونا - ملول آنا - دل کڑھنا

دل دھک دھک ہونا - د - فعلِ لازم - دیکھو دل دھڑکنا ؎
کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اسکا بھی ہو رہا ہے دھک دھک
وہ دیدِ مجھ کو ہوئی مبارک دل اُس کو شنگار راس آیا

دل دھکڑ پکڑ کرنا - د - فعلِ متعدی - دل کا اندیشہ کرنا - دل کا پچر مچر کرنا - دل کا تذبذب میں ہونا +

دِل دُھکڑ پُکڑ ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دِل ڈرنا۔ دِل کا خوف کھانا۔ متزلزل ہونا ٭

دِل دہلانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ خوف دِلانا۔ دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرا دینا ٭

دِل دَہلنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ دِل دھڑکنا جیسے بچے کا دِل دہل گیا ٭

دِل دہی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ تسلی۔ تشفی۔ تالیفِ قلوب۔ دلجوئی۔ دِلاسا۔ آنسو پوچھنا۔ ڈھارس٭ توجہ۔ دھیان ٭

دِل دیکھنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ کسی کے دل کا بھیجری میں امتحان کرنا۔ دِل آزمانا٭ سُبھاؤ اور خوبو کا معلوم کرنا٭ استمزاج کرنا۔ عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا٭ مرضی ٹٹولنا ٭

جگر کر چاک قاتل دیکھتا تھا جو پُوچھا ئیں کہا دِل دیکھتا تھا (ضمیر علی تحریر)

دل دینا۔ و۔ فعلِ لازم۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا٭ دِل پھنسانا٭ ؎

دل دیکے آگیا تیرے قابُو میں اے صنم مَیں اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا (ناسخ)

دل ڈوبنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دل بیٹھنا۔ غشی طاری ہونا۔ ضُعف یا ناتوانی کے مارے دِل کا گھرا پڑنا جیسے ناتوانی سے دِل ڈوبا جاتا ہے ؎

اے عزیزو آج میرا دل ڈوبا جاتا ہے کیوں اپنے یُوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا (ناسخ)

دِل رُبا۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ دِلبر۔ معشوق۔ دل لیجانے والا۔ من ہرن۔ دل لُبھانے والا ٭

دِل رُبائی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ دلبری۔ معشوقی۔ محبت۔ نیہ ٭

دِل رُکنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ منقبض ہونا۔ دِل بھنچنا٭ دل نہ ملنا٭ دل کا آزُردہ ہونا۔ دل رنجیدہ ہونا ٭

دِل رکھ لینا۔ } و۔ فعلِ متعدی۔ دلداری اور پاس خاطر کرنا۔ باعاشق
دل رکھنا۔ } لینا۔ ارمان یا آرزو پُوری کرنا۔ امید بندھانا۔ تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ تشفی کرنا٭ دِلاسا دینا٭ خوش رکھنا ٭

دِل زدہ۔ ف۔ صفت۔ غم زدہ۔ غم رسیدہ۔ دِل مُردہ۔ دِل افسردہ۔ دِل پژمُردہ ٭

دل سنبھالنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دل کو قابو میں لانا۔ دل کو تسلی دینا۔ دل قابُو میں رکھنا ٭

دِل سوختہ۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (دل جلا) ٭

دلسوز۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) دردمند۔ ہمدرد۔ خیر خواہ۔ غمخوار٭ دوست۔ شفیق۔ رفیق (۲) درد انگیز۔ رقت انگیز۔ دل گداز ٭

دِلسوزی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ غمخواری۔ خیر خواہی ٭

دِل سے اُترنا۔ یا۔ گرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ناپسند ہونا۔ نامرغوب ہو جانا۔ دِل کو نہ بھانا٭ توجہ دور رہنا٭ نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا ٭

دل سے دُھواں اُٹھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دِل سے آہ نکلنا ؎

دل سے اُٹھتا ہے مُنہ سے نکلتا ہے جو دُھواں پیشِ غم سے پُھنکا جاتا ہے سینہ اپنا (جرأت)

دل سے کچھ کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ از خود کوئی کام کرنا۔ اپنے دل سے کوئی بات کرنا ٭

دل سے کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ شوق سے کرنا۔ رغبت سے کرنا۔ دِل لگا کر کرنا۔ توجہ سے کرنا ٭

دل شاد۔ ف۔ صفت۔ خوش۔ آنند۔ مگن۔ بشاش۔ باغ باغ۔ خوش و خرم ٭

دِل شاد کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ خوش کرنا۔ انند کرنا۔ مسرور و محظوظ کرنا ٭

دِل شاد ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا ٭

دل شکستہ۔ ف۔ دل خستہ۔ رنجیدہ۔ دل آزُردہ۔ بِنا نا۔ دل الفگار

دل شِکنی۔ و۔ اِسمِ مؤنث۔ دل آزردگی۔ کسی کے دل کو آزردہ اور ناراض کرنا۔ دِل توڑنا۔ اُمید کے برخلاف کرنا ٭

دل فریب۔ ف۔ صفت۔ دل کو فریب دینے والا۔ چِت چور۔ دل فریفتہ کرنے والا۔ من موہن۔ من ہرن٭ فسوں ساز ٭

دِل کا بادشاہ۔ و۔ صفت۔ خود مختار۔ آزاد۔ من موجی۔ لہری۔ فعل مختار ٭

دِل کا بُخار نِکلنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ رنج پنہانی کا رفع ہونا۔ جوشِ دل کا فرو ہونا ؎

چشم سے خُوں ہزار نکلیگا کوئی دِل کا بُخار نِکلیگا (میر)

دل کا غبار نکلنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ملالِ خاطر و کدورت دل کا

دل

رفع ہونا۔ صفائی ہونا ؎

نکلا غبارِ دل سے صفائی تو ہوگئی   اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا (برق)

دِل کا کنول کِھلنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ شگفتہ خاطر ہونا۔

دل کا مالک اللہ ہے۔ ا۔ کہاوت۔ خدا ہی دل پھیر سکتا ہے۔ دل کی خبر خدا ہی کو ہے۔

دل کباب ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل جلنا۔ دل کا سوختہ ہونا۔

دل کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ہمت کرنا۔ جرأت کرنا۔ فیاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا۔

دل کڑا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا۔ ہمت کرنا۔ ہمت باندھنا۔

دل کڑوا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا۔

دل کڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دل رنجیدہ کرنا۔ غم کھانا۔ افسوس کرنا۔

دل کڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا۔

دِل کش۔ ف۔ صفت۔ دل پسند۔ خوشنما۔ دل لبھانے والا۔ پسندیدہ۔ مرغوب الطبع۔

دِل کُشا۔ ف۔ صفت۔ روشن۔ کھلا ہوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دل شگفتہ کرنے والا۔ فرحت افزا جیسے دل کشا مکان یا باغ وغیرہ۔

دل کُملانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل مرنا۔ دل مرجھانا۔ دل کا پژمردہ اور افسردہ ہونا۔ دل مغموم ہونا۔

دل کو دل سے راہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ جانبین سے محبت ہونا۔ طرفین سے الفت ہونا۔

دل کو قرار ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اطمینانِ خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا۔ دل کو یکسوئی ہونا۔ فارغ خاطر ہونا جیسے دل کو ہو قرار تو سوجھیں سب بیوپار۔

دل کو لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دل پر اثر ہونا۔ دل پر بیٹھنا۔ دل پر واقع ہونا جیسے جواں کے دل کو لگیگی وہ کسی کے دل کو کب لگیگی (۲) دل میں کھُبنا۔ دل کو یقین ہونا جیسے یہ بات تو دل کو بھی لگتی ہے (۳) دل پر چوٹ ہونا۔ دل پر صدمہ گزرنا

دل

چھینک ہونا ؎

تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھ پہ کُھلتا تا   ترے الکو بھی میری ہی اگر اے ہوا لگتی (مومن)

(۳) دل میں جوش پیدا ہونا۔ غصہ آنا۔ ناگوار گزرنا۔

دل کو مسوسنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اُسے دبانا۔ دل کو تھام کر اُسے تسلی دینا ؎

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں   تو جان اُسکی دیکھ تجھے جسنے غش کیا (انشا)

دل کھٹا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل بیزار ہونا۔ دل کا متنفر ہونا۔ دل ناراض ہونا۔

دل کھٹکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل کا مشتبہ ہوجانا۔ دل میں شبہ گزرنا

دل کھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دل کا حجاب اُٹھنا (۲) دل کی جھجک مٹنا۔ ہیاؤ کھلنا۔ دل کا خوف اُٹھنا۔ رفعِ انقباض ہونا۔ انقباضِ خاطر کا دور ہونا۔ انبساطِ طبع حاصل ہونا ؎

بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مدت سے سو آج
لگتے ہی سینہ پر اُس کی ایک ٹھوکر کھُل گیا (جرأت)

دل کِھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شگفتگیٔ خاطر کا حاصل ہونا۔ نشاطِ طبع ہونا۔

دل کھول کے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ خاطر خواہ۔ حسب دلخواہ۔ بخوبی بیدھڑک ہو کے۔

دل کی پھانس۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کلفتِ خاطر۔ دردِ دل کی تکلیف یا رنج۔ خلشِ دل ؎

کھٹکتی ہے جو دل کی پھانس دل کو چین آتا ہے
کرا ہی کو نہیں تکلیف ہوتی خارِ ماہی سے

دل کے پھپولے پھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل کی حسرت نکلنا۔ طعنہ مہنہ اور اشارے کنایہ سے اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ غصہ اُتارنا ؎

بے مہر یار کا نہ گلہ ہم سے ہو سکا   پھوٹے نہ تھے جو دل میں پھپھولے بھی (آتش)

دل کے پھپولے پھوڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ آبلۂ دل شکستن کا ترجمہ۔ جلن نکالنا۔ آتشِ دل کو تسکین دینا۔ غصہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ بُرا بھلا کہہ کر اپنا دِل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نکالنا ؎

دل کے سارے پھپولے پھوڑوں گا   نکتہ ساقی کوئی نہ چھوڑوں گا (ذوق)

میخانے میں جا کے شیشے تمام توڑے   زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے (رنان آزاد)

دل

دِل کی دِل میں رہنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تمنا سے دل کا پورا نہ ہونا۔ آرزو سے دل کا بر نہ آنا۔ حسرت رہنا۔ ارمان رہنا ؎

کسی کی مشتری کو نکلی نہ تری محفل میں　　رکھی ایک قصاب میر ہی دل کی دل میں

دل کی سادی۔ ا۔ صفت۔ ع۔ بھولی۔ سادہ لوح۔ بے کپٹ صاف دل۔ فند فریب سے پاک ؛

دل کی کنجی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ع۔ ہمراز۔ صلاحکار۔ مشیر ؛

دل کی لاگ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عاشقی۔ عشق۔ محبت۔ لگن ؎

دل کی لاگ بری ہوتی ہے رو نہ سکی ٹک جائے بھی
آئے بیٹھے اٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آئے بھی (میر)

دل گُردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جگرا۔ زہرا۔ تاب و طاقت۔ جرأت۔ بہادری۔ دلاوری۔ ہمت ؎

نظر آتا تھا بکری کیا پرپیچ شیروں کو　　نہ جانا یہ قصاب کا رکھتا ہے دل گردہ (احمد جان)

(۲) صبر و تحمل۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی ؎

رات دن دھڑکے عذاب حشر کے　　زاہد! تیرا ہی یہ دل گردہ ہے (ناسخ)

دِل گیر۔ ف۔ صفت۔ مغموم۔ اندوہگین۔ دل گرفتہ۔ اداس۔ غم آلود۔ سوگوار ؛

دل گیر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ کبیدہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ مغموم ہونا ؛

دل لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تعلق خاطر پیدا کرنا۔ دل بستن کا ترجمہ ؛ عشق کرنا۔ محبت کرنا ؛ توجہ سے کوئی کام کرنا۔ دل جانا۔ دل مشغول کرنا ؛

دل لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دل مشغول ہونا۔ دل مصروف ہونا۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔ جیسے کام پر دل لگنا (۲) تعلق خاطر ہونا۔ عشق ہونا۔ الفت ہونا۔ محبت ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ؛ ؎

دل کے لگنے کو نہ سمجھو ادا ہیں اُس میں　　وہ ستمگار لگتا ایک طرحدار ہے کیا (جرأت)

دِل لگی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) خوش طبعی۔ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔ چہل۔ ٹھٹھا ؎

کھاتا ہے دل لگی نہ پہچانا تھا　　میلا ٹھیلا کوئی دیکھتا تھا (شوق)

(۲) لگاؤ۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی جیسے فلاں مرد کی فلاں کسی سے دل لگی ہے۔ (۳) شغل۔ مشغلہ۔ دل بہلاؤ ؎

کرتے ہو تم رقیبوں سے اپنی دل لگی　　کچھ فکر ہے مرے بھی دل بیقرار کی (ناسخ)

دل لگی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ ظریف۔ شمشول۔ خوش طبع۔ ٹھٹھے باز۔ مسخرہ ؛

دل لینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کا دل اپنی طرف مائل کرنا۔ موہ لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا ؎

دل لے لیا تو میں عنایت کیا کی　　کیونکر پڑیں شکیں تو گئیں بار بار کی (لااعلم)

(۲) مافی الضمیر دریافت کرنا۔ عندیہ لینا۔ مرضی ٹٹولنا۔ منشاء دریافت کرنا ؛ ؎

چل کے کس نازآشنا کا آج پھر دل لیجئے　　پائیے ایسا اگر کچھ بھی گلے مل لیجئے (لااعلم)

دل لوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دل کا مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دل تڑپنا۔ دل بیقرار ہوتا جیسے ع

دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات

(۲) دل ڈھونڈھنا۔ دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا۔ دل پھڑکنا جیسے اُس کے دیکھنے کو دل لوٹتا ہے ؛

دل مارنا۔ یا۔ دل کو مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نفسانی خواہشوں سے دل کو روکنا۔ ہوس دبانا۔ طبیعت کو کسی شوق یا لذت سے باز رکھنا ؛

دل مرجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کا جوش و خروش جاتا رہنا۔ دل کا مردہ ہو جانا۔ تمام خواہشوں سے دل اٹھ جانا۔ شوق و ولولہ جاتا رہنا ؎

اسے چھوڑ کر تو اگر جائیگا　　یہ دل مفت میں یار مرجائیگا (جرأت)

دِل مسوس کر رہ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کپڑ کر رہ جانا۔ کسی صدمہ یا چوری کے باعث چپ کا چپ رہ جانا ؛

دِل مسوسنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (دل کو مسوسنا)

دِل مِلا۔ ا۔ اسم مذکر (بیگمات قلعہ) بہناپا۔ وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں جیسے کسی سے جان من کسی سے دشمن۔ کسی سے دل ملا کا رشتہ بنا ہوا ہے (رشک سہیلی)

دل مِلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کا موافق ہونا۔ یک جان و دو قالب ہونا۔ دل میں صفائی ہونا ؎

دل

گھنڈی نہیں کھلتی جو کلیجے میں پڑی ہے — دل تجھ سے کسی طرح سے دلبر نہیں پھٹتا (رند)

دِل مَلنا - ۱- فعلِ متعدی- دل مسوسنا- دل مروڑنا ؎

جب سے عشق کیا ہے ہم نے دل کو کوئی ملتا ہے
اشک کی سُرخی زردیِ چہرہ کیا کیا رنگ بدلتا ہے (میر تقی)

دل مَیلا کرنا - ۱- فعلِ متعدی- ع- دل بھاری کرنا- دل کو غمگین اور اندوہگین بنانا- دل پر غم یا کلفت لانا- رنج اُٹھانا- دل اُداس کرنا- دل کو متفکر کرنا •

دِل مَیلا نہ ہونے دینا - ۱- فعلِ متعدی- دِل پر کدورت نہ آنے دینا- دِل پر رنج و کلفت کا نہ آنے دینا •

دِل میں آنا - ۱- فعلِ لازم- خیال گذرنا- دل میں کسی بات کا تصور کرنا •

دل میں بل ڈالنا - ۱- فعلِ متعدی- دل میں فرق ڈالنا- دل میں گھنڈی ڈالنا- بہکانا جیسے پہلے تو مُردوے کے میری طرف سے کان بھرے اور اُس کے دل میں بل ڈالے اب پچپڑ ولائے کرتے ہیں (از گنگشر سیلی) •

دل میں پاپ لانا - ۱- فعلِ لازم (ہندو) دل میں شک لانا- دل کو وہم میں ڈالنا- تذبذب میں پڑنا- بدگمانی کرنا- بدگمان ہونا- بدظن ہونا •

دل میں پھپھولے پڑنا - ۱- فعلِ لازم- سوزشِ غم یا سوزشِ عشق سے دل میں آبلے ہو جانا ؎

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے — اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

دل میں تو سمجھو - ۱- فقرہ- کبھی شرمایا تو کرو- دل میں قائل تو ہو

دل میں جگہ کرنا - ۱- فعلِ متعدی- دل میں گھر کرنا- دل میں بیٹھنا خصوصیت پیدا کرنا- دل میں بسنا- دل میں رسائی کرنا ؎

کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ — آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دل میں جگہ (بحر)

دِل میں چُبھنا - ۱- فعلِ لازم- دل پر اثر کرنا- دل میں سرایت کرنا- دل میں بیٹھنا- دِل میں کھبنا- نہایت پسندیدہ اور خوشنما ہونا ؎

چُبھ گئی ہے وہ مژہ دل میں جیوں یا نہ جیوں
جان کا ٹنے کی آنی پہ ہے بھروسا کیا ہے (بحر)

دل

دل میں چٹکیاں لینا - ۱- فعلِ متعدی (۱) دل میں طعنے کی برچھیاں مارنا- طعنے دینا- در پردہ آوازے پھینکنا- اشارۃً و کنایۃً دل دُکھانا (۲) دل میں چبھنا- دل میں بیٹھنا ؎

بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں — چاہئے منقارِ چٹکی لے دلِ صیاد میں (ناسخ)

دل میں چور بیٹھنا - ۱- فعلِ لازم- ع- بدگمانی ہونا- بدظنی ہونا- دل میں فرق پڑنا ؎

اِدھر تو دل میں قافلے کے چور بیٹھا ہے — اُدھر کو دل ہے دگانا کا درہم و برہم (رنگین)

دل میں دل ڈالنا - ۱- فعلِ متعدی- ع- دوسرے کا اپنا سا دل بنانا- کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا- اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا- دِل ملانا ؎

ڈالو دشمن کے دل میں دل بنالیں بناؤ — پر ستم یہ ہے کہ ظالم تو ہمارے طالب ہے (ارشاد)

دل میں ڈالنا - ۱- فعلِ متعدی- کسی بات کا دل میں پیدا کرنا- خدا کی طرف سے الہام ہونا- القا ہونا •

دل میں راہ کرنا - ۱- فعلِ متعدی- دل میں جگہ کرنا- کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا- دل میں بیٹھنا- گھٹ میں بیٹھنا ؎

کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا — جس نے یاں ایک دل میں راہ نہ کی (میر)

دل میں رکھنا - ۱- فعلِ لازم- (۱) پوشیدہ رکھنا- ظاہر نہ کرنا- مخفی رکھنا جیسے اِس بات کو دل ہی میں رکھنا (۲) کینہ توز ہونا- کپٹ رکھنا- بُرائی کی گرہ باندھنا (۳) دل میں خیال رکھنا • دل کی دکھنا •

دل میں فرق آنا - ۱- فعلِ لازم (۱) دل میں شبہ پڑنا- گمان گذرنا- دل سے اعتبار اُٹھنا (۲) شکر رنجی ہونا- دل میں بل پڑنا- گھنڈی پڑنا •

دل میں کانٹا سا کھٹکنا - ۱- فعلِ لازم- ناگوارِ طبع ہونا- گرانِ خاطر ہونا- ناگوار گزرنا •

دل میں کُڑھنا - ۱- فعلِ لازم- دل میں افسوس کرنا- دل میں رنج کرنا •

دل میں کُھبنا - ۱- فعلِ لازم- دل میں بیٹھنا- دل میں اثر کرنا- دل میں سرایت کرنا- دل میں گھسنا- دل کے اندر بیٹھنا •

دل

دل میں گرہ پڑنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں گنجلک پڑنا - دل میں فرق آنا - کسی کی طرف سے رنج بیٹھنا ع

پڑ گئی تھی جو ترے دل میں گرہ وا نہ ہوئی سعی ہر چند مرے ناخنِ تدبیر نے کی

دل میں گڑ جانا - ا - فعلِ لازم - دل میں بیٹھ جانا - دل پر منقش ہو جانا - بھا جانا - پسند آ جانا - ع

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ اُس کی شرمائی ہوئی (میر)

دل میں گھر کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) پیٹ میں گھسنا - چتھوں میں گھسنا - دل میں بیٹھنا - دل میں گھسنا ع

کیڑا خدا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے انسان کیا ہو جو دلِ دلبر میں گھر کرے (ذوق)

(۲) خصوصیت پیدا کرنا - اخلاص بہم پہنچانا ع

یا رب پسر اتنی تو اب دہ گزر کرے کوئی خانماں خراب کسی دل میں گھر کرے (درد)

(۳) راہ و رسم پیدا کرنا - محبت بڑھانا - ربط بڑھانا - دوست بنانا - ہمدرد اور غمخوار بنا لینا ع

کون ہے جسکو نہیں اُس صاحبِ عصمت کی یاد گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل میں گھر کیا (ناسخ)

گھر کرو لو شی کے دل میں جی کی کیا ما جتیں ہے ہم گھر میں ہاں کہہ دینا چاہئے (نازنین)

دل میں گھر ہونا - ا - فعلِ لازم - دل میں جگہ ہونا - دل میں خصوصیت پیدا ہونا ع

جسکے دل میں بچے ابتک گھر ہوا کر لیتے ہیں دلوں میں کس طرح آپ (رکلق)

دلنشین کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں بٹھانا - ذہن نشین کرنا - دل پر نقش کرنا - جا گزیں کرنا - دل میں جمانا - خاطر نشان کرنا۔

دلنشین ہونا - ا - فعلِ لازم - دل میں جمنا - دل میں بیٹھنا - دل میں منقش ہونا۔

دل نہ ملنا - ا - فعلِ لازم - دل کا لگت نہ کھانا - میزان نہ پٹنا - دل کا موافق نہ آنا - دل صاف نہ ہونا ع

آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا (ناسخ)

دل والا - ہ - اسم مذکر - سخی - فیاض - بہادر - دلیر - جری - حوصلہ با ہمت۔

دل و جان سے - ا - تابعِ فعل (۱) بسر و چشم - سر آنکھوں سے - بطیبِ خاطر - نہایت خوشی سے - کمال تن دہی سے - دل لگا کر - شوق سے - (۲) بخوبی - نہایت - انتہا - کمال ع

دلا

دل و جاں سے مجھے بھاتی ہیں ادائیں تیری
پاس لا چاند سا مُنہ لوں میں بلائیں تیری (امانت)

دل و دماغ کا - ا - صفت - صاحبِ فہم و اولو العزم عالی دماغ - عالی حوصلہ۔

دل ہاتھ میں رکھنا - ا - فعلِ متعدی - کسی کو خوش و راضی رکھنا - دل میلا نہ ہونے دینا - کسی کی طبیعت پر رنج نہ آنے دینا - تسلی دیتے رہنا۔

دل ہاتھ میں لینا - ا - فعلِ متعدی - خوش و راضی رکھنا - اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا - تسلی دینا ع

دل سے فقیر کا بھی ہاتھ نہیں لیتے کوئی تمہارے ہے جہاں میں آگے لیا دیا کچھ (میر تقی)

دل ہٹ جانا - ا - فعلِ لازم - دل کا بیزار اور متنفر ہو جانا - طبیعت کا ناراض ہو جانا - کراہت آ جانا - رغبت نہ رہنا ع

جھنکار پاس تھا مجھے دل اُسے ہٹ گیا سینے کا داغ گرد کدورت سے پٹ گیا (زکر)

دل ہلنا یا ہلجانا - ا - فعلِ لازم - خوف یا دہشت یا رحم سے دل کا کانپ اٹھنا - دل لرز جانا ع

کوئی سنگدل ہی ہوا ہے تیرا سن کر قصہ یکبار اسکا دل بھی یہ داستاں ہلا دے (ذوق)

دل ہی دل میں - ا - تابعِ فعل - اندر ہی اندر - دل کے اندر چھپے چھپے۔

دل ہی دل میں کہنا - ا - فعلِ متعدی - دل کے اندر خیال کرنا - چھپکے چھپکے کہنا۔

دُلار - ہ - اسم مذکر - پیار - لاڈ - ناز - محبت۔

دُلارا - ہ - صفت - پیارا - عزیز - لاڈلا۔

دُلاری - ہ - اسم مؤنث - پیاری - لاڈلی - لاڈو - نابو۔

دلاسا - ا - اسم مذکر - تسلی - تشفی - تسکین - طمانیت - دھیرج - تقویت - استمالت۔

دلاسا دینا - ا - فعلِ متعدی - تسلی دینا - تشفی دینا - طمانیت بخشنا - ہمت بندھانا - دھیرج بندھانا - جی بڑھانا - چمکارنا - پچکارنا۔

دَلّال - ع - اسم مذکر - (۱) رہنا - بچولیا - سودا کرانے والا - بائع اور مشتری میں واسطہ ہو کر خرید و فروخت کرانے والا - آڑتیا (۲) - (۱) بھڑوا - کٹنا - قلتبان۔

دَلَالَت - ع - اسم مؤنث - (۱) ہدایت - راہنمائی (۲) نشان - علامت - پتا - سُراغ (۳) دلیل - برہان - ثبوت (۴) کسی چیز کا اِس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دُوسری اور چیز کی واقفیت حاصل ہو جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہونا (۵) - و - عو - رُعب - عظمت - شان شوکت جیسے اُسکے چہرے پر دلالت نہیں برستی ۔

دلالت برسنا - و - فعل لازم - عو - رُعب داب ظاہر ہونا - شان وشوکت کا نمایاں ہونا ۔

دلالت کرنا - و - فعل متعدی - مائد ہونا - ثابت ہونا - دلیل ہونا - وثوق ہونا - جیسے تمہارا قول اِس کے بُطلان پر دلالت کرتا ہے ۔

دَلَالَہ - ع - اسم مؤنث - کُٹنی - مشاطہ - دُوتی - فرہاد کُش ۔

دَلَالِی - و - اسم مؤنث - (۱) دلّال پیشہ کا کام - آڑھت (۲) دستوری یا اُس کا حق جیسے کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے ۔

دِلَانَا - ہ - فعل متعدی - (۱) دِلوانا - عنایت کرانا - (جب کُشتی دلانا یا کُڑ دلانا کہینگے تو وہاں پچھاڑنے سے مُراد ہوگی) (۲) مات کرنا - نیچا دکھانا - مغلوب کرنا - جیتنا - فتح پانا - جیسے ؎

علم و ادب ہیں کہ تھے ترے ہمیشہ ۔ ہر معرکہ میں تُونے اِن کو دلا دلا (حالی)

دِلَاوَر - ف - صفت - بہادر - شجاع - سُورما - شُور بیر - جوانمرد - مردانہ - دل چلا ۔

دِلَاوَرِی - ف - اسم مؤنث - (۱) شجاعت - بہادری - جوانمردی - سُورماپن (۲) جُرأت - دلیری ۔

دِلَاوَیز - ف - صفت - دلپسند - دل کو بھانے والا ۔

دُلَائی - ف - اسم مؤنث - (دو + تا) دوہری چادر - دوہری بغیر روئی کی رِوائی (رضائی) دوہر ۔

دَلَائِل - ع - اسم مؤنث - دلیل کی جمع ۔

دَلْبَا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ لڑائی کا پرند جسے پڑوا پڑوا کر اور پرندوں کو دلیر بناتے ہیں ۔ وہ مکرور لال جو کسی لال کا مول بڑھانے کے واسطے لڑانے سے پہلے اُس لال کے مقابل کریں (۲) پھُسپھل - ڈھیل ۔

دِلْبَر - ف - اسم مذکر - بمعنی معشوق - دلربا - من موہن - پیارا - محبوب - حبیب - پریتم ۔

دِلپِذِیر - ف - صفت - دیکھو (دلاویز)

دِلپَسَند - ف - صفت - مرغوب الطبع - من بھاؤنا ۔

دُلَتّی - و - اسم مؤنث - جانور کا پچھلی دونوں لاتیں اُٹھا کر مارنا ۔

دُلَتّی چلانا - یا - مارنا - و - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا - پچھلی دونوں لاتوں کو اُٹھا کر ضرب پہنچانا ۔

دَلدا پیشگیر - و - اسم مذکر - چھوٹا سا انگیرا جو پلنگ یا چھپر کھٹ کے آگے لگایا جاتا ہے ۔

دَلِدَّر - ہ - اسم مذکر - (۱) صحیح دَلِدْر (۱) افلاس - محتاجی - تنگدستی (۲) نحوست - تنگ حالی (۳) نجس چیز - منحوس چیز (۴) پلید آدمی - گندا آدمی - بدبخت آدمی - منحوس آدمی (ہولنگر زیادہ بولتے ہیں) ۔

دَلِدَّر بھاگنا - ہ - فعل لازم - افلاس دُور ہونا - نحوست ٹلنا - نصیبا جاگنا جیسے ایشر آوے دلدر جاوے ۔

دَلِدَّر پار ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دلدر بھاگنا)

دَلِدَّر جانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دلدر بھاگنا)

دَلِدَّر دُور ہونا - و - فعل لازم - افلاس یا نحوست کا جاتا رہنا - تنگ حالی کا خوشحالی سے بدل جانا ۔

دَلِدَّر نکالنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کی صبح کو گوردھن کے دن علی الصباح رات کا کوڑا سمیت اُس پر پُرانا چراغ جلا اپنے گھر کے آگے گلی میں رکھ دیتے اور اُس کے آگے ایک پتے پر تھوڑے سے کھیل بتاسے ڈال دیتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایشر آوے دلدر جاوے - (۲) گھر کو صاف کرنا - پُرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا ۔

دَلِدَّرِی - ہ - اسم مذکر - (۱) مفلس اور غریب آدمی - منحوس آدمی (۲) گھوری آدمی - میلا کچیلا آدمی - وہ شخص جو اپنے کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے (۳) صفت (میلا کچیلا) (۴) صفت (غریب - کنگال - محتاج - مفلس - نادار (۵) منحوس - بدطالع ۔

دُلدُل - ع - اسم مذکر مگر صحیح اسم مؤنث - (۱) وہ سفید مائل بہ سیاہی خچری جو حاکم اسکندریہ نے رسول مقبول صلعم کو نذر میں دی تھی اور آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطا فرمائی تھی اُردو میں یہ لفظ مذکر بولتے ہیں جو بی لحاظ کہ عام لوگ اُسے گھوڑا یا خچر سمجھتے ہیں) ۔

ڈُلڈُل سوار - ع + ف - اسمِ مذکر - حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ۔

ڈُلڈُل نکالنا - ا - فعلِ متعدی - (اہلِ تشیعہ میں دستور ہے کہ وہ محرم کی نویں کو حضرت عباسؓ کے نام کا اور دسویں کو امام حسین علیہ السلام کے نام کا ایک گھوڑا جو خاص اسی کام کے واسطے سدھایا جاتا اور اُس پر کوئی سواری نہیں کرتا۔ بڑے بڑے شہروں میں نہایت بھیڑ بھاڑ کے ساتھ ماتم کرتے ہوئے نکالتے ہیں۔ اس گھوڑے کے اوپر ایک پگڑی تیر شمشیر اور تلوار رکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک سفید کپڑا جس پر شہاب کی چھینٹیں خون کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے دیئے ہیں پڑا ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس غریب کا سوار شہید ہوا اور یہ گھوڑا رنج و غم کے ساتھ اُلٹا اپنے گھر آیا) ۔

دَلدَل - ہ - اسمِ مؤنث - کیچڑ - گِلاب - چہلہ - دھسان ۔

بھرے ہیں کس قدر مضمون صفائے تیغِ قاتل کے
زمینِ شعر میں دلدل ہوئی ہے آب آہن کی (امانت)

دلدل میں پھنسنا - ہ - فعلِ لازم - کیچڑ میں پھنسنا ۔ مشکل یا دِقّت میں پڑنا ۔

دَلدَلا - ہ - صفت - دَلدَل دار - دلدل والا ۔

دُلڑا - ہ - صفت - دو لڑ کا - دوہرا - دُبلا ۔

دُلڑی - ہ - اسمِ مؤنث - دو لڑی کی زنجیر یا توڑا جو عورتیں گلے میں ڈالتی ہیں ۔

دَلق - ع - اسمِ مؤنث - گدڑی - پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں ۔

دلق پوش - ع + ف - اسمِ مذکر - گدڑی پہننے والا - گدڑی پوش ۔ درویش - صوفی ۔

دَلک - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) تصادم - جُنبش - دھمک - دھمکا - لرزش - وہ حرکت جو کسی صدمے سے پیدا ہو جیسے ڈھولک کی دلک یا پانی بھری ہوئی مشک پر ہاتھ مارنے سے جو جنبش پیدا ہو وہ دلک (۲) - پورب) چمک - دمک - جھمک - ضربان ۔

دَلکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ہلنا - تصادم ہونا - جنبش ہونا - لرزنا - (۲) چمکنا - دمکنا ۔

دُلکھنا - ہ - فعلِ متعدی - بات کاٹنا - اعتراض کرنا ۔ روکنا - منع کرنا ۔ انکار کرنا - نامنظور کرنا - نافرمانی کرنا ۔ اُلٹ کر کہنا - برخلاف کہنا - بات کی گرفت کرنا ۔

دُلکی - ہ - اسمِ مؤنث - گھوڑے کی تیز چال - پویہ رفتار سے کم چال جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے - کُود کر چال ۔

دُلکی جانا - یا - چلنا - ہ - فعلِ لازم - کُود کر چال جانا - دُلکی چال سے دوڑنا ۔

دُلمہ - ا - اسمِ مذکر - (فارسی میں اس کے لغوی معنی لکھے ہیں پنیر یا وہ دودھ جو مایہ نکالنے کے بعد جم جائے مگر۔ وہیں ایک قسم کا سالن جو قیمہ اور چنے بینگن یا گاجروں وغیرہ کے اندر بھر کر پکاتے ہیں۔ اس صورت میں ہم خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ دُلیاں بمعنی تھیلی سے نکالا گیا ہے - کیونکہ بینگن یا گاجر کو اندر سے خالی کر کے بھرا تو وہ تھیلی کی مانند ہو گیا) ۔

دَلنا - ہ - فعلِ متعدی - موٹا موٹا پیسنا - دردرا کرنا - دال بنانا - تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعے نصف نصف کرنا ۔

دل مارنا - ہ - فعلِ متعدی - پیس ڈالنا - مَسَل ڈالنا - روندھ ڈالنا - پامال کر دینا ۔ ستا مارنا - تباہ کر دینا ۔

دَلو - ع - اسمِ مذکر - لغوی معنی ڈول - اصطلاحی فلک کا گیارھواں بُرج - کُنبھ ۔

دِلوالی - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) دلی وال - دلی کا باشندہ - دہلوی - جیسے دلی کے دلوالی منہ چکنا پیٹ خالی ۔

دُلون - ہ - اسمِ مؤنث - وہ گولی جو بال پھینکتے وقت صدر یعنی اول گولی سے دوسرے درجے پر اور چوتوں سے پیچھے رہے ۔

دَلوانا - ہ - فعلِ متعدی - موٹا موٹا پسوانا - دال کرانا - دردرا کرانا - نصف نصف کرانا ۔

دِلوانا - ہ - فعلِ متعدی المتعدی - بتانا ۔ عطا کرانا ۔ سپرد کرانا ۔ قرض نکلوا دینا ۔

دَلوائی - ہ - اسمِ مؤنث - دلوانے کی اُجرت ۔

دُلہا - ہ - اسمِ مذکر - (پورب - ۱) نوشہ - بنا - دُولہا - بنڑا - بر (۲) پیارا - جانی (اکثر عورتیں اپنے چھوٹی عمر کے لڑکے کو کہہ کر پکارتی ہیں) ۔

دُلہن - ہ - اسمِ مؤنث (۱) عروس - بنی - بنڑی - بانو (۲) پیاری - عزیزہ - دلی کود ۔

دُلہنڈی - ہ - اسمِ مؤنث (ہنڈو) چیت کے مہینے کا پہلا اور

دلی

ہولی کا اگلا دن جس میں رنگ سے کھیلتے اور خوب خاک دھول اُڑاتے ہیں۔ دھول ما اگلا دن یعنی دھول اُڑنا سے دلہنڈی بگیا۔

دِلّی - ہ۔ اسم مؤنث۔ دہلی ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا اور اسے ہندوستان کا دل یا دار الخلافہ اور اُردو زبان کا ٹکسال گھر کہنا چاہیئے۔

دِلی - ف۔ صفت۔ جانی۔ جگری۔ باطنی۔ خالص پکّا جیسے دلی دوست دلی غم وغیرہ۔

دَلیا - ہ۔ اسم مذکر۔ دلا ہوا اناج خواہ پکّا ہو خواہ کچّا جیسے دال نہیں تو دلیا جب بھی ہو رہیگا۔

دَلے پنج - ہ۔ اسم مذکر۔ گھوڑے کے آخری ایّام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں۔ عمر سے ڈھلا ہُوا گھوڑا۔ گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ۔ عوام اسکو بلے پنج کہتے ہیں۔

دِلیر - ف۔ صفت۔ نڈر۔ بیخوف۔ جری۔ بہادر۔ سُوربیر۔ شیر مرد۔ دل چلا۔ چالاک۔

دِلیرانہ - ف۔ تابع فعل۔ بیباکانہ۔ بہادرانہ۔ جوانمردی سے۔ جراءت سے۔ دلیرانہ گستاخانہ۔ بیجابا۔

دِلیری - ف۔ اسم مؤنث۔ بیباکی۔ بیخوفی۔ نڈرپن۔ شجاعت۔ بہادری۔ دلاوری۔ جراءت۔ چالاکی۔ مضبوطی۔ استحکام۔

دَلیل - ع۔ اسم مؤنث۔ حجت۔ وجہ ثبوت۔ وجہ۔ وہ بات جسکے جاننے سے دوسری چیز کا جاننا لازم آوے۔

دلیل لانا - یا - کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ حجت پیش کرنا۔ وجہ ثبوت دینا۔ مناظرہ کرنا۔ بحث کرنا۔

دلیلِ کامل - ع۔ اسم مؤنث۔ پوری دلیل۔ پُورا ثبوت دلیل متین۔

دلیلِ ناقص - ع۔ اسم مؤنث۔ بودی بات۔ کچّا ثبوت۔

دَلیل - انگلش۔ ڈرل Drill اسم مؤنث۔ فوجی سپاہیوں کی وہ سزا جس میں اُن کا اسباب اور ہتیار کمر پر باندھ کر کچھ وقت تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں۔

دَلیل بولنا - ہ۔ فعل متعدی۔ کمر اور سے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا۔

دم

دَم - ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خون۔ رکت۔ لہو۔ یہ لفظ اصل میں دمی یا دمو تھا (۲) جان۔ رُوح۔ زندگی۔ حیات۔ جی۔ پران۔

دَم الاَخَوَین - ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی دو بھائیوں کا خون۔ دم سیاوشاں۔ ایک سُرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دوا میں ڈالنے کے کام آتا ہے۔

دَم - ف۔ اسم مذکر (۱) سانس۔ نفس۔ پھونک جیسے ایک دم میں ہزار دم (۲) افسوں۔ منتر۔ دعا یا جادُو کے اچھر اکثر اجو پڑھ کر پھونکتے ہیں (۳) دھوکا۔ فریب۔ مکر۔ جھانسا۔ پتّا (۴) تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑھ جیسے دمِ شمشیر دمِ خنجر۔

مرا دِ عشق پر ازبسکہ ہے ثابت قدم میرا دمِ شمشیر قاتل پر بھی جُوں جاتا ہے جم میرا (ذوق)

(۵) رُوح۔ جان۔ پران جیسے دم کا کیا بھروسا ہے۔

دمِ بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جھونکا نسیم کا جو میں سن سے نکل گیا (ناسخ)

(۶) ذات۔ نفس جیسے وہ اپنے دم سے اچھا ہے۔ (۷-۱) حقّے کا کش۔ حقّے کا گھونٹ یا دھواں۔ (۸-۱) لمحہ۔ پل۔ منٹ۔ لحظہ (۹-۱) صحبت۔ دم صحبت۔

دَم اَٹک کر رہ جانا - ہ۔ فعل متعدی۔ سانس کا سینہ میں رک کر رہ جانا۔ سانس کا نزع کے وقت آنکھوں میں آکر ٹھیر رہنا۔

نزع میں آئینے مُنہ میں پر پٹک کر رہ گیا راہ کھوٹی کی اُنہوں نے دم اٹک کر رہ گیا (۱۰-۱)

دم اُلٹنا - ہ۔ فعل لازم (۱) دم گھبرانا۔ دل گھبرانا۔ طبیعت کا متوحش ہونا۔ سانس رکنا۔

جاتا ہے بر تصدیق ہم تیس منہ پیا اُلٹ پردہ شتاب لیلیِ محمل نشیں اُلٹ (ریفد)

(۲) نزع کے وقت سانس کا اکھڑ لے لگنا۔ کسی صدمہ سے سانس اُلٹے لینا۔

نہ جانا کہ جانے کسیں کیونکر جلیگا وہ کہ جسکا دم الٹا جاتا ہے کر دلجانیے (جراءت)

دَم اُلجھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ جی گھبرانا۔ جی اکتانا۔

دَم باز - ہ۔ اسم مذکر (۱) فریبی۔ جھانسیا۔ دھوکے باز۔ مکار چھلیا۔

کیا کیا ملے گئے دم اُسنے باتیں بنا بنا کر دم باز کے تصدق اس گلگنگ کے صدقے (جراءت)

(۲) بصفت۔ حیلہ ساز۔ بتے باز۔ حیلہ گر۔

دل کو اُس حُسنِ جلی سے لگانا ہی نہ تھا بات پر اُس بُت دمباز کے آنا ہی نہ تھا (مومن)

دم بازی - ہ۔ اسم مؤنث۔ مکاری۔ دھوکا دہی۔ چھل بٹّا۔ جعلبازی

دغا بازی ۔ فطرت ۔ چال ۔ ڈھکوسلا ۔ چھل ۔

دم بخود ۔ ف ۔ صفت (۱) خاموش ۔ ساکت ۔ صامت چپ ۔ گنگ ۔ صُم ۔ (۲) ششدر ۔ متحیر ۔ ہک دک ۔

دم بخود رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) ہک دک رہنا ۔ ششدر ہو جانا ۔ (۲) چپ رہنا ۔ خاموش رہنا ۔

دم بخود ہو جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (دم بخود رہنا) ۔

دم بدم ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ گھڑی بہ گھڑی ۔ گھڑی گھڑی ۔ لمحہ لمحہ ۔ ہر وقت ۔ ہر گھڑی ۔ متواتر ۔ برابر ۔ علے الاتصال ۔ متوالی ۔ ہر لحظہ ۔

دم بند کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) خاموش کرنا ۔ چپ کرنا ۔ بات نہ کرنے دینا ۔ منہ بند کرنا ۔ خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا ۔ (۲) سانس روکنا ۔ دم روکنا ۔

منہ کو پیشوں میں تصور کرتے خیال یار بند ۔ خواب دیکھنا اگر سہلے دیدہ بیدار بند (آتش)

دم بند ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) خاموش ہونا ۔ چپ رہنا ۔ خوف یا دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا ۔

دم بند آگئے تھے تیغ صفاہانی کا ۔ قائل خلق ہے عالم تری عریانی کا (ناسخ)

(۲) دم گھٹنا ۔ سانس رکنا ۔ جی گھبرانا ۔

دم بھر ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ ذرا ۔ لمحہ بھر ۔ پل بھر ۔ ایک لحظہ ۔ جیسے دم بھر آرام نہیں ۔

دم بھر یہ بزم عیش غنیمت ہے ساقیا ۔ ہم بادہ خوار کہتے ہیں جام حباب (ناسخ)

دم بھر کو ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ذرا سی دیر کے واسطے ۔ لمحہ بھر کو ۔ ایک لحظہ ایک پل ۔

دم بھر میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ کھڑے کھڑے ۔ ذرا سی دیر میں ۔ ایک پل میں ۔ ایک لحظہ میں ۔

دم بھرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کرکے ان کو تھکانا (۲) کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا ۔

دم بھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سانس پھولنا ۔ سانس چڑھنا ۔ تھکنا ۔ ہارنا جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا (۲) محبت کا دعوے کرنا ۔ کسی کی ہر وقت یاد رکھنا ۔ کسی کی ہر وقت صفت و ثنا کرنا ۔

یہ کھلا شاد تعلقہ ہمارے گراہی قاتل ۔ تری تلوار کا دم بھرتی ہو جو رگ ہر گز نہیں (آتش)

دم پخت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیگ کی بھاپ روک کر یا منہ بند کرکے پکایا ہوا کھانا ۔ وہ چیز جو پتیلی کا منہ خام کرکے پکائی جائے ۔ شب دیگ ۔ مرغ کے پیٹ میں جو کوئی چیز بھر کر پکاتے ہیں تو اسے بھی دم پخت کہتے ہیں ۔

دم پر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ طعام کا تیاری پر آنا ۔ بھاپ میں گلنے کے قریب ہونا ۔ پک جانے کے قریب ہونا جیسے کھچڑی پلاؤ کا دم پر آنا ۔

دم پر بنجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جان پر آن بننا ۔ ہلاکت کے قریب پہنچنا ۔

دم پردم ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (دم بدم) ۔

دم پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بیتاب اور مضطرب ہونا (۲) جی پھڑکنا ۔ جی لوٹ ہو جانا ۔ فریفتہ ہونا ۔

ذبح وہ کرتا تھے ہے پر چاہئے اے مرغ دل ۔ دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا (ناسخ)

لئے رہتا ہے زر مٹھی میں میرے مول لینے کو ۔ وہ بلبل ہوں کہ طفل غنچہ کا مجھ پر ہے دم پھڑکا (آتش)

دم پھولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سانس چڑھنا ۔ سانس نہ سمانا ۔

دم پھونکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ روح ڈالنا ۔ سانس ڈالنا ۔ جسم میں جان ڈالنا ۔

دم توڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) جان کنی ہونا ۔ اخیر سانس لینا ۔ سانس اکھڑنا ۔

سار بان ناقہ لیلےٰ کو نہ دوڑا اتنا ۔ تھک کے دم قیس حزیں نے پس محمل توڑا (اسیر)

(۲) مرنا ۔ جان دینا ۔

صبح شب وصال ہے دم توڑتا ہوں میں ۔ نالاں ہیں مرغ سحر مرغ مؤذن اذان نہیں (ناسخ)

دم ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سانس اکھڑنا ۔ دم دینا ۔ جان دینا ۔ مرنا ۔ انتقال کرنا ۔ وفات پانا (۲) تیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا ۔ سانس نہ رکنا ۔ دم کا بھر جانا ۔

ہائے جب ہم محبت میں دم اپنا ٹوٹا ۔ تب مقابل ہوئی تقدیر بری پانی کی (جرأت)

دم ٹھیرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سانس جمنا ۔ سانس کا ٹھکانے سے ہونا ۔ سانس کا قرار پکڑنا ۔

دم جھانسا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بتا دینا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب

دینا۔ چال کرنا۔

دم چُرانا۔ و۔ فعلِ مُتعدی (۱) اپنے تئیں مُردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ جھوٹ موٹ مُردہ ظاہر کرنا۔ مرجانیکا دم دینا موت کا فریب کرنا ؎

دم چُرایا یہ قفس میں کیا اُسنے رہا جلسا ہی میرے دام میں صیاد آیا (امانت)

دم چڑھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔ ہانپنا۔ خلافِ معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا ؎

گئے قاتل میں پہنچکر سر ہُوا مجھ کو وبال بوجھ اُترنے کی جگہ دم چڑھگیا مزدور کا (ناسخ)

دم چھوڑ دینا۔ و۔ فعلِ لازم۔ سانس چھوڑ دینا۔ مرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ سانس پُورے ہونا۔ ہو چکنا۔

دم خشک ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دم سُوکھنا۔ دم بند ہونا۔ خوف کھانا۔ نہایت ڈرنا۔ خون کی حرکت بند ہونا۔ رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ جان نکلنا جیسے اُس کے سامنے اِس کا دم خشک ہوتا ہے۔

دم خفا ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ انقباضِ نفس ہونا۔ دم گُھٹنا۔ سانس رُکنا ؎

عشق نے یہ نہ کہو دم میرا خفا ہوتا ہے گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

دَم خَم۔ و۔ اِسم مذکر (۱) تاب و طاقت۔ زور و قوت۔ استواری۔ مضبوطی۔ شادابپن (۲) تلوار کی دھار اور خمیدگی جیسے یہ تلوار دم خم کی اچھی ہے (۳) اوسان۔ حواس۔ ہوش۔

دم دار۔ و۔ صفت (۱) جاندار۔ مضبوط۔ اُستوار۔ طاقت ور۔ زور آور۔ مدتوں رہنے اور چلنے والی چیز (۲) باڑھ دار۔ دھاردار۔ تیز۔ بُراں۔

دم دِلاسا۔ و۔ اِسم مذکر۔ اُمید و فریب۔ آسرا۔ آسا۔ دم جھانسا۔ بہلاوا۔ پُھسلاوا۔ دھوکا۔ للّو پتّو۔ خوشامد درآمد۔

دم دلاسا دینا۔ و۔ فعلِ مُتعدی۔ دم جھانسا دینا۔ پُھسلانا۔ بہلانا۔ فریب دینا۔ پُچکارنا۔ چمکارنا۔

دم دھاگا۔ و۔ اِسم مذکر (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتا۔ حیلہ و حوالہ۔

دم دینا۔ و۔ فعلِ مُتعدی (۱) فریب دینا۔ بہکانا۔ بُتّا دینا۔ دھوکا دینا۔ دم میں لانا ؎

وعدہ کر نیکو وہ تیار تھے سچّے دل سے یہ نے کمبخت جانا کہ مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

یا تو دم دیتا تھا وہ یا نامہ بر بہکا تھا تھے غلط پیغام سارے کہ نہ پایا تک آئے تھا (مومن)

(۲) مرجانا۔ جان دینا۔ جان کا نکل جانا۔ پران چھوڑ دینا۔ چولا چھوڑنا۔ گُزرنا جیسے رات کے دو بجے بچے نے دم دیا ؎

مجھے وہ کہتے ہیں پہلانے کو دیکھا تو نے دیکھ یُوں چلتو ہیں اس طرح سے دم دیتے گیا (داغ)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ فدا ہونا۔ جان دینا ؎

عبث اُلفت نہ تھی کہ وہ کب دیتا ہے دم تم پر کہ مجھ کو دیکھ کر دشمن کلیجہ تھام لیتا ہے (مومن)

تو وفا کرتی جو اے عمرِ رواں کیا ہوتا بیوفائی پہ تری سینکڑوں دم دیتے ہیں (داغ)

(۴) پلاؤ پکانا۔ چاول پکانا۔ دم پُخت پکانا۔ کھچڑی کو بھاپ پر چھوڑنا۔

دم رُکنا۔ و۔ فعلِ مُتعدی (۱) دم گُھٹنا۔ سانس کا منقبض یا گرفتہ ہونا ؎

دردِ دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ دم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے (جرأت)

(۲) دل گھبرانا۔ جی گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا ؎

یاں سے کیا دُنیا سے اُٹھ جاؤں اگر کہتو ہو تنگ گیا میرا بھی دم کہیں اُٹھ کر کہیں آپ (مومن)

نکلتا ہے دم نفاق جسم جاں کے نہیں کیوں لئے فراق دست یہ جھگڑے کیا کم نہیں

دم سادھنا۔ و۔ فعلِ مُتعدی۔ سانس روکنا۔ حبسِ دم کرنا۔ نفس کا ضبط کرنا۔ سانس کا دماغ میں چڑھانا۔

دم ساز۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہمدم۔ رازدار۔ ہمراز۔ دوست۔ مُحب۔ محرم (۲) دم کش۔ گانے یا نفیری وغیرہ میں ساتھ گا کر آس دینے والا۔

دم سُوکھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (دم خشک ہونا)۔

دم سے ٹالنا۔ و۔ فعلِ مُتعدی۔ حیلہ سے ہٹانا۔ دھوکے سے رُخصت کرنا۔ ہنسی یا مذاق سے الگ کرنا۔

دم غنیمت ہونا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) دم غنیمت کی بجائے ہونا۔ غنیمت ہونا۔ قابلِ قدر ہونا۔ جیسے اس زمانہ میں اُنکا دم غنیمت ہے ؎

ہمارا دیکھنا اور عاشقی کا دم غنیمت ہے بھروسا کچھ نہیں اس کا عمر دو دم پیچھے (نظیر)

دم فنا ہونا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) جان نکلنا۔ جان جانا جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے ؎

قاصد کی کام تجھ سے اے صبا ہو جائیگا یا تو پیغام حشر میں دم اپنا فنا ہو جائیگا

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا جیسے اُستاد کی آواز سے

دم فنا ہوتا ہے ؎

دَم قدم - ف + ع - اسم مذکر - حیات - زندگی - سلامتی - برقراری قیام - ہستی - وجود جیسے یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے ؎

اللہ کرے سلامت جم جم رہے یہ بیڑا ہے جسکے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا (انشا)

دم قدم کی خیر - و - دعائے فقرا - جان کی سلامتی ؎

دم کرنا - ف - فعل متعدی (۱) پلاؤ پکانا جیسے سیر بھر چاول دم کر دو - (۲) پھونکنا - چھو کرنا - جھاڑنا - افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا ؎

مجھ سے میں بیمار پرستی کی ہے یا مسیح نام کسکا لیکے مجھ پر آپ نے دم کر دیا (ناسخ)

دم کوے رہنا - یا - لیکر بیٹھ رہنا - ف - فعل لازم - سانس نہ لینا دم نہ مارنا - خاموش ہو بیٹھنا - چپ ہو جانا - ٹال جانا - سنی ان سنی کرنا ؎

دم کھانا - ف - فعل متعدی (۱) جان کھانا - دماغ چاٹنا - بکواس کرنا - بار بار تقاضا کرنا یا بولنا - دق کرنا (۲) خاموش رہنا - چپ رہنا - دم نہ مارنا - گھنی سادھنا ؎

عرفان بلبل سے نہوئی میری دلکشی نالہ کو سُنکے وقت سحر دم ہی کھا رہے (میر)

(۳ - پورب) صبر کرنا - تحمل کرنا - دم لینا - ٹھیرنا جیسے ذرا دم کھاؤ دیتے ہیں (۴) بھاپ پر ہونا - کوئلوں پر دھیمی آنچ میں پختہ ہونا (۵) فریب میں آنا - دھوکے میں آجانا ؎

دم کھنچنا - ف - فعل لازم - نزع کے وقت سانس کا اوپر کو چڑھنا - دم ٹوٹنا - دم اکھڑنا ؎

یاد ابرو میں سسکتا ہوں نہیں بسمل کیطرح کھنچ رہا ہے دم گلوئے تیغ قاتل کیطرح

دم کھینچنا - ف - فعل متعدی (۱) چپ اختیار کرنا - خاموش رہنا - گھنی سادھنا - سونٹھ ہو گھسنا - (۲) کش لگانا - حقہ کا گھونٹ لینا ؎

دم کے دم - ف - تابع فعل - ساعت بھر - ایک لحظہ - ذرا کی ذرا ؎ لمحہ کی لمحہ ؎ طرفۃ العین ؎

دم کے دم میں - ف - تابع فعل - ذرا سی دیر میں - لمحہ بھر میں - پل بھر میں - لحظہ میں ؎

دم گھٹنا - ف - فعل لازم - سانس رکنا - انقباض نفس ہونا - دم بند ہونا ؎ جی گھبرانا - دم رکنا ؎

زلفیں میں جو یار کی بہم تمام شب گمگشتا رہا عمر میں ہو میرا دم تمام شب (جر)

دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا - ف - فعل متعدی - مرضی کے برخلاف اور زبردستی رکھنا - تنگی میں رکھنا - ضیق میں رکھنا ؎

دَم گھونٹ گھونٹ کر مارنا - ف - فعل متعدی - جلا جلا کر مارنا - نہایت تنگ کرنا - نفس تنگ کرنا - تنبیہ میں رکھنا - تانسنا ؎

دَم لگانا - ف - فعل متعدی - کش کھینچنا - حقہ پینا - حقے کا گھونٹ لینا - چرس اڑانا ؎

دَم لگنا - ف - فعل لازم - حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا - سر پھرنا ؎

دم لینا - ف - فعل لازم (۱) سانس لینا (۲) آرام لینا - ٹھیرنا - توقف کرنا - قیام کرنا ؎

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز پھر ترا وقت سفر یاد آیا (غالب)

(۳) ماننا - ہاد آنا - چپکا رہنا ؎

ہم بھی خالق سے شب عاد لئے دم لینگے ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیداد وں پر (امانت)

دَم مارنا - ف - فعل لازم (۱) بولنا - بات کرنا - جواب دینا - اقرار کرنا - منہ سے اُف نکالنا - منہ سے بھاپ نکالنا ؎

ہم جو سر چشم یار سے دم مارتے نہیں یعنی روا ہے کہ بلبل بیمار توڑیے (ناسخ)

(۲) شیخی مارنا - دعویٰ کرنا ؎

آتش یہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا (آتش)

(۳) دخل دینا - مزاحم ہونا ؎

دم مارنے کی بات نہیں - ف - محاورہ - یعنی خاموشی و صبر اختیار کرنے کی جائے ہے ؎

آہ کرنے کی بھی طاقت ہمیں ہیہات نہیں آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں (جرات)

دَم مارنے والا - ف - اسم مذکر - دخل دینے والا - بولنے والا - منہ سے بات نکالنے والا جیسے وہ جسے چاہے ذلت دے اور جسے چاہے عزت کون دم مارنے والا ہے ؎

دَم میں - ف - تابع فعل - لحظہ میں - لمحہ بھر میں - پل میں - ابھی - فی الفور - فرت ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں دل کڑا کرکے اگر خنجر فولاد آیا (امانت)

دَم میں آنا - ف - فعل لازم - فریب کھانا - دھوکے میں آنا ؎

دَم میں دَم آنا - ف - فعل لازم - جان میں جان آنا ؎ زندگی کی

دم | دم

اُمید ہونا۔ تسلّی ہونا۔ اطمینان حاصل ہونا ؎
تیرے آتے ہی دم میں دم آیا ہوگئی یاس اُمیدواری آج (مومن)
دم میں دم رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیات رہنا۔ زندگی رہنا۔ جیتا رہنا جیسے اگر دم میں دم رہا تو سمجھ لُونگا۔
دم میں دم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بقائے حیات ہونا۔ زندگی ہونا ؎
دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم میں ہے دم ترا بھرتے ہیں دم جبتک کہ اپنے دم میں ہے (آتش)
دم میں لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ جُل دینا۔ دام فریب میں لانا۔
دم ناک میں آنا۔ یا۔ ناک میں دم آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ بیزار ہونا۔ نہایت تکلیف میں ہونا۔ تنگی سے جاں بلب ہونا۔
دم ناک میں کرنا۔ یا۔ ناک میں دم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عاجز و تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔
دم ناک میں لانا۔ یا۔ ناک میں دم لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (دم ناک میں کرنا) ؎
زلف مشکیں مجکو سعکر دلاجاتی ہے یا لائی ہے اب کسی نے گل کس بہ دم ناک میں (ناسخ)
دمِ نقد۔ ف۔ مع۔ صفت۔ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ یک بینی دو گوش چھڑی سواری۔
دم نکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) جان نکلنا۔ جان فنا ہونا۔ روح نکلنا۔ مرنا۔ پران چھوڑنا جیسے ناک پکڑے دم نکلتا ہے (۲) نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا (۳) کسی پر دم دینا۔ عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ و مفتون ہونا ؎
دم نکلتا ہے ترے ہونٹوں پہ جانِ عاشق لبوں پہ آئی ہے (برق)
دم نہ مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ منہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ رہنا ؎
ہنسا بولا کیا غیروں۔ سے تو بیٹھے نہ کی اُف تک
تری محفل میں دم پر آبنی لیکن نہ دم مارا
دم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پلاؤ پکنا۔ چاول پکنا۔
دم ہی دم میں رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ٹال ٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ دھوکے میں رکھنا۔ لیت ولعل کرنا ؎
ہمیں تم ہی دم میں رکھا کیجئے گا کوئی دم تو وعدہ وفا کیجئیگا (ذوقیر)
دُم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پونچھ۔ ذنب۔ دنب۔ دُنبالہ (۲) پچھلا حصہ۔ انت۔ انجام۔ تھوڑا سا کام جیسے ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے (۳) پچھلگو۔ پچھلا۔ پیرو۔
دُم چھلا۔ یا۔ چھلّا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دُنبالہ۔ پنچھالا۔ جھبّا۔ لیری۔ پُونچھڑی۔
دُم دار۔ ف۔ صفت۔ پونچھ والا۔ ذُوذنب۔ دُنبالہ دار۔ پُونچھڑی والا۔ پُونچھل۔
دُم دار تارا۔ ا۔ اسم مذکر۔ پُونچھل تارا۔ جھاڑُو تارا۔
دُم دبا کر۔ ا۔ تابع فعل۔ دُم چھپا کر۔ چُپکے سے۔ دبکر۔
دُم دبا کر بھاگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دبکر بھاگنا۔ ڈر کے مارے دُم چھپا کر بھاگنا۔ دہیل کتّے کی طرح بھاگنا۔
دُم دبانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ چوپائے کا اپنی دُم کو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں چھپا لینا کتّے کا دُم کو دونوں پاؤں میں دبا لینا۔ دبنا۔ کنیانا۔ مغلوب ہونا۔
دُم دبا جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھاگ جانا۔ چمپت بننا۔
دُم سُم۔ ا۔ صفت۔ نہایت فربہ۔ بہت موٹا۔ جسیم۔ گول متسول۔ دُم سے سُم تک یکساں۔
دُم کے پیچھے پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ رہنا جیسے میں عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں۔
دُم میں گھسنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گانڈ میں گھسنا۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا۔ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا۔
دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (بازاری) ایکو بار دھنا۔ حیوانوں کی طرح اگاڑی پچھاڑی باندھنا۔
دُم ہلانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ دُم لابہ (۲) جھاڑو دینا۔ جھاڑنا۔ صاف جیسے کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے۔

دِماغ - ع - اِسم مذکر - (۱) مغز - بھیجا - سر کا گودا - گودا - (۲) ہٹ - غرور - تکبر - گھمنڈ - تمکنت (۳ - و) عقل - دانائی - سمجھ - فہم جیسے عالی دماغ یعنی عالی فہم - (۴ - و) تاب - برداشت - سہار سے

غمِ فراق میں تکلیف سیرِ باغ نہ دو مجھے دماغ نہیں خندہ ملے بیجا کا (غالبؔ)

(۵ - و) ہوش - حواس - اُوسان ۔

دماغ پریشان کرنا - و - فعلِ مُتعدی (۱) حواس باختہ کرنا - اوسان پراگندہ کرنا - اوسان اُڑانا (۲) طبیعت مکدر کرنا - دِل بگاڑنا ۔

دماغ چڑھنا - و - فعلِ لازم - غرور رُود رہونا - گھمنڈ نکلنا ۔

دماغ چاٹنا - و - فعلِ مُتعدی - مغز کھانا - بکواس کرنا - بکنا - کاؤ کاؤ کرنا - زق زق کرنا ۔

دماغ چیٹ - و - اِسم مذکر - بکواسی - بکبادی - بکّی ۔

دماغ چلنا - یا - آسمان پر ہونا - و - فعلِ لازم - اِترانا - غرور رہونا - گھمنڈ ہونا - غرور میں ہونا ۔

دماغ چوٹا - و - صفت - مدتبع - مغرور - مُتکبر - خُود پسند - گھمنڈی ۔ دماغ چلا -

دماغ چوٹی - و - صفت - اِترانے والی - دماغدارہ - مُتکبر - مغرور - مدتبغ - سیدھے منہ بات نہ کرنے والی - خُود پسند - اجتر ۔

دماغ خالی کرنا - و - فعلِ مُتعدی - مغز خالی کرنا - دماغ کسو کلا کرنا - مغز پچی کرنا ۔

دماغ دار - ف - صفت - دیکھو (دماغ چوٹا) ۔

دماغ رکھنا - و - فعلِ لازم - مغرور رہونا - مُتکبر ہونا - اترانا - تمکنت کرنا ۔

دماغ روشن - و - اِسم مؤنث - ناس - ہلاس - نسوار ۔

دماغ کرنا - و - فعلِ مُتعدی - اِترانا - غرور کرنا - تمکنت کرنا - خاطر میں نہ لانا ۔

دماغ میں خلل ہونا - و - فعلِ لازم - دماغ میں فرق آنا - عقل میں فتور پڑنا - مالیخولیا ہونا - سودا ہونا - جنون ہونا - سڑی ہونا ۔

دماغ نہ پایا جانا - یا - نہ ملنا - و - فعلِ لازم - نہایت مُتکبر ہونا - مجمع ہونا

تمکنت لعف جب سے آئی ہے نہیں ملتا ہمیں دماغ اپنا (داغ)

دماغ ہونا - و - فعلِ لازم - غرور ہونا - تمکنت ہونا ۔

دَمادَم - ف - تابع فعل - پے در پے - مُتواتر ۔

دِماغی - و - صفت - عوام - دیکھو (دماغدار) ۔

دَمامَہ - ف - اِسم مذکر - نقارہ - دھونسا ۔

دُمچی - ف - اِسم مؤنث - ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کے دُم کے نیچے رہتا ہے

بلیہ غورا - پارۂ دُم ۔

دَمدَمہ - ف - اِسم مذکر - مصنوعی قلعہ - مورچہ - مورچال - دُھس - وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلیوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں ۔

دمدمہ باندھنا - و - فعل متعدی - قلعہ باندھنا - مورچہ بندی کرنا - دُھس بنانا

دَمڑک | دَمڑکا - ہ - اِسم مذکر - چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تکلے میں لگاتے ہیں - ہندو وہ ٹکڑا بھی کہتے ہیں ۔

دُمریز | دُمریزی - و - صفت - وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا پھل توڑنے کے پیچھے آئے جیسے دُمریزی نارنگی و امرود وغیرہ ۔

دَمڑی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) پیسہ کا چوتھا حصہ - چھدام (پنجاب میں اوسی کو کہتے ہیں) (۲) چوتھا حصہ - چوتھائی (۳) کچے ۲۰ بیگھ کو بھی دمڑی کہتے ہیں ۔

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر مُنڈائی - و - (مثل) اصل قیمت کم اور خرچہ زیادہ - وہ چیز جس کے اوپر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے ۔

دمڑی کے تین تین - و - کہاوت - نہایت ارزاں - کوڑیوں کے مول ۔

دمڑی کی دال توا پتلی نہ ہو - ہ - کہاوت - کنجوس عورت کی ہجو میں کہتے ہیں ۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں - ہ - کہاوت - ہر ایک کام نہایت اطمینان اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے ۔

دمڑی کی ہانڈی گئی کُتے کی ذات پہچانی - ہ - کہاوت - گو کسی قدر نقصان ہوا مگر آدمی کو آزما لیا ۔

دَمڑے - ہ - اِسم مذکر - حقارتاً - دام - روپے ۔

دمڑے خرچنا - و - فعلِ مُتعدی - دام لگا کر مول لینا - زرِ خرید کرنا - جیسے کونسے گھنے ہم پر دمڑے خرچے تھے ۔

دمڑے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدی - کوڑے کرنا - بیچ کر دام بندھانا - کمتی بڑھتی فروخت کر دینا ۔

دَم طمانچہ - ف - اِسم مذکر - ہندی چھوٹی اور موٹی تلوار - تیغہ - پیش قبض - خنجر سے

جان جائیگی دریچہ اُنکا تیغہ ہو گیا شوقِ نظارہ میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا (رند؟)

دَمک - ہ - اِسم مؤنث - چمک - درخشندگی - تابش - نکھار - ہمدگی - جھلاہٹ چہرے یا سونے کی چمک ۔

دَمکلا - ہ - اِسم مذکر - پانی چڑھانے کی کل ۔ پچکاری - دمکش ۔ دُمانی کل ۔ گرپیا - منجنیق ۔

دَمکنا - ۱۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ جھلکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا۔

دُمُنہا - ہ۔ صفت۔ دو مُنہ کا۔ دو مُنہ کا سانپ۔

دَمَوی - ع۔ صفت۔ خُونی۔ خُون کا۔ منسوب بخُون۔

دموی مزاج - ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس میں خُون کا خلط بہ نسبت اَور خلطوں کے زیادہ ہو۔

دَمَہ - ف۔ اسم مذکر (۱) دھونکنی۔ دھونکنی کا جوڑا (۲-و) سانس کا روگ۔ ضیق النفس۔

دَمی - ف۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گُڑگُڑی۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔

دِن - س۔ اسم مذکر۔ (۱) روز۔ یوم۔ دیوس۔ نہار (۲) صُبح۔ بھور۔ تڑکا۔ فجر (۳) زمانہ۔ دور۔ وقت۔ گھڑی۔ پَل جیسے وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (کہاوت) (۴) طالع۔ بخت۔ نصیب ؎

کب اُس سے ہوگی ملاقات میں تو چپ ہوں جُرأت
خدا کو دیکھ نہ تم بھرے ستارے دِن (جرأت)

دِن آنا - ہ۔ فعل لازم (۱) موسم آنا۔ رُت آنا (۲) وقت آنا۔ وقت مُقرّرہ کا آنا۔ موت کا وقت آنا (۳) ایام آنا۔ حیض آنا (۴) کمبختی آنا۔ شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ (بِغَدو)

دن بدن - ہ۔ تابع فعل۔ روز بروز۔ آئے دِن۔ ہر روز۔ روز مرہ۔ رفتہ رفتہ۔ شُدہ شُدہ۔

دِن بھر کا - تابع فعل۔ تمام دِن۔ تمام روز۔

دِن بھاری ہونا یا رہنا - ہ۔ فعل لازم۔ سختی کے دن آنا۔ تنگدستی رہنا۔ بخت برگشتہ ہونا ؎

جو ہُوا عالم میں ان سنگین بلاؤں پر مبتلا
ہم نے یہ دیکھا ہمیشہ اُسکے دن بھاری رہے (معروف)
دن بھاری محبت میں مشتاق پہ گذرے ہیں
کٹتے ہی نہیں ہائے غضب آہ و بکا سے (مسلم)

دِن بھرنا - ہ۔ فعل لازم۔ مُصیبت کے دِن پُورے کرنا۔ مُصیبت میں بسر کرنا۔ زندگی کا رنج و اندوہ میں بسر کرنا۔ عمر کے دن پُورے کرنا ؎

کچھ طرح ہو کہ بے طرح ہو حال
عُمر کے دن کسی طرح بھر لو (میر)
جنکی آغوش کو تم بھرتے نہیں
زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں (ناسخ)

دِن پڑنا - ہ۔ فعل لازم (بِغَدو) مُصیبت آنا۔ بُرا وقت آنا (۲) واقع ہونا۔ پیش آنا۔

دِن پُورے کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ مُصیبت بھوگنا۔ مُصیبت کے دن کاٹنا۔ عُمر کو جُوں تُوں کر کے پُورا کرنا۔

دِن پھرنا - ہ۔ فعل لازم۔ دن پھرنا۔ اچھے دِن آنا۔ نصیبہ پھرنا۔ چھپا جاگنا۔ اقبال کا

سیدہ کا آنا۔ نحوست اور تنگی کا دُور ہونا۔ اختر کا یاور ہونا۔ خورشید اقبال کا کسوفِ زوال سے نکلنا۔ مُصیبت کے بعد راحت ہونا۔ ایام بد و منحوس کا ٹلنا ؎

جی میں جی آئے گر آجائے ملاقات کو تُو
دِن پھریں میرے اگر آن پھرے تُو (منور)

دن پھیرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ ایام بد و منحوس کا دُور کرنا۔ مُصیبت کھونا جیسے اللہ نے اُنکے دِن پھیرے۔ ایسے ہمارے تُمہارے بھی پھیرے (کہانی کا فقرہ)۔

دِن ٹلنا - ہ۔ فعل لازم۔ حیض کا نہ آنا۔ معمُول کے دن گزر جانا۔ نا پاک نہ ہونا۔ پیٹ رہجانے کی علامت ظاہر ہونا ؎

تم نے مانا ہے جو اس چاند کے دن ٹلجاویں
تو تمہیں وآپے ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

دِن جانا - ہ۔ فعل لازم۔ دن گزرنا۔ ایّام دولت و کامرانی کا خاتمہ ہونا۔

دِن چڑھانا - ہ۔ فعل متعدی۔ دیر کرنا۔ دھوپ چڑھانا۔ صُبح کا وقت گزارنا۔

دِن چڑھنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آفتاب کا بلند ہونا۔ صُبح کا وقت گزرنا ؎

دمبدم ضعف سے تیرا ایسا ہی بے دیدار دو تو
دن چڑھے مجھ سے پڑی جاتی نہیں تم پہ نگاہ صُبح (ناسخ)

(۲) دیکھو (دن ٹلنا)۔

دِن چڑھے - ہ۔ تابع فعل۔ سُورج نکلے۔ آفتاب کے بلند ہو جانے پر ؎

واہ تم صبح کو نکلے آئے
دن چڑھے کیکے دن ڈھلے آئے (ظفر)

دِن دُونا رات چوگنا - ہ۔ تابع فعل۔ کسی امر میں نہایت ترقی کرنے کی نسبت کہتے ہیں جیسے اُس کا اقبال دن دُونا رات چوگنا ہے۔

دِن چھپنا - ہ۔ فعل لازم۔ دِن غروب ہونا۔ سُورج ڈوبنا۔ شام ہونا۔

دِن دہاڑے
دِن دھولے
دِن دوپہر
دِن دیے

ہ۔ تابع فعل۔ دِن میں۔ سب کے سامنے۔ کھُلے خزانے علانیہ۔ روز روشن میں ؎

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے
تو دوگانا ترے آنے سے مجھے شور پڑا (رنگین)

شعبدہ بازیٔ زلف سیہ ایکو دیکھ
دن دیئے روز کماتی ہے شب تار مجھے (احسان)

دِن ڈھلنا - ہ۔ فعل لازم۔ دِن گُزرنا۔ زوال آفتاب ہونا۔ آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گُزرنا۔ دِن گھٹنا ؎

وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر
اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا (ذوق)

دِن ڈھلے - ہ۔ تابع فعل۔ دوپہر پیچھے۔

دِن سن - ہ۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) سِن و سال ؎

کیا ابھی دن سن ہیں اس محبوب کے نام خدا
ہاتھ پر آنے دو وقد شمشیر دم ہو جائیگا (ہجر)

دِن سے - ہ۔ تابع فعل۔ قبل از غروب۔ دن چھپنے سے پہلے۔ سر شام۔

دِن سیدھے ہونا - ہ - فعل لازم - خوش طالعی و فرخندہ فالی ہونا - اقبال سامنے ہونا - بھلے دن آنا - طالع کا موافق ہونا ؎

اُلٹے دم آج تیرے دلگیر کھینچتے ہیں　　یہ دن اگر ہیں سیدھے تقدیر کھینچتے ہیں (مومن)

دِن عید رات شب برات ہونا - ہ - فعل لازم - رات دن عیش و نشاط میں گزرنا - دن کو عید کی سی خوشی اور رات کو شب برات کا سا جلسہ رہنا *

دِن کاٹنا - ہ - فعل لازم - مصیبت سے بسر کرنا - دن بھرنا - دن پورے کرنا - دنوں کو دفع کرنا *

دِن کٹنا - ہ - فعل لازم - دن بسر ہونا - دن گزرنا ؎

دن کٹا زیادہ سے اور رات کٹی سو کٹی　　عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی

دِن کو اُونی اُونی رات کو چرخہ پُونی - (ک) کہاوت (بے وقت اور بے موقع کام کرنے کی نسبت کہتے ہیں *

دِن کو تارے دکھانا - ہ - فعل متعدی - صدمہ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجائیں *

دِن کو دن رات کو رات نہ جاننا - یا - نہ سمجھنا - ہ - فعل لازم - کسی کام میں رات یا دن کی پرواہ کرنا - آرام سے کام نہ رکھنا جیسے اسکی ماں نے دن کو دن رات کو رات نہ جانا جب پال پوس کر بڑا کیا *

دِن گنوانا - ہ - فعل متعدی - بیہودہ وقت کھونا - وقت ضائع کرنا - عمر گزارنا *

دِن گیا کہ رات - ہ - کہاوت - یعنی نہ تو دنیا سے دن کا ہونا جاتا رہا اور نہ رات کا آنا ہر وقت موقع حاصل ہے *

دِن گئے - ہ - محاورہ - وہ زمانہ لد گیا - وہ موقع گزر گیا - دولت و کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا * ؎

گئے دن نکیلی کے باندھنے کے　　اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند (میر)

گئے وہ دن کہ صحبت ملے عاشقی مجکو　　کوئی اب محفل عشرت میں اسکی بار پاتا ہوں

کبھی جی تڑپتا ہے بہت تو دور سے وہ در　　کھڑا ہو کرکے کن انکھیوں سے دیکھ آتا ہوں

دِن لگنا - ہ - فعل لازم (۱) اِترانا - گھمنڈ ہونا - بیٹھے کو دولت ملنا - نخوت وغرور پیدا ہونا - بڑھکر چلنا (۲) عرصہ دراز ہونا - عرصہ لگنا *

دِن مان - ہ - اسم مذکر - دن کا بڑھنا گھٹنا - کل - دن کا اندازہ - دن مان سے یہ مراد ہے کہ رات دن کی جو ساٹھ گھڑیاں مقرر ہیں ان میں آفتاب اپنا روزمرہ دورہ پورا کرتا ہے اور اترائیں و کھشائیں ہونے کے باعث دن کی اور رات کی گھڑیوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے پس اس کمی بیشی کی تعداد جو از روئے حساب نکلتی جاتی ہے اُسے دن مان کہتے ہیں - تمام مہورتوں گھڑیوں اور سعد و نحس ساعتوں کے دریافت کرنے میں اس سے بڑا کام لیا جاتا ہے *

دِن نکلنا - ہ - فعل لازم - سورج نکلنا - سورج اُدے ہونا - صبح ہونا - پو پھٹنا - سویرا ہونا *

دَنّا - ہ - اسم مذکر (۱) موٹا - مضبوط - لمبا - دراز - بڑا - کلاں - زبردست (۲) موٹی گیڑی - دنگو *

دُنّاب - ہ - صفت - موٹا - سوجا ہوا - پھولا ہوا - فربہ گپّا - سوذ مشدہ *

دُنّاب ہونا - ہ - فعل لازم - سوجکر کپّا ہونا - نہایت فربہ ہونا - انگ اٹھنا *

دَنادَن - ہ - اسم مؤنث - (۱) توپوں کی متواتر آواز (۲) ضرب یا صدمہ کی پے در پے آواز *

دَنادَنی کا تیل - ہ - اسم مذکر - طلا جو ذکر کو سخت کرتا اور شہوت کو بڑھاتا ہے - سانڈے کا تیل رہ ورگ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں یہ انکی آواز ہے *

دُنبالہ - ف - اسم مذکر - دُم - پچھا - آنکھ کا کویہ - وہ سرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں - پتوار - کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ *

دُنبالہ دار - ف - صفت - دُمدار - گچھے دار - چھلے دار *

دُنبل - ف - اسم مذکر - پھوڑا - دُلدار پھوڑا *

دُنبہ - ف - اسم مذکر - مینڈھا *

دَنت - ہ - اسم مذکر - دانت کا مخفف *

دَنتو - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسکے دانت آگے کے بہت بڑے بڑے ہوں - دانتو *

دَنتیلا - ہ - اسم مذکر - بڑے دانت والا آدمی - دانتو - بڑے دانت کا ہاتھی - دندانے دار *

دَنچو - ہ - اسم مذکر - دیکھو دنّا نمبر ۲ *

دُند - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑا نقارہ - دھونسا - دمامہ - (۲) غل - شور - (۳) اندھیر - ظلم - ستم *

دُند مچانا - ہ - فعل متعدی (۱) شور و غل مچانا - (۲) اندھیر کرنا - ظلم ڈھانا *

دَندان - ف - اسم مذکر - دانت *

دندان شکن جواب دینا - ہ - فعل متعدی - ایسا جواب دینا کہ جسکا جواب نہ بن پڑے - منہ توڑ جواب دینا - دندان شکن جواب دینا *

دلن

دندانِ مصری - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جس کی شاخیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں ۔

دَندَنا تا ہُوا آنا - ہ - فعل لازم - دوام خوشی سے اچھلتا کودتا آنا - خوشی کیساتھ آنا - بے دھڑک آنا ۔

دَندَنانا - ہ - فعل لازم - مدام خوشی منانا - مزے اڑانا - عیش کرنا ۔

دَندافہ - ف - اسم مذکر - آرے کا دندانہ - دانتا ۔

دَنگا - ہ - اسم مذکر - تصغیر ا - داد - داج کا داد ۔ نیز داد کا تابع مہمل ۔

دَنگ - ف - صفت - حیران - متحیر - متعجب - ششدر - ہکا بکا - بھونچک - بے حس و حرکت ۔

دنگ رہنا - ہ - فعل لازم - حیران رہنا - متحیر ہونا - متعجب ہونا - بے حس و حرکت ہوجانا ۔

دنگ ہونا - ہ - فعل لازم - تعجب میں ہونا - حیران ہونا - ششدر ہونا ۔

دَنگا - ہ - اسم مذکر - (۱) لڑائی - جھگڑا - فساد - فتنہ - حرامزدگی - بدنہادی (۲) بلوہ - ہنگامہ - شور - رولا - بلوا - غلغلہ - بغاوت (۳) شرارت - بدذاتی ۔

دنگا کرنا - ہ - فعل متعدی - جھگڑا کرنا - فساد کرنا - شرارت کرنا - شور کرنا - غل کرنا - بغاوت کرنا ۔

دَنگل - ف - اسم مذکر - (۱) کشتی کی جگہ - اکھاڑا (۲) بھیڑ - مجمع - انبوہ - ازدحام ۔

دنگل باندھنا یا جمانا - ہ - فعل متعدی - لوگوں کا حلقہ باندھنا - کشتی کے واسطے مجمع کرنا ۔

دنگل میں اُترنا - ہ - فعل لازم - اکھاڑے یا مجمع میں کشتی یا چوب بازی کے واسطے آنا ۔

دنگئی - ہ - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - شریر - بدذات - فتنہ پرداز ۔

دِنوں - ہ - اسم مذکر - دن کی جمع (۱) ایام (۲) گھوڑے یا چوپایہ کی عمر ۔

دنوں سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - عمر سے ڈھلنا - جوانی کا گزر جانا ؎

کیا جلد ان حسینوں کا جاتا رہا شباب　　گویا کہ تھی یہ ایک شب کہ دنوں سے اتر گئے

دنوں کو دھکا دینا } ہ - فعل لازم - مصیبت کے دنوں کو ٹالنا - ذلت
دنوں کو دھکے دینا } بھگتنا - شاد و ناشاد جینا ۔

دِنَوندا - ہ - اسم مذکر - رتوندا کا نقیض - ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے ۔

دُنیا - ع - اسم مؤنث - جگ - سنسار - جہان - جگت - پرتھوی - عالم - دہر (۲) دنیا کے لوگ - دنیا والے (۳) دولت - روپیہ پیسہ - مال جیسے دنیا بڑی بلا ہے ۔

دُنیادار - ع + ف - اسم مذکر - دیندار کا نقیض - تعلقات دنیوی میں گھرا ہوا آدمی - چالاک آدمی - ملنسار آدمی - ظاہری اخلاق کا آدمی ۔

دو

دُنیاداری - ع + ف - اسم مؤنث - تعلقات - ملنساری - کنبہ - رشتہ - بال بچے - گرستی پن - خانہ داری - صحبت - جماعت ۔

دُنیا عجب جگہ ہے - کہاوت یعنی دنیا عجب تماشاگاہ اور انوکھی جگہ ہے ؎

قصر میں مکاں میں مسکن ایکوں کو سب جگہ ہے　　ایکوں کو جا نہیں ہے دنیا عجب جگہ ہے (امیر)

دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا - ہ - فعل لازم - جہان سے گزر جانا - دنیا پر نہ رہنا - مرجانا ۔

دُنیا کی ہوا لگنا - ہ - فعل لازم - دنیا کا اثر ہونا - دنیا کا مزہ پڑنا - دنیا میں آنا ؎

میری کچھ میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا　　حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا (ذوق)

دُنیا ہو اور تم ہو - ا - کہاوت - جب تک دنیا رہے تم رہو ؎

غالب یہی گرو ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں　　دنیا ہو یا رب اور مرا بادشاہ ہو (غالب)

دُنیا ہے اور خوشامد ہے - ا - کہاوت یعنی دنیا میں خوشامد سے کام چلتا ہے - دنیا کے لوگ خوشامد کو پسند کرتے ہیں ۔

دُنیَوی - ع - صفت - دینی کا نقیض - دنیا سے منسوب - متعلق بہ دنیا - دنیا کا ۔

دو - ف - صفت (۱) ایک اور ایک کا مجموعہ - جفت - جوڑا - اثنین - ۲ - مثلاً جیسے ایک سے دو بھلے - دو چڑیاں کے بھی بُرے (۲) چند ۔

دوآتشہ - ف - صفت - دُہری کشید کی - دو دفعہ کھنچی ہوئی - تُند - تیز ۔

دوآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جاکر مل جائیں ۔

دوازدہ امام - ف + ع - اسم مذکر - اثنا عشریہ کے بارہ امام - حضرت علی - امام حسن - امام حسین - امام زین العابدین - امام محمد باقر - امام جعفر صادق - امام موسیٰ کاظم - امام علی موسیٰ الرضا - امام محمد تقی - امام علی نقی - امام حسن عسکری - امام محمد مہدی جو قرب قیامت میں ظہور فرمائیں گے ۔

دواسپہ - ف - اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے ذاتی دو گھوڑے ہوں - وہ شخص جس کے دو گھوڑے سالار میں نوکر ہوں (۲) صفت - دو گھوڑوں کی گاڑی - بہت جلد - فوراً - فی الفور ۔

دوآشیانہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا دوہرے درجہ کا تنبو - دو منزلہ ڈیرا - دوہرا خیمہ ۔

دو انگل کی بچی - ہ - اسم مؤنث - ننھی سی جان - چھوٹی عمر کی لڑکی - ذرا سی بچی (تحقیر آ بولتے ہیں) ۔

دو انگلیاں رستی لگانا - ہ - فعل متعدی - ذرا سی رستی ملنا ۔

دوادوش - ف - اسم مؤنث - دوڑ دھوپ - کوشش - سعی - ہر طرف پھرنا - دوڑنا ۔

دو آنسو ڈالنا - ہ - فعل متعدی - تھوڑا سا رونا ؎

شمع روئے قبر پر گلزار جاں کے واسطے　　حیف تجھ سے دو آنسو ہمارا نہ ہوا (درد)

دو

دو آنسو گرانا - یا - بہانا - ا - فعل متعدی - عو - دیکھو (دو آنسو ڈالنا) ٥
دم آخر مری بالیں پہ آ کے تو کیا ہو گا ۔ میاں صاحب دو آنسو بہا کے گئے تو کیا ہو گا (جرأت)

دوانی - ا - اسم مؤنث - دو آنے کا نقرئی سکہ - روپے کا آٹھواں حصہ ۔

دو ایک - ا - تابع فعل - چند - دو چار - دو تین ۔

دوبارہ - ا - تابع فعل - دوسری مرتبہ - دوسری دفعہ - بار دیگر - مکرر - پھر ۔

دو باز - ا - اسم مذکر - دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا - وہ کبوتر جسکے دونوں بازوں کے پر سفید ہوں ۔ وہ کنکوا جسکے دونوں کونے رنگین کاغذ کے ہوں ۔

دوبالا - ف - صفت - دونی - دوہا - دوچند - دگنا - دگنی جیسے لکے دم سے دوبالا رونق ہوئی

دوبلدا - ا - اسم مذکر - دو بیلوں کا چھکڑا ۔ (گنوار) ۔

دوبلدی - ا - اسم مؤنث - دو بیلوں کی گاڑی (گنوار) ۔

دو بول پڑھانا - ا - فعل متعدی - نکاح پڑھانا - لڑکی کا غیر سے جب نکاح کر دینا - پہلے اسے کر دینا ۔

دو بول پڑھوانا - ا - فعل متعدی - نکاح پڑھوانا - عقد کرانا - ازدواج کرانا ۔

دو بھاشیا - ا - اسم مذکر - دو بھاکا جاننے والا - مترجم - ترجمان - وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھاوے ۔

دو بھیسیا - ا - اسم مذکر - دو رخہ - منافق - دو رو - دو رنگا - رکابی مذہب - (اصل میں دو بھیسیا سا تھا جو دو بھیسیا سے بگڑ کر دو بھیسیا ہو گیا عوام نے اس کو دو بھیس سے خیال کر کے دو بھیسیا بنا لیا) ۔

دو پارہ - ف - صفت - دو ٹکڑ - پھٹا ہوا - پارہ شدہ ۔

دو پائے پر چڑھانا - ا - فعل متعدی - ڈاڑھی کے دونوں پاکھوں کو دونوں رخساروں کی طرف چڑھانا - سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا ۔

دو پائیکا نقش - یا - تعویذ - ا - اسم مذکر - ایک نوخانہ کا مثلثی نقش جسے اول نیچے کے تین خانوں کو بھر کر پھر دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں ٥
مجھے مونسخہ اکسیر سے سوا تعویذ ۔ چلے اگر روح میں دو پائی کا تعویذ (بحر)

دو پایہ - ف - صفت - دو ٹانگوں کا - دو پائیوں کا ۔

دو پٹہ - ا - اسم مذکر - (دو + پاٹ) (۱) لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا - روپٹہ - اوڑھنا - اوڑھنی (۲) پٹکا - کمر بند ۔

دو پٹہ بدلنا - ا - فعل متعدی - اوڑھنی بدلنا - بہناپا جوڑنا - سہیلی بنانا ۔

دو پٹہ تان کے سونا - ا - فعل لازم - بیفکری سے سونا ۔ موت کی نیند سونا گھوڑے بیچ کے سونا ۔

دو

دو پٹہ ہلانا - ا - فعل متعدی - صلح کرنیکی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر کو ہلانا تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے - مغلوب ہونے یا پناہ میں آنے کی علامت ظاہر کرنا ۔

دو پشتہ - ف - صفت - دو رخہ - دو طرفہ - دونوں رخ کا چھپا ہوا ۔

دو پشتہ کرنا - ا - فعل متعدی - کاغذ کو ایک رخ سے چھاپ کر دوسرے رخ سے چھاپنا - دو رخا بنانا ۔

دو پلڑی - ا - اسم مؤنث - دو پلڑوں کی ٹوپی ۔

دو پلکا - ا - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا توام نگینہ ٥
اے جانِ جہاں کم سخنی ختم ہے تجھ پر ۔ لب بستہ دہن ہے کہ نگینہ ہے دو پلکا (بحر)
(۲) ایک قسم کا کبوتر ۔

دو پنتی - ا - اسم مؤنث - عو - ایک وضع کی دوہرے خانے کی جالی جس کو عورتیں اکثر کرتیاں بناتی ہیں ۔

دوپہر - ا - اسم مؤنث - سنسکرت دو - دن کے بارہ بجے کا وقت - وہ وقت جبکہ آفتاب نصف النہار پر ہو ۔

دوپہر بجنا - ا - فعل لازم - دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا - دوپہر ہونا - آدھا دن آنا
اے روز فراق نیم جاں ہوں ۔ تیری ابھی دوپہر بجی ہے (ناسخ)

دوپہر ڈھلنا - ا - فعل لازم - زوال کا وقت ہونا - دن ڈھلنا - آفتاب کا نصف النہار سے ہٹنا - سہ پہر ہونا ٥
یار سے وعدۂ ملاقات کا ہے بعد زوال ۔ دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی (رند)

دوپہریا - ا - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا پھول جو اکثر دوپہر کو کھلا کرتا ہے ۔ (۲) صفت - دوپہر کے نطفہ کا - دوپہر کی پیدائش - حرامزادہ - شریر - بدذات - ڈھیٹ

دو پیازہ - ف - اسم مذکر - پیاز کی ترکاری کا گوشت جسمیں دو مرتبہ پیاز دے کر پکایا جاتا ہے ۔

دو تارا - ا - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی سی سارنگی جسمیں دو تار رہتے ہیں ۔

دو تئی - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی بجائے دوہرا بچھایا جاتا اور پنجاب میں اکثر بنا جاتا ہے ۔

دو ٹوک - ا - صفت - دو پارہ - القطع ۔

دو ٹوک جواب دینا - فعل متعدی - صاف انکار کر دینا - صاف جواب دے دینا ۔

دو ٹوک کرنا - ا - فعل متعدی - فیصلہ کرنا - دوستی کو القطع کرنا - قطع محبت کرنا - رشتہ توڑنا ۔

دو ٹوک ہونا - ا - فعل لازم - بالکل دوستی القطع ہونا ۔

انفصال ہونا۔ فیصلہ ہونا۔

دُوجیا۔ ؤ۔ صفت۔ ہو۔ دوجی والی۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ پیٹ سے بارور۔

دُوجی سے ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا ؎

اے دوگانا نازندگی میری تری مرضی سے ہے
لاکھوں صدقے ترے اک جی پہ تو دوجی سے ہے (بیگم)

دُوچار۔ ؤ۔ تابع فعل۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لب بام رہ گیا (ذوق)

دوچار ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ چار آنکھیں ہونا ؎

شب کو دلوں میں واہ وا ز دو مژوں کے تار تھے
ہم سے دوچار یار تھا یار سے ہم دوچار تھے (نظیر)

دُوچند۔ ف۔ صفت۔ دونا۔ دُگنا۔ دُہرا۔ ڈبل۔

دُوچوبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دو چوب کا خیمہ۔

دو چھریوں کا ایک میان میں نہ رہنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ دو بی بیوں کا ایک گھر میں یا دو بہشتیوں کا ایک گشتی کے ہاں رہنا دشوار ہونا۔

دو حرف بھیجنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا ؎

بھیجتی ہوں میں تو کتنا کی اکڑ پر دو حرف
اسنے جا کر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر (رنگین)

دُوخصمی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ وہ عورت جسنے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دوناجو۔ دوخصم والی۔

دُودستہ خلال۔ ؤ۔ اسم مونث (تماش) دو طرفہ خلال۔ دو کو ایک بازی میں خلال دینا۔

دُودستی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعے سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں۔

دُودِلہ۔ ؤ۔ صفت۔ شکی۔ وہمی۔ وسواسی۔ دھکڑ پکڑ میں رہنے والا۔ مذبذب۔ دُوچتا۔

دُودِن کا مہمان۔ ؤ۔ صفت۔ مہمان چندروزہ۔ چند روزہ۔

عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔

دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی۔ ؤ۔ کہاوت۔ فریقین کی رضامندی میں زبردست کی بھی نہیں چلتی۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ جانبین کی رضا پر متوسط کی کچھ حاجت نہیں۔

دو دن کی چاندنی۔ ؤ۔ صفت۔ حسن چندروزہ۔ دولت بے ثبات۔ جمال زوال پزیر۔ بے اعتبار۔

دو دو باتیں۔ ؤ۔ اسم مونث۔ مختصر سوال وجواب۔

دُودو دانے کو پھرنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ جیسے دُعا ہے صمد صیانے کو نہیں پھرتی دو دو دانے کو۔

دو دو ہاتھ اچھلنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا جیسے دو دو ہاتھ کلیجہ اچھلنے لگا ؎

تڑپے ہے جبکہ سینے میں اچھلے ہے دو دو ہاتھ
گر دل یہی ہے میر تو آرام ہو چکا (میر)

دُودَھارا۔ ؤ۔ صفت (۱) تیغ دودم۔ دُہری باڑ کا خنجر۔ دُہری دھار کی تلوار (۲) اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ملیں (۳) اسم مذکر۔ ایک قسم کا تھوہڑ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے۔ زقوم۔

دُودَھاری۔ ؤ۔ اسم مونث۔ وہ سیدھی تلوار جس کی دونوں طرف باڑ ہو۔ سیف۔

دُوراؤ۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ دورُوئی۔ نفاق۔ فرق۔ جیسے گر ایک سمجھتے ہو تو پھر کیوں جی میں دوراؤ رکھتے ہو (مو)

دُوراہا۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف کو گیا ہو۔ یا جہاں دو راستے ملے ہوں۔

دُورُخا۔ ؤ۔ صفت (۱) دورُویہ۔ دوبھیا (۲) دورنگا۔ منافق وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔

دُورَسا۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ جمیتو طاسما تمباکو۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو۔

دُورَگا۔ یا۔ دُوغلا۔ ؤ۔ اسم مذکر (عوام) سونتیلا۔ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں۔ (اصل میں دوغلا تھا)

دُورنگا۔ ؤ۔ صفت۔ دو رنگ کا۔ دوبھیا۔ یک رنگ کے خلاف۔

دور

برزخ +

دُورنگی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دوئی۔ مغائرت۔ بیگانگی۔ دو رُوئی
مکاری + ف

دو رنگی چھوڑ دے یکرنگ ہوجا + سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

دُورُویہ ۔ ہ۔ صفت (۱) دو رُخا۔ دو رنگا (۲) تابع فعل) دو طرفہ
دونو جانب سے جیسے دو رویہ سیاہ کھڑی ہے (۳) منافق۔ لگاؤ نہ
رکھنے والا +

دُوزانو بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ اونٹ کی بیٹھک
بیٹھنا۔ مؤدبانہ بیٹھنا +

دُوسالہ ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) وہ زمین جو دو برس بوئی جوتی گئی ہو۔
(۲) صفت) دو برس کا۔ دو برس کی عمر کا +

دوسوتی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دوہرے سوت کا بنا ہوا ایک قسم کا کپڑا
جو اکثر جینوں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں +

دُوسیری ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دو سیر کا بٹ +

دُوشاخہ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دو شاخوں کی لکڑی یا درخت یا شمعدان
(۲) دونوں ٹانگیں +

دُوشالہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چادر جوڑا۔ دو شال کا جوڑا۔ ف

کچھ مال دُوشالہ نہیں کیا کے اگاڑی
یہ مول میں بھاری ہے تو وہ تول میں بھاری

دُوشالہ پوش ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اول معلوم (۲) خوش لباس۔ امیر
خوش پوشاک +

دوشالہ میں لپیٹ کر لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ در پردہ ذلیل کرنا۔
عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا۔ ہجو ملیح کرنا۔

دُوشیزہ ۔ ف۔ اسم مونث۔ باکرہ۔ کواری لڑکی۔ نابالغہ۔ سن
نارسیدہ۔ کنیا۔ اچھیڑ +

دُوطرفہ ۔ ف + ع۔ صفت۔ دو رُویہ۔ دونوں طرف۔ دونوں
جانب۔ جانبین + طرفین + باہمی +

دُوعملہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت میں ہو

دُوعملی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دو حکومتیں۔ دو حکومتوں کے مختلف قاعدے
بد انتظامی۔ اختلافِ رائے +

دوم

دوفصلی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دو موسمی۔ دو رُتی۔ وہ درخت جس
میں فصل میں دو بار پھل لگے یا وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی
جائے (۲) دوغلی جیسے دو فصلی باتیں +

دُوکرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دو ٹوک کرنا۔ دو حصے کرنا۔ برابر دو
ٹکڑے کرنا +

دُوکوڑی کی بات ۔ یا آبرو کر دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل
کر دینا۔ عزت بگاڑ دینا۔ عزت گھٹا دینا۔ وقعت اٹھا دینا۔
پت کھو دینا +

دوگاڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دونالی بندوق۔ وہ بندوق جس میں دو
گولیاں بھری جاتی ہیں۔ ایک دفعہ میں دو گولیاں بھرنے کو بھی
دوگاڑا کہتے ہیں +

دوگاڑا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دونالی بندوق لگانا۔ ایک دفعہ
میں دو گولیاں بھر کر چلانا + ف

خال روزن سے دکھائے نہیں ناگہ مجکو
بھر کے قاتل نے تپنچے سے دوگاڑا مارا برق

دُوگانا ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو (دوگانا بمعنی سہیلی)

دُوگانہ ۔ ف۔ اسم مذکر (دیکھو ڈگانہ)

دو گھڑی کا تڑکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صبح کاذب۔ آفتاب نکلنے سے
پہلے کا وقت +

دُولتی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ چوپایہ کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا
جفتہ زدن۔ جفتہ +

دُولتی پھینکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لات مارنا۔ لات چلانا

دولتی جھاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لات مارنا۔ لات چلانا +

دُولڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دولڑ کا ہار۔ دوہرا بٹا ہوا تاگا۔ یا رسی
دُولڑی کا ہار +

دولھڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا موٹا فرشی کپڑا۔ جسے گنوار دوھڑا
کہتے ہیں +

دومحلہ ۔ ہ۔ صفت۔ دو منزلہ۔ دو کھنڈ کا مکان۔ دو درجے
کا مکان +

دومعنی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دو ارتھی۔ وہ بات جس کے دو معنی

ہوں۔ پہلو دار بات۔ دو پہلو کی بات +

دو ملّاؤں میں مرغی حرام۔ ا۔ کہاوت۔ ضد میں حلال چیز پر بھی حرام کا فتویٰ لگ جاتا ہے۔ دو وہم دعوے اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے +

دومُنہا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو منہ کا سانپ۔ دومُنہی۔

دو مُنہ ہنس لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ ذرا ہنس لینا۔ قدرے ہنسنا ؎

چار میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو منہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم (رنگین)

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ ا۔ کہاوت۔ ساتھیا دو ہی کا بھلا۔ دو سے تیسرا آدمی ناگوار ہوتا ہے +

دونوں۔ ا۔ حرف عطف۔ ہر دو +

دونوں باگیں کسنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تلوار کا دونوں جانب سے خمیدہ ہونا + ؎

نیک و بد سب سے جھک کھلتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (برق)

دونوں ٹانگوں میں سر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سزا دینا۔ ٹھیک بنانا +

دونوں جہان سے کھونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دین کا رکھنا نہ دُنیا کا +

دونوں طرف۔ ا۔ صفت۔ ہر دو جانب +

دونوں وقت ملے۔ ا۔ تابع فعل۔ شام کے وقت جھٹ پٹے میں۔ مغرب کے وقت +

دونوں وقت ملنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رات اور دن کا ملنا۔ شام ہونا۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب چھپنا ؎

ہوا سے بال زلفوں کے جو رخساروں پہ ہلتے ہیں
دل بیمار اٹھ بیٹھو کہ دونوں وقت ملتے ہیں (اعظم)

عورتیں اس وقت لیٹے رہنا منحوس خیال کرتی ہیں +

دونوں ہاتھ تالی بجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دونوں طرف سے لڑائی ہونا۔ دوستی سے دوستی عداوت سے عداوت ہونا۔

ہر دو جانب سے جھگڑا ہونا +

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آوے تو میں بھی نہیں بلانے کی (رنگین)

دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نہایت نفرت اور بُعد ظاہر کرنا۔ شرارت یا بدی میں استاد ماننا۔ کسی کی چالاکی کو مان جانا +

دوورقی۔ ا۔ اسم مونث (۱) دو ورق کی کتاب۔ چھوٹی سی کتاب۔ (۲) فرج۔ قبل۔ نظائی (عوام)

دُوورقی کا سبق پڑھنا۔ ا۔ فعل لازم (بازاری) صحبت داری میں مشغول رہنا۔ عیاشی کرنا +

دُوناجو۔ ا۔ صفت۔ دوسری عورت والا خاوند۔ وہ شخص یا وہ عورت جس نے دوسری شادی کی ہو۔ ایسی عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں +

دُوہتّڑ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دونوں ہاتھوں سے ضرب جو اکثر عورتیں بچوں کے سر یا پیٹھ پر زور سے مارتی ہیں۔ ایک ساتھ دونوں ہاتھ سے پیٹنا ؎

کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے
مر گیا بس دل پہ اپنے خود دوہتّڑ مار کے (جرأت)

دُوہتّی۔ ا۔ صفت۔ دونوں ہاتھوں کی۔ دونوں ہاتھوں سے

دُوہتّی تالی بجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو دونوں ہاتھ تالی بجنا)

دو ہی دن میں۔ ا۔ تابع فعل۔ عرصۂ قلیل اور کم دفعہ میں ؎

اپنے مکتب کی کیا پڑھی ایک درس مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو گویا ماہر فن ہو گیا (مومن)

دُوآ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دُوجا۔ دُوسرا (۲) تاش کا وہ پتا جس میں دو نشان ہوں۔ دُکی (۳) جوئے کے ایک داؤں کا نام جو چوک کے برخلاف ہے +

دَوا۔ ع۔ اسم مونث۔ اوکھد۔ دارو۔ درمان۔ دوائی۔ علاج معالجہ +

دَواخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شفاخانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں +

دَوَادَارُو - ۱ - اسم مونث - علاج معالجہ - تیمارداری ◆

دَوَادَرْمَن - ۱ - اسم مونث - عو - دوا درمان - علاج معالجہ ◆

دَواکو نہ مِلنا - ۱ - فعل لازم - کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا - ذرا نہ ملنا - گھس لگانے کو نہ ملنا ◆

دَوَابّ - ع - اسم مذکر - چوپائے - حیوان - مویشی جیسے گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ ◆

دُوآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں دیارا ◆

دُوآپَر - س - اسم مذکر - ہندؤں کا تیسرا جُگ جو ۸۶۴۰۰۰ برس کا ہوتا ہے - دو جُگوں کے پیچھے کا جُگ ◆

دَوَات - ع - اسم مونث - سیاہی رکھنے کا ظرف - مسی دھان ◆

دُوآدِشی - ۵ - اسم مونث - ہندو مہاریک پاکھ کی بارھویں تاریخ ◆

دَوادَوِش - ف - اسم مونث - دوڑ دھوپ - پیروی - کوشش سعی - مجاہدت ◆

دوآر - ۲ - اسم مذکر - دروازہ - ڈیوڑھی - بار - پَولی - راستہ - گزر (۲) وسیلہ - ذریعہ (گنوار) ۳ - آستانہ - چوکھٹ - عتبہ ◆

دُوآرا - ۵ - اسم مذکر - دیکھو (دوآر) ۲ - آستانہ - چوکھٹ - جگہ - استھان مقام جیسے ٹھاکر دوارا - گرودوارا وغیرہ ◆

دُوال - ف - اسم مونث - تسمہ - رکاب کا تسمہ (اسے عوام غلطی سے بکسر وال بولتے ہیں)

دِوَال - ۲ - صفت (۱) دیکھو دیوالیہ (۲) - غلط العوام دیوار بھیت پاکھا ◆

دِوَال نہیں ہے - ۲ - محاورۂ ہندو - نا ہند ہے سے رشتہ ہے - ؎

وہ آتی ہے کہتے ہیں سب تیسے طالب ◆ جو دیوی کو جان کے کب ہیں دوال ہم دیر

دِوالا - ۲ - اسم مذکر - (اصل میں دِیوا ، بالا - تھا) ۱ - خسارہ ٹوٹا - ناداری - مفلسی - تپڑ الٹنا - (پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کا ٹوٹا آتا تھا تو وہ دن کو اپنی دوکان میں چراغ جلا دیتا اور دوکان کا تپڑ الٹ دیتا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے ہاں چانا ہو گیا اب کچھ نہیں رہا) ۲ - ادائے قرض کی بیمقدوری ◆

دوالا نکالنا - ۲ - فعل متعدی - ناداری کا اظہار کرنا - تپڑ الٹنا - سرکار میں مفلسی کا ثبوت دینا - قرضہ ادا نہ کر سکنا ◆

دِوالی - ۵ - اسم مونث (۱) چمڑے کا تسمہ - پٹا - چپڑاس - پیٹی (۲) بادلہ کا

چوڑا تار جو پٹیک کے بیچ میں ہوتا ہے (اول معنی میں صحیح دُوالی ہے)

دِوالی - ۲ - اسم مونث - مرکب از (دیوا + بالنا) دیپ مالا - دیؤوں کی قطار - چراغان - ہندؤں کا ایک مشہور تہوار جس میں لکشمی کی پوجا ہوتی اور بہت سی روشنی کی جاتی ہے - یہ تہوار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے اس میں ہندو کثرت سے جوا کھیلتے اور چوری چوری کو نکلتے ہیں ان کے اعتقاد میں آج کی جیت سے برس روز تک جیت رہتی ہے (اصل دیپالی تھا اس سے دِوالی بنا لیا کیونکہ پ کا واو سے بدل جاتا ہے یعنی یوں کہو کہ دیپ دیوا + آلی قطار یعنی دیؤوں کی قطار) ◆

دِوَالَیْن - ۵ - اسم مونث - عو - انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے (غلط العوام) جمع دیوار ◆

دِوالیہ - ۲ - اسم مذکر - ٹٹ پونجیا - نادار - مفلس - وہ شخص جس کا دِوالا نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو ◆

دَوَام - ع - اسم مذکر (۱) ہمیشگی - دائمی - مُدامی (۲) - تابع فعل ہمیشہ سدا - نت - مدام ◆

دَوَامی بندوبست - ع + ف - اسم مذکر - وہ زمین کا انتظام جو ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے ◆

دَوَاں - ف - حال - دوڑتا ہوا - بھاگتا ہوا - حیران و سرگرداں جیسے رواں دواں پھرنا ◆

دِوانہ - ۱ - اسم مذکر (صحیح - ف - دیوانہ) مخفف دیوانہ (۱) سڑی - سودائی - پاگل - باؤلا - مجنون (۲) احمق - بیوقوف ◆

دَوَائِر - ع - اسم مذکر - دائرہ کی جمع ◆

دُوب - ۲ - اسم مونث - ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھاس - ؎

مل گئے تو طلا ہزاروں خاک میں
جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ دُوب کا ناسخ

دُوبَدُو - ۲ - تابع فعل - یکشکہ - رُو بہ رُو - سامنے - مقابل - منہ در منہ - بالمواجہ - بالمشافہ ◆

دُوبَدُو ہونا - ۵ - فعل لازم - رو کش ہونا - مقابل ہونا - ؎

اٹھائے ہاتھ کو ملک ہمارے کہنے سے
کسے دماغ کہ ہو دُوبَدُو کہنے سے (میر درد)

دُوبَھر - ۵ - صفت - ۱ - مشکل - دشوار - سخت (۲) بھاری - ناگوار

گِران۔ خاطر۔ بار خاطر ۔ ع

چین اِس بچّے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کھوکھرے پیٹنے نے جینا کر دیا دُوبھر مجھے (راحت)

دوُبَر بھی بول سکتے ہیں۔ ع نہ بھیجیں گی سسرال میں نکو خانم ۔ سنیں مجھ کو دوبر ہے کھانا تمہارا بیگم

دُوت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قاصد۔ پیک۔ ایلچی۔ وکیل۔ سفیر (۲) نائب۔ پیشکار۔ متصدی۔ مختار۔ (۳) جم دوت۔ فرشتۂ موت۔ قابض الارواح۔ عزرائیل (۴) چغل خور۔ غمّاز۔ لُترا۔ سخن چین ۔

دُوت پَن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جاسوسی۔ وکالت۔ ایلچی گری (۲) چغلی۔ غمّازی ۔

دُوت۔ ہ۔ اسم مونث کتّے کو ہنکالنے کی آواز جیسے دُوت کتّے دُوت ۔

دُوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دُوت) (۱ سندو)

دُوت دِبک۔ ہ۔ اسم مونث۔ دور دبک ۔ پھٹکار۔ لعنت ملامت دھتکار۔ تماشہ۔ ایک رندانہ کلمہ ہے جو دنے لوگوں کی تنبیہ کے واسطے زبان پر آتا ہے۔ (سودا) کیفی ہیانک کہ یاں انداز سخن ہیں ایسے ۔ کہ کسی کو بشت ہے کتا کسی کو دُوت دبک ۔

دُوتی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) جاسوس عورت۔ ایلچن (۲) چغلخور عورت۔ سخن چین عورت۔ لُتری جیسے ساس سوری دُوتی نند سوری بیرن (گیت) ۔

دُوج۔ ہ۔ اسم مونث (ہندی) قمری مہینے کی دوسری اور سترھویں تاریخ ۔

دُوجا۔ ہ۔ صفت۔ دوسرا۔ ثانی۔ دوم ۔

دُوخت۔ ف۔ اسم مونث۔ سلائی۔ سیوں ۔

دُود۔ ف۔ اسم مذکر۔ دھواں۔ دُخان ۔ بھاپ ۔

دُودھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) شیر۔ لبن۔ ہلک (۲) درخت یا کسی چیز کا سفید عرق ۔

دودھ اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا ۔ دودھ کا چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا ۔

دودھ اچھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ کو دھار باندھکر ٹھنڈا کرنا

دودھ کو لٹیا سے کٹھرے میں دھار باندھ کر ٹھنڈا کرنا تاکہ پینے کے لائق ہو جائے۔ دودھ ٹھنڈا کرنا ۔

دودھ اُگلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے کا دودھ ڈالنا۔ دودھ کی قے کرنا ۔ ع

یوں دہنِ غنچہ سے قطرۂ شبنم گرے
دودھ اگلنے لگے جیسے کوئی شیر خوار (ناداں لکھنوی)

دودھ اَدھاری۔ ہ۔ صفت (ہندو) صرف دودھ پر رہنے والا۔ وہ شخص جس نے ان تیاگ کر دودھ پر اپنا گزارہ ٹھیرا لیا ہو ۔

دودھ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ چھڑانا۔ بچے کو دودھ پینے سے باز رکھنا ۔

دودھ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دودھ زیادہ ہونا (۲) دودھ چھوٹنا۔ دودھ سے باز رہنا ۔

دودھ بھائی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برادر رضاعی۔ دودھ شریک بھائی۔ کوکا۔ دھا بھائی۔

دُودھ بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے کی ماتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا۔ مادری محبت کا جوش ہونا ۔

دودھ بھری کٹوریاں۔ ہ۔ اسم مونث (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں۔ پستان پر از شیر۔ جیسے اللہ اللہ لوریاں دودھ بھری کٹوریاں۔ نتا آئے دوروں سے گھوڑا باندھوں کھجوروں سے (بچوں کے کھلانے کا فقرہ)

دودھ بہن۔ ہ۔ اسم مونث۔ کوکہ۔ وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو۔ انا کی بیٹی۔ رضاعی بہن ۔

دودھ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اناج میں رس پڑنا ۔

دودھ پلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بچے کو شیر دینا۔ دودھ چسانا۔ چھاتی منہ میں دینا ۔

دودھ پلائی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دایہ۔ انا۔ مرضعہ (۲) وہ نقدی جو دولہا کو دلہن کے گھر سے ساچق کے روز آتی یا اپنے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں (۳۔ ہندو) وہ نقدی جو دولہا گھر چڑھی کے وقت اپنی ماں کو دودھ پلانے کے عوض میں دیتا ہے یہ ایک رسم ہے

دودھ پوت - ۲ - اسم مذکر - دھن دولت - مال اولاد - آل اولاد ۔

دودھ پوت والی - ۲ - اسم مونث - آل اولاد اور دھن دولت والی - صاحب النصیب ۔

دودھ پھاڑنا - ۲ - فعل متعدی - دودھ کے اجزا جُدا کرنا - کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی علیحدہ کر دینا ۔

دودھ پھٹنا - ۲ - فعل لازم - دودھ کا پانی اور اسکی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا - دودھ کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔

دودھ پیتا بچہ - ۲ - اسم مذکر (۱) گود کا بچہ - ننا بچہ - شیر خوار - شیر خوارہ (۲ - صفت) بھولا - ناتجربہ کار - ناسمجھ - نادان ۔

دودھ پیتے روپے - ۲ - اسم مذکر - کھرے کھرے روپے - بے جوکھوں روپے - اثاثا موجود اور کھرے روپے - نقد روپے ۔

دودھ پینا - ۲ - فعل لازم - چُوچی پینا - چوچی چچوڑنا - شیر نوشیدن کا ترجمہ ۔

دودھ توڑنا - ۲ - فعل متعدی (دیکھ) گرم دودھ کو اوپر نیچے کرنا ۔

دودھ چرانا - ۲ - فعل لازم - دودھ چڑھا جانا - دودھ چھپا لینا - (جب گائے بھینس دودھ دوہتے وقت تھنوں میں سے اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں) ۔

دودھ چڑھانا - ۲ - فعل متعدی (۱) دیکھو (دودھ چرانا) (۲) کسی دیوتا پر نذر کے طور پر دودھ کی دھار چڑھانا یا ڈالنا ۔

دودھ چڑھنا - ۲ - فعل لازم (۱) دودھ خشک ہونا - دودھ جذب ہونا (۲) دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہو جانا جس طرح بچے کے مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں حسب عادت دودھ جمع ہو کر تنّا جاتی ہیں ۔

دودھ چھٹانا - یا - چھڑانا - ۲ - فعل متعدی - دیکھو (دودھ بڑھانا) ۔

دودھ چھٹی کا یاد آنا - ۲ - فعل لازم - دیکھو (چھٹی کا دودھ یاد آنا) عافیت اور آرام کی حقیقت کھلنا - مصیبت پڑنا ۔ ع

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد گیا ۔ میکشو دودھ چھٹی کا تمہیں یاد آیا (اسیر)

دودھ دُہنا - ۲ - فعل متعدی - دودھ نکالنا - دھار نکالنا ۔

دودھ دیکھنا - ۲ - فعل متعدی - دودھ کی آزمایش کرنا - دودھ کی برائی بھلائی جانچنا ۔

دودھ دینا - ۲ - فعل متعدی (۱) دُدھیل ہونا - دودھ والی ہونا - شیر دادن کا ترجمہ (۲) دودھ پلانا - شیر خورانیدن کا ترجمہ جیسے وہ گھنٹے سے بچے کو دودھ نہیں دیا (۳) دودھ فروخت کرنا - دودھ بیچنا جیسے یہ گھوسن فلاں شخص کے ہاں دودھ دیتی ہے ۔

دودھ ڈلنا - ۲ - فعل متعدی - دیکھو (دودھ اُگلنا)

دودھ سا - ۲ - صفت - مانند شیر - نہایت سفید - کھری چاندی ۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے - ۲ - کہاوت - ایک چیز سے ڈرا ہوا اس کی ہم شکل ہر چیز سے ڈرتا ہے - دغا کا یا نقصان پایا ہوا آدمی ادنے کام بھی سمجھ سوچ کر کرتا اور دفعۃً ہاتھ نہیں ڈالتا ہے مارگزیدہ از ریسمان میترسد کے مطابق ہے ۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی - ۲ - کہاوت - پورا پورا انصاف - ٹھیک انصاف - ایک ایک جنس علیحدہ علیحدہ ۔ ع

خیر اس سے شکر و شیر نہ ہونے پائے
دودھ کا دودھ ہو پانی کا خدایا پانی (اسیر)

دودھ کا سا اُبال - ۲ - اسم مذکر - کڑھی کا سا اُبال جلد فرو ہو جانے والا جوش - وہ غصہ جو ایک دفعہ ہی آکر اُتر جائے جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا ۔

دودھ کی بُو منہ سے آنا - ۲ - فعل لازم - ہنوز طفل ہونا - ابھی تک بچہ اور ناتجربہ کار ہونا ۔

دودھ کے دانت - ۲ - اسم مذکر - وہ دانت جو شیر خوارگی کے زمانہ میں نکلتے ہیں ۔

دودھ کے دانت نہ ٹوٹنا - ۲ - فعل لازم - ابھی کم عمر و صغیر سن ہونا - یانا اور نادان بچہ ہونا ۔

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا - ۲ - فعل متعدی - کسی شخص کا دخیل یا قرابتی ہونے کے باوجود بالکل اپنے اس سے خارج اور بیدخل کر دینا - محض بیدخل و بے تعلق کر دینا - گھناؤنا کر دینا ۔

دودھ کی مکھی - ۲ - اسم مونث - وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینکدیں ۔

دودھ مان۔ ۲۔ اسم مونث۔ (ہندو) انّا۔

دودھ مَتھری۔ ۱۔ اسم مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

دودھ مُوت کرنا۔ ۲۔ فعل متعدی (پورب) بچے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گوموت کرنا۔

دودھ والی۔ ۲۔ اسم مونث (۱) گوالن۔ شیر فروش۔ گھوسن (۲) وہ عورت جو بچے کو دودھ پلاتی ہو۔ زچہ۔

دُودَھا بھاتی۔ ۲۔ اسم مونث (۱) دودھ چاول جیسے چھی چھی چھی چھی کتا کھائے دودھا بھاتی ننا کھائے (بچے کے منہ دھلانے کا فقرہ) ۲۔ چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے ہیں۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو دولہا دلہن کے ساتھ بڑھار کے دن برتی جاتی ہے۔

دُودَھارِی۔ ۲۔ اسم مونث (پورب) (۱) بہت دودھ دینے والی۔ دُدھیل۔ (۲) عوام دودھاری یعنی دو دھار والی تلوار یا خنجر کو بھی اسی طرح بولتے ہیں)

دُودُھوں نہاؤ پُوتوں پھلو۔ ۲۔ دعا۔ عو۔ نہایت دولت اور اولاد میں رہو۔ دھن دولت آل اولاد سے خوش رہو۔ صاحب اولاد ہو۔ مال و دولت کی فراوانی ہو۔ قطعہ

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو
آغا مینا نے سنائی اُسے یوں بے آواز

پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز (انشا)

دُودِھی۔ ۲۔ اسم مونث (۱) پستان۔ چوچی۔ چھاتی (۲) ایک بوٹی کا نام جس میں سے توڑنے کے ساتھ دودھ نکلتا ہے اور سبز ایک قسم کا پتھر (اس معنی میں دُدھی زیادہ بولتے ہیں)

دُودِھیا۔ ۲۔ صفت (۱) دودھ کا۔ پرازشیر۔ رسیلا رس سے بھرا ہوا (۲) سفید۔ دھولا۔ چٹا (۳) کچا۔ ہرا۔ سبز جیسے دودھیا سنگھاڑا (۴) اسم مذکر ایک قسم کا پتھر (۵) اسم مذکر ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں دودھ زیادہ ڈال کر ملایم کر لیتے ہیں۔

دُودھیل۔ ۲۔ صفت۔ بہت دودھ دینے والی۔ بسیار شیر دہندہ۔ جیسے دودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی۔

دَوْر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گرداگرد پھرنا۔ چرخ۔ گردش۔ چکر۔ ؎

دیتا ہے دورِ چرخ کسے فرصت نشاط
ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر پھرنا۔ (۳۔ ۱) چال رفتار۔ روش (۴۔ ۱) حکومت۔ راج۔ سلطنت۔ عمل۔ ؎

اے قیس عمل داد ئے وحشت سے اٹھا لے
تھا پیش ازیں دور ترا اب ہے ہمارا (امیر)

(۵۔ ۱) گردش ساغر۔ ؎

ہجر میں مے سے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار
باعث دوران سر ہے دور میرے جام کا (ناسخ)

(۶۔ ۱) حاشیہ۔ کنارہ۔ حلقہ۔ گردہ۔ گھیرا جیسے شال کا دور (۷۔ ۱) باری۔ نوبت۔ وار۔ ہمبر جیسے سبق قرآن شریف کی دور (اس معنی میں مونث بولتے ہیں) (۸۔ ۱) اسم مذکر۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ ارد گرد۔ (۹۔ ۱) زمانہ۔ عرصہ۔ مدت (۱۰۔ ۱) انقلاب۔ زمانہ کا الٹ پلٹ الٹا پلٹی۔ تغیر و تبدل۔

دَور۔ دَوَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ راج۔ عمل۔ دخل۔ حکومت۔ اقبالمندی چلتی۔ ؎

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دور دور
کچھ آج سے زمانہ میں دورِ قمر نہیں (ناسخ)

فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دور دور
سبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی (۔)

دَور دَورا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ حکومت۔ اقبال۔ چلتی۔ راج۔ عمل۔ دخل۔

دَور کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دو شخصوں کا بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا۔

دُوْر۔ ف۔ صفت (۱) بعید۔ فاصلہ۔ بُعد (۲۔ ۱) علیحدہ۔ جدا۔ الگ پرے (۳۔ ۱) کلمۂ نفرت یعنی ہٹ۔ سرک۔ چل نکل (۴۔ ۱) دانشمند۔ دور اندیش۔

دُور اُس سے۔ ۱۔ تابع فعل۔ نصیب اعدا۔ خدا نا کردہ ؎

آپ میں ہم نہیں تو کیا ہے عجب
دور اس سے رہا ہے کیا ہم میں (لا علم)

دور اندیش - ف - صفت - دوربین - بانجام بیں - عاقبت اندیش - ہوشیار - آگا پیچھا سوچنے والا ۔

دور اندیشی - ف - اسم مونث - دوربینی - عاقبت اندیشی - عقلمندی - دانائی - سوچ بچار - سوجھ بوجھ ۔

دور بھاگنا - ا - فعل لازم - نفرت کرنا - متنفر ہونا - الگ رہنا - پاس نہ پھٹکنا ۔ وحشت پکڑنا ۔

دوربین - ف - اسم مونث (۱) دور کی چیز دیکھنے کا آلہ ؎

ہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم
بام پر آتے ہیں وہ تو دوربیں ملتی نہیں (اسیر)

(۲ - صفت) دور اندیش ۔ دور یا فاصلہ کی چیز دیکھنے والا ۔

(دوربین کا ایجاد اس طرح ہوا کہ ایک روز شہر مڈل برگ واقع نیدرلینڈ کا ایک عینک ساز اپنی دکان میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا اور اس کے لڑکے بالے وہیں آس پاس بیٹھے ہوئے کھیل رہے تھے کہ دفعۃً اس کی چھوٹی لڑکی چلا اٹھی کہ ابا دیکھنا مینار کتنا پاس آگیا عینک ساز نے اس کی حیرت کا سبب دریافت کرنے کی غرض سے قریب آ کر دیکھا تو لڑکی دو لنس شیشے جن سے بڑی چیز معلوم ہوتی ہے ہاتھ میں لئے بیٹھی ہے ان میں سے ایک اس کی آنکھ کے قریب ہے اور دوسرا ہاتھ بھر کے فاصلہ پر یہ بھی اس کے پہلو میں بیٹھ گیا اور دیکھا کہ جو شیشہ اس کی آنکھ کے قریب ہے وہ ایک مجوّف سطح پر تھا۔ اور جو دور ہے وہ ابھری ہوئی یعنی قبہ دار محدّب سطح پر۔ اس نے بھی ان دونوں شیشوں کو ہاتھ میں لے لیا اور جس طرح لڑکی دیکھ رہی تھی اسی طرح دیکھنے لگا جس سے ثابت ہو گیا کہ حسن اتفاق سے لڑکی نے دونوں لنس شیشوں کو مناسب بعد میں قائم کر لیا تھا اور اسی سبب سے اس کو یہ عجیب و غریب کیفیت نظر آئی تھی جسکے کرشمہ سے وہ چلا اٹھی۔ چونکہ عینک ساز ایک طبیعت دار آدمی تھا اس نے اپنی تیز عقل سے محدّب و مقعر شیشوں کے خواص جن کا کام عینک کے تالوں میں ابھی نظروں کی تفاوت کے سبب پڑتا رہتا تھا اور بھی زیادہ معلوم کر لئے اور اس عجیب و غریب تجربہ کو بخوبی ذہن نشین کر لیا اور لنس شیشوں کے استعمال کا جو نیا طریقہ معلوم ہوا فوراً کام میں لانا شروع کر دیا عینک ساز نے اس موقع سے سب پیشتر دھلی کا ایک چونگا بھی طیار کیا تھا اب اس لئے اس چونگا میں مناسب فاصلہ پر شیشے لگا کر دوربین تیار کر لی اور بعد میں ان کی اصلاح ہوتے ہوتے یہاں تک نوبت پہنچی کہ چاند کے فاصلہ کو بھی قریب کر کے دیکھنے کی تدبیر نکال لی گئی محدب اور مقعر شیشے کے خواص کی کیفیت دوربین کے الٹے اور سیدھے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہو جاتی ہے کہ ایک رخ سے فاصلہ بڑھ جاتا اور دوسرے سے گھٹ جاتا ہے ۔)

دُور پار - ا - کلمہ نفرت - عو - (۱) دور باد - خدا نہ کرے - بغیب اعدا - نوج (۲) زنخہ - زنانہ - ہیجڑا ۔

دور پہنچنا - ا - فعل لازم (۱) دور نکل جانا - دور چلا جانا (۲) درجہ کمال اور بلند خیالی پر پہنچنا - بلند پروازی کرنا (۳) بڑوں تک پہنچنا - بڑوں کی گالی دینا ۔

دور تک پہنچنا - ا - فعل لازم (۱) بڑوں تک جانا - بڑوں کی گالی دینا (۲) فاصلہ تک چلا جانا ۔

دور دبک بتانا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - دھتکارنا - کھدیڑنا - نکالنا - بِڈارنا ۔ کاوسنا ۔

دُور دَراز - ف - صفت - کالے کوسوں - بہت فاصلہ پر - مسافت بعیدہ پر ۔

دور دست - ف - صفت - وہ جگہ جہاں پہنچنا دشوار ہو - کالے کوسوں - نہایت دُور ۔

دُور دُور - ا - ندا - عو - کلمہ نفرت و انکار - پرے پرے - ہٹ ہٹ - سرک - پرے ہو ۔

بوسے کا سائل ہوں کیوں مجکو نہ کہوے دور دور
قدر کیا محتاج کی حاجت روا کے سامنے (ناسخ)

دُور دُور پہنچنا - ا - فعل لازم - اول معلوم - دوم بلند پروازی کرنا - بالغ نظر ہونا - غائر نظر ہونا ۔ ؎

اِک جام پی کے کرتے ہیں ہفت آسمان کی سیر
میخانے سے پہنچنے لگے دُور دُور ہم

دُور دُور کرنا - ا - فعل متعدّی - عو - کسی کو پاس نہ آنے دینا - نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا ۔

دور رہنا - ا - فعل لازم - الگ رہنا - جدا رہنا ۔

دور کا ناتا - یا - رشتہ - ا - اسم مذکر - رشتۂ بعید - قرابت بعیدہ - پرے کا واسطہ ۔

دور کرنا - ا - فعل متعدّی (۱) الگ کرنا - الغط کرنا - الگ کا شمار - جدا کرنا - خارج کرنا - ہٹانا - درگزرنا - باز آنا ۔ ؎

جو شکوہ دل نالاں حضور کرتے ہیں ۔
ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہیں (رشک)

(۲) غایب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا (۳) موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا (۴) رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ جیسے اس چیز کو دُور کرو ٭

دور کھنچنا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا ٭ نخوت و غرور کرنا ٭ ؎

کھنچے دو دو ر یار کو ماہ تمام سے
سمت بلند چاہئے دونا تھ بام سے (آتش)

دور کھینچنا۔ ﮨ۔ فعل متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ دماغ کرنا ٭ ؎

دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ
ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

دُور کی بات۔ ﮨ۔ اسم مونث۔ پہنچ کی بات۔ گہرا خیال۔ نکتہ۔ باریکی۔ سمجھ کی بات ٭

دُور کی سُنانا۔ ﮨ۔ فعل متعدی۔ باپ دادا تک جانا۔ بڑوں کو گالیاں سنانا ٭ پیٹنا۔ بکھانا۔ اکٹنا ٭

دور کی سوجھنا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ گہرا خیال آنا۔ فکر بلند و خیال تازہ ذہن میں گزرنا۔ باریک و نادرہ بات خیال میں آنا ٭ دوربین دور اندیش ہونا ٭ ؎

اس پری رخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی
سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی مجھکو دُور کی (ناسخ)

دور کی کوڑی لانا۔ ﮨ۔ فعل متعدی۔ بڑا کام کرنا۔ بڑا تیر مارنا۔ قابل فخر کام کرنا۔ طنزاً بولتے ہیں چونکہ بٹے وغیرہ پرندوں کو چھلا یا کوڑی لانا سدھایا جاتا ہے اور یہ کام اس کی بساط سے باہر ہوتا ہے لہذا یہ محاورہ اس سے لے لیا گیا ہے ٭

دور کی کہنا۔ ﮨ۔ فعل متعدی۔ نہایت سمجھ کی بات کہنا۔ عرفا کی کہنا۔ حد بشریت سے بڑھکر کہنا۔ سمجھ سے باہر بات کہنا ٭

دور کی ہانکنا۔ ﮨ۔ فعل متعدی۔ گپ لگانا۔ شیخی مارنا۔ ہوت سے زیادہ ظاہر کرنا۔ لیاقت سے بڑھکر دعوے کرنا ٭

دور ہو۔ ﮨ۔ کلمہ نفرت۔ ہٹ۔ سرک۔ منہ نہ دکھا۔ ہٹئے۔ چل ہٹ

دفع ہو ٭

دور ہونا۔ ﮨ۔ فعل لازم (۱) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ جاتا رہنا۔ جیسے بیماری کا دور ہونا (۲) فاصلہ پر ہونا۔ کالے کوسوں ہونا (۳) نہایت سنجیدہ اور سمجھدار ہونا ٭ نہایت شریر اور بدذات ہونا (۴) ہٹنا۔ سرکنا۔ پرے ہونا۔ نظر سے غائب ہونا ٭ ؎

جب دُور تم ہوئے مری چشم پر آب سے
لاکھوں برس گزر گئے اپنے حساب سے (مولف)

دَوَرَان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گردش کرنے والا۔ دوّار (۲) زمانہ۔ وقت۔ جگ (۳) عمر۔ ادستھا (۴) گردش۔ چکر۔ دورہ۔ انقلاب ٭

دوران سر۔ ف۔ اسم مذکر۔ سر گھومنا۔ سر کا چکر۔ درد سر۔ گھمیری۔ ؎

بادہ گلگوں میں افیوں کا اثر ہو جائیگا
دورے سے یا ربن دوران سر ہو جائیگا (رند)

دَوْرَہ۔ ﮨ۔ اسم مذکر (۱) گردش۔ چکر (۲) باری۔ نوبت (۳) گشت پھیرا۔ حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنا ٭

دورہ سپرد کرنا۔ ﮨ۔ فعل متعدی (قانون) فوجداری کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا۔ عدالت کے سپرد کرنا ٭

دورہ سپرد ہونا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ فوجداری عدالت کے سپرد ہونا۔ مقدمہ کا سشن جج کے متعلق ہونا ٭

دورہ کرنا۔ ﮨ۔ فعل متعدی۔ چکر لگانا۔ گشت کرنا۔ حکام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے اٹھنا ٭

دُوری۔ ف۔ اسم مونث۔ بعد۔ فاصلہ ٭ تفاوت۔ فرق۔ جدائی مفارقت۔ برہ ٭

دَوڑ۔ ﮨ۔ اسم مونث (۱) تاخت ٭ دوش ٭ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی (۲) پہنچ رسائی۔ جیسے ملا کی دوڑ مسیت تک (۳) کوشش۔ سعی۔ پیروی جد و جہد۔ جیسے بیمار کی دوڑ ہوتی تو نہ ج جاتا ٭

دَوڑ دَوڑ۔ یا۔ دَوڑ دَوڑ کے جَانا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دمبدم جانا۔ ؎

گر جائے زلف تک کہیں یہ الجھکے دل ٭ جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہ ذقن کے پاس (مولف)

دوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - بڑھکر چلنا - اپنی حد سے باہر قدم رکھنا
بے سوچے کوئی کام کرنا جیسے دوڑ چلے نہ گر پڑے +

دَوڑ دَھپاڑ - ہ - اسم مونث - دیکھو (دوڑ دھوپ) قطعہ
جب تلک ہوسکے دوگانا جان + کیجئے اپنی طرف سے دوڑ دَھپاڑ
آگے پھر یا نصیب یا قسمت + جو بدا ہو سنوار یا کہ بگاڑ (انشا)

دوڑ دھوپ - ہ - اسم مونث - سعی و کوشش - تلاش و جستجو - تگ و دو -
نہایت پیروی - دوا دوش + محنت و مشقت +

دوڑ دھوپ کرنا - ہ - فعل متعدی - نہایت کوشش و
پیروی کرنا +

دوڑ کر چلنا - و - فعل لازم (۱) بھاگ کر چلنا - تیزی اور سرعت
سے چلنا (۲) بڑھکر چلنا - بساط سے باہر قدم رکھنا بے سوچے
کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہوجانا +

دوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) تاخت و تاراج کرنا - بیخبری میں دشمن
پر چھاپہ مارنا + یکا یک حملہ آور ہونا - دھاوا کرنا - چڑھ جانا (۲)
لمبا سفر کرنا + دراز مسافت طے کرنا (۳) مشکل کام کا انجام پر پہنچانا
(۴) نہایت کوشش اور دوا دوش کرنا +

دوڑا دوڑی - ہ - اسم مونث - بھاگ دوڑ + بھاگا بھاگ +
دوا دوی +

دَوڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) بھگانا - لپکانا - جلدی جلدی چلانا -
ڈپٹانا (۲) جلد قاصد روانہ کرنا - جلد بھیجنا (۳) لگانا - چپکانا - نان
پاؤ پکانا جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا - (۴) پھیلانا - بچھانا -
(۵) محنت کرانا - تھکانا - مشقت لینا - حیران کرنا - پھرانا +

دَوڑ دَوڑانا - ہ - فعل لازم - گھڑی گھڑی آنا - جلد جلد آنا - بار
بار آنا +

دَوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگنا - لپکنا - ڈپٹنا - دویدن کا ترجمہ
(۲) جلدی جانا - جلدی چلنا (۳) پھیلنا - پھنسنا (۴) محنت و سعی
کرنا - پیروی کرنا (۵) حیران ہونا - پھرنا (۶) حملہ کرنا - دھاوا
کرنا - تاخت کرنا +

دوڑنا دھوپنا - ہ - فعل لازم - تگ و دو کرنا - کوشش و سعی کرنا
پیروی کرنا +

دوزَخ - ف - اسم مونث (مگر بول چال میں مذکر زیادہ بولتے ہیں) (۱) جہنم
نرک + جم لوک - وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گناہگاروں
کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں +

ہو اسلام میں اور ڈرے نہ درس و اعظ کو سنکے مومن
بنی تھی دوزخ بلا سے بنتی عذاب ہجر صنم نہ ہوتا (مومن)

(۲-۱) پیٹ - شکم جیسے دوزخ بُری بلا ہے - رباعی
پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ + مشکل ہے حرص سے ہو دل کنده
جنت میں بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات + دوزخ کا بہشت میں بھی ہے گا دھندا (میردرد)

دوزخی - ف - صفت - جہنمی - پاپی - اپرادھی +

دوس - ہ - اسم مذکر - دوش - الزام + خطا - قصور - جرم + عیب
نقص + پاپ - گناہ +

دوس دینا - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - خطاوار ٹھیرانا - برائی
سے یاد کرنا - قصوروار قرار - دینا - عیب لگانا - گلہ مند و شاکی ہونا -
شکوہ و شکایت کرنا + ے

دوس دوں کس کو نہیں اس میں کسیکی تقصیر
آفتیں سر پہ مرے میری ہی لائیں آنکھیں (احسن)

دوسار ہونا - ہ - فعل لازم - تیر کا ترازو ہونا - تیر کا آر پار نکلکر لٹک
رہنا - تیر یا نیزہ کا بدن سے پار ہوجانا + ے

سینہ پر سو تیر جو کھائے تب اک تیر دوسار ہوا
ناصحوں کو کیا چوستے ہو دل پر بھی کرتے نشانہ اُس پر (نصیر)

دوساہی - یا - **دوساکھی** - ہ - صفت - دوفصلی - وہ زمین
جس میں دو فصلیں ہوں - نیز وہ زمین جسکے نیچے سخت زمین
اور اوپر ریت ہو +

دوست - ف - اسم مذکر - لغوی معنی چسپاں و پیوستہ (۱) نقیض
دشمن - یار - آشنا - مشفق - ایک جان دو قالب - متر - حبیب -
محب - شفیق - خیرخواہ (۲) معشوق - محبوب - صنم - پریتم +

دوست بنانا - د - فعل متعدی - یار بنانا - گانٹھنا - ملانا + سازش
کرنا + ہمراز بنانا + طرفدار بنانا +

دوست رکھنا - و - فعل متعدی - پسند کرنا - عزیز رکھنا - پیار کرنا - چاہنا
مرغوب سمجھنا +

دوستانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ یاری ۔ دوستی ۔ محبت ۔ یارانہ +

دوستانہ میں ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ یارانہ میں ۔ دوستی میں + صفت ۔ بلاقیمت +

دوستدار ۔ ف ۔ صفت ۔ عو ۔ خیرخواہ ۔ دلسوز + ہمراز ۔ مشفق + ملا پدار +

دوستداری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ خیرخواہی ۔ دوستی ۔ دلسوزی +

دوستی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ یارانہ ۔ دوستانہ ۔ یاری ۔ پیار ۔ محبت ۔ آشنائی ۔ ربط ۔ اتحاد +

دوستی روٹی ۔ ف ۔ اسم مونث (پورب) ایک قسم کی روٹی جو گھی کی لاگ سے دو پیڑے بناکر پکائی جاتی اور بعد میں ایک کی دو دو کرلی جاتی ہیں ۔ جڑواں روٹی +

دوستی کا دم بھرنا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ دوستی کا دعویٰ کرنا ۔ دوست ہونے کا بیڑا اٹھانا ۔ دوستی کا حق جتانا +

دوسرا ۔ ف ۔ صفت (۱) دوم ۔ ثانی ۔ اور ۔ دیگر (۲) مثنیٰ (۳) غیر ۔ اجنبی (۴) مقابل کا ۔ برابر کا +

دوسرا تیسرا کر ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ دوسری اور تیسری دفعہ ۔ بار بار ۔ کئی کئی بار (بولو سعد دو دوسرا پڑھو)

دوسری ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ دیگر ۔ ثانی ۔ اور +

دوسری حالت ۔ یا ۔ **صورت پکڑنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ تغیر پذیر ہونا ۔ استحالہ قبول کرنا ۔ منقلب ہونا +

دوسری ماں ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ سوتیلی ماں +

دوش ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دوس)

دوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کندھا ۔ مونڈھا ۔ شانہ (۲) تابع فعل ۔ گزری ہوئی رات ۔ شب گزشتہ +

دوشالہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چادر جوڑا ۔ الوان کی دوہری پشمینہ کی چادر کا جوڑا +

دوشاخہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا شمعدان جس میں دو ٹہنیاں ہوتی ہیں + تنگ چھاننے کی لکڑی جس کی دو شاخیں ہوتی ہیں +

دوشنبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ یکشنبہ کے بعد کا دن ۔ پیر ۔ سوموار +

دوشیزگی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ کوارپن ۔ چیرا بند ہونا ۔ بکارت +

دوشیزہ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ چیرا بند ۔ کواری ۔ باکرہ ۔ بن بیاہی ۔ کنیا ۔ اچھیڑ ۔ نابالغ لڑکی +

دوعملہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ چیز ۔ یا وہ مکان جس میں دو شریک ہوں

دوعملی ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ حکومت مشترکہ + بدانتظامی ۔ بدنظمی +

دوغلا ۔ ف ۔ صفت (اصل میں دوغلہ) دونسلا ۔ دوبیجیا ۔ وہ شخص جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں + گھاگس ۔ جودھڑا ۔ کم اصل ۔ کمینہ ۔ کمذات +

دوغلی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) دونسلی ۔ میل کی ۔ وہ عورت جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں (۲) منافق ۔ دورُو + نفاخنی + رکابی مذہب +

دوغلی بات ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دوفصلی بات ۔ وہ بات جو صاف اور ایک طرفی نہ ہو + دورخی بات +

دُکان ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دکان)

دوکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دوس + دوش)

دوکھنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) دوش لگانا ۔ دوش دینا ۔ عیب لگانا نام رکھنا ۔ طعنہ دینا ۔ ؎

مجکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے اے والے
لیک میرا ہے وہ لاکھوں کی برابر عاشق (انشا)

(۲) بہتان لینا ۔ الزام دھرنا (۳) پوشیدہ عیب کو ظاہر کرنا (۴) برا کہنا ۔ حرف رکھنا ۔ ؎

دوکھے کوئی جو ہمکو تو ہم مانیں کیوں برا
اس عہد میں خراب ہیں اہل ہنر درست (مصحفی)

(۴) بات کاٹنا ۔ قطع کلام کرنا +

دوگاڑا ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ دونالی بندوق

دوگانہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو (دگانہ + لفظ دو کے مشتقات میں دوگانہ) +

دولار ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دُلار)

دولارا ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دُلارا) +

دولاری ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دُلاری) +

دُولائی - ہ - اسم مونث (دیکھو دُلائی)

دَولَت - ع - اسم مونث (۱) بخت - اقبال - نصیبا - ظفر - نعمتمندی
(۲) دھن - درب - مال - زر - لچھمی - نقدی - ؎
مہراب کوئیلوں پہ سونے لگی ۔ دولتِ حُسن جب لٹا بیٹھے (رند)
(۳) سلطنت - حکومت - طاقت جیسے دولت ایران - دولت
روم وغیرہ (۴ - عو) اولاد - بیٹا بیٹی (۵ - ۱) لونڈی - باندیوں کا نام
(۶ - ۱ - نظم) بدولت - طفیل ۔

دولت خانہ - یا - **دولت سرا** - ع + ف - (۱) مذکر - (۲) مونث غریب خانہ
کا نقیض - محلسرا - تعظیماً مسکن - رہنے کا گھر ۔ ؎
بچے اے غافلو سیل حوادث سے نہیں ممکن
کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی (ناسخ)

دولت قدم - ع - اسم مونث - لونڈی - باندیوں کے نام جو اچھا شگون
سمجھ کر رکھتے ہیں - مبارک قدم ۔

دولت مند - ع + ف - صفت - مالدار - دھنی - روپے پیسے والا
امیر - صاحب زر - تونگر ۔

دولت مندی - ع + ف - اسم مونث - امیری - تونگری -
مالداری ۔

دولتی - ۱ - اسم مونث - دیکھو (مشتقات دو میں) جفتہ ۔

دُولہا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دُلہا)

دولہا بھائی - ہ - اسم مذکر - بہنوئی - بہن کا دولہا ۔

دولہا دُلہن مل گئے جھوٹی پڑی برات - ہ - کہاوت - دوست
دوست ایک ہو گئے دراندازِ مفت بُرے بنے ۔

دولہا کے ساتھ برات - یا - **دولہا کے سر سہرا** - ۱ - کہاوت
سردار کے ساتھ ملازم ہیں ۔ قطعہ
آپ کو چشم فہم سے ٹک دیکھ ۔ ہے تجھ ہی سے یہ کائنات تمام
اپنی ہستی تلک ہے کون و مکاں ۔ ساتھ دولہا کے ہے برات تمام (ذکار)

دُولہن - ہ - اسم مونث - دیکھو (دُلہن)

دُوُم - ف - صفت - دوسرا - دیگر - ثانی ۔

دُووَن - ۱ - اسم مونث (مرکبات میں) ۱ - گھاٹی - درہ کوہ - پہاڑ کی
تلیٹی - دامن کوہ جیسے ڈیرہ دون وغیرہ (یہ لفظ شاید و لہالان سمجھ کر)

مقابل فوق سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) - (۲ - ہ - اسم مونث) لاف و گزاف
شیخی - ڈینگ - تعلّی (۳ - ہ - اسم مونث) گلے میں آواز کا روچند
کرنا - الاپ - اونچے سُر کی آواز - دُگن - (دوسرے تیسرے معنی میں
اس کی اصل دونا ہے)

دون کی لینا - ۱ - فعل متعدی - ڈینگ مارنا - تعلّی کرنا - شیخی بگھارنا -
اترانا - خودستائی کرنا ۔ ؎
دون کی آپکے وہ ساز بجا لیتے ہیں
لحنِ داؤد کو تانوں میں دبا لیتے ہیں

دُوْن - ع - صفت (مرکبات میں) ۱ - حقیر - کمینہ - ادنیٰ - پاجی - سفلہ
کم - ہیچ جیسے دون ہمت یعنی کم ہمت (۲) سوائے - غیر - جز - مگر اس
معنی میں ایک بائے موحدہ زیادہ کرکے بولتے ہیں جیسے بدون
(۳) زیر - مقابل - فوق - نیچے - تلیٹی ۔

دَوْن - ہ - اسم مونث (۱) آگ - آتش - اگنی - شعلہ - لو - آگ کا شدت
کے ساتھ مشتعل ہونا - آنچ - ؎
شعلے بھڑک رہے ہیں یوں اپنے تن کے اندر
دون لگ رہی ہو جیسے گرمی میں بن کے اندر (انشا)
(۲) پیاس - تشنگی - عطش (۳) گرمی - حدّت - حرارت (۴)
سوزش - جلن - سوز - حرقت (۵) جھل - خواہش - جماع ۔
جوش - ولولہ ۔

دَوْن لگنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ لگنا - آگ کا مشتعل ہونا (۲)
پیاس لگنا - تشنگی غالب ہونا - (۳) سوز محبت ہونا - آتش عشق
کا بھڑکنا ۔ ؎
ہر دے اندر دون لگی دھواں نہ پرگھٹ ہوئے
جا تن لاگے سو لکھے دوجا لکھے نہ کوئے (دوہا)

دُوْنا - ہ - صفت (۱) دُگنا - دوچند - المضاعف - ؎
تہر اسوں یہ تو چاہئے دونا ہو التفات
سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر (غالب)
(۲) دو بالا - افزوں - بیش - زیادہ - ؎
کہوں سو چمن کو کس روش میں تجھ سے دونا ہے
ترا تو قامت بالا قیامت کا نمونہ ہے (شرق)

(۳) دوہرا۔ ڈبل۔

دونا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زیادہ زیادہ ہونا جیسے جُوں جُوں سخن کردو دوں فعل دونا ہوتا ہے۔

دَوْنا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پتوں کا پیالہ۔ پتّل (۲)۔ نیاز کی شیرینی جو پتوں میں لائی جاتی ہے۔ بازاری پنساروں کی چیزیں جو دونوں میں دی جاتی ہیں (یہاں ظرف بمعنی مظروف مستعمل ہے)۔

دونا چڑھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پہ دینا۔

دونا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ حضرت مشکلکشا شیر خدا علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ خاتون جنت علیہا السلام کی نیاز دینا۔ جس وقت کہ دونا کہتے ہیں تو وہاں فی الفور نیاز دلوانے سے غرض ہوتی ہے۔ (نساء) جلد بلا رسے لو لا دونا۔ کہ ڈر ڈر لانگی میں کھڑا دونا۔

دونا ماننا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نذر نیاز کا عہد کرنا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا۔ شیرینی ماننا۔

دونا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تلوار کا دوہرا ہو جانا۔ تیغ کا خمیدہ ہو جانا۔ تلوار جھک جانا۔

جان شیریں ہم نے کس سختی سے دی

تیغ قاتل کا دونا ہو گیا۔ (صبا)

دَونا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار بڑے پھول کی گھانس کا نام۔

دونگڑی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو (۲۔ ہندو) پہلا انگیٹھی پرتلا کرشے۔

دونوں ۔ ہ۔ صفت۔ ہر دو۔

دونوں باگیں کسنا ۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) تیغ کا ہر دو جانب سے خمیدہ ہو جانا۔

نیک و بد سب جھک کے ملتی ہے

دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (امیر زا برق)

دونوں دونوں ہاتھوں سے۔ یا۔ دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت تعظیم بجا لانا۔ استغنا یا قابل تعظیم خیال کرنا۔ کسی بری بات یا جھوٹ اور شرارت وغیرہ

میں کامل ملنا۔ دور سے سلام کرنا۔

دونوں وقت ملنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دن اور رات کا ملنا۔ شام ہونا۔ دن کا جانا اور رات کا آنا۔

ہوا سے بال دلہنوں کے رخ روشن پہ ہلتے ہیں

دل بیمار یک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں (جرات)

دونوں کی چاٹ پڑنا۔ یا۔ لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بازار کے سودوں کا مزا پڑنا۔ چٹورپن ہونا۔

دوہا۔ یا۔ دوہرا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوڑا۔ بیت۔ فرد۔ دو مصرعوں کا ہندی شعر۔

دوہا جو ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ مرد جس کی پہلی بیوی مر گئی ہو اور دوسری سے نکاح کر لیا ہو (۲۔ اسم مونث) وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور دوسرے کے عقد میں آئی ہو۔ بدخصمی۔

دانہ بیوی کا نکھا کو نٹھے کو مت چھوکو کا

بھول مت جائیو سے تو تو دوہا جو کوکا (بیگم)

دُوہائی۔ یا۔ دُہائی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) فریاد۔ دادخواہی۔ داد انصاف چاہنا۔ استغاثہ۔ نالش (۲) پناہ۔ بچاؤ۔ امن خواہی۔ الغیاث (۳) شور و فغان (۴) قسم۔ واسطہ۔ سوگند۔ حلف۔ عہد۔

میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپکی

آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دہائی آپ کی (رنگین)

(۵) منادی۔ ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ اعلان (۶) گلہ۔ شکایت۔ شکوہ۔

دہائی پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ منادی ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔

بولنے کی شہر میں ہم سے دہائی پھر گئی

تیرے پھر جاتے ہی بس ساری خدائی پھر گئی (رنگین)

دہائی پھرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منادی کرانا۔ ڈونڈی پٹوانا۔ اشتہار کرانا۔ اعلان دینا۔

دہائی دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مظلوموں کا فریاد کرنا۔ داد چاہنا۔ دادخواہی کرنا۔ پناہ مانگنا۔ مدد مانگنا (۲) قسم دینا۔ واسطہ دینا۔

(۳) شور کرنا۔ غل مچانا۔ ع

نالہ اس شور سے کیوں میرا دہائی دیتا

لے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا (ذوق)

(۴) منادی کرنا +

دہائی ہے۔ ع۔ محاورہ۔ فریاد ہے۔ الغیاث ہے۔ پناہ ہے +
الامان۔ الحفیظ + قطعہ

اگر جنگل میں لٹ جاوے کوئی تو کیا تعجب ہے

مگر تحقیق ہو تو چور کی شکل رہائی ہے

مری تنخواہ لوٹی ان لٹیروں نے حویلی میں

بہادر شاہ غازی کی دہائی ہے دہائی ہے

دُوہتّڑ۔ ع۔ اسم مونث۔ دودستہ ضرب۔ دونوں ہاتھوں سے یکبارگی منہ یا سینے یا پیٹھ یا زمین پر ضرب لگانا +

دُوہر۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دولائی۔ دوہری چادر (۲) دریا کی پرانی تہ (۳) دہ فصلی +

دُوہرا۔ ع۔ صفت (۱) دوتہ۔ دولا جیسے دوہرا کپڑا (۲) ڈبل۔ دوچند۔ جیسے دوہرا حصّہ (۳) موٹا۔ فربہ۔ جیسے دوہرا بدن۔ ع

بلے شوخی دیکھتے ہیں جب مراقد دوتا

سننے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دوہرا ہوگیا (وزیر)

دوہراتہرا۔ ع۔ صفت۔ دوچند سہ چند +

دُوہرانا۔ ع۔ فعل لازم (۱) دوہرا کرنا۔ دوتہ کرنا (۲) پھیرنا۔ دوسری دفعہ پڑھنا یا کہنا۔ آموختہ پڑھنا (۳) ذکر کرنا۔ روایت کرنا۔ بیان کرنا (۴) کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا۔ اعادہ کرنا +

دُوہنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دودھ نکالنا +

دُوہنی۔ ع۔ اسم مونث۔ دودھ دوہنے کا برتن +

دُوئی۔ ف۔ اسم مونث (۱) وحدت کی ضد۔ نقیض توحید۔ دو سمجھنا۔ شرک + ع

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا

جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا (غالب)

(۲) علیحدگی۔ جدائی۔ فرق۔ دوراڑ +

دِہ۔ ع۔ اسم مونث۔ (مخفف دیہہ) جسم۔ بدن۔ تن۔ کایا۔ کالبد۔ وجود شخصی۔ شبح +

دِہ دھارنا۔ ع۔ فعل لازم (ہندو) جسم اختیار کرنا۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ قالب بشری میں آنا +

دِہ دھرے کا ڈنڈ۔ ع۔ اسم مذکر (ہندو) قالب بشری اختیار کرنے یا دنیا میں آنیکا خمیازہ +

دِہ ڈنڈ۔ ع۔ اسم مذکر (ہندو) جسمی سزا۔ بدنی سزا۔ قدرتی سزا +

دَہ۔ ع۔ اسم مونث (ہندو) ندی۔ نالہ۔ جوہ جیسے کالی دہ (۲) بہت گہرا پانی۔ آب عمیق + تعر۔ گہرائی تہ + گرداب۔ ورطہ۔ بھنور +

دِہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گرام۔ گام۔ گانوٗ۔ قریہ۔ موضع۔ پنڈ۔ پُری۔ بستی۔ کھیڑا۔ نگری۔ آبادی (بعض موقع پر دیہہ بھی صحیح ہے)

دِہ بندی۔ ف۔ اسم مونث۔ حلقہ بندی۔ تفصیل بندی + نقشۂ مفصلات +

دَہ۔ ف۔ صفت۔ دس۔ عشر۔ ۱۰۔ ع +

دہ چند۔ ف۔ صفت۔ دس گنا۔ دس حصّے +

دہ در دنیا ستّر در آخرت۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی اگر دنیا میں ایک حصّہ دو گے تو آخرت میں اسکا ستّر گنا ملیگا +

دہ در دہ۔ ف۔ صفت۔ دس گز شرعی مربع دس ہاتھ سے دس ہاتھ (دس گز مربع اور بالشت بھر گہرا پانی جو اہل اسلام کے ہاں پاک ہے) +

دہ یک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ملک کی آمدنی کا دسواں حصّہ۔ وہ خراج جو ایک دسواں لیا جاتا ہے +

دَہا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ع۔ ماہ محرّم۔ ہجری سنہ شروع ہونیکا مہینا قمری مہینوں کا پہلا مہینا +

دُھا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آہنگ۔ ترانہ۔ لے۔ چھٹا سُر ہندی راگ کا چھٹا جز جیسے۔ سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ پا۔ دھا۔ نی (۲) دائی۔ انّا۔ دودھ پلانے والی +

دھا بھائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ کوکا۔ دودھ بھائی۔ برادر رضاعی۔

دھابا۔ ع۔ اسم مذکر۔ کچی چھت۔ کچا کوٹھا یا مکان۔ اٹاری + وہ مکان جو اناڑیوں نے چنا ہو۔ (۲) ہندو) عام رسوئی گھر ہندوؤں کے

دھا

باورچی کی دوکان۔ لانگری کی دکان +

دکھاکے دینا ۔ ۲۔ فعل متعدی (ہندو) آنا کے سپرد کرنا +

دھاب ۔ ۱۔ اسم مونث ۔ وہ طولانی پیمایش جو السان کے ایک سانس دوڑنیکی مقدار سے کی جاتی ہے ۔ میل بھر +

دھانا ۔ ۱۔ فعل لازم (گنوار) رجنا ۔ سیر ہونا ۔ چھکنا ۔ اگھانا (۲) تھکنا ۔ ہارنا ۔ عاجز آنا +

دھات ۔ ۲۔ اسم مونث (۱) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو ۔ فلز ۔ جیسے لوہا ۔ رانگ ۔ تانبا ۔ چاندی ۔ سونا ۔ سیسہ ۔ جست پارہ ۔ حال میں پلاٹینم ٹین وغیرہ اور بھی دھات دریافت ہوئی ہیں (۲) منی ۔ آب پشت ۔ وہ سفید پانی جس سے نطفہ قرار پاتا ہے ۔ مذی ۔ ودی +

دھات چھٹن ۔ ۲۔ اسم مونث (ہندو) جریان ۔ سیلان منی دھات بہنا +

دہات ۔ یا ۔ **دیہات** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بقاعدہ عربی دہ بمعنی قریہ کی جمع جسے اہل زبان معیوب خیال کرتے ہیں +

دہاتی ۔ یا ۔ دیہاتی ۔ ۱۔ صفت ۔ گنوار ۔ گانو کا رہنے والا ۔ روستائی متعلق بدہ +

دھاتو ۔ س ۔ اسم مونث (ہندو) حرفوں کا مادہ حرفوں کی اصل مصدر +

دہاجو ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ مخفف ۔ دوہاجو +

دھار ۔ ۲۔ اسم مونث (۱) خط ۔ لکیر (۲) کسی رقیق چیز کی تلی ۔ فوارہ جیسے خون کی دھار ۔ پیشاب کی دھار وغیرہ ۔ ع

کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہوگیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے (ناسخ)

(۳) دم شمشیر وخنجر وغیرہ ۔ باڑھ ۔ آب ۔ ع

تیغ ابرو کے صفا میں ابھی کرتے ہیں تلاش
راہ چلتی ہے مجھے دھار پتلواروں کی (رند)

(۴) پانی کا بہاؤ ۔ دریا کی وہ جگہ جہاں پانی زور کے ساتھ بہتا ہو ۔ چشمہ آب (۵) دودھ کی دھار ۔ تار شیر ۔ شخبہ ۔ دودھ جیسے گائے کی دھار نکال لی (۶) تھوہر کی دھار یا شاخ جیسے دودھارا تھوہر یا نیدھارا +

دھا

دھار باندھنا ۔ ۲۔ فعل متعدی ۔ سحر یا افسون کے زور سے تلوار وغیرہ کی دھار کو کند کر دینا ۔ جادو کے زور سے ہتیار کو نکما کر دینا + ع

نہیں کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پر میرے
فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اسکی دھار باندھی ہے (جرات)

دھار پر مارنا ۔ ۱۔ فعل متعدی ۔ پیشاب کی دھار پر مارنا ۔ کسی چیز پر پیشاب کرنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر جاننا ۔ خیال میں نہ لانا ۔ محض بے حقیقت ناچیز اور نالائق سمجھنا ۔ کچھ پرواہ نہ کرنا + ع

بجا ہے طعن جو ابر بہار پر مارے
یہ چشم وہ ہے کہ دریا کو دھار پر مارے (آلام)
نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کٹار پر مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پر مارے (جرات)

دھار چڑھنا ۔ ۲۔ فعل متعدی (ہندو) گنگا یا جمنا جی پر منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا +

دھار دار ۔ ۱۔ صفت ۔ باڑھ دار ۔ تیز ۔ بران +

دھار دینا ۔ ۱۔ فعل متعدی (گنوار) دودھ دینا ۔ مفید کام کرنا جیسے یہاں بیٹھا کیا دھار دے ہے +

دھار رکھنا ۔ ۲۔ فعل متعدی ۔ تیز کرنا ۔ باڑھ رکھنا ۔ صیقل کرنا ۔ چھری کو تیز چڑھانا +

دھار کرنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ کند ہونا ۔ کھنڈا ہونا ۔ دانتے پڑنا ۔ دھار نہ رہنا +

دھار لینا ۔ فعل لازم ۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا ۔ منہ میں دودھ کی دھار چھوڑنا +

دھار مارنا ۔ ۱۔ فعل متعدی ۔ پیشاب کرنا ۔ موتنا ۔ دھار لگانا ۔ مرد کا زور سے پیشاب کی پچکاری چھوڑنا +

دھار نکالنا ۔ ۱۔ فعل متعدی ۔ دودھ دوہنا ۔ دودھ نکالنا ۔ دودھ کاڑھنا ۔ دوشیدن کا ترجمہ +

دھارا ۔ ۲۔ اسم مونث و مذکر (۱) چشمہ ۔ دہانہ ۔ بہاؤ ۔ سوتا ۔ سوت ۔ منبع آبشار ۔ جھرنا ۔ پانی بہنے کی جگہ ۔ ع

یاد کشتی میں جو آیا وہ دردریائے سخن

دھا

دھار مجری مجھے دریا کا دھارا ہوگیا (ناسخ)
(۲) سلسلۂ کوہ ♦ پہاڑ کی چوٹی۔ قلہ ♦

دَھارَن -ھ- اسم مونث۔ ہندو (مرکبات میں) داشت رکھنا۔ رکھا ہوا۔ رکھاؤ۔ نگہداشت ♦ تول جیسے ایک یا دو دھارن ♦

دھارن کرنا -ھ- فعل لازم (ہندو) اختیار کرنا۔ قبول کرنا۔ زیب تن کرنا جیسے جنیو دھارن کرنا ♦ تولنا ♦

دَھارُنا -ھ- فعل متعدی (۱) اختیار کرنا۔ قبول کرنا۔ نگہداشت کرنا۔ رکھنا (۲) کسی عضو پر گرم پانی کی تلّی ڈالنا (۳) اٹھانا سہنا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ تھامنا۔ ڈھالنا۔ پہنّا۔ انڈیلنا۔ سنبھالنا۔ پکڑنا ♦

دَھارِی -ھ- اسم مونث (۱) لکیر۔ خط۔ سیدھا خط۔ ریکھا (۲) رکھنے والا۔ دھرنے والا۔ سہارنے والا ♦

دھاری دار -ھ- صفت۔ خط دار۔ مخطط۔ وہ کپڑا جس پر سیدھی سیدھی لکیریں ہوں ♦

دَھاڑ -ھ- اسم مونث۔ عو۔ گروہ۔ ہجوم۔ مجمع۔ انبوہ۔ چوروں کا گروہ۔ جتھا۔ کثرت ♦ افراط اولاد ♦ جلدی۔ اضطرابی۔ اشد ضرورت ♦

دھاڑ پڑنا -ھ- فعل لازم (۱) چوروں کے گروہ کا حملہ آور ہونا۔ (۲۔عو) جلدی ماری جانا۔ جلدی پڑنا۔ شتابی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ جیسے ایسی کیا دھاڑ پڑی ہے کہ ابھی دیدو ♦

دھاڑ کی دھاڑ -ھ- تابع فعل۔ گروہ کا گروہ۔ انبوہ کا انبوہ۔ جتھے کا جتھا۔ کثرت اور انبوہ ♦

دَھاڑ مارکر رونا -ھ- فعل لازم۔ نہایت چلا کر رونا۔ زور سے رونا۔ داویلا کرنا۔ کثرت سے رونا ♦

دھاڑ مارنا -ھ- فعل متعدی (۱) ڈاکا ڈالنا۔ بہت سے چوروں کا حملہ کرنا ♦ (۲) ہندی زور سے رونا۔ چلا کر رونا ♦

دِہاڑا -ھ- اسم مذکر (عو) (۱) درجہ۔ حال۔ گت۔ حالت لکھا (۲) دُرگت۔ گت۔ برا لکھا۔ برا درجہ جیسے تم نے اپنا کیا دہاڑا کر رکھا ہے ♦

دِہاڑی -ھ- اسم مونث۔ ایک دن کی مزدوری۔ دھیانگی۔ روزینہ

دہا

یوسیہ ♦

دَھاڑِیَن -ھ- اسم مذکر۔ چوروں کے گروہ کا ایک چور۔ ڈاکو۔ رہزن لٹیرا۔ بڑا بھاری چور۔ نامی چور ♦

دَھاڑے کا دھاڑا -ھ- تابع فعل۔ عو۔ دیکھو (دھاڑ کی دھاڑ)

دَہاڑنا -ھ- فعل لازم (۱) شیر کا گرجنا۔ شیر کا بولنا۔ ڈکارنا۔ چنگھاڑنا۔ غرانا۔ گونجنا (۲) غل مچانا۔ چلانا۔ شور کرنا (۳) بچوں کا سخت آواز سے رونا ♦

دَھاڑیں مارنا یا **مارکر رونا** -ھ- فعل لازم۔ چلانا۔ چیخنا۔ واویلا کرنا۔ زار زار رونا ♦ ~

مستی میں شرم گنہ سے میں جو رویا دھاڑیں مار
گر پڑا بخود ہو واعظ جمعہ کو منبر سمیت (میر)

دَھاک -ھ- اسم مونث (۱) رعب۔ خوف۔ دہشت۔ ہیبت بھے۔ ڈر (۲) جاہ و جلال۔ شہرت۔ دبدبہ۔ ناموری۔ آوازہ ہوائی ♦ دھوم۔ ~

مرد سے بہتر ہے نام مرد سچ ہے یہ مثل
پہلوانی ہو چکی رستم کی آتش اب تلک ہے (آتش)

دھاک بندھنا -ھ- فعل لازم۔ شہرت ہونا۔ رعب جمنا۔ ~

ہفت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاک بندھی
کوئی دنیا میں نہ تھا شہر بسان دہلی (تجمل)

دَہاکا -ھ- اسم مذکر (۱) صدمہ۔ رنج۔ فکر ♦ رعب۔ خوف (۲) دس۔ دہائی (۳) دم۔ فریب ♦

دہاکا بیٹھنا -ھ- فعل لازم۔ عو۔ صدمہ گزرنا۔ خوف یا صدمہ میں آجانا۔ دہشت بیٹھنا ♦

دَہاکے کو دینا -ھ- فعل متعدی (۱) ڈراوا دینا۔ دہلانا۔ خوف دلانا۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ♦ قطعہ

تنی روز دالی تو کر کر کے دوری
مجھے اس کے آگے کے دورے دہاکے
الٰہی کہے مجھ سے کرتی ہے جو تو
وہ کہہ دے سب تیری بٹھا کے آگے (رنگین)

دھا

دَھاگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو تاگا (۲) دم ۔ فریب ۔ دھوکا ◆
دھاگا باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تاگا باندھنا ۔ نشانی باندھنا ۔ نشان کرنا ◆
دھاگا پرونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا ◆ دخول کرنا ◆
دھاگا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لکھنو ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ دم دینا ۔ ؎

ہے بند وبست حسن خط و زلف عارضی
دھاگا نہ سمجھئے ہیں دام و کمند سے (رشک)
یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کرکے رکھئے
دیا نہ کس کس نے اسکو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا (بحر)

دَھاگا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) کمند سے ڈالنا ◆
دَھام ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھر ۔ جگہ ۔ استھان (ہندی گیتوں میں آتا ہے جیسے چار دھام یعنی دوارکا ۔ بدرکا آشرم ۔ رامیشور ۔ جگناتھ یا پوری)
دَھامَن ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) ایک قسم کا لمبا سانپ جو اکثر گائے بھینس کی ٹانگوں کو جکڑ کر دودھ پی جاتا ہے (۲) ایک قسم کا بانس جس کی کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں (۳) ایک قسم کی عمدہ گھانس (۴) قاصد ۔ پیک ۔ دُوت ۔ اس معنی میں دَھاوَن بھی آیا ہے ◆
دَھاں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ توپ کی آواز ۔ بڑی آواز ◆
دَھان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شالی ۔ مع پوست چاول ۔ چھلکوں سمیت چاول (۲) چاولوں کا پودا ◆
دھان پان ۔ ہ ۔ صفت ۔ لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک ۔ دبلا پتلا ۔ لاغر ۔ نازک بدن ۔ ؎

عالم ہے نازکی سے یہ اس دھان پان کا
جسم لطیف نام ہے عاشق کی جان کا (برق)

دَہان ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) منہ ۔ دھن ۔ مکھ (۲) روزن ۔ سوراخ ۔ چھید ۔ شگاف ۔ زخم ◆
دَھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) دوڑنا ۔ بھاگنا ۔ روانہ ہونا ۔ چل دینا (۲) کوشش کرنا ۔ سعی کرنا ۔ دوڑ دھوپ کرنا جیسے دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ (کہاوت) (۳) عبادت کرنا ۔ ڈنڈوت کرنا ۔

دھا

یا دھیان کرنا ۔ رٹنا ۔ جپنا جیسے دھاوے سو پاوے ◆
دَہانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو ۔ پورب) جلانا ۔ پھونکنا ۔ سوختہ کرنا ۔ دلو دینا ۔ چتا میں رکھنا جیسے مردے کو دہانا ◆
دَھاندَل ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) چپند ۔ بے ایمانی ۔ مکر ۔ فریب ۔ حیلہ ۔ (۲) جھگڑا ۔ قضیہ ۔ تکرار ۔ حجت ◆
دھاندل باز ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چپندیا ۔ بے ایمان ۔ دغا باز ۔ مکار جھگڑالو ۔ تکراری ۔ حجتی ◆
دھاندل کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چپند کرنا ۔ بے ایمانی کرنا ◆ دغا کرنا فریب کرنا ۔ جھگڑا انشا کرنا ۔ تکرار و حجت کرنا ◆
دھاندل لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چکر لانا ۔ چپند کرنا ۔ جھگڑا مچانا ۔ فیل لانا ۔ تکرار کرنا ۔ حجت کرنا ◆
دھاندلی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ چپندیا ۔ مکار ۔ جھگڑالو ۔ تکراری ۔ حجتی ◆
دَھانس ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) سوکھے تمباکو یا مرچ وغیرہ کی تیز بو جس سے کھانسی اٹھنے لگتی ہے (۲) خفیف کھانسی ۔ کم کم سُرفہ ◆
دھانسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گھوڑے کا کھانسنا ۔ کھوکنا ۔ کھانسنا ◆
دَھانسی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ گھوڑے کی کھانسی ◆
دَھانک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کماندار ۔ تیرانداز ◆ وہ چوکیدار جو تیر و کمان سے مسلح رہے ◆ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی اور بھیلوں کی طرح تیر کمان کا شعار رکھتی ہے ◆
دَھانگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوئیں اور تالاب کھودنے کا ہے ◆
دَہانَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) منہ ۔ دہن ۔ مکھ (۲) مہانہ دریا کے جا کر گرنے یا ختم ہونے کا مقام (۳) مشک کا منہ (۴) نالی ۔ موری ۔ بدررو ۔ (۵) لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے ۔ لگام ۔ لجام ◆
دہانہ کھولنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عوام) مشک کا منہ کھولنا ۔ پانی چھوڑنا ۔ پیشاب کرنا ◆
دَھانی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) زردی لئے ہوئے سبز رنگ ۔ ہلکا سبز رنگ (۲) ایک قسم کے چاول (۳) دھان ۔ بونے کے قابل زمین ◆

دَھاوَا - ۲ - اسم مذکر - ہلا - یورش چڑھائی - دوڑ - بڑا حملہ + گرد لوٹی چکر +

دھاوا کرنا - ۲ - فعل متعدی - چڑھائی کرنا - یورش کرنا - حملہ کرنا چڑھ کر جانا +

دھاوا مارنا - ۲ - فعل متعدی - بڑا لمبا سفر طے کرنا - دور تک یورش کرنا - چڑھتے چلے جانا - شہر یا مکان کی گرداوری کرنا - چکر لگانا +

دھاوَا - ۲ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام جو رنگنے کے کام آتا ہے +

دَھاڑ - ۲ - اسم مونث (ہندو) غل شور چیخ +

دَھائے - ۲ - اسم مونث (ہندو) دایہ + انا - دودھ پلانے والی عورت - پلائی +

دھائے کے دینا - ۲ - فعل متعدی (ہندو) انا کے سپرد کرنا - دودھ پلانے کو دینا +

دھائے بھائی - ۲ - اسم مذکر - دودھ بھائی - کوکہ - برادر رضاعی +

دَہائی - ۲ - اسم مونث - دس کے عدد کا مرتبہ +

دُہائی - ۲ - اسم مونث - دیکھو (دوہائی) +

دَھائے پوجنا - ۲ - فعل لازم عوام - بادشاہ سو سلام کرنا - دور سے ڈنڈوت کرنا جیسے دھائے پوجے ہم اس نوکری سے +

دَھائیں - ۲ - اسم مونث - دھان - توپ کی آواز - دھوں +

دھائیں دھائیں - ۲ - اسم مونث - توپوں کی متواتر آواز - دھائیں دھائیں - دھوں دھوں +

دھائیں دھائیں کرنا - ۲ - فعل متعدی - چائیں چائیں کرنا - شور مچانا - اپنا راگ گانا جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو دوسرے کی بھی سنو +

دھائیں سے - ۲ - تابع فعل - دھن سے - دھوں سے - جھائیں سے - دن سے جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی +

دھبا - ۲ - اسم مذکر (۱) داغ - نشان - ٹیکا (۲) عیب - کلنک - کلف +

دھبا پڑنا - ۲ - فعل متعدی - داغ لگنا - نشان پڑنا +

دھبا لگانا - ۲ - فعل متعدی - داغ لگانا + عیب لگانا - کلنک لگانا

کالک لگنا +

بیداغ ہوتے نے رخ پرنور یار کے
داغ جبیں کا ماہ کو دھبا لگا دیا (آتش)

دھبا لگنا - ۲ - فعل لازم - داغ لگنا + عیب لگنا - کلنک لگنا - کالک لگنا - داغی ہونا +

دَھپ دَھپ - ۲ - اسم مونث - بھدے آدمی کے پیروں کی آواز - موٹے آدمی کے ریتے یا زمین پر چلنے کی آواز +

دَھپلا - ۲ - اسم مذکر - عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند لہنگا - گھگرا - بے قطع ڈھیلا پجامہ جیسے تیرے دھپلے میں خاک +

دَھپ - ۲ - اسم مذکر - تھپڑ - سرچپک - چپاٹا - دھول + طمانچہ - لپانچہ - تقفا +

دھپ دینا - یا - مارنا - ۲ - فعل متعدی - دھول - جڑنا - جانا لگانا +

دَھپّا - ۲ - اسم مذکر (۱) دیکھو (دھپ) (۲) نقصان - خسارہ - ضرر - ٹوٹا - گھاٹا - جوٹ +

دھپا لگنا - ۲ - فعل لازم - اول معلوم - دوم نقصان ہونا - ضرب لگنا - گھاٹا ہونا - خسارہ ہونا -

دھپا مارنا - ۲ - فعل متعدی - اول معلوم - دوم نقصان دینا - دغا دے کر روپیہ لے جانا +

دَھپّا اُڑ - ۲ - اسم مونث (مرکبات میں) دوڑ +

دَھپیانا - ۲ - فعل متعدی (گنوار) رجانا - سیر کرنا +

دَھت - ۲ - اسم مونث (۱) لت - بان - علوت + خراب عادت دُھن (۲) ہاتھی کے چلانے اور سمت دلانے کی آواز جیسے بری بری دھت دھت +

دھت پڑنا - یا - لگنا - ۲ - فعل لازم - عادت پڑنا - لت لگنا + بان پڑنا +

دُھت - یا - دُت - ۲ - صفت (۱) نشہ میں چور - مت - سیہ مست - بدمست + (۲) دھتا - دھتکار +

دُھتّا - ۲ - اسم مذکر بازاری - ٹال مٹول - دھتکار - دور دبک حیلہ اخراج + مکر - فریب - دھوکا +

دھتا بتانا - ہ - فعل لازم - دھوکا دینا - جُل دینا - فریب دینا ۔
(دھتا دینا۔ آجکل صرف ہندو بولتے اور باضم بولتے ہیں) ✦ ف
منس دل اپنی کے بکنے کا کہوں کیا سودا
مفت بر لیگئے سب دیکھے دھتا خاک کے مول (سودا)

دُھتکارنا - ہ - فعل متعدی - نکالنا - لعنت ملامت کرنا -
ہنکانا - بڈارنا ✦

دُھتُورا - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے
پھل کا نام جس کے بیج سے قومی تنکے چننے لگتا ہے۔ مزاجاً چوتھے
درجہ میں سرد و خشک - تاتورہ - جوز الماثل ✦

دُھتُوریا - ہ - اسم مذکر - ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا
کر لوٹ لیتا ہے ✦

دُھتیا - ہ - اسم مذکر - لتیا - عادی ✦

دِھینگڑ - ہ - صفت - دھینگ - دھینگڑا - گنوار کا لٹھ - تن توانا
موٹا تازہ ✦ حرام کا - حرامی ✦

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - چوپڑ دتّا آدمی - موٹا تازہ آدمی ✦ حرام کا لڑکا
حرامی آدمی ✦

دَھج - ہ - اسم مونث و مذکر (۱) طرز - روش - انداز - وضع - قطع -
ڈھنگ - صورت - شکل ✦ ف
قدم اس دھج سے پڑتا تھا کل اس غارتگر جاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ تھا گبرو مسلماں کا (مصحفی)

دَھجا - ہ - اسم مونث (۱) پھریرا - جھنڈے کا کپڑا - لبیرق - باؤٹا -
(۲) جھنڈا - علم - نشان - لواء (۳) روپ (۴) دھجی - کترن -
چیر ✦

دھجی - ہ - اسم مونث - لیر - لیری - کپڑے کی لمبی پٹی - چیتھڑا ✦ کترن
لکڑی کے تختے کی پتلی اور لمبی لمبی پٹی ✦

دھجی کی دیوار - ہ - اسم مونث - وہ دیوار جو آڑی ترچھی لکڑیاں لگا کر
چنی اور گارے سے بھری جائے ✦

دھجی ہو جانا - ہ - فعل لازم - نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا ✦ بیماری
کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا ✦

دَھجیاں - ہ - اسم مونث - دھجی کی جمع ✦

دھجیاں اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا
ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ٹکڑے اُڑانا (۲) ذلیل و رسوا کرنا - خوب
خبر لینا ✦ شرمندہ کرنا ✦ عیب چینی کرنا - اعتراض کرنا ✦

دھجیاں اُڑنا - ہ - فعل لازم - پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا
پرزے پرزے ہونا ✦ ف
جیب کیا داماں محشر کی اڑینگی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا (ناسخ)

دھجیاں لگنا - ہ - فعل لازم - چیتھڑے لگنا - غریبی و مفلسی کے
باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہو جانا ✦

دھجیاں لینا - ہ - فعل متعدی (لکھنو) دیکھو دھجیاں اُڑانا (۲)
شرمندہ و محجوب کرنا ✦ ف قطعہ
تنگ آتا ہے مجھ سے عالم کو ✦ کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے ✦ دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں (برق)
ف پھاڑتا اپنا گریباں ہے آگے وہ اگر
دھجیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا

دَھجیلا - ہ - صفت - خوش اندام - وضعدار - سجیلا - شکیل - جامہ زیب
خوش قطع ✦

دَھچکا - ہ - اسم مذکر - ہچکولا - صدمہ - دھکا - جھٹکا ✦
ترچھے قدم کے پڑتے کل جو قد اُسکا لچکا
پہنچا تلے زمیں کے مردوں کے دل کو دھچکا (مصحفی)

دھچکا اُٹھانا یا - لگنا - ہ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا - نقصان اُٹھانا
ضرر اٹھانا ✦

دَہر - ع - اسم مذکر - زمانہ ✦ وقت - کال جگ - سمان ✦

دَھڑ - ہ - حرف اختصاص - یہ لفظ اردو میں انحصار اور انفراغ کے
معنی دیتا ہے جیسے دھڑ گھسٹینا - دھڑ لپکنا - یعنی سارے کا سارا مونکو دھڑ
دھپوڑ کر لپک جانا - یا گھسیٹ لینا ✦

دُھر - ہ - اسم مذکر (۱) ازل ✦ ابتدا - شروع - سرا - جیسے دھر کی
ساری ہے تو آپ ہی لوٹ پیٹ کر اچھا ہو جائیگا (۲) ابد ✦
انتہائے بُعد - حد - خاص جیسے دُھر لندن سے حکم آیا ✦ ف
تلاش کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں ✦

گرے دو دو قدم پر ہم اُرودِ بازار کو دُھر کا (صبا)

دُھر سے دُھر تک ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ ابتدا سے انتہا تک ۔

دُھر کی ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ ازل کی تقدیر کی ۔ خدا کے گھر کی ۔

اس موت سے چلتا ہے بس کسکا ارے لوگو
جو ٹری نہیں جاتی ہے ٹوٹی تو مگر دُھر کی (رنگین)

دُھر کی ٹوٹنا ۔ ع ۔ فعل لازم ۔ زندگی کا منقطع ہونا ۔ رشتہ حیات کا تقدیر سے ٹوٹنا ۔

دُھرا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دُھری کی تذکیر ۔ محور ۔ حد ۔ زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے ۔

دُھر ادُھر ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ اس سرے سے اس سرے تک ۔ از اول تا آخر ۔

دُہرا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مندر ۔ شوالہ ۔ بتخانہ ۔ بتکدہ ۔

دَھرا جانا ۔ ع ۔ فعل لازم ۔ پکڑا جانا ۔ گرفتار ہونا ۔ قید ہونا ۔

دَھرا ڈھکا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ رکھا رکھایا ۔ بچا کھچا ۔

دَھرا رہتا ہے ۔ ع ۔ (محاورہ) کسی کام نہیں ۔ محض بیفایدہ اور نکما ہے جیسے ایسا غصہ دھرا ہی رہتا ہے ۔

دِھرانا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا ۔ دھمکی دینا ۔ ؎

دردِ دل کہنا مرا شاید کہ اس نے سن لیا
ورنہ کیوں مجکو دھراتا ہے بھلا پھا کیا (جرأت)

دُہرانا ۔ ع ۔ فعل متعدی (۱) دوبارہ کہنا ۔ پھر بیان کرنا ۔ روایت کرنا ۔ ذکر چلانا (۲) دوہرا کرنا ۔ دوہرا لپیٹنا (۳) پھیرنا ۔ دور کرنا ۔ آموختہ کہنا ۔

دھرا رہیگا ۔ یا ۔ دَھرا ہی رہے ۔ ع ۔ (محاورہ) کسی کام نہ آئے کچھ کام نہ دیگا ۔ ؎

پنجہ مرجان کا دھرا ہی رہے ۔ ناخنوں میں رہے ڈبو لو تم (میر)

دُھر پَد ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ایک قسم کا ہندی راگ ۔ ترانہ اور خیال کے مطابق ۔ وہ ہندی بحر جس کے ہر مصرعہ میں ۴۰ رکن ہوتے ہیں ۔

دُھرتا ۔ ع ۔ اسم مذکر (ہندو) کثوتی ۔ ہنڈاون ۔ مٹی کا ٹانکا ۔ بتّا ۔ سنہائی ۔ کمیشن ۔ ڈسکونٹ ۔

دَھرتی ۔ ع ۔ اسم مونث (گنوار) ارض ۔ زمین ۔ دنیا ۔ جہان ۔ پرتھی ۔ پرتھمی ۔

دَھرتی باہنا ۔ ع ۔ فعل لازم (گنوار) ہل چلانا ۔ زمین جوتنا ۔ تردد کرنا ۔ غلبہ رائی کرنا ۔

دھرتی کا پھول ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کھمبی ۔ ککن دھول ۔ سانپ کی ٹوپی ۔ کلاہِ باران ۔ وہ پرانی لکڑی کا چھتا جو اکثر زمین پر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتا ہے ۔ سماروغ (۲) نیا نواب ۔ نو دولت ۔ (۳) مینڈک ۔ غوک ۔ شرتّور ۔

دَہر دہر جلنا ۔ ع ۔ فعل لازم ۔ کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا ۔ شعلہ افروز ہونا ۔ ؎

تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے
چاروں طرف سے جنگل جلتا دہر دہر تھا (میر)

دَھر دَھمکنا ۔ ع ۔ فعل لازم (۱) آن موجود ہونا ۔ جلد چلے آنا ۔ آن پہنچنا (۲) لپکنا ۔ دوڑنا ۔ دھر لپکنا ۔ دھر چھپنا ۔ ؎

دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
القصہ اس نے گھر میں کیا آنکر قرار (سودا)

دَھر رکھنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ رکھ چھوڑنا ۔ چھپا رکھنا ۔ پکڑ رکھنا ۔ تھام لینا ۔ روک لینا ۔

دَھرکار ۔ ع ۔ اسم مونث (ہندو) لعنت ملامت ۔

دَھرم ۔ ع ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ایمان ۔ عقیدہ ۔ اعتقاد ۔ فرض ۔ حق ۔ ادھکار (۲) نیکی ۔ نیاؤ ۔ انصاف ۔ راستی ۔ راستبازی (۳) شق ۔ دستور ۔ کام ۔ قاعدہ رسم کاربنیک (۵) پنتھ ۔ مذہب ۔ مت (۶) جم راج ۔ دھرم راج ۔

دَھرم اپدیش ۔ ع ۔ اسم مذکر (ہندو) مذہبی وعظ ۔ دینی نصائح ۔ اخلاق ۔ ادب ۔ تہذیب ۔

دھرم آتما ۔ ع ۔ صفت ۔ سخی ۔ خیّر ۔ فیاض ۔

دھرم ارتھ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مال وقف ۔

دھرم اوتار ۔ ع ۔ صفت ۔ مقدس ۔ پاک ۔ پوتر ۔ جنتی ۔ بھگت ۔ معصوم صفت ۔ مبرا ۔

دھرم بگاڑنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ دین کھونا ۔ ایمان کھونا ۔

دھم

دھرم چاری۔ ہ۔ صفت۔ دھرمی۔ دھرم والا۔ نیک۔ صالح
نکوکار۔ نیک بخت۔ نیک طینت۔ دیندار۔ پاکدامن۔ پارسا۔
عفیف۔

دھرم دھکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ صدمہ جو دین کے باعث پہنچے۔
دینی تکلیف۔ خواہ مخواہ کی تکلیف۔ ناحق کا دکھ۔

دھرم راج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) عادل اور منصف بادشاہ (۲) وہ
سلطنت جس میں بخوبی انصاف ہو (۳) یم راج۔

دھرم ریت۔ ہ۔ اسم مونث۔ مذہبی رسم۔ رسوم مذہب۔

دھرم سالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مسافر خانہ۔ خانقاہ۔ معدلت گاہ۔
عدالت۔

دھرم سبھا۔ یا۔ سماج۔ ہ۔ اسم مونث۔ انجمن دینی۔ مذہبی مجلس۔

دھرم سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ ایمانًا۔ حق حق۔ حق الامر۔

دھرم شاستر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فقہ۔ ہنود۔

دھرم کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نیکی کرنا۔ خیرات کرنا

دھرم کمانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نیکی اور ثواب حاصل کرنا۔

دھرم گیانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عالم دین۔ فقیہ۔

دھرم لگتی کہنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خدا لگتی کہنا۔ انصاف کی کہنا۔
ایمان کی کہنا۔

دھرم مورت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایمان مجسم۔ مجسم انصاف (مہنوٹ جاڈل
اور رولیشو کا القاب)

دھرم مول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصول مذہب۔

دھرما دھرمی۔ ہ۔ اسم مونث۔ قسما قسمی۔ عہد پیمان۔

دھرن۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دھرتی۔ زمین۔ ارض (۲) بچہ دان۔
کرب استھان۔ بچہ رہنے کی جگہ۔ حمل رہنے کی جگہ (۳) شہتیر۔ بلی
آواز کا تار چڑھاؤ (۵) ناف۔ نلا۔

دھرن ٹلنا۔ یا۔ ڈگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچہ دان کا کسی صدمہ کے
باعث اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

دھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) رکھنا۔ نہادن کا ترجمہ۔ قائم کرنا۔ ٹکانا
ٹھانا۔ جمانا۔ جگہ قرار دینا (۲) سپرد کرنا۔ تحویل کرنا۔ ودیعت
کرنا (۳) گرو رکھنا۔ مرہون کرنا۔ مکفول کرنا۔ ضمانت میں

دھڑ

دینا۔ امانت رکھنا (۴) قبضہ کرنا (۵)۔ اسم مذکر۔ دُھنی۔ دستک۔

دھرنا دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دُھنی دینا۔ جم کر بیٹھنا۔ قرضخواہ کی
طرح جم جانا۔ دستک دینا۔

دُھرُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قطب۔ قطب تارا۔ زمین کا وہ نقطہ جو شمال
اور جنوب پر ساکن ہے۔ مانی۔ کیلی۔ وہ کیل جس پہ چکی پھرتی
ہے۔

دھروڑ۔ یا۔ دھروہر۔ ہ۔ اسم مونث۔ امانت۔ تحویل۔ ودیعت
لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لال داغ
مدت ہوئی ہے تیری دھروہر دھرے ہوئے (بحر)

دُھری۔ ہ۔ اسم مونث۔ محور۔ لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا
ہے۔ کیلی۔ مانی۔

دھڑے اڑانا } فعل متعدی۔ عو۔ زدوکوب کرنا۔
دھجیاں اڑانا } دھڑے لگانا۔ چابک مارنا۔ بید لگانا
(۲) ذلیل و خوار کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا (اصل دہ تھا)

دُھری بات۔ ہ۔ اسم مونث۔ پہلو دار بات۔

دھرے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی آفت میں مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا
پکڑا جانا۔ قید ہونا۔ ؎
اسیر ہم ہوئے سودا ہوا سے آتش
دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے

دہریہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا کی ذات کا منکر۔ وجود صانع کا قائل نہ ہونے
والا۔ زمانہ ہی کو خدا تصور کرنے والا۔ وہ شخص جو زمانے کو قدیم
ماننے اور حادث نہ جانے۔ ملحد۔ لامذہب۔
منکر ہیں ذات صانع قدرت کے دہریے
ناحقوں کا عمل ہے فقط لا الہ پہ (آتش)

دَھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جسم بے سر۔ بدن۔ جسم۔ جسد۔ پیکر۔ لوتھ۔
نعش۔ لاشہ۔ لاش۔ ؎
پیچھے ہٹا نہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھڑ گیا (آتش)

دھڑ ٹوٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کبڑا۔ کوز پشت۔ کمر ٹوٹا۔

دھڑ رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فالج ہو جانا۔ جسم کا حرکت نہ کرسکنا

ادھڑنگ ہوجانا۔

دھڑ میں تارنا۔ یا۔ ڈالنا ۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) کھانا۔ پیٹ میں تارنا۔

دھڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گروہ۔ جتھا۔ غول۔ (۲) وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنیکا وزن۔ سنگ ترازو (۳) پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی ترکاری فروش مطلق معنی میں اس کی آواز لگاتے ہیں مثلاً پسے سیر کا دھڑا لگا دیا۔ ٹکے سیر کا دھڑا بول دیا۔

دھڑا اٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (بقال) تولنا۔ وزن کرنا۔

دھڑا باندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جتھا باندھنا۔ دو گروہ ہوجانا (۲) تہمت لگانا۔ الزام دھرنا (۳) پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔

دھڑا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا۔ اگر خالی برتن کو پہلے تولیں پھر اس میں کوئی چیز ڈالکر وزن کریں تو پہلے فعل کو دھڑا کرنا کہیں گے۔

دھڑا دھڑ ۔ ہ۔ تابع فعل۔ تصادم متواتر۔ کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز۔ ماتم کی آواز۔ پے در پے۔ متواتر جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا یا مینہ برسنا یا کنڈی مارنا۔ ؎

بن ترے دیکھے ہے سب دہر کو اوجڑ عاشق
کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق (انشاء)

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی (جلال لکھنوی)

دھڑاکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھماکا۔ آواز گونج جو زور سے سرزد ہو۔ آواز بندوق۔ زور کے مینہ کی آواز۔ زور کی بارش جیسے برسو رام دھڑاکے سے تو نہا بھر دو آکے سے۔

مجھ کو لیل نے اس طرح کا دیا آکے دھڑکا
سنئے جدھر اُدھر کو دھڑاکے کی ہے صدا (نظیر)

دھڑاکے سے ۔ ہ۔ تابع فعل پھرتی سے۔ جلدی سے جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کر ڈالو۔ (عوام)

دَھڑام ۔ ہ۔ اسم مونث۔ کسی بھاری چیز کے پانی میں گرنے کی آواز۔ پانی میں کودنے کی آواز جیسے دھڑام سے باولی میں کود پڑا۔

دَھڑ دھڑ ۔ ہ۔ اسم مونث۔ کواڑوں کے متواتر پٹنے یا کنڈی کھڑکھڑانے کی آواز۔ دل کے دھڑکنے کی آواز۔ دھک دھک۔

دھڑ دھڑ کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کنڈی کھٹکھٹانا (۲) نقارہ بجانا۔ (۳) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔

دھڑک ۔ ہ۔ اسم مونث۔ تڑپ۔ تپاک۔ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔

دَھڑکا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تپاک قلب۔ دل کی دھڑکن۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔ ؎

ہوں میں بیمار گیا غیر کے دل کا دھڑکا
کی مرے درد نے خاصیت دسلان پیدا (ناسخ)

(۲) خوف۔ اندیشہ۔ خدشہ۔ بیم و ترس۔ ؎

تجھے ظالم سے ذرا دیکھو طراری دل
کچھ بھی دھڑکا نہ لیا تو نے جگر داری دل (سلیمان)

دَھڑکن ۔ ہ۔ اسم مونث۔ عو۔ تڑپ۔ بیقراری۔ اضطراب۔ دھک دھک۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔

دَھڑکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دھک دھک کرنا۔ دل کا اچھلنا۔ پھڑکنا (۲) دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔ ؎

پیغام بھی نے دیر لگائی تو ہے دلے
دھڑکے ہے دل کہ یہ نہ کہے رات ہوگئی (سودا)

دُھڑلّا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) انبوہ کثیر۔ ازدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ مجمع خلایق۔ گروہ۔

وحشت کی فوج کے جو دھڑلے نظر پڑے
فرہاد و قیس دونوں چلے نظر پڑے (انشاء)

(۲) علانیہ کوئی کام کرنا۔ باعلان تمام کوئی بات کرنا۔ چپا کا نہ یا کھلم کھلا کوئی کام کرنا۔

دَھڑی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) پنسیری۔ پانچ سیر کا باٹ۔ ؎

مستی کسی کے پلہ لب پہ جو تل گئی
سوسن کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا (بحر)

(۲) پانچ سو روپے (۳) مسی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔

عدد کو مُنہ لگانے کا اثر ہے ۔ نہ سمجھو ہونٹ پر اُس کے دھڑی ہے (طالب)

۵ یہ رو ٹے کر شرمندہ کرے ادری گھٹا کو

دیکھے جو نہ دم بھر تری مسّی کی دھڑی آنکھ (ناسخ)

(۴) ریکھا ۔ لکیر ۔ خط ۔

دھڑی بھرنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (بقال) وزن کرنا ۔ تولنا ۔ جیسے دھڑی بھرلو ۔

دھڑی جمانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا ۔ مسّی ملنا ۔ مسّی لگانا ۔ ۵

خدا جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اُس کا

دھڑی ہونٹوں پہ اپنے وہ جمائے بن ٹھن بیٹھی (رنگین)

دھڑی دھڑی کرکے لٹنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ ذرا ذرا لٹنا ۔ بالکل مال متاع کا غارت و تاراج ہونا ۔ جھاڑو پھرنا ۔ صفایا ہونا ۔ تنکا نہ بچنا ۔ ۵

لٹیں نہ کیوں دل عاشق دھڑی دھڑی کرکے

دکھا دُ جب لب پان خوردہ کی دھڑی اپنی (ظفر)

دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ بالکل تاراج و غارت کرنا ۔ جھاڑو پھیرنا ۔ صفایا کرنا ۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا ۔ برباد کرنا ۔ تنکا نہ چھوڑنا ۔ ۵

ہمارا خانہ دل تو نے مدعی لوٹا

دھڑی مسّی کی دکھا کر دھڑی دھڑی لوٹا (احسان)

دھڑلوں ۔ ۲ ۔ صفت ۔ عو ۔ بہت ۔ بکثرت ۔ بافراط ۔ جیسے دھڑلوں خون گیا ۔ بخوبی تمام ۔ ۵

اٹھائے لطف جھلا کر اسے گھڑیوں مزے لوٹے

مسّی مالیدہ لب کے ہنستے بھی دھڑلوں مزے لوٹے (نکہت)

دُھُس ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ ٹیلہ ۔ گڑھ ۔ پشتہ ۔ قلعے کے گرد کا پشتہ یا دہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں ۔ دمدمہ ۔ گڑھی ۔

دُھُسّا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (دُسّا) شال ۔ لوس ۔ (عوام)

دَھَسان ۔ ۲ ۔ اسم مونث ۔ دھنسنے کی جگہ ۔ دلدل ۔ کیچڑ ۔ کیچ ۔ پھنساؤ ۔ جھیلا ۔

دَھَسانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ اندر گھسانا ۔ کیچڑ یا دلدل میں پھنسانا ۔

گھس پڑنا ۔ بھرنا ۔ ٹھونسنا ۔

دَھَسَک ۔ ۲ ۔ اسم مونث ۔ کھانسی ۔ خفیف کھانسی ۔ دھانس ۔ ٹھسو ۔

دَھَسکا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ کھانسی ۔ دھانس ۔

دَھَسَن ۔ ۲ ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دھسان)

دَھَسنا یا دَھنسنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ پھنسنا ۔ دلدل میں گھسنا ۔ نیچے بیٹھنا ۔ ڈوبنا ۔ داخل ہونا ۔ دخیل ہونا ۔

دَہشت ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ڈر ۔ خوف ۔ بھے ۔ خطر ۔

دہشت انگیز ۔ ف ۔ صفت ۔ ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ مہیب ۔ خطرناک ۔ ہیبناک ۔ بھیانک ۔

دہشت زدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ خوف کا مارا ۔ ڈرا ہوا ۔ خوفناک ۔ ہیبت زدہ ۔ سہما ہوا ۔

دہشت کھانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ رعب میں آنا ۔ دہلنا ۔

دہشت ناک ۔ ف ۔ صفت ۔ بھیانک ۔ ڈراونا ۔

دِہقان ۔ معرب ۔ اسم مذکر ۔ گنوار ۔ مالک دہ ۔ زمیندار ۔ ساکن دہ ۔ دہاتی ۔ روستا (اصل میں دہگان تھا)

دہقانی ۔ معرب ۔ صفت (۱) گنواری ۔ دیہاتی ۔ روستائی ۔ اجڈ ۔ جانگلو (۲) ۔ اسم مذکر ۔ گنوار ۔ دہقان ۔

دَھک ۔ ۲ ۔ اسم مونث (۱) چھوٹی جوں ۔ لیکھ سے بڑی جوں (۲) حیرت ۔ دلکی ناگہانی دھڑکن ۔

دِہک ۔ ۲ ۔ اسم مونث (ہندو) شرم ۔ حیا ۔

دھکّا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) صدمہ ۔ ہچکولا ۔ ریلا ۔ جنبش (۲) نقصان ۔ ضرر ۔ ٹوٹا (۳) آفت ۔ بلا ۔ حادثہ ۔

دھکّا دینا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (۱) ہچکولا دینا ۔ ڈھکیلنا ۔ صدمہ پہنچانا (۲) شامت لانا ۔ آفت لانا ۔ جیسے کیا تیرے دنوں نے دھکا دیا ہے ۔

دھکّا شیطان کا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ شیطان کا ورغلا کر خراب کرنا اور دوزخ میں ڈلوانا ۔ شیطان کی مار ۔ ۵

کوئی کمی ہے گنے ہیں بات کا لکّا تجھے ۔

گر پڑے تو او ندھے مُنہ شیطان کا دھکا تجھے۔ (انشاؔ)

دھکا کھانا ۔ ۔ فعل لازم۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ آوارہ پھرنا۔

دھکا لگنا ۔ ۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ حرج ہونا۔ مار پڑنا۔ لعنت ہونا۔ آفت آنا۔

دَھکّا پیل ۔ ۔ اسم مونث۔ دھکم دھکا۔ ریلا پیلی۔

دَھکّا پیل کرنا ۔ ۔ فعل متعدی۔ ریلنا۔ ڈھکیلنا۔

دَہکتا گولہ اٹھانا ۔ ۔ فعل متعدی۔ بیگناہی کا امتحان دینا۔ کہتے ہیں پہلے دستور تھا کہ چور کے ہاتھ پر توپ کا گولہ لال کرکے رکھ دیتے تھے کہ اگر وہ چور نہ ہوگا تو اس کے ہاتھ پر صدمہ نہیں آئیگا۔

دَھک دَھک ۔ ۔ اسم مونث۔ دھڑک دھڑک۔ تڑپ۔ پھڑکن۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔ بیکلی۔ تھرتھراہٹ۔

دھک دھک کرنا ۔ ۔ دھڑکنا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف یا دہشت کے مارے دل کانپنا۔

دَھک رہ جانا ۔ ۔ فعل لازم۔ متحیر ہو جانا۔ بھچک رہ جانا۔ حیرت زدہ ہو جانا۔

دَھک سے ہو جانا ۔ ۔ فعل لازم۔ حیرت میں رہ جانا۔ بھوچکا ہو جانا۔ بھچک رہ جانا۔ ناگہانی صدمہ یا خوف سے دل دھڑک جانا۔

دُھکدُھکی۔ یا دھکدگی ۔ ۔ اسم مونث (اول۔ پورب) دیکھو (دگدگی)۔ ؎

دھکدگی اسکے کلیجے سے لگے ہے ظالم
ہے جو چھاتی پہ رکھدو مرے ستو رے پتھر (جرأت)

دُھکڑ پکڑ ۔ ۔ اسم مونث (۱) دھک دھک۔ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ (۲) بدھا۔ تذبذب۔ تردد۔ ہیچ مپیچ۔ پس و پیش (۳) امید و بیم۔ خوف و رجا۔

دَھکم دَھکّا ۔ ۔ اسم مذکر۔ ریلا پیلی۔ دھکا پیل۔ انبوہ خلایق سے متواتر دھکوں کی کثرت۔

دَہکنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) آگ بھڑکنا۔ شعلہ زن ہونا۔ آگ جلنا۔ لہکنا (۲) بدن گرم کرنا (۳) سلگنا۔ نہلنا۔ جھلسنا۔

دَھکیانا ۔ ۔ فعل متعدی۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے دھکیلنا یا صدمہ پہنچانا۔ ریلنا۔ ٹھیلنا۔

دَھکیلنا ۔ ۔ فعل متعدی۔ ریلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا۔

دَھگدگی ۔ ۔ اسم مونث۔ دیکھو دُگدگی۔

دَھگڑا ۔ ۔ اسم مذکر۔ عو۔ زن فاحشہ کا یار۔ آشنا۔ پتنی۔

دَہلا ۔ ۔ اسم مذکر۔ تاش گنجیفہ کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوں۔

دَہلانا۔ یا۔ دَہلا دینا ۔ ۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔ دفعۃً چونکا دینا۔ خائف و ترساں کر دینا۔

چل ہٹ ابھی پرے کہیں دل بادلوں کو لیکر
دہلا ہی دیا اُس کی تلوار و تنگی شب شب نے (انشاؔ)

دُھلائی ۔ ۔ اسم مونث۔ کپڑوں کے دھونے کی اجرت۔ دُھلوائی۔

دَہل جانا ۔ ۔ فعل لازم۔ ڈر جانا۔ خوف کھا جانا۔ رعب میں آجانا۔ خائف و ترساں ہو جانا۔ ؎

ابھی کشتہ نہیں دیکھا ہے تو نے کوئی اے ظالم
دہل جاویگا قاتل قتل کر کے ہے بیدرنگ کو (معروف)

دَہلنا ۔ ۔ فعل لازم۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف سے کانپنا۔ خوف زدہ ہونا۔

دِہلی ۔ ۔ اسم مونث۔ (۱) گنوار۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ آستانہ۔ عتبہ۔ (۲) راجہ دہلو کے بسائے ہوئے شہر کا نام جسے دلی بھی کہتے ہیں جس سرزمین پر اب شہر شاہجہان آباد عرف دہلی آباد ہے اسی کے اطراف و جوانب میں دس دس بارہ بارہ کوس تک یہ شہر مختلف ناموں سے آباد ہوا اور اخیر کو ہر دفعہ دہلی ہی کہلایا اول راجہ ست از اولاد بدھ نے دریائے گنگ کے کنارہ پر ہستنا پور بسا کر راجگان ہند کا پایہ تخت قرار دیا تھا اس کے وقت سے راجہ جدہشٹر تک اکثر راجگان ہند ہستنا پور میں مقیم رہے اس کے بعد راجہ جدہشٹر کے عہد میں مورخان ہنود کی رائے کے موافق پانچ ہزار برس پہلے اور مورخان اسلام کی رائے کے

دہل

مطابق چار ہزار برس پیشتر اندرپت آباد ہوا۔ لیکن راجہ جدھشٹر
سے لے کر راجہ نمی عرف دسنواں تک اٹھ راجا۔ اسی ہستناپور
کو زینت بخشتے تھے مگر جب کہ راجہ نمی کے عہد میں دریا کی
طغیانی سے ہستناپور پانی ہی پانی ہوگیا تو اندرپت مستقل طور
پر تختگاہ قرار پایا ۱۲۱۱ قبل از سنہ عیسوی اور بعد ازاں تا زمان
راجہ دہلو اس شہر کو اندرپت یا اندرپرست ہی کہتے رہے چنانچہ
پٹواریوں اور بندوبست کے کاغذات میں اب تک قلعہ کہنہ کے قریب
کی زمین اندرپت ہی کے نام سے پائی جاتی ہے۔ ہندوستان
کا بعض فریق تو اس طرف ہے کہ دہلی کو راجہ دیپ نے آباد
کیا بعض کہتے ہیں کہ دہلی ایک زمیندار تھا اس نے اپنے نام پر
ایک گاؤں دہلی بسایا تھا۔ بعض کا بیان ہے کہ دہلی بدال ثقیلہ
نرم زمین کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ آئین اکبری اور
خلاصۃ التواریخ کے مولف کا قول ہے کہ راجہ اننگ پال تونور
نے قلعہ کہنہ بنایا تھا اس وجہ سے اس قلعہ کا جو شہر بنایا گیا ہوگا
وہ دہلی کہلاتا ہوگا مگر بعض مورخ اس کے بھی برخلاف ہیں وہ
کہتے ہیں کہ اننگ پال سے پیشتر بھی اس سرزمین کو دہلی ہی کہا کرتے
تھے مولف تاریخ فرشتہ و مرآۃ آفتاب نما وغیرہ لکھتے ہیں کہ دہلی کو راجہ
دہلو والئے قنوج نے یا راجہ کنگ بن سیں دھج والئے اندرپت
نے جو بکرماجیت سے تین برس پیشتر (زمانہ نزدا تھا) اپنے نام پر
آباد کیا۔ اصل نام اس کا دہلو تھی تھا رفتہ رفتہ کثرت
مزاولت سے دہلی ہوگیا۔ چنانچہ حضرت امیر خسرو دہلوی و
میر حسن دہلوی نے جو زمانہ تغلق میں موجود تھے اپنے اشعار
میں دہلوی باندھا ہے۔ راجہ دہلو کی تخت نشینی بقول ہنود کے حساب سے
۳۰۰۳ سنہ جدھشٹری اور سنہ سکندری بیان کی جاتی ہے ہمارے نزدیک
بھی یہی صحیح۔ محقق۔ قرین قیاس اور متفق علیہ ہے کہ راجہ دہلو
نے اسے آباد کیا۔ راجہ دہلو سے رائے پتھورا کے زمانے تک
پرانی دہلی میں جہاں رائے پتھورا کا مندر اور قطب کی لاٹ
واقع ہے سارا جگان مسند براجتے رہے مگر سنہ ۵۹۱ھ سے شہاب
الدین غوری نے اس ملک کو فتح کرکے سلطنت اسلام کا دار
الخلافہ بنادیا۔ مشہور تو یہ ہے کہ اسی دائرہ میں نو جگہ دہلی آباد

دہل

ہوئی اور اجڑی چنانچہ ایک ہندی کہاوت چلی آتی ہے۔ نو دلی
دس بادلی چھٹا جہاں آباد۔ یعنی نو دفعہ دہلی دس دفعہ بادلی
اور چھٹے مرتبہ شاہجہان آباد ویران و آباد ہوگا قطب الدین ایبک
اور شمس الدین التمش اسی قلعہ رائے پتھورا میں سکونت پذیر
رہے ان کے بعد معز الدین کیقباد نے ۶۸۶ھ میں مقبرہ ہمایون
کے قریب کیلوکھری شہر آباد کیا۔ علاؤالدین خلجی نے قلعہ علائی
اس کے بیٹے فخرالدین نے قصر ہزار ستون۔ غیاث
الدین تغلق نے قلعہ تغلق آباد مع شہر و قصبہ غیاث پور تعمیر و
آباد کیا۔ بعد ازاں فیروز شاہ تغلق کے سالار رجب نے شہر فیروز
آباد اور فیروزپور کوٹلہ بسایا۔ ہمایون بادشاہ نے پرانے قلعہ کی مرمت
اور نئے مکانات تعمیر کرکے اس کا نام دین پناہ رکھا۔ شیر شاہ نے
ہمایونی عمارت کو اپنی طرز پر کرکے شیر گڑھ نام رکھا سلیم شاہ فرزند
شیر شاہ نے دریائے جمنا کے کنارے پر سلیم گڑھ بنایا نورالدین
جہانگیر نے اس کا نام نورگڑھ رکھ دیا لیکن یہ نام اسی کے عہد تک
رہا۔ یہ سب شہر گر گر کر کھنڈر ہوگئے بعض عمارتیں عبرت دلانے
کے واسطے ابھی تک بے سہارے کھڑی ہیں۔ ان شہروں کے
قیام تک بھی اس خطہ کا نام دہلی ہی مشہور رہا گو اس کے بانیوں
نے جداجدا نام رکھے۔ نورالدین جہانگیر کے عہد تک اکثر سلاطین
تیموریہ اکبرآباد میں رہتے تاکہ گوالیار پر دباؤ رہے۔ مگر جب
شاہجہان بادشاہ ہوا تو اس نے بشوق تعمیر اپنے نام پر ایک شہر
اور قلعہ مع مسجد جامع تعمیر کرایا۔ ۱۰۴۸ھ میں قلعہ کی تعمیر کا حکم
صادر ہوا نو برس میں تیار ہوا ۱۰۵۸ھ میں شہر شاہجہان آباد بن
گیا اب اس کو ہی دہلی کہتے ہیں۔ یہ شہر ہر صدی میں بستا۔ ویران
ہوتا آیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی رونق اور دلربائی۔ علوم و فنون
کی ترقی میں فرق نہیں آیا۔ لیکن اب علم و فن کی طرف سے اسنے
ہمت ہار دی اور تجارتی منڈی بن گیا۔

دُھَلْیا مِیٹا کرنا ہ۔ فعل متعدی۔ کسی جھگڑے پر خاک ڈالدینا
جھگڑا دبادینا۔ بات دبانا۔

دَہلِیز ف۔ اسم مونث۔ دیکھو دہلی نمبر (۱)۔ ع
توبہ کبھی نہ ہو کے بھی سجدہ کیجئے • دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپکی (رند)

دہلیز کا کتّا - ۱. اسم مذکر۔ وہ کتّا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے۔ گھر کا کتّا ٭ طفیلی۔ طفیلیا۔ گرد گھما۔ پچھلگو ٭ متردد ٭

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - ۱. فعل متعدی۔ کثرت سے آنا۔ متواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ پھیرے پر پھیرے کرنا ٭

دہلیز کے نیچے سے بیر نہیں جاتا - ۱. (کہاوت) ناشایستہ حرکت کول سے رنج دفع نہیں ہوتا ٭

دہلیز نہ جھانکنا - ۱. فعل متعدی۔ دروازے تک پر آکر نہ مڑنا کبھی گھر پر نہ جانا ٭

دَہَم - یا - دَہِم - ۱. صفت - افسردگی۔ آگ کا بجھنا۔ کملانا ٭ حیرت زدہ۔ بھچک ٭

دہم رہ جانا - ۱. فعل لازم - حیران و دم بخود رہ جانا ٭

دہم ہونا - ۱. فعل لازم (۱) آگ بجھنا۔ گل ہونا (۲) ٹھٹھرنا۔ افسردہ اور پژمردہ ہونا جیسے کچھ دہم ہوگیا (۳) حیران و دم بخود ہونا۔ بھچک رہنا ٭ ف

کیا اپنے دل دھڑکنے سے ہوں میں بھی دم بخود
جو دیکھتا ہے میرے تئیں سو دہم سے کچھ (میر)

دَھَم - ۱. اسم مونث۔ گرنے کی آواز۔ گد۔ گدا کا۔ دھما کا کودنے کی آواز۔ دھمکا ٭

دھم سے کودنا - یا - گرنا - ۱. فعل لازم۔ گد سے گرنا۔ دور سے زمین پر کودنا یا گرنا ٭ ف

یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہوگئی
کودے ہم اس کے گھر میں جو شب دھم سے بے خبر (معروف)

قطعہ۔ دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس وقت رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی پچھڑ کھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگی کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھ کو تو کسی نٹ سے لپٹ (انشا)

دُھَماچوکڑی - ۱. اسم مونث۔ کود پھاند۔ اچھل کود ٭ ہنگامہ۔ شورش۔ غل غپاڑا۔ دھوم۔ ادودھم۔ شور غوغا ٭ بچوں کا کودنا اچھلنا دھینگا مشتی ٭

دھماچوکڑی مچانا - ۱. ادودھم مچانا۔ دھوم ڈالنا۔ شور و غوغا کرنا اچھلنا۔ کودنا۔ دھینگا مشتی کرنا ٭ ف

کیا دھماچوکڑی مچائی ہے ٭ تیری بختاوری کچھ آئی ہے (ذوق)

دھماچوکڑی مچنا - ۱. فعل لازم۔ کود پھاند ہونا۔ دھینگا مشتی ہونا کشتم کشتا اور غل غپاڑا ہونا۔ ف

جو مجھ میں اور ان میں دھماچوکڑی مچی
فراش بولے یہ تو ہوئی روز جنگ فرش (انشا)

دَھَمادَھَم - ۱. اسم مونث۔ کودنے اور برابر گرنے کی آواز۔ دھمادھم دھول مارنے کی آواز۔ متواتر پٹنے کی آواز۔ پیہم ضرب و شلّاق کی آواز۔ متواتر گھونسے اور مکّے کی آواز ٭ ف

یاس و امید و شادی و غم نے دھوم اٹھائی سینے میں
خوب مچی ہے آج دھمادھم مار کٹائی سینے میں (انشا)

دَھَماکا - ۱. اسم مذکر (۱) بندوق کی آواز۔ ٹھاں (۲) کودنے کی آواز۔ گدا کا (۳) صدمہ۔ آواز۔ تصادم (۴) پتھر کلا بندوق (۵) ہاتھی پر لادنے کی توپ ٭

دَھَمال - ۱. اسم مونث (۱) کود پھاند۔ اچھل کود۔ قلندرانہ جست و خیز۔ قلندر فقیروں کا کودنا ٭ تصادم۔ ف

ضعف دل سے کیا پوچھو ہو اب تو ہم میں حال نہیں
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پر وہ دھمال نہیں (میر)

(۲) شور و غل۔ دھماچوکڑی۔ دھوم (۳) ایک قسم کا راگ (۴) قلندر کے دن کا گیت ٭

دھمال کرنا - ۱. فعل متعدی۔ قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا ٭ دھماچوکڑی مچانا۔ غل شور کرنا ٭ فقیروں کا آگ میں کودنا ٭

دھمال کھیلنا - ۱. فعل متعدی۔ قلندرانہ اچھل کود کرنا۔ اچھلنا کودنا ٭ ف

اے مکن سر کی تمنا اور ہی کچھ شان سے
کھیلے ہے دھمال ترے عاشقوں کی میدانی (انشا)

دَھَمالیا - ۱. اسم مذکر۔ دھمال کرنے والا فقیر۔ آگ میں کودنے والا فقیر ٭

دھمک ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) پیروں کی آواز ۔ آہٹ ۔ دھمکا ۔ صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے (۲) صدائے خفیف ہلکی آواز ؎

اس قدر ہے وہ سبک رو کبھی چلتے وقت
پاؤں کی اسکے دل مور کو پہنچے نہ دھمک (سودا)

دَھمکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو دھماکا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ (۲) حدت ۔ شدت کی گرمی (پورب)

دَھمکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ڈرانا ۔ خوف دلانا (۲) ڈانٹنا ۔ سرزنش کرنا ۔ گھرکنا ۔ تہدید کرنا ؛

دَھمکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ درد ہونا ۔ سر میں ہولیں اٹھنا ۔ دھڑکنا ۔ ہوک اٹھنا ۔ ٹیس ہونا ؛

دَھمکی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دہشت ۔ خوف ۔ ڈانٹ ۔ ڈپٹ ۔ گھرکی ۔ تخویف ۔ تہدید ۔ ترہیب ۔ ڈراوا ۔ وعید ۔ بیم و ترس ؛

دھمکی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ڈرانا ۔ تہدید کرنا ۔ ڈراوا دکھانا ۔ خوف دلانا ؛

دھمکی میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ڈر جانا ۔ خوف مان جانا ؛

دھموکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ صدمہ ۔ مکا ۔ گھونسا ۔ ڈک ؛

دُھن ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) ہوا ۔ پون ۔ باد (۲) آواز ۔ سر ۔ لے ۔ راگ کی آواز ؛ راگ ۔ گیت ؛ ؎

شرارت سے جلایا کی صفت جب بیٹے گانیکی
اناری دفعتہً دیپک میں دھن اسنے ترانے کی (امانت)

(۳) دھیان ۔ خیال ۔ تصور ۔ توجہ (۴) شوق ۔ اشتیاق ۔ لو ۔ لگن ؛ گرمجوشی ۔ سرگرمی ۔ للک ۔ ؎

لے آئی ہے اسکو محبت کی دُھن ؛ جیا ہے فقط تیرے ملنے کی تُن (میر حسن)

(۵) لت ۔ دھت ۔ بان (۶) منہ بولنا درد ؛

دھن باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تصور باندھنا ۔ خیال جمانا ۔ لو لگانا ؛

دھن بندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خیال بندھنا ۔ تصور جمنا ۔ لگن لگنا ۔ شغف ؛

دھن لگنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دھیان لگنا ۔ لو لگنا ۔ لگن لگنا ۔

لت لگنا ۔ دھت ہونا ؛

دَہَن ۔ ف ۔ اسم مذکر مخفف دہان ۔ منہ ۔ مکھ ؛

دَھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مویشی ۔ چوپائے ۔ گائے ۔ بھینس (۲) نصیبا ۔ بخت (۳) مال ۔ دولت ؛ جایداد ؛ (۴) منطقۃ البروج ۔ راس چکر ۔ راس منڈل (۵) توپ کی آواز (۶) برج قوس (۷) شاباش صد رحمت جیسے دھن دھنیا تیرا سیا جننا خصم دھرتی میں دبا

دھن بھاگ ۔ یا ۔ نصیب ۔ ہ ۔ ندا (۱) خوش نصیبی ۔ خوشوقتی خوش اقبالی ؛ شاباش ۔ صد رحمت ۔ مرحبا ۔ (۲) طنزاً بدنصیبی کم نصیبی ؛

دَھن سے ۔ ہ ۔ تابع فعل زور سے جیسے دھن سے توپ چلی ؛

دُہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو دوہنا)

دُہنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو دہنا) (۲) دھسنا ۔ بیٹھنا ؛

دُھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) روئی پیننا ۔ روئی صاف کرنا ۔ دھنکنا (۲) بجوڑنا ۔ پیٹنا جیسے استاد نے شاگرد کو خوب دُھنا (۳) بجانا ۔ ضرب لگانا (بازاری بولتے ہیں) (۴) جھکنا ۔ دے دے مارنا جیسے سر دھنا (۵) نصیحت دینا ؛

دُھنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) نداف ۔ دھنیا ۔ روئی دھنکنے والا ۔ قطان ؛

دَھنا دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو دھنا دینا)

دَھناسری ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ مالکوس کی ایک راگنی کا نام ؛

دَھنا سیٹھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت دولتمند ۔ دھنی ۔ حکمت ۔ سیٹھ مالدار ؛ کھرا (۲) مفسد ۔ سرکش ۔ سرزور ؛

دَھنتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دولتمند ۔ مالدار ۔ امیر (۲) زبردست ۔ تیس مار خاں ۔ رستم (۳) سرکش (۴) ایک حکیم کا نام جو اندر کے دربار میں تھا (۵) ایک قسم کا پودا ؛

دُھند ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) کم نظری ۔ تاریکیٔ بصر ۔ دھندلاپن ۔ ایک مرض کا نام جس سے آنکھوں کی روشنی میں فرق آجاتا ہے (۲) کہر ؛

دھند کار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اندھیر ۔ تاریکی ؛

دُھندا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اندھا کا مرادف ؛

دھن | دھو

دھندا۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) کام کاج۔ کاروبار (۲) مشغولی۔ مصروفیت (۳) پیشہ۔ ہنر۔

دُھندلا۔ ہ۔ صفت (۱) تاریک۔ اندھیرا (۲) بے نور۔ اندھا۔ تیرہ۔ غیر شفاف۔ نامصفا۔ گدلا (۳) ماند۔ کم چمک کا۔ سندلا دھواں سا۔ ع

دھندلے سے کچھ نشان ہیں ڈورے کے مٹ نہ جائیں (حالی)

دھندلا دکھائی دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صاف نظر نہ آنا۔ کم نظر آنا

دُھندلکا۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندی)۔ منہ اندھیرا۔ علی الصباح۔ بے نور کا تڑکا (۲) سوادِ شام۔ مغرب کی سیاہی۔

دُھندلے۔ ھ۔ اسم مذکر۔ عو۔ مکروفریب۔ کید۔ حیلے۔ دھوکے۔ چھند پھیٹ بازیاں۔

دھندلے کرنا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ عو۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ پھیٹ بازی کرنا۔ حیلہ سازی کرنا۔

دھندلے یاد ہیں۔ ھ۔ محاورہ۔ عو۔ بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے۔

دُھندلے کا وقت۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) سوادِ شام۔ شام کی سیاہی (۲) صبح کاذب۔

دُھنک۔ ھ۔ اسم مونث (۱) دھنش۔ توس۔ کمان (۲) توس قزح۔ کمانِ شیطان۔ رستم (۳) پتلا گوٹا (۴) ایک قسم کی اوڑھنی۔

دھنک دھاری۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندی) تیر و کمان سے مسلح آدمی۔ کماندار۔

دُھنّن کُٹّا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ دھان کوٹنے والا۔

دھن کٹی۔ ھ۔ اسم مونث۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ دھانوں کی اوکھلی اور موسل۔

دھن کٹی کرنا۔ ھ۔ فعل متعدی (۱) دھان چھڑنا۔ دھانوں کو کوٹکر چاول نکالنا (۲) خوب زد و کوب کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ کچومر کرنا۔ خوب پیٹنا۔

دُھنکنا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ دیکھو دھننا نمبر اول۔

دُھنکی۔ ھ۔ اسم مونث۔ روئی دھنکنے کی کمان۔ روئی صاف کرنے کا محراب دار آلہ۔

دِھنگتا۔ ھ۔ اسم مونث (گنوار) دھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ زورا زوری۔

دَھنی۔ ھ۔ صفت (۱) مالدار۔ دولتمند۔ دھن والا۔ صاحب اقبال۔ خوش نصیب (۲) کامل استاد۔ کسی فن میں پوری پوری دستگاہ رکھنے والا۔ ؎

مارا ابرو سے سیکڑوں کو قاتل تلوار کا دھنی ہے (ناسخ)

(۳)۔ ہندو) اسم مذکر۔ خاوند۔ مالک۔ آقا جیسے جو نکلے سو بھاگ دھنی کے (۴)۔ ہندو۔ اسم مذکر، شوہر۔ پتی۔ خصم۔ میاں۔ گھر والا۔ کدخدا۔

دَھنیا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ کشنیز۔ کوتمیر۔

دُھنیا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ دیکھو دھنا بمعنی نداف۔

دُہنیت۔ ع۔ اسم مونث۔ روغن۔ چکنائی۔ چکناہٹ۔ چربی پیہ۔ شحم۔

دَھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ عو۔ تنگ و عاجز کرنا۔ سخت سزا دینا۔ پیاسا مارنا یعنی دھنیے کے چھلکے کی مقدار بموجب پانی دینا۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا۔ نہایت تکلیف پہنچانا۔ ترسانا۔ ؎

جس منہ سے پانی پیتے نہ تھے ہم اُسنے
دھنیے کی کھوپری میں پانی ہمیں پلایا (سودا)

؎ دریاؤں کے لئے لکو کرے ہے کباب چرخ
دھنیے کی کھوپری میں پلاتا ہے آب چرخ (نگہت)

دَہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے۔ ھ۔ محاورہ۔ عو۔ قسم سخت یعنی اگر تم یہ کام نہ کرو تو تم نے جو کچھ سیدھے ہاتھ سے کھایا ہے وہ تم کو حرام ہے۔

حب تک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے (آتش)

دَھَو۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے (۲) لوہے کا حلقہ جو پیوں پر چڑھایا جاتا ہے۔

دھو

دُھواں - ۲ - اسم مذکر (۱) دُود - دخان - دودِ آتش - سیاہ بخار ہوائی - وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں - ؎

تیرے فروغِ حسن نے صوبا غبار خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا (امیر)

(۲ - صفت) کالا - سیاہ - کبود - نیلا ؎

آنکھیں تو بن رہی ہیں دھواں رنگ سرمہ سے
ظالم نگہ کو باڑ نہ دے سنگِ سرمہ سے (اشالمضیر)

(۳ - صفت) کلمۂ تعریف جیسے غضب - ستم - آفت - بلا - ؎

بچے کس طرح سے انشا کوئی ہو کر دوچار کس سے
مژہ آفت نگہ جادو بلا آنکھیں دھواں سرمہ ہے (انشا)

؎ دونوں زلفیں دھواں ہیں خال پری
ساری نک سک درست چال پری (رنگین)

(۴ - صفت) برائے کثرت - زور - نہایت - انتہا - ؎

انشا کی گفتگو وہ دھواں گرم ہے کہ آج
آکر بہار اس کے گلے سے لپٹ گئی (انشا)

(قطعہ) کہا رنگین نے ہے دھواں تیری
گورے پاؤں میں نیلی بیڑی دیکھ
پہلے کچھ بڑبڑا کے ہونٹوں میں
کہا سنے کہ اپنی ایڑی دیکھ (رنگین)

(۵) آراستہ و پیراستہ - مزین - مرتب + پری - حور - خوبصورت ؎

مسی کاجل لگا آئے ہو ایسے تم دھواں بنکر
خدا نے آج منہ کالا کیا ہے شامِ ہجراں کا (عالی)

؎ چلا ہے بنکے کہاں شوخ اس پھبن سے دھواں
کہ جائے آہ نکلتا ہے یہاں دہن سے دھواں (مسرور)

دھواں اٹھنا - ۲ - فعل لازم (۱) دود از آتش برخاستن کا ترجمہ دخان نکلنا - دھواں صعود کرنا - ؎

ندی کنارے دھواں اٹھت ہے میں جانوں کچھ ہوئے
جا کارن جوگن بھئی وہی نہ جلتا ہوئے (دوہا)

(۲) آہ نکلنا

دھواں چھوڑنا - ۲ - فعل متعدی - حقہ پیکر دوسرے کی طرف دودِ قلیان چھوڑنا - حقہ لیکر مشتاقانہ چھیڑ کرنا + ؎

گر بہم بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حقہ کا منہ سے غیر کی جانب دھواں چھوڑ (مومن)

دھواں دھار - ۲ - صفت (۱) پُر دود - دود آلودہ - دخانی (۲) نہایت سیاہ - تیرہ و تار - نہایت کالا - ؎

مسی تری ہے اگر نمودار + تو میری و حڑی بھی ہے دھواں دھار (رنگین)

(۳) چمکیلا - بھڑکدار - غرق البرق - چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - ؎

مجھے چاہئے ہے دھواں دھار جوتا
کوئی لادے انا طرحدار جوتا (رنگین)

(۴) آفت خیز - فتنہ انگیز - فتنہ زا - غضب - ستم - ؎

ابرو ہیں چڑھے بھرے ہیں بال اُبھری ہوئی گات
سچ دیکھیو کیا اس نے دھواں دھار نکالی (جرأت)

(۵) تیز - طرار - چالاک - ہوشیار - ؎

ایسے ویسے کا وہاں کام نہیں ہے مطلق
جا وہے رنگیں کے بلانے کو دھواں دھار ایلی (رنگین)

(۶) بھبوکا - نہایت خوبصورت - جان چٹا خار (۷) بہت - بے شمار - بے انداز - نہایت - بجید (۸) غضبناک - برہم - غصہ میں بھرا ہوا - غصیل - جوش و خروش سے پُر +

دھواں دھار برسنا - ۲ - فعل لازم - زور شور سے برسنا - دھڑتے سے برسنا + چھاجوں مینہ پڑنا +

دھواں دھار گھٹا - ۲ - اسم مونث - کالی گھٹا - زور شور کی گھٹا - گہری گھٹا - ؎

دودِ آہ دلِ سوزاں ہے دھواں دھار گھٹا
چاہئے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا (ناسخ)

دھواں دھار ہونا - ۲ - فعل لازم - نہایت تاریکی چھا جانا - اندھیر گھپ ہو جانا +

دھواں دینا - ۲ - فعل متعدی - کسی چیز کے جلنے سے دھواں نکلنا جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے یعنی صاف نہیں ہے - اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے +

دُھواں رَہنا - ع - فعل لازم - دھواں بھرنا - دھواں پھیلنا - دھواں گھٹنا ۔

دُھواں لپک - ع - اسم مذکر - حقہ کی بو پر دوڑنے والا آدمی - نہایت کثرت سے حقہ پینے والا - طفیلیا - مفت خوار - دوسروں کے حقہ پر دوڑنے والا آدمی ۔

دھواں نکلنا - ع - فعل لازم - سلگنا - جلنا - دھواں اٹھنا ۔

دُھوَانسا - یا - دُھوَانْسا - ع - اسم مذکر - وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو ۔ دود آلودہ ۔

دھوانسا ہونا - ع - فعل لازم - دھوئیں میں رچ جانا - دھوئیں میں بس جانا ۔

دُھوْب - ع - اسم مذکر - شوپ - دھلاوٹ ۔

دھوب پڑنا - ع - فعل لازم - شوب پڑنا - دھویا جانا ۔

دھوبَن - ع - اسم مونث (۱) دھوبی کی بیوی ۔ کپڑے دھونے والی عورت (۲) ایک چڑیا کا نام ۔

دھوبی - ع - اسم مذکر - کپڑے دھونے والا - برنیٹھا ۔

دھوبی پاٹ - ع - اسم مذکر - (۱) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں - (۲) کپڑا دھونے کی سل یا تختہ ۔

دھوبی کا چھیلا - ع - صفت - پرائے مال پر اترانے والا - دو رنگا ناموزوں لباس والا ۔

دھوبی کا کتا - ع - اسم مذکر - اَللَّتی نہ اَللَّذی - ادھر نہ ادھر ۔ بے سر و پا آدمی - محض نکما اور بیکار آدمی - آوارہ گرد جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا ۔

دُھوْپ - ع - اسم مونث (۱) گھام - سورج کی روشنی - آفتاب (۲) ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں ۔

دھوپ پڑنا - ع - فعل لازم - آفتاب فنا دن کا ترجمہ - تیز دھوپ ہونا ۔ نہایت گرمی ہونا ۔

دھوپ چڑھنا - ع - فعل لازم (۱) دن چڑھنا - سورج نکلنا (۲) در و دیوار وغیرہ پر دھوپ آنا - ع

ہمکو بھی ہوتی ہے امید زوال تب غم
دھوپ دیوار سے جب چڑھکے اترجاتی ہے (اسیر)

دھوپ چھاں - یا - چھاؤں - ہ - اسم مونث - روشنی اور سایہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے ۔

دھوپ دانی - یا - دھوپ دان - ا - اسم مونث - وہ ظرف جس میں ہندو دھوپ رکھکر جلاتے ہیں جیسے اگر سوز مگرداں وغیرہ - دھوپ دینے کا برتن جس میں آگ رکھکر اسپر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں ۔

دھوپ دینا - یا - دکھانا - ع - فعل لازم - دھوپ میں سکھانا یا خشک کرنا - دھوپ میں رکھنا - دھوپ لگانا ۔

دھوپ کھانا - یا - لینا - ع - فعل لازم - دھوپ میں سنکنا - دھوپ میں گرم ہونا - تابش آفتاب میں بیٹھنا - ع

دیکھکر تار خط خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زریں دھوپ یہ لیتا ہے پرکھولے ہوئے (مسرور)

دھوپ میں بال - یا - سر - یا - چونڈا سفید کرنا - ا - ناتجربہ کاری اور ناکردہ کاری میں بوڑھا ہو جانا - جہالت میں زندگی کا گزار دینا - ع

سہ کے زلفوں میں نظارہ رخ تاباں کا کیا
دھوپ میں اس دل نادان نے کئے بال سفید

دھوپ میں کھڑا کرنا - ہ - فعل متعدی - دھوپ میں کھڑا رہنے کی سزا دینا - (اکثر ملا بچوں کو یہ سزا دیا کرتے ہیں) ۔

دھوپ نکلنا - ہ - فعل لازم - آفتاب کا افق یا ابر سے نمایاں ہونا - سورج نکلنا ۔

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب سحر دیرانے میں ہو جاتی ہے (ناسخ)

دُھوْت - ہ - ندا - کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو - بھاگ - ہٹ - سرک ۔

دھوتَر - ہ - اسم مونث - ایک ہندوستانی موٹا چدرا کپڑا ۔

دُھوتُو - ع - اسم مذکر - بھونپو - ترم - بگل - ترئی - نرسنگھا وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں ۔

دھوتی - ہ - اسم مونث - تہبند - ساڑھی - دَھبلا ۔

دھوتی بند - ہ - اسم مذکر - دھوتی باندھنے والا - ہندو بنیا

قوال۔ غلہ فروش وغیرہ ؎
وہ مغنی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا
دھونی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا (آزردہ)

دھورے۔ ہ۔ تابع فعل (گنوار) قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ نیڑے۔ متصل ٭

دھورے دھارے۔ ہ۔ تابع فعل (گنوار) آس پاس۔ قرب وجوار ٭

دھولسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب) ۱۔ ٹھولسنا۔ ٹھانسنا۔ دابکر بھرنا۔ (۲) سینگوں سے ٹکر مارنا۔ (۳۔ گنوار) پیٹنا۔ مارنا (۴۔ عو) برتنا۔ استعمال کرنا۔ لانا جیسے برس روز سے یہ رضائی دھولس رہی ہوں۔

دھونک۔ ا۔ اسم مونث (دودک کا بگڑا ہوا ہے) کلابتوں بٹنے کی سلائی ٭

دھوکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بتا۔ فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ دغا۔ چھل بھلگل (۲) غلط فہمی۔ مغالطہ۔ اشتباہ۔

دھوکا دھڑی۔ ہ۔ اسم مونث۔ مغالطہ۔ چھل بتا۔ مکر وفریب ٭

دھوکا دہی۔ ہ۔ اسم مونث (قانون) فریب دہی۔ فریب بازی۔ حلف دروغی ٭

دھوکا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ فریب دینا۔ مغالطہ میں ڈالنا۔ چھل کرنا۔ بتا دینا ٭

دھوکا کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فریب میں آنا۔ غلطی میں پڑنا۔ مغالطہ ہونا۔ چوکنا۔ خطا کرنا ٭

دھوکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مغالطہ ہونا۔ شبہ ہونا۔ چوک پڑنا۔ غلطی ہونا۔ سہو ہونا۔ دم یا فریب میں آنا ٭

دھوکر پچھلا۔ یا۔ پیسہ اٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عود مراد یا منت مانتے وقت نیاز دلانے کے واسطے پہلے یا پیسہ کو پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے۔ منت ماننا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا۔ شیرینی یاد رکھنا۔ ماننا۔ ؎ رباعی
رنگیں سے لیا تھا جنے رو کر پچھلا ٭ دکھلا کر لگی کیا منہ سے دھوکر پچھلا
پاؤں جو وہ پچھلا تو دوا بیٹھک دوں ٭ منت کا اٹھاتی ہوں میں دھوکر پچھلا (رنگین)

دھوکے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دھوکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آنے سے یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی حالت ٭

دھوکے باز۔ ا۔ صفت۔ فریبی۔ دمباز۔ چھلیا۔ مکار۔ دغا باز ٭

دھوکے کی ٹٹی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکاری شکار کھیلتے ہیں۔ ؎
خط نکلنے پہ بھی گیسو میں پھنسے مرغ نظر ٭ دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزہ ہوگیا
یہ محاورہ شکاریوں سے لیا گیا ہے جو ٹٹی کے آڑ میں گھات لگاتے ہیں ٭
(۲) فریب میں لانے والی چیز۔ دکھاوے کی چیز۔ مغالطہ میں ڈالنے والی چیز۔ ؎
شکلیں جو دیکھتا ہے یہ جادو کی ہیں عیاں
سب کچھ ترے لئے ہیں یہ دھوکے کی ٹٹیاں (نظیر)
(۳) کاجو بھوجو چیز۔ نازک چیز۔ بودی چیز ٭

دھوکے میں رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھوٹی امید میں رکھنا۔ جھوٹا وعدہ کرنا ٭ مغالطہ دینا۔ دم دینا ٭

دھول۔ ہ۔ اسم مونث۔ گرد۔ خاک۔ ریت ٭ ریگ ٭ راکھ۔ خاکستر ٭

دھول اڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گرد اڑانا۔ (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (۳) آوارہ پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا جیسے یونہی دھول اڑاتا پھرتا ہے ٭

دھول اڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خاک اڑنا۔ گرد اڑنا۔ (۲) بدنامی اور رسوائی ہونا (۳) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ جیسے اُس کے ہاں دھول اُڑ گئی ٭

دھول جھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خاک جھاڑنا (۲) پیٹنا جوتے سے خبر لینا۔ بے حیا کو مارنا۔ زدوکوب کرنا۔ اشتلاق کرنا ٭

دھول جھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرد دور ہونا۔ گت بنا۔ سزا ملنا ٭

دھول کی رسی بٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) بے فائدہ محنت کرنا ناممکن بات کی کوشش کرنا ٭

دَھُول ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) دھپّا ۔ چانٹا ۔ تھپڑ ۔ سرچنگ ۔ دھپ (۲) نقصان ۔ ٹوٹا ۔ خسارہ (۳) جوار کا ہر اپھنا جسے گنے کی طرح چوستے ہیں ◆

دھول جڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دھپّا لگانا ۔ تھپڑ مارنا ◆

دھول دھپّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چانٹا چپول ۔ ؎

دھول دھپّا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن (غالب)

دھول کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چانٹا کھانا ۔ دھپّا کھانا ۔ سرچنگ خوردن ◆

دھول لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دھپّا لگانا ۔ چانٹا سی کرنا ۔ سرچنگے زدن کا ترجمہ ◆

دھول لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چانٹا لگنا ۔ خسارہ ہونا ۔ ٹوٹا ہونا ۔ نقصان ہونا ◆

دَھُولا ۔ ہ ۔ صفت (گنوار) سفید ۔ ابیض ۔ چٹّا ◆

دھولا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) سفید پڑنا ۔ خوف کے مارے یا کسی صدمہ سے زرد پڑجانا ◆

دُھولیا پیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لڑکوں کا ایک فرضی پیر ◆

دُھولیا پیر کی قسم } ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح پر کھاتے
دُھولیا قسم }
ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر بیچ ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں ۔ ؎

دھولیا مجکو کھلائے کو قسم آج اگر ◆ انجمن میں وہ جب انجمن آرا اُٹھے
تو الٰہی تہ سے اُس شخص کے یہ نہیں گا ◆ جو کہے یہ تہرے دانتوں نے ڈنکا لئے (منیر)

دُھوم ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) شور ۔ غل ◆ ہنگامہ ۔ غل ۔ غپاڑا ۔ ؎

چل ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (فدوی)

(۲) آوازہ ۔ غلغلہ ۔ شہرت ۔ شہرہ ۔ دھاک ۔ ؎

دھوم ہے آفاق میں تیرے عذار صاف کی
اپنا آئینہ نہیں کرتا ہے سکندر پسند (ناسخ)

(۳) افواہ ۔ خبر ۔ دہائی ◆

دھوم دھام ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) شان و شوکت ۔ طمطراق ۔ شکوہ ۔ بھیڑ بھڑکا ۔ کرّوفر ۔ احتشام ۔ نمود ۔ ٹھاٹ باٹ ۔ دبدبہ ۔ بھیڑ بھٹا (۲) زور شور ۔ ریل پیل ۔ ؎

دنبال ہر نگاہ ہے صد رکاروان سرشک
برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے (میر)

(۳) غل شور ۔ آوازہ ۔ غلغلہ ۔ دھاک ۔ شہرہ ۔ ہنگامہ آرائی ۔ ؎

دل سے تھے شباب تک اپنے ◆ اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں (بحر)

دھوم دھڑکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہنگامہ ۔ غل غپاڑا ۔ شور و غلغلہ ۔ نالے ہو ◆ ؎

پہ سرہانے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے (بحر)

دھوم ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ غل مچانا ۔ شور کرنا ◆

دھوم سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ کرّوفر سے ۔ بھیڑ بھڑکے سے ۔ شور و غل سے ۔ باجے گاجے سے ◆ تزک و احتشام سے ◆

دھوم مچانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) غل شور کرنا ۔ غل مچانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ چلّانا ۔ ؎

ماتم نہ دھوم مچائیں جو مرے طفل سرشک
سچ ہے پھر خواب کا کیونکر ہو گزر آنکھوں میں (ناسخ)

(۲) دہائی دینا ۔ فریاد کرنا ۔ واویلا مچانا ◆

دھوم مچنا ۔ یا ۔ پڑنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہنگامہ برپا ہونا ۔ چرچا ہو پڑنا ۔ دھاک بندھنا ۔ شہرت ہونا ◆

دُھونگڑ دَھینگا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ غل شور ۔ واویلا ۔ ہنگامہ

دُھون ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ توپ کی آواز ◆

دُھون دُھوں ۔ ہ ۔ اسم صوت ۔ توپوں کی متواتر آواز ◆

دُھوں دُھوں کار ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت زور کی بارش یا بخار کے موقع پر بولتے ہیں جیسے دھوں دھونکار مینہ برسنا یا دھواں ہونکا بخار چڑھنا ◆

دُھون ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بیس سیر کا وزن ◆ بیس سیر آدھا من (رحیم)

ا دھون ہے)

دُھونا - ۵ - اسم مذکر (پورب) رال - ایک قسم کا گوند جو آگ کو بہت جلد قبول کرتا ہے ◆

دھونا - ۵ - فعل متعدی (۱) پانی سے صاف کرنا - پاک کرنا - شستن کا ترجمہ (۲) دور کرنا - زایل کرنا - جیسے دل سے بات دھونا ◆

دَھونتال - ۵ - صفت - عو - کام میں چالاک - جلد کام کرنے والی مضبوط - قوی - دلیر ◆

دَھونس - ۵ - اسم مونث (۱) استحصال بالجبر ◆ وہ خرچ جو باقی وصول کرنے کی بابت زمیندار سے دلوایا جائے (۲) دھمکی - تخویف - تہدید (۳) دم - جھانسا - پٹی - فریب - دھوکا ◆

دَھونس باندھنا - ۵ - فعل لازم - (گنوار) خرچ ذمہ لینا - خرچ باندھنا - زاید مصارف اختیار کرنا ◆

دَھونس پٹی - ۵ - اسم مونث - دم جھانسا - دم دلاسا ◆

دَھونس دینا - ۵ - فعل متعدی - دم دینا - جھانسا دینا ◆ دھمکی دینا ◆ فریب دینا ◆

دھونسا - ۵ - اسم مذکر - دمامہ - نقارہ کلاں - بڑا نقارہ ◆

دھونسا کھانا - ۵ - فعل لازم - شامت آنا ◆

دھونسنا - ۵ - فعل لازم - عوام (۱) ٹھونسنا - دبانا (۲) سزا دینا - پیٹنا - مارنا ◆

دھونسیا - ۵ - اسم مذکر (۱) دغاباز - مکار - فریبی - جھانسیا (۲) وہ شخص جو مالگذاری وصول کرنے کے واسطے جائے اور اپنا خرچ مالگذار سے لے ◆

دَھونکنا - ۵ - فعل متعدی - آگ پھونکنا ◆ آگ جلانا ◆

دھونکنی - ۵ - اسم مونث - دم کش - آگ پھونکنے کا آلہ وہ کھال جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں ◆

دھونکنی لگنا - ۵ - فعل لازم - سانس چڑھنا - دم پھولنا - ہانپنا -

دُھونی - ۵ - اسم مونث - دھواں - کسی چیز کو جلا کر بخور لینا - بخور تپسیوں یا ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر جس کے سامنے وہ بیٹھے رہتے ہیں ◆

دھونی جگانا - ۵ - فعل متعدی - ہندو - آگ جلانا - تپسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا - دھونی رمانا -

دھونی دینا - ۵ - فعل متعدی - بخور دینا - دھواں دینا - دھواں سنگھانا ◆

دھونی رمانا - ۵ - فعل لازم - کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح ہو بیٹھنا - جاگزین ہونا - فقیر ہو کر بیٹھنا - فقیری لینا - ع

رمائے بیٹھے ہو دھونی جوان کے در پر تم
ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی (مولف)

دھونی لگانا - ۵ - فعل متعدی - آگ جلانا - جاگزین ہونا - ہٹ کر کے بیٹھنا - دنیا کو ترک کر کے فقیری اختیار کر لینا - کاروبار دنیوی کو تج دینا - ع

گھر میں جا سکتے نہیں اس عشوہ گر کے سامنے
دل میں ہے دھونی لگا دیں اسکے در کے سامنے (معروف)

دھونی لینا - ۵ - فعل لازم - بخور لینا - دھواں چڑھانا - دھواں لینا ◆

دھووَن - ۵ - اسم مذکر - دُھلی ہوئی چیز کا پانی ◆ وہ پانی جس میں کوئی چیز دھوئی گئی ہو - ع

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پئے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)

دھویا دَھایا - ۵ - اسم مذکر - بے غیرت - بے شرم - سادہ لوح ◆ پاک صاف - شستہ و صاف ◆

دھویا دیدہ - ۱ - صفت - عو - بے لحاظ - بے شرم - بے حیا ◆ بے مروت - بیدید - شوخ چشم ◆ بے غیرت ◆

دُھوئیں - ۵ - اسم مذکر - دھواں کی جمع ◆

دھوئیں اڑانا - ۵ - فعل متعدی (۱) دھجیاں اڑانا - پرزے اڑانا - اکھاڑ پچھاڑ پھینکنا ◆ ع

نالہ اک دم میں اڑا دیوے دھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بنیاد کیا (مومن)

آہ نے دل کے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل سے بھی اڑائے دھوئیں (د)

(۲) جلا کر خاک سیاہ کرنا - تباہ و برباد کرنا - پراگندہ و پریشان کرنا

دھی

خراب و خستہ کرنا۔ ف

بس اے تپِ محبت کب تک یہ شعلہ خیزی
تو نے دھوئیں اڑائے آخر جلا جلا کر (ممنون)

دھوئیں بکھیرنا - ع - فعل لازم (۱) نکتہ چینی کرنا۔ خوب خبر لینا۔ بحث میں ہرانا (۲) دیکھو دھوئیں اڑانا۔

دھوئیں کے بادل اٹھانا - ع - فعل متعدی بے بنیاد اور بے سروپا بات بیان کرنا۔

دَہنے - ۱ - اسم مذکر۔ عو۔ محرم کے دس دن۔ ماہ محرم جیسے دہے کا مہینا (پنجابی تعزیہ کو بھی کہتے ہیں)

دِھی - ع - اسم مونث (ہندو) بیٹی۔ دختر۔

دَہی - ع - اسم مذکر۔ جما ہوا دودھ جعفرات (ہندو مونث بولتے ہیں)

دِھیان - ع - اسم مذکر۔ خیال۔ تصور۔ توجہ۔ سوچ بچار۔ مراقبہ۔ لحاظ۔ التفات۔

دھیان آنا - ع - فعل لازم۔ یاد آنا۔ خیال آنا۔

دھیان بٹانا - ع - فعل متعدی۔ اور طرف توجہ کرنا۔ تصور کا دوسری طرف لگانا۔ ف

ہمنشیں مت ہو خفا گر نہ سنوں بات تری
اک تصور ہے کہ وہ دھیان بٹا دیتا ہے (جرأت)

دھیان بٹنا - ع - فعل لازم۔ ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا۔ خیال بٹنا۔ تصور کا اور طرف ہونا۔ ف

نصیحت کرنے سے ناصح ہٹے گا
نہ دھیان اپنا بٹا ہے نے بٹے گا (جرأت)

دھیان بندھنا - ع - فعل لازم۔ خیال بندھنا۔ تصور ہونا۔ کسی کا خیال آنا۔ ف

سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا (جرأت)

دھیان پر چڑھنا - ع - فعل لازم۔ ذہن پر چڑھنا کسی بات کا بھولی خیال میں آ جانا۔

دھیان چڑھنا - ع - فعل لازم۔ ذہن نشین ہونا۔ یاد آنا۔ خیال آنا۔

دھیان دینا - یا - لگانا - ع - فعل لازم۔ توجہ کرنا۔ کان لگانا۔ خیال سے سننا۔ کسی کام کا اندیشہ و فکر کرنا۔

دھیان رہنا - ع - فعل لازم۔ خیال رہنا۔ توجہ رہنا۔ ف

دھیان رہنا شرط ہے بس دلبر سفر در کا
فکر سے نزدیک ہو جاتا ہے مضموں دور کا (آتش)

دھیان سے - ع - تابع فعل۔ توجہ سے۔ خیال سے۔

دھیان سے اترنا - ع - فعل لازم۔ خیال سے اترنا۔ یاد نہ رہنا بھول جانا۔ سہو ہونا۔

دھیان لگنا - ع - فعل لازم۔ خیال ہونا۔ توجہ ہونا۔

دھیان کرنا - ع - فعل لازم۔ توجہ کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا۔ سمجھنا فکر کرنا۔

دھیان میں آنا - ع - فعل لازم۔ خیال میں آنا۔ ذہن پر چڑھنا۔

دھیانا - ع - اسم مذکر (ہندو) (۱) دلاد یا عنزل داماد جیسے بھتیجے بھانجے (۲) بیٹی یا بہن کی اولاد نرینہ۔

دھیان میں نہ لانا - ع - فعل لازم۔ خیال میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا۔

دِھیانگی - ع - اسم مونث (۱) دن بھر کی مزدوری۔ یومیہ دہاڑی (۲) ایک دن کی اجرت۔ ایک دن کا کام۔

دِھیانی - ع - صفت (ہندو) خدا سے لو لگانے والا۔ صاحب تصور جیسے گیانی دھیانی (۲) بیٹی بھتیجی وغیرہ جیسے دھی دھیا کا لاگ دیوو۔ نیز بیٹی یا بہن کی اولاد۔

دِھیرج - ع - اسم مونث (ہندو) (۱) صبر۔ تحمل۔ استقلال (۲) ہمت جرأت۔ دلیری۔

دھیر بندھانا - ع - فعل متعدی۔ ہمت بندھانا۔ جرأت دلانا

دِھیرا - ع - صفت (پورب) دھیما۔ متحمل۔ نرم۔ ملایم۔ صابر۔

دِھیرج - ع (ہندو) اسم مونث (۱) دیکھو (دھیر) (۲) مستعدی مضبوطی۔

دھیرج دھرنا - ع - فعل لازم (ہندو) صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ ڈھارس کرنا۔

دھیرج کی پہاڑی - ع - اسم مونث۔ مضافات دہلی کی ایک

پہاڑی کا نام جہاں آبادی ہے۔

دِھیرے دِھیرے - ف- تابع فعل (ہندی) آہستہ - ہلکے ہلکے - دھیمے دھیمے - بتدریج - درجہ بدرجہ - پایہ بپایہ +

دِھیری - ھ- اسم مونث (اطفال) شکست - مات - مغلوبی - عاجزی - زبونی - (اکثر جب کوئی پتنگ لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں)

دھیری پکارنا - ھ- فعل لازم - شکست جتانا - مات کرنے کا آوازہ کسنا +

دھیری ہے - ھ- محاورہ) مات ہے - ہیٹی ہے - شکست ہے زبونی ہے (جب کوئی شخص کنکوا نہیں لڑاتا اور دب جاتا ہے تو لڑکے اُسکے جواب میں کہتے ہیں کہ دھیری ہے یعنی بٹھا دیا ہے)

دِھیز - ف- اسم مذکر (عوام) جہیز +

دِھیلا - ھ- اسم مذکر - آدھا پیسہ - ادھیلا - ساڑھے بارہ یا بارہ دام +

دِھیلی - ھ- اسم مونث - آدھا روپیہ - اٹھنی - (صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھے سے نسبت رکھنے والی) +

دِھیما - ھ- صفت - تیز کا نقیض - آہستہ - نرم - سست - خفیف - مدھم - ہلکا + طماسہ کا آہستہ بجانا - کم آواز باجا -

دھیما پڑنا - ھ- فعل لازم - ٹھنڈا ہونا - نرم ہونا - ضعف فرو ہونا +

دھیما کرنا - ھ- فعل لازم - زور گھٹانا - نرم کرنا - سست کرنا + ضعف فرو کرنا + ٹھنڈا کرنا +

دِھینگ - ھ- صفت - قوی - مضبوط - مسٹنڈا -

دھینگ دھونگڑی کرنا - ھ- فعل متعدی - زبردستی کرنا زور آوری کرنا - جبر و تعدی کرنا +

دھینگا دھینگی - ھ- اسم مونث (۱) زبردستی - جبر - تعدی جیسے دھینگا دھینگی ہو کا راج یعنی جس کی تیغ اُس کی دیغ (دیگ) اور نیز حاکم کی ناانصافی پر اطلاق ہوتا ہے - اندھیر نگری چوپٹ راج کے مطابق (۲) - تابع فعل) بجبر - بزور - زبردستی سے جور و تعدی سے ظلم و ستم سے + ~~

صورت مجرم دل بگینہ کو کینہ سے کھینچ

دھینگا دھینگی لے گیا تیر مژہ سینہ سے کھینچ دمردت

دِھینگا مُشتی - ھ- اسم مونث - ہاتھا پائی - گاؤ زوری کشتی +

دِھینگڑا - ھ- اسم مذکر - دھینگ کی تصغیر بالتحقیر

دِھینوز - ھ- اسم مذکر - مچھوا - مچھلی والا - ماہی گیر - (۲) صفت - نہایت سیاہ - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی +

دَئی - ھ- اسم مذکر (۱) خدا - اللہ - بھگوان (۲) دیوتا - اوتار - پیغمبر (گیتوں میں آتا ہے)

دئی مارا - ھ- صفت - اللہ مارا جیسے دئی مارا بولے مورا جیا برہن کا جوڑا +

دِیا - ھ- اسم مذکر (ہندی) دیوا - چراغ +

دیا بتی کرنا - ھ- فعل لازم (ہندی) چراغ جلانا - چراغ روشن کرنا +

دیا سلائی - ھ- اسم مونث (۱) چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے (۲) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے +

دَیا - ھ- اسم مونث - ماں + دایہ - جیسے - ~~
گھڑی گھڑی کچنال لگاوے + ہائے دیا موہے باسن ماسے (دیگر پال کی چھیلی)

دَیا - ھ- اسم مونث (۱) بخشش - عطا (۲) ہمدردی - رحم دلی + ترس - خوف خدا + مہربانی - کرپا - عنایت - پرورش - ربوبیت - ~~

دیا دھرم نہیں من میں + مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (دبھن)

دَیاوَنت - ھ- صفت - رحمدل - مہربان -

دِیار - ع - اسم مذکر (دار بمعنی خانہ کی جمع) بلاد - ملک +

دَیارا - ھ- اسم مذکر (پورب) دیارا - قطعہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئے - دریا برآمد +

دِیالیا - ھ- اسم مذکر - خدا کی راہ پر دیا ہوا - بھلائی جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا +

دِیانت - ع - اسم مونث - ایمانداری - راستی - صدق + امانت + تدین +

دیانت دار - ع + ف - صفت - ایماندار - دھرمی - سچا - راستباز

دیا

صادق + امین +

دیانت داری ۔ ع + ف ۔ اسم مونث ۔ ایمانداری ۔ صداقت ۔ امانت داری +

دیانت داری سے ۔ اُ ۔ تابع فعل ۔ ایمانداری سے ۔ راستی اور دھرم سے +

دیباجہ } ع اسم مذکر ۔ روئے کتاب ۔ سرنامہ ۔ مقدمہ کتاب
دیباچہ } ف تمہید ۔ خطبۂ کتاب +

دیبی ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) ۱ ۔ ملکہ ۔ رانی (۲) درگا ۔ کالکا ۔ دیوتا کی تانیث ۔ دیو یا کی استری ۔ بھوانی + دیوی +

دیبی کھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) دیبی کا سر پر آنا +

دیپ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جزیرہ ۔ ٹاپو + برّ اعظم (۲ ۔ س) چراغ ۔ روشنی ۔ چمک ۔ آتش (۳) چھوٹی دیوالی ۔ (۴) ہندوؤں کی ایک رسم جس میں کسی رشتہ دار کے مرجانے پر دس روز تک پیپل یا کسی درخت پر چراغ جلا کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ متوفی کی روح کو یم پوری کی تاریک راہ پر روشنی پہنچے ۔ (۵) ایک راگ کا نام جسے دیپک بھی کہتے ہیں (۶) وہ زمین جو دریا کے کنارے پر برہمنوں کو اس نظر سے دی جائے کہ اُسکے کنارے کا شہر طغیانی سے محفوظ رہے) +

دیپ مالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چراغوں کی قطار +

دیپک ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) روشنی ۔ چراغ ۔ شمع (۲) ایک راگ کا نام جس کی تاثیر سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی ہے (۳) ایک قسم کی آتشبازی +

دید ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دیدار ۔ نظارہ + نگاہ ۔ نظر +

دیدہ نہ شنیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھا نہ سنا ۔ عجیب اعجوبہ ۔ انوکھا ۔ نادر ۔ نایاب +

دیدار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جلوہ ۔ درشن ۔ نظارہ + صورت ۔ چہرہ ۔ ؎

عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی
مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا (رند)

دیدار بازی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ گھورا گھاری ۔ نظارہ بازی ۔ تاک جھانک جیسے دیدار بازی خدا راضی ۔ مقولۂ عوام +

دید

دیدار رُو ۔ ف ۔ صفت ۔ شکیل ۔ وجیہ ۔ صورت شکل کا اچھا + تن و توش کا ۔ وہ شخص جس پر دلالت برسے +

دیدنا سا ۔ اُ ۔ صفت ۔ عو ۔ ذرا سا ۔ بہت کم +

دیدوں ۔ اُ ۔ اسم مذکر ۔ دیدہ کی جمع +

دیدوں کی صفائی ۔ اُ ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ بے باکی ۔ نڈرپن ۔ بے غیرتی ۔ بےشرمی ۔ بےحیائی +

دیدوں کی قسم ۔ اُ ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ سوگند دیدہ ۔ آنکھوں کی قسم +

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا ۔ یا ۔ پانا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ کسی کی بدی کی پاداش میں اندھا یا لنگڑا ہو جانا ۔ کسی کے ستانے کی سزا میں خدا کی طرف سے اندھا یا لنگڑا ہو جانا (دعا ہے بد)

دیدہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) آنکھ ۔ چشم ۔ نیتر (۲ ۔ عو) دلیری ۔ جرأت بیباکی ۔ ؎

ہوئی کس بات میں مشہور یوسف ساجواں تاکا
بوا ہم عورتوں میں تھا بڑا دیدہ زلیخا کا ۔ (نازنین)

دیدہ پھٹی ۔ اُ ۔ صفت ۔ بڑی بڑی بوقع آنکھوں والی +

دیدہ درائی ۔ اُ ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ دلیری ۔ جرات بیباکی شوخ چشمی +

دیدہ دلیل ۔ اُ ۔ صفت ۔ شوخ چشم ۔ بیباک ۔ نڈر ۔ دلیر + جری +

دیدہ دلیلی ۔ اُ ۔ اسم مونث ۔ شوخ چشمی ۔ بیباکی ۔ دلیری ۔ جرات ۔ نڈرپن +

دیدہ دھوئی ۔ اُ ۔ صفت ۔ شوخ دیدہ ۔ شوخ چشم ۔ دلیر بیباک + بیحیا ۔ سفاک ۔ بغیرت +

دیدہ ریزی ۔ اُ ۔ اسم مونث ۔ باریک کام جس میں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے + میناکاری +

دیدہ ریزی کرنا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں کا تیل نکالنا ۔ باریک کام کرنا +

دیدہ نہ لگنا } اُ ۔ فعل لازم ۔ توجہ نہ کرنا ۔ کسی کام پر دھیان نہ دھرنا
دیدہ نہ ٹکنا } نظر نہ جمانا ۔ دل نہ لگانا +

دیدہ ہوائی ہونا - ۱ - فعل لازم - شوخ چشم و چالاک ہونا ؎

نکلتے ہی مرے سینے سے لوگر دوں پہ جا پہنچی
یہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے ۔ (جرأت)

دیدہ و دانستہ - ف - تابع فعل - جان بوجھ کر - دانستہ معلوم ہونے کے باوجود ۔

دِیدے - ۱ - اسم مذکر - دیدہ کی جمع ۔

دیدے چٹم ہونا - ۱ - فعل لازم - عو - اندھا ہونا - بصارت نہ رہنا - دعائے بد ۔

دیدے پھاڑ کر دیکھنا - یا - گھورنا - ۱ - فعل لازم گھور کر دیکھنا - خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا - غور سے دیکھنا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔ ؎

ایک تو شکل ڈراتی ہے تری بجا سی
نسپہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور ند رنگین

دیدے کا پانی ڈھل جانا - ۱ - فعل لازم - بے حیا اور بے غیرت ہو جانا ۔

دیدے کی صفائی - ۱ - اسم مونث - بے حیائی - شوخ چشمی - دیدہ دلیری - بے حیائی - بے غیرتی - بے شرمی ۔

دیدے مٹکانا - ۱ - فعل لازم - آنکھیں چمکانا - آنکھیں پھرانا ۔

دیدے نکالنا - ۱ - فعل لازم (۱) خشمگین آنکھوں سے دیکھنا - غضبناک نظروں سے دیکھنا - آنکھیں نیلی پیلی کرنا - غصہ کرنا (۲) متعدی) چشم برکندن کا ترجمہ - آنکھوں کو حدقہ سے نکالنا ۔

دے ڈالنا - ۱ - فعل متعدی - دیدینا - بخشدینا - عطا کرنا - معاف کر دینا ۔

دَیر - ف - اسم مذکر - بتکدہ - بتخانہ - مندر ۔

دِیر - ف - اسم مونث - درنگ - وقفہ - عرصہ - اوپر - توقف - مدت ۔

دیرپا - ف - صفت - پایدار - مستحکم - مضبوط - قیام پزیر -

دیر آئے درست آئے - ۱ - کہاوت - جو کام دیر میں یعنی

سہولت میں ہوتا ہے وہ عمدہ اور درست ہوتا ہے ۔

دیر تک - ۱ - تابع فعل - مدت تک - عرصہ تک ۔

دیر سے - ۱ - تابع فعل - عرصہ سے ۔

دیر کرنا - ۱ - فعل لازم - عرصہ لگانا ۔ وقت گزارنا -

دیر لگانا - ۱ - فعل لازم - توقف کرنا - عرصہ لگانا - وقفہ ڈالنا - ڈھیل ڈالنا - تاخیر کرنا ۔

دیر ہونا - ۱ - فعل لازم - توقف ہونا - عرصہ ہونا ۔ وقت گزار کر آنا - اوپر کر کے آنا ۔

دِیرگ - س - صفت - متصوت - (نصر صوت) سُر کا نقیض -

دَیرَہ - یا - **دِہرَہ** - ہ - اسم مذکر - سکھوں کا مندر ۔

دیرینہ - ف - صفت (از دیر) قدیمی - پرانا - کہنہ ۔ گرگ کہن تجربہ کار - خرانٹ - آٹھوں گانٹھ کمیت ۔ بزرگ - پراتم بوڑھا - بڑکھا ۔

دَیَڑ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک مشہور خوش الحان پرند کا نام جسے شام دیڑ بھی کہتے ہیں - (۲) ایک قسم کا کبوتر ۔

دیس - ہ - اسم مذکر (۱) ملک - ولایت - لوک - اقلیم ۔ صوبہ ضلع استھان (۲) وطن - جائے ولادت - مولد - زاد بوم جیسے دیس چوری پردیس بھیک (کہاوت) ۳ - ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے ۔ ؎

اے سخی سُن مرے نالے ذرا پردیس میں
درد ہے ایسا بھلا کا ہے کو تیرے دیس میں آناج

(۴) - طرف - جانب - کھونٹ - دشا - جیسے پورب دیس پچھم دیس - اس معنی میں لفظ دشا یا دسا سے مشتق خیال کرنا چاہئے - ؎

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر اپنے سانج بھئی چو ندیس

یعنی چاروں طرف - ہر چہار سو ۔

دیس بدیس پھرنا - ہ - فعل لازم - ملک در ملک پھرنا - سیر و سیاحت کرنا - شہر بشہر پھرنا - مارا مارا پھرنا ۔

دیس بھاشا - یا - **بھاکا** - ہ - اسم مونث - دیسی زبان - دیسی

بولی - اپنے شہر کی بولی +

دیس بھائی - ۲ - اسم مذکر (ہندی) ہموطن +

دیس چھوڑنا - یا - تیاگنا - ۲ - فعل لازم - ترکِ وطن کرنا - ہجرت کرنا - نکل جانا +

دیس نکالا - ۲ - اسم مذکر - جلاے وطن +

دیس نکالا دینا - ۲ - فعل متعدی جلاوطن کرنا +

دیسا - ۲ - اسم مذکر - برسی + مُردے کی سالانہ فاتحہ + عرس +

دیسی - ۲ - صفت (۱) وطنی - وطن کا - مُلک کا - شہر کا - (۲) نیٹو - ولایتی کا نقیض (۳) وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو +

دیغ - ا - اسم مونث - دیکھو (دیگ)

دیکھا بھالا - ۲ - صفت - آزمودہ - تجربہ کیا ہوا - امتحان کردہ

سرِ دِ بالا سے کب دوبالا ہے + فتنۂ محشر دیکھا بھالا ہے (نکہت)

دیکھا بھالی - ۲ - اسم مونث - تلاش - جستجو + دیدہ بازی - نظارہ کسی چیز کو غور سے دیکھنا +

دیکھا جائیگا - ۲ - محاورہ (۱) سمجھا جائیگا - سمجھ لینگے - پھر سہی (۲) بدلا لیا جائیگا (۳) خیال رہیگا - خیال رکھیں گے +

دیکھا چاہئے - ۲ - محاورہ (۱) دیدہ باید - امید نہیں دیکھئے شاید - ؎

حشر پر ہے وعدۂ دیدار یار + دل مگر کہتا ہے دیکھا چاہئے

(۲) سراہا جائے - قابل تعریف ہے جیسے اس کا حوصلہ دیکھا چاہئے جو دیگر نہیں مانگتے +

دیکھا دیکھی - ۲ - تابع فعل - ریس ریس - حرصا حرصی - رقابت - تتبع - کسی کام کو کرتے دیکھکر آپ بھی کرنے لگنا +

دیکھا نہ سنا - ۲ - صفت (۱) لاثانی - بے نظیر - عجوبہ - طرفہ - انوکھا (۲) - محاورہ (آنکھوں دیکھا نہ کانوں سنا - ؎

آپ ہی آئینہ میں آپنے دیکھا ہوگا

ہم نے تو آپ کا ہمسر کوئی دیکھا نہ سنا (ظلمت)

دیکھ بھال - ۲ - اسم مونث (۱) تلاش - جستجو (۲) دید - نظارہ - گھورا گھاری :

حیف میں اس کا آئینہ نہ ہوا + خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی (صبا)

دیکھ بھال کر - ۲ - تابع فعل (۱) واقف و آگاہ ہو کر دیدہ و دانستہ جان بوجھ کر - ؎

اے دل نہ اس کے چاہ ذقن کا خیال کر

گرتا کوئی کنوئیں میں بھی ہے دیکھ بھال کر (نصیر)

(۲) سوچ سمجھ کر - ٹھوک بجا کر - اطمینان کے ساتھ - دل ٹھوک کر خاطر جمع کرکے +

دیکھتا کیا ہے لگے - ۲ - محاورہ - یعنی بے فکر و تامل (بے) رکر - بلا تامل مار - ؎

ساتھ پھرتے ہیں بہت ٹال لگے + دیکھتا کیا ہے بت تاش لگے (فدوی)

دیکھت بولی - ۲ - اسم مونث - ایک قسم کے نفیس اور باریک کپڑے کا نام +

دیکھت میں - ۲ - تابع فعل - بظاہر - بصورت نظر میں -

دیکھتے دیکھتے - ۲ - تابع فعل - آنکھوں کے سامنے - نظر کے سامنے + روبرو - سامنے +

دیکھتے رہ جانا - ۲ - فعل لازم - ہکا بکا ہو جانا - حیران رہ جانا - مایوسی کے ساتھ حیرت میں رہ جانا +

دیکھتے رہنا - ۲ - فعل متعدی - نگہبانی کرنا - محافظت کرنا + موقع کا خیال رکھنا +

دیکھتے کا دیکھتا رہ جانا } - ۲ - فعل لازم - قابو نہ چلنا - حیران
دیکھتے کے دیکھتے رہ جانا } و ششدر رہ جانا - حیرت میں رہ جانا - سکتے میں رہ جانا - ؎

لے گیا دل ہاتھ سے اور پاؤں کے نیچے ملا

دیکھتے کا دیکھتا میں ہاتھ ملکر رہ گیا (ممنون)

دیکھتے ہی - ۲ - تابع فعل - نظر ڈالتے ہی - فوراً نگاہ کے ساتھ + ؎

دل تو بندی کا لیا دیکھتے ہی رنگیں نے

اب یہی غم ہے کسی طرح سے ایمان نہ بچے (رنگین)

دیکھنا - ۲ - فعل متعدی (۱) معائنہ کرنا - نظر کرنا - نظر ڈالنا - ملاحظہ کرنا - دیدن کا ترجمہ (۲) فعل لازم (خیال رکھنا - نظر رکھنا (۳) - فعل لازم (خیال کرنا - غور کرنا جیسے جان پر کھیلا ہو نہیں میرا جگر دیکھنا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا جیسے اُسے دیکھ لاؤ

(۵) مشاہدہ کرنا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا جیسے دیکھا پڑا ہے (۶) خبردار رہنا۔ ہوشیار رہنا جیسے دیکھنا وہاں نہ جانا (۷) لحاظ کرنا۔ خیال کرنا جیسے اپنی طرف دیکھو اس کی بات پر نہ جاؤ (۸) سوچنا۔ سمجھنا جیسے دیکھ کر بات کرو ✦

دیکھو۔ ۵۔ حرف ندا (۱) ہوشیار رہو۔ خبردار رہو۔ توجہ کرو۔ متوجہ ہو (۲) شاید۔ بشرط ممکن ✦

دیکھیے۔ ۵۔ تابع فعل (۱) دیکھا چاہیے۔ خدا معلوم۔ خدا جانے۔ واللہ اعلم۔ کس کو خبر ہے ✦ (۲) ایک کلمہ ہے جو کسی آئندہ بات کی نسبت زبان پر لاتے ہیں ✦ ؎

طاؤس کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھئے (آتش)

دیگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھانا پکانے کا بڑا مسی ظرف۔ سٹریخ۔

دیگچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیگ کی تصغیر۔ چھوٹی دیگ۔ پتیلا ✦

دیگچی۔ ف۔ اسم مونث۔ پتیلی ✦

دیگیں کھنکنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دیگیں پکنا۔ دیگیں چڑھنا۔ بہت سی دیگوں کی آواز نکلنا ✦

دے مارنا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) پٹک دینا۔ پٹخنا۔ ستانا۔ گرا دینا (۲) پھینک دینا۔ زمین پر ڈال دینا۔ ؎

جنوں سے اگر آشنائی ہوئی تو
مطول کو دے مار تو مختصر پر (انشاء)

دیمک۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے جسے پنجاب میں سیونک کہتے ہیں ✦

دیمک لگنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) کسی چیز میں دیمک کا شروع ہونا (۲) جسم میں چیونٹیاں سی لگنا۔ مرچیں سی لگنا۔ (۳) گھن سا لگنا ✦

دیمک کھایا۔ ۵۔ صفت (۱) وہ چیز جسے دیمک نے کھایا ہو (۲) کرم کھایا۔ کوچہ کریلا۔ کیڑوں کھایا۔ دستیلا منہ داغ ✦

دیمک کے سے دانت۔ ۵۔ صفت۔ نہایت تیز دانت ✦

دِین۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کیش۔ مذہب۔ ملت۔ پنتھ (۲)۔ (۱) کا مرادف

ایمان۔ دھرم جیسے دین و ایمان سے کہو۔ ؎

ساتھ دل کے کھو دیا کیا دین بھی ✦ نذر اس بت کے کیا کیا دین بھی (مومن)

(۳) عاقبت۔ عقبے۔ آخرت۔ دوسرا جہان جیسے دین ہو دنیا میں بھلا ہو ✦

دین پناہ۔ ع ف۔ صفت۔ اسم مذکر (۱) حامئ دین۔ وہ بادشاہ جو دین کا معاون ہو۔ (۲) ہمایون بادشاہ نے جب ایک شہر پناہ اپنے قلعے کے گرد بنانا شروع کیا تو اس کا اور اس قلعہ کا نام بھی دین پناہ رکھا مگر افسوس کہ شہر ناتمام رہا۔ (۳) تعظیماً ہر ایک مسلمان بادشاہ کا تعظیمی نام تھا ✦

دین دین پکارنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا۔ دین کا دعوے کرنا ✦

دین کا جھنڈا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ مذہبی جھنڈا ✦

دین۔ ۵۔ اسم مونث۔ بخشش۔ داد۔ دہش ✦ ؎

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال ✦ کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

دَین۔ ع۔ اسم مذکر۔ قرض۔ وام۔ اُدھار ✦

دینا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) داون کا ترجمہ۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ مرحمت کرنا (۲) حوالہ کرنا۔ سونپنا (۳) جدا کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے گھوڑا دیدیا۔ (۴) مقرر کرنا۔ معین کرنا جیسے وہ چار روپیہ ماہوار دیتے ہیں یعنی مقرر کر رکھے ہیں (۵) نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ ہدیہ دینا۔ جیسے چار اشرفیاں دیکر مجرا کیا (۶) جنا۔ بچے نکالنا۔ جیسے بلی نے بچے دیئے (۷) ادا کرنا۔ بیباق کرنا۔ چکانا جیسے انکے روپے دیدیئے (۸) لگانا۔ مارنا۔ جیسے چانٹا یا تھپڑ دینا۔ (۹) بھرنا۔ ڈنڈ بھگتنا جیسے دس روپے دیکر پیچھا چھوٹا (۱۰) کاجل سارنا۔ لگانا جیسے۔ ؎

کاجل ڈالوں کرکرا اور سرمہ دیا نہ جائے
ان نینن میں پی بسے دوجا کوں جائے (دوہا)

دینا لینا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ داد و دہش۔ عطا و بخشش ✦

دینا نہ لینا۔ ۵۔ تابع فعل۔ ناحق۔ بےفائدہ۔ مفت۔

دِینار۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپے کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے ✦

دینار سرخ۔ ع ف۔ اسم مذکر۔ سکۂ طلا ✦

دینْدار - ۱ - اسم مذکر - قرضدار - مقروض ۔

دِیْنْدار - ع + ف - صفت - متقی - پرہیزگار - پابند شرع - دھرمی - دھرم آتما ۔

دِیْنْدارِی - ع + ف - اسم مونث = اتقا - پرہیزگاری - پابندی شرع ۔

دِیْنی - ع + ف - صفت - دین سے نسبت رکھنے والا - دین کا - مذہبی - مذہب کا جیسے دینی بھائی دینی بہن وغیرہ ۔

دِیْنی باپ - ۱ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کو اپنا ہم مذہب ہونے اور بزرگی کے سبب باپ بنا کر اس کے ساتھ فرزندانہ برتاؤ کریں (۲) عیسائیوں کے ہاں اصطباغ کے وقت ایک شخص کو دینی باپ بنانا ضروری امر ہے ۔

دینی بھائی - ۱ - اسم مذکر - وہ شخص جسے ہم مذہب ہونے کے سبب بھائی بنا لیا جائے - یہ ایک قسم کا بھائی چارہ ہے ۔

دینی بہن - ۱ - اسم مونث - عو - وہ عورت جس کو ہم مذہب ہونے کے سبب بہن بنا لیا جائے - یہ ایک قسم کا بہناپا یا رشتہ جوڑنا ہے ۔

دیو - ف - اسم مذکر (۱) جن - بھوت - راکشش - پریت - شیطان خناس - پریوں کے مذ - سنگدار (۲) قوی ہیکل مرد - پہلوان - نہایت لمبا تڑنگا اور موٹا تازہ آدمی - ع

میں نے لیا بغل میں پری وش کو رات کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے پچھڑ گیا (آتش)

دیو زاد - ف - اسم مذکر - دیو کا جنا - قوی ہیکل ۔

دیو کا دیو - ۱ - صفت - نہایت بڑا - بہت بڑا ۔

دیو - ۲ - اسم مذکر - دیوتا - بزرگ - مقدس - پاک - پرمیشر - برہما - ولیا کا لقب - قابل پرستش ۔

دیو اٹھانا - ۲ - فعل متعدی - دیو جگانا ۔

دیو اٹھنی اکادشی - یا - **دیو اٹھان** - ۲ - اسم مونث - ہنود کا تک سدی اکادشی کو دیو اٹھنی اکادشی کہتے ہیں - وجہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو چار مہینے کے سوتے ہوئے وشنو کو جگاتے ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ ایک معین جگہ کو لیپ پوت کر گھریا اور گیرو سے اس پر نقش و نگار بناتے

اور وہاں بجا بجا کر کھکر اسے تھالی یا پرات سے ڈھک دیتے ہیں گھر کی عورتیں اور ایک برہمن ہاتھوں سے اس تھالی کو بجاتی جاتی اور یہ کہکر کہ اٹھو دیو اٹھو سوان کی تعریف کے نغمے گاتی اور گویا جگاتی ہیں ۔

دیو باتی - ۲ - اسم مونث - ہنود - دیوتاؤں کی مقدس زبان - سنسکرت ۔

دیو لوک - ۲ - اسم مذکر - دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ - عالم ملکوت - عالم قدس - جنت - بیکنٹھ - فردوس - بہشت ۔

دیوناگری - ۲ - اسم مونث - ناگری زبان یا حروف - ہندی زبان سنسکرت کے حروف میں ۔

دیوا - ۲ - اسم مذکر - دینے والا - سخی - داد و دہش کرنیوالا ۔

دِیوا - ۲ - ی - اسم مذکر (گنوار) چراغ - دیا ۔

دیوار - ف - اسم مونث - بھیت - جدار - اوٹ - پردہ - مثل جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے ۔

دیوار اٹھانا - یا چنا - ۱ - فعل لازم - دیوار بنانا - یا دیوار کھڑی کرنا - دیوار بلند کرنا ۔

دیوار چین یا خطا - ف - اسم مونث - ایک مشہور دیوار کا نام جو تاتار اور ختائی سرحد پر واقع ہے - اسکے طول کی نسبت مختلف روایتیں ہیں کہیں آٹھ سو کوس لمبی لکھی ہے کسی نے تین ہزار میل کسی نے ساڑھے بارہ سو میل مگر کم سے کم آٹھ سو کوس پر اتفاق کرنا چاہئے - باعث تعمیر یہ ہے کہ جب تاتاریوں نے بار بار چڑھائی کر کے ختائیوں کو نہایت تنگ اور عاجز کر دیا اور انہیں بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ بن پڑی تو فغفور چینگ وانگ نے سنہ عیسوی سے دو سو چالیس برس پیشتر اسکی بنیاد ڈالی باوجودیکہ آٹھ سو کوس کی مسافت ہے مگر صرف پانچ برس کی مدت قلیل میں تیار کر لی - اس بعید واسطے میں نہ تو بلند اور دشوار گزار پہاڑ مانع ہوئے نہ عظیم الشان دریاؤں نے مزاحمت کی اگر کچھ بھی ہو تو اس کے بانی کسی خطرے کو خیال میں نہ لائے - یہ دیوار کئی مقام پر آدھ آدھ کوس کے اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر بنتی چلی گئی ہے اور اکثر جگہ دریاؤں پر اسکی وجہ سے بڑے بڑے پل باندھے گئے جو اس وقت بجائے خود حیرت انگیز ہیں - سمندر کے موقع پر سینکڑوں جہاز پتھر کے بھرے ہوئے تہ نشین ڈبو کر ان پر چنائی کی ہے - آٹھ سو کوس تک برابر تیس گز بلند چلی گئی ہے اور چوڑی بھی اسی قدر ہے

کہ چھ گھوڑے پہلو بہ پہلو فراغت کے ساتھ اس پر دوڑ سکتے ہیں ہر جگہ سو
سو قدم پر دو منزلہ سہ منزلہ برج بنے ہوئے ہیں تاتاری حکومت کے
قبل ان پر سینکڑوں توپیں چڑھی رہتی تھیں اور دس لاکھ فوج ان
برجوں میں پڑی رہتی تھی لیکن جب سے تاتاری یہ لوگ خود قابض
ہوئے تو یہ فوج ہٹالی گئی اور دیوار کی مرمت بھی موقوف کر دی
گئی۔ زمانہ کا انقلاب اسے کہتے ہیں۔ یہی دیوار ہے جو دنیا کے سات
عجائبات میں شمار ہوئی ہے۔ یہی دیوار ہے جس پر ختائیوں کی حکمت
عملی اور مستقل مزاجی و صناعی ختم ہے ان لوگوں نے آدھ آدھ کوس
کے بلند پہاڑوں پر اس آسانی سے بڑی بڑی سلیں پہنچائی ہیں کہ عقل
دنگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جب پہاڑوں پر گز دو گز لمبی سلوں کا چڑھانا
کچھ آسان کام نہیں ہے بعض موقع تو ایسے ہیں کہ وہاں پرند کے
سوا انسان کا جانا ہی تعجبات سے ہے۔ اگر علم جرّ ثقیل سے یہ بات
آسان کر بھی لی جائے تو جہاں بحر ذخار میں تھاہ کم اور پانی کا جوش خروش
بہت زیادہ رہتا ہے وہاں کیا جواب بن سکتا ہے۔ دو ہزار برس
سے زیادہ زمانہ گزر گیا لیکن نہ دیوار نے ہی جنبش کھائی۔ نہ
طوفان نے ستایا۔ نہ بارشوں نے گرایا۔ پانچ برس تک اس
ملک کے آدھے باشندے حکماً اس دیوار کی تعمیر پر لگے رہے
اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ جہاں جہاں سے دیوار
گزری وہاں کہسار۔ ریگستان اور ویرانہ کے سوا کچھ نہیں اس لئے
اتنے آدمیوں کی رسد کا انتظام بھی ناممکن ہے غرض ختائیوں کی ثابت
قدمی اور حکمت نے سب مشکلوں کو آسان کر دیا۔ سچ پوچھو تو دیوار
قہقہہ اگر ہے تو یہی ہے ورنہ سب باتیں قہقہہ لگانے کے قابل
ہیں۔

دیوار قہقہہ۔ ف۔ اسم مونث (۱) ایک مذہبی بنائی ہوئی دیوار جس کو سد سکندری
کہتے ہیں اس کی نسبت اعتقاد کیا جاتا ہے کہ جب سکندر ذوالقرنین مشرق و مغرب تک اپنی سلطنت
قائم کر چکا تو شمال کی طرف بڑھا جب انتہائے دنیا پر پہنچا تو وہاں پر دو پہاڑ دیکھے جو دیوار
کی مانند کنارہ عالم پر واقع ہیں ان دونوں کے بیچ میں ایک درہ ہے۔ ایک قوم جو دامن
کوہ میں بستی تھی نے ذوالقرنین کا جاہ و حشم دیکھ کر جان لیا کہ بادشاہ عالم یہی ہے مگر ذوالقرنین
اس قوم کی زبان نہیں سمجھتا تھا۔ قوم نے ذوالقرنین سے اشارہ و کنایہ سے زبانی کہا کہ ان پہاڑوں کے
دوسری طرف قوم یاجوج و ماجوج نامی آباد ہے وہ اس درہ کی راہ سے نکل کر ہم کو لوٹ

لیجاتے اور برباد کر جاتے ہیں ہمارے لئے کوئی سد اور پناہ اس قوم کی شرارت سے بچنے
کے لئے بنا دے۔ پس سکندر نے لوہے کی تختیاں اینٹوں کی بجائے تیار کرا کے ایک ساٹھ
گز چوڑی دیوار دونوں پہاڑوں کی چوٹیوں تک بلند کر دی اور پگھلا ہوا تانبا گارے کی
بجائے کام میں لایا گیا۔ اس دیوار سے ان مفسد قوموں کی راہ بند ہو گئی۔ اب وہ مفسد
قومیں اس دیوار کو ہمیشہ کھودتی رہتی ہیں جب قریب انہدام کے پہنچ جاتی ہے خدا تعالیٰ
ان قوموں پر نیند غالب کر دیتا ہے وہ سو جاتی ہیں اور دیوار قدرت الہی سے پیوستہ ہو جاتی
ہے شبانہ روز یہی دستور جاری ہے قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹ جائیگی اور وہ دونوں
قومیں درہ کی راہ سے نکل کر ٹڈی کی مانند عالم میں پھیل کر اہل زمین کو تاراج و برباد کرینگی
عوام کا یہ خیال ہے کہ اسکے پرے کا کوئی شخص حال نہیں بیان کر سکتا جو شخص اوپر چڑھایا
جاتا ہے وہ دیکھ کر ایسی حالت میں ہو جاتا ہے کہ ہنستے ہنستے مر جاتا اور وہاں کی کچھ کیفیت نہیں
کہہ سکتا ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اسی خیال سے اس دیوار کا نام عوام نے دیوار قہقہہ
رکھ لیا ہے (۲) بہت اونچی دیوار۔ بہت لمبی دیوار جیسے دیوار ملک چین۔

دیوار کھینچنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار
بنانا۔ پردہ حایل کرنا۔ آڑ کرنا۔ مٹی کھڑی کرنا۔

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ (ناسخ)

دیوار گیری۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ منقش کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کے واسطے
لگا دیتے ہیں اور نیز کپڑے کی منڈھی ہوئی دیوار یا وہ کپڑا جو دکاندار پشت کی حفاظت
کے واسطے چبوترے کی دیوار پر لگا دیتے ہیں۔ صفاصل (۲) دیوار میں لگانے کا لیمپ۔ شاخ دیوار

دیوال۔ ف۔ اسم مونث (عوام) دیکھو۔ (دیوار)

دِیوان۔ معرب، اسم مذکر (۱) دربار شاہی۔ دار المعدلت۔ عدالت
کچہری (۲) وزیر۔ رکن سلطنت۔ منتری۔ وزیر مال۔ محکمۂ مال کا
بڑا افسر (۳) مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ سائلوں کے جمع ہونے
کی جگہ۔ دفتر محاسبہ۔ بادشاہوں کی نشستگاہ (۴) غزلوں کی کتاب۔

ہر بات میں اک شاہد معنی کی تصویر ہے۔ ناسخ ہے مرقع نہیں دیوان ہمارا (ناسخ)

دیوان اعلیٰ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ وزیر اعظم۔

دیوان تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیوان تنخواہ کا مخفف۔ بخشی۔

دیوان خاص۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دربار خاص۔ اجلاس خلوت
خاص لوگوں کا دربار شاہی خلوت خانہ۔

دیوان خالصہ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ سلطانی مہر کا محافظ وہ شخص جسکے

دیو

پاس شاہی مُہر رہے۔ معتمد الدولہ ؀

دیوان خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ امیروں کی نشستگاہ۔ بیٹھک۔ ملاقات کا کمرہ

دیوان عام۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دربار عام ؀ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان ؀

دیوان پن۔ دیوانگی } سن۔ اسم مذکر (۱) دیوانہ پن۔ جنون۔ سودا۔ سڑن۔ وحشت (۲) نادانی۔ بیوقوفی۔ مودھ پن ؀

دیوانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مجنون۔ پاگل۔ سڑی۔ خبطی۔ سودائی۔ باؤلا۔ سہ

مجنوں سے بنے پھرتے ہیں لو دشت میں سید

بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسی کا (مصحفی)

دیوانہ پن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دیوان پن) سہ

ہوش و خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ ؀ اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ (ذوق)

دیوانہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پاگل و مجنون ہونا (۲) عاشق و فریفتہ ہونا۔ پروانہ ہونا۔ سہ

اپنی صورت کا وہ دیوانہ نہ ہوتا کو کیوں

پاؤں میں سلسلۂ گیسو جاناں ہوتا۔ (ناسخ)

دیوانی۔ ہ۔ اسم مونث۔ پگلی۔ سڑن۔ خبطن۔ مجنونہ۔ باولی۔ شلو۔ چیلا جان ہیلا ؀

دیوانی ہانڈی۔ ہ۔ اسم مونث۔ بے ترتیب اور بے ڈھنگی ہانڈی وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں میل بے میل ڈالکر پکالیں۔ بے قرینہ سالن ؀

دیوانی۔ ف۔ اسم مونث (۱) دیوان کا عہدہ۔ منزلت (۲) وہ عدالت جس میں مقدمات مال و جائداد و قرضہ فیصل ہوں نیز عدالت خفیفہ۔ فوجداری کا نقیض ؀

دیوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) فرشتہ۔ پرمیشر۔ بھگوان ؀ اوتار۔ نبی۔ پیغمبر مرسل ؀ بزرگ۔ مقدس ؀

نہ جا دریا نہانے تو کبھی ہے آگ پانی پر

کہ سورج دیوتا گاتے ہیں دیپک راگ پانی پر (انشا)

(۲) معصوم صفت۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح (۳) بڑے ملکا سے شریر۔ متفنی۔ حضرت (۴) سانپ۔ ناگ ؀

دیوث۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چراغدان۔ شمعدان (۲) کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔ کالا بھجنگ

ڈاٹ

دیوث۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بے حمیت۔ بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم (۲) سن۔ قلتبان۔ بھڑوا۔ فرمساق۔ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعال قبیحہ پر واقف ہو کر چشم پوشی اور اغماض کرے ؀ وہ آدمی جو اپنی اہل پر حیا نہ کرے ؀

دیودار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کیلو کا درخت۔ ایک قسم کا درخت۔ صنوبر ؀

دیور۔ سن۔ اسم مذکر۔ خاوند کا چھوٹا بھائی ؀ خاوند کا بھائی ؀

دیورانی۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیور کی بیوی۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی جیسے تو دیورانی میں جٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی ؀

دیولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا سا چراغ۔ دیا۔ ننھا سا چراغ ؀

دیونی۔ ا۔ اسم مونث۔ دیو کی عورت ؀ بڑی موٹی لمبی تڑنگی عورت بھوتنی۔ جناتنی ؀

دیوی۔ ہ۔ اسم مونث۔ رانی۔ دیوتا کی تانیث دیکھو دیبی ؀ کنیاں کنواری ؀

دیہ۔ یا۔ دیہی۔ ہ۔ اسم مونث۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ قالب۔ خاکی ؀ چولا۔ وجود۔ سریر۔ کایا۔ انگ۔ جگہ ؀

دیہیم۔ ف۔ اسم مذکر۔ شاہی تاج۔ تور۔ مکٹ۔ افسر ؀ جیغہ۔ کلغی ؀

ڈ

ڈ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ا ب والف بے تے کا بارھواں ہندی کا تیرھواں مذکر حرف ہے جسے دال ثقیلہ بھی کہتے ہیں یہ حرف عربی اور فارسی زبان میں نہیں آتا البتہ انگریزی میں اسکی آواز ڈی کے مطابق ہے یہ حرف کبھی جیم کبھی تائے ثقیلہ یعنی ٹ اور کبھی رائے ثقیلہ یعنی ڑ اور کبھی کاف فارسی وغیرہ سے بدلتا ہے۔ حساب جمل میں اس کے عدد دال کی برابر چار لئے جاتے ہیں ؀

ڈا۔ ہ۔ اسم مونث۔ ستار کی گت کا ایک توڑا۔ ڈا۔ ڈر ؀

ڈاب۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے (۲۔ پورب) پرتلا۔ (۳۔ پورب) کچا ناریل (۵) صاحب دریائے لطافت نے گرہ بند بھی لکھا ہے جسکی ہمیں تصدیق نہیں ہوئی ؀

ڈابر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھیل۔ جوہڑ۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے چھتر۔ چھوٹا تالاب۔ غدیر (۲۔ پورب) ہاتھ دھونے کا برتن۔ سیلابچی

ڈابک۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) کنوئے کا تازہ پانی۔ ڈبکے کا پانی ؀

ڈاٹ۔ ہ۔ اسم مونث۔ گٹا۔ بھینٹی ؀ میخ۔ کیل۔ سوراخ روکنے

یا بند کرنیکی چیز۔ کاک ٭ محراب کی روک ۔ مرغول کا ڈھولا۔ لداؤ کی روک ۔ بھرتی ٭ میراب ٭

ڈاٹ لگانا ۔ ۵۔ فعل لازم ۔ روکنا ۔ بند کرنا ۔ سخ ٹھوکنا ۔ لداؤ کی چھت کے نیچے اسکے تھامنے کیلئے عارضی کچی عمارت چنا ۔ لداؤ کا ڈھولا کرنا ۔

ڈاٹکر بھرنا ۔ ۵۔ فعل متعدی ۔ ٹھونس کر بھرنا ۔ کھچا کھچ بھرنا ۔ داب داب کر بھرنا ٭

ڈٹنا ۔ ۵۔ فعل لازم ۔ ڈاٹ لگانا ۔ بند کرنا ۔ روکنا ۔ بھرنا ۔ ٹھونسنا ۔ بھرنا ۔ جیسے سلفہ ڈٹنا ٭

ڈار ۔ ۱۔ اسم مونث ۔ ہرنوں کی قطار ۔ پرندوں کا پرا ۔ جانوروں کا مجمع

ڈارم ۔ پانی ۔ اسم مذکر ۔ انار ۔ ڈارو ٭

ڈاڑھ ۔ ۱۔ اسم مونث ۔ جبڑے کا دانت جس سے غذا چبائی جاتی ہے ٭

ڈاڑھ گرم ہونا ۔ ۵۔ فعل لازم ۔ کلا گرم ہونا ۔ کھانا کھانے میں آنا ۔ ڈاڑھ چلنا ۔

ڈاڑھ نہ لگانا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ بن چبائے نگل جانا ٭

ڈاڑھ مار کر رونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ اس طرح رونا کہ ڈاڑھ تک سے آواز نکلے ۔ زار زار رونا ۔ پھوٹ کر رونا ۔ چلا کر رونا ۔ نہایت آہ و بکا کرنا ۔ جزع فزع کرنا ۔ ؎

دامان کوہ میں جو میں ڈاڑھ مار رویا ٭ اک ابر دل سے ٹھکر بے اختیار اٹھا (میر)

ڈاڑھی ۔ ۵۔ اسم مونث (۱) ریش ۔ لحیہ ۔ ٹھوڑی اور رخساروں کے بال (۲) لٹکنے والی جڑیں جیسے بڑ یا پیپل کی ڈاڑھی ٭

ڈاڑھی پھٹکارنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ ہاتھ سے ڈاڑھی صاف کرنا ڈاڑھی میں کنگھی کرنا ۔ ڈاڑھی کے بالوں کو ہاتھ سے جھٹکنا ۔ ڈاڑھی چڑھانا جیسے پٹھان لڑائی میں بنے ڈاڑھی پھٹکاریں

ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا ۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) نہایت ذلت دینا ۔ عزت لینا ۔ بے عزتی کرنا (۲) ۔ لازم ۔ ذلت اختیار کرنا ۔ ذلیل ہونا ۔ تذلیل ہونا ۔ معقول ہونا ٭

ڈاڑھی پیٹ میں ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ چھوٹی عمر میں بڑوں کی سی باتیں کرنا ۔ کم سنی میں عقلمند ہونا ۔

ڈاڑھی چھوڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم ۔ ڈاڑھی بڑھانا ۔ ڈاڑھی نیچی کرنا ڈاڑھی کتروانے یا منڈوانے کو ترک کرنا ٭

ڈاڑھی رکھنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ ڈاڑھی منڈوانے یا کتروانے کو ترک کرنا ٭

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا ۔ ۵۔ فعل متعدی ۔ مونڈ ڈاڑھی نوچنا ۔ ڈاڑھی کھسوٹنا ۔ عزت بگاڑنا ۔ عزت کرکری کرنا ۔

ڈاڑھی کو کلپ لگانا ۔ ۵۔ فعل متعدی اول معلوم دوم بوڑھے آدمی یا سفید ڈاڑھی کو عیب لگانا ۔ داغ لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ٭

ڈاڑھیں مار کر ۔ یا ۔ مار مار کر رونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ بآواز بلند گریہ و زاری کرنا ۔ ہچکیاں لے لیکر رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ ؎

بیٹھے ہیں سر کو ہم سودے میں زلف یار کے
عشق میں دوستوں سے کیا روتے ہیں ڈاڑھیں مار کے (امانت)

گلشن عزم میں تیرے ڈاڑھیں مار ٭ روئے ہم تیشا کی مانند دریشتہ

ڈاک ۔ ۵۔ اسم مونث ۔ چٹھی ڈالنے کی جگہ ۔ تھیا ۔ تھیال ۔ پوسٹ آفس چٹھی کا بکس (۲) گھوڑے یا پالکی بغیرہ کی چوکی ۔ جا بجا انتظام ہونے کی بھاگوں کا اس قدر کہ نہ یا تھکے تھکے یا ٹھہرنے ڈاک پاس ستے ہیں ۔ سمندر لگی ہونا معلوم (۳) علی الاتصال آمد و رفت ۔ پیہم آمد و رفت ۔ لگاتار خبر سلسلہ ۔ ؎

سوح ہے ہر جسم میں مشتاق اخبار اجل
اس لئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہے (ناسخ)

(۵) نگینہ کے نیچے سنہری یا روپہلی ورق جو زیادہ چمک یا رنگ کیواسطے رکھدیتے ہیں ۔ پنی ۔ ؎

خط زیر لب نہیں ہے تیرے رشک ماہ سبز
گیا ہے نگین سرخ تلے ڈاک دلہ سبز (نصیر)

(۶) قے ۔ الٹی ۔ استفراغ ٭

ڈاک آنا ۔ ۵۔ فعل لازم ۔ خطوط آنا ٭ متواتر خبر آنا ۔ ؎

مرے شکوں کی ڈاک سے ختم تربتیری آتی ہے
تمہارے ہو ہو دل کی خبر مبتیری آتی ہے

ڈاک بٹھانا ۔ یا ۔ بٹھلانا ۔ ۵۔ فعل متعدی ۔ چوکی بٹھانا ۔ جلد جانے آنے کا انتظام کرنا یا ہرکاروں کی آمد و رفت کا برابر سلسلہ جاری کرنا ۔ ؎

نہ روکو قاصد اشک رواں کو مردم دیدہ
خبر کو دل کی بٹھلائی ہے جنے ڈاک سینے میں (نصیر)

ڈاک

ڈاک بیٹھنا - ہ - فعل لازم - جا بجا سواری یا ہرکارے وغیرہ کا متعین ہونا

ڈاک چوکی - ہ - اسم مونث - وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے یا گھوڑوں کی بدلی ہو ◆

ڈاک خانہ - ہ - اسم مذکر - ڈاک گھر - پوسٹ آفس - خطوط اور پارسل وغیرہ کا دفتر ◆

ڈاک کا گھوڑا - ہ - اسم مذکر - ڈاک لیجانے والا گھوڑا ◆ تیز رو اور تیز رفتار آدمی - بہت چلنے والا آدمی ◆

ڈاک گاڑی - ہ - اسم مونث - وہ ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی اور اس کی رفتار تیز ہوتی ہے ◆

ڈاک لگنا - ہ - فعل لازم (۱) متواتر قے ہونا (۲) برابر خبر یا ہرکارہ وغیرہ کا آنا جانا ◆

ڈاکا - ہ - اسم مذکر - ڈاکوؤں کا حملہ - قزاقوں کا دھاوا - غارتگری - بٹماری ◆

ڈاکا پڑنا - ہ - فعل لازم - چوروں کا حملہ کرنا - چور ڈاکو کا دھینگا دھینگی سے لوٹ کر لیجانا - غارتگری کے واسطے آن پڑنا ◆

ڈاکا ڈالنا - یا - مارنا - یا - دینا - ہ - فعل لازم - لوٹنا - زبردستی لوٹنا - تاراج کرنا - غارت کرنا ◆

ڈاک بنگلا - ہ - اسم مذکر - وہ مسافروں کی فرودگاہ جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو - سرکاری مسافر خانہ ◆

ڈاکٹر - انگلش - اسم مذکر - Doctor - حکیم - طبیب ◆ سید - جرّاح فاضل - عالم - علم حکمت کا جاننے والا ◆ فیلسوف - فلاسفر ◆ علامہ محقق ◆

ڈاکو - ہ - اسم مذکر (۱) لٹیرا - قزاق - راہزن - بٹمار - غارتگر - قطاع الطریق دھاوا مارنے والا - (۲) پیٹو کو بھی بولتے ہیں - بسیار خوار - پُرخوار ◆

ڈاکیا - ہ - اسم مذکر - چٹھی رساں - ڈاک کا ہرکارہ - پیادہ ڈاک ◆ نامہ رساں ◆ قاصد - پیک - دُوت ◆

ڈاکی - ہ - صفت - عو - نہایت کھانے یا نہایت پینے اور ڈکوسنے والا بچہ ◆

ڈال - ہ - اسم مونث (۱) شاخ - ٹہنی - فرع (۲) آب پاشی کا ٹوکرا یا ڈول - بیڑی (۳) تلوار کا پھل - تیغ بے قبضہ ◆

ڈال کا پکا - ہ - صفت - پیڑ کا پکا ◆

ڈال کا ٹوٹا - ہ - صفت (۱) ڈال سے پک کر گرا ہوا تازہ پھل - اعلیٰ درجہ کا پھل - عمدہ پھل (۲) نادر - انوکھا - قابل قدر جیسے تم تو ایسے ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمہیں کو انعام ملے ◆

ڈال والا - ہ - اسم مذکر عو - بندر - بوزنہ - بانر - باندرا - میموں - قرد ◆

ڈالا - ہ - اسم مذکر - گدّا - شنا - بڑی اور موٹی شاخ ◆

ڈالدینا - ہ - فعل متعدی (۱) پھینک دینا - گرا دینا (۲) متوجہ کر دینا - لگا دینا ~ لے تو تم ہمکو بھولے ہو تو بھولے ہی رہو

اب طبیعت ہنسنے بھی یاد خدا میں ڈالدی (مخبر)

ڈال رکھنا - ہ - فعل لازم - رکھ چھوڑنا - دیر لگانا - عمل نا - ملتوی رکھنا - روک رکھنا ◆

ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) گرانا - پھینکنا (۲) رکھنا - دھرنا - بنیاد دینا ڈول ڈالنا - (۳) جوڑنا - جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپیہ ڈالتے جاؤ تو سبیرے وقت پر نکل آیا کریں (۴) حمل گرانا - اسقاط کرنا (حیوانات کے واسطے بولتے ہیں) (۵) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا - الٹی کرنا (۶) داخل کرنا - اندر کرنا جیسے کالا ڈالوں لال نکالوں اکڑوں بیٹھ پٹاپٹ ماروں (لوہے کی پہیلی) (۷) پہنا جیسے انار بند ڈالنا ڈورا ڈالنا وغیرہ (۸) پہنا یا شہدن کا ترجمہ جیسے انگرکھا گلے میں ڈالنا (۹) اوڑھانا - ڈھانکنا جیسے چادر ڈالنا (۱۰) کرنا - آشنائی سے بیوی بنانا - مدخولہ بنانا (۱۱) لگانا - ذمہ کرنا - مقرر کرنا جیسے بوجھ ڈالنا - خرچ ڈالنا وغیرہ (۱۲) ملانا - لگانا - شامل کرنا جیسے کسی سوداگری یا کام میں روپیہ ڈالنا (۱۳) یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے بھی فعل کے اخیر میں لگا دیتے ہیں - جیسے کھا ڈالنا - مار ڈالنا - کاٹ ڈالنا ◆

ڈالی - ہ - اسم مونث (۱) ٹہنی - شاخ (۲) دو شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ وغیرہ سجا کر امیروں اور سرداروں وغیرہ کی نذر کرتے ہیں ◆ ~

چمن دہلی نشرا کا صحن ہے رنگیں خرامی سے
ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے (ناسخ)

~ گل لخت جگر ہیں یکقلم مژگان سے وابستہ
یہ ڈالی نذر کو لایا ہوں میں تم یک نظر دیکھو (نصیر)

ڈالی دینا - ہ - فعل متعدی - حاکموں یا امیروں کے واسطے

ڈام

میوے وغیرہ کا خوانچہ لگا کر لے جانا یا نذر پکڑنا۔

ڈالی سجانا - یا - **لگانا** - ۲ - فعل لازم - ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا۔

ڈام - انگلش (Damn) اسم مذکر - پاجی - نالایق - گدھا - احمق - نامعقول - مردود - ملعون۔

ڈام بگرہ - انگلش (Damn bugger) اسم مذکر - نکڑگدا - ملعون - کنگال - مردود - ع

شاید کسی انگریز کا تو سوت ہے لڑکے
ہر بات میں ہونٹوں پہ ترے ڈام بگر ہے (راحت)

ڈام فول - انگلش (Damn-fool) اسم مذکر - پاجی - احمق - گدھا - نالایق۔

ڈامج - انگلش (Damage) اسم مذکر (۱) نقصان - خسارہ - حرجانہ - حرجہ - خراب شدہ (۲) ٹوٹا - پھوٹا مال - بگڑا ہوا مال - مستعمل مال - سکنڈ (عوام ڈامج جیم فارسی سے بولتے ہیں)۔

ڈامچا - ۲ - اسم مذکر - وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی یا گوپیا پھرانے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔

ڈانٹ - ۲ - اسم مؤنث - دھمکی گھرکی - جھڑکی - تخویف - ڈراوا - سرزنش - چشم نمائی۔

ڈانٹ ڈپٹ - ۲ - اسم مؤنث - دیکھو (ڈانٹ)

ڈانٹنا - ۲ - فعل متعدی - دھمکانا - جھڑکنا - گھرکنا - تخویف کرنا - غرّانا - روکنا - باز رکھنا - سخت آواز کے ساتھ منع کرنا - چشم نمائی کرنا۔

ڈانڈ - ۲ - اسم مؤنث (۱) لکڑی - چھڑی - ہانڈی بغیر چپڑے کا گدکا - چوب نیزہ - ع

لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہ سوار
ڈانڈ نیزے کی عجب ناز سے لٹکائی ہے (اختر)

(۲) گنوار، ڈنڈ - تاوان (۳) چپو - ناؤ کھینے کا بانس یا بلی (۴) ریڑھ کی ہڈی - پیٹھ کی ہڈی (۵) کھیت کی حد (۶) زمین خشک (۷) پیمانہ طولانی۔

ڈانڈا - ۲ - اسم مذکر (۱) سرحد - میڑا - سیما - ملک کی سرحد - سولنہ - ع

گیسو نے قرب آئینہ روئے یار سے ٭ ڈانڈا ملا دیا ہے حلب سے تتار کا (آتش)

(۲) گنوار، ہولی کا ڈانڈا - ہولی جلانے کی جگہ جو بسنت پنچمی کو کچھ گھانس پھونس ایندھن وغیرہ رکھ دیتے ہیں اسے ہولی کا ڈانڈا کہتے ہیں۔

ڈای

ڈانڈا مینڈا - ۲ - اسم مذکر (۱) دو ملکوں کی سرحد - سیما (۲) لڑائی - جھگڑا - تنازع - دو ہمسروں اور ہم چشموں کی دشمنی و عداوت (۳) میل ملاپ - ربط ضبط - راہ و رسم - میل جول۔

ڈانڈی - ۲ - اسم مؤنث - (۱) ملاح - مانجھی - کھیویا (۲) ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوئی ہوتی ہے۔

ڈانس - ۲ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا مچھر۔

ڈانک - ۲ - اسم مؤنث - دیکھو (ڈاک نمبر ۵) ع

ارے یا پان کی تحریر نے اور اسکے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا (آتش)

کیا چمک لخت جگر کی ہے بزیر اشک چشم ٭ عشق نے اچھا دیا یہ ڈانک گوہر کے تلے (جرات)

(اہل مشرق مذکر بولتے ہیں)

ڈانگ - ۲ - اسم مؤنث (۱) سب سے اونچی پہاڑی ٭ پہاڑ کی اونچی چوٹی (۲) - پنجاب) پھلانگ - زقند۔

ڈانگر - ۲ - اسم مذکر (۱) ڈھور - چوپایہ - مویشی (۲) احمق - بیوقوف (ڈنگر بھی مخفف کرکے بولتے ہیں) (۳) - ہند کی ایک قدیم قوم۔

ڈانوان ڈول - ۲ - صفت - آوارہ - سرگردان - سرگشتہ - پریشان - سراسیمہ - خراب و خستہ - ع

گرد تو اسکے جو پھرتا ہے دلا ڈانواڈول ٭ سے یہ اہل گرا چاہ زنخداں میں کیا (مغفور)

(۲) ڈگمگاتا ہوا - ڈگ مگ ٭ ڈھل مل یقین۔

ڈانواڈول پھرنا - ۲ - فعل لازم (۱) آوارہ وبیکار پھرنا - نکما پھرنا - ع

کہا میں آج یہ سودا سے کیوں تو ڈانواڈول
پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لیکے گھوڑے مول (سودا)

(۲) حیران و پریشان ہونا - مارا مارا پھرنا - ع

ڈولی کے ساتھ لال کنوئیں سے نہ آئے وہ
لب کیسے ڈانواڈول پھرے ہیں کہار آج (راحت)

ڈاہ - ۲ - اسم مؤنث - حسد - کینہ - جلن ٭ عداوت - بغض - بیر - دشمنی۔

ڈائرکٹر - انگلش (Director) اسم مذکر - منتظم - مہتمم - ناظم - ہادی - ہدایت کرنیوالا - کارکن - سربراہ کار۔

ڈاین - ۲ - اسم مؤنث (۱) زن جگر خوارہ - ساحرہ - ٹونہائی - جادوگرنی - عائنہ (وہ عورت جو اپنی تصوری نظافت کی وجہ سے نظر لگا کر بچوں کا کلیجہ کھا جاتی ہے)

۲- بدصورت اور ہیبتناک عورت۔ ڈراؤنی صورت کی عورت ◆

ڈُب۔ ۲۔ اسم مونث (۱) جیب۔ کیسہ۔ پاکٹ (۲) قابو۔ قبضہ (۳) کپے بنانے کا ہنر (ادا) ۲۔ مجازاً گردن۔ ناڑو۔ نرخرا جیسے ڈب پکڑ کے لے لونگا۔ (اصل میں ابتداً اس سے یہی مراد تھی کہ جیب پر ہاتھ ڈالکر یا اسی پکڑ کر لے لونگا)

ڈِبا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) ڈرج۔ حقہ۔ بڑی ڈبیا (۲) پسلی کا خلل جو اکثر بچوں کو عارض ہوا کرتا ہے ◆

ڈُبَاؤ۔ ۲۔ صفت۔ آدمی کے قد سے زیادہ پانی ◆

ڈُبڈبانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ پر اشک ہونا جیسے آنکھیں یا آنسو ڈبڈبانا۔

ڈَبکا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ آب تازہ۔ وہ تازہ پانی جو کنوے سے کھینچ کر اسی وقت پئیں ◆

ڈُبکا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ خطرہ (مسلمانان دہلی دعوتخوان مشہور بولتے ہیں)

ڈُبکی۔ ۲۔ اسم مونث۔ غوطہ۔ بڑکی۔ پانی میں سر ڈبانا ◆

ڈبکی کھانا یا لگانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ غوطہ مارنا ◆

ڈبکی لینا۔ ۲۔ فعل لازم۔ غوطہ لگانا۔ غوطہ کھانا۔ پانی میں سر ڈبانا۔

ڈَبکے کا پانی۔ ۲۔ اسم مذکر۔ کنوے کا تازہ پانی ◆

ڈَبل۔ انگلش (Double) اسم مذکر۔ دوچند۔ دگنا۔ دوہرا۔ دوہرا پرکا

ڈبل پیسا۔ ا۔ اسم مذکر۔ انگریزی سکہ موجودہ جو تین پائی میں چلتا ہے (اصل میں اس پیسے کو کہتے ہیں جو آدھ آنے یعنی ۲ پائی میں چلتا ہے کثرت استعمال سے تین پائی کے پیسے کو بھی ڈبل پیسا کہنے لگے) ◆

ڈبل روٹی۔ ا۔ اسم مونث۔ موٹی روٹی۔ نان پاؤ۔ پاؤ روٹی وہ انگریزی روٹی جو خمیر کے باعث موٹی ہو جاتی ہے ◆

ڈبل کوچ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دوچند سفر یا رستہ یا منزل طے کرنا۔ جلد جلد جانا۔ دگنی منزلیں طے کرنا ◆

ڈُبونا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) غوطہ دینا۔ غرق کرنا۔ بوڑنا (۲) تباہ کرنا برباد کرنا۔ ناس کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ع

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر
اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھکو ڈبوئے (غالب)

(۳) بگاڑنا۔ درہم کرنا۔ بنی بات بگاڑنا۔ ع

سمجھ کے دیکھا تو سمجھا تھا سب ملال دل کا
کہ چشم نم نے ڈبویا معاملہ دل کا (جرأت)

ڈُبیا۔ ۲۔ اسم مونث۔ چھوٹا ڈبا۔ ڈرجک ◆

ڈِپارٹمنٹ۔ انگلش۔ اسم مذکر (Department) محکمہ سررشتہ ◆

ڈِپازٹ۔ انگلش (Deposit) اسم مونث۔ امانت ◆

جمع۔ دھروڑ ◆

ڈَپٹ۔ ۲۔ اسم مونث۔ ڈانٹ کا مرادف۔ گھوڑے کی دوڑ حملہ۔ حربہ۔ تیز رفتاری۔ دوڑ۔ دھمکی ◆

ڈپٹانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ پویہ دوڑانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا اڑانا یا لپکانا۔ سرپٹ دوڑانا ◆

ڈپٹنا۔ ۲۔ فعل لازم (۱) دوڑنا۔ تیز جانا (۲) دھمکانا۔ غضب ظاہر کرنا۔ عتاب کرنا (۳) حملہ کرنا ◆

ڈپٹی۔ انگلش (Deputy) اسم مذکر۔ نائب ◆

ڈپو۔ ۲۔ صفت (بازاری) بہت بڑا۔ بہت موٹا۔ مددگار۔ معاون پیشکار۔ گماشتہ۔ امین

ڈِپو۔ انگلش (Depot) اسم مونث۔ لغوی معنے دکان۔ کارخانہ۔ کوٹھی۔ تجارت گاہ۔ جب بک ڈپو کہیں گے تو وہاں کتب خانہ یا تجارت کتب کے دفتر خواہ مقام سے مراد ہوگی ◆

ڈٹ جانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ حریف کے مقابل جمکر کھڑا ہو جانا۔ بروقت مہادلہ روگردان نہ ہونا۔ ع

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے
دل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے (نکہت)

ڈٹ کر کھانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ خوب سیر ہو کر کھانا۔ جھکر کھانا۔ سج کر کھانا ◆

ڈٹنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ جمنا۔ ٹھیرنا۔ رکنا۔ مقابلہ کرنا۔ روگردان نہ ہونا۔ سینہ سپر ہونا۔ دیر تک ٹھیرے رہنا ◆

ڈَر۔ ۲۔ اسم مذکر۔ خوف۔ سہم۔ اندیشہ۔ خطرہ۔ ترس۔ بیم جیسے جہاں ڈر وہیں یار ونکا گھر ◆

ڈر کے مارے۔ ۲۔ تابع فعل۔ ڈر سے۔ خوف سے۔ دہشت کے باعث۔ خوف وخطر کے سبب ◆

مت دیکھ انکھ کہیں تیغ نظر کے مارے بن اجل یونہیں مرے جاتے ہیں کئی کے مارے (نگہت)

ڈرافس مَین۔ انگلش (Draftsman) اِسم مذکر۔ نقشہ نویس +

ڈراوا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دھمکی۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر +

ڈرانا۔ ۲۔ فعلِ متعدی۔ دھمکانا۔ دہشت دِکھانا +

ڈراؤنا۔ ۲۔ صفت۔ بھیانک۔ خوفناک۔ دہشت انگیز +

ڈرائیور۔ انگلش (Driver) اسم مذکر۔ چلانے والا۔ ہنکانے والا جیسے انجن ڈرائیور وغیرہ +

ڈرپوک۔ ۲۔ صفت۔ بُزدل۔ کم ہمت۔ بودا +

ڈرنا۔ ۲۔ فعلِ لازم۔ خوف کھانا۔ دہشت میں آنا۔ دھمکی میں آنا۔ سہمے ہونا۔ رُعب ماننا +

ڈری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت جیسے مجھے کسی کی ڈری نہیں +

ڈریس۔ انگلش (Dress) اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ پوشش +

ڈڑھیالا } ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈاڑھی والا۔ ریش دار۔ ریشائیل +
ڈڑھیل } مذکر +

ڈس۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ترازو کی ڈوری۔ جس میں پلڑے بندھتے ہیں + تھاں وغیرہ کا بن بناسرا +

ڈسٹرکٹ۔ انگلش (District) اسم مذکر۔ ضلع +

ڈسمس۔ انگلش (Dismiss) اسم مذکر۔ خارج۔ معزول۔ برطرف۔ نامسموع +

ڈسمس کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ خارج کرنا۔ نہ سُننا۔ ہرانا +

ڈسمس ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ خارج ہونا۔ نامسموع ہونا +

ڈسنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ کسی زہردار جانور اور علی الخصوص سانپ کا کاٹنا +

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وہ گیسو کا تیرے مارا مُنہ سے بوسے کے سر سے کھیلے (ذوق)

ڈسنے کو میرا دل ہے تری زلف کی ناگن مانُس خدا ہاکو جو نکل جائے تو اچھا (نصیر)

ڈف۔ ۱۔ اسم مذکر۔ دائرہ۔ دف۔ دھپڑی +

ڈفالچی } ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ڈفلی بجانے والا۔ ایک قوم جسے پرائی بھی
ڈفالی } کہتے ہیں +

ڈفلی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ دائرہ۔ چھوٹا دف +

ڈک۔ ۲۔ اسم مذکر۔ مکا۔ گھونسا۔ مشت +

ڈکار۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ آروغ۔ معدے کی وہ ہوا جو مُنہ کی راہ نکلے +

ڈکار لینا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) آروغ گرفتن کا ترجمہ (۲) بانگِ شیر +

ڈکار نہ لینا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ خبر نہ ہونا۔ ہضم کر جانا۔ پتا نہ لگنے دینا جیسے مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں +

ڈکارنا۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) معدے کی ہوا کو مُنہ سے نکالنا۔ آروغیدن کا ترجمہ (۲) ہضم کرنا۔ خیانت کرنا۔ کھا جانا۔ نِگل جانا۔ قابض ہو جانا جیسے اُسکا مال بھی ڈکار گیا (۳) ڈُنڈکنا۔ دھاڑنا۔ گرجنا۔ شیر کا بولنا +

ڈکرا۔ ۲۔ اسم مذکر (پورب) بوڑھا۔ پیرِ فرتوت +

ڈکرانا۔ ۲۔ فعلِ لازم۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ کراہنا۔ آہ آہ کرنا۔ چلّانا۔ فریاد کرنا۔ آہ و زاری کرنا +

ڈکریا۔ ۲۔ اسم مؤنث (پورب) بوڑھی عورت۔ ضعیفہ۔ پیرزال۔ بڑھیا +

ڈکشنری۔ انگلش (Dictionary) اسم مؤنث۔ کتابِ لغت۔ لغات + کوش +

ڈکوت۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں یہ لوگ علمِ نجوم میں نہایت مہارت رکھا کرتے تھے ادنیٰ درجہ کا دان پُن یہی لوگ لیا کرتے ہیں۔ پنچ برہمن +

ڈکونسنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ ٹھونسنا۔ نگلنا (یہ لفظ عوام بولتے ہیں) +

ڈکیانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ ٹھُکّے مارنا۔ گھونسے لگانا +

ڈکیت۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بٹ مار۔ لُٹیرا۔ راہزن۔ ڈاکو۔ قزاق +

ڈکیتی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ قزاقی۔ راہزنی۔ راہ ماری +

ڈگ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ لمبا قدم۔ پینڈ (بفتح و بکسرِ اول دونوں طرح بولتے ہیں) +

ڈگ بھرنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ قدم اُٹھانا۔ قدم رکھنا +

آنکھ بچا جائیو ایک بھر کے ڈگ ریوڑی والے کی دوکان پہ الگ
سیر میں رستہ کی نہ لگ جائیو ریوڑی کے پیسے مت آئیو (نظیر)

ڈگانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ جگہ سے ہٹانا۔ جگہ بے جگہ کرنا۔ ہلانا۔ پھسلانا جیسے ملا ڈگانا۔ قدم ڈگانا۔ ایمان ڈگانا۔ بات ڈگانا +

ڈگڈگا کر پانی پینا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا بڑے بڑے گھونٹ لینا +

ڈگڈگا کر اگر کوئی پیوے تا نہ ڈوبے لیاں کیا جیوے (سودا)

ڈگڈگی۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) بندر والوں کی ڈفلی۔ ڈورو۔ کھنجری۔ ایک خاص

قسم کا چھوٹا سا باجا جسے بیچ میں سے پکڑ کر ہلاتے اور اُس کی ڈوریاں چمڑے پر لگ لگ کر بجتی ہیں (۲) ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ منادی +

ڈگڈگی بجانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ جھانجھ بند بجانا۔ جیسے ؎

ڈگڈگی بجا کے میاں کماتے ٹکہ گئی   بس نوکری کی ایسی تیسی اگلے پچھلی

ڈگڈگی پیٹنا۔ ع۔ فعلِ لازم ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ تشہیر کرنا +

ڈگر۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رات۔ سڑک۔ بٹیا۔ راہ جیسے اپنی ڈگر چلا جا۔ ڈگر چلت دینی گالی رسیا دئے دیکھو موری آلی (گیت) +

ڈگر بتانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ راستہ بتانا۔ طریق بتانا + روش رکھانا۔ ہدایت کرنا

ڈگرا۔ ع۔ اسم مذکر (پورب) بانس کا چھبڑا۔ ٹوکرا +

ڈگرنا۔ ع۔ فعل لازم (گنوار) چلا جانا۔ رفو چکر ہو جانا +

ڈگری۔ انگلش ([illegible]) اسم مؤنث۔ درجہ۔ مرحلہ۔ منزل +

ڈگری پانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ درجہ حاصل کرنا +

ڈگری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (انگریزی ڈگری [illegible] کا بگڑا ہوا) حکم۔ فیصلہ + جیت۔ فتح۔ قرضہ ثابت ہو جانے کا سرکاری فیصلہ۔ فتویٰ +

ڈگری پانا۔ ع۔ فعل لازم۔ فیصلہ قطعی حاصل کرنا۔ قرضہ یا حق کی فتح پانا۔ روپیہ کا مقدمہ جیتنا +

ڈگری جاری کرانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ تعمیل حکم یا فیصلہ کرانا۔ روپیہ وصول کرنے کے واسطے حکم جاری کرانا +

ڈگری جاری کرنا۔ ع۔ فعل لازم۔ حکم دینا۔ فیصلہ کرنا +

ڈگری دار۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے مدیون پر ڈگری حاصل کی ہو +

ڈگمگانا۔ ع۔ فعل لازم۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا +

ڈگنا۔ ع۔ فعل لازم۔ جگہ سے بے جگہ ہونا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ اتر جانا + ہلنا۔ ڈگمگانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا + پھسل کر نیچے گرنا +

ڈلا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ڈھیلا۔ ڈھیا۔ کلوخ۔ ینگ (۲) بڑا ٹکڑا منجمد اور بے جسم کی چیز جیسے برف کا ڈلا۔ شلغم کا ڈلا +

ڈلاسا۔ ع۔ تابع فعل۔ ع۔ بڑا سا۔ سونے کے ڈلے کے موافق + زرد چکدار رنگ + خالص چیز +

ڈلا۔ ع۔ اسم مذکر (ہندی) ڈلی کی تذکیر شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا (۲) وہ سربند ٹوکرا جو شادی کے دن دولہا دولہن کے واسطے اپنے ساتھ لاتا ہے جسے دھیانا یا دھیانی بھی اپنا ٹیک لیکر کھولکر دیتا ہے۔ جینیوں کی رسم ہے جسے ڈلا کھاوائی

بھی کہتے ہیں۔

ڈلانا۔ ع۔ فعل متعدی (۱) ہلانا۔ جنبش دینا۔ جیسے پنکھا ڈلانا (۲) پھرانا حیران کرنا +

ڈلاؤ۔ ع۔ اسم مذکر۔ غلاظت پڑنے کی جگہ۔ کوڑی۔ مزبلہ +

ڈلک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ دمک۔ جھلک۔ تاب۔ درخشندگی۔ تابندگی

نگ عذار سے شرمندہ ہو کندن کی ڈلک   تئے غضب کے نہالت نہ سونے کی ڈلک (سودا)

تاب تفاوت کسے ہے تری اے ماہ لقا   بھلے دیکھی ہے یہ کندن کی ڈلک چلن سے (نظیر)

ڈلنا۔ ع۔ فعل لازم۔ پڑنا۔ گرنا۔ جیسے جھولا ڈلنا +

ڈلی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ڈلا کی تصغیر و تانیث (۲) ایک قسم کی چکنی چھالیا۔ (۳) منجمد چیز۔ کسی چیز کا ٹکڑا (۴) خرما غرمی۔ بالوشاہی + مصری کا ٹکڑا۔ شاخ نبات +

ڈلیا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈالی کی تصغیر یا تحقیر چھوٹی ٹوکری۔ چنگیری۔ ذرا سا ٹکڑا

ڈلیا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈولی کی تصغیر یا تحقیر +

ڈلیوری۔ انگلش ([illegible]) اسم مؤنث۔ تحویل۔ تفویض + تقسیم +

ڈمرو۔ ع۔ اسم مذکر (ہندی) ڈمرو۔ ڈگڈگی۔ ایک قسم کا باجا۔ دیکھو ڈگڈگی +

ڈنٹھل۔ ع۔ اسم مذکر۔ گنڈل۔ مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے۔ پتے کا ڈنٹھا۔ ڈنٹھا۔ ٹہنی +

ڈنڈ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ڈنڑ۔ بازو۔ ؎

جہاں میں جتنے ہیں جن و پری سب تھم تو مرتے ہیں
جب تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا   (ناسخ)

(۲) ایک قسم کی ورزش جو پہلوان کیا کرتے ہیں (۳) تاوان + جرمانہ۔ گنہگاری + ضربہ +

ڈنڈ بھرنا۔ یا۔ دینا۔ ع۔ فعل لازم۔ نقصان دینا۔ تاوان ادا کرنا۔ معاوضہ سے باہر آنا +

ڈنڈ پیل۔ ع۔ اسم مذکر۔ ڈنڑ پیلنے والا پہلوان۔ وہ شخص جو مردانہ ڈنڑوں کی ورزش کرے +

ڈنڈ پیلنا۔ ع۔ فعل لازم۔ ڈنڑوں کی ورزش کرنا +

ڈنڈ ڈالنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ محصول لگانا۔ + تاوان ڈالنا۔ ٹیکس لگانا +

ڈنڈا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سونٹا۔ ہاتھ کی لکڑی۔ لکڑی کا ہاتھ میں رکھنے کا ٹکڑا۔ لٹھا (۲) جھنڈے کی لکڑی (۳) چاردیواری۔ احاطہ +

ڈنڈا ڈولی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پاؤں پکڑ کر زمین سے اُدھر اُٹھا لینا +

ڈنڈا کھینچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیوار کھینچنا۔ سرحد مقرر کرنا + جُدا کر دینا +

ڈنڈوت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سجدہ۔ جبہ سائی۔ متھا ٹیکنا (۲) آداب۔ تسلیم۔ تسلیمات۔ کورنش۔ بندگی (اصل میں یہ لفظ زبانِ سنسکرت میں دنڈ بمعنی لکڑی، وت بمعنی مانند یعنی لکڑی کی طرح سیدھا لیٹ کر سجدہ کرنا ہے) +

ڈنڈوت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سجدہ کرنا۔ سلام کرنا۔ تعظیم بجا لانا +

ڈنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دست۔ قبضہ۔ مٹھ (۲) ترازو کی وہ لکڑی جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں۔ شاہین + (۳) نال۔ ٹیک (۴) ہار سنگھار کے پھول (۵) پھول کا ڈنٹھل۔ پھول کی شاخ۔ ششتا۔ تنا (۶) عضو تناسل +

ڈنڈی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا + جیسے میٹھی بچوں سو یا بچوں اور بچوں چلائی + بیچ بازار میں ڈنڈی مارو تو کنجڑے کی جائی +

ڈنڈے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈنڈا کی جمع۔ چھوٹی چھوٹی رنگین لکڑیاں جنسے اکثر بھادوں میں ہندوؤں کے لڑکے کھیلتے ہیں +

ڈنڈے بجاتے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آوارہ و سرگردان پھرنا۔ تضیع اوقات کرنا +

ڈنڈے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت ہونے کے بعد چاندی سونے کے پترے چڑھے ہوئے ڈنڈے۔ دوات قلم وغیرہ بھادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے۔ دوات قلم کی رسم سے ثابت ہے کہ اس قوم میں تعلیم کا خیال ابتدا ہی سے رہتا ہے +

ڈنڈے کھیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بھادوں بدی چوتھ کو پاٹ شالاؤں کے لڑکے تال سُر اور ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں بلکہ اب تو اکثر ہندوؤں کے میلے تماشے میں پنکھے بڑھاتے وقت یہ کیفیت ہوتی ہے کہتے ہیں یہ کھیل کرشن جی کا ایجاد ہے اور عجب نہیں جو درست ہو کیونکہ بہت سے ڈنڈوں سے ایک آواز کا نکلنا کثرت میں وحدت کو اور وحدت میں کثرت کو ثابت کرتا ہے جو کرشن جی کا اصل موحدؔ مسلک تھا۔

ڈنڈیر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو۔ سو۔ سیدھی لکیر۔ دھاری۔ سیدھا خط +

ڈنڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو ڈنڈ نمبر ۱۔ ۲۔

ڈنک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نیش۔ خار۔ کانٹا۔ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا زہریلا کانٹا +

نقش پا سُلیمانی کا نہیں ہوتی ہے سزا کر ۔۔۔ بلبلِ رنگ رو کے واسطے ہے ڈنک بلا (دبیر)

(۲) نب۔ لوہے کی قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔ لوہے کا قلم یا پنسل پین + (۳) ڈنک کے کاٹے کا نشان +

ڈنک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نیش زنی کرنا۔ نیش چبھونا۔ کسی زہریلے جانور کا کانٹا مارنا۔ کاٹنا ۔

ماہ چشم کیوں نہ مارے برابر ڈنک سیاہ ۔۔۔ تحریر سرمہ گویا سیاہ ہے کنکھجورا (ضمیر)

ڈنکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چوب۔ نقارہ بجانے کی لکڑی (۲) نقارہ۔ دھونسا۔ نقارہ جو امیروں کی سواری کے آگے بجتا ہے (۳) شہرت کا دھونسا (۴) عروج۔ بول بالا +

ڈنکا بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نقارہ بجانا + حکومت کرنا۔ راج کرنا۔ رعب بٹھانا (۲) نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا (۳) منادی کرنا۔ ڈھنڈورا پٹوانا +

ڈنکا بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نام آوری حاصل کرنا۔ شور ہونا۔ دھوم ہونا۔ دھوم مچنا ۔

بھات کا بج رہا ہے ڈنکا ۔۔۔ ایک شور ہے آسماں پہ برپا (حالی)

ڈنکا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نقارہ بجانا

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے ۔۔۔ قاریا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں (دبیر)

ڈنکا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (مرغباز) ۱۔ مرغ سے مرغ کو لڑانا۔ مرغ کی بازی بدنا۔ بازی مقرر کرنا (۲) مرغ کا چونچ مارنا +

ڈنکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نقارہ بجنا +

ڈنکنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک عورت کی قسم (۲) ڈائن (۳) چڑچڑی یا جھگڑالو عورت۔ لڑاکا عورت۔ لڑاکا عورت +

ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ منادی کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا + ہانکے پکارے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ کُھلم کُھلا کہنا۔ کُھلی کُھلی کہنا + ۔

نالہ ڈنکے کی چوٹ کہتا ہے ۔۔۔ کوئی بھسا نہ شبِ سیاہ ہے اب (ضمیر)

ڈنگیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پانی بھرنے اور پینے کا دستہ دار تانبے کا چھوٹا برتن +

ڈوب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غوطہ۔ شوب۔ ڈبکی۔ کپڑے کو رنگ میں ڈبونا + قلم کو سیاہی میں بھرنا +

ڈوب دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں غوطہ دینا

ڈوبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قلم کو سیاہی میں بھرنا۔ غوطہ قلم بسیاہی + شوب۔ ڈبکی +

ڈوبا بھرنا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ قلم بھرنا +

ڈوبا نام اُچھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) از سرِ نو عزت و توقیر اور نام آوری پیدا کرنا

ڈوب

انہیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف بہ گلو کیا ہی ۔ ڈوبا ہاتھ تنے اس کا منہ یوں گیا ہے (داستان)

(۲) گمنامی کی حالت سے نکالنا ۔ نام روشن کرنا ۔ ع

مالِ چاہ ذقن سے دکھا کر جان من ۔ نام یوسف کا نکالا جو کہ ڈوبا ہوا ہوست

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہونا ۔ ع ۔ فعل لازم ۔ مایوس کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہونا ٭ سخت مصیبت زدہ کو ذرا سا سہارا بھی کافی ہونا ٭

ڈوب جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) غرق ہو جانا ۔ پانی میں سما جانا (۲) دریا برد ہو جانا ۔ دریا میں بہ جانا یا آ جانا (۳) چھپ جانا ۔ غائب ہو جانا ۔ پوشیدہ ہو جانا ۔ گپت ہو جانا (۴) روپیہ مارا جانا ۔ روپیہ وصول نہ ہونا ۔ بے کھائے کھا جانا ۔ رقم برباد ہونا (۵) برباد ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ ضائع ہونا ۔ جیسے خاندان ڈوب جانا (۶) فرقہ میں فرق آنا ۔ شہرت نہ رہنا ۔ نام مٹ جانا ٭ رسوا ہونا (یہ لفظ نام کے ساتھ ایسے موقع پر بولتے ہیں) ٭ (۷) گیا گزرا ہونا ۔ نکما ہونا ۔ کام کا نہ رہنا (۸ ۔ ع) لڑکی یا لڑکے کا بری جگہ بیاہ ہو جانا ۔ برا نا و ند ملنا ۔ برا گھر یا خاندان ملنا (۹) ناکامیاب ہونا ۔ فیل ہو جانا ۔ امتحان میں پورا نہ اترنا (۱۰) مفقود و نابود اور معدوم ہونا ۔ جیسے ع

رسم الفت ہی الٰہی جائے ڈوب ٭

ڈوب مر ۔ ہ ۔ کلمۂ تنفر ۔ غارت ہو ۔ دفعان ہو ۔ منہ نہ دکھا ۔ دنیا سے منہ چھپا ٭ بس خجالت سے تو مر جا ۔ ع

عاشق قلیاں میں لکھا ہے اسے ابر ہو کر ۔ ڈوب مر رو کے تو اے ابر بھرتا ہیں (دفعق)

ڈوب مرنا ۔ فعل لازم ۔ شرم ۔ غیرت یا بدنامی و رسوائی کے باعث کنوئے خواہ دریا میں غرق ہو کر جان دینا ۔ مر جانا ۔ غارت ہو جانا ۔ نابود ہو جانا ۔ ع

جرأت کی یہ لاش ہے سلطان طرحی ۔ ڈوب مرتے نہیں وہ جا کے سنا ورکس دن (آتش)

دیکھے جو اس کے قامت دلجو کو طاب میں ۔ کرتا ہے سر و ڈوب مرے جو کے آب میں (دبیر)

ڈوبنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تیرنا کا نقیض ۔ غرق ہونا ۔ پانی میں سما جانا ۔ پانی کا سر سے گذر جانا (۲) دریا برد ہونا ۔ دریا میں کھیت وغیرہ کا آ جانا (۳) چھپنا ۔ غروب ہونا ۔ پوشیدہ ہونا ۔ ع

ہوئے بزم میں جام شراب ڈوب گیا ۔ بناں وہ سمجھ ہوا آفتاب ڈوب گیا (ذوقی)

(۴) ضائع ہونا ۔ بے کمائے کھا جانا ۔ رقم کا وصول نہ ہونا (۵) مفقود و معدوم ہونا ۔ نیست و نابود ہونا (۶) تباہ و برباد ہونا ۔ جیسے ڈولی کشتہ جو ہوے تیر سے دکھا دت ہے سو دار نکلنا ۔ ٹوٹا آتا جیسے کہیں ڈوبے بھی حارسے میں (۷) ذلیل رسوا ہونا ۔ نام نکلنا ٭ خاندان کو بٹا لگنا ۔ ع

ڈوبا جس کیسر کا جو جانے بدعت کمال ۔ رام تم وحسن نیچ کے لائے پار خیال

ڈور

(۹) گیا گزرا ہونا ۔ کام کا نہ رہنا (۱۰ ۔ ع) بری جگہ بیاہا جانا ۔ بیرے خاندان یا آدمی سے پالا پڑنا (۱۱) ناکامیاب ہونا ۔ فیل ہونا ۔ نامراد رہنا ٭

ڈوڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پھل ۔ وہ چیز جس کے اندر بیج رہتے ہیں ۔ ٹاٹ جیسے روئی یا پوست یا آکھ کا ڈوڈا (۲) کوکنار ۔ سلم ٭

ڈور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دھاگا ۔ ستلی ۔ رشتہ ۔ بٹا ہوا تاگا ٭ ریسمان کاغذ باد ٭ سوت کی باریک رسی ٭

عرصہ ہوا میں رہتا ہے بار ڈوری ۔ اڑتا ہے یہ پتنگ رگ جاں کی ڈور پر (صبا)

(۲ ۔ کنایۃً) قالب ۔ ور ۔ زیر ۔ ع

یہ دیکھو دیکھو پہنچتی ہے خبر جلد تیری ۔ تار برقی پر یہ یاں تک کیفیتہ ڈور ہے (بحر)

ڈور پر لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پرچانا ۔ راہ پر لانا ۔ ڈھب پر لانا ۔ مانوس کرنا ٭ بلانا ۔ سدھانا ٭

ڈور ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لٹو ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ مائل ہونا (۲ ۔ کنایۃً) قالب ہونا ۔ ور ہونا (دیکھو نمبر ۲ ڈور) ٭

ڈورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) تاگا ۔ دھاگا ۔ سر رشتہ ۔ رشتہ ۔ تابیدہ ۔ ریسمان ۔ تار ۔ خیط (۲) خط ۔ لکیر ۔ جدول ۔ دھاری ۔ ڈنڈیر ۔ ریکھا (۳) آنکھوں کی رگوں کی وہ سرخی جو حالت سرور یا خمار یا نیند سے اٹھنے میں اکثر نکلیاں ہوتی ہیں ۔ ع

ڈورے ہیں تری آنکھوں کے یا رشتہ حیات ۔ ہو رنگی آنکھیں یہ رشتے نفسوں سے کم نہیں (رشک)

(۴) تلوار کی دھار ۔ ورم شمشیر (۵) گھی ڈالنے یا پانی نکالنے کا ایک ظرف جو اکثر باورچیوں کے پاس ہوتا ہے ۔ ڈنڈی دار کٹورا ۔ ع

ضمیر ان ترک کرے تاب ظلمت براق ۔ بلی نہ کہے وہ بطلی روغن کے ڈورے ہے (ضمیر)

(۶) تانبے ہوئے گھی کو پکے ہوئے چاولوں میں چھوڑنے کو بھی ڈورا دینا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ گھی ڈورے (ظرف) کے وسیلہ سے ڈالا جاتا ہے (۷ ۔ کنایۃً) تار نظر ۔ نگہ محبت سے لبھانے کا فعل ۔ دام محبت ۔ ع

ثابت اے رشک قمر ڈورا انہیں کا ہو گیا ۔ رشتۂ الفت تمہی آشکارا ہو گیا (برق)

(۸ ۔ کنایۃً) ڈوڈا ۔ کوکنار ۔ پوست ۔ ع

عدل ہے پوستی کا کھیت اچھا ہی کی آنکھوں میں
قفلی سپیدوں میں دریں نہیں خشخاش ڈوروں میں

(۹) سرمے کی لکیر جو آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے کوئوں سے باہر تک کھینچ دیتے ہیں ۔ دنبالۂ سرمہ ۔ دنبالۂ چشم ۔ ع

خدا کے واسطے بار جل میری جلد تنگ ۔ تماشا سرمہ کا ڈورا یہ گلہ ہے نشوں کا (بحر)

(۱۰) وہ اندازہ جو ڈورے سے کیا جائے۔ کمربائد۔ گردن وغیرہ کی ناپ جو ڈورے سے کی جائے ٭

یہ خوشنما نہ جسم ہیں نوجواں کلب ہوا ہیں تو	باہر نکلے ڈوراس کمر کا اور گردن کا (آتش)

(۱۱) گردن کی معشوقانہ حرکت جو رقاص اکثر ناچتے وقت کرتے ہیں ٭

جو دیکھے گردن کا ڈھلک جانے ہے حکا	گردن کے غضب ہیں بتِ بے باک کے ڈورے (جرأت)

(۱۲) چال۔ دامِ فریب ٭

ڈورا ڈالنا۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) دامِ محبت میں پھنسانا۔ پھانا۔ رجھانا۔ مائل کرنا۔ یار بنانا۔ دام میں لانا ٭

ہمارے صنم کے اُلجھنے کی وجہ کیا	ڈورا ہے ڈالنا دل دیوانہ دوش پر زلف (ناسخ)

ڈورُو ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جو بیچ میں سے پتلا ہوتا اور اکثر جوگی وغیرہ بجایا کرتے ہیں۔ ڈگڈگی ٭

ڈوری ع۔ اِسم مؤنث (۱) پتلی رسّی۔ ریسمانِ تابیدہ (۲) پانی بھرنے کی رسّی نیجو۔ رسن (۳) طناب۔ خیمہ کی رسّی (۴) گردباف۔ زرہ پیراہن بابن۔ ڈوری وہ بٹی ہوئی ڈوری اپتیلون وغیرہ جو اکثر عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر لٹکاتی ہیں (۵) پلنگ کے کسنے۔ وہ رسّی جس سے پلنگ کی چادر کسی جاتی ہے (۶) وہ رسّی جو سپاہ یا شاہی سواری کی حدبست کے واسطے اِدھر اُدھر تانے ہوئے چلتے ہیں (۷) جریب۔ زمین ناپنے کی رسّی (۸) لالی آنا رنے یا دودھ ڈالنے کا دستی کٹورا ٭

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ کسی کی طرف سے غافل ہونا۔ مہلت دینا۔ خبر نہ رکھنا۔ مطلق العنان کر دینا۔ آزاد کر دینا۔ جیسے۔ ڈوری ڈھیلی چھوڑا۔ نہ بچہ بگڑا ٭

ڈوری کھینچنا۔ ع۔ فعلِ متعدی (ہندو عو) یاد کرنا۔ یاد فرمانا۔ بُلانا۔ طلب کرنا۔ جیسے مہارانی جی ڈوری کھینچے گی تو جائیں گے ٭

ڈورے ع۔ اِسم مذکر۔ ڈورا کی جمع ٭

ڈورے چھوٹنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ خمار آلودہ آنکھوں کی سُرخی نمودار ہونا۔ حالتِ غضب یا خمار یا سوتے اُٹھنے پر رگہائے چشم کا گلابی ہونا ٭

نفیس مری جلد جلتی ہیں یادہ تیرے سے	مجھ سے وہ تیغ چشم غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے چھوڑنا ۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ دنبالہ چشم بنانا۔ کاجل یا سُرمہ کی لکیر آنکھ کے کویہ سے باہر تک کھینچنا ٭

ڈورے ڈالنا۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) گندے ڈالنا۔ تاگے ڈالنا (۲) دامِ فریب بچھانا۔ پھیر جانا۔ ڈھب پر لانا۔ یار بنانا۔ مائل کرنا۔ لگاوٹ کرنا ٭

کھلا یہ راز بھی ہم پر لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے (بحر)

اور جا پر کہیں یہ ڈورے ڈال	خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال (شوق)

(۳۔ ہندو عو) سینہ جیاں گوندھنا۔ سر گوندھنا۔ سر میں کلاوہ یا سُوبات ڈالنا (۴) چڑیا یا مینا کا پے در پے چہچہانا ٭

ڈورِیا ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا دھاری دار ولایتی باریک کپڑا جسے اکثر عورتیں پہنتی ہیں۔ قطعۂ منضبط

ذرا تو رحم اُسی کا مزار ہے ظالم	ہوا تھا عشق میں جو تیرے خستہ تن مٹی
نہ پھول شاخ گل اپنی نوجوانی زمیں پر	یہاں بھی ہے ترے عاشق کے زیست کی مٹی
بنے ہے دیکھ لے انگوٹھی وہ سایہ نستعلیق	ہوا ہے پھوٹ کے گرد اس کے پیرہن مٹی

(۲) سگ بان۔ سگ پرست۔ کُتّوں کا محافظ۔ مشعلِ سگ۔ شکاری کُتّوں کو سدھانے والا آدمی۔ قطعۂ جرأت

بیمروت بے چار چشم ہے یہ	یعنی ڈوری کُتّے کی بانیں پشم ہے یہ
ہو گزر اُس پلید کا جس جا	واں فرشتہ نہ جانے نیکی کا
تھان خانے ہزار لاکے دکھائے	ڈوریئے جھٹ کوئی اُس کو کھائے

ڈوک ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ حیوانات کی ایک بیماری کا نام جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے ٭

ڈوکرا۔ ع۔ اِسم مذکر (پورب) بُڈھا۔ بوڑھا ٭

ڈوکنا۔ ع۔ فعلِ لازم (پورب) اُلٹا۔ قے کرنا۔ اوکنا۔ ردکرنا (۲) ڈگڈگا کر پینا۔ بہت سا پینا۔ سُکنا۔ جذب کرنا۔ چوسنا ٭

ڈول ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ کنوئیں سے پانی بھرنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔ دلو۔ بوکا ٭

ڈول ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ ٭

میں اہلِ عشق کا نہ کبھی تھی ڈول	ترے غم سے آنے لگے مجھکو ہول (میر حسن)

(۲) قطع۔ طرح۔ وضع۔ فیشن۔ انداز (۳) ہیولیٰ۔ خاکہ۔ ڈھانچا۔ ڈھچر۔ کسی چیز کے بنانے کا کچا نقشہ (۴) نمونہ۔ اندازہ۔ پیمانہ ٭

ڈول جوڑی کا نئی طرح سے بنانا چاہیے	اندکا دینا سونے کو بتا نا چاہیے (زائین)

(۵) موقع۔ قسم۔ ڈھنگ

کیجے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہ ہووے	یعنی آپس کی ڈول کی تکرار نہ ہووے (انشا)

(۶) صورت۔ شکل (۷) تخمینہ۔ تکرمہ۔ تقدمہ (۸۔ اسم مؤنث) کھیت کی اُونچی حد۔ بالہ۔ بینڈہ ٭

ڈول پر لانا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ نزول خواہش کر دُرست کرنا۔ سڈول بنانا

(۲) ڈھب پر لانا ۔ اپنے کام کا بنانا +

ڈول ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) ڈھیر ڈالنا ۔ بنیاد قایم کرنا

اُمنڈے پلکوں کے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے طُغیانی کا (میر)

(۲) موقع نکالنا ۔ تدبیر کرنا ۔ ڈھب نکالنا

ہجرت کے پانو ٹوٹ چکے دشت فکر میں کچھ ڈول ڈالا آج تو ہم نے وصال کا (اختر)

ڈول سے لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ترتیب سے کرنا ۔ موقع سے لگانا ۔ ڈھنگ سے لگانا +

ڈولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کھیت کی ڈول ۔ کھیت کی باڑھ ۔ مینڈ ۔ کھیت کی چار دیواری (۲) خارج کا کھیت (۳) ۔ گنوار ۔ کمیل ۔ جماع ۔ مجامعت + ف

جب نصیر الدین کا مینا سے ڈولا ہو گیا بوند بچے واں میں کیسری فضل مولا ہو گیا (سودا)

ڈولا بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گنوار) کھیت میں لیجا کر جماع کرنا ۔ کمیل بنانا ۔ (چونکہ ان لوگوں کو اکثر ایسے ہی موقع ملتے ہیں اس سبب سے یہ محاورہ ڈولا سے بنا لیا) +

ڈولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) محافہ ۔ میانہ ۔ ایک قسم کی گول پالکی ۔ سُکھپال ۔ بڑی اونچی ڈولی جس میں خاندانی عورتیں سوار ہوتی ہیں (۲) سواری ۔ زنانہ سواری

ڈولا اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عو ۔ لکھنؤ ۔ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے نکاح یا آشنائی کر لینا ۔ سر پر یا چونڈے پر ڈولا اُچھلنا بولتے ہیں یہ ایسا محاورہ ہے جیسے ہمارے ہاں چھاتی پر مونگ دلنا کہتے ہیں ۔

آنکھیں رلا میں نے کہا رہی ہائے بخش کہاں گئے انکا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اُچھل گیا (جان صاحب)

(۲) ہتھیار تنا ڈولی پر چڑھ کر جانا +

ڈولا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی بادشاہ یا سردار کی زوجیت میں اپنی بیٹی کو فخریہ نذر کرنا ۔ بادشاہ کو بیٹی دینا (۲) غریب آدمی کا کسی امیر آدمی کو بیٹی بیاہنا (۳) اپنی بیٹی کو کسی حاکم کی خدمت میں دینا ۔ فخریہ باندی کے طور پر بیٹی دینا + بیٹی کو بیچنا ۔ روپیہ لینے کے واسطے بیٹی دینا +

ڈولا نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (لکھنؤ) دُلہن کو دُولہا کے ساتھ رخصت کرنا ۔ وداع کرنا +

ڈولچی ۔ ت ۔ اسم مؤنث ۔ ڈول کی تصغیر ۔ پانی بھرنے یا کھینچنے کا چھوٹا سا چرمی یا آہنی ظرف +

ڈولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱ ۔ گنوار) پھرنا ۔ ہانڈنا ۔ گھومنا ۔ چلنا پھرنا + ٹہلنا (۲) آوارہ پھرنا ۔ بھٹکنا ۔ مارے پھرنا (۳) جنبش کرنا ۔ حرکت کرنا ۔ متحرک ہونا (۴) ۔ اسم مذکر ۔ محافہ ۔ ڈولا ۔ گہوارہ ۔ ایک ظرف کا نام +

ڈولنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (نجار) گھڑنا ۔ ڈول ڈالنا +

ڈولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ محافہ ۔ زنانہ پردہ دار سواری +

ڈوم ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مُغنّی ۔ میراثی ۔ قوّال ۔ گانا گانے والا ۔ ڈھاڑی ۔ ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے ڈوم بچارے چینی اور ذات بتاوے اپنی (۲) ۔ یورپ ایک نیچ قوم جس کا پیشہ چھاج وغیرہ بنانے کا ہے ۔ کنجر (۳) سپرا ۔ سنگیتا ۔ ملازم

ڈوم پنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈوم کا پیشہ ۔ بھٹئی ۔ خوشامد ۔ بیجا ۔ بھاٹ پن +

ڈومنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) زنِ مطرب ۔ مُغنّیہ ۔ میراثن + ڈوم کی بیوی + پردہ دار عورتوں میں ناچنے گانے والی عورت ف

وہ گرم ہے مری یہ دوا جان ڈومنی رہ جائے جسکو دیکھ کے حیران ڈومنی (رنگین)

(۲) ایک چڑیا کا نام +

ڈومنی پن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حرکاتِ معشوقانہ ۔ ناچنے گانے کا کام +

ڈومنی پنا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ناچنے گانے کا کام کرنا ۔ ناچنا گانا ۔ حرکات دلفریب و معشوقانہ کرنا +

کرتی ہے ڈومنی پنا کو کا بری جہاں بگڑے ہے خاک جا کے واں کان ڈومنی (رنگین)

ڈونڈا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ایک سینگ کا بیل + وہ بیل جس کے سینگ ٹوٹ گئے یا مڑے ہوئے ہوں +

ڈونڈانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ لغوی معنی ڈانواں ڈول پھرنا ۔ اصطلاحی گھبرانا ۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا ۔ مضطرب رہنا جیسے اکیلی رہو گی تو ڈونڈاؤ گی +

ڈونڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ڈھنڈورا ۔ منادی ۔ ڈگڈگی + شہرت +

ڈونڈی پیٹنا ۔ یا ۔ پھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ منادی کرنا ۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۔ ڈگڈگی بجا کر مشہور کرنا ۔ اعلان کرنا + ف

خفیہ لینا تھا رشوت کوئی پہلے خال خال اب تو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا (ختاں میں)

ڈونڈی پیٹ کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ علانیہ ۔ کھلم کھلا ۔ ڈنکے کی چوٹ +

ڈونگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (گنوار) عمیق ۔ گہرا +

ڈونگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی چھوٹی کشتی ۔ ننوق ۔ چھوٹی ناؤ ۔ بجرا ۔ (۲) پانی بھرنے کا ڈنڈی دار ظرف وہ آبخورا جس میں دستگی لگی ہوئی ہو (۳) وہ ظرف جس میں شوربے دار چیز انگریزوں کے خانساماں لوگ رکھتے ہیں + چمچہ +

ڈونگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) اونچی زمین ۔ سطح بلند (۲) پہاڑی ۔ چھوٹا پہاڑ + ٹیلا ۔ ٹیکرا + پربت + پہاڑ ۔ گر ۔ کوہ ۔ جبل ۔ جَبَل (۳) پہاڑی ملک +

ڈونگر بیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (دکن) ہندال بیل ۔ ہندال کدو ۔ ایک نہایت تلخ

گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔ اور اُسے سنگھیرو بھی کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ڈُونگری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی پہاڑی - پہاڑی جیسے موتی ڈونگری الور کی ایک پہاڑی کا نام جس میں مہاراج کے محل بنے ہوئے ہیں +

ڈُونگی - ہ - اسم مؤنث - چپو + وہ چھوٹی سی کشتی جو آمد و رفت کی ضرورت اور ادنےٰ اولیٰ حوائج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بیوقت اُترنے کے لیئے بندھی رہتی ہے +

ڈوئی - ہ - اسم مؤنث - ایک لکڑی کا چمچہ جس سے پکا ہوا کھانا نکالتے یا ہانڈی چلاتے ہیں۔ کفگیر چوب۔ کفچہ چوبی جیسے جس کے ہاتھ ڈوئی اُسکا سب کوئی +

ڈِویژن - انگلش (Division) اسم مذکر - قسمت - حصّہ - علاقہ +

ڈھابا - ہ - اسم مذکر (۱) اولتی (۲) جال - دام (۳) پرچھتی (۴) ہندو - باورچی کی دُکان جس پر مسافر دام دیکر روٹی کھاتے ہیں +

ڈھاٹا - ہ - اسم مذکر - وہ کپڑے کی پٹی جسے مُنہ کے گرداگرد باندھکر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں۔ دہاں بند - دستارچہ + وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنہ باندھ دیتے ہیں تاکہ کھلا رہکر بدنما اور ڈراؤنا نہو جائے +

ڈھاٹا باندھنا - ہ - فعل متعدی - ڈاڑھی کو کپڑا باندھنا +

ڈھاٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ کپڑا جو گھوڑے کے مُنہ میں لگام کی بجائے دیدیتے ہیں (۲) پھانسی - پھندا - کمند (ڈھاٹی باندھنا اکثر کے ساتھ بولتے ہیں) +

ڈھاٹی دینا - یا - چڑھانا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھوڑے وغیرہ کے مُنہ سے لگام کی بجائے کپڑا باندھنا (۲) مُنہ بند کرنا - بولنے سے روکنا - بولنے نہ دینا - میت کے مُنہ کو کپڑا باندھنا (ہندو) +

ڈھارس - ہ - اسم مؤنث - مدد - پُشتی - یاری + تسلّی - دلداری - تسکین خاطر + ہمت - دھیرج - دل کی مضبوطی - استقلال +

ڈھارس باندھنا - ہ - فعل متعدی - ہمت باندھنا - تسلّی دینا + سہ

جاتا ہے تو جینے کا اب اسکے کیا بھروسہ ہے کوئی دم اور بھی ڈھارس تیا باندھے ہے (جرأت)

ڈھارس بندھانا - ہ - فعل متعدی - دھیرج بندھانا - تسلّی دینا - دلداری کرنا - ہمت بڑھانا +

ڈھارس بندھنا - ہ - فعل لازم - استقلال ہونا - دل کی مضبوطی ہونا - دلیری ہونا - ہمت بندھنا +

ڈھارس دینا - ہ - فعل متعدی - تقویت دینا - پُشتی کرنا - دلاسا دینا - تسلّی دینا -

دلداری کرنا - ہمت بندھانا +

ڈھاڑی - ہ - اسم مذکر - ڈوم - میرا ثی - سازندہ - ساز نوازندہ + گویا - میراثی - کلاونت - گنیا - گُنیاگر +

ڈھاک - ہ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام جس کے بڑے بڑے تین تین پتّے ہوتے اور نہایت خوش نما سُرخ پھول کھلتے ہیں۔ جیسے جہاں ڈھاک وہیں ڈاکو +

ڈھاک پھولنا - ہ - فعل لازم - ڈھاک کا پھول کھلنا جس سے تمام جنگل سُرخ نظر آتا ہے +

ڈھاک تلے کی پھوہڑ مہوے تلے کی پھوہڑ - ہ - کہاوت (ہملا ہر طرح سے باسلیقہ اور بے سامان بے سلیقہ کہلاتا ہے کیونکہ مہوا ایک ایسا درخت ہے جس کے پھل کھانے اور بیچنے سے آدمی کا گزارہ چل سکتا ہے مگر ڈھاک کے پتّوں سے کیا کام چل سکتا ہے) +

ڈھاک کے تین پات - ہ - کہاوت - ہمیشہ مُفلس و نادار آدمی کی نسبت بولتے ہیں - خالی خولی +

ڈھال - ہ - اسم مؤنث (۱) نشیب - پستی (۲) سپر - تیر و تلوار وغیرہ کے روکنے کا آلہ - پھری - گردہ سہ

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب ؎ وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتی ہے (امیر)

(۳) صفت - گنوار) مانند - مثل (۴) گنوار) آہستہ - ہولے جیسے ڈھال ڈھال جانا (۵) پنجاب - بقال) چندہ - بہری +

ڈھال سا - ہ - صفت - ڈھال کی مانند - چوڑا - چکلا جیسے ڈھال سا چہرا یا پان +

ڈھالنا - ہ - فعل متعدی - دھات کو پگھلا کر قالب میں ڈالنا - سانچے میں ڈھالنا - سانچے کے ذریعے سے بنانا سہ

اس شمع رو کا وہ رسے جسم گداز صاف ؎ اسنے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے (آتش)

(۲) دینا - پلانا - اُنڈیلنا - جھکانا جیسے شراب ڈھالنا تاڑی ڈھالنا (۳) جہ نکتہ بات سر ڈالنا - کسی پر آوازہ پھینکنا - طنز کرنا - مُنہ آنا سہ

غیروں سے کنکھیوں سے تمہیں ڈھالتے ہیں ؎ ہمکو سنا سنا کر وروں پہ ڈھالتے ہیں (شاد)

دل ہمارے چلی گئی بائیں ؎ تیغ ابرو پہ ڈھال آتا ہے (امانت)

(۴) ٹالنا - اندازہ بیچنا - مفت بیچنا باندھنا - سر ہو کر دینا (شاد تلمیذ میر تقی)

دندان جو دیکھے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں ؎ لوکھڑیں کے مول یہاں مسلتے ہیں (میر تقی)

دکھانا محاورہ ہے (۵) پنجاب) چندہ جمع کرنا +

ڈھانا - ہ - فعل متعدی (۱) گرانا - مکان توڑنا - منہدم کرنا (۲) کتا - بچانا جیسے ظلم

ڈھا

ڈھانا۔ غضب ڈھانا (۳) مضمحل کرنا۔ طاقت توڑنا۔ ناتواں بنانا جیسے بخار نے ڈھا دیا (۴۔ پنجاب) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پچھاڑنا جیسے ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا (بعض شعرائے لکھنؤ نے ڈھانا بھی باندھا ہے چنانچہ منشی کا شعر ہے

میرے دل کے ڈھانے کی شوخ کو منظور ہے ۔ گھر کعبہ ڈھا، سر عابد خمار توڑ + (رشک)

ڈھانپنا۔ ف۔ فعل متعدی (پراکرت ہندی) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈھانچ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بغیر بُنا پلنگ یا چارپائی یا کرسی وغیرہ کا چوکٹا۔ ٹھاٹھ۔ خاکا۔ ڈول۔ قالب +

ڈھانڈا۔ ۲۔ (۱) اسم مذکر (گنوار) بوڑھا بیل (۲۔ پنجاب) الاؤ۔ آگ کا ڈھیر جیسے ڈھانڈا بالا جاڑا ٹالا یعنی کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کر لی (کہاوت) ۲۔ (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھینڈا +

ڈھانڈا چلنا۔ ۱۔ فعل لازم (گنوار) پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ اسہال جاری ہونا۔

ڈھانکنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ کھولنا کا نقیض۔ ڈھانپنا۔ چھپانا۔ ڈھکنا۔ پردہ ڈالنا +

سو جب ابتر تغفر سے بیار ہجراں کا ۔ کہ جسے کھو کر منہ اسکا دیکھا بس منہ میں ڈھانکا دیوانت)

ڈھائی۔ ۲۔ صفت۔ اڑھائی۔ دو اور آدھا (مثل) ڈھائی بکائن میاں باغ میں +

ڈھائی چلو لہو پینا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ عو (حالت غضب میں کسی کو مار کر غصہ فرو کرنے کے واسطے) بے پینا جیسے تیرا ڈھائی چلو لہو پی جاؤں تو سہی یعنی تجھے مار رکھوں تو سہی) +

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) دولہا بننا۔ نوشہ بننا (ازبسکہ دو یا سہ روز دولہا کی نہایت خاطر و مدارات ہوتی اور سب اس کی خدمت کرتے ہیں اس وجہ سے اس وقت کو شاہی وقت سے تعبیر کرتے ہیں) ۲۔ چند روزہ حکومت کرنا۔ تھوڑے دنوں عروج پر رہنا جیسے نظام سقہ کی بادشاہی +

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ ۰۔ فعل لازم (عو۔ کوسنا) ڈھائی گھڑی کے اندر مرجانا جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی آئے +

ڈھب۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) روش۔ اسلوب۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ +

شب وہ روز اس کے ماجراؤں کا گہوارہ جنباں تھا ۔ عجب ڈھب یاد تھا روح الامیں کو بھی خوشامد کا (شہیدی)

(۲) موقع۔ صورت ہ

ڈھب سے دست کاری سیم مری اک آن بنا ۔ مجھ پہ یاروں نے کیا پہلے ہی احسان بنا (ظفر)

(۳) عادت۔ لپکا۔ نبھاؤ جیسے دن کے سونے کا نہیں میرا ڈھب پڑ گیا (۴) قسم۔ طرز۔ طرح جیسے یہ ڈھب کا آدمی مشکل سے ملتا ہے۔ کسی ڈھب چین نہیں (۵) رکاب۔ بستہ ۔

ڈھب

ڈھب آنا۔ یا۔ یاد ہونا۔ ۲۔ فعل لازم کسی کام کا رستہ معلوم ہونا۔ کان آنا

ڈھب بننا۔ ۲۔ فعل لازم۔ موقع بننا۔ قابو چلنا ع

ڈھب بن گیا تو آئیں گے دل اپنا مت گرا

ڈھب پر چڑھانا۔ یا۔ لگانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ راستہ پر لگانا۔ دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ اپنے مطلب کا بنانا +

ڈھب پر چڑھنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ہتھے چڑھنا۔ ہتے چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا + ہ

عشق کے ڈھب پہ کوئی بجز انسان چڑھا ۔ اسکے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوق)

ڈھب ڈالنا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) عادت ڈالنا۔ عادی بنانا۔ لپکا ڈالنا (۲) سدھانا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا (۳) موقع نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ رسائی پیدا کرنا +

ڈھب ڈھب کی بات۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ معقول اور موقع موقع کی گفتگو۔ راہ راہ کی بات +

ڈھب ڈھب قلیہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا بیزہ سالن پتلا سالن۔ شوربے دار سالن +

ڈھبری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ پیچ کے اوپر کا لوہا جو اس کے نکل جانے کے اندیشے سے لگا کر کستے ہیں +

ڈھپ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دف۔ ڈفلی۔ ایک دائرہ کی وضع کے باجے کا نام +

ڈھپالی۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈفالی۔ ڈفالچی۔ دف نواز +

ڈھپ ڈھپ کرنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ دف بجانا۔ ڈھول بجانا +

ڈھپو۔ ۲۔ صفت۔ عوام۔ بڑا اور موٹا +

ڈھپو شاہی۔ ۲۔ صفت۔ عوام۔ بہت بڑا +

ڈھٹ۔ ۲۔ صفت۔ مضبوط اور گرم سوت کا کپڑا + جاڑے کا کپڑا + گف کپڑا بعنت کپڑا +

ڈھٹائی۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) بے شرمی۔ بے حیائی ہ

اب ڈھٹائی چاہیے خواہ ایسکو جرأت جانیے ۔ آگئی جی آگئی اب تو طبیعت آگئی (جرأت)

(۲) ہٹ۔ اڑ۔ ضد (۳) گستاخی۔ شوخ چشمی۔ بے ادبی +

ڈھٹینگڑا۔ یا۔ ڈھٹینگڑ ڈھینگرا۔ یا۔ ڈھٹینگڑ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ موٹا تازہ۔ قوی + ہٹا کٹا +

ڈھچر۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) دیکھو ڈھانچ (۲) ڈھسوڑا۔ بکھیڑا۔ دھندا۔ کاربار۔ کارخانہ (۳) کسی چیز کی ہستی کا سامان (۴۔ صفت) بوڑھا۔ کمزور۔ خزاں رسیدہ +

ڈھچ

ڈھچر باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈا بنانا۔ ظاہری ٹھاٹ بنانا۔ دکھاوے کا سامان رکھنا +

ڈھچر پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی کام کی درستی کا سامان پھیلانا۔ ڈھونڈا کھڑا کرنا۔ کوئی دھندا یا کام شروع کرنا۔ ڈول ڈالنا (۲) جنگل کاٹنا۔ مکر و فریب کا جال پھیلانا +

ڈھڈو۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بڑھیا عورت۔ زنِ کہن سال۔ زنِ فرتوت (۲) بکواسی۔ بکی۔ جھکی (۳) ایک مشہور شور مچانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی اور ڈومنی کہلاتی ہے +

ڈھڈو کا۔ یا۔ دھڈو والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوام۔ احمق۔ اُلّو۔ گدھا۔ بیوقوف +

ڈہڈہا۔ ہ۔ صفت (۱) تروتازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ شاداب۔ خرّم ؎

ہوئے ہیں بہار سے گل ہلہلے   چمن سارے سیراب اور ڈہڈہے (میرحسن)

(۲) نہایت زرد۔ یا سُرخ۔ چہچہاتا۔ شوخ رنگ (۳) چمکیلا۔ بھبکا۔ بھڑکیلا۔ چمکیلا۔ دمک والا۔ تاباں + ؎

کندن سے رنگ کو ترے پہنچے کہے بھلا   جلوے میں گو ہے زردِ خورشید ڈہڈہا (مصحفی)

ڈہڈہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ کھلنا۔ پھولنا + ؎

سبزے کا کہیں وہ لہلہانا   لالے کا چمن کے ڈہڈہانا

ڈھڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مقعد کے اوپر کی ہڈی (۲) ایک قسم کا حقہ جو سب نیچے کے پیسے کو آتا اور اکثر چوراہے میں چڑھایا جاتا ہے +

ڈہر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈابر۔ جوہڑ۔ چھتر۔ برساتی پانی کا تالاب۔ تلاؤ (۲) نشیب۔ نیچی زمین (۳) جہاز یا کشتی کا پیندا (۴) کُسم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے +

ڈھرّا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) راستہ۔ رہگذر۔ شاہراہ۔ شارعِ عام۔ وہ راستہ جو رات دن چلے + ؎

لوگ کثرت سے رواں ہیں سوئے عدم   اتنے کہ چلتا تھا جو رستہ وہ ڈھرّا ہوگیا (اسیر)

ڈھڑّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کولا۔ پٹھا۔ چوتڑ کے اوپر کا حصہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو چڑھا کر مارتے یعنی پٹک دیتے ہیں +

ڈھڑّے پر اُتارنا۔ یا۔ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کولے پر لے آنا۔ کولے پر چڑھا کر مارنا +

ڈھسلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھسلنا۔ ڈھلنا۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ جھکنا۔ ڈِگنا

ڈھل

جیسے نیت ڈھسلنا +

ڈھنگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود دکھا جانا یا نہ دینا۔ بہکانا۔ ترسانا + ؎

تُو نے ڈھنگا کے ہیں غیر کو ساغر جو دیا   ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

ڈھکنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سرپوش۔ ڈھکن۔ چپنی +

ڈھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپانا۔ ڈھانکنا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈھکن سا۔ ہ۔ صفت۔ مو۔ بہت سا۔ بخوبی۔ بفراغت۔ بافراط جیسے پیسے کا کیا ڈھکن سا سودا آیا ہے +

ڈھکوسلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دم۔ فریب۔ دھوکا۔ جھانسا (۲) کارِ لغو۔ سخنِ مہمل و بیکار +

ڈھکوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) دیکھو (ڈکوسنا) +

ڈھنگ۔ ہ۔ صفت (پوربی) ۱۔ پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ کول۔ (دیہات) [illegible]۔ اور چھور +

ڈھنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا۔ اسپِ لاغر (۲) چنالی۔ چیل۔ تھڑ۔ نرگاؤ (۳ صفت) بیوقوف۔ احمق۔ اُلّو۔ بونگا۔ بے سُرا۔ بکسر +

ڈھلان۔ یا۔ ڈھلان۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ڈھال۔ نشیب۔ پستی (۲) میلِ خاطر۔ رغبت۔ رجحان +

ڈھلت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قالب یا سانچے کی ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت +

ڈھلتی پھرتی چھاؤں کبھی اِدھر کبھی اُدھر۔ ہ۔ کہاوت۔ بے ثباتیِ دنیا یعنی زمانہ اور دولت ایک حال پر نہیں کبھی ایک کے موافق کبھی دوسرے کے موافق + ؎

ملے وہ غیروں سے بے ہوش کو ہمیں کب آتا ہے رشک اس کا
یہ ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں فدوی کبھی اِدھر ہے کبھی اُدھر ہے (فدوی)

ڈھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری +

ڈھلکا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مو۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا جیسے اب کے جاڑے سے ڈھلکا لگ گیا +

ڈھلکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھلکنے کا متعدی۔ لنڈھانا۔ بہانا (۲) بضمہ الہندی۔ لڑھکانا۔ غلطاں کرنا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لڑھکنا۔ غلطاں ہونا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوپر سے نیچے آنا۔ بہنا۔ ٹپکنا۔ ٹپک کر گرنا +

ڈھل

حال دل میں نے جو پردے میں سنایا تو نصیر ۔ آنسو اس کے بھی گئے آ کے ڈھلک چلون سے (نصیر)

ڈھلملانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ڈگمگانا ۔ ڈگمگرانا ۔ جنباں و لرزاں ہونا + ڈانواں ڈول ہونا + پس و پیش کرنا + مذبذب ہونا + متردد ہونا +

ڈھلمل یقین ۔ ا ۔ صفت (عوام) مذبذب ۔ ضعیف الاعتقاد + متلوّن مزاج +

ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نیچے کی طرف جانا آگے کو بڑھنا جیسے کنکوا اڑاتے ہوئے آگے کو ڈھلنا یعنی بڑھنا (۲) لڑھکنا ۔ پھیلنا +

مرے پاس کی ہتاب پا کر پلنگ میں سکتا تھا ۔ نہ آتا سرہانے ادھر ہو گیا ڈھلکر (دبیر)

(۳) مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ متوجہ ہونا ؎

غیروں کی طرف وہ بھی ڈھلتے ہیں ۔ رہتا ہے جو دل نڈھال میرا (معروف)

ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بہنا ۔ رواں ہونا ۔ گرنا ؎

ضبط نے اشک مری آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا ۔ پھر جو قطروں سے گرا یا تو سنبھلنے نہ دیا

(۲) زوال ہونا ۔ گھٹنا ۔ اترنا ؎

دو روز وہ جوان یہ ڈھلتا ہے چاند ۔ ان دنوں ہوتی ہیں میں کب بے نمانہ (رنگین)

(۳) ایام جوانی یا نمو ۔ حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا ؎

لے سر جمال اپنے جگنوں کا نہ اے شمع ۔ تا و سلی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (نصیر)

(۴) ڈھلک پڑنا ۔ جھول جانا ۔ تنا ہوا نہ رہنا جیسے چھاتیاں ڈھلنا (۵) لڑھکنا غلطاں ہونا (۶) گزرنا ۔ سورج کا نصف النہار سے گزرنا ؎

ڈھل گئے دل اور جگر خوں ہو کے آنکھوں سے وسلے
ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں (جرأت)

تو ہی بہیا شبِ ہجراں کہیں جلدی کوتاہ ۔ وصل کا دن تو شتابی ہی سے ڈھل جاتا ہے (سرور)

(۷) سانچے یا قالب کے ذریعہ سے تنا ۔ بوسیلۂ قالب تیار ہونا ؎

جو ہل وہ کے دنیا میں جوہری ہوئے ۔ یہ اشک بیچ کے سانچے میں بھر کے ڈھل جاتے (مکر)

(۸) عمدہ مضامین اور اشعار کا موزوں ہونا ۔ عمدہ مضمون گٹھنا ؎

بس تو لسخۂ ہستی سے اٹھا اب آتش ۔ ڈھل چکے شعر جو تھے سارے ڈھلنے والے (آتش)

تو موزوں کی اس کے کچھ تربیت کیں کرتے ۔ کوئی مصرع زبانداں سے بیابہ ڈھل نہیں جاتا (رشک)

(۹) شراب یا تاڑی کا پیا جانا ۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا ۔ انڈیلا جانا + دور چلنا (سب)

ڈھلواں ۔ ا ۔ صفت ۔ پھسلواں + سلامی ۔ ترچھا ۔ جھکواں ۔ (اصل میں ڈھلاؤں سے مختف ہے) +

ڈھلواں سطح ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ سطح مائل +

ڈھلوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سانچے یا قالب میں ڈھلوانا +

ڈھو

ڈھلوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اسباب اٹھوانا + بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جوانا ۔

ڈھلوائی ۔ یا ۔ **ڈھلائی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ڈھلوانے کی اجرت +

ڈھلوائی ۔ یا ۔ **ڈھلائی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بوجھ اٹھوانے یا ڈھلوانے کی مزدوری +

ڈھلیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سپر بند ۔ وہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے (۲) گانو کا چوکیدار (۳) ڈھلائی کا کام کرنے والا + سانچے میں ڈھالنے والا +

ڈھنڈار ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت بڑا اور ویران مکان ۔ جیسے میری وحشت نے بھلے بیگ رکھا تھا اور اسپر ڈھنڈار مکان جان نکالے لیتا تھا +

ڈھنڈنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تلاش ہونا ۔ جستجو ہونا +

ڈھنڈوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تلاش کرانا ۔ کھوج لگوانا +

ڈھنڈورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ڈگڈگی ۔ ڈونڈی ۔ طبلِ منادی (۲) منادی ۔ تشہیر جیسے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں ؎

پاگل سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا ۔ جو ہیولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا (بحر)

ڈھنڈورا پیٹنا ۔ یا ۔ **پھیرنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ منادی کرنا ۔ ڈونڈی پھیرنا ۔ تشہیر کرنا ۔ اعلان کرنا +

ڈھنڈورچی } ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ منادی کرنے والا ڈگڈگی پیٹنے والا + مشتہر ۔
ڈھنڈورِیا } جارچی ۔ منادی زن ۔ منّاد +

ڈھنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) طور ۔ طریقہ ۔ روش ۔ ڈھب (۲) چال چلن ۔ روتیہ (۳) طرز ۔ قطع ۔ وضع (۴) سیرت ۔ خصلت ۔ عادت (۵) ڈول (۶) ہنر ۔ سلیقہ (۷) انداز +

تم چپیر کھٹ میں ہم جنازے پر ۔ کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا (ناسخ)

ڈھنگ برتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی وضع کا برتاؤ کرنا ۔ وضعداری نباہنا + چال چلنا ۔ ظاہری برتاؤ کرنا +

ڈھنگ پر لانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ڈھب پر لانا ۔ کسی سے کچھ پسلانا ۔ موافق بنانا +

ڈھنگ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بنیاد ڈالنا ۔ شغل ڈالنا ۔ کوئی کام شروع کرنا ۔ داغ بیل ڈالنا +

ڈھڈو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بڑے قد کا طویل القامت ۔ تنومند ۔ ترنگا جیسے اتنا بڑا ڈھڈو ہو گیا مگر عقل نہ آئی +

ڈھوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گروانا ۔ منہدم کرانا +

ڈھوڈھو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) کبڈی ۔ لڑکوں کا ایک کھیل +

ڈھونبرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عو (۱) مٹی کا پرانا برتن ۔ ٹھیکرا (۲) عو ۔ کھنڈلا ہو یا ناو پتلگر

ڈھوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (برج) بیٹا ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ فرزند +

ڈھوڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈھانچا ۔ ڈھانچ + قالب (۲) گنواں تنزید (۳) گھر جھنجھرا (۴) کارخانہ ۔ کاروبار جیسے ڈھوڈا پھیلاؤ (۵) دکھاوا ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ +

ڈھوڈا بنا رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) قدیمی عزت یا حالت کو بنا رکھنا (۲) ظاہری حالت درست رکھنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا +

ڈھوڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مر جاتا ہے تو اُس کی مستورات ایک گڑا بنا کر لاتی اُس کے آگے ناچتی اور سٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک ٹوکرے پر لکڑیاں باندھ اُس پر پوشش ڈال چراغ جلا گاتی بجاتی آتی اور اُسے ڈھوڈھا کہتے ہیں +

ڈھورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مویشی۔ ڈانگر گائے بھینس + دھن + طرب و مسکین۔ جیسے ڈھوروں کے گھر کوے حمان یعنی نیکوں میں بدنسل +

ڈھوسر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برہمنوں کی ایک قوم جس کی نسبت ہندوؤں میں ایک خاص روایت مشہور ہے +

ڈھول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طبل۔ مردنگ۔ ایک مشہور باجے کا نام۔ تنبور +

ڈھول بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اعلان علوم۔ دوم مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ ڈونڈی پیٹنا +

ڈھول ڈھمکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باجا گاجا + دھوم دھڑکا۔ دھوم۔ دھام +

ڈھول سے کھال بھی گئی۔ ہ۔ کہاوت۔ جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا

دلِ نالاں کا آلہ پھوٹا ۔۔۔ ہے مثل ڈھول سے بھی کھال گئی (رجرأت)

ڈھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سوانا۔ مٹھا۔ حد۔ وہ اونچا پکا یا کچا مٹی کا نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد بنانے کے واسطے بنایا کرتے ہیں + ڈانڈا مینڈا +

ڈھولا بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حد بندی۔ کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان ہونا۔ رقبہ بندی +

ڈھولا۔ پ۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور عاشق کا نام (۲۔ پنجابی) ایک اونچے سُر کا نام (۳) احمق۔ بیوقوف (۴) پیارا۔ پریتم۔ معشوق۔ مارو جی +

ڈھولک یا ڈھولکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈھول کی تصغیر۔ چھوٹا ڈھول +

ڈھولکیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طبل نواز۔ ڈھولک بجانے والا +

ڈھولنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو (۱) ایک گول اور لمبے نقرئی یا طلائی تعویذ کا نام جس کے اندر قرآن شریف یا اُس کی کوئی آیت منڈھی ہوئی ہوتی ہے + شکل تعویذ (۲۔ لکھنؤ عو) بڑی روٹی۔ قرآن شریف +

ڈھولنا ہاتھوں پر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (عو۔ لکھنؤ) ہر گھڑی قرآن شریف کی قسم کھانا۔ ہر وقت ڈھولنے پر قسم کھانے کو ہاتھ رکھنا +

دیے چھوڑیں گے ایسی باتوں پر ۔۔۔ ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر (شوق)

ڈھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زیادہ سے زیادہ ہزار کم سے کم دو سو پان کا گٹھا

ڈھونا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا + لادنا (۲۔ عو) اُٹھا لیجانا۔ چوری سے لیجانا جیسے سارا مال ڈھو کر لیگئی +

ڈھونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے چار کا پہاڑا +

ڈھونڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تلاش۔ جستجو + ہانک۔ پکار +

ڈھونڈ ڈھانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلاش۔ جستجو۔ سراغ۔ کھوج (۲۔ تابع فعل) تلاش کر کے +

محبوب نہیں کہا تو ہر تبع سے ڈھونڈ ڈھانڈ ۔۔۔ دی آپ نے مجھ میاں محبوب کی شبیہ (انشا)

ڈھونڈ ڈھانڈ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھ بھال کر۔ سراغ لگا کر۔ تلاش کر کے

ڈھونڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ سراغ لگانا۔ کھوجنا۔ کھوج لگانا +

ڈھونڈے نہ پانا / ڈھونڈا نہ پانا } ہ۔ فعل متعدی۔ پتا نہ لگنا۔ سعی و کوشش پر بھی ہاتھ نہ لگنا +

تن لاغر مرا ہے تارِ نفس جوں سوزن ۔۔۔ تو نہ تھا تو یہ ڈھونڈا بھی نہ پایا جاتا (ضمیر)

ڈھونڈے نہ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناپید ہونا۔ کمیاب ہونا۔ نام کو نہ رہنا +

بلبہ وحشت ترے مجنوں محبت کی کر بس ۔۔۔ جوش وطیراب کوئی ڈھونڈے نہ بیاباں میں ملا (جرأت)

ڈھونیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو پھولوں اور ترکاری و فصلی میووں وغیرہ کی ڈالی جو مالن یا باغبان لا کر نذر کیا کرتا ہے + ۵

چمنی سکو بھر یہ ڈھویلہری کا من بھاتی ہے ۔۔۔ نہ یہی ہیا تر بیچ میں سے جو اُچکنی ہو (رنگین)

ڈھی۔ ہ۔ اسم مذکر (گنار یا باٹ) کگارا۔ دریا کا اونچا کنارہ +

ڈھینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک جگہ جم جانا۔ ہتیا دے کر بیٹھ جانا +

ڈھینی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جم کر ہو بیٹھنا۔ ہتیا دیکر بیٹھ جانا۔ زمین پکڑ لینا۔ جم ہو جانا

سائے نے دی ڈھینی جو ترے آستانے پر ۔۔۔ در سے اٹھا کے ہم پس دیوار لے چلے (آتش)

جی میں ہے اپنی ڈھینی دیکر یہیں کا ہو رہے ۔۔۔ تیرے در پر جبکہ شیکی ناتواں لینے لگا (مشتاق)

(۲) کھانا کھانے کو آ بیٹھنا۔ مفت کھانے کے واسطے رہ پڑنا۔ میزبان کی مرضی سے زیادہ ٹھیرنا۔ زبردستی رہنا + بوجھ ڈالنا۔ سر ہونا +

ڈھیتا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ڈھائی سیر کا بٹ + ڈھائی سیر وزن (۲) اسم مذکر کا فو (۳) قریہ + پاس کا گاؤں (۴) ڈھائی کا پہاڑہ +

ڈھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہو جانا۔ مکان کا آن رہنا یا اٹھنا (۲) رہ پڑنا۔ رہ جانا + اُتر پڑنا۔ جھک جانا +

ڈھے پڑوں۔ ہ۔ صفت۔ ضدی۔ اڑیل۔ رہ پڑنے والا۔ جم رہ سرکش۔ سرزور +

ڈھی

ڈِھیٹ۔ ان گل + بیحیائی اور بے غیرتی سے رہ پڑنے والا۔ شوخ۔ بیحیا۔ بےغیرت +

نازک مزاج قابلِ جور و ستم نہیں | غصّہ نہیں ہے جو رنہیں ہے یہ دم نہیں
تمکو نہیں ہے رنج تو ہمکو بھی غم نہیں | ڈھیٹ پڑوں میں انکی گلی میں ہم نہیں
جو ہجر کے پڑے ڈھیٹ ہم ہیں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اڑے رہیں (جرأت)

ڈھِیٹ۔ ۲۔ صفت (۱) ضدی۔ اڑیل۔ ہٹیلا۔ ہٹیلا وغیرہ۔ سرکش۔ بیباک (۲) شوخ جو کسی کا کہا نہ مانے ؎

ہے یہ بے زکتنی ڈھیٹ بے شرمی نہیں ذرا | اس بوجنہ میں یہ مل جائے گی دوا
تدکرکے سر کے بچا رہے میں آنچل کی اوڑھنی (رنگین)

(۳) بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت +

معروف حقیقت میں نہیں اتنا ضعیف | ناتے مرمر گیا ہے اپنے کو ضعیف
رنگین انکا مائیکے فعلوں سے ہے خلق | لیکن ہوتا نہیں ہے وہ ڈھیٹ خفیف (رنگین)

ڈھے جانا۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہو جانا۔

سیہ پوش فلک نے طوفاں اٹھایا ہے کہ اسے جرأت | کہ ہے کشور تن میں ترکی وہم کو ڈھیتا ہوں (جرأت)

(۲) دل کی طاقت یا جسم ضعیف رہنا + مضمحل ہو جانا۔ کمزور ہو جانا (بعض شعرائے معروف وہ جنہ کے ساتھ اس کا قافیہ دار رکھا ہے اور بعض نے تجے جتے رہتے کے ساتھ۔ بعض نے یائے مجہول میں ہمزہ کی بدنگال ہے ؎

اپنی نہیں شکستگی خاطر اے بتو | دل کا یا خدا نہیں کب ڈھ گیا
انکی وہاں سے ڈھلایا خانۂ دل اب کر | پررکتے رفتہ سالہا یہ کہ دل ڈھے گا (جرأت)

ڈھیا جانا۔ ۲۔ فعلِ متعدی بگڑ پڑنا۔ بدحال ہو جانا۔ سُست ہو جانا۔ بیٹھ جانا دل کے ساتھ یہ محاورہ آتا ہے ؎ دِل ڈھیا جاتے ہے جوں جوں رات ڈھلتی جائے ہے

ڈِھینڈ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) کوّا۔ زاغ + ایک ادنیٰ قوم کے لوگ جو اپنی اصل کو کوّوں سے تصوّر کرتے اور مُردار کھاتے ہیں (۲) چمار کمینہ (۳) احمق۔ بیوقوف۔ مودھو۔ گاؤدی۔ ضوٹ۔ جاہلِ مطلق +

سوک پنجابوت پجو بڑھ گئے چاروں بید | بجائے سمجھ نہیں رہے ڈھینڈ کے ڈھینڈ (دوا)

ڈھیر۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ تودہ۔ انبار + کھلیان۔ اٹالا + طومار + ؎

بعد مُردن بھی بنجانے گی کبھی سرگشتگی | چاک کی صورت پھریگا ڈھیر میری خاک کا (اسیر)

(۲) انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ ٹھٹ۔ مجمع۔ ازدحام (۳) آزاد فقیرا قبر + فنِ غربا ؎

گر مجذوں سے بنجارہ لکھے کسیں ہم مینوا | عیب ہے ہم میں جو ڈھیر ڈھیر اپنے پیر کا ڈھیرا (؟)

(۴) صفت۔ عو) بہت۔ الثاموں۔ بافراط۔ بکثرت جیسے ڈھیر پان کھا گئی +

ڈھی

ڈھیر رکھنا۔ ۲۔ فعلِ متعدی (عوام) مار رکھنا۔ لوتھ ڈالدینا۔ لاش ڈالنا جیسے گالی دی تو یہیں ڈھیر رکھونگا +

ڈھیر رہنا۔ ۲۔ فعلِ لازم۔ عوام (۱) مر رہنا۔ لاش پڑجانا (۲) لوتھ ہوجانا۔ تھک کر چورا ہو جانا +

ڈھیر کرنا۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔ انبار لگانا۔ (۲) مار ڈالنا۔ لاش ڈالدینا (۳) خاک کا تودہ بنانا +

ڈھیر ہوجانا۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) تھک جانا۔ لوتھ ہوجانا۔ لوتھ پوتھ ہوجانا۔ (۲) مکان کا ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑنا (۳) مر کر قبر بن جانا + مرجانا ؎

بلبل چمن میں گل کی روش پر خموش ہے | مجھ بینوا فقیر کا یاں ڈھیر ہوگیا (وزیر)

(۴) انبار ہوجانا۔ انبار لگ جانا +

ڈِھیرا۔ ۲۔ صفت۔ (پورب) کج بیں۔ احول۔ بھینگا۔ طاق۔ دوتلا +

ڈِھیر۔ یا۔ ڈِھینڈ۔ ۲۔ اسم مؤنث (گنوار) چیپڑ کیچڑ۔ چرک چشم +

ڈِھیل۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) دیر۔ دیرنگ۔ تاخیر۔ وقفہ۔ تامل۔ مدت۔ عرصہ ؎

ہمارا دھیان بھی تو سے تقلیل ہے کہ نہیں | یہاں کے آنے میں کچھ انکے ڈھیل ہو کہ نہیں (رنگین)
جان منکرے آنکھوں میں وقت ملیل ہے | جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے (محشر)

(۲) سستی۔ کاہلی۔ آلکسی (۳) مہلت۔ فرصت۔ آزادی۔ بے پروائی

کھنچی سا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو | اپنی جانب سے ہمیں اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

(۴) جھل تناوٹ کا نقیض +

ڈھیل دینا۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) مہلت دینا۔ ڈوری چھوڑنا (۲) کنکوّے کو ڈھیلا تاکنکوّے کو ڈور دیکر بڑھانا تاننا کا نقیض (۳) بے پروائی برتنا۔ توجہ نہ رکھنا۔ بے اعتنائی کرنا +

ڈھیل کرنا۔ ۲۔ فعلِ لازم۔ دیر کرنا۔ تامل کرنا۔ وقفہ دینا + وقت گزارنا۔ تضیعِ اوقات کرنا +

ڈِھیلا۔ ۲۔ صفت (۱) متخلخل۔ چُست اور تنگ کا نقیض (۲) سُست۔ کاہل (۳) فراخ۔ کشادہ۔ کُھلا ہوا (۴) نامرد۔ کم شہوت +

ڈھیلا بنانا۔ ۲۔ فعلِ متعدی۔ کڑا پن دُور کر دینا۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ اکڑ پھوں نکالنا۔ سیدھا بنانا ؎

یاں کے سایہ کا کروں کیا مذکور | وہ کے کمُنی جہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا | خوب اُسے اُنتے بنایا ڈھیلا (مجروح)

ڈھیلا پائنچا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ کھلا ہوا پائنچہ۔ بڑے عرض کا پائنچہ

ڈھیلا پڑجانا۔ یا۔ ہوجانا۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) کشادہ ہونا۔ چُست یا تنگ

نہ رہنا (۲) ڈھیا ہو جانا۔ نرم پڑ جانا۔ غصّہ کم ہو جانا + رسان پر آجانا۔ ٹھیک ہو جانا۔ کڑاپن نہ رہنا (۳) نامرد ہو جانا۔ شہوت نہ رہنا (۴) سُست یا کمزور ہو جانا۔

ڈِھیلا پن۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) فراخی۔ کشادگی (۲) سُستی۔ کاہلی (۳) نکمّاپن۔ نامردی +

ڈھیلا پجامہ۔ اُ۔ اِسمِ مذکر۔ غرارہ دار پجامہ۔ بڑے بڑے پائنچوں کا پجامہ۔ ایک برا پجامہ۔ برکا پجامہ +

ڈِھیلا پیچ۔ اُ۔ اِسمِ مذکر (۱) سر کے بال باندھ کے اوپر گندھے ہوئے۔ وہ گندھے ہوئے بال جو بھوؤں تک ہوں ؎
چلی وہ بلا قہر کر جو مانگ کے بیچ سے ۔ تیسرے پہ غضب اور مچھے پیچ میں ڈھیلے (انشا)
(۲) وہ پگڑی کا پیچ جو بھوؤں پر پڑا ہو +

ڈِھیلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) کلوخ۔ ڈھیم۔ پنڈ۔ لوندا۔ ڈلا۔ مٹی کا بڑا ٹکڑا (۲) آنکھ کی ہیئتِ مجموعی +

ڈھیلا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پیشاب کے بعد ڈھیلے سے نمی خشک کرنا۔ چھوٹا استنجا کرنا +

ڈِھیلی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) فراخ۔ کشادہ (۲) سُست۔ کاہل (۳) نازک۔ کمزور۔ ناتواں (۴) ڈھیل۔ مُہلت۔ آزادی + کم توجہی +

ڈِھیل چھوڑنا۔ یا۔ ڈالنا۔ یا۔ دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم ہو۔ اغماض کرنا۔ باگیں چھوڑنا۔ مُہلت دینا۔ خبر نہ لینا۔ تامّل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ مرضی پر چھوڑنا۔ آزادی دینا +

ڈِھیلی ڈوری چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی ہو۔ دیکھو (ڈھیل چھوڑنا) +

ڈِھیلی زناخ۔ اُ۔ اِسمِ مؤنث } سُست و کاہل عورت۔ آدمِ نرم پوست
ڈِھیلے زناخ۔ اُ۔ اِسمِ مذکر } زنانہ مزاج مرد۔ کاہل مرد آدمی +

ڈِھیم۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (گنوار) کلوخ۔ پنڈ۔ مٹی کا بڑا ڈلا +

ڈھیم بندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پنڈ بندھنا +

ڈھیا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (گنوار) دیکھو (ڈھیلا بمعنی کلوخ) +

ڈھینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گرنا۔ منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ مکان کا بیٹھ جانا۔ ٹوٹنا۔ مسمار ہونا (۲) منفعل ہونا۔ ٹھکنا (۳) بیٹھنا جیسے طبیعت ڈھینا (۴) جاتا رہنا۔ منہدم ہونا جیسے قُوّت ڈھینا (۵) ہُوا۔ لاغر اور بے سکت ہونا۔ طاقت نہ رہنا + تراوٹ کا جاتا رہنا جیسے جسم ڈھینا۔ مٹی ڈھینا +

ڈھینڈ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھڈ۔ پوٹا + توند +

ڈِھینڈا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) توند۔ بڑا پیٹ (۲) حمل۔ گربہ۔ شکم۔ گیابہ + حمل حرام۔ بارِزنا۔ بارِ حرام +

ڈِھینڈا پُھلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عورات (۱) حاملہ ہونا۔ حمل رکھنا (۲) عورتیں لڑنے یا بے تکلفی کے موقع پر مذاق سے کہتی ہیں بس اب تو ترنے ہی ڈھینڈا پھلا لیا (۲) حرام کا پیٹ رکھنا ؎
ڈھینڈا جو آگے مُنہ سے پُھلایا حرام کا ۔ اے باجی آئی پیٹ بھی ہوگا حرام کا (رنگین صاحب)

ڈِھینڈا پُھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم ہو۔ حمل حرام رہنا۔ حرام کا پیٹ رہنا + ؎
ملتی ہے باغباں سے یہ شوق یار کا ۔ غنچہ کہ پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا (جرأت)

ڈِھینڈس۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا گول کدّو جیسے پیٹھا ہوتا ہے (لیکن بہ نسبت پیٹھا یا پیٹھا گھیا نہ بجنا) (۲) تشبیہاً خایہ۔ خُصیہ۔ پیلڑ ؎
تاباں یہ قول ہل شہروں کے بیچ ہے ۔ احمق نہ کوئی مجھے تو جانے مرا ڈھینڈس (تاباں)

ڈھینک۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ لم ڈھینگ۔ بڑا گدہ + طولِ قامت +

ڈھینکا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (پورب) کرپُوی لاٹھ (۲) لم ڈھینگ۔ سارس۔ کُلنگ۔ ایک بڑی بڑی ٹانگوں کا پرندار جانور (۳) دم کلا۔ ڈھیکلی +

ڈِھینکلی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پانی کھینچنے کی لمبی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری جانب ڈول کی رسّی ہوتی ہے۔ آبکش۔ منصفہ + (۲) ایک کپڑا سینے کا طریقہ۔ آڑی سیون۔ وہ سیون جو سک ہو (۳) دھن کُٹی۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ جندرا (۴) کلابازی +

ڈھینکلی کھانا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) کلابازی کھانا۔ حلق زدن کا ترجمہ +

ڈِھینکی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (پورب) دھن کُٹی۔ دھان کوٹنے کا آلہ +

ڈِھینگ۔ ہ۔ صفت۔ عوام۔ دیکھو (ڈھینک) +

ڈِیٹھ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ درشٹی۔ نظر۔ نگاہ۔ بینائی۔ بصارت۔ قوتِ بصرہ۔ درشٹ +

ڈِیٹھ بند۔ اُ۔ اِسمِ مذکر۔ جادوگر۔ وہ شخص جو منتر کے زور سے کچھ کا کچھ کر دکھائے۔ مداری۔ جادوگر۔ شعبدہ باز۔ شعبدہ۔ حقّہ باز۔ ساحر +

ڈِیٹھ بندی۔ اُ۔ اِسمِ مؤنث۔ جادوگری۔ سحر سازی۔ نظر بندی +

ڈِیڈ لیٹر آفس۔ انگلش۔ Dead-Letter-Office۔ اِسمِ مذکر۔ ڈاک کا وہ دفتر جہاں لاوارثی یا واپسی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیجی جاتی یا بصورتِ دیگر جلا دی جاتی ہیں +

ڈیرا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) خیمہ۔ تنبو۔ کپڑے کا گھر۔ خرگاہ۔ پال۔ بے چوب سراچہ۔ بسیرا (۲) عارضی مکان۔ عارضی قیام گاہ۔ فرودگاہ (۳) گھر۔ خانہ۔ مکان +

ڈیرا

ڈیرا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خیمہ گڑنا۔ چھاؤنی پڑنا +

ڈیرا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خیمہ گاڑنا + قیام اختیار کرنا۔ سے پڑنا۔ چھاؤنی چھانا +

ڈیرا کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لشکری محاورہ) اُترنا۔ ٹھیرنا۔ فروکش ہونا جیسے کلن نے ڈیرا کیا

ڈیڑھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یک و نیم۔ ایک اور آدھا +

ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا۔ یا چُننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھوٹی سی الگ مسجد بنانا (۲) کج فہمی اور اکثر مزاجی کے سبب سب سے علیحدہ رہنا۔ شرکت پسند نہ کرنا (۳) کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا (یہ محاورہ بشاذوں ہے جیسا کہ ہے غرور کے باعث کسی کا احسان مند ہونا یا کسی غیر کی مسجد میں جا کر نماز پڑھنا ناپسند کرتے تھے۔ چنانچہ سلاطینِ مغلیہ کے زمانہ کی مسجدیں دہلی کی اطراف میں پاس پاس اور بکثرت پائی جاتی ہیں۔ اس کا سبب یہی ہے) (۴) تھوڑا سا کام کر کے دل کا حوصلہ نکالنا (یہ معنی صرف صاحب گلشن فیض نے لکھے ہیں) +

ڈیڑھ بکاین میاں باغ میں۔ ۱۔ کہاوت۔ تھوڑی سی پونجی پر اِترانا (کم ظرف اور کم حوصلہ کی نسبت بولتے ہیں) +

ڈیڑھ پا۔ یا۔ ڈیڑھ پاو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈیڑھ پاؤ۔ ایک پاؤ اور آدھ پاؤ۔ ۳/۸ سیر +

ڈیڑھ پاچون چوبارے رسوئی۔ ہ۔ کہاوت۔ ذرا سا کام اور بہت بڑا اہتمام +

ڈیڑھ چُلّو۔ ہ۔ صفت۔ قلیل۔ معلوم۔ دوم معنی ذرا سا۔ تھوڑا بمقدار قلیل +

شعر: زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چلّو پانی میں ایمان بہہ گیا (غالب)

ڈیڑھ چلّو لہو پینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جو ڈھائی چلّو لہو پینے سے غرض ہے وہی اس سے +

ڈیڑھ گرہ۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے۔ ایک پوری اور آدھی گرہ

ڈیک آنہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دلال) چھ آنے +

ڈیک رُوپَن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دلال) چھ روپے +

ڈِیل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ دیہ۔ جُثّہ۔ پنڈا۔ تن۔ سراپا۔ کایا۔ قالب خاکی۔ جسم۔ اندام + ڈھانچ۔ کاٹھی (۲) قد و قامت۔ قد و بالا + جسامت (۳) گٹّا۔ وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں جوتی کی رگڑ سے پیدا ہو اور بعض بڑھ کر تکلیف دیتی رہتی ہے

ڈِیل ڈول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تن و توش + قد و قامت جیسے ڈیل ڈول کچھ تھا نہ پس (کہاوت) ۲۔ شکل و صورت۔ ہیئت + روپ۔ تراش۔ قطع۔ انداز۔ وضع +

ڈیلا۔ یا۔ ڈیلیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کا نام جس کا نسدا یا سرخ اور بڑا پھول ہوتا ہے

ڈیلیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) وہ لکڑی جو مرکھنے بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں +

ڈینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شیخی۔ بڑائی۔ لاف و گزاف۔ لن ترانی۔ تعلّی۔ فُدن +

ڈ

ڈینگ کی لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شیخی بگھارنا۔ اِترانا۔ تعلّی کرنا۔ فُدن کا لینا

ڈینگ مارنا۔ یا۔ ہانکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو ڈینگ کی لینا +

ڈینگیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شیخی خورا۔ لاف زن۔ بڑبولا۔ پاگلیا +

ڈیو۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) بھینس کے بلانے کی آواز +

ڈیوٹی۔ انگلش (Duty) اسم مؤنث (۱) فرض۔ کام۔ خدمت۔ نوکری۔ منصبی خدمت + اطاعت (۲) محصول۔ چنگی۔ رسوم +

ڈیوڑھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک اور آدھا یک و نیم۔ ایک قسم کا سود جو فیصدی پچاس لیا جاتا ہے۔ بیز وہ غلّہ جو غیر فصل میں ایک من دیکر فصل پر ڈیڑھ من لیں (۲) ایک کا ڈیڑھ + ڈیڑھ گنا +

ڈیوڑھا حساب۔ ۱۔ اسم مذکر۔ یک و نیم۔ ایک اور آدھا (۲) مہاجنی حساب کا وہ قدیم دستور جس میں پچاس فیصدی سے سود بڑھ جانے پر آگے بیاج نہیں لگایا جاتا تھا۔ چنانچہ لیکھا ڈیوڑھا برابر۔ ہندی محاورہ اسی سے بنا ہے +

ڈیوڑھا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ڈیڑھ گنا کرنا (۲) مہاجن۔ پیسوں کا بقایا نکالنا + حساب بند کرنا +

ڈیوڑھا لیکھا۔ یا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حساب بے باق یا چکتا ہونا (اہل حال میں لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

ڈیوڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھاٹک۔ بڑا دروازہ۔ دہلیز۔ آستانہ۔ درگاہ (۲) محل۔ بار یابی۔ آمد و رفت۔ رئیسوں یا امیروں کے ہاں کی آمد و رفت۔ دربارداری +

ڈیوڑھی بند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ امرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا۔ باریابی سے روکا جانا +

ڈیوڑھی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دربان۔ حاجب۔ دروازے کا پہرے دار۔ دوارپال +

ڈیوڑھی کھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ باریاب ہونا۔ باریابی کی اجازت ملنا۔ سرکار میں آنے جانے کی اجازت ملنا +

ڈیوڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ یک و نیم۔ ڈیڑھ حصے جیسے ڈیوڑھی تمھارا ڈیوڑھی ہو +

ذ

ذ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) عربی زبان کا نواں فارسی کا گیارھواں اُردو کا تیرھواں حرف جس کی آواز نوک زبان سے نکلتی اور اُسے ذال معجمہ یا ذالِ منقوطہ کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے سات سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ذات - ع۔ ذُو کا اسم مؤنث (۱) صاحب۔ مالک۔ خداوند جیسے ذات الکمالات۔ ذات الصدر۔ ذات الجنب وغیرہ (۲) حقیقتِ شئے۔ ہستی۔ نفس ہر چیز۔ جوہر۔ مادہ۔ ماہیت۔ عین۔ نفس۔ اصلیت۔ طبیعت۔ سرشت۔ بُنیاد (یہ لفظ دراصل عربی کا اسم اشارہ ہے جس کے آخر ماے وقف بڑھا دی ہے چونکہ اجزو کلمہ ہوگیا اسواسطے اُسکو تائے قرشت سے بدلکر ذات کر دیا پس ذات کے لُغوی معنی مشار الیہ ہوتے ہیں مگر چونکہ ہر شے کی ہستی مشار الیہ ہوتی ہے اسوجہ سے خداوند اور ذاتِ شئے پر اطلاق ہونے لگا) (۳۔ ا) جسم۔ وجود۔ شخص۔ دیہ۔ سریر۔ کایا۔ جیسے اُن کی ذات سے امید نہ رکھو (۴۔ ا) قسم۔ جنس۔ بھانت۔ جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا (۵۔ ا) قوم۔ نژاد۔ گوت۔ پیدایش۔ جات + نکاس۔ نسب۔ خاندان۔ نسل + برن (اس معنی میں ہندی جات صحیح ہے مگر اُردو والوں نے بلحاظ فصاحت اور الفاظ کی طرح اسکو ذال سے ہوز سے بدلکر ذات کر دیا حالانکہ نہ اسے کوئی لفظ سمجھکر ذال سے نہ ذال سے اپنے لفظ کی خوابی لکھنا شروع کر دیا یہانتک کہ شعرا نے بھی اپنے ان اشعار میں یا دہ ا ــ ہ

> ذات پات پوچھے نہ کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے
> چار دن زیست کے جو چاہے سو کہہ لے رند بیش ازیں خاک کے پُتلے کی کوئی ذات نہ تھی (رند)

(۶) حال۔ کیفیت۔ عادت۔ سُبھاؤ۔ خصلت۔ طینت جیسے ذات دم پہلے معلوم ہوتی ہے (کہاوت) ۷۔ مذہب۔ کیش۔ دین جیسے اتم پیچے ہیں کچھ ذات نہیں بچی (۸) حوصلہ۔ ظرف جیسے دمڑی کی ہانڈی گئی کُتّے کی ذات پہچانی (۹) منصب۔ عہدہ۔ رتبہ۔ پایہ (یہ معنی صرف رند لکھنوی کے شعر میں پائے جاتے ہیں ــ ہ

> کیا تعلق تھا بلا تیس میں جو مجنوں میں نہیں عاشقی جتے میں کچھ اُنکے نتھی ذات نہ تھی (رند)

ذات الجنب - ع۔ اسم مذکر۔ صاحب پہلو + پہلو کا درد۔ پسلی کا درد (اطبّاء کی اصطلاح میں ایک ورم کا نام ہے جو حجاب یعنی قلب و معدہ کے درمیانی پردہ میں کبھی جانب یمین اور کبھی جانب یسار رہتا ہے اس کی علامت درد پہلو کے علاوہ تپ اور ضیق النفس بھی ہے) +

ذات الریہ - ع۔ اسم مذکر۔ سیم شُش۔ پھیپھڑے کا ورم یا سوزش +

ذات الصدر - ع۔ اسم مذکر۔ درد سینہ + ورم سینہ +

ذات باہر - ا۔ صفت۔ ذات سے نکالا ہوا۔ خارج شدہ قوم۔ گوت باہر۔ گنہگار قوم

ذات پات - ا۔ اسم مؤنث۔ ذات۔ سلسلۂ ذات یعنی ذات اور اُس کا سلسلہ کیونکہ پات ... بمعنی قطار و سلسلہ تھا +

ذات سے گرا ہوا - ا۔ صفت۔ خارج از ذات۔ مردود۔ نکّا۔ ناکارہ۔ نالایق۔ بیدین +

ذات سے نکالنا۔ یا باہر کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ قوم سے خارج کرنا۔ گوت باہر کرنا +

ذاتِ شریف۔ یا۔ بزرگ - ا۔ صفت۔ بڑے حضرت۔ بڑے اُستاد۔ چالاک۔ شریر۔ بدذات۔ فتنہ انگیز۔ گرگ کہنسال۔ بانیٔ فساد۔ مفسد۔ چھٹا ہوا۔ بیباک۔ پاک +

> کی ہے جن کی یہ آپ نے تعریف وہ کوئی اور ہونگے ذات شریف (شوق)

ذات کی بَلائی برابر بیٹھے کم ذات کی بَلائی نیچے بیٹھے - ا۔ کہاوت۔ ہر قوم کی عزت سب سے زیادہ ہوتی ہے +

ذات میں بٹّا لگنا - ا۔ فعل لازم۔ عزت میں فرق آنا۔ عیب لگنا +

ذات و نتا }
ذات و نتی } - ا۔ صفت۔ مو۔ کلونتا۔ کلونتی۔ خاندانی شریف +

ذاتی - ا۔ صفت (۱) مقوم۔ گھوتی (۲) اصلی۔ حقیقی جیسے ذاتی تصوّر (۳) تابع طبل۔ اپنا۔ نج کا جیسے ذاتی کام یا روپیہ +

ذاتی تعلق - ع۔ اسم مذکر۔ خاص تعلق + خانگی معاملہ + ربط کا ملاقہ یا لگاؤ یا مانند

ذاتی معاملات - ع۔ اسم مذکر۔ اپنے معاملات خانگی معاملات یا مانند +

ذاتی جوہر - ع۔ اسم مذکر۔ وہ جوہر جو اپنی ذات میں موجود ہو + اصلی خوبی۔ حقیقی ہنر

ذاتی حیثیت - ع۔ اسم مؤنث۔ اصلی پونجی۔ خاص سرمایہ + قابلیت خاص۔ وسعت خاص +

ذاتی لیاقت - ا۔ اسم مؤنث۔ خاص اپنی لیاقت یا جوہر اصلی قابلیت +

ذاکر - ع۔ اسم مذکر۔ ذکر کرنے والا۔ خدا کی یاد کرنے والا۔ شاغل +

ذائقہ - ع۔ اسم مذکر (۱) وُہ قوت جس سے چیزوں کا فرق معلوم ہو۔ مزہ چکھنے کی قوت جو زبان میں ہے (۲۔ ا) مزہ۔ لذّت۔ سواد + لطف + چسکا +

ذائقہ لینا - ا۔ فعل متعدی۔ مزہ لینا۔ لذّت حاصل کرنا + مزے کی چیز کھاکر لطف اُٹھانا + چٹخارے بھرنا +

ذائقہ دار - ا۔ صفت۔ خوش مزہ۔ لذیذ۔ مزیدار۔ مزے کا۔ خوشگوار +

ذَبح - ع۔ اسم مذکر۔ گلا کاٹنا۔ چھُری پھیرنا۔ بسمل کرنا + شرعی طور پر حلال کرنا (بکسر غلط ہے) +

ذبح کرنا - ا۔ فعل متعدی (۱) حلال کرنا۔ گلا کاٹنا۔ چھُری پھیرنا۔ ہلاک کرنا۔ (۲) بلدان کرنا۔ قربانی کرنا (۳) مار کر لہو میں سبحان کرنا +

> جو گلا میں پھیروں تو پھر تجکو رنگین ابھی تُجکو ذبح کر جانے آ تو (رنگین)

ذبیحہ - ع۔ اسم مذکر۔ شرعی طور پر ذبح کیا ہوا جانور +

ذَخِیرَہ - ع - اِسمِ مذکر - خزانہ - گنجینہ + گودام + جمع - پونجی - وہ چیز جو کسی وقت کے واسطے لگا رکھیں +

ذخیرہ کرنا - اُ - فعلِ متعدی - ڈھیر لگانا - جمع کرنا - گودام بھرنا + آیندہ کی آسایش کے سامان کرنا +

ذَرا - اُ - تابعِ فعل (۱) مقدارِ قلیل - تھوڑا - کم + جزو - ٹکڑا (۲) یک آن - یک لمحہ +

کہتے ہیں رنجشِ ظاہر میں مزہ ہوتا ہے تم پر نہیں مجھ سے خفا ہو کے ذرا مل جانا

ذرا آنکھ تنگ گھٹی جو اِس حال میں تو دیکھا پھنسا اُس کو جنجال میں (میر حسن)

(یہ لفظ اصل میں عربی ذرّہ سے نکلا ہے جس کے معنی آگے بیان ہوں گے) +

ذرا ذرا کرکے - اُ - تابعِ فعل - رتی رتی - جتہ جتہ + ایک ایک جزو +

ذرہ ذہنور - اُ - تابعِ فعل - عو - تھوڑا بہت - کسی قدر - کچھ جیسے بچے کے لئے ذرا ذہنور چیز لگا رکھا کرو + جو لوگ اسے ظنہ کہتے ہیں غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ ذرا کا تابع مہمل بنالیا ہے +

ذرا سا - اُ - صفت - بمقدارِ قلیل - بہت تھوڑا - قدرِ قلیل - رتی بھر +

ذرا سا منہ نکل آنا - اُ - فعلِ لازم - چہرہ ستا جانا - چہرے پر لاغری کا ظاہر ہونا - ڈر یا خوف خواہ بیماری سے منہ نکل آنا +

ذر گئے نام شناسی کے زبس خواہش مرگ منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

ذراسی - اُ - صفت - دیکھو (ذرا سا) +

ذرا کی ذرا - اُ - تابعِ فعل - ثانیہ اندک - لمحہ بھر کو کمرے کھڑے - تھوڑی سی دیر کے واسطے جیسے ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ یا ذرا کی ذرا ہو کر چلے جانا +

ذرا میں - اُ - تابعِ فعل - ذراسی دیر یا ذراسی بات میں - لمحہ بھر میں - آناً فاناً میں جیسے ذرا میں کچھ ہے ذرا میں کچھ +

ذرا میں ذرا دینا - اُ - فعلِ متعدی - عو - رتی بھر چیز ہو تو اُس میں سے بھی دینا +

ذرا ہوش میں آؤ - اُ - محاورہ - ذرا سمجھو - ذرا عقل پکڑو - غفلت چھوڑو - اپنی عقل کے ناخن لو - چیتو - بیوقوف نہ بنو +

مشتاق ذرا ہوش میں آؤ نہ بکو راہ کر بیٹھے ہیں وہ وصل کا اقرار نظر میں (مشتاق)

ذَرَّہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) لغوی معنی چیونٹی - کیڑی - مورچۂ خورد + جو (۲) وہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روزن میں سے دکھائی دیا کرتے ہیں (۳) ایک جو کا سواں حصہ (۴ - ف) شمہ - تھوڑا - کم - مقدارِ قلیل (۵ - ع) جزو لایتجزیٰ وہ جزو جو قابلِ انقسام نہ ہو (۶ - ف) ٹکڑا - ریزہ +

ذرہ بھر - اُ - تابعِ فعل - شمہ بھر - ذرا سا جیسے اِس میں ذرہ بھر مٹھاس نہیں (کہاوت) ذرہ بھر نا ٹکا ٹری بھر اشتاق +

ذَرِی - اُ - اِسمِ مؤنث - دیکھو (ذرا) +

ذُرِّیَّت - ع - اِسمِ مؤنث - نسلِ آدمی و جن - سنتان - آل اولاد - بال بچے - بچے کچے - سلسلہ

ذَرِیعَہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) وسیلہ - واسطہ + طفیل - بدولت (۲) دستگیری - سند (۳ - ف) رسوخ (۴ - ف) علاقہ - تعلق - لگاؤ - سمبند (۵ - ف) سبب - باعث - جہت - وجہ +

ذریعہ پیدا کرنا - اُ - فعلِ لازم - کوئی سبب نکالنا - وسیلہ نکالنا - تعلق حاصل کرنا + حامی یا مددگار پیدا کرنا +

ذَقَن - ع - اِسمِ مذکر - زنخداں - ٹھوڑی + س

بے صفائی کے سبب عکس سوں کا اُس پر خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن مرغ تمام (وزیر)

ذَکا - ع - اِسمِ مذکر - ذہن - زیرکی - تیزیِ طبع - دانائی - فراست - ذہانت +

ذَکاوَت - ع - اِسمِ مؤنث - ذہانت - تیز فہمی - دانائی - فراست - کیاست +

ذَکَر - ع - اِسمِ مذکر (۱) آلۂ تناسل - لنگ (۲) مرد - منش - نر +

ذِکر - ع - اِسمِ مذکر (۱) یاد - یادداشت (۲) بیان - چرچا - تذکرہ (۳) خدا کا نام لینا - شغل - یادِ خدا +

ذکر آنا - یا - ذکر چلنا - یا - ذکر نکلنا - اُ - فعلِ لازم - کسی شخص کی بابت کچھ گفتگو ہونا - تذکرہ ہونا + س

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہو گئیں میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا (ذکر)

ذکر چھیڑنا - اُ - فعلِ متعدی - بات چیت شروع کرنا - بات کرنا - سرِ سخن آغاز کرنا +

سارا سر دل دکھاتا ہے کوئی ذکر اور ہی چھیڑو پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

ذکرِ خیر - ع - اِسمِ مذکر (۱) نیکی کے ساتھ تذکرہ - بھلائی کے ساتھ یاد (۲) ذکر اذکار - ذکر مذکور - بات چیت - تذکرہ + س

کس کو دیتے تھے گالیاں لاکھوں کس کا شب ذکرِ خیر تھا صاحب (مومن)

ذکر کرنا - اُ - فعلِ متعدی - بیان کرنا - تذکرہ کرنا + چرچا کرنا + یادِ خدا کرنا - شغل کرنا - خدا کا نام لینا +

ذکر مذکور - ع - اِسمِ مذکر - بات چیت - ذکر اذکار - گفتگو +

ذَکی - ع - صفت - ذہین - تیز فہم - ہوشیار - تیز طبع - زود رس - زود فہم +

ذِلَّت - ع - اِسمِ مؤنث - خواری - ناقدری - بیقدری - رسوائی - ہتک - حقارت - اہانت - بے عزتی - بے وقری - توہین - خفت +

ذلت اٹھانا - اُ - فعلِ متعدی - شرمندہ و رسوا ہونا - ذلیل و خوار ہونا +

ذلت دینا - اُ - فعلِ متعدی - شرمندہ کرنا - خفیف کرنا - بے عزت و رسوا کرنا +

ذلت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شرمندگی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا +

ذلیل۔ ع۔ صفت۔ (۱) خوار۔ بے عزت + حقیر (۲۔ ا) نیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + پاجی (۳۔ و) بے غیرت + سبک سر (۴۔ و) رُسوا۔ بدنام (۵۔ و) سبک۔ خفیف +

ذلیل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ غیرت دلانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا +

ذلیل ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خفیف ہونا۔ نظروں سے گرنا۔ رُسوا ہونا +

ذَم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہجو۔ مدح کا نقیض + دوش۔ دوکھ۔ پاپ۔ حرف۔ بدی (فارسی والے بغیر از تشدید بولتے ہیں) +

ذِمّہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) عہد۔ پیمان (۲) ضمانت۔ کفالت (۳) امانت۔ سپردگی (۴) جوابدہی۔ مواخذہ +

ذِمّہ ڈالنا۔ یا۔ **ذمّہ کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی (۱) سر کرنا (۲) سونپنا۔ سپرد کرنا۔ تفویض کرنا +

ذِمّہ کرنا۔ یا۔ **لینا**۔ ا۔ فعل متعدی۔ ضامن ہونا۔ جابدہ بنا۔ اقرار کرنا۔ حامی بھرنا

ذمّہ وار۔ یا۔ **ذمّہ دار**۔ ع + ف۔ صفت (۱) جابدہ۔ ضامن۔ متکفل۔ کفیل۔ مواخذہ وار (۲)۔ اسم مذکر۔ ا) مُسلّم علیہ۔ معتبر۔ اعتبار وار (۳)۔ اسم مذکر (۱) منتظم۔ کارکن + ولی +

ذمّہ واری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ضمانت۔ کفالت + جوابدہی + چوکسی۔ نگہبانی۔ خبرداری۔ پاسبانی +

ذُو۔ ع۔ اسم مذکر (مرکبات میں) صاحب۔ خداوند۔ مالک + والا + کا + کی جیسے ذوار بعۃ الاضلاع یعنی چار ضلعوں کی شکل +

ذواذناب۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُمدار۔ دُمدار ستارے۔ جھاڑو تارا +

ذوار بعۃ الاضلاع۔ ع۔ اسم مؤنث (اقلیدس) چار ضلعوں کی شکل۔ چوکھیری شکل +

ذواضعاف۔ ع۔ اسم مذکر (ریاضی) ذو۔ صاحب + اضعاف۔ دوچند۔ معمولی ضرب۔ (جب ایک عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے تو اُسے ان عددوں کا ذواضعاف کہتے ہیں جیسے ۴۴ ذواضعاف ہے ۴۔ ۹۔ ۱۰۔ اور ۲۲ کا) +

ذواضعافِ اقل۔ ع۔ اسم مذکر (ریاضی) سب سے مختصر ضرب۔ سب سے چھوٹا ذواضعاف (جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے مگر اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا نہ ہو کہ اُن عددوں پر پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو اُن عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں چنانچہ ۲۲ ذواضعاف اقل ۴۔ ۹۔ ۱۰۔ اور ۲۲ کا ہے) +

ذوالجلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ صاحب جلال۔ شوکت۔ عزت اور دبدبہ والا۔ جمیل

معزز + خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام +

ذوالفقار۔ ع۔ اسم مؤنث۔ صاحب مہرہائے پُشت (اس تلوار کا نام ہے جو ملک بن منبہ کے جنگ بدر میں مارے جانے سے رسول مقبول کے ہاتھ آئی اور آپ سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ علیہ السلام کو پہنچی چونکہ عربی زبان میں فقار مہرہ ہائے پشت کو کہتے ہیں اور شمشیر مذکور کی پیٹھ فقار مہرہائے پشت کی مانند سیدھی یعنی ہموار مرتفع تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اور نیز اس میں جو دو زبانہ ظاہر پیدا تھا اطلاق ہوتا ہے یہ تا قرین کا رواج ہے بعض شعرائے صرف تلوار کے معنی میں بھی باندھا ہے چنانچہ حضرت میر کا شعر ہے ؎

ذوقِ کے بدلے رہا ہاتھ اُس کی ابرو پر بجائے سیف میرے ہاتھ ذوالفقار آئی (امیر)

ذوالقرنین۔ ع۔ صفت۔ دو گیسو یا دو سینگوں والا + سکندر اعظم کا لقب ہے جس کی وجہ تسمیہ لوگ اس طرح کہتے ہیں کہ یا تو اُس کے دو گیسو تھے اس وجہ سے یہ لقب پڑا یا چونکہ وہ مشرق سے مغرب تک دو طرف گیا اس لئے یہ نام رکھا گیا یا یہ کہ اس کا باپ دونوں کی طرف سے کریم و بزرگ تھا یا یہ کہ اُس نے دو قرن یعنی دو صدیوں کی سیر کی تھی۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ جس ذوالقرنین کا قرآن شریف میں ذکر ہے وہ اور بادشاہ تھا اور سکندر رومی بن فیلقوس کیونکہ ان دونوں کے زمانہ میں بڑا فرق ہے۔ ذوالقرنین لقب پڑنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ سکندر اعظم نے ایران کو فتح کر کے اپنے تاج پر مینڈھے کے دو سینگ بنوائے تھے کیونکہ قدیم زمانے میں اہل مقدونیہ کریں سے منسوب ہوتے تھے اور ایرانیوں کا نشان مینڈھا تھا۔ مشہور ہے کہ دانیال علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ ایک بکرے اور مینڈھے کی لڑائی ہو رہی ہے اور آخر کار بکرا مینڈھے پر غالب آیا۔ تعبیر ہوئی کہ بکرے سے شاہ یونان اور مینڈھے سے شاہ ایران مراد ہے۔ فتح ایران سے تمام ایرانی اور یہودی قومیں جو دارا سے عیان کے ماتحت تھیں سکندر کی رعایا ہو گئیں۔

ذوالقرنین ۳۲ برس کی عمر میں سنہ عیسوی سے ۳۲۳ برس پیشتر بمقام بابل ہیضہ کر فوت ہوا۔ بعض مورخ ۳۶ سال کی عمر اور ۳۳۰ قبل مسیح کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں +

ذوفنون۔ ع۔ صفت (۱) بہت سے فن جاننے والا۔ عالم۔ متبحر۔ بہت سے ہنروں سے واقف (۲۔ و) چالیا۔ چالباز۔ فریبی۔ مکار۔ عیار۔ فیلسوف۔ مُتفنّی +

ذومعنی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ وہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں + دو رکی شبہ۔ دو معنی بات۔ جگت۔ تجنیس (وہ کلام جو ایک طرح سے مزاح اور دوسری طرح سے غیر مزاح پایا جائے) +

ذَوق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) مزہ چکھنا۔ چکھنے کی قوت + چاشنی (۲۔ ف) لذت۔ مزہ۔ ذائقہ + حظ (۳۔ ف) شوق۔ نشاط + خوشی جیسے ذوق پر شوق۔ دستوری یا نتیجہ میں لڑکا دکھاوت (۴) سہرا۔ لطف۔ کیفیت (۵) شیخ محمد ابراہیم خاقانی ہند ایک نامی دہلوی شاعر کا تخلص جو بادشاہ وقت کی اُستادی کے سبب مشہور تھا ذوق

مشہور تھے ۱۲۷۱ ہجری میں انتقال فرمایا۔ اُردو زبان کے محاوروں کو اُن سے بہتر سرپرست اور ٹکسالی شاعر نہ ملا +

ذوق سے - ا۔ تابع فعل (۱) دل کی اُمنگ سے۔ دلی خواہش سے (۲) باشوق۔ بانوشی۔ خوشی سے۔ مرضی سے۔ شوق سے + سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ بطوعِ خاطر۔ برضا و رغبت +

ذِہْن - ع - اسم مذکر (۱) زیرکی۔ فہیدگی۔ دانائی + قوّتِ مدرکہ + سمجھ۔ قابلیت۔ استعداد۔ رسائیِ طبع۔ ادراک۔ ذکا۔ فراست (۲) یاد داشت۔ حافظہ +

ذہن کھلنا - ا۔ فعلِ لازم۔ سمجھ کا اُجلا ہو جانا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔ فہم کا رسا اور معاملہ رس ہونا +

ذہن لڑانا - ا۔ فعلِ متعدی۔ سمجھ لڑانا۔ سوچ بچار کرنا۔ طبیعت لگانا۔ سوچنا۔ عقل دوڑانا۔ غور و خیال کرنا۔ تفرّس کرنا +

ذہن نشین کرنا - ا۔ فعلِ متعدی۔ سمجھانا۔ تشفی کر دینا + ذہن میں بٹھانا۔ کسی بات کو دل میں جما دینا۔ چت میں بٹھانا + جتا دینا +

ذہن نشین ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ جمنا۔ ٹھنا۔ دل پر نقش ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ نقش کالحجر ہونا۔ چت میں بیٹھنا + تہ نشین ہونا +

ذِہِین - ع - صفت۔ زکی۔ زیرک۔ تُند ذہن۔ تیز طبع۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ بُدھ وان +

ذِی - ع - اسم مذکر (مرکبات میں دیکھو ذو) +

ذی اختیار - ع - اسم مذکر۔ صاحبِ اختیار۔ حکومت والا۔ مرتبہ والا۔ مختار۔ عالی نسب

ذی استعداد - ع - اسم مذکر۔ استعداد والا۔ لائق۔ قابل + عالم۔ فاضل +

ذی الحج - ع - اسم مذکر (فارسی والے ہمزہ و لام سے اس کے ہمزہ کے تا نے تعلق کرخفت کر دیا ہے) حج کرنے کا مہینا۔ مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینا جس کی دسویں تاریخ کو عید الاضحیٰ یعنی عید قربان ہوتی ہے۔ بکرعید کا چاند +

ذی حُرمت - ع - صفت۔ عزت دار۔ با وقر +

ذی حق - ع - صفت۔ حقدار۔ مستحق + دعویدار۔ حصہ پانے والا +

ذی حیات - ع - صفت (۱) زندہ۔ جیتا جاگتا۔ موجود (۲) ذی روح۔ جاندار +

ذی رُتبہ - ع - اسم مذکر۔ منصب والا۔ منصب دار۔ عہدہ دار۔ صاحبِ عزت۔ شریف

ذی رُوح - ع - صفت۔ جاندار +

ذی عزت - ع - صفت۔ صاحبِ توقیر۔ عزت دار۔ واجب التعظیم۔ شریف۔ معزز

ذی قعدہ - ع - اسم مذکر (۔ تہ فرشت ہمزہ محذوف کیا ہے) جنگ و جدل سے باز رہ کر بیٹھنے کا مہینا۔ عربی قمری گیارھواں مہینا جو شوال کے بعد اور ذوالحج سے پہلے آتا

ہے۔ خالی کا مہینا +

ذی ہوش - ع - صفت۔ ہوش و گوش والا۔ ہوشیار۔ سمجھ دار۔ فہیم۔ ذکی۔ ذہین + عاقبت اندیش +

ذَیل - ع - اسم مذکر (۱) دامن + نیچے کا حصہ + نیچے (۲۔ ۱) جرگہ۔ گروہ۔ منڈلی۔ زمرہ جیسے ہمارے ذیل کے آدمی یا عورتیں دوسری جگہ ٹھیری تھیں (۳) علاقہ۔ حلقہ۔ ذیلدار کا حلقہ +

ذیل دار - ا۔ اسم مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں - ا۔ تابع فعل۔ نیچے۔ تحت میں +

ر

ر - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردو کا چودھواں ہندی کا ستائیسواں حرفِ صحیح ( ) جسے راے مہملہ۔ راے غیر منقوطہ راے قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف زیادہ تر لام سے اکثر زبانوں میں اور پ ت ڈ س ش غ ک گ ن و سے بعض زبانوں میں بدلتا ہے جس کی تفصیل ارمغانِ دہلی میں دیکھو +

رَاب - ہ - اسم مؤنث (۱) پتلا گڑ جو اکثر تباگو میں پڑتا ہے اور اسے بعض مقامات میں شیرہ بھی کہتے ہیں (۲) گنے کا رس۔ شیرہ۔ رس +

رَابڑی - ہ - اسم مؤنث۔ (گنوار) جو یا باجرے یا کسی کا نمکین کھٹی چھاچھ میں پکا ہوا آٹا جو اکثر موسم گرما میں گنوار لوگ کھایا کرتے ہیں (۲) گاڑھا کیا ہوا دودھ جو گھونٹتے گھونٹتے لال سا ہو جاتا ہے دہلی میں اُسے کھرچن اور ربڑی بولتے ہیں + جیسے ملائی سے میٹھا کھرچن ربڑی بیچنے والے کی آواز +

رَابِطہ - ع - اسم مذکر۔ میل جول۔ ملاپ۔ تعلق۔ ربط ضبط (۲۔ ۱) قرابت۔ ناتہ۔ رشتہ۔

رَاپی۔ یا۔ رَانپی - ہ - اسم مؤنث۔ چمڑا تراشنے کا اوزار + چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کی کھرپی۔ کھرچنی +

رَات - ہ - اسم مؤنث (۱) رین۔ شب۔ نِس۔ لیل۔ رجنی + ؎

نور جتاب ہے دُھوئیں کی شال　　اے کیا آج رات کالی ہے (داغ)

(۲) شام۔ مغرب۔ سنجا (۳) اندھیرا۔ تاریکی + سیاہی +

رات بس کر - ا۔ تابع فعل۔ شب باش ہو کر۔ ایک شب قیام کرکے +

رات بولنا - ا۔ فعلِ لازم۔ رات کا سائیں سائیں کرنا۔ رات کا بھائیں بھائیں

ہنا۔ سُنسان کے عالم میں جو آدمی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے اُسے رات کا بولنا کہتے ہیں + ف

کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے رات بولے ہے پڑی مُرغِ سحر کے بدلے (عارف)

رات بھاری ہونا۔ اِ۔ فعلِ لازم (۱) شبِ غم یا شبِ بیماری کا دراز اور ناگوار معلوم ہونا + ف

یوں تڑکے سے گراں ہے سر چشمِ یار کو جس طرح ہو رات بھاری مردمِ بیمار کو (ناسخ)

(۲) رات کا منحوس سخت و دشوار اور خطرناک ہونا + ف

ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی سے نقاب کیا ہی گھبیر ہے یہ رات اسے مکھل بھاری (ناسخ)

رات بھر۔ ۔ تابعِ فعل۔ تمام شب۔ ساری رات جیسے رات بھر جماہی اور ایک بچہ بیائی (کہاوت) +

رات تھوڑی سوانگ بہت
رات تھوڑی کہانی بڑی
۔ کہاوت (۱) یعنی فرصت کم اور کام بہت (۲) عمر کم اور دُنیوی بکھیڑے بہت +

کر جو کچھ کر سکے جوانی میں رات تھوڑی ہے اور بہت ہے سانگ (میر)

کیا خیال و گمان سے ہو نجات تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات (مومن)

رات دِن۔ ۔ اسمِ مذکر۔ شب و روز۔ شبانہ روز۔ آٹھوں پہر + ف

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

رات کا پیٹ بھاری ہے۔ ۔ کہاوت (گنوار) رات میں بہت کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے۔ رات سب کی عیب پوش ہے +

رات کی رات۔ ۔ تابعِ فعل۔ صرف ایک شب۔ رات بھر۔ ایک ہی رات۔ آج کی رات + ف

اے ہو آج تو ہم کو صنم رات کی رات لیلۃ القدر سے بہتر ہے ملاقات کی رات (قدر)

رات ماں کا پیٹ ہے۔ ۔ مو۔ محاورہ۔ یعنی رات عیب پوش اور خود پردہ نشیں عورت کا پردہ ہے +

رات نہ پکڑنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ دن ہی دن میں کام تمام ہو جانا + رات نہ لینا۔ رات تک یہ حالت نہ رہنا جیسے زچہ کو بہت درد لگ رہے ہوں یا بیمار کا نہایت دن کے وقت حال تنگ ہو تو کہتے ہیں کہ رات نہیں پکڑنے کا +

رات والا۔ ۔ اسمِ مذکر۔ ع (۱) بوم۔ گھگھو۔ اُلّو۔ بُغد (۲) بیعت۔ زناوش (۳) چاند۔ ماہ +

راتِب۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) روزمرہ کی معمولی خوراک۔ روزانہ خوراک۔ روزینہ۔

وظیفہ (۲) کتے بلی وغیرہ کا روزانہ کھانا (۳) گھوڑے کا معمول کے علاوہ دانا یا نہاری وغیرہ مقرر کرنا +

راتب خور۔ ع + ف۔ اسمِ مذکر۔ وظیفہ خوار۔ راتب خوار۔ طلوفہ دار۔ روزی خوار +

راتب لگانا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ کتے بلی وغیرہ کی روزینہ خوراک مقرر کرنا۔ راتب کا حساب ڈالنا +

راتُوں رات۔ ۔ تابعِ فعل۔ شباشب۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں +

راج۔ ۔ اسمِ مذکر (۱) معمار۔ مکان بنانے والا۔ تعمیر کرنے والا (۲) سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی۔ عمل۔ عملداری + ف

ہم عاشقوں سے ظلم بُتاں کچھ نہ پوچھیے ان کافروں کا آج زمانے میں راج ہے (بحر)

(۳) گورنمنٹ۔ سرکار (۴) وقت۔ زمانہ۔ عہد جیسے خاوند کے راج میں کیا تھا جو اب بیوہ پنے میں ہوگا ف

اور کرتوں گی بھی کچھ کشت تھا اسکے راج میں مر گیا تو مر گیا کیا شہر سُونا ہو گیا (راحت)

(۵) اختیار۔ خود مختاری۔ عمل دخل جیسے خاوند راج بلند راج پوت راج محتاج راج (یعنی جو اختیار خاوند کے گھر میں ہوتا ہے وہ نواسے کے گھر میں نہیں ہوتا کیونکہ داماد کے گھر میں اکثر بیگانہ وار رہنا پڑتا ہے) +

راج استھان۔ ۔ اسمِ مذکر (ہندی) ۱۔ شاہی محل + راج مندل۔ نواس (۲) راجدھانی۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت (۳) دربارِ عام۔ دیوانِ عام +

راج اگیا۔ ۔ اسمِ مؤنث (ہندی) شاہی حکم۔ فرمانِ شاہی۔ سرکاری حکم +

راج بنس۔ ۔ اسمِ مذکر (ہندی) خاندانِ شاہی۔ سلاطین۔ نونیناں +

راج بنسی۔ ۔ اسمِ مؤنث (۱) شاہی خاندان کا آدمی۔ راجہ کے خاندان کا (۲) سانپ۔ ناگ (۳) راجپوت قوم کا نام (۴) بادشاہ کا تخت سے اُترنا +

راج بہا یا **سرج بہا**۔ ۔ اسمِ مذکر۔ نہر کی چھوٹی شاخ۔ نہر جو نہر میں سے نکالی جاتی ہے۔ چھوٹی نہر جو کسی نہر یا منبع سے نکالی جائے، نکاسی بھی کہتے ہیں +

راج بھنڈار۔ ۔ اسمِ مذکر (ہندی) ۱۔ خزانۂ عامرہ۔ بیت المال۔ توشہ خانہ شاہی (۲) سرکاری مال خانہ۔ سرکاری گودام گھر +

راج بھنگ ہونا۔ ۔ فعلِ لازم (ہندی) سلطنت کا تہ و بالا ہونا۔ سلطنت کا پائمال ہونا۔ سلطنت میں زوال آنا +

راج بھوگ۔ ۔ اسمِ مذکر (۱۔ ہندی) وہ بھوجن جو دو پہر کے وقت ٹھاکر کے رو برو رکھا جائے (۲) ایک قسم کا عمدہ چاول کی قسم +

راج بھیٹ۔ ۔ اسمِ مؤنث (ہندی) نذرانۂ شاہی۔ سرکاری رسوم و نذرانہ

جوادنیٰ اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھائے +

راج پاٹ - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) تخت سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہت۔ سلطنت۔ فرمانروائی +

راج پتی - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ہندو شاہزادوں کا لقب۔ راج کنور۔ صاحب عالم

راج پتنی - ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) ملکہ۔ رانی۔ پٹ رانی +

راج پوت - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ شاہزادہ۔ بادشاہزادہ (۲) چھتری ہندو راجا کی اولاد +

راج پھوڑا - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) وہ بڑا پھوڑا جو اکثر پیٹھ پر ہوتا اور اس سے آدمی نہیں بچتا ہے۔ ڈیٹ پھوڑا۔ خجر بیگ +

راج تلک - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) شاہی علامت۔ وہ قشقہ جو راج گدی یا ولیعہدی ظاہر کرنے کے واسطے لگایا جائے +

راج تلک یا **راج گدی دینا** - ہ۔ فعل متعدی (ہندی) گدی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ ولیعہد بنانا۔ مسند نشین کرنا۔ راج سونپنا۔ ٹیکے کی رسم ادا کرنا +

راج دربار - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) دربار شاہی۔ محفل اجلاس شاہی۔ عدالت گاہ بادشاہی

راج درشن - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) راجہ کی زیارت + دربار شاہی کی زیارت +

راج دلار - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) راج کمار۔ شہزادہ۔ کنور + ٹیکا +

راج دلاری - ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) شہزادی + ؎

کہہ گئی سچ اک راج دلاری   اچاری پریت سے بھاری   (حالی)

راج دوار - ہ۔ اسم مذکر۔ شاہی محل کا دروازہ۔ راجہ کی ڈیوڑھی +

راج دھانی - ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) دیکھو (راج استھان) +

راج دہائی - ہ۔ اسم مؤنث۔ راج سے پناہ مانگنی۔ دادخواہی۔ انصاف طلبی فریادرسی۔ بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا +

راج دھرم - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ سرکاری فرض (۲) شاہی کام (۳) جنگی قوم کے فرائض (۴) شاہی مذہب +

راج ڈنڈ - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ کر۔ ٹیکس + سرکاری رسوم (۲) سرکاری جرم کی سزا + سرکاری جرمانہ + محصول +

راج رانی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (راج پتنی) ۲۔ تنلیا۔ دیوی۔ بھوانی۔ درگا کالکا۔ جگ مایا۔ ہر دیوتا کی استری کا یہ لقب ہوتا ہے جیسے سوا چولا ہے راج رانی کے دربار کو (نوراتے کے پہلے دن بجانے کی آواز) +

راج رچانا - ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ عیش کرانا۔ آرام سے رکھنا۔ حکومت کرانا۔

لگہ دینا جیسے تیری بیٹی بھیک منگائے میرا بیٹا راج رچائے +

راج روگ - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ بڑا آزار۔ تپ دق۔ مرض مہلک + کوڑھ برص (۲) عرصہ تک زیر تجویز رہنے والا مقدمہ (۳) تیسری لت۔ عادت ہونے کی +

راج سبھا - ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) دربار شاہی +

راج کاج - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) معاملات شاہی +

راج کر - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) دیکھو (راج ڈنڈ) +

راج کرنا - ہ۔ فعل متعدی (۱) حکومت کرنا۔ فرمانروائی کرنا۔ سلطنت کرنا (۲) عیش کرنا۔ آرام سے بسر کرنا۔ خوش رہنا۔ آسودہ رہنا +

راج کرے - ہ۔ ندا۔ عو۔ بٹ جائے۔ آگ لگے۔ غارت ہو۔ اجڑ جائے۔ بھاڑ میں پڑے۔ چولہے میں جائے۔ جیسے راج کرے یہ الفت + قطعۂ رنگین

سخت بیدید ہو تم اسے رنگین   کوئی اب اس کا کیا علاج کرے

ہم نہیں جانتے ہیں چاہو اور کو تم   دوستی اس طرح کی راج کرے

کر دیا تو نے خفا مجھ سے میرے انشا کو   یہ تری راج کرے شوخی مزاجی باجی (انشا)

(چونکہ برا لفظ بھی زبان سے نکالنا عورتیں برا جانتی ہیں اس لیے یہ اچھے معنی کا لفظ ایسے موقع پر مستعمل ہوا گویا اس کے اصلی معنی میں اسے راج نصیب ہوا) +

راج کل - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) خاندان شاہی +

راج کمار - ہ۔ اسم مذکر۔ راج کنور۔ راجا کا بیٹا۔ راجپوت۔ کنور۔ شہزادہ +

راج کوی - یا - **راج کبی** - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ملک الشعراء +

راج گدی - ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) تخت شاہی۔ مسند حکومت۔ تخت سلطنت

راج گرو - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ راجہ کا پیر۔ شاعر کی اصلاح کرنے اور روحانی خوشی بخشنے والا مرشد (۲) جگت استاد +

راج گھاٹ - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ راجہ کے اشنان کرنے کا گھاٹ۔ وہ دریا کا کنارہ جہاں راجہ غسل کیا کرتا ہے (۲) بادشاہ کش۔ قاتل شاہ (دہلی میں راج گھاٹ بھی ہے)

راج گری - یا - **گیری** - ہ۔ اسم مؤنث۔ معماری۔ کار تعمیر +

راج مارگ - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) شاہراہ۔ عام راہ۔ بڑی اور چوڑی سڑک + شارع عام +

راج مزدور - ہ۔ اسم مذکر۔ معمار۔ تھی + حمال اور بیلدار وغیرہ۔ گل کار +

راج منتری - ہ۔ اسم مذکر۔ وزیر شاہی۔ وزیر اعظم۔ سکتر۔ سکریٹری + مشیر یا مصاحب بادشاہ +

راج نیت - ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) ۱۔ فرائض شاہی جو موقع جنگ و صلح

میں برتے جاتیں (۲) سلسلۂ سلطنت (۳) قانونِ شاہی کی کتاب (۴) علم فقہ - قانونِ شریعت (۵) قانونِ مُلکی دستور العمل +

راج ہٹ - ۵ - اسم مؤنث - بادشاہ کی ضد - راجہ کی طرح کسی طرح نہ ہٹے +

راج ہنس - ۵ - ایک قسم کی مرغابی - بڑی بط - قاز +

راجا - ۵ - اسم مذکر (۱) فرمانروا - بادشاہ - رئیس باختیار - ملک - زبردست حاکم + مالک جیسے راجا بلاتے تمہارا آنے (۲ - صفت) بے پروا - من موجی - شاہانہ یا امیرانہ مزاج والا (۳) امیر - دولتمند جیسے راجا بنے تو کیا انت جاٹ کے جاٹ +

راجا اندر کا اکھاڑا - ۵ - اسم مذکر (۱) راجا اندر کی مجلس - راجا اندر جو تمام دیوتاؤں اور پریوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے اُسکی محفل رقص و سرود + انجمن عیش و نشاط (۲) خوبصورت عورتوں کا جمگھٹا - پریوں کا مجمع +

کرتے ہیں پریوں سے کُشتی پہلوان عشق ہیں　　رنگ ناسخ راجا اندر کا اکھاڑا چاہیے　(ناسخ)

راجا راج پرجا سکھی - ۵ - کہاوت جہاں کا حاکم اچھا ہو وہاں کی رعایا خوش

راجائی - ۵ - اسم مؤنث (۱) سلطنت - بادشاہی - فرمانروائی + حکومت - حاکمی (۲) امیری - دولتمندی +

راجچھ - ۵ - اسم مذکر (۱) پیشہ وروں کے اوزار + کپڑے بُننے کا آلہ - بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار (۲) لکڑی یا شتیر کے اندر کا پکا حصہ +

راچھس - ۵ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - راکس - راکشس - ایک قسم کے سرکش دیو - عفریت - لشٹ - اَسر - رجنی چر + ہتیارا - ہتیا کرنے والا - ظالم + جن - بھوت - پریت - روح بد (۲) ایک سینگدار موہوم قوم کا نام جو دیوتاؤں کے برخلاف رہتی تھی (۳) وہ عجیب الخلقت بچہ جسکے سر پر پیدایش کے وقت دو سینگ موجود ہوں

راچھس بیاہ - ۵ - اسم مذکر (ہندو) وُہ زبردستی کا بیاہ جس میں کوئی رسم ادا نہ کی جائے - وحشیانہ بیاہ - بے قاعدہ شادی +

راچھس بیلا - ۵ - اسم مذکر (ہندو) جھٹ پٹے کا وقت جس میں راکشس اپنے اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں +

راحت - ع - اسم مؤنث - آرام - آسایش - سکھ - چین +

راحتِ جان - ا - اسم مؤنث - دِل خوش کرنے والی چیز - (جب میوہ لیکن عرق میں ہری مرچیں کتر کر ڈال دیتے ہیں تو اُسے راحت جان کہتے ہیں اور کبھی چٹنی میں پھوٹ کے تخموں کو ڈالکر یا کبھی سنتروں کا زیرہ نکال کر اس میں کھانڈ اور کیوڑہ ملاکر اسی نام سے موسوم کرتے ہیں

راد - ۵ - اسم مؤنث - پیپ - زخم کی بگڑی ہوئی آلایش - مواد - ریم - زرد آب +

رادھا - ۵ - اسم مؤنث (۱) رادھکا - کرشن جی کی ایک معشوقہ بیلدری گوالی کا نام (ذکر جمن) رادھا کرشن بول تیرا کیا لگے گا مول (۲) مجازاً - عطا - پیشر +

رادھا کو یاد کرو - ا - محاورہ - جاؤ ہوا کھاؤ - ہمیں کچھ پروا نہیں - چلو چلتے ہو اپنا کام کرو - (چونکہ کرشن جی رادھا کو زیادہ پیار کرتے تھے اس سبب سے گوپیاں کی دوسری محبوبہ تھی غرضاً حالت بے تعلقی یا ناز یا ناخوشی میں یوں کہا کرتی تھی بس یہاں سے یہ محاورہ ہوگیا) +

راڑ - ۵ - اسم مؤنث - جھگڑا - ٹنٹا - فساد - لڑائی - دنگا + کلیس +

راڑ بڑھانا - ۵ - فعل متعدی - فساد بڑھانا - تکرار کرنا - بات بڑھانا +

راڑ کرنا - ۵ - فعل لازم - جھگڑا کرنا - ٹنٹا کرنا + چھیڑ کرنا - چھیڑنا جیسے ڈگر چلت مو سے کیسی راڑ وُہ وہ جمن میں نا جاؤں گی +

راز - ف - اسم مذکر - بھید - پوشیدہ بات - بہانی اسرار + سر +

باتیں کرنے میں تمہیں ضد چلی آتی ہے　　راز آنکھوں سے گماں رات کی بیداری کا　(آباد)
غل سے چھپتی نہیں پرواز سپے کا کبوتر　　کرتے چاک گریباں کہیں رُسوا تجکو　(ناسخ)

رازدار - ف - اسم مذکر - ہمراز - بھید کا محرم + دمساز + ہمدم محرم کار +

رازداری - ف - اسم مؤنث (۱) بھید چھپانا - اخفائے راز (۲) اخفائے جرم (۳) کسی جرم کو جاننا اور پھر نہ کہنا +

راز فاش کرنا - ا - فعل متعدی - بھید کھولنا +

راز و نیاز - ا - اسم مذکر (۱) عاشق و معشوق کے رمز و کنایے - پیار و اخلاص + ناز و نخرہ - چاؤ چوچلا - ے

یہ توقف ہے ہر انداز پر بڑا ووں کا　　وُہ قیامت ہیں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں　(داغ)

(۲) دُعا - بندگی - خدا کی درگاہ میں اخلاص کے ساتھ عرض - [illegible] + خلوص - عجز و نیاز + ے

یاروں سے کہہ دو گھر کو چلے جائیں بعد دفن　　تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا　(اسیر)

راز و نیاز کی باتیں - ا - اسم مؤنث - پیار و اخلاص کی باتیں - عاشق و معشوق کے رمز و کنائے - چاؤ چوچلے +

رازق - ع - اسم مذکر - رزق دینے والا - پروردگار - روزی رساں - رب العالمین +

راس - ع - اسم مذکر (۱) سر - مونڈ + کسی چیز کی بلندی (۲) مویشی کا سر - جانور کا سر - وُہ لفظ جو مویشی کی تعداد کے ساتھ آتا ہے جیسے دو راس بیل یا اسب وغیرہ - جغرافیہ خشکی کا وہ گوشہ جو پانی میں دُور تک چلا جائے جیسے راس کماری - راس امید وغیرہ (۴ - ریاضی) زاویہ کی نوک - زاویہ کا سر +

راس الجدی - ع - اسم مذکر - خط جدی کا وہ نقطہ جہاں سورج پہنچنے سے جاڑے کا موسم شروع ہوجاتا ہے (کشاف) +

راس السرطان ع - اسم مذکر. خاص سرطان کی وہ جگہ جہاں سورج کے پہنچنے سے ہمارے اں گرمی شروع ہو جاتی ہے - اُترائیں +

راس المال ع - اسم مذکر (۱) سرمایۂ تجارت - اصل پونجی - مول (۲) وہ روپیہ جو کسی ملک کی گورنمنٹ غیر معمولی اخراجات پورے کرنے کے واسطے قرض لے - ملکی قرضہ +

رَاس - ف - اسم مونث (۱) راستہ - سڑک (۲) گھوڑے کی باگ (۳) - ع - وہ آسمانی گرہ جو ہر ایک برج میں تیرہ مہینے تک رہتی ہے - راہو +

راس و ذنب - ع - اسم مذکر - راہو اور کیت - اُن دو ستاروں کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے +

رَاس - ہ - اسم مونث - صحیح (ف - راش) انبار غلہ جو اش - بن صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر - کھلیان - خرمن +

راس اٹھانا - ہ - فعل متعدی - کھلیان اٹھانا +

رَاس - ہ - اسم مونث (۱) آسمان کے بارہ برجوں کا نام دیکھ میش حمل - برکھ یعنی ثور - متھن یعنی جوزا - کرک یعنی سرطان - سنگھ یعنی اسد - کنیا یعنی سنبلہ - تُلا یعنی میزان - برچک یعنی عقرب - دھن یعنی قوس - مکر یعنی جدی - کمبھ یعنی دلو - مین یعنی حوت + ع

کنیا تھی غرض کہ راس اُسکی پوری نہ ہوئی تھی آس اُسکی (نسیم)

چونکہ ہر ایک برج کے حروف نام کی راس دیکھنے کے واسطے کام آتے ہیں لہذا بہ ترتیب اُنکے نام لکھے جاتے ہیں (۱) ا ع ل (۲) ی و ب (۳) ک ق چھ (۴) ڈ ح ہ (۵) م - ٹ (۶) ٹھ - پہ - ٹ ٹھ (۷) ر ت (۸) ن ی (۹) دھ ڈھ (۱۰) کھ گھ (۱۱) س - گ - غ - ش (۱۲) د ج ز د ش) + ۲ - کھیل - ناچ - تماشا جیسا سری کرشن نے گوپیوں کے ساتھ کیا تھا جسے راس لیلا بھی کہتے ہیں چونکہ آپ کے ساتھ برج کا بھاگن میں راس دھاری اس کھیل کی نقل کیا کرتے ہیں (۳) باگ ڈور - لگام کی رسی (۴) اناج کا ڈھیر - انبار غلہ (۵) بیاج - سود +

راس بٹھانا - ہ - فعل متعدی (کنایۃً) گود لینا - متبنیٰ کرنا + ولیعہد بنانا - جانشین قرار دینا +

راس چکر - ہ - اسم مذکر منطقۃ البروج - وہ دائرہ جس پر آسمان کے بارہ برج واقع ہوتے ہیں

راس چکر - ہ - اسم مذکر - طریق الشمس + سورج منڈل +

راس دھاری - ہ - اسم مذکر - وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں +

راس لیلا - ہ - اسم مونث - کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل +

راس ملنا - ہ - فعل لازم - دو شخصوں کے نام کے اول حرف کا ملنا - دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا - سازگاری ہونا - موافقت ہونا +

راس نشین - ہ - اسم مذکر (کنایۃً) لے پالک - متبنیٰ - گود لیا ہوا لڑکا +

رَاس - ف - (مخفف راست بمعنی ٹھیک - موافق) سازگار - موافق + مناسب طبع + مبارک

راس آنا - ہ - فعل لازم - موافق ہونا - آب و ہوا کا مناسب طبع ہونا - مؤثر ہونا - سازگار ہونا - مفید پڑنا - موافقت آنا + مبارک ہونا + ع

بُتوں کے کوچے کی ہو کچھ ہوا نہ راس آئی یہاں سے تیا ہے کیا زار و ناتواں ہوکر (نیر)

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آکر دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے (داغ)

راس لانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو - راست لانا +

راس نہ ہونا - یا - نہ آنا - ہ - فعل لازم (۱) نحس اور نامبارک ہونا ع

دل جس سے لگایا وہ ہوا دشمن جانی کچھ دل کا لگانا ہی ہمیں راس نہ آیا

(۲) ناموافق ہونا - مزاج کے خلاف ہونا +

کوئی بھی دعا اپنے تئیں راس نہیں ہے جُز وصل سو ملنے کی ہمیں آس نہیں ہے (درد)

رَاسْت - ف - صفت (۱) سیدھا - درست - ٹھیک + صحیح (۲) سچ - حق - سچا - نقیض کذب - صدق (۳) موافق + سازگار + مؤثر +

راست آنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (راس آنا) +

راست باز - ف - صفت - سچا - صادق - بے ریا - بے کپٹ - ایماندار - دیانت دار +

راست بازی - ف - اسم مونث - ایمانداری - دیانت داری - راستی - سچائی +

راست گو - ف - صفت - صاف گو - سچا - راستباز جیسے راست گو مجلس مجلس میں جھوٹا (کہاوت) +

راست لانا - یا - راس لانا - ہ - فعل متعدی - سازگار کرنا - مبارک کرنا - موافق کرنا - حسب منشا کرنا +

رَاسْتَہ - ف - اسم مذکر (۱) لغوی معنی صف بازار - لنگ (۲) سبیل - راہ - طریق - سڑک - گزر - باٹ (۳) رسم - قاعدہ (۴) طریقہ - ڈھنگ (دیکھو ستان تا ستیر؟)

رَاسْتی - ف - اسم مونث - سچائی - صدق - صداقت + دیانت داری - امانت داری + صلاحیت - درستی - اصلاح + صفائی - صاف دلی - کھرا پن + اخلاص - خلوص - وفاداری

راستی پر آنا - ہ - فعل لازم - صلاحیت پر آنا - سچ بولنے پر آمادہ ہونا - راہ پر آنا +

راستی سے - ہ - تابع فعل - دیانت داری سے - وفاداری سے - ایمان سے +

رَاسِخ - ع - صفت (۱) اُستوار - محکم - پکا - مضبوط - پائیدار - راز - دیرپا - مستقل (۲) گندھک - نوشادر وغیرہ سے پھکا ہوا تانبا جسے سنگ راسخ بھی کہتے ہیں (۳) شیخ غلام علی عظیم آبادی شاگرد مرزا فدوی و میر تقی کا تخلص - دیوان راسخ مثنوی وغیرہ انکی

حُسن و عشق - جمیل نجات وغیرہ آپ کی یادگاریں روز مرہ نہایت پاکیزہ اور کلام مرغوب خاص و عام ہے ۱۳۰۳ھ میں انتقال فرمایا - نیز مولوی عبدالرحمان خلف مولوی محمد حسین صاحب تقیر متوطن بنت مقیم دہلی کا تخلص جو اپنی جودت پسندیت اور اچھوتے مضامین کے سبب اس عالم نوجوانی میں قابل تعریف ہیں - آپ نے مثنوی مولانا روم کے اول دفتر کا نظم میں ترجمہ مع شرح کیا اور وہ چھپ گیا ہے - ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے - اب دستار فضیلت باندھ کر وعظ و نصیحت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں +

راسی - ۱ - صفت (پوُرب) اوسط نسل کا گھوڑا + بے غرض - بے پروا +

راسی نام - ۱ - اسم مذکر - وہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھا جائے +

راشن - انگلش (Rashion) اسم مذکر - راتب - سد - خوراک + فوجی خوراک +

راشی - ع - اسم مذکر (۱) رشوت دینے والا - گھونس دینے والا (۲) غلط العوام رشوت گیرندہ - گھونس پر لینے والا - گھونس لیوا - رشوت خوار +

راضی - ع - صفت (۱) شاد - خوش - خوشنود + رضامند (۲ - ۱) ستوکلی صابر متوکل + شاکر (۳ - ۱) تندرست - صحیح سالم - چنگا - بھلا (۴ - ۱) آمادہ - مستعد - تیار - کمربستہ +

راضی برضا - ع - صفت - مرضی الٰہی پر شاکر و قانع - خدا کے حکم پر راضی - تسلیم کرنے والا +

راضی بنانا - ۱ - فعل متعدی (عوام) ٹھیک بنانا - مانا - پیٹنا - درست کرنا +

راضی خوشی - ۱ - تابع فعل - صحیح سالم - بھلا چنگا - تندرست + چین چان سے - امن و امان سے +

راضی کرنا - ۱ - فعل متعدی - خوش کرنا + آمادہ کرنا - مطمئن کرنا + رضامند کرنا +

راضی ہونا - ۱ - فعل لازم - رضامند ہونا - خوش ہونا - ماننا - تسلیم کرنا - تندرست ہونا

راضی نامہ - ع + ف - اسم مذکر - باہمی فیصلہ کی وہ تحریر جو سرکار میں داخل کی جائے - وہ نوشتہ جو مدعی اپنے دعوے سے باز آنے کی نسبت عدالت میں پیش کرے

راغب - ع - اسم مذکر - رغبت کرنے والا - مائل - خواہشمند - ملتفت - التفات کرنے والا +

راغب کرنا - ۱ - فعل متعدی - مائل کرنا - متوجہ کرنا - موہنا + فریفتہ کرنا - لبھانا +

راغب ہونا - ۱ - فعل لازم - متوجہ ہونا - مائل ہونا - ملتفت ہونا - التفات کرنا +

رافضی - ع - اسم مذکر (۱) منسوب بہ رافضہ - سپاہیوں کا وہ گروہ جو اپنے سردار کو چھوڑ دے (۲) اہل تشیع کا وہ فرقہ جس نے زید بن علی ابن حسین رضی اللہ عنہم سے بیعت کرنے کے بعد کہا تھا کہ آپ شیخین (یعنی ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما) سے تبرا یعنی نفرت کریں

تاکہ ہم آپ کا ساتھ دیں مگر زید رضی اللہ عنہ نے انکار کیا اور فرمایا کہ میں اُن لوگوں سے کیوں کر نفرت کروں جو میرے دادا جان کے وزیر اور مصاحب رہے ہیں پس انہوں نے اُن کو چھوڑ دیا اور آخر کار آپ حجاج بن یوسف کے ہاتھ سے شہید ہو گئے

راقم - ع - اسم مذکر - کاتب - لکھنے والا - نامہ نگار - نویسندہ - تحریر کنندہ +

راکھ - ۱ - اسم مؤنث - خاکستر - بھسم - بھبھوت - چھار + بھوبل - کسی جلی ہوئی چیز کی خاک +

راکھ ہونا - ۱ - فعل لازم - جل کر خاکستر ہونا + خاک میں ملنا +

راکھی - ۱ - اسم مؤنث (۱) رکھشی - ہاتھ کی رکشا یعنی محافظت کرنے والا (۲) راکھڑی - وہ ایک خاص وضع کا پھندنا یا کنگن جو ہندو لوگ سلونوں کے تہوار پر ہاتھوں میں برہمنوں سے بندھواتے یا بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھ دیتی ہے تاکہ وہ بلیات سے محفوظ اور مصئون رہے (۳) پوُرب - رکھوالا +

راگ - ۱ - اسم مذکر (۱) نغمہ - سرود - غنا - ترانہ - سماع + لے - سُر - آواز کی موزونی - ہم آہنگی (۲) گیت + بھجن (۳) کہانی - قصہ - ذکر - بیان - جیسے تم اپنا ہی راگ گاتے آتے ہو (۴) فعل - جھنجٹ - جھگڑا - فساد - جیسے مجھے راگ نہ لاؤ !

دکھانا - ہندوؤں کے نزدیک راگ اُس آواز کا نام ہے جو کئی سُروں سے مرکب ہو کر ایک خاص صورت پیدا کرے اگرچہ باعتبار ترکیب اُس کی تین قسمیں ہیں مگر متاخرین نے بالاتفاق اُس کو چھ قسموں پر بلا تفصیل تقسیم کیا اور ہر ایک راگ کے متعلق پانچ پانچ راگنیاں آٹھ آٹھ پُتر اور فی پُتر ایک بھاریا قرار دیا ہے یعنی راگ کو بجائے مرد اور راگنی کو بجائے عورت اور پُتر کو بجائے فرزند اور بھاریا کو بجائے بہو ٹھہرایا ہے چنانچہ اُن کے نام مع موسم لکھے جاتے ہیں +

نمبر شمار	نام راگ	نام ماہ	نام رُت
۱	بھیروں راگ	کنوار کاتک یعنی مطابق ستمبر اکتوبر	شرد
۲	مالکوس راگ	اگہن پھاگن مطابق جنوری فروری	شِشِر
۳	سری راگ	اگہن پوس مطابق نومبر دسمبر	ہیمنت
۴	میگھ راگ	ساون بھادوں مطابق جولائی اگست	برکھا
۵	ہنڈول راگ	چیت بیساکھ مطابق مارچ اپریل	بسنت
۶	دیپک راگ	جیٹھ اساڑھ مطابق مئی جون	گریکھم یا گرشیا

راگ دینا - ۱ - فعل متعدی (۱) بتا دینا - دم دینا - دھوکا دینا - ساتھ لینا - لیکن جگہ جگہ پھر کہنے شیخ سعدی آج دیا جو راگ کسی نے ٹرکیا جا رہے ہیں (۲) (ہنود) بیٹھک دینا - شیخ سدو وغیرہ کے نام کا گانا کرانا +

راگ رنگ - ۱ - اسم مذکر - ناچ رنگ [illegible] گانا - بجانا - سامان عیش و نشاط - خوشی - انبساط - جیسے (پھول بنے راگ رنگ [illegible] چھتیاں

تین چیزیں یاد رہیں نون جیل لکڑیاں۔ بعض لوگوں کے شعر اسے بھی باندھا ہے) +

راگ گانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گیت گانا۔ نغمہ شروع کرنا (۲) رام کہانی کہنا۔ قصہ ناز سنانا (۳) روئے جانا۔ لمبی آواز سے رونا۔ رُوں رُوں یا ریں ریں کرنا (بچے بڑوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

راگ لانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا اٹھانا۔ خیل لانا۔ کھٹو سُلانا۔ حجت کرنا + ستانا۔ بکھیڑا پھیلانا ؎

راگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ پس مرگ — بے کل عُرس و گرنہ سر مدفن کیسا (صبا)

(۲) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ناحق آزردہ ہونا ؎

رُکتا نہیں ہے تار جو لاتے ہو راگ تم — ٹھپا یہ ہے یہی ہے تمہارے خیال کا (برق)

(۳) حال کھیلنا۔ جوش اور ولولہ میں آنا + ؎

راگ لاکر رنج میں عاشق برا کرتے ہیں حال — چھیڑیئے بلبل پردے میں ستاری اندنوں (امانت)

راگ مالا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رسالہ موسیقی۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول مشروح ہوں (۲) مختلف راگنیوں کا ذکر +

راگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) راگ کی بیوی۔ راگ کے ہر ایک شعبہ کا نام (کل راگوں کی چھتیس راگنیاں ہیں) +

رال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لعابِ دہن جو اکثر بچوں یا بوڑھوں کے منہ سے بہا کرتا ہے۔ منہ کا چیپ۔ آبِ دہن۔ ریق (۲) دُھونا۔ چیڑ کا گوند۔ ایک گوند کا نام جس میں آگ جلد اثر کرتی ہے + ؎

برسوں سے جل چکا پر سوزِ غم سے اب تلک — خاک میرے ڈھیر کی اڑنے میں جیسے رال ہے (ذوق)

رال اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رال کو آگ کے ذریعہ سے شعل بانوا اڑوانا +

رال بہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لعابِ دہن کا ٹپکنا +

رال ٹپکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لعابِ دہن کا بہنا۔ منہ سے رطوبت کا نکلنا ؎

بچے کی رال ٹپکے گی پی بیٹ سے ہو تم — رغبت ہے صلح تمہیں کھلے انار سے (امانت)

(۲) نہایت خواہش و رغبت کرنا۔ دل چلنا۔ منہ میں پانی بھر آنا۔ مزے کے مارے پھسل پڑنا۔ نہایت راغب ہونا ؎

کیا عجب ہے یہی ر اگر حال — ٹپکے صبا پہ محتسب کی رال (ادیب)

(۳) شیدا و والہ ہونا۔ فریفتہ ہونا +

پانی بھر آئے مصریوں کے منہ میں وقت دید — شیریں کی رال ٹپکے جو دیکھا ہے ہو نغمہ (ظفر)

کس قدر مجھکو حسین پیدا کیا اللہ نے — اوپری با تجھ پر کیوں کر رال ٹپکے حور کی (رشد)

رال ٹپکی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رغبت کا از حد نمایاں ہونا۔ شوق کے مارے بیتاب ہونا

انکھ ا بچہ سے سب کی لڑتی ہے — تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے (شوق)

رال گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (رال ٹپکنا) +

رَام۔ ف۔ صفت۔ تابعدار۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ حکم بردار +

رام کرنا۔ یا۔ بنانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا + قابو میں لانا +

رَام۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سب میں رہنے والا۔ سب میں رما ہوا + مرض کرنے والا۔ مجازاً خدا۔ پروردگار ؎

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھو — مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہو (دوہا)

(۲) پرسرام و شنو اور رامچندر جی اوتاروں کا خطاب + رامچندر جی راجہ دسرت کے بیٹے کا نام جو ترتیا جگ میں پیدا ہوکر راون سے لڑے تھے ہندو انکو ساتواں اوتار مانتے ہیں

رام بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رام کی استُتی۔ حمد۔ نعت + مناجات +

رام پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ شریفہ جو رامچندر جی کو بہت مرغوب تھا اس کا ذائقہ ترشی مائل ہوتا ہے پورب میں اس کا نام آتا ہے اسی طرح سیتا جی کو شریفہ پسند تھا اس وجہ سے اُس کا نام سیتا پھل رکھا گیا تھا +

رام تُرئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا گھیا۔ کدّو (شاید رامچندر جی کو مرغوب ہوگا جو یہ نام رکھا گیا۔ اہلِ اسلام بھی کدّو کی بڑی تعظیم کرتے ہیں کیونکہ انکے پیغمبر نے بھی اسے رغبت سے کھایا تھا)

رام جانے۔ ہ۔ ندا۔ (ہندو) ۱۔ خُدا جانے۔ کیا معلوم۔ خُدا کو خبر ہے (۲) خُدا آگاہ ہے۔ خُدا کو گواہ کرتا ہوں۔ خُدا شاہد ہے۔ خُدا کی قسم +

رام جنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو رنڈی۔ ہندو قوم کی کسبی۔ بیسوا۔ لاوارث عورت جو کسب پر بیٹھ جائے (اصل میں رامنی ہے یعنی چلتے پھرتے کی آواز) +

رام دُہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ۱۔ خُدا کی قسم۔ سوگند خُدا (۲) خُدا کی پناہ۔ خُدا کی مدد

رام رام۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہندوؤں کا باہمی سلام۔ سلام علیک (۲) صاحب سلامت۔ جان پہچان۔ واقفیت (۳) توبہ توبہ +

رام داتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک تخم کا نام جس کی اکثر مالا بناتے ہیں +

اُس بُت کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا — دانۂ تسبیح ہر ایک رام داتا ہو گیا (خواجہ وزیر)

رام رام کہو۔ ہ۔ ندا (ہندو) توبہ توبہ کرو۔ خُدا کو یاد کرو۔ خُدا کا نام لو۔ باز آؤ۔ باز رہو

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ہ۔ کہاوت۔ بظاہر تسبیح و مصلّی اور باطن میں بے ایمانی +

رام رس۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ ذوقِ الٰہی۔ یادِ الٰہی کا چسکا (۲) نمک۔ لون۔ نون

رام رولا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ مذہبی ذوق شوق۔ دینی ولولہ + مناجات خوانی۔ بھجن گانا (۲) غل شور۔ فغاں۔ ہلّو + ہائے رام تماشا۔ ہائے رام۔ ناچ رنگ۔ چہل

رام

بسلانے کے مطالب ہیں۔ رانگ رنگ ۔

رام کرے۔ ع۔ کلمۂ تمنا۔ (ہندی) (۱) خدا کرے۔ خدا ایسا کرے جیسے رام کرے وہ یہیں آ جائے (۲) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ ع

رام کرے کہیں نینا نہ آ رہے ۔۔۔ ان نینن کی بان بری ہے
ار جھے نینا سُر جھائے نہ سُر جھے ۔۔۔ رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے (گیت)

رام کہانی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رامائن۔ راجندر جی کی بڑی اور طول طویل داستان (۲) طول طویل سرگزشت۔ بپتا کی بھاری سرگزشت۔ افسانۂ عشق۔ قصۂ درد و غم۔ ع

فرصت خواب نہیں ذکر بتاں میں ہم کو ۔۔۔ رات دن رام کہانی سی سنا کرتے ہیں (میر)
درد دل اس کو بیدرد سے کہئے تو کہے ۔۔۔ جاکے یہ رام کہانی تو سنا اور کہیں (جرأت)

رام کی مایا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ صنعت۔ قدرت خدا۔ ایشور کی لیلا۔ خدا کے کھیل۔ فطرت۔ قدرتی آرائش۔ نیچر۔

رام لیلا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ راجندر اوتار کی کتھا یعنی لڑائی کی نقل جو ہندو لوگ کنوار کے مہینے میں بڑی دھوم سے کیا کرتے ہیں۔ دسہرے کا میلا۔

رام نومی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رامچندر جی کے جنم کا دن اور ہندوؤں کا وہ تہوار جو چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو بس بادہ گاری میں منایا جاتا ہے۔

راماشنڈی۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہندو فقیروں کا وہ گروہ جو رام کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا۔

رامائن۔ ع۔ اسم مؤنث۔ وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو اول بالمیک شاعر نے سنسکرت میں اور پھر تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے احوال میں لکھی ہے۔ کہتے ہیں رامائنیں تو بے شمار ہیں مگر مشہور یہی دو ہیں۔

ران۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جانگھ۔ زانو۔ ساق۔ سانتھل۔ ع

بلا کہوں تو زیادہ کہیں شرمائیں نہ آپ ۔۔۔ آپ نے ران جب زانو سے سرکائی ہے (اختر)

(۲) آسن۔ بیٹھک۔

ران تلے آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ زانو کے نیچے آنا۔ سواری دینا۔ آسن تلے آنا۔

ران تلے دبانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آسن تلے دبانا۔ آسن لینا۔ قابو میں لانا۔ گھوڑے پر سوار ہونا۔

ران سے ران باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ زانو سے زانو باندھ کر بٹھانا۔ گھٹنے سے لگا کر بٹھانا۔ دور نہ ہونے دینا۔ ذرا نہ اُکسنے دینا۔

رانا۔ ع۔ اسم مذکر۔ چھوٹا سا راجا۔ ٹھاکر جیسے رانی کو ہلانا، پہلا کانی کرنا، پہلا دکھاوے (۲) راجپوتوں کے ایک فرقہ کا نام۔ راجپوتوں کا ایک خطاب جو چندرابر کے بیٹے کو ملا ہے (۳) جو نظر کھیت میں جھٹا جھڑا نہ جائے اسنا نے جہا بنے رہی

ران

فصل برا نر دالک تے سے نرا اُسکو بھی دانا یا باتا باج کہتے ہیں (۴) لاوارث شے۔

رانپھنا۔ ع۔ فعل لازم (ہندی) گلے کا ڈکرانا۔ گائے کا چلانا۔ گؤ کا صبح کے وقت بولنا

رانپی۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (راپی)۔

رانجھا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک پنجابی عاشق کا نام جو ہیر پر فریفتہ اور شیدا ہوا تھا۔ (رانجھا کا گیت)

رانجھن گول۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا بہت بڑا مٹکا۔

رانڈ۔ ع۔ اسم مؤنث (ہندی) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ بکھیڑا۔

رانڈ کاٹنا۔ ع۔ فعل متعدی (ہندی) جھگڑا چکانا۔ قطع منازعت کرنا۔ باپ کاٹنا۔ فیصلہ کرنا جیسے وہ ملاکر رانڈ کاٹو۔

رانْدَہ۔ ف۔ صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔ دھکا دیا ہوا۔ مخرج۔ خارج باہر۔

رانده جانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مردود ہونا۔ مخرج ہونا۔

راندۂ درگاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود۔ پھٹکارا ہوا۔

رانڈھنا۔ ع۔ فعل متعدی (ہندی) پکانا۔ سیدھنا۔ اُبالنا جیسے نانی کے کو رانڈھل کھیچڑی انی جائے کو کیہر ساون آیاں (گیت)

رانڈ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) عورت۔ جوان عورت۔ استری۔ زن۔ جیسے۔ سر منڈے اُس رانڈ کا جو خصم سے پہلے کمائے (کہاوت) (۲) بیوہ۔ بدھوا۔ تیمی۔ مُنڈی۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو (۳) محتاج۔ دست نگر۔ بے وارثی (۴) کلمۂ طنز و تحقیر (۵) رنڈی۔ کسبی۔ بیسوا (۶) لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔

رانڈ رونا۔ یا۔ **رنڈ رونا۔** ع۔ اسم مذکر۔ عورتوں کا سا رونا۔ بیوہ کی طرح رونا۔ بے تکلف اور بیہودہ کہانی۔ قصۂ مختصر۔ داستان الم۔ بیان مصیبت۔ بپتا۔

رانڈ کا سانڈ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو بیوہ ماں کی کمائی کھا کھا کر موٹا تازہ اور آزاد منش ہو جائے۔ ننگ۔ بے پروا۔ نڈر۔ بیباک۔ عموماً کسی سے آزاد۔ ابتر۔ بے بہرا۔ حرامزادہ۔ بدطینت۔ آوارہ۔ بدطوار۔

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا کھاوے بہت چلے تھوڑا۔ مثل۔ کہاوت۔ بے پروا و لاپروا رہ کر آدمی کسی قابل نہیں ہوتا۔

رانڈ کی رانڈ۔ ع۔ (بذات خود ہندو) بیوہ کی بیٹی بانڈ کرنے تحقیر و دائرے سے۔ غریب سے غریب۔ بہت مفلس و نادار۔

رانڈ ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ بیوہ ہونا۔ بے شوہر ہونا۔

رانگا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ٹین۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ (۲) وہ شخص جس کی بیوی مر گئی ہو۔ رنڈوا۔ جیسے رانڈ گیا تو کانی کا پرواہ نہ پایا گاؤ کو

رانڈ اپنیوتی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) ایک دوسرے کو بیوہ اور بے اولاد ہونا۔ کوسا کالی کرنا۔ کوسنا +

رانگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نرم دھات کا نام۔ قلعی۔ رصاص۔ ارزیز۔ رانگا۔ ایک قسم کا سفید سیسا +

رانگ بھریا۔ یا۔ رنگ بھریا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو رانگ کا زیور بنا کملونے ڈھال ڈھال کر بیچتا ہے +

رانگ کی طرح پگلنا ۔ اردو۔ فعل لازم۔ موم ہونا۔ دن بدن دبلا اور لاغر ہونا۔ دفعتہً جلتا جاتا

رانگ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ موم ہونا۔ ملایم ہونا۔ نرم ہونا۔ پگلنا + بر سر رحم آنا۔ غصہ دور ہونا۔ درشتی اور درشت روئی سے باز آنا +

رانگھڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نومسلم قوم جو پہلے راجپوتوں میں شمار کی جاتی تھی +

رانوں پر ہاتھ دے دے مارنا ۔ اردو۔ فعل لازم۔ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا +

یاد میں اُس کی ساق سیمیں کے ۔۔۔ دے دے مارے ہیں ہاتھ زانو پر (میر)

رانی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شاہزادی۔ ملکہ۔ راجہ کی بیوی جیسے راجہ کی گھرآئی اور رانی کہلائی۔ (۲) ہندو عورتوں کا معزز خطاب جیسے بیگم خانم بائی وغیرہ +

رانی خاں کا سالا ۔ اردو۔ اسم مذکر۔ جتانا۔ رستم کا سالا۔ افلاطون کا بچہ۔ جیسے دعو کھاں کا سالا + زبردست۔ متکبر +

رانی کہن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ خانگی اور بڑی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے +

رانی کہن ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھر میں فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔ خانگی جھگڑا برپا کرنا۔ غدر مچانا +

راؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) شہزادہ۔ راجہ کا بیٹا (۲) ایک معزز خطاب + ہندوؤں کا لقب (۳) کلاں۔ بڑا (۴) امیر قوم کا لقب +

راؤ بہادر ۔ ہ۔ صفت۔ وہ خطاب جو ہندو بہادر شہزادہ کو دیا جائے۔ وہ خطاب جو گورنمنٹ سے کسی خاندانی ہندو رئیس کو دیا جائے یا کسی اعلیٰ عہدہ دار کو +

راوت ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بہادر۔ شجاع۔ سورما۔ غازی۔ سورما ؎

کہاں راوت ترے گھنگھرو کی جہاں دو کے چوٹ ۔۔۔ پنجۂ مہر میں ہیبت سے بھری رہتی ہے (نصیر)

(۲) ٹھاکروں کی ایک اعلیٰ قوم جو دوسروں کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی +

راوٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا خیمہ چھولداری جو طاق۔ چوگوشہ خیمہ (۲) بالاخانہ۔ چوبارہ۔ وہ چھپر جو کسی کوٹھے کے اوپر ڈال لیا جائے +

راول ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سردار۔ افسر + شہزادہ + زبردست۔ زورآور۔ شجاع۔ بہادر (۲) بیاہی۔ جودھا + پیادہ (۳) (پنجاب) جوگی۔ سنیاسی +

راولا۔ یا۔ رَوْلا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھگڑا۔ دنگا۔ فتنہ و فساد (۲) غل۔ شور۔ غوغا +

راولیا ۔ ہ۔ صفت۔ راول کی تصغیر بالمحبت۔ سپاہیا +

راون ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لنکا کے راجہ کا نام جو سیتا جی کو ہر کے لیگیا تھا جس کے سبب اُس کی سلطنت اور زندگی ضائع ہوئی +

راون کی چھے ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے بد (ہندو) راون کی شکست پر جس طرح رامچندر جی کی جے کہتے ہیں اسی طرح یہ لفظ کہتے ہیں +

راون کی سینا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) راون کی سینا۔ راون کی فوج یا سپاہ جو کالے سیاہ لباس تھا (۲) کالے کلوٹے آدمی جو کالے کالے لڑکوں کی جماعت جو رام لیلا میں راون کی نقلی فوج بنائی جاتی ہے

راوِی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ روایت کرنیوالا۔ کہنے والا۔ ناقل۔ مورخ۔ مصنف۔ قصہ خواں + حاکی

راوی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جس پر شہر لاہور واقع ہے +

راہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ راہو۔ ایک فرضی ستارہ کا نام جو چاند یا سورج کو نگلتا اور اُس سے گرہن لگتا ہے

راہ ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) راستہ۔ رستہ۔ سڑک۔ گزر۔ باٹ۔ سبیل (۲) کرت۔ مرتبہ جیسے صد راہ۔ یکراہ (یعنی یکبارگی مگر صرف فارسی میں آتا ہے) (۳) رسم و قاعدہ۔ ریت۔ طریق ؎

پھر ملاقات کا بھی کوئی تو شیوے کا طریق ۔۔۔ راہ تو نکلے کہیں اُس سے شناسائی کی (بند)

(۴) سازش۔ سانٹھ گانٹھ۔ گشت ؎

صبا رقیب سے رکھتی ہے راہ تجھ ورنہ ۔۔۔ رستم کیوں مرے تشنۂ غبار پہ ہوتا (سوز)

(۵) ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ رابطہ۔ میل ملاپ ؎

دونوں کی خوب نہیں ہم کو ہاں رقیب کھلی ۔۔۔ ہمیں سے راہ ہے یا انہیں سے راہ ہے (اسیر)

(۶) دوستی۔ آشنائی۔ لگا لگا ؎

ہمسایوں میں کسی سے راہ اگر ہے منظور ۔۔۔ یا یا مہ وقت فرصت بلائے بام پہنچے (اسیر)

(۷) خبر۔ آگاہی۔ حقیقت ؎

باتیں ہمارے دل کی کہیں انکو اُس نے ۔۔۔ سچ ہے کہ دل کو دل سے ہوتی ہے راہ (تجلیر)

(۸) ڈھب۔ طریقہ۔ ڈھنگ جیسے اس کام کی راہ خوب راہ یاد ہے (۹) موقع۔ محل (۱۰) راہ راست۔ سیدھا راستہ جیسے راہ چھوڑ کر چلے گا تو ٹھوکر کھائے +

راہ بتانا ۔ اردو۔ فعل متعدی (۱) ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ رستہ دکھانا (۲) چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ حوالہ کرنا (۳) نکال دینا۔ موقوف کر دینا (۴) دھکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا +

تو نے تو تعارہ کیا خضر کو صحرا صحرا ۔۔۔ نوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا (برق)

راہ بر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ رہنما۔ پیشوا۔ اگوا۔ سرغنہ۔ سردار +

راہ بری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رہنمائی۔ ہدایت۔ پیشوائی + امامت۔ مقتدائی +

راہ پر آنا ۔ اردو۔ فعل لازم (۱) سیدھے راستہ پر آنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سنورنا۔ اصلاح پہ آنا۔ صلاحیت پر آنا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ نیک بننا +

بہ **راؤ چاوٹہ** ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت بڑا اخلاص۔ نہایت لاڈ پیار۔ ناز و نخرہ۔ راز و نیاز۔ الفت۔ چاہ۔ محبت۔ خوشی۔ انبساط۔ رنگ رلی۔ چہل۔ دل لگی +

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا — راہ پاتا کوئی آساں ہے چرخِ پیر کا (سوز)

(۲) سیدھا ہونا۔ حسبِ منشا ہونا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ تسلط میں آنا۔ قبضہ میں آنا

راہ پر لانا۔ فعل متعدی (۱) گمراہ کی رہبری یا رہنمائی کرنا۔ سیدھا رستہ بتانا۔ سیدھے پر لانا

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر — اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

(۲) اصلاح کرنا۔ درستی پر لانا۔ نیک بنانا ۔

لائے خدا بھی اُس بُتِ ظالم کو راہ پر — چھائی ہوئی ہے بے اثری دستِ آہ پر (ذوق)

(۳) راضی کرنا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ یار بنانا ۔

تیرے کہنے سے سرا بھی چل بیٹھیں گے — ہمنشیں چلئے راہ پہ تولا تو سہی (معروف)

راہ پر لگا لانا۔ فعل متعدی۔ اپنے ڈھب پر لے آنا۔ اپنا بنا لینا۔ اپنے رستہ پر ڈال لینا

راہ پر حضرتِ زاہد کو لگا ہی لائے — سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بُرے ہوتے ہیں (داغ)

راہ پیدا کرنا۔ فعل متعدی (۱) راستہ دریافت کرنا۔ رستہ کا کھوج لگانا (۲) دوستی یا ملاقات بہم پہنچانا۔ راہ و رسم نکالنا۔ ربط بڑھانا (۳) کسی کام میں واقفیت حاصل کرنا۔ جرأت پیدا کرنا

راہ تکنا۔ فعل لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ رستہ دیکھنا۔ منتظر رہنا ۔

چشمِ نقشِ کفِ پا راہ تکے ہے کس کی — کون ہے جس کے لئے راہ گزر میں تاکا (ظفر)

راہ چھینی۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) رشتہ داروں کی فاتحہ۔ وہ مٹھائی جو برہمنوں کو اپنے یا اپنے کسی عزیز مُردہ کی نجات کے واسطے دی جاتی ہے ۔

راہ چلتا۔ اسم مذکر۔ راہ گیر۔ مسافر۔ راہ رَو ۔

چلا ہوں جب ترے کوچہ سے اشک بہنے لگا کریں — تو پھر ہر ایک قدم پہ راہ چلتوں نے سنبھالا ہے (جرأت)

راہ چلتوں کا پلا پکڑنا۔ فعل لازم۔ عو۔ راہگیروں کے سر ہونا۔ مسافروں کا دامن پکڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ نہایت لڑاکا ہونا۔ بے سبب لڑنا ۔

راہ چلنا۔ فعل لازم۔ راہ نوردی کرنا ۔

راہ خرچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سفر خرچ۔ راستہ کا خرچ۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ بھتا ۔

راہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ گزربان۔ سڑک کا محافظ۔ راستہ کا محصول لینے والا ۔

راہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ محصولِ راہ۔ سڑک کا محصول ۔

راہ داری کا پروانہ۔ اسم مذکر۔ محصولی کا پروانہ۔ وہ تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یا گروہ کے رستہ سے گزرنے کے واسطے گزربانوں یا حکام راہ کے نام لکھے۔ جواز نامہ۔ گزر خط

راہ دکھانا یا دکھلانا۔ فعل متعدی (۱) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (۲) انتظار کرانا۔ منتظر رکھنا

نہ اپنی شکل نما آ کے تو دکھلائی — تمام روز مجھے خوب راہ دکھلائی

غضب ہے نامہ نہ نکلا اشتیاق کا آنا — اجل نے مجھ سے سا مجکو راہ دکھلائی ([illegible])

راہ دیکھنا۔ فعل لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ منتظر رہنا۔ آسرا کرنا ۔

جان بلب گو نہیں پہ سو تیری نہیں ہے اثر — دیکھے ہے تیغِ اجل بھی تری تلوار کی راہ (جرأت)

راہ دینا۔ فعل متعدی (۱) آنے جانے کا راستہ چھوڑنا۔ راستہ چھوڑ کر کھڑا ہونا (۲) رستہ بتانا۔ راہ پاتا ٹھیک ہونا جیسے اب یہ کام راہ دیتا جاتا ہے (۳) صلاح دینا۔ مشورہ دینا ۔

اب جو لکھا ہیں قسمت میں وہاں جانے کو — استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے (جرأت)

راہ ڈالنا۔ فعل لازم۔ ڈھنگ ڈالنا۔ طریقہ نکالنا۔ عادت پکڑنا۔ بان اختیار کرنا ۔

راہ راہ چلنا۔ فعل لازم۔ سیدھے رستہ چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا ۔

راہ راہ سر۔ تابع فعل (ہندی) دیکھو راہ راہ سے۔ طرح طرح کی۔ ڈھنگ ڈھنگ کی

راہ راہ سے۔ ا۔ تابع فعل۔ وہی طور سے ٹھیک ٹھیک۔ صفائی سے۔ رستہ سے۔ معقول طریقے

راہ راہ کی۔ ا۔ تابع فعل (۱) سیدھی سیدھی۔ واجبی طور کی۔ ٹھیک ٹھیک ۔

کبھی تو کم ہو جانِ تباہ کی گردش — کبھو پھر کرے راہ راہ کی گردش (امانت)

راہ راہ کی باتیں۔ اسم مؤنث۔ معقول اور مناسب باتیں۔ واجب باتیں ۔

راہ رکھنا۔ فعل لازم۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ رسم ملاقات رکھنا۔ دوستی رکھنا ۔

راہ رَو۔ ف۔ اسم مذکر۔ راہگیر۔ مسافر۔ راہ چلتا۔ جاری۔ راہی۔ ایلچی ۔

راہ روش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال چلن۔ رویہ۔ برتاؤ۔ ڈھنگ۔ وضع۔ مذہب۔ عادت۔ خصلت

راہ روکنا۔ فعل لازم۔ سدِّ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ مانع ہونا ۔

راہ ریت۔ اسم مؤنث۔ راہ و رسم۔ برتاؤ۔ ضابطہ اور عمل کے موافق ۔

راہ زن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بٹ مار۔ قزاق۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ راہ مار۔ قطاع الطریق ۔

راہ زنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قزاقی۔ بٹماری۔ راہ ماری ۔

راہ سے راہ سر۔ ا۔ (ہندی) تابع فعل۔ ریت کے مطابق۔ معقول طور پر۔ ڈھنگ سے۔ سیدھی طرح۔ انصافاً۔ واجبی طریق پر ۔

راہ سے بے راہ ہونا۔ فعل لازم۔ گمراہ ہونا۔ سیدھے راستہ کو چھوڑ کر ٹیڑھا رستہ اختیار کرنا۔ بد وضع اوباش اور بدراہ ہو جانا ۔

راہ کاٹنا۔ فعل متعدی (۱) رستہ کاٹنا۔ راستہ میں کسی کے چلنے کا مانع ہونا۔ رستہ چلنے کے آگے سے نکل جانا ۔

زلف حائل ہے نگہِ یار جاناں پر نہ ڈال — ہے شگون بد جو سانپ کاٹے راہ کو (آتش)

(۲) ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے سے جانا ۔

کرے قاتل میں ہاں آمادہ شمشیر سب مجھے — کاٹ کر راہ کدھر نکلی تنبیہ سب مجھے (اسیر)

راہ کٹنا۔ فعل لازم۔ راستہ قطع ہونا۔ قطع مسافت ہونا۔ راستہ طے ہونا ۔

راہ کرنا۔ فعل متعدی (۱) رسم ملاقات پیدا کرنا۔ راستہ نکالنا۔ ربط بڑھانا۔ ربط پیدا کرنا ۔

خار کا سبب جو رکھا ہے سنگ پر پانو ۔ یا بلِ شرع جتن سے بھی راہ کرتے ہیں (اسیر)

(۲) رسائی کرنا۔ آمد و رفت کا موقع نکالنا ف

اللہ اللہ کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں ۔ ہمارے دل میں وہ دریدہ راہ کرتے ہیں (وزیر)

(۳) ہوا کے عرض کی صورت نکالنا۔ ربطی باندھنا۔ قبضہ مقرر کرنا +

راہ کھوٹی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) چلنے میں دیر لگانا۔ راستہ میں رکنا۔ منزل کھوٹی کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔ حرج کرنا۔ حرج ڈالنا ف

قتل کرتا ہے تو اور دیکھو نہ ہمارے کی راہ ۔ کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی آہ (جرأت)

(۲) پکے ہوتے ہوئے کام کو روکنا۔ کیسا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ بھانجی مارنا جیسے پانی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو یعنی دوسری جگہ شادی ہونے کیوں روکتے

راہ کھوٹی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ رستہ چلنے سے باز رہنا۔ کسی کام میں حرج واقع ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا + ف

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو ۔ کھوٹی ہوتی ہے جب آپ کی تلوار کی راہ (آتش)

راہ کی بات۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ معقول و مناسب بات۔ واجبی بات +

راہ کی روٹی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ مسافر جو سفر میں راستہ میں کھانے کے واسطے ساتھ باندھ لیتے ہیں۔ زادِ سبیل +

راہ گزر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راستہ۔ سڑک۔ شارعِ عام +

راہ گیر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مسافر۔ یاتری۔ راہی۔ بٹوہی۔ بٹاؤ۔ راہ رو +

راہ لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ راستہ بتانا۔ ہدایت کرنا۔ ڈھنگ پر لگانا۔ کسی روش پر چلانا

دل نے جس راہ لگایا میں اسی راہ چلا ۔ راہِ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا (ناسخ)

راہ لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم (متروک) پیرو ہونا۔ قدم بقدم چلنا۔ رستہ لینا۔ رستہ پکڑنا۔ اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا ف

چھیڑنے کو صبا جو بہاری راہ لگی ۔ مجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں (انشا)

راہ لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) راہی ہونا۔ چلتا بننا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ چل دینا + ف

راہ سے بستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی ۔ ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا (ناسخ)

(۲) اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا۔ پرے جانا۔ پرے سرکنا۔ پرے ہٹنا +

راہ مار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ قزاق۔ رہزن۔ لٹیرا۔ راستہ میں ہاتھ ڈالنے یا چیز چھین لینے والا +

راہ مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رہزنی کرنا۔ قزاقی کرنا۔ رستہ لوٹنا (۲) بھانجی مارنا۔ خلل انداز ہونا۔ مخل ہونا۔ کام نہ ہونے دینا +

راہ ماری۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ رہزنی۔ لوٹ مار۔ راہزنی۔ قزاقی +

راہ ملنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ راستہ پانا +

کبھی اے بادِ صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو ۔ راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (سوز)

راہ ناپنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ کی پیمائش کرنا (۲) غلط راستہ جانے سے کام ہونا یا کوئی کام نہ ہونا۔ صرف راستہ طے کرنا۔ مثلاً کہ چلا جانا۔ لگ لینے لگا۔ کھڑے کھڑے آکر چلا جانا +

راہِ نجات۔ ف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ بخشش کا راستہ۔ طریقِ مغفرت کا رستہ۔ رہائی کا ڈھنگ

راہ نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا (۲) تجویز نکالنا۔ وسیلہ یا سبب پیدا کرنا۔ نئی تجویز سوچنا۔ تدبیر کرنا ف

اے شوقِ باغ ہو گئی بیکل قفس بھی بند ۔ اب تجھ تلک کی راہ کوئی تو نکال دے (لااعلم)

(۳) ربط پیدا کرنا۔ رسائی حاصل کرنا۔ ملاقات پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا +

رستہ نہیں ہے ہمیں کچھ میں گلی میں دلت ۔ تم راہ بھی نکالو گے پاباں سے تم (رسیر)

راہ نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سڑک نکلنا (۲) وسیلہ یا سبب پیدا ہونا (۳) تدبیر نکلنا۔ تجویز نکلنا (۴) ربط ہونا۔ ملاقات ہونا۔ رسائی ہونا +

راہ نما۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ہادی۔ راستہ دکھانے والا۔ راہبر۔ اگوا۔ پیشرو +

راہ نمائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (راہبری) +

راہوار۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) عمدہ یا زکھوڑا۔ بادپا (۲) ایک قسم کا گھوڑے کا قدم +

راہ و ربط۔ ف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ راہ و رسم۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ و رسم۔ آمد و رفت +

راہ و رسم۔ ف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (راہ و ربط) +

راہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ رسم ہونا۔ محبت ہونا۔ دوستی ہونا۔ آشتی ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملہ ہونا ف

جاتا ہوں سوئے کعبہ یہ پہنچ کے دیر سے ۔ اے سلسلہ شیخ و برہمن میں راہ ہو (نصیر)

(۲) رستہ ہونا۔ چلنے کو جگہ ہونا +

راہب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ زاہد گوشہ نشین۔ عیسائیوں کا پادری۔ تارک الدنیا۔ سنیاسی۔ کیتھولک کلیسا کا درویش۔ قلندر۔ سنیاسی۔ جوگی۔ اودھوت +

راہن۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ رہن رکھنے والا۔ بندھک دینے والا۔ گروی رکھنے والا +

راہو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دیو۔ بھوت۔ جن۔ عفریت۔ ابلیس (۲) ایک ستارہ کا نام جسے عربی میں ذنب کہتے ہیں۔ وہ منحوس ستارہ جو چاند یا سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں۔ آٹھویں گرہ یعنی کہ سات سیارے یعنی چاند سورج وغیرہ کے علاوہ ایک اور ستارہ کا نام ہے +

راہو کیتُ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (راس و ذنب) آٹھویں نویں گرہ +

راہی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راہ گیر۔ سیاح۔ مسافر +

رائے ع - اسم مؤنث - عقل - تجویز - دانست - فہم - دانائی - خیال - قیاس - صلاح - منشا - مشورہ

رائے دینا - فعل متعدی - صلاح دینا - مشورہ دینا - تدبیر بتانا - تجویز بتانا +

رائے لگانا - فعل متعدی - عقل دوڑانا - قیاس کرنا - خیال کرنا - قصد کرنا - ارادہ کرنا

رائے لینا - فعل لازم - مشورہ لینا - صلاح لینا - تجویز پوچھنا - منشا معلوم کرنا

رائے ملانا - فعل متعدی - ہم رائے ہونا - شریک رائے ہونا - اپنی اپنی

تدبیروں کو باہم ملانا - رائے کا مطابق ہونا +

رائے - ہ - اسم مذکر - ہندی - راجہ - سردار - پردھان - راؤ - شہزادہ - سردار (۲) ایک خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی اعزاز یا عہدہ کے لحاظ سے ہندو جنٹلمین کو دیا جائے +

رائے بہادر - اسم صفت - ہندی - معزز عہدہ دار یا رئیس کا خطاب جو گورنمنٹ سے ملا ہو

رائی - ہ - اسم مؤنث (۱) خردل - ایک قسم کی سرسوں - ہندوستانی سفید سرسوں جو تھے درجے گرم و خشک ہوتی ہے (۲) متعارف قلیل - چھوٹی چیز - رائی بھر - (۳) گالی بھر - آسانی سے تھوڑا سا بہت سی کائنات میں فرق ڈالنا

رائی آتارنا یا جلانا - فعل متعدی - ہو نظر گزر کے واسطے رائی کو سر سے اتار کر جلانا +

رائی بھر - صفت - ذرا سا - تھوڑا سا - قلیل جیسے اس میں رائی بھر جھوٹ نہیں

رائی سے پربت ہونا - فعل لازم - نہایت چھوٹے سے نہایت بڑا ہو جانا +

رائی کائی - صفت - کائی کے سے ٹکڑے - کائی کے رائی کے برابر ٹکڑے

نہایت گلا ہوا - ریزہ ریزہ - چور چور - پارہ پارہ +

رائی کائی کرنا - فعل متعدی - گلانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ریزہ ریزہ کرنا +

تیکھی کی طبیعت جو ادھر کو آئی | تو کر دیا معروف کو رائی کائی
اسلئے یہ نام رکھا اُس کا | بھائیک سوا ایک یہ رباعی بھائی

رائی کائی ہو جانا - فعل لازم (۱) نہایت گل جانا - گھل مل جانا - ٹکڑے ٹکڑے

اور پارہ پارہ ہو جانا - چور چور ہو جانا

گئے ہی اُس سنگدل سے بگیا دل ٹوٹ کر | رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر (ذکیہ)
پھوڑ کر پتھر گمان تو دست شل سر شک | بھی زمیں پر گرے تو رائی کائی ہو (سودا)

(۲) پھٹ جانا - تتلے ہو جانا +

رائی نون تیرے بیدوں یا - آنکھوں میں - ا - محاورہ و چشم بد دور - حسن نظر + نصیب اعدا + ب

گھر ہو ان سے نہ میں ہے ادب و بے | میں تو انسان ہوں ہو تو ہی نگورے چشم
بس کٹ کے اب کانٹے پڑیں تیری خاک | رائی او نون ترے سو دیدوں میں تصور بہ قمر

رائے بیل - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی چنبیلی کے پھول اور اُسکے درخت کا نام - بیلا +

رائے جامن - ہ - اسم مؤنث - بڑی اور گودے دار جامن جسکی جامن کا تعمیر پھیلتا

رائیتا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں کدو - کھیرا - ککڑی وغیرہ باریک باریک کتر کر نمک - مرچ - سیٹ وغیرہ ڈالنے سے تیار ہوتی ہے - تکینہ +

رائیتا بنانا - فعل متعدی (ہندی) (۱) کدو یا کسی اور ترکاری کو کدو کش میں کتر کر نمک مرچ دینا اور مسالہ دار دہی میں ڈال کر تیار کرنا (۲) خوب مارنا - پیٹنا - بھُرکس نکالنا - کچومر نکالنا - پامال کرنا +

رائیتا کرنا - فعل متعدی - ہوا نکلوم سوم کچومر کرنا - خراب کرنا - لتا ہلا کر تباہ کرنا - بھُرکس کرنا

رائٹ - انگلش (Right) صفت - صحیح - درست - واجب - سچ - ٹھیک - بجا +

رائٹر - انگلش (Writer) اسم مذکر - محرر - منشی - نویسندہ - کلرک - کاتب - رقم نگار

رائج - ع - صفت - جاری - رواں - مروج - چلتا - عام - نیز وقت کے موافق +

رائج الوقت - ع - اسم مذکر - مروجہ - مال چلتا سکہ - جاری سکہ - چلنی سکہ +

رائج کرنا - فعل متعدی - جاری کرنا - رواج دینا +

رائج ہونا - فعل لازم - جاری ہونا - مروج ہونا - رواج پانا +

رائیگاں - ف - صفت (۱) راستہ کی گری پڑی چیز - مال مفت - مفت - بالقیمت - بلا عوض - بلا خرید (۲) - ا) ضائع - بے فیض - لاحاصل - عبث - اکارت - ب

بے فکری بھی گزار یں یادہ خواری میں | جنکی جاگی کہیں پھر بے گہ ہستی کو گنوائے بدعات

(۳) - ف - اسم مذکر - خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام +

رائیگاں جانا - یا - ہونا - فعل لازم - ضائع ہونا - برباد ہونا - اکارت جانا +

رائیگاں کرنا - فعل متعدی - کھونا - ضائع کرنا - برباد کرنا - گنوانا +

رائے منیا کی چڑیاں - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں +

رُب - ع - اسم مذکر - پکا کر گاڑھا کیا ہوا عرق جیسے رُبِ سُوس - رُبِ ریبہ - رُبِ جامن وغیرہ

رَب - ع - اسم مذکر - پالنے والا - پرورش کنندہ - پروردگار - پالن ہار - خدا تعالیٰ - مالک - صاحب

ربّ العالمین - ع - اسم مذکر - دنیا کا پالنے والا - کل عالم کا پروردگار +

رباب - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی سارنگی +

رباعی - ع - اسم مؤنث - چار مصرعے جو اوزان مخصوص پر ہوں جنکا پہلا دوسرا چوتھا ہم قافیہ

رباتال - اسم مذکر - ایک قسم کے چھوٹے دھنیا درخت کا نام جس جانب نینبو کے بڑے ہوتے ہیں

رُبچڑ - ہ - اسم مذکر - قصاب - بوچڑ - قسائی +

ربڑ - انگلش (Rubber) اسم مذکر (۱) رگڑنے کی چیز (۲) ایک درخت کا دودھ جسے گندھک میں پکا کر کیا لیتے ہیں اور اُس سے لچکدار چیزیں جیسے گیند کھلونے وغیرہ بنتے ہیں انگریزی بوٹ بنانے اور حرفوں کے مٹانے کے واسطے بھی مستعمل ہے +

رپٹا - ہ - اسم مؤنث (۱) مسافت - سفر (۲) بیابانہ دوڑ - ناحق کی مشقت - محنت - دا بیکار

ربہ

بھٹت (مسافت بیہودہ کو اس طرح طے کرنا کہ اُس سے کچھ فائدہ مترتب نہ ہو) +

رَبڑ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت کی مُصیبت پڑنا۔ مسافتِ بے فائدہ کا پیش آنا۔ پھیر پڑنا۔ چکر پڑنا۔ بیہادہ تھکنا۔ پینڈا پڑنا (پنجابی) +

رَبڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رابڑی) +

رَبط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بندش + لگاؤ۔ علاقہ۔ تعلّق (۲۔ ا) میل ملاپ۔ راہ و رسم (۳۔ ا) تناسب۔ نسبت (۴۔ ا) مشق۔ مزاولت۔ مہارت + عادت۔ ڈھب (۵۔ ا) محبت۔ دوستی۔ چاہت۔ آشنائی۔ اتحاد (۶۔ ا) پیار۔ اخلاص +

ربط بڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راہ و رسم کو ترقی دینا۔ اتحاد بڑھانا۔ دوستی بڑھانا (۲) مشق بڑھانا۔ مزاولت بڑھانا۔ مہارت زیادہ کرنا +

ربط ضبط۔ ع۔ اسم مذکر۔ میل ملاپ۔ آمد و رفت۔ راہ و رسم + تپاک +

ربط ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا (۲) عادت ہونا۔ مشق ہونا۔ مزاولت ہونا

رُبع۔ ع۔ اسم مذکر۔ چوتھا۔ چہارم۔ ¼ چہارک +

رُبعِ مسکون۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُنیا کا چوتھا حصہ جو آباد خیال کیا جاتا ہے اور باقی غیر آباد +

رَبیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پالا ہوا لڑکا۔ پالا پوسا لڑکا (۲) پہلے خاوند کا لڑکا۔ سوتیلا بیٹا۔ گیلڑ بیٹا +

رَبیع۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) موسم بہار۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ مگر اور مُلکوں میں جیٹھ اور بیساکھ کا موسم (۲) خریف کا نقیض۔ اساڑھی (وہ فصل جو اسوج اور کاتک یعنی اکتوبر و نومبر میں بوئی جائے اور مارچ و مئی یعنی چیت اور جیٹھ میں کاٹی جائے) +

ربیع الآخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ ربیع الثانی۔ ربیع کا دُوسرا اور عربی سال کا چوتھا مہینا۔ میراں جی۔ اساڑھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام تجویز ہوئے یہ مہینا فصل ربیع کے آخر میں آیا اس وجہ سے اِس نام سے موسوم ہوا) +

ربیع الاوّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ ربیع کا پہلا اور سال کا تیسرا مہینا۔ مدار۔ تقریباً جیٹھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام رکھے گئے یہ مہینا ربیع کے اوّل میں آکر پڑتا تھا اس لیے یہ نام رکھا گیا) +

ربیع الثانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ربیع الآخر) اہلِ عرب ربیع الثانی نہیں بولتے +

رِپُو۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ رِپُو रिपु) ۱۔ دُشمن۔ بیری۔ دُرجن۔ بدخواہ (۲) بسر ہو جانے والا۔ جم۔ دشمنی دینے والا۔ کسی کام کے واسطے درپے ہو جانے والا +

رپو ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دُشمن کی طرح سر ہو جانا۔ پیچھے پڑنا۔ جم ہو جانا۔ دلیری کی سٹی لے ڈالنا۔ درپے ہونا +

رَپَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رپٹن۔ پھسلن +

رپٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھسل جانا۔ لڑھک جانا۔ بچھے رپٹ پڑے کی ہرگنگا کہاوت (

رَپَٹ۔ ا۔ اسم مؤنث (انگلش رپورٹ Report) کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ خبر۔ اطلاع

رت

اطلاعی (وُہ خبر جو کسی مجمہ یا محکمہ کی پولس میں دی جائے) +

رِپٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھسلن۔ لغزش۔ پھسلاہٹ +

رِپٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھسلنا + لڑکنا۔ کھسکنا +

رَپ رَپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈگی چال +

رپ رپ چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ڈگی جانا۔ تیز تیز جانا۔ جلد جلد جانا۔ سرگرم و فکرمند ہونا
داب اپنی بغل میں ایک مُرغا ۔ چلتا رپ رپ قدم ہے وہ مُرغا (انشا)

رُپلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ و۔ روپیہ کی تصغیر یا التحقیر جیسے چاندی روپیہ مزاج (رُپلی والی کہتیں)

رِپورٹ۔ انگلش (Report) اسم مؤنث۔ (دیکھو رپٹ بمعنی خبر) +

رُپہلی۔ ہ۔ صفت۔ روپے کے رنگ کا + سفید +

رُت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ موسم۔ فصل۔ ہ۔ ہر چیز کا زمانہ۔ فصل یا ریت سے ہے۔ ایک فصل۔ ہندی چھ موسموں میں سے ہر ایک موسم دکھاتے ہندسے تمام سال کو چھ مفصلہ ذیل فصلوں پر تقسیم کرکے دو دو مہینے کی ایک ایک فصل قرار دی ہے +

نامِ رُت	ہندی مہینے	انگریزی مہینے
بسنت	چیت بیساکھ	مارچ اپریل
گرشما یا گریکم	جیٹھ اساڑھ	مئی جون
ورشا یا برکھا	ساون بھادوں	جولائی اگست
شرد	کوار کاتک	ستمبر اکتوبر
ہلیا یا ہیم	اگہن پوس	نومبر دسمبر
ششرا	ماگھ پھاگن	جنوری فروری

رُت آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موسم آنا۔ فصل آنا۔ زمانہ آنا + بہار آنا + ؎
جھولا جھلا دیجے پیا کے چمن میں مجھکو ۔ رُت کہیں آنے تو اے چھوڑتا ساون کی (صبا)

رُت بدلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موسم و فصل کا تغیر ہونا۔ تبدیلِ موسم ہونا +

رُت پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موسم بدلنا۔ موسم پلٹنا + ؎
نہ تو وہ پھول نہ سبزہ نہ کلیاں نہ بہار ۔ رُت کے پھرتے ہی چمن زار کا نقشا اُلٹا (ہجر)

رَت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رات کا مخفف جس کی جمع رتیاں آتی ہے (دیکھو رت جگا بات میں)

رت جگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شب بیداری۔ خدائی رات۔ رات بھر جاگ خدا کا نام لینا۔ خوشی میں رات بھر جاگنا ؎
بے خوشی وصل خوشی میں ہو بسر تجھ کی رات ۔ رتجگا کیجئے اے شکر کہ آج کی رات (ہجر)
(۲) ۔ و۔ ایک قسم کی خوشی کی بنا ہو جو عورتوں میں شادی کے موقع پر یعنی بیاہ، سالگرہ، بسم اللہ، چھٹی، مُنڈن، دکھناتی وغیرہ میں رات بھر گذرتی ہے اور دن کو رہتی جاتی ہے اس میں گُلگُلوں

رتا

اور رحم پا اول اللہ میاں کی سلامتی پڑھی جاتی اور پھر زردے یا ملکہ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔

ماتم دعوائی نئی جُلی ہے میں تو صنعل تبکا کل چاندنی خانم کے گھر اچھا ہوا (راحت)

رتالو - ۱- اسم مذکر- ایک قسم کی اَروی کے مانند جڑ جسے تلکر پکاتے ہیں +

رُتبہ - ع - اسم مذکر- درجہ- مرتبہ + عُہدہ + عزت- حُرمت- توقیر- پت- بزرگی- بڑائی

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے رُتبہ یکھے کا مرے دیکھو کر اُسکے دل میں ہے (شرف)

رُتبہ بڑھانا - ا- فعل متعدی- درجہ زیادہ کرنا- عُہدہ میں ترقی کرنا- ترقی دینا +

رُتبہ پانا - ا- فعل لازم- درجہ حاصل کرنا- مرتبہ پانا- عزت پانا- سُرخ حاصل کرنا +

رُتبہ گھٹانا - ا- فعل متعدی- سبک کرنا- درجہ کم کرنا + نظروں سے گرانا +

رَتَن - ہ- اسم مذکر (۱) جواہر- جواہرات- قیمتی پتھر- من- نگ (۲) مُردمکِ چشم- آنکھ کی پُتلی (۳) منی- دھات- آبِ پُشت- نطفہ- بیرج- بیج (۴) جوہر- ست- نچوڑ- خُلاصہ- لُبِ لُباب (۵) جوبن- حُسن (۶) عُمدہ چیز جیسے گھی وغیرہ (رتن نو شمار کئے جاتے ہیں لعل- موتی- پُکھراج- نیلم- مونگا- لاجورد- نیلم- ہیرا- گومید- سواان چیزوں کے بوجہ عمدگی اور چیزوں کو بھی رتن کہہ دیتے ہیں +

رتن جڑاؤ - ہ- صفت- مرصّع- جواہرات سے جڑا ہوا +

رتن جوت - ہ- اسم مؤنث- ایک پودے اور اُسکے پھل کا نام + آنکھوں کی ایک دوا کا نام

رِسنا - ہ- فعل متعدی- سوراخ سے رِستا جانا + خالی ہونا +

رَتوا - ہ- اسم مذکر- ایک سُرخ پتھر کا نام جو اکثر بچوں کے بخار یا دیگر امراض میں گلے میں باندھ دیتے ہیں (۲) ایک سُرخ کیڑا جو گیہوں یا جَو کے پیڑوں میں لگ جاتا ہے +

رِتوانا - ہ- فعل متعدی- ریتی سے صاف کرانا- سوہن پھروانا- کسی سخت چیز کو ایک خاردار آہنی اوزار سے چھلوانا +

رَتَوندھا - ہ- اسم مذکر- شب کوری- عشا- ایک بیماری چشم کا نام جس کے سبب سے رات کو نہیں دکھائی دیتا +

رتوندھا آنا - ہ- فعل لازم- رات کو نہ دکھائی دینا- آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا

رتوندھیا - ہ- اسم مذکر- رتوندے کا مریض- شب کور +

رتھ - ہ- اسم مذکر و مؤنث (۱) ایک قسم کی دیسی گاڑی جسکے اوپر برجی سی بنی ہوئی ہوتی ہے + دیوتاؤں کی گاڑی ایک قسم کی عُمدہ سواری جس میں پہلے سردار لوگ سوار ہوا کرتے اور نیز مقام جنگ میں لیجایا کرتے تھے (۲) قلعہ- کوٹ- حصن- حصار- گڑھ

رتھ بان یا **رتھوان** - ہ- اسم مذکر- گاڑی بان- بہلوان- سارتھی- رتھ ہانکنے والا

رتھ جاترا - ہ- اسم مذکر (۱) گاڑیوں کی رسم رسام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو

رجا

(۲) ہندوؤں کے ایک میلے کا نام جو دوسری اساڑھ کو جگن ناتھ جی کے نام سے ہوا کرتا ہے

رَتی یا - ہ- اسم مؤنث (۱) کام دیو کی استری (۲) بھاگ- نصیب- قسمت- تقدیر- پالبد (۳) گھنگچی- گھمچی- چرمٹی + ایک وزن جو آٹھ چاول کے برابر ہوتا ہے- ماشہ کا آٹھواں حصّہ (۴) مقدارِ قلیل- حبّہ- ذرّہ +

رتی بھر - ہ- تابع فعل- ذرا سا- شمّہ بھر- حبّہ بھر- قدرِ قلیل جیسے رتی بھر نامانہ گاڑی بھر آشنائی + (کہاوت)

رتی جاگنا - ہ- فعل لازم- نصیبا جاگنا- طالع خفتہ کا بیدار ہونا- اقبال کا یاور ہونا- قسمت کا سامنے ہونا- تقدیر کھلنا- مالا مال و سرسبز ہونا- پھولنا- پھلنا- اختر اقبال کا زوال سے نکلکر سرحد کمال کو پہنچنا + س

آپ آئی ہوں تیرے پاس یہیں بھاگ ہوئی اندنوں- تی دکھاتا ہے تری جاگی ہوئی (رنگین)

رتی چمکنا - ہ- فعل لازم دیکھو (رتی جاگنا) +

تشبیہ دی جو ہمنے لبِ لعلِ یار سے یاقوتِ آبدار کی رتی چمک گئی (اسیر)

گوشِ ہوش تک تو تو پہنچا ہے طالع ترے شکر کر تی تری چمکی ظفر اچھا ہوا (تعبیر)

رتی رتی - ہ- تابع فعل- ذرا ذرا- ایک ایک حبّہ + بالکل- تمام- سراسر- سرتاپا- درو بست +

رَٹ - ہ- اسم مؤنث- جپنی- تسبیح- بار بار اعادہ و تکرار- دوہرانا- پیہم اور دمبدم کسی کا ذکر کرنا- ہر وقت نام لینا + س

کرے نہ وہ ذکرِ خدا- صنم بھلا کس وقت جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو (ناسخ)

رٹ لگنا - ہ- فعل لازم- جپنی لگنا + رٹ لگنا + ضد لگنا- اصرار ہونا- ضد ہونا +

رٹنا - ہ- فعل لازم- جپنا- بار بار نام لینا- یا ذکر کرنا- دُہرانا- تکرار سے کرتے جانا- یاد کرنا + سِر ہونا- پیچھے پڑنا- جپنی لگنا +

رَج - ہ- اسم مؤنث (ہندی) ۱- دریا کا ریتا- ریگ- بالو ریت- رمل- ریگِ رواں (۲) حیض- ایام (۳) دلدل- چلادہ (۴) پھولوں کا زیرہ- وہ آٹا سا جو پھول کے اندر سے نکلتا ہے +

رَجا - ہ- صفت (۱) سیر- سیر شکم- پیٹ بھرا- اگھایا جیسے رجا کیا جانے بھوکے کی سار (۲) مستغنی- بے پروا- دولتمند- مالدار +

رجا پُجا - ہ- صفت- بھرا پُرا- آسودہ- معمور- پیٹ بھرا- غنی- دولتمند- دھنی- دھنوان- مالدار +

رجا ہوا - ہ- صفت- پیٹ بھرا- شکم سیر- چھکا ہوا +

رجال الغیب - ع- اسم مذکر- مردانِ غیب- وسائل (مفصل کیفیت لفظ

رجب

دساتُول میں دیکھو) +

رَجَب ع۔ اسم مذکر۔ مسلمانوں کے قمری سال کا ساتواں مبارک مہینا جس میں جنگ کی ممانعت تھی۔ سوج۔ جمادی الآخر کے بعد کا مہینا +

رَجِسْٹَر انگلش Register) اسم مذکر۔ دفتری کتاب۔ یاد داشت۔ بہی چٹھا۔ کتاب روزنامچہ۔ کتاب حاضری +

رجسٹری ۔ انگلش Registry) اسم مؤنث۔ اندراج فہرست۔ ادخال بہی حوالہ

رجسٹری کرانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سرکاری بہی یا رجسٹر میں درج کروانا۔ دفتر میں چڑھوانا۔ درج فہرست کرانا +

رجسٹری کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ رجسٹر پر چڑھانا + فہرست میں درج کرنا۔ سرکاری کتاب پر چڑھانا +

رجسٹری ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سرکاری دفتر میں چڑھایا جانا۔ سرکاری کتاب میں درج ہونا۔ سرکاری گواہی ہونا +

رَجْعَت ع۔ اسم مؤنث (۱) بازگشت۔ عود۔ واپسی۔ معاودت۔ کوٹنا۔ اعادہ (۲) شوہر کا اپنی مُطلّقہ کی طرف رجوع کرنا (۳) چاند اور سُورج کے سوا کسی اور سیارہ کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا (۴۔ ا) رٹ۔ الٹ۔ ضد۔ ہٹ +

رجعتِ قہقری ع۔ اسم مؤنث۔ اُلٹے قدموں پھرنا + اس طرح پر واپس ہونا کہ منہ تو اسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے سرکتے آئیں +

رجعت ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ رٹ لگنا۔ جِنی لگنا + ضد ہونا۔ ہٹ ہونا + بڑ لگنا۔ کھاس لگنا + جنون ہونا + سودا ہونا۔ کسی جلالی عمل کے سبب قصور رہ کر الٹ جانے سے پاگل اور سودائی ہونا +

رجمنٹ انگلش Regiment) اسم مؤنث۔ رجنٹ۔ پلٹن۔ فوج۔ اٹھ سو یا ہزار جوانوں کا دستہ +

رجا بھر ہ۔ صفت۔ ہندی۔ شکم سیر۔ خدا سا۔

رَجْنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اگھانا۔ سیر ہونا۔ مستغنی ہونا۔ شکم سیر ہونا۔ چھکنا +

رجنی ہ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) رات۔ رَین۔ شب۔ نِس۔ لیل جیسے بسنر رجنی ترجمہ الف لیلے +

رجواڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ راجہ کی عملداری۔ ہندو راجاؤں کا ملک +

رُجُوع ع۔ اسم مؤنث (۱) میل۔ میلان (۲) توجہ۔ رجحان (۳) بازگشت۔ معاودہ (۴۔ قانون) اپیل۔ نظر ثانی۔ مرافعہ +

رجوع کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کوٹنا۔ بازگشت کرنا۔ واپس آنا (۲۔ ا) متوجہ ہونا۔

رجن

توجہ کرنا۔ التفات کرنا (۳۔ ا) دائر کرنا۔ پیش کرنا۔ درخواست دینا +

رجوع ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عو (۱) راغب ہونا۔ مائل ہونا۔ ملتفت ہونا۔ التفات کرنا جیسے خاوند کا رجوع ہونا (۲) متوجہ ہونا۔ توجہ کرنا (۳) دائر ہونا۔ پیش ہونا۔

رُجُولِیَّت ع۔ اسم مؤنث۔ مردی۔ مردمی۔ قوت باہ۔ قوت تولید۔ شہوت۔ بلوغ۔ ابتہاج

رِجھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خوش کرنا۔ انند کرنا۔ محظوظ کرنا۔ مگن کرنا۔ مسرور کرنا ؎

ہم ولے رہے ہیں انواع تلخی سلتے ان شکریں لبوں نے ہمکو رجھا دیا ہے (میر)

(۲) مائل کرنا۔ لبھانا۔ موہنا۔ جادو سے فریفتہ کرنا۔ فریفتہ کرنا +

شیخ نکتہ تھا سدا حُسن بتاں سے انکار آج دکھلا کے تجھے خوب رجھایا ہے (ممتاز)

رُچ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ۱۔ رغبت۔ خواہش۔ چاہ۔ لالسا۔ کامنا۔ اچھا (۲) بھوک۔ اشتہا +

رُچ رُچ کر ۔ ہ۔ متعلق فعل۔ رغبت سے۔ شوق سے۔ پیار سے۔ بجی یا باظہار رغبت دلجمعی

رچ رچ کر کھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رغبت سے کھانا۔ جی دیکر کھانا۔ شوق کے ساتھ تناول فرمانا +

رَچانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بنانا۔ پیدا کرنا۔ مخلوق پیدا کرنا (۲) بسانا۔ رمانا۔ خوشبوناک کرنا۔ معطر کرنا (۳) لال کرنا۔ سُرخ کرنا (۴) سامان پھیلانا۔ شلوک لیکر بیٹھنا جیسے بیاہ رچانا (۵) مالوف کرنا۔ مائل کرنا۔ راغب کرنا +

رَچاوٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رنگت + رنگ کی شوخی +

رَچْنا پَچْنا ۔ ہ۔ صفت۔ خوشگوار۔ منہضم۔ گوارا۔ جزو بدن ہونے والا +

رَچْنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بسانا۔ پسند رہنا۔ مرغوب ہونا۔ چپکنا (۲) میلان ہونا۔ منسلک ہونا

رَچْنا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) خلقت۔ خلق۔ فطرت۔ قدرت۔ بناوٹ۔ ساخت۔ چراچر۔ دُنیا۔ جیسے رام نے رچنا رچی +

رَچْنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بننا۔ تیار ہونا۔ عادی ہونا۔ خوگر ہونا۔ بسنا۔ سمانا + معطر ہونا۔ خوشبوناک ہونا ؎

کوئی سرکہ کے بہ پھر گیا تھا خط بیگم ہیں جھنکو ناف عنبر بسے ناؤں میں (ناسخ)

(۲) رنگ لانا۔ رنگت دینا۔ سُرخ ہونا جیسے مہندی کا ہاتھوں میں رچنا (۳) شادی پھیلنا بیاہ کی رسم دھام ہونا۔ سامان شادی بپا ہونا ؎

ترنگ عطر دلہن کے شادی رچ جائے خود بخود بجنے لگے طبلہ ستار بھی

(۴) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ آشنائی ہونا (۵) مصروف ہونا۔ لگے رہنا۔ عیش و نشاط میں مشغول ہونا (۶) شرمانا۔ آواز لانا (۷) متعدی ہونا۔ جس کو معنی ہیں لانا۔ پیدا کرنا۔ مخلوق کرنا۔ اُپجانا۔ گانا اور مشتاق تالیف کرنا۔ تصنیف کرنا جیسے کہانی بنانا

رچن

سامنے لانا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا (۱۱۔ ہ) خاکا ڈالنا۔ ڈول ڈالنا + منصوبہ باندھنا۔ تجویز ٹھیرانا (۱۲۔ ہ) لباس بدلنا۔ رُوپ بھرنا + وارنش کرنا روغن چڑھانا + مُنقّش کرنا۔ منقوش کرنا۔ مُرتسم کرنا۔

رَچنا پچنا لصیب ہو۔ ۱۔ دعا۔ عو۔ کھانا پینا انگ لگے یعنی جُزوِ بدن ہو +

رَچنی مہندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رنگدار مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ وُہ حنا جو رنگ اچھا دے +

رِچھپا۔ سا۔ اسم مؤنث (۱) رکھشا۔ مُحافظت۔ پناہ۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ رکھوالی۔ بچاؤ۔ شَرَن (۲) مدد۔ سرپرستی۔ پُشتی۔ حمایت۔ کُمک۔ (۳) امن۔ آسُودگی۔ چین۔ آرام۔ صلح (۴) پالن۔ مہربانی +

رِحل۔ ع۔ اسم مؤنث (صحیح بفتح) ۱۔ مسکن۔ منزل۔ پالانِ شتر (۲) وہ لکڑی کی گھوڑی جسپر قرآن شریف رکھکر پڑھتے ہیں +

رِحلت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کُوچ۔ روانگی۔ گمن + موت۔ مرت۔ انتقال۔ ارتحال +

رحلت کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کُوچ کرنا۔ رُخصت ہونا۔ انتقال کرنا۔ گزرنا۔ فوت ہونا۔ مرنا +

رَحِم۔ ع۔ اسم مذکر۔ بچہ دان۔ دھرن۔ گربھ استھان +

رَحِم۔ ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو خاص اللہ میاں کی نیاز کے واسطے کسی خوشی کی تقریب یا بیاہ میں عورتیں بناتی ہیں + (چونکہ خدا تعالیٰ یعنی رحیم کی نیاز دلوائی جاتی ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا) +

رَحْم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیا۔ کرم۔ مہر۔ شفقت۔ کرپا۔ مہربانی (۲۔ ۱) عفو۔ بخشش۔ مغفرت (۳۔ ۱) ترس۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دلسوزی۔ رقّت۔ رافت + خوفِ خدا +

رحم دل۔ ع + ف۔ صفت۔ دیاونت۔ مہربان۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دردمند۔ رقیق القلب +

رحم دلی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مہربانی۔ شفقت۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دلسوزی +

رحم کرنا۔ یا۔ کھانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ہمدردی فرمانا۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔

رحم کھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔ ہمدردی کرنا۔

رخ

دردمندی ظاہر فرمانا (مومن) غصّے کے بدلے رحم نہ کھایا + کچھ بھی خدا کا خوف نہ آیا +

رَحمان۔ ع۔ صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دیاونت۔ شفیق۔ رحیم۔ کریم۔ آمرزگار۔ غفور۔ خداوند (اسکا اطلاق صرف ذاتِ خدا پر ہوتا ہے مگر اُردو کی بعض کہاوتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنھیں نیک اور صالح سے مُراد ہے جیسے رحمان جوڑے پلی پلی شیطان ڈھا دے) (کذا)

رَحمت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دیا۔ کرم۔ مہربانی (۲۔ ۱) بارش۔ مینہ۔ برکھا (۳۔ ۱) درود سلام صلوٰۃ جیسے رحمت خدا اُنپر (۴) کلمہ تحسین و آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ جزاک اللہ +

رحمت خدا کی ۱۔ محاورہ (یہ وہ کلمہ ہے جو بظاہر مدح اور اصل میں مذمت پر دلالت کرتا ہے) آفرین ہے۔ شاباش۔ صد رحمت۔ بارک اللہ۔ آپکا کیا کہنا۔ واہ واہ سبحان اللہ (؟) +

رحمت ہے۔ ۱۔ محاورہ۔ آفرین ہے۔ شاباش ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے نیز کلمہ طنز +

کبھی صدمہ بگوُنے کا کبھی صرصر کی حرکت سے + ہماری خاک یوں اُڑتی پھرے اے ابرِ رحمت دلیرا

رَحیم۔ ع۔ صفت۔ مہربانی فرمانے والا۔ دیاونت۔ مہربان +

رُخ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چہرہ۔ مُہرہ۔ رخسارہ۔ منہ۔ مکھڑا۔ خد۔ گال۔ گلا۔ کپول + جامے میں رخِ ساقی جو نظر آہی گیا + گھر میں خورشید کے گویا کہ قمر آہی گیا (ظفر) (۲) طرف۔ جانب۔ سمت۔ پلسا (۳۔ ۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ اُفق۔ لب۔ سرا (۴۔ ۱) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام جو سیدھا دو رتک مارتا ہے (اس معنی میں بعض لوگ عربی قرار دیتے ہیں) (۵) توجہ۔ رجحان۔ میل۔ میلان۔ التفات (۶) سامنا۔ آگا۔ پیش +

رخ بدلنا یا پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) بیرخ ہونا۔ منہ نہ لگانا۔ اعراض کرنا۔ کم توجہی فرمانا۔ منہ پھیر لینا۔ کشیدہ ہونا (۲) سمت بدلنا + جدھر سے ہو کے تھے نکلتے وہ ملے یار ظفر + وہ رخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا (ظفر) (۳) دوسرے کی طرف ہو جانا۔ طرفداری چھوڑ دینا (رخ کا اطلاق تمام چہرے پر اور رخسار یا رخسارہ کا صرف گال یا اُسکے لال حصّے پر کرتے ہیں) +

رخ پھیرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ خفا یا ناراض ہونا۔ بیرخ ہونا۔ آزردہ خاطر اور دلگیر ہونا۔ بیزار اور کشیدہ خاطر ہونا + سمت بدلنا۔ اعراض کرنا +

رخ دیکھ بات نکرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ عو۔ توجّہ سے بات کرنا۔ دل دیکھ کر بولنا

خاطر میں نہ لانا ۔

رُخ کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) مُنہ کرنا (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا (۳) پھرنا۔ لوٹنا ۔

رُخ نہ کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ توجہ نہ ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔ التفات نہ کرنا ۔

رُخ نہ ملانا ۔ ف۔ فعل متعدی عو۔ متوجہ نہ ہونا ۔

رَخْت ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) جامہ۔ لباس۔ پوشاک۔ پلبوا

پنادیا ہے خلعت زرکے نور نے ۔ رخت سیاہ دور شب تار نے کیا (ناسخ)

(۳) لوازمہ ۔ ساز و سامان (۴۔ ف) جفت فروش، جوتی کا چمڑا جیسے لو

کیا رخت ہے (۵۔ ف عوام) ہیئت بر زخ۔ شاش۔ دھج ۔

رُخْسَار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گال۔ عذار۔ کلّا۔ کپول ۔

رُخْسَارَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تصغیر رخسار۔ رخسار کا بالائی حصّہ ۔

رُخْصَت ۔ ع۔ اسم مونث (۱) اجازت۔ منظوری۔ رضامندی۔ آگیا۔ پڑاگی۔ پنا

چمن کو دیکھ لیں چاک قفس سے اے صیاد ۔ تلک اتنی دے ہمیں اپنی زبان سے رخصت (نظیر)

رخصت اے زندان جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے ۔ مژدۂ خار بدشت پھر تلوا پر اکھجلائے ہے (ذوق)

(۲۔ ف) روانگی۔ کوچ۔ رفتگی۔ چلنا۔ جانا ۔

جو کچھ تھے ظلم و ستم وہ تو ہم نے سہ لئے ۔ امیدوار ہے اب یہ غلام رخصت کا (نظیر)

(۳۔ ف) وداع جنازہ اُٹھنے کا وقت ۔

ہے تیرے بیمار کی رخصت جو آتا ہے تو آ ۔ کوچ کی جلدی ہے یاں واں کیا سبب تاخیر کا (ممنون)

(۴۔ ف) مہلت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ فرصت (۵۔ ف) اجازت رفتن۔ چلیں۔

جائیں۔ اجازت ہے ۔ جاؤں ؟

دیکھ لی سیر حرم حضرت ناصح رخصت ۔ آپ کا کعبہ مرا بتکدہ آباد رہے (نامعلوم)

رخصت دینا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا۔ پروانگی دینا۔ چھٹی دینا۔

(۲) مہلت دینا ۔

رخصت کا پان ۔ یا۔ **جام** ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ پان جو چلتے وقت دیا جائے۔

یا وہ ساغر جو بوقت رخصت پلایا جائے ۔

خط عشق پلکے جاتا مُخ بی بیجان دیگا ۔ ناچار عاشقوں کو رخصت کے پان دیگا (میر)

چلا ہوں یار کی مجلس سے اب تو اے ساقی ۔ مجھے پلا دے تو لب بیک جام رخصت کا (نظیر)

رُخصت کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا (۲) روانہ کرنا۔ وداع کرنا۔ بھیجنا

فلک سے کسکو توقع ہو ساری روزی کی ۔ کرے ہلال کو جو نیم نان سے رخصت (نصیر)

(۳) برطرف کرنا۔ موقوف کرنا (۴) ٹالنا ۔

رخصت ملنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) اجازت ملنا (۲) چھٹی ملنا (۳) موقوف ہونا (۴) جواز

ہونے کی اجازت ہونا ۔

رخصت ہونا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) اجازت ہونا۔ پروانگی ہونا (۲) روانہ ہونا۔ وداع ہونا۔ جانا۔

بیانِ مہر نہ ٹھیرے پھر ایک دم تا ظفیر ۔ ہوئے جب اُس بتِ نامہرباں سے رخصت (نصیر)

(۳) مہلت ہونا۔ چھٹی ملنا (۴) مرنا۔ انتقال کرنا۔ چل بسنا۔ رحلت کرنا۔ کوچ کرنا ۔

رُخْصَتَانَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے

عطا ہو۔ خلعتِ رخصت۔ انعام رخصت ۔

رُخْصَتِی (رخصت) (۱) چھٹی پر۔ رخصت یافتہ (۲۔ پورب) وداع۔ دُلہن

کی روانگی (۳۔ پورب) وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔ سلکھی

رَخْنَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھنا۔ دیوار کا پھوٹا ہوا راستہ۔ چھید۔ سوراخ۔ موکھا

روزن ۔ دریچہ۔ کھڑکی۔ غرفہ ۔ چاک۔ شگاف۔ دراڑ۔ درز (۲۔ ف)

مزاحمت۔ تعرض۔ اٹکاؤ۔ سدّراہ۔ بھانجی۔ خلل۔ حرج۔ نقص۔ جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ

رخنہ اندازی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بھانجی۔ مزاحمت۔ تعرض۔ روک۔ خلل ۔

رخنہ پڑنا ۔ یا۔ **رخنے پڑنا** ۔ ف۔ فعل لازم (۱) خلل پڑنا۔ نقص آنا ۔

دہ پھر یہاں کیں اگر کعبہ گئیں جو ہے ہیں ۔ رخنے پڑ جائینگے واعظ کرایمان بیچ (میر)

(۲) جھگڑا پڑنا۔ فتنہ و فساد ہونا۔ عیب نکلنا۔ ۔ امانت

یوسف کی خریداری میں پڑ جائینگے رخنے ۔ اُس شوخ نے کھڑکی سر بازار نکالی

رخنہ ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) چلتی گاڑی

میں روڑا اٹکانا۔ بھانجی مارنا۔ ہوتے ہوتے کام کو روکنا۔ خلل انداز

ہونا۔ حارج ہونا۔ مزاحم و متعرض ہونا ۔ ۔

یہ کیسے رخنے ڈالنا لگے ہیں ۔ اچھے بُرے کا حال کُھلے کیا نقاب ہیں (آبرو)

رخنہ نکالنا ۔ یا۔ **رخنے نکالنا** ۔ ف۔ فعل متعدی۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ ظاہر کرنا۔

عیب جوئی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا ۔ فساد کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ جھگڑا نکالنا ۔

داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ عذر کرنا۔ حیلہ حوالہ نکالنا ۔

رخنہ نکلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ عیب نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ داغ لگنا۔

کیا پردہ ہی پردے میں یہ رخنہ نکل آیا ۔ اسے غنچہ دہن مُنہ جو ذرا سا نکل آیا (زلق)

یار جسکے چہرے سے اٹھا نقاب ۔ سو رخنے اب نکلنے لگے آفتاب میں (آزردہ)

رَدّ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) واپس لوٹانا۔ واپس کرنا۔ موڑنا۔ پھیرنا جیسے رد بندہ خریدار خدا

(کہاوت) ۲۔ انکار۔ نسخ۔ تردید۔ بطلان۔ کاٹ۔ جھٹلانا۔ دلیل توڑنا۔

(۳۔ ف) قے۔ استفراغ۔ اوک۔ اُلٹی ۔

رد کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا (۲) تردید کرنا۔ کاٹنا۔ ابطال کرنا

منسوخ کرنا۔ اعتراض توڑنا۔ دلیل اُٹھا دینا (۳) ترک کرنا۔ نامنظور کرنا۔
(۴) قے کرنا۔ اُلٹانا۔ اُگلی کرنا۔ استفراغ کرنا۔

ردّو بدل۔ یا۔ ردّ و قدح ع۔ اسم مؤنث۔ الٹا پلٹی۔ طعنہ مہنہ (۲) ٹیڑھی ترچھی باتیں جو حالتِ بحث یا مکابرہ میں زبان پر لاتے ہیں۔ بحث۔ تکرار۔ مباحثہ۔ مناظرہ۔ مکابرہ۔ حیص و بیص۔ سوال و جواب۔ جھگڑا ٹنٹا۔ گفت و شنید۔ نزاعِ لفظی۔ لگھاڑ پچھاڑ۔

ہوئی جو ردّو بدل اپنی کتنی بار نظیر ۔ تو اُس نے خط کا ہمارے نہ پھر جواب لکھا (نظیر)
مال جب اُسنے بہت ردّو بدل میں مارا ۔ دل اٹھا اپنا ہمیں ہنسنے بغل میں مارا (ذوق)
مجھے کام تجھ سے ہے لے جنوں نکسوں کسی کو دیکھ سنوں
نہ کسی کے ردّ و قدح میں ہوں نہ لگھاڑ میں نہ پچھاڑ میں (انشا)

(قدح۔ بمعنی شگافتن و شکستن و طعنہ زدن آیا ہے)۔

ردّ ہونا۔ فعل لازم (۱) بطلان ہونا۔ غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ موقوف ہونا۔

رَدّا۔ اسم مذکر۔ تہ۔ طبق۔ پرت۔ ایک چنائی کے بعد دوسری چنائی کی اینٹوں کی۔

ردّا رکھنا۔ فعل متعدی۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا۔ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا (۲) ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا۔ کھانے پر کھانا۔

رِدا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چادر۔ چادرہ۔ چدّر۔

شبِ فراق میں منے جو منہ لپیٹا ہے ۔ خیالِ وصل میں سوں نہیں ردا الٹی (آتش)

رَدّ و لکھّڈ وا۔ صفت۔ برادری سے نکالا ہوا اور دھکیلا ہوا۔ مردود۔ دھتکارا ہوا۔ خارج از مجلس۔ نکما۔ خراب۔ ناکارہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔

رَدِی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اردو میں بتشدید دال بولتے ہیں۔ خراب شدہ۔ کاغذ۔ نکما کاغذ۔ صفت۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکما۔ استعمال شدہ۔ ڈاہج۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ پھینک دینے کے قابل۔

رَدِیف۔ ع۔ اسم مؤنث (ماخوذ از ردف بمعنی سُرین) (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے بیٹھے (۲) وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ کے مصرعوں خواہ بیتوں کے اخیر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے۔

بدل کے قافیہ لکھو غزل اک او ظفر ۔ مگر ردیف ہو ساری یہی برابر کی (ظفر)

(۳) پیچھے کی فوج۔

ردیف وار۔ ع۔ ف۔ تابع فعل۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ ترتیب وار۔ باترتیبِ تہجی۔ الف بے تے کی ترتیب سے۔

رِذَالَت۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ فرومایہ۔ لچّہ۔ کمذات۔ کم ذات۔ جیسے رذالت ہوا منڈا کو بھول گیا (۲) شریر۔ بدذات۔ دنگئی۔ بدمعاش۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ گالی گلوچ بکنے والا۔

رِذالَت۔ ع۔ اسم مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ فرومایگی۔ لچپن۔ پاجی پن۔

رِذالی بات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (اطفال) گندی بات۔ نالائق اور ناشائستہ بات۔ فحش بات۔ حیائی کی بات۔

رذیلے کا کُھلہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بے شرم اور بیباک آدمی۔ منہ پھٹ۔ منہ زور۔ بدلگام۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بے حیا۔ دریدہ دہن۔

رَذِیل۔ ع۔ اسم مذکر۔ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ جیسے رذیل کے دس نہ اشراف کے سو (یعنی رذالوں کی دو گالیاں اشراف کی سو سے زیادہ ہیں)۔

رِتیانا۔ ع۔ اسم مذکر۔ عوام۔ گڑگڑانا۔

رَڑکنا۔ ع۔ فعل لازم (ہندی) کھٹکنا۔ چبھنا جیسے آنکھوں میں کچھ رڑک رہا ہے۔

رَز۔ ف۔ اسم مذکر۔ انگور۔ یا انگور کا درخت۔

رَزّاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ رزق پہنچانے والا۔ روزی رساں۔ کھانے کو دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔

رزّاقی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رزق رسانی۔ پروردگاری۔

رِزق۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ روزینہ۔ کھانا۔ آذوقہ۔ اجیوکا۔ وظیفہ۔ بھتّا۔ روٹی۔ ان۔ اناج۔

رزق پہنچانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ روزی پہنچانا۔ خوراک مہیا کرنا۔

رزق کا کیڑا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ان کا کیڑا۔ اناج کھانے والا انسان۔

جو رزق کا کیڑا ہو وہ کیوں نہ لے رزق ۔ رزّاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا (جرأت)

رَزائی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دلائی (۲) گنوار۔ لحاف۔ لبادہ۔ سوڑ۔ گدڑی۔

اس لفظ کی اصلیت کی بابت محققوں کی دو رائے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا موجد مرزا نامی کوئی ہندی شخص ہوگا اسلئے رضائی بجیم سے لکھنا چاہیے مگر دبا ندان فارس کے کلام میں یہ لفظ کہیں نہیں پایا جاتا۔ البتہ مرزا بیدل نے جو ہندی نژاد تھے اس لفظ کو باندھا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ ہندوستانیوں نے اس لفظ کو رزیدن سے بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اہلِ ولایت نے نہیں باندھا۔ ایک انگریز کی رائے ہے کہ رعایتی سے رضائی ہو گیا۔ کیونکہ سنسکرت میں [illegible] بمعنی کپڑا آیا ہے اور یہی قرین قیاس ہے۔ بعض لوگ دہلی منسوب ہے اور بھی قرار دیتے ہیں۔

رِزَلْٹ۔ انگریزی Result۔ اسم مذکر۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ نتیجۂ امتحان۔

رَزْم ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ نبرد ۔ معرکہ ۔ یدھ ۔ جدال و قتال ۔ رن

رزم گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ میدانِ جنگ ۔ لڑائی کا کھیت ۔ لڑائی کی جگہ ۔

رَزْمِیَہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ متعلق بہ رزم ۔ رزم کا بیان +

رِزْوَلْیُوشَن ۔ انگلش Resolution اسم مذکر ۔ منشا ۔ تجویز ۔ عندیہ ۔ پیش نہاد ۔ ارادہ ۔ عزم + عقدہ کشائی ۔ تصریح +

رِزِیْڈَنْٹ ۔ انگلش Resident اسم مذکر ۔ رہنے والا ۔ یا ساکن ۔ مقیم باشندہ ۔ باسی ۔ رئیس + وکیل شاہی جو غیر ریاست کے دربار میں رہے +

رِزِیڈَنْسِی ۔ انگلش Residency اسم مؤنث ۔ مقام ۔ ٹھکانا ۔ گھر ۔ مسکن وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہتا ہے +

رِس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو ۔ غضب ۔ غصہ ۔ کرودھ ۔ خفگی ۔ ناراضی ۔ آزردگی + ہٹ ۔ ضد ۔ ساڑ ۔ جیسے رس مارے رسائن ہوئے

رس کی رسکی اری سکھی تیری سمت ستھا ۔ شنڈے سے تتے ہو گھڑی نوں لگ بجھائے (دوہا)

رَس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شیرہ + عرق ۔ افشردہ ۔ عُصارہ ۔ دودھ ۔ شیر ۔ سار اناج وغیرہ کا دودھ (۲) جوہر ۔ ست ۔ عطر ۔ نچوڑ ۔ ست (۳) پارہ ۔ زیبق سیماب جیسے رس مارے رسایَن ہو یعنی پارہ مارنے سے جس طرح اکسیر بنتی ہے اسی طرح انسان غصہ مارنے سے کیمیا بن جاتا ہے (۴) منی ۔ نطفہ ۔ بیج جیسے رس پڑنا ۔ یعنی بلوغ کو پہنچنا (۵) مزہ ۔ ذائقہ ۔ لذت سواد ۔ لطف ۔ چاٹ ۔ بہار ۔ جوبن ۔ مثلاً ہولی میں رس پڑ گیا یعنی ہولی کے موسم کا مزا آگیا (۶) خوشی ۔ انبساط ۔ عیش ۔ نشاط ۔ جیسے رس میں بس ملا دیا ۔ یعنی عیش میں بھنگ کر دیا (۷) حُب ۔ محبت ۔ عشق پریت + جوش + وَلولہ (۸) حلاوت ۔ شیرینی ۔ راست گزی (۹) رقیق چیز ۔ سیالی چیز +

رس بھری ۔ ہ ۔ صفت (۱) رسیلی ۔ رس دار ۔ شیریں ۔ مزیدار ۔ لذیذ ۔ چٹ پٹا خوش ذائقہ ۔ خمار آلودہ ۔ نشیلی جیسے رس بھری آنکھ (۲) مؤنث ۔ انگلش Raspberry رسبیری کا بگڑا ہوا لفظ ۔ سیپیلیوں کے مزہ کا پھل ہوتا ہے

رس پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) منی پڑنا ۔ نطفہ پیدا ہونا ۔ بلوغ کو پہنچنا (۲) اناج میں دودھ پڑنا (۳) مزہ آنا ۔ لطف آنا ۔ رنگ پیدا ہونا (۴) کانوں کو اچھا لگنا (۵) فرحت حاصل ہونا ۔ خوشی ملنا +

رس ٹپکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جوبن ٹپکنا ۔ مدھ ماتا ہونا ۔ جوش جوانی میں بھرنا دودھ ٹپکنا جیسے گیتوں میں ”رس ٹپکے دلکی بھجین سے“ +

رس کا بیندھا ۔ ہ ۔ صفت (ہندی) محبت کا مارا ۔ عشق کا زخمی +

رس کی باتیں ۔ ہ ۔ بتیان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) عشق و محبت کی باتیں میٹھی میٹھی باتیں جیسے جوبن جوانی ہے دن دس کی میٹھا بول باتیں کر رس کی (۲) لگاوٹ کی باتیں +

رس لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) مزہ لوٹنا ۔ جوبن لوٹنا ۔ حظ اٹھانا ۔ لطف اٹھانا +

رَسَا ۔ ف ۔ صفت (۱) پہنچنے والا ۔ رساں ۔ صائب + (۲) ۔ و ۔ صعود کرنے والا ۔ بلند ہونے والا + دُور جانے والا +

برق ہو کر گرے گا پھر مجھ پر + نالہ میرا اگر رسا ہو گا ۔ (ناظم)

ہوتا جو دلبر پہ تو جاتا نہ دل سے دور + وہ نالہ کام کا نہ رہا جو رسا ہوا (۱)

رَسَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی ۔ شوربا ۔ یخنی ۔ پیسو +

رَسّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رسن کلاں ۔ موٹی رسّی ۔ جیوڑا ۔ ریسمان ۔ طناب +

رَسَاتَل ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ زمین کا ساتواں طبقہ ۔ پاتال ۔ وہ جگہ جہاں عفریت راکھشش اور ناگ وغیرہ رہتے ہیں +

رِسَالَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ پیغامبری + ایلچیگری ۔ سفارت +

رِسَالدَار یا ۔ رِسَلدار ۔ ہ ۔ اسم مذکر (صحیح رسالہ دار) ایک رسالہ کا کمانڈر سو سواروں کا ہندوستانی افسر +

رِسَالدَارِی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رسالہ کی افسری ۔ ہزار سواروں کی افسری ایک ٹپ کی افسری ۔ رسالداری کا عہدہ +

رِسَانَا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ غصہ ہونا (۲) متعدی روٹھانا ۔ خفا کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ اس معنی میں روسنا کا متعدی ہے +

رَسَاوَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) گنّے کے رس کی کھیر +

رِسَالَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (مصدر بمعنی اسم مفعول) (۱) نامہ ۔ مکتوب + چھوٹی سی کتاب (۲) آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ +

رسالہ دار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو رسالدار +

رسالہ داری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (رسالداری) +

رَسَان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آہستگی ۔ دھیرج ۔ نرمی ۔ ملائمت ۔ دھیماپن +

رَسَائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پہنچ ۔ باریابی ۔ دخل ۔ گذر (۲) میل ملاپ ۔ ربط ضبط (۳) واقفیت ۔ شناخت ۔ علم ۔ درک ۔ مہارت ۔ کاردانی (۴) دھیرج ۔ تسلی

رسائی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ میل ملاپ کرنا ۔ واقفیت اور شناسائی بہم پہنچانا +

رسائی ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم (۱) پہنچ ہونا۔ دخل پانا۔ کامیاب ہونا۔ (۲) میل ملاپ ہونا + صلح ہونا۔ آشتی ہونا +

رَسَاین۔ س۔ اسم مذکر۔ اکسیر۔ کیمیا۔ وہ دوا جو پارہ یا کوئی دھات مار کر بنائی جاتی ہے +

رَسَاینی۔ س۔ اسم مذکر۔ کیمیاگر۔ اکسیرگر +

رِسپانڈنٹ۔ انگلش (Respondent) اسم مذکر۔ (قانون) جوابدہ۔ پرتی وادی +

رُستم۔ ف۔ اسم مذکر۔ فارس کے بارہ مشہور پہلوانوں میں سے ایک بہادر پہلوان کا نام جو زال بن سام بن نریمان کا بیٹا اور تقریباً سنہ عیسوی سے نو سو برس پہلے موجود تھا۔ ہفتخوان مازندران کا رستہ طے کرکے کیکاؤس کو چھڑا لایا۔ اور اسکی اخیر لڑائی اسفندیار سے ہوئی جس میں وہ نہایت مجروح اور مجبور ہو گیا مگر آخر کو حکمت عمل سے اسکو ہلاک کرکے نام پایا (۲) بہادر۔ دلاور۔ شجاع۔ جنگ آور۔ سورما۔ زبردست۔ شیر جیسے ایک ہی تو رستم

رستم کا بچہ۔ صفت۔ زبردست۔ دلاور +

رستم خاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ دلاور۔ زبردست۔ بہادر۔ شیخی باز۔ تعریض کا جیسے ایسے ہی رستم خاں ہو +

رستم کا سالا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) معلوم (۲) بہادر آدمی کا رشتہ بہادر۔ زبردست۔ زور آور۔ کوتوال کا یار۔ کبڑی کا دھگڑ۔ مشتقہ ۔

> عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
> کہ اب تو جو رذالا ہے وہی سالا ہے رستم کا } ظہور

(۳) شیخی باز۔ اترانے والا۔ بڑبولا۔ ڈینگیا۔ دون کی لینے اور قلی کرنے والا (جب چھپا رستم کہیئے تو وہاں اس شخص سے مراد ہوگی جو بظاہر تو غریب اور در پردہ نہایت فتنہ انگیز اور پانچوں عیب شرعی ہوگا نیز ایسے اہل فن کی نسبت بھی بولتے ہیں جنکا ہنر وقت پر ظاہر ہوتا ہے۔ صاحب جوہر

رُستمی۔ ف۔ اسم مؤنث (دیکھو) (۱) سورمائی۔ بہادری۔ جرأت۔ شجاعت۔ دل چلی (۲) زورآوری۔ زبردستی۔ دھینگا مشتی۔ سرکشی۔ راج۔ حکومت۔ تسلط

رَستہ یا رَستا۔ ف۔ اسم مذکر (رستن۔ رستہ)۔ صف۔ قطار۔ لنگ۔ پرا۔ لار + ایسے بازار یا گھروغیرہ کی راہ جو ایک قطار یا صف میں واقع ہو (۲) ما۔ راہ۔ سڑک۔ ڈگر۔ بٹ۔ طریق۔ طریقہ۔ شارع عام (۳) مراد (۳) طور۔ ڈھنگ۔ وضع۔ روش۔ طرز۔ (۴) قاعدہ۔ قانون۔ آئین

(باقی معنے رستہ میں دیکھو) +

رستہ بتانا یا بتلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو رستہ بتانا ۔

> ہم ایک رستہ گلی کا اسکو بتا کے دل کو ہوئے پشیماں
> یہ حضرت خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا } داغ

(۲) ٹالنا۔ چلتا بتانا۔ رخصت کرنا ۔

> کیا کہتے ساتھ رکھکے کسے راہ پر لگا ۔ جینے مجھ کو منہ کو رستہ بتا دیا (عارف)
> لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ تو بہتر تھا ۔ جینے کے گھر مجھے رستہ بتا کے پھر گیا } امیر
> راہ پر آتے نہیں ہیں اور سے قسمت کے پھیر ۔ رہزن رستہ وہ امانت کو بتا دیتے ہیں }

رستہ بہکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایسی راہ بتا دینا جس سے منزل مقصود پر نہ پہنچے۔ گمراہ کرنا۔ ڈانواں ڈول کر دینا۔ رستہ بھلانا۔ بھٹکانا +

رستہ بھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو رستہ بہکانا +

رستہ پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سڑک پر پہنچنا۔ سیدھی راہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا + درست ہونا + ٹھیک ٹھاک۔ سیدھا ہونا +

رستہ پکڑو۔ ہ۔ ندا۔ راہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہوا کھاؤ۔ دفعان ہو +

رستہ پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ یکسر بہت سے گروہ (رستہ نکلنا) یا دو راستہ ہو جانا۔ ادھر ہو جو کھنچا جائے دل ۔۔ اتنی کہ ہر کو یہ رستہ پھٹے ہے (مصحفی)

رستہ چلتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔ راہی۔ بٹاؤ۔ بٹوہی۔ مسافر +

رستہ دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ منتظر رہنا۔ چشم براہ ہونا۔ انتظار کرنا۔ راہ تکنا۔ راہ دیکھنا +

رستہ روکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ راہ گھیرنا۔ مزاحم ہونا۔ سد راہ ہونا +

رستہ کاٹ کے جانا یا چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کترا کے جانا۔ رستہ چھوڑ کے جانا۔ رستہ بچا کر چلنا ۔

> وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلئے ہم سے ۔ کہ کچھ کہے نہ دیوانہ خراب سمجھیں (داغ)

رستہ کترانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دوسرا رستہ لینا۔ سیدھا رستہ چھوڑ کر چلنا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔ نظر بچا کر نکلنا +

رستہ لو۔ ہ۔ ندا۔ دیکھو رستہ پکڑو۔

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ بیچ میں کھڑا ہونا۔ رستہ روکنا۔ چلنے نہ دینا ۔

> دیکھ مجکو اپنے در پر یوں کہا تو نے بگڑ ۔ یہ دِوانا کس لئے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے (جرأت)

رستہ میں جواب دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ادھر میں چھوڑنا۔ بیچ میں جواب دینا

پھرا یا بسر اپنا خراب رستے میں — وہ نصیب بنے اچھا جواب رستے میں (داغ)

رستہ گھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رستہ روکنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا +

رستے لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رستے پر لگانا اور بتانا۔ راہ سے لگانا۔ طریق بتانا ۔

ہے یہی راہ منزلِ مقصود — خوب رستے لگا دیا تو نے (داغ)

رَسَد۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) حصّہ۔ بخرہ۔ نصیب۔ بھاگ + بنت بانٹ۔ قسمت۔ سہام (۲) جنس غلہ (۳) لائق۔ مناسب جیسے حصّہ رسد (۴۔ ا) ذخیرہ سامان آذوقہ جو لشکر یا قافلہ کے ہمراہ ہو (۵۔ ا) غلّہ کی آمدنی (۶۔ ا) راشن۔ راتب۔ خورش۔ خوراک + ادھار۔ بھوجن + بھتا۔ زادِ راہ +

رسد پہنچانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سامانِ خوراک اور جنس غلّہ وغیرہ فوج یا لشکر میں بہم پہنچانا +

رسد رسانی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ غلہ اور اجناس وغیرہ کا فوج یا لشکر میں پہنچانا۔ غلہ رسانی +

رسم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی نقش۔ نشان + رقم۔ تحریر۔ نوشت۔ (۲) دستور۔ قاعدہ۔ آئین۔ قانون۔ ریت۔ رواج ۔

ہے مسلسل لب نشانِ خامہ اور اپنی زبان — رسم کی موقوف اُسنے نامہ و پیغام کی (ناسخ)

رسمِ انصاف اُٹھی خوب ہوا یہ ورنہ
زخمِ دل ہر کس و ناکس کو دکھاتا ہوتا } مولا بخش قلق

(۳۔ ف) تنخواہ۔ مشاہرہ۔ سالانہ۔ وظیفہ۔ مواجب (۴۔ ا) عادت۔ روتیہ۔ چال چلن۔ طور و طریق۔ روش ۔

قاتل کو وقتِ ذبح تماشا دکھائیں کیا — ہمکو تو رسم یاد نہیں اضطراب کی (اضطراب)

(۵۔ منطق) کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف (۶۔ ا) ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے شخص سے پوچھتا ہے کہ تُونے کیا کھایا اگر اُسنے اسکے جواب میں کسی ایسے میوے یا چیز کا نام لیا کہ جس میں ت ر ق م تینہا آ گئے اور دوسرا نہ بتا سکا تو وہ مات ہوگیا اور یہ جیت گیا) +

رسمِ مُلک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دیسا چال۔ دیس ریت۔ ملک کا طریق یا ملک کا رواج + عُرف عام +

رسم و رواج۔ ا۔ اسم مذکر۔ دستور و قاعدہ۔ ریت رسم +

رسم راہ۔ ع و ف۔ اسم مؤنث۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ برتاؤ۔ طریق ۔

ہم آنسے مانگتے بوسہ بھی نقد دل لیکر — جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی (ظفر)

رَسمی۔ ع۔ صفت۔ عام۔ معمولی + متوسط درجہ کا۔ ریت کا + بازارو۔ رواجی۔ دو قسم کا۔ دوسرے نمبر کا +

رِسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ٹپکنا۔ چونا۔ تراوش کرنا (۲ ہندی) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ کھنچنا +

رَسنا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) زبان۔ لسان۔ جیبھ۔ ذائقہ۔ مزہ۔ چسکا (۲۔ فعل لازم) (مرکبات میں) رہنا +

رسنا بسنا نصیب ہو۔ ا۔ محاورۂ عو۔ رہنا سہنا۔ پھولنا پھلنا نصیب ہو۔ خدا خوش اور سرسبز رکھے۔ خدا ہرا بھرا رکھے +

رُسوا۔ ف۔ صفت۔ ذلیل۔ خوار۔ بے عزت۔ بدنام۔ فضیح۔ رُوسیہ۔ بے حرمت۔ بے غیرت +

رُسوا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بدنام کرنا۔ فضیحت کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا + ذلیل کرنا +

رُسوا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بدنام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ بے عزت ہونا۔ لاج گنوانا۔ خوار ہونا +

رُسوائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدنامی۔ بے عزتی۔ فضیحت۔ ذلت۔ خواری +

رَسوت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ایک تلخ دوا کا نام جو اسی نام کے درخت کی چھال سے بنائی جاتی اور اکثر آنکھوں یا پھنسیوں کی دوا میں پڑتی ہے) + شیرۂ خولان۔ گرمی و سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ عربی میں اُسکو حضض کہتے ہیں) +

رُسوخ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) استواری۔ مضبوطی۔ پکّی (۲) استقلال۔ دھیرج۔ قیام۔ ثبات۔ جماؤ (۳۔ ا) رسائی۔ ربط و ضبط۔ پہنچ۔ مداخلت۔ اعتماد۔ اعتبار +

رُسوخیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رسوخ) +

رَسول۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بھیجا ہوا + خدا کی طرف سے بھیجا ہوا + وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لیکر آئے (۲) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ ایلچی۔ نامہ بر۔ دُوت + مصراع

شتر اسوار کسی کا تھا رسول — (۳۔ ا) ہادی۔ رہنما۔ پیشوا

رسول شاہی۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ آزاد منش فقراء کے ایک فرقہ کا نام جسکے بانی رسول شاہ نامی ایک درویش کامل تھے۔ خواجہ نجیب الدین

عُرف شاہ فدا حسین اِس فرقہ کے اخیر جانشین اور صاحبِ سجادہ تھے جنکے پیر محمد حنیف جانشینِ رسُول شاہ تھے۔ شاہ فدا حسین بھی بڑے کامل اور صاحبِ کرامات بیان کئے جاتے ہیں ۱۲۸۳ھ بمقامِ الور انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار اور تکیہ جنبیلی بلیع میں موجود ہے۔ اور وہی رسُول شاہیوں کی گدّی کہلاتی ہے۔ یہ لوگ چار ابرو کا صفایا رکھتے اور صرف ایک غرقی یعنی لنگوٹی باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں۔ اِس فرقہ کے لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں

رَسَوْلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گِلٹی۔ وہ گرہ جو موادِ لزجہ سے پیدا ہوجاتی ہے

رُسُوْم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رسم کی جمع (۱) نقُوش۔ نشان (۲) تنخواہ۔ مشاہرہ (۳) آئین۔ قوانین + عادتیں (۴۔۱) فیس۔ سرکاری خرچہ۔ سرکاری حق + اجُورہ۔ محنتانہ۔ مقررہ فیس + ؎

دے نقدِ جاں اسیر کو قصہ تمام کر ۔ جلاد کی کچہری میں کیا اصل رسُوم کر (اسیر)

(۵۔۱) حقِ زمینداری۔ نذرانہ۔ بھینٹ۔ شکرانہ۔ حق +

رُسُومِ عدالت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سرکاری خرچہ۔ کورٹ فیس۔ اسٹامپ +

رَسوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) کھانا۔ طعام۔ بھوجن جیسے سوالی آدھی رسائن (۲) چوکہ۔ باورچی خانہ۔ کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ (جب کچی رسوئی کہینگے تو وہاں گھی یا تیل کے پکوان یا پوریوں سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر بھی کھا سکتے ہیں۔ اور جب کچی رسوئی کہینگے تو وہاں چاول روٹی یا دال سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر نہیں کھا سکتے) +

رسوئی بنانا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کھانا طیار کرنا۔ طعام پکانا۔ روٹی پکانا +

رسوئی جیمنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ تناول کرنا۔ بھوجن کرنا +

رسوئیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) طعام پزیکا طالع۔ باورچی۔ کھانا پکانے والا برہمن +

رَسّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رسن۔ بیج۔ ریسمان۔ موٹی ڈوری۔ حبل۔ طناب (۲۔ مجو) سانپ۔ مار۔ ناگ ؎

رات کو اُلٹی ہو رسّی کا ناگ ۔ تم تو کیا ناگ جی بلتی سی ہو (رنگین)

(۳) سوفٹ کا لمبا پیمانہ +

رسّی بٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رسّی کو بل دیکر بنانا۔ رسّی تیار کرنا۔ ہتن بٹنا

رسّی جل گئی پر بل نہیں جلاء۔ کہاوت۔ دولت اور ثروت جاتی رہی مگر غرور اور سرکشی نہ گئی۔ یعنی ہرچند سزا پائی مگر بری عادت نہ گئی +

رسّی دراز کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ فرصت دینا۔ مہلت دینا۔ اغماض کرنا + ؎

خلقِ خدا کو ہیکل ہی بارسے اونتیں ۔ ظالم کی رسّی کرنہ تو اد آسماں دراز (رند)

رسّی دراز ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رسّی کا طویل اور لمبا ہونا۔ (۲) مہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ طولِ مدت ہونا۔ دُھنک پنچ ہونا ؎

پہنچا ہی شب کمند لگا کر وہاں رقیب ۔ سچ ہے حرام لوے کی رسّی دراز ہے (ذوق)

(۳) عمر لمبی ہونا۔ عُمر دراز ہونا ؎

مجھ کو نہیں زوال ہانے کو ہے زوال۔ رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسی ڈھیلی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا۔ مہلت دینا۔ خود مختار کرنا۔ مرضی پر چلنے دینا۔ آزادی بخشنا + اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا

رسّی کا سانپ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بے اصل بات کی دھوم مچانا۔ خیال غلط کو فروغ دینا +

رَسیا۔ ہ۔ صفت۔ رس پینے والا۔ مزہ لوٹنے والا۔ شوقین۔ رسیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ طرحدار + دھگڑا۔ مُشٹنڈا +

رَسِید۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ وصل۔ بازیابی (۲) کسی چیز کے وصول ہونے کی دستخطی نوشت۔ پہنچنے کا اقرار۔ وصُولی ہونیکی تحریر۔ خطُ الوصُول۔ یافتہ۔ بھرپایا۔ داخلہ ؎

برسوں گلی میں یار کی قاصد پڑا رہا ۔ نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

(۳) پتا۔ خبر۔ سُراغ جیسے وہ کسی بات کی رسید ہی نہیں دیتا +

رسید دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا۔ خطُ الوصُول لکھ دینا

رسید کا ٹکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ اسٹامپ جو قبولیت کے کاغذ پر بحکم سرکار ایک آنہ کا لگایا جاتا ہے +

رسید کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (بازاری) (۱) لگانا۔ ملنا۔ جڑنا۔ سزی کرنا۔ جیسے چانٹا رسید کیا (۲۔ قومی) پہنچانا۔ دخول کرنا۔ بارنا +

رسید نہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ول معلوم۔ دوم پتا نہ دینا۔ خبر نہ لگنے دینا۔ سُراغ نہ بتانا) +

رسی

رسیدہ - ف - صفت - درکات میں پہنچا ہوا - بالغ - استادکو پہنچا ہوا جیسے عمر رسیدہ

رسیلا - صفت - (۱) رسدار - رس بھرا - عرق دار (۲) شیریں اور مزیدار - لطیف - خوش و میٹھا - خوش ذائقہ - لذیذ (۳) رسیا - بانکا - خوش وضع - شیریں ادا - البیلا

رسیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسدار - عرق دار (۲) دو مسدار و طرحدار - بانکی - چھیلی

رسیلی آنکھ یا آنکھیں - ہ - اسم مؤنث - چشم سے گوں - چشم مخمور - نشیلی آنکھ - خوش وضع آنکھ - چشم مست ؎

قتل کرتی ہیں مجھ کو تری رسیلی آنکھیں ۔ رہتی ہیں شراب سے بھری مدمد بھری آنکھیں (منیر)

رشتہ - ف - اسم مذکر - (۱) تاگا - دھاگا - ڈورا - تار - کا تا ہوا سوت (۲) لڑی - نظم - سلک (۳) ناتا - قرابت - سمبندھ - برادری - خویشی - علاقہ - تعلق - اپنایت - (۴) سلسلہ - جیسا کہ بزرگوں کے نام کی ترتیب (۵) مجازاً نسل - جنس - خاندان (۶) - ف ایک بیماری کا نام جس سے اکثر پاؤں میں زخم ہو جاتا ہے اور اس میں سے تاگا سا نکل آتا ہے - نارو - نہارو ♦

رشتہ دار - ف - اسم مذکر - قرابتی - ناتے دار - برادری کا بھائی - گوتی - متعلق

رشتہ داری - ف - اسم مؤنث - خویشی - قرابت - اپنایت - برادری - ناتے داری

رشتہ کا - ف - تابع فعل - (۱) ناتے کا - قرابتی - نسبتی - سمبندھی - (۲) جو سگا نہ ہو بلکہ حقیقی - مجازی - کنبہ کا شخص جو قرابت قریبی رکھتا ہو - کہتے ہیں رشتہ کا

رشتہ کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) نسبت کرنا - سگائی ٹھیرانا - تعلق پیدا کرنا (۲) بیاہ کرنا - شادی کرنا - نکاح کرنا ♦

رشتہ ناتا - ف - اسم مذکر - (۱) قرابت - آپسداری - اپنایت - سگاپا - سگائت (۲) میل جول - میل ملاپ ♦

رشتے ناتے کا - ف - تابع فعل - ہو - (۱) قرابتی - قرابت دار - رشتہ کا (۲) سگے کی برابر - سگے کی مانند - مجازاً اپنا - سگا ♦

رشت پشت - ہ - صفت (ہندو) ہٹا کٹا - قوی ہیکل - ہم - موٹا تازہ - شہ زور زبردست - شہ زور - تنومند - کاوندہ - بلی - چوپٹنا ♦

رشک - ف - اسم مذکر - (۱) ڈاہ - حسد - جلن - جلاپا - ایرکھا ؎

کیا فلک ان خسیوں کی مجھے پایا ہو کا ۔ زائر ہوں آستان حبیب الہ کا ♦ (سالک)

(۲) صلاحت سے دشمنی اس غیرت - غم - (۳) چونپ کسی کی نعمت پر اس کے زوال بغیر رشک کرنا - غبطہ - (۵) رقابت - حریفی - ہم پیشہ ہونے کا حسد ؎

مرنا قبول رشک سے ہمدم نہیں قبول ۔ ہم آگئیں کہاں رقیب تری انجمن میں کیسے
رشک باہم ازل سے متل ہے ۔ ایک کی شکل دوسرا نہیں

رشک

رشکِ حور - پری - یوسف - ف ع - صفت - ایسا خوبصورت جسکے حسن و جمال پر حور پری اور یوسف کو بھی رشک آئے - نہایت حسین - بڑا ہی خوبصورت ♦

رشوت - ع - اسم مؤنث - گھوس - ناجائز نذرانہ - اجورۂ ناجائز ظلم لینے

رشوت خور - ف - اسم مذکر - رشوت لینے والا ♦

رشوت دینا - ف - فعل متعدی - ناجائز نذرانہ دینا ♦

رشوت ستانی - ف - اسم مؤنث - رشوت لینا - گھوس لینا - ناجائز طریقے سے روپیہ حاصل کرنا ♦

رشوت کھانا یا لینا - ف - فعل لازم - ناجائز روپیہ لینا - ناجائز اجر لینا - باوجود تنخواہ مستفیضوں کو دبا کر یا نا انصافی سے کچھ لینا ♦

رشی - س - اسم مذکر - دیکھو رکھی - سنت - خدا پرست - سادھو - زاہد - عابد - تپشی - مرتاض - ملی - منی - جوگی - درویش ♦

رشید - ع - صفت - (۱) ہدایت یافتہ - ہدایت کیا ہوا - سیدھے رستے پڑا ہوا (۲) تربیت یافتہ - تہذیب یافتہ - تعلیم یافتہ - جیسے شاگرد یا فرزند رشید

رصد - ع - اسم مذکر - جنتر منتر - ستاروں کی گردش دیکھنے کا مینار - چبوترا - چھتری - بارگاہ ♦

رصدگاہ - ع + ف - اسم مذکر - جنتر منتر ♦

رضا - ع - اسم مؤنث - (۱) خوشنودی - خوشی - رضامندی - مرضی (۲) اجازت - مہلت - رخصت - وطن جانے کی بلا وضع تنخواہ چھٹی جو تین سال بعد ملازم کو دی جاتی ہے - فرلو ♦

رضامند - ع + ف - صفت - راضی - خوش - مشکور - کرنے والا - اجازت دینے والا

رضامندی - ف - اسم مؤنث - خوشنودی - منظوری ♦

رضا ہونا - پنجابی - فعل لازم - مرجانا - وفات پاجانا ♦

رضاعت - ع - اسم مؤنث - شیرخواری - دودھ پلانا ♦ بچوں کے دودھ پلانے کا زمانہ جو دو سال کا ہے ♦

رضاعی بھائی - ف - اسم مذکر - دودھ شریک بھائی - کوکا - برادر رضاعی

رضائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (رزائی) ؎

دو رنگی گوٹ ہے رضائی کی ۔ طرز نکلے ہے بے وفائی کی (لالہ علم)

رضوان - ع - اسم مذکر - داروغۂ بہشت - ایک فرشتہ کا نام جو فردوس بریں کا دربان اور موکل ہے ♦

رَضَوِی۔ رَضَوِیَّہ۔ ع۔ صفت۔ امام موسیٰ علی رضا رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والا ۔

رَطب و یابس۔ ع۔ صفت۔ تر و خشک ۔ بُرا بھلا۔ اچھا بُرا۔ نیک و بد۔

نکمتا بیُوں حال اپنا سب کو رطب و یابس ۔ ہونٹوں پہ پان کی خشکی آنکھوں میں تری ہے (ناسخ)

رَطل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جام شراب۔

ساقی ہے نشۂ آنکھوں میں مول سے ہلکا ۔ نظروں میں ہے اب رطل گراں گُل سے ہلکا (ظفر)

(۲) آدھ سیر کا وزن (اٹھائیس تولے ساڑھے چھ ماشہ کا وزن جو طبّاء کی اصطلاح میں مروّج ہے) ۔

رُطُوبَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تری۔ نمی۔ سیل۔ نال ۔

رِعَایَا۔ ع۔ اسم مؤنث (رعیّت کی جمع) حفاظت کی گئی۔ پرجا۔ کسی حاکم کے زیرِ فرمان رہنے والے لوگ ۔ کرایہ دار۔ محکوم۔ زیرِ حمایت ۔

رِعَایَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پاس۔ نگہبانی۔ طرفداری۔ لحاظ۔ خیال۔ بچ نگہداشت ۔ رویت۔ پکش ۔

رِعایت کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا ۔

رِعَایَتِی۔ ع۔ صفت۔ رعایت کردہ شدہ ۔ لحاظ کیا گیا۔ وہ شخص جس کے ساتھ کچھ لحاظ کیا جائے۔ اردو۔ منظورِ نظر۔ حمایت کی گھوڑی ۔

رِعایتی چھٹی۔ یا۔ رُخصت ۔و۔ اسم مؤنث۔ وہ رخصت جو بلا وضع تنخواہ دی جائے ۔

رُعْب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ڈر۔ خوف۔ ترس۔ بیم۔ دہشت۔ ہیبت (۲۔ و) دبدبہ۔ شان و شوکت ۔ شکوہ ۔ دھاک۔ جلال۔ جاہ و جلال ۔

رُعب بٹھانا۔ و۔ فعل متعدی۔ خوف بٹھانا۔ ہیبت بٹھانا ۔ دھاک جمانا ۔

رُعب بیٹھنا۔ و۔ فعل لازم۔ خوف جمنا۔ دھاک بیٹھنا ۔

رُعب چھانا۔ و۔ فعل لازم۔ خوف غالب ہونا۔ دھاک بیٹھنا۔ دہشت غالب ہونا۔ ہیبت میں آنا ۔

رُعب داب۔ ع۔ اسم مذکر۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ ہیبت۔ جاہ و جلال۔ تجمّل۔ ٹھاٹ ۔

رُعب دار۔ ع۔ ف۔ صفت۔ ہیبت ناک۔ مُہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک ۔

رَعْد۔ ع۔ اسم مذکر۔ بجلی کی کڑک۔ گرج۔ گڑگڑاہٹ ۔ بادلوں کو چلانے والے فرشتہ کی آواز ۔

رَعْشَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لرزہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ (۲) ایک اعصابی بیماری کا نام جس سے خود بخود ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں ۔

رَعْنَا۔ ع۔ صفت (۱) خود آرا۔ بنا ؤسنگار سے رہنے والا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ سجیلا (۲) دلچسپ۔ خوشنما۔ زیبا (۳) طرار۔ چالاک۔ شاطر جیسے جوانِ رعنا۔ قدِ رعنا (۴) دو رنگا جیسے سرو رعنا (۵) ایک پھول کا نام جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے (۶) خوش خرام۔ خوش رفتار جیسے قدِ رعنا ۔

رَعْنَائی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خود آرائی۔ وضعداری۔ دلچسپی۔ دو رنگی۔ خوش خرامی۔ چالاکی۔ طراری ۔

رُعُونَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خود آرائی۔ غرور۔ سرکشی۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ شیخی۔ اپھان۔ نخرہ ۔

رَعِیَّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رعایت کیا گیا۔ پرجا۔ محکوم ۔ اسامی ۔ کرایہ دار۔ زمیندار۔ دُنیا کے لوگ جو کسی حاکم کے ماتحت ہوں۔

شریکِ حال ظلم ہے جو انسان نیک سیرت ہو ۔ رعیّت کم نہیں ہے فوج سے سلطانِ ظالم کی (رامپرر)

رَغْبَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ میل۔ رجحان۔ اِچھا۔ توجہ۔ رجوع ۔ دلچسپی۔ شوق۔ پیار۔ چاؤ۔ چاہ ۔

رغبت کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ مائل ہونا۔ رجوع کرنا۔ میل کرنا ۔

رَفْ۔ انگلش (Rough) صفت۔ نامرتب۔ بھونڈا۔ کٹا پھٹا۔ مسودہ۔ کاٹ پھانس کیا ہوا ۔

رَفَاقَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت (۲۔ و) محبت۔ دوستی۔ پریت۔ میل جول۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط (۳۔ و) وفاداری۔ خیرخواہی۔ نمک حلالی (۴۔ و) ہمدردی۔ معاونت۔ ؎

دلِ بیتاب ہو کیا تجھ سے رفاقت کی اُمید ۔ کون ہوتا ہے بُرے وقت میں جز توہوگا (زمر)

رفاقت کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ ساتھ دینا۔ رفیق رہنا۔ سنگت کرنا۔ اعانت کرنا ۔

رِفَاہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تن آسانی۔ آرام۔ راحت۔ چین۔ وہ کام جس سے لوگوں کو آرام ملے۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ بہبودی۔ راحت ۔

رفاہِ عام۔ یا۔ خلائق۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بہبودی عام۔ عام لوگوں کی بھلائی۔ سب کے آرام کا کام۔ خلائق کے فائدہ کا کام ۔

رَفَاہِیَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ عیش۔ بھلائی۔ بہبودی۔ آرام۔ تن آسانی۔ بہتری۔ صحت۔ ابسرام ۔

رَفْتَار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال۔ روش۔ خرام۔ گلگشت۔

بول چال ایسی کسی کی بھی نہیں دُنیا میں ۔ تری گفتار نئی ہے تری رفتار نئی (ناسخ)

رفت

رفتار و گفتار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال ڈھال۔ طور طریق۔ چال چلن ۔

رفتگی نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) گلا اتارنا۔ بوجھ اتارنا۔ پھندا اتارنا۔ جیسے دو چار ردلعہ آئیں گئیں۔ رفتگی نکالی ربط بڑھایا مرتے ہوئی

رفت و گزشت۔ ف۔ صفت۔ گئی گزری۔ ٹال ٹول ۔

رفت و گزشت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ باز آنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ خیال نہ کرنا۔ دبانا۔ پنڈ چھوڑنا۔ باز رہنا۔ آیا گیا کرنا۔ خاک ڈالنا ۔

رفت گزشت ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ بیتنا۔ گیا گزرا ہونا۔ آیا گیا ہونا۔ دبنا۔ خاک پڑنا ۔

رفتہ رفتہ۔ ف۔ تابع فعل۔ بتدریج۔ ہوتے ہوتے۔ آہستہ آہستہ۔ سج سج۔ ہوتے ہوتے ۔

رفرف۔ ع۔ اسم مذکر۔ اسرافیل علیہ السلام کے مقام کا نام۔ وہ سواری جس پر رسول مقبول معراج میں سدرۃ المنتہٰی سے بارگاہ احدیت تک تشریف لے گئے ۔

رفع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اٹھانا۔ بلندی۔ ارتفاع۔ اونچائی۔ اٹھاؤ۔ اٹھان۔ (۲) چھوڑنا۔ باز رہنا (۳) ضمہ۔ ضم۔ پیش ۔

رفع شر یا فساد۔ ع۔ اسم مذکر۔ دفع فساد۔ جھگڑا مٹانا ۔

رفع دفع کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ دبانا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ باز رہنا۔ خیال نہ کرنا۔ ہٹانا ۔

رفع کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ نکالنا۔ ٹالنا۔ برلانا۔ جیسے۔ رفع حاجت کرنا ۔

رفع ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ جانا۔ دور ہونا۔ جاتا رہنا ۔

رفعت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ اونچائی۔ عروج۔ اوج۔ برتری۔ عالی مرتبہ ہونا۔ منزلت۔ درجہ۔ قدر۔ جاہ و منصب۔ پایہ۔ شرف۔ بزرگی ۔

رفل۔ انگلش۔ [illegible] اسم مؤنث[ل] (۱) ایک قسم کی بندوق۔ دھاکا۔ ٹھپکیا ۔

اتنی شکار گاہ جہاں میں ہے کہ زد میں سامنے ہوں اور تمہارا رفل چلے (آتش)

(۲) مذکر۔ ایک قسم کی نہایت باریک تنزیب۔ بہت باریک ململ یا ینسک ۔

رفو۔ ع۔ اسم مذکر۔ کپڑے کی درستی پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھر کر برابر کرنا۔ کپڑے کی مرمت۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا ۔

خدا نہ دے مجھے ناخن جنوں تیرے ناخنوں ہمیشہ چاک جگر کا رفو بگڑتا ہے (ظفر)

رفو چکر میں آجانا۔ ع۔ فعل لازم۔ رفو کے تلنگی کی طرح بے سروپا ہو جانا۔ کسی عجیب بات کو دیکھ کر حیران و متحیر ہو جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ سرگرداں ہونا

رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے مگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر میں آجاوے (سراج)

(۲) مصیبت میں پھنس جانا۔ ریوڑی کے پھیر میں آجانا۔ پھندے میں پھنسنا ۔

رفو چکر ہونا۔ ع۔ فعل لازم (۱) چلدینا۔ بھاگ جانا۔ روپوش ہونا۔ ہوا ہونا۔ اڑ جانا۔ چلتا پھرتا نظر آنا ۔

جیب و داماں پھاڑ کر جب وحشت کیں سر ہوا دیکھ کر مجنوں مجھے کیا ہی رفو چکر ہوا (مصحفی)

(۲) حیران و سرگرداں ہونا ۔

رفو کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ تاگوں سے پیوند لگانا۔ سوراخ کو تاگوں سے بھرنا۔ ٹانکے بھرنا

رفوگر۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ رفو کرنے والا۔ رفوساز۔ وہ شخص جو شال وغیرہ میں رفو کیا کرتا ہے ۔

رفوگری۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رفو کرنے کا پیشہ۔ رفو کا کام ۔

رفو ہونا۔ ع۔ تاروں سے پیوند لگنا۔ تاگوں سے بھرا جانا۔ کشیدہ سے سلائی ہونا ۔ (فعل لازم)۔

رفی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دھواں۔ دھواں سا۔ دود ۔ کاجل (۲) آٹا۔ آٹا سا۔ نرمی۔ [illegible]۔ سفید باریک چیز جو کسی چیز کے جھاڑنے سے گرتی ہے کوڑا۔ کاغلی۔ جوار۔ باجرا کوٹنے یا روئی دھننے میں جو مہین سا اڑتا ہے۔ بھا۔ سر کی خشکی ۔

رفیدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ امالہ رفادہ (۱) وہ پھوس بھری ہوئی گول گدی سی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں۔ تنور میں روٹی رکھ کر لگانے کی گدی۔ کلاوک (۲) گول اور بدوضع پگڑی ۔

رفیق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ساتھی۔ ہمسفر۔ ہمراہی (۲) معاون۔ مددگار۔ دوست۔ دلی دوست۔ یار غار (۳) خیرخواہ (۴) مصاحب۔ ہمنشین۔ جلیس۔ انیس ۔

رقابت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رقیبی۔ دشمنی۔ چشمک۔ شراکت ۔

رقبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی گردن۔ اصطلاحی زمین متعلقہ دیہہ و زمین کے عرض و طول کو ضرب دینے سے جو مقدار حاصل ہو۔ احاطہ ۔

رقت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نرمی۔ ملائمت۔ پتلا پن (۲) مجازاً گریہ۔ رونا۔ (۳) حال۔ وجد۔ دل بھر آنا۔ دل امنڈ آنا (۴) رحم۔ ترس۔ ہمدردی۔ دردمندی۔ ہمدردی ۔

[ل] اہل لکھنؤ اول معنی میں مذکر بولتے ہیں۔

رقص

رِقّت آنا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بھر آنا۔ حال آنا۔ وجد آنا ٭

رِقّتِ منی۔ ع۔ اسم مونث۔ منی کا رقیق ہونا۔ دھات کا پتلا پڑنا ٭

رَقص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اُچھلنا۔ کودنا۔ کود پھاند۔ اُچھل کود (۲) ناچ۔ اصولِ لتات کے موافق تھرکنا ٭

رقصِ طاؤس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مور کی طرح کا ناچ۔ ایک قسم کا ناچ جو پنکھ پسار کے ناچا جاتا ہے۔ مور کا ناچ ٭

موسمِ گل کی ہوا پلوا کے مے رکھتی ہے مست ٭ رقص دکھلا دیتا ہے ابرِ کرم طاؤس کا (آتش)

رقص و سرود۔ ع۔ مف۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔ راگ رنگ ٭

رُقعہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پُرزہ۔ پرچہ (۲) چِٹّھی۔ چیتھڑا۔ پیوند۔ تھگلی (۳) خط کا پرچہ۔ چِٹّھی۔ کاغذ کا لکھا ہوا ٹکڑا۔ خط (۴) وہ کاغذ جو پیامِ نسبت کے واسطے باپ دادا۔ پردادا وغیرہ کا نام اور حسب و نسب لکھ کر دُلہن کے گھر جاتا ہے (۵) کسی تقریب یا شادی میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ (۶) ہنڈی۔ ہنڈی کا پرچہ ٭

رقعہ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی تقریب کا بلاوا آنا (۲) پیغامِ نسبت کا آنا ٭

رقعہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نسبت کا پیغام جانا ٭

رَقَم۔ ع۔ اسم مونث (۱) خط۔ نوشتہ۔ تحریر (۲) نقش۔ مُہر۔ نشان۔ چھاپ۔ چھاپا (۳۔ ہ) ہندسہ۔ عدد۔ روپوں کے وہ نشان یا ہندسے جو ایک خاص صورت میں الفاظ کا اختصار کر کے بنائے گئے ہیں جیسے عدد کی صورت عشرہ صدواں ... ۔ اربعہ ... سبعہ ... ثمانیہ ... تسعہ ... عشرہ ... وغیرہ ٭ یکہ۔ دوئے وغیرہ کے ہندسے جو قریب قریب روپوں کے ہندسوں کے مطابق ہیں (۴۔ ہ) قوم۔ زیور۔ گہنا پاتا (۵۔ ہ) سونے کی چڑیا۔ مالدار آدمی۔ دولتمند (۶۔ ہ) اعجوبہ۔ عجیب آدمی۔ چلتا ہوا پُرزہ۔ چالاک۔ ہوشیار (۷۔ ہ) نوچی۔ کم سن کسبی (۸۔ ہ) جنس۔ بھانت۔ قسم ٭ ڈھنگ۔ طور طریق (۹۔ ہ) نجی۔ تشخیص کی شرح۔ شرحِ لگان (۱۰۔ ہ) جواہرات جواہر (۱۱۔ ہ) مال و دولت۔ جوکھوں۔ قیمتی چیز ٭

لیکے دل آپ مکر جو گئے سینے میں ٭ ایک تم یاد رہی ایک تم بھول گئے

تمہیں نازہو کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل ٭ یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ اتنا رہو تا (داغ)

رقم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا ٭

رقم وار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ تفصیل وار ٭

رکا

رَقیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ رکھوالا۔ پاسبان (۲) حریف۔ ہم پیشہ۔ (۳۔ ہ) دشمن۔ عدو۔ مخالف۔ ... ٭

یہ نہ ہوگا مرے قتل سے درگزر کینگے ٭ جو رقیبوں نے سکھایا ہے وہ کر گزرینگے (دبیر)

(۴) جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوں تو ان میں ہر ایک ایک دوسرے کا رقیب کہلاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنے معشوق کو دوسرے سے بچانا اور اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہے پس اسی وجہ سے بعض اوقات بُحل پر بھی اطلاق ہو جاتا ہے (معروف) ایسے ہفتہ دوست کی خاطر پیت جالے رقیبؔ

چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارانہ تھا ٭ (فیاض) غیروں کا ہو عمل شغل کا ہو کچھ اثر ٭ میرا رقیب یار کا ہمزاد ہو گیا ٭

رَقیق۔ ع۔ صفت (۱) پتلا ٭ باریک۔ پانی کی مانند پتلے قوام کا (۲) نرم۔ ملائم

رقیق القلب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرم دل۔ رحم دل۔ ملایم دل۔ صاحبِ درد۔ وہ شخص جس کا دل جلد بھر آئے ٭ ترس کھانے والا۔ دیاوان۔ دیالو۔ دیاونت

رَقیمہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خط۔ مکتوب۔ چِٹّھی۔ رقعہ ٭

رِکاب۔ ع۔ اسم مونث (۱) وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے اور سوار اس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ لوہے کا گھوڑے پر چڑھنے کا حلقہ (۲) رکابی۔ صحنک ٭ پیالہ ٭ ڈھوبری۔ تھالی ٭ طباق۔ طبق ٭ صحاف ٭

رکاب دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) رکابیوں میں کھانا چننے اور خوبصورتی سے لگانے والا خانساماں۔ وہ شخص جو باورچی گری میں ید طولیٰ رکھتا ہو۔ ایک قسم کے باورچی جو عمدہ عمدہ کھانا پکاتے اور نئی نئی طرح سے ہر ایک چیز جیسے اچار مربّے۔ حلوا لوزیات وغیرہ تیار کرتے ہیں (۲)۔ رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم۔ خاصہ بردار ٭

رکاب دوال۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکی رہتی ہے۔ رکاب کا تسمہ ٭

رِکابی۔ ف۔ اسم مونث۔ صحنک۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔ طبقچہ۔ کشتی۔ ڈھوبری ٭

رکابی سا مُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گو۔ طباق سا مُنہ۔ چوڑا چکلا مُنہ۔ طباق چہرہ ٭

رکابی مذہب۔ ہ۔ صفت۔ طعام تلاش۔ شکم پرست۔ ہر دیگ چمچہ ٭

طفیلی ۔ لالچی ۔ طامع ۔ وہ شخص جو کھانے کے لالچ سے ہر طرف ڈھلا جائے ۔ تھالی کا بینگن ۔ بن پینڈی کا بدھنا ۔ زمانہ ساز ۔ دُنیا ساز ۔ ابن الوقت ۔ خوشامدی ۔ ؎

سب اُسے جانتے ہیں بےٹھکانے مذہب ｝ خالو جعفر علی
اُسکو لالچ کوئی دیگا تو وہ ڈھل جائیگا ｝ صاحب مرحوم

رَکان ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ ڈھب ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ ۔ جیسے مجھے اِس کام کی رَکان خوب یاد ہے ۔

رُکَاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) انقباض ۔ روک ۔ ٹھہراؤ ۔ اٹکاؤ ۔ توقف ۔ ؎

رکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں   کہ بُو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

(۲) تعرّض ۔ مزاحمت (۳) رنجش ۔ آزردگی ◆

رُکَاوَٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ روک ۔ کشیدگی ۔ انقباض ۔ اٹکاؤ ۔ ٹھہراؤ ۔ خفگی ۔ رنجش ۔ کدورت ۔ آزردگی ۔

کھول افزش نہ تو مجھ سے رکاوٹ سے پٹ   اب جو لپٹا ہے تو آپیار کی کروٹ پٹ (انشاء)

رَکت ۔ س ۔ اِسم مذکر (ہندو) لہو ۔ خون ۔ دم ۔ رُدھر ◆ لال ۔ سُرخ ◆

رکت بہانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) خون بہانا ۔ خون نکالنا ۔ زخمی کرنا ۔ مجروح کرنا ◆ گھائل کرنا ۔ لہولہان کرنا ۔ خونم خون کرنا ◆

رکت چندن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) سُرخ صندل جو درجہ دوم میں سرد و خشک ہے ◆

رُک رُک کر ۔ ہ ۔ تمیز فعل ۔ گھٹ گھٹ کر ۔ منقبض ہو ہو کر ۔ ؎

دوری میں جیکی مر گئے رُک رُک کے سیرہم   نکلا نہ وہ سوہو کے ہمارے مزار پاس (میر)

رَکشا ۔ س ۔ اِسم مؤنث (ہندو) رچھا ۔ امان ۔ حفاظت ۔ پالن ۔ پناہ ۔ نگہبانی ۔ محافظت ۔ رکھوالی ۔ بچاؤ (۲) راکھی (۳) بھبوت ۔ راکھ ۔ بھسم ◆

رکشا بندھن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ راکھی ۔ باندھنے کی رسم ۔ سلونوں کا تہوار جسمیں ہندو لوگ اپنے ہاتھوں میں گلاوہ راکھی اور نواڑے بندھواتے ہیں ۔

رکشا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) بچانا ۔ محفوظ رکھنا ۔ محافظت کرنا ۔ پناہ دینا ۔ امن دینا ◆

رَکعَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) خمیدگی ۔ جھکاؤ ۔ جھکاوٹ (۲) نماز کا آدھا یا تہائی یا چوتھائی حصہ جسمیں رکوع ۔ سجود بھی داخل ہو ۔ نماز کا رکن ◆

رکعت دوڑنا ۔ یا ۔ چلنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ عوام ۔ چرچا پھیلنا ۔ شہرہ ہونا ۔ شہرت ہونا ◆

رُکن ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) ستون ۔ پایہ ۔ تھم ۔ کھم ◆ تھونی ◆ جزو اعظم ◆

بیل پایہ (۲ ۔ و) سر براہ کار ۔ کارندہ ۔ معتمد علیہ (۳ ۔ و) اہل کار (۴ ۔ و) حصہ ۔ جزو ۔ ؎

طاعت میں دو عیان ہے کسی قدر ریا   اعظم یہی ہے رُکن ہماری نماز کا

رُکن سلطنت ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ وزیر ۔ منتری ۔ متصدی ۔ امیر سلطنت ◆

رُکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ٹھیرنا ۔ تھمنا ۔ ؎

یہ رُک رُک کے کرتے ہو اُدھر کی باتیں   سکھائی ہوئی گفتگو ہے کسی کی

(۲) ہکلانا ۔ تتلانا ۔ لکنت کرنا (۳) کشیدہ ہونا ۔ منقبض ہونا ۔ کھنچنا ۔ ؎

رُکے جو کوئی اُس سے رُک جائیے   جھکے جو کوئی اُس سے جھک جائیے (میر حسن)

(۴) باز رہنا (۵) ٹھٹکنا ۔ اٹکنا ۔ ؎

اپنا وہ پاس جانا کہ ملنے لگے اب جان   اُسکا پیچھے سرک کر رکنا عتاب کرنا (نظیر)

(۶) دم لینا ۔ قیام کرنا ۔ دیر کرنا ۔ توقف کرنا (۷) پس و پیش سوچنا ۔ پیچھا سوچنا ۔ کشش و پنج میں ہونا ۔ دبدھا یا دھکڑ پکڑ کرنا ۔ دو دلا ہونا (۸) ڈٹنا ۔ ستکمہ ہونا ۔ جمنا (۹) معمور ہونا ۔ خالی نہ رہنا ۔ بند ہونا ۔ جیسے گھر اسباب سے رُکنا (۱۰) بند ہونا ۔ مسدود ہونا ۔ جیسے راستہ یا تنخواہ رُکنا (۱۱ ۔ عو) حیض نہ آنا ۔ احتباس ایام ہونا (۱۲) مجامعت سے باز رہنا ۔ جماع نہ کرنا (۱۳) جھجکنا ۔ ہچکنا ۔ بھڑکنا ۔ چونکنا ۔ چمکنا (۱۴) چلنے یا بہنے سے رہنا (۱۵) گھٹنا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔

سنے ہے جسدم گلی میں اپنی وہ فتنہ گر شور و شر ہمارا ｝
تو دل میں رُک رُک کے وہ کہے ہے نہیں کچھ یکسو ہوا ｝ (جرأت)

(۱۶) خفا ہونا ۔ ترک ملاقات کرنا ۔ ؎

اوّل تو نہیں کہتا اور جس گھڑی رُکیں میں   منہ کھولے خزنوں کے تو بھی نہ کھلوں میں (مصحفی)

(۱۷) اعراض کرنا ۔ رُوگرداں ہونا ۔ ؎

فروتنی جھلکتا تو سرکش سے رُکنا   وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (میر)

رُکُوع ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ جھکاؤ ۔ عاجزی سے جھکنا (نماز کا چوتھا فرض جس میں کھڑے ہونے کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر جھکتے اور پھر سیدھے کھڑے ہوکر سجدہ میں جاتے ہیں) ◆

رَکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عوام ۔ دیکھو (رکھوانا) ◆

رَکھَائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نہانی ۔ برسیئوں کے ایک اوزار کا نام جس سے لکڑی کھودتے ہیں ۔ اسکنہ ◆

رُکھَائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) روکھاپن ۔ خشکی ۔ کم توجہی ۔ بے التفاتی ۔

رکھ

بیرخی۔ کج خلقی۔ بدمزاجی۔ کج ادائی۔ بے پروائی۔ نامہربانی۔ بداخلاقی۔

دور سے دیکھ مجھے چین بجبیں ہو جانا   تا کہ کچھ کہہ نہ سکوں بل بے رکھائی تیری (فارغ)

(۲) بیمروتی۔ بیوفائی۔ روگردانی۔ اعراض۔ بے اعتنائی۔ انکار۔ چشم نمائی ؎

دغا بازی تو دیکھو اس کی یارو دین و دل لیکر } شائق
دیا ہے ایک بوسہ دوسرے پر اب رکھائی ہے }

کہاں ہے مجھ میں یہ جرأت کہ تم کو جانے نہ دوں } جرأت
پر اس رکھائی سے مجھ سے نہ تم بچھڑ جاؤ ہا تھ }

رکھائی بتانا۔ یا جتلانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنکھیں دکھانا۔ چشم نمائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ دھتکارنا۔ بدمزگی ظاہر کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا۔ رُخ نہ دینا۔ خفا ہونا۔

جب لگاوٹ سے مری ہر بات میں بیکا لگا   باتوں باتوں میں رکھائی یار جتلانے لگا (غضنفر)

رکھائی دینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ بیرخی کرنا۔ بے اعتنائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ چشم نمائی کرنا۔ ؎

قتل کرتا ہے مجھے جب تب یاد آتا ہے آہ   وہ رکھائی دیکھنا اسکا دیکھ لینا پیار سے (معروف)

رکھائی کی لینا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو رکھائی دینا۔

رکھائیاں ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رکھائی کی جمع۔

رکھائیاں بتانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ خلق سے ٹالنا۔ کج ادائی کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ توجہ نہ کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ ؎

بس بس رکھائیاں نہ بتلاؤ لیکے دل   مرتا ہوں جو بتاؤ کوئی دھب نباہ کا (جرأت)

رکھائیاں دینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ بیمروتی کرنا۔ کج ادائیاں کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ دھتکارنا۔ ؎

اُن میں کدورتیں جو آئیں ایسا نہ ہو کہ روٹھ جائیں } انشا
دیویں ہم رکھائیاں آتش و باد و آب و خاک }

رکھ دینا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دھر دینا۔ ٹکا دینا۔ چھوڑ دینا۔ بسا دینا۔ اُتار دینا۔ گرو کر دینا۔ بازی لگا دینا (باقی معانی لفظ رکھنا سے ملاؤ)۔

رکھ رکھاؤ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ محافظت۔ حفاظت۔ نگہداشت۔ دیکھ بھال۔ خبرگیری جیسے گھوڑے اور ریچھ کا رکھ رکھاؤ ہی تو مشکل ہے۔

رکھ

رکھکر کہنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی پر ڈالکر کہنا۔ ڈھالکر کہنا (۲) پوری بات نہ کہنا۔ آدھی بات کہنا۔ بات چبا جانا۔ کٹواں بات کہنا۔

رکھنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دھرنا۔ ٹکانا (۲) بچانا۔ محافظت کرنا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے جان رکھنا۔ جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے (۳) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جوڑنا۔ سینتنا (۴) عاید کرنا جیسے الزام رکھنا (۵) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ منحصر کرنا۔ موقوف کرنا۔ انحصار کرنا۔ جیسے یہ کام کل پر رکھو (۶) دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا۔ دفنانا۔ توپنا۔ دابنا۔ تدفین کرنا۔ ؎

عریاں نہ کھینچئے قبر سے آخر تو حشر کو   رکھدو وہیں یہ نعش جو ہے بے کفن ہنوز (غافل)

(۷) رہن کرنا۔ گرو رکھنا۔ گرہوں دھرنا۔ کفالت میں دینا۔ بندھک کرنا ؎

جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سو اے ظفر   میکدے کی کچھ تک عمامہ رکھکر پی گئے (ظفر)

(۸) لوطی، دخول کرنا۔ داخل کرنا (۹) عیاش، ساتھ سلانا۔ شب باش کرنا۔ صحبت داری کرنا (۱۰) دبا لینا۔ مار لینا۔ قابض ہو جانا (۱۱) روکنا۔ ٹھیرانا۔ ٹکانا جیسے مہمان رکھنا (۱۲) مقرر کرنا۔ تعین کرنا۔ بھرتی کرنا۔ ملازم بنانا جیسے آدمی رکھنا (۱۳) نطفہ ڈالنا جیسے پیٹ رکھنا (۱۴) نصب کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا (۱۵) لگانا۔ مارنا جیسے دو دھپ رکھے (۱۶) انڈے دینا۔ جیسے کبوتر نے انڈے رکھے (۱۷) دینا۔ دھرانا۔ مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا جیسے ہم کیا انکا کچھ رکھتے ہیں (۱۸) حوالہ کرنا۔ پیش کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ گزارنا۔ دینا جیسے چار روپے رکھے جب پیچھا چھوڑا (۱۹) نذر کرنا۔ بھینٹ چڑھانا جیسے دیوتا یا ولی کی درگاہ پر رکھنا (۲۰) ٹلانا۔ ٹالنا۔ آں بالا بتانا جیسے کام سے رکھنا (۲۱) ترقی نہ ہونے دینا۔ درجہ نہ بڑھنے دینا (۲۲) مار لینا۔ سلامت نہ جانے دینا جیسا ایک نے دو چوروں کو تو وہیں رکھا (۲۳) حوالات کرنا (پوربیوں میں) حاجت میں بٹھانا۔ حراست میں بٹھانا (۲۴) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ قید کرنا جیسے حاکم نے چار برس کو رکھ دیا (۲۵) ڈالنا۔ جمانا۔ مدخل بنانا جیسے نلی گھر میں رکھنا (۲۶) کان لگانا۔ سودا دھرنا (۲۷) منگوانا۔ سنبھالنا جیسے چیز رکھے اپنی اور چوروں کو گالی دے (۲۸) تحویل کرنا۔ سپرد کرنا۔ ڈپوزٹ میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔ دھروڑ یا امانت سونپنا (۲۹) اُتارنا۔ فروکش کرنا جیسے سرائے میں رکھنا۔ گھر میں رکھنا (۳۰) جوں کا توں رہنے دینا۔ بجا رکھنا۔ برقرار رہنے دینا (۳۱) داؤں پر لگانا۔ لونا۔ شرط پر لگانا۔ شرط بدنا۔ بازی لگانا (۳۲) کسی برتن کے اندر کوئی چیز بھرنا۔ اٹانا۔ سمانا۔ برتن میں ڈالنا (۳۳) پرورش کرنا۔ پالنا جیسے جانور یا کبوتر رکھنا (۳۴) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ واپس نہ کرنا جیسے کسی ہدیہ یا تحفہ کو رکھنا

(۳۵) پس انداز کرنا۔ بچانا۔ رکھ چھوڑنا۔ توفیر میں رکھنا جیسے تنخواہ میں سے کیا رکھتے ہو؟ (۳۶) کرنا جیسے آرزو رکھنا۔ التجا رکھنا۔ ضد رکھنا۔ عداوت رکھنا جیسے بکٹ پٹکا اپنا اپنی اوروں کی عزت کر اپنی عزت کرا وغیرہ (۳۷) کام میں لانا۔ برتنا۔ صرف میں لانا جیسے اس چیز کو آٹھ دن رکھا اور پھر نہ لوٹی (۳۸) معروف کرنا۔ دھندے میں لگانا جیسے کام رکھنا (۳۹) چرانا۔ خیانت کرنا۔ نکال لینا۔ جیسے چیز میں سے چیز رکھ لیتا ہے (۴۰) باقی چھوڑنا۔ رہنے دینا جیسے اُنے گھر کا کچھ نہیں رکھا سب بیچ کر کھا لیے لگا دیا (۴۱) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا جیسے بات رکھنا (۴۲) پلّے باندھنا۔ جیب میں ڈالنا جیسے یہ روپے تو رکھو اور پھرے لینا (۴۳) پاٹنا۔ چھانا۔ جیسے کڑیاں یا پتھر وغیرہ رکھنا۔ ان معانی کے علاوہ اس لفظ کے اور بھی بہت معنی ہیں جو اپنے اپنے موقع پر کہیں مرکبات میں اور کہیں علیحدہ آتے ہیں جنکو باعث تطویل موقوف رکھا؟

رکھوالا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) محافظ۔ نگہبان۔ پاسبان۔ جو کسی کی غلّہ کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ چوکیدار۔ پہرے دار۔ سنتری۔ خبرداری کرنے والا۔ ناظر۔ نگراں ✦

رکھوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) محافظت۔ پاسبانی۔ چوکسی۔ نگہبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی (۲) محافظت کی اُجرت۔ چوکیداری کی تنخواہ ✦

رکھوانا۔ ہ۔ رکھنے کا متعدی۔ دھروانا۔ محافظت کروانا۔ بچوانا۔ جمع کروانا ✦ ملتوی کروانا ✦ دفن کروانا ✦ گروی کروانا ✦ دخل کروانا ✦ ساقط کروانا۔ شب باشی کروانا ✦ قبضہ کروانا ✦ رُکوانا ✦ نوکر کروانا ✦ نطفہ ٹھہروانا۔ حمل ٹھہروانا۔ بچھوانا ✦ بچھوانا۔ نذر کروانا ✦ پکڑوانا ✦ قید کروانا ✦ رشتی مرکوانا ✦ سپرد کرانا ✦ لینا۔ جیسے دس روپے رکھوا لئے ✦ بھروانا ✦ بھرتی کرانا۔ بلوا لکروانا۔ کام سے لگوانا۔ وغیرہ ✦

ریکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (ریشی)

رکھی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ دھری ہے؟ موجود ہے؟ کیسی؟ نہیں ہے۔
ایک عمر چاہئے کہ گوارا ہو نیش عشق ۔ رکھی ہے آج لذّت زخم جگر کہاں (حالی)

رکیبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (رکابی کا امالہ یا بگڑا ہوا لفظ) دیکھو (رکابی)

رکیک۔ ع۔ صفت۔ (۱) سُست۔ ضعیف۔ کمزور۔ دُبلا پتلا ✦ باریک۔ حقیر۔ (۲۔ ل) ذلیل۔ خفیف ✦ ادنےٰ ✦

رگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نس۔ عرق ✦ ناڑی۔ نبض۔ جسم کی وہ نلیاں جن میں خون رہتا ہے ✦ ہ

کیا پوچھتا ہے ہمدم اس جسم ناتواں کی ۔ رگ رگ میں نیش غم ہے کیسے کہاں کہاں کی (داغ)

(۲۔ ل) پٹھا۔ عصب (۳) پھول یا پتے کا ریشہ ہ

کمال اے غیرتِ گل ہے تری نازک کمر پتلی }
رگِ گل بھی نہیں باغِ جہاں میں اس قدر پتلی } ناسخ

(۴۔ ل) آنکھ کا ڈورا جیسے رگِ چشم (۵۔ ل) خاصّہ۔ عادتِ بد جیسے تمہاری رگ کو میں خوب جانتا ہوں۔ کانٹے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے (۶۔ ل) ضد۔ ہٹ ✦ اڑ ✦ غصّہ جیسے تمہاری رگ ابھی نہیں اُتری (۷۔ ل) رکان ✦ ڈوری۔ باگ جیسے اُس کی رگ میرے ہاتھ ہے (۸۔ ل) اصل۔ نسل۔ ذات۔ بنیاد جیسے میں تمہاری رگ سے واقف ہوں (۹۔ ل) تار۔ تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ ڈورا ✦

رگ اُترنا۔ ل۔ فعل متعدی (۱) ضد اُترنا۔ ہٹ یا اڑ نہ رہنا ✦ غصّہ فرو ہونا ✦ ہ
الگ کر کہتے ہو جیسے الگ ہی خود دو ۔ کوئی نہ ہو وہ ذرا اسکی رگ اُترنے دو (معروف)
(۲) آنت کا فوطے میں اُتر آنا ✦

رگ پہچاننے سے واقف ہونا۔ ل۔ فعل لازم۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ مزاج داں ہونا۔ مکان جاننا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا ✦

رگ پھڑکنا۔ ل۔ فعل لازم۔ ماتھا ٹھنکنا۔ کسی ہونے والے امر سے آگاہ ہو جانا۔ شدنی امر پر واقف ہو جانا ✦ ہ
جذبِ حسن نے دکھایا اثر مقناطیس ۔ رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا (امداد علی بحر)

رگِ جاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شریانی۔ وہ بڑی رگ جس میں سے تمام رگوں میں خون پہنچتا اور دل سے تعلق رکھتی ہے۔ شاہ رگ۔ لال رگ ✦

رگ چڑھنا۔ ل۔ فعل لازم (۱) ضد چڑھنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (۲) کچا ہونا۔ کمزور ہونا ✦

رگ دار۔ ف۔ صفت۔ ریشہ دار۔ نسیلا ✦ مخطط ✦

رگ دبنا۔ ل۔ فعل لازم۔ رکان ہاتھ ہونا۔ دُرنا۔ کل ہاتھ میں ہونا جیسے اس کی رگ ہم سے دبتی ہے ✦

رگ زن۔ ف۔ اسم مذکر۔ فصاد۔ فصد کھولنے والا۔ جرّاح ✦

رگِ غیرت۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جوشِ غیرت۔ جوشِ حمیت ✦

رگ کھڑی ہونا۔ ل۔ فعل لازم۔ نس پھولنا۔ رگ اُبھرنا ✦

رگِ گردن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حبل الورید۔ وہ بڑی بڑی دو رگیں

رگ

جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غصّے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں۔ ایران میں غرور تکبر عجب کے معنی میں بولتے ہیں ✦

رگِ گردن کھڑی کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ غضب و غصّہ ظاہر کرنا۔ اس طرح چلّانا جس سے گردن کی رگیں کھڑی ہو جائیں ✦

رگ و ریشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رگ پٹھا۔ گوشت پوست۔ اصل نسل ۲ خو بو۔ عادت و خصلت ✦ ذات بنیاد ✦

رگ و ریشہ میں پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ گوشت پوست اور خمیر و سرشت میں داخل ہونا۔ گھٹی میں پڑنا ✦

رگڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھرنچ خراش۔ گھِسّا۔ پھسلن۔ مالش ✦ چینٹ۔ خفیف زخم۔ ہلکا سا گھاؤ ✦ وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا لڑنے بھڑنے سے ہو جائے ✦

رگڑ لگنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ گھِسّا لگنا۔ کھرنچ لگنا ✦ ٹکرانا ✦

رگڑ کھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ پھسل جانا۔ کھرنچ لگنا۔ گھِسّا کھانا ✦

رگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گھِسّا۔ خراش ✦ شودن کیر در کس۔ جیسے لگے رگڑا مٹنے جھگڑا (۲) بھنگ کا گھوٹا ✦ بھنگ گھوٹنا (۳) پینا ✦

رگڑا جھگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مناقشہ۔ فساد نزاع۔ بحث و تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ جھگڑا ٹنٹا ✦ ص

مجھ میں اور آپ میں بستا ہے یہ رگڑا جھگڑا آپ ہی اُن کو خبیر ہے تو خبر رکھتے ہیں (انشا)

رگڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھِسنا۔ سائیدن کا ترجمہ (۲) ملنا۔ باہم سونا کا ترجمہ جیسے مسالہ رگڑنا (۳) صاف کرنا ✦ مانجھنا۔ چھیلنا۔ رندہ کرنا (۴) گھوٹنا۔ گھوٹا لگانا جیسے بھنگ رگڑنا (۵۔ بازاری) رگیدنا کھینچنا ✦ عورت سے خوب کام لینا۔ بخوبی مجامعت کرنا۔ (۶) ستانا۔ حیران کرنا (۷) متحرک کرنا۔ حرکت دینا (۸) پھیلانا۔ آہستہ آہستہ چلنا ✦

رگوید یا رگبید۔ س۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاروں ویدوں کا پہلا وید ✦

رگیلا }
رگیلی } و۔ صفت (۱) رگ دار ✦ ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹیلی ✦ خود رائے ✦ عادتِ بد پر اصرار کرنے والا۔ سرکش۔ مفسد۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ ستنفی ✦ ص

خدا جانے یہ کس کلیجے مُوت خوجا قیامت رگیلا ہے یاقوت خوجا (رنگین)

(۲) وہ کپڑا جس کے تار دکھائی دیتے اور اچھا نہیں ہوتا ✦ موٹی موٹی رگوں کا پان ✦

رگید رگا دکر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر (۲) اپنا کام نکالکر

رم

رگڑ رگڑا کر۔ حاجت روائی کر کے (۳۔ پہلوان) کشتی دلا کر۔ کسرت کرا کر گھِس گھسا کر ✦

رگیدنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بھگانا۔ کھدیڑنا۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا ✦ ص

ہا گھسیا دائی ہیں مجھے جب دشتِ جنوں میں غزالوں کو رگیدا ہے چکا لیا کھدیڑا (بحر)

(۲) کام میں لانا۔ استعمال میں رکھنا جیسے دس برس تک اِس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا (۳۔ بازاری) مجامعت کرنا۔ لگنا۔ رگڑنا (۴) تنگ کرنا۔ حیران کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا ✦

رگیں مرنا۔ و۔ فعل لازم۔ عضوِ تناسل کی رگوں کا سست ہونا۔ نامرد ہونا۔ رجولیت نہ رہنا ✦

رَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) ملاؤ۔ آمیزش (۲) جھمیلا۔ بکھیڑا (۳) مغالطہ بھول چوک

رلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مغالطہ پڑنا۔ حساب میں بھول پڑنا۔ حساب کا رل مل جانا۔ جھمیلا پڑنا۔ بکھیڑا ہونا ✦

رلا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جھمیلا ڈالنا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ مغالطہ ڈالنا ✦ جھگڑا ڈالنا۔ بھول ڈالنا (۲) ملا دینا۔ آمیز کر دینا۔ گڈمڈ کر دینا۔ التباس کرنا ✦

رلا نکل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حساب کی غلطی کا دور ہو جانا۔ مغالطہ نہ رہنا۔ حساب صاف ہو جانا ✦

رلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) ملانا۔ آمیز کرنا ✦ شامل کرنا۔ خلط ملط کرنا۔ گڈمڈ کرنا

رل مل کر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اختلاط اور محبت سے رہنا۔ اتحاد سے رہنا۔ میل جول کر رہنا ✦

رلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی) ملنا۔ آمیز ہونا ✦ شامل ہونا۔ جیسے ذاتِ میں رلنا ✦ سازش کرنا ✦ گڈمڈ ہونا ✦ گڑبڑ ہونا ✦

رُلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رُلا جانا۔ پھٹکا جانا۔ بطور پہاوڑے سے کسی چیز کا لیا جانا۔ پھٹکنا۔ صاف ہونا ✦

رِم۔ انگلش (Ream) اسم مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔ چار سو اسّی تختوں کا گٹھا۔ مگر اب پانسو تختوں کا رم بھی بکنے لگا ہے ✦

رَم۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھاگڑ۔ رمیدگی۔ وحشت و گریز۔ نفرت۔ جدائی ✦ ص

جوشِ حلق نے اُسکو بھی دیوانہ کر دیا پہلے تو اُسکے رم و تحمل ہیں ہم ملتا (مومن)

رم کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بھاگنا۔ وحشت کرنا ✦ فرار کرنا۔ نفرت کرنا ✦

رَم۔ انگلش (Rum) اسم مؤنث۔ گڑ کی شراب۔ انگریزی گُڑ کی شراب۔ انگریزی ٹھرا۔ ایک قسم کی مقطر شراب۔ کشید کی ہوئی گڑ کی شراب ✦

رَمّال ع - اسم مذکر - علمِ رمل جاننے والا - نجومی - جوتشی - قرعہ انداز - منجم - شانہ بیں - طالع شناس - ایک قدیمی غیب دانی کا علم ہے جو بندیوں اور خطوط اور قرعہ کے ذریعہ سے معلوم کیا جاتا ہے - بعض لوگ اسے علمِ ہیئت کا جزو خیال کرتے ہیں - سولھویں صدی میں ممالکِ یورپ میں بھی اس کا رواج اور اعتقاد تھا - دانیال پیغمبر سے اس علم کو منسوب کرتے ہیں ♦

رَمانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھماتا - پھرانا - گشت کرانا - (۲) گم کرنا - کھونا - گنوانا - بھگانا - ہرزہ گردی کرانا (۳) اسیر کرانا - بھرمانا ♦ بھگانا - فرار کرنا (۵) کام میں لانا - رگیدنا - رگڑنا - استعمال میں لانا جیسے آئی تو سائی نہیں تو فقط چلا

رُمال - ہ - اسم مذکر - دیکھو رومال - منہ پونچھنے کا کپڑا ♦

رَمبھانا - ہ - فعل لازم (گنوار) گائے کا بولنا - بھینس کا ڈکرانا جیسے چور کے پیٹ میں گائے آپ ہی آپ رمبھائے ♦

رَمتا جوگی - ہ - اسم مذکر - پھرتا پھراتا ہوا جوگی - سیاح - درویش - مسافر فقیر

رِم جھم - ہ - تابع فعل (پورب) بارش کی خفیف آواز - گھنگھرو کی آواز - چھم چھم جیسے رِم جھم رِم جھم مینہ برسے لہرے بہار دیارا ♦

رَم چیرا یا رَم چیرا - ہ - اسم مذکر (پورب) رام کا چیلا - بندۂ خدا - غلام - بھاندا

رَمَد ع - اسم مذکر - آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے اکثر سرخی رہتی ہے ♦

رَمز ع - اسم مؤنث (۱) آنکھوں بھووں یا ہونٹھوں کا اشارہ - غمزہ - عشوہ - غنج و دلال (۲) ایما - اشارہ - کنایہ - سینا بینی - سین (۳ - ہ) معما - پہیلی - پہیلیاں - لغز - پیچدار بات (۴ - ہ) سِر - بھید - راز (۵ - ہ) نکتہ - باریکی - (۶ - ہ) نوک جھوک - نوک چوک (۷ - ہ) بانا - توانا - طعنہ - مہنہ - (۸ - ہ) علامت - نشان جیسے رموز نغات وغیرہ (۹ - ہ) معاملہ - بات (۱۰ - ہ) مخفی یا پوشیدہ بات - متستر بات - مبہم بات (۱۱ - ہ) ذومعنی بات - ذو معنی بات - دو رُخی بات - پہلودار بات (۱۲) مغز سخن - بات کی جڑ - مراد - مفہوم ♦

رمز چلنا - یا - رمز کی چلنا - ہ - فعل لازم - اشارہ کنایہ ہونا - نوک جھونک ہونا - آوازہ توازہ پھینکا جانا - سینا بینی ہونا - سین چلنا ♦

رمز کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - بھید کی باتیں - اشارے کنائے کی باتیں - طعنے مہنے - نکتہ کی باتیں ♦

رمز مارنا - ہ - فعل متعدی - (دیکھو) رمز پھینکنا ♦

رَمَضان ع - اسم مذکر - مسلمانوں کا قمری نواں مہینا - ماہِ صیام - ماہِ روزہ - روزوں کا چاند جس میں اہلِ اسلام مہینا بھر تک برت رکھتے - راتوں کو

تراویح پڑھتے - اور نہایت عبادتِ الٰہی میں مشغول رہتے ہیں چنانچہ مثل مشہور ہے - رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی چونکہ رَمض جلانا - جلنا - اور ریگ سنگِ گرم و تپاں کے معنی میں ہے - اس سبب سے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ متبرک مہینا چونکہ گناہوں کو جلاتا - نفسِ سرکش کو سوختگی اور تکلیف دیتا ہے - اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا یا یوں کہو کہ جس زمانہ میں اس مہینے کا نام رکھا گیا تھا - نہایت گرمی پڑ رہی اور پتھر تپ رہے تھے ♦

رَمَضان کے نمازی - ہ - اسم مذکر - چند روزہ نمازی ♦

رَمَضان رہنا - ہ - فعل لازم (ظرافۃً) قحط رہنا - کھانے کو نہ ملنا - بھوکا مرنا - جیسے ان کے ہاں تو سدا رمضان رہتا ہے ♦

رَمَضانی - ہ - اسم مذکر - (۱) رمضان کی پیدائش (۲) قحط زدہ - بھوکوں کا مارا ♦

رَمَق - ع - اسم مؤنث (۱) بقیہ جان - تھوڑی سی جان - نیم جان - ذرا سی جان - دمِ واپسین - دمِ اخیر - آخیر سانس (۲ - ہ) ذرا ذرا سا - تنک - تنک - حبّہ - شمہ (۳ - ہ) شبیہ - چاشنی - چھاؤں - کچھ اثر - پھٹکار ♦

رمق بھر - ہ - تابع فعل - قدرِ قلیل - بہت کم - ذرہ سا - ذرا بھر - تنک سا - شمہ بھر

رَمل ع - اسم مذکر (۱) ایک علم کا نام جس میں بندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعے غیب کی بات بتلاتے ہیں - یہ علم حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے - چونکہ رمل عربی میں ریت (ریگ) کو کہتے ہیں اور جبرئیل نے بحکم خدا ریت پر چند نقطے کا رسہ کرا ان کو یہ علم سکھایا تھا - اس سبب سے یہ نام پڑ گیا - مجازاً - نجوم - جوتش - ہندسہ وغیرہ (۲) عروض کے بحر کا نام جس میں آٹھ بار فاعلاتن کہتے ہیں ♦

رَمنا - ہ - فعل لازم (۱) پھرنا - گھومنا - ڈولنا - گشت کرنا - سیر کرنا (۲) گم ہونا - کھویا جانا - جاتا رہنا (۳) آوارہ پھرنا - سرگردان پھرنا (۴) سمانا - بنا - سرایت کرنا - جیسے رونگٹے رونگٹے میں رم رہا ہے (۵) جانا - روانہ ہونا - (۶) سیاحت کرنا - ملک کھوندنا - زمین ناپنا - ملک ملک پھرنا (۷) بھولنا - بھٹکنا - بہنا - کہیں کا کہیں چلا جانا جیسے آج کدھر رم گئے تھے (۸) محو ہونا - لٹو ہونا - مرا جانا - فریفتہ ہونا ♦ سہ

سوہا سیبھل دیکھکے سیان بھی گئی لی ہے پھول دیکھکے گرا ہیل کی بہی سندھ (دونا)

(۹) رہ پڑنا - چھاؤنی چھانا - مقیم ہونا - جیسے جہاں گئے وہیں رم رہے ♦

رمنا - ہ - اسم مذکر (۱) چراگاہ - مرغزار - سبزہ زار - وہ جگہ جہاں جانوروں کی

بہت آمد و رفت رہے ❖ آمد و رفت کی جگہ ۔ ع

بیاں کی انکھیں پھراکتی ہیں دلیل ای جبول ❖ اِن غزالوں کا مراد ویرانہ رمنہ ہوگیا (لااعلم)

(۲) شکارگاہ ۔ صید گاہ ۔ وہ جنگل جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر شکار کے واسطے چھڑوا دیتے ہیں (جن لوگوں نے اسے فارسی قرار دیا غلطی کی) ❖

رُمُوز ع ۔ اسم مؤنث (رمز کی جمع) ❖ (عوام بفتح رائے مہملہ بولتے ہیں)

رُموز تموز ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (اوازہ توازہ) ❖

رموز پھینکنا ۔ یا ۔ مارنا ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (رمز پھینکنا) ❖

رمیدگی ف ۔ اسم مؤنث ۔ وحشت ۔ بھاگنا ۔ تنفر ❖

رَمِیم ع ۔ صفت ۔ گلی ہوئی ۔ بوسیدہ ۔ کہنہ جیسے عظمِ رمیم ❖

رَن ۔ اسم مذکر (۱) جنگ ۔ معرکہ ۔ مصاف ۔ جدال و قتال ۔ جُدھ ۔ حرب ۔ لڑائی ۔ کارزار ۔ رزم ۔ صف آرائی (۲) گویا رجنگِ عظیم ۔ مہابھارت ۔ گھمسان (۳) لڑائی کا پالا ۔ لڑائی کا کھیت ۔ میدانِ جنگ ۔ نبردگاہ ۔ جنگگاہ ۔ مقتل ۔ ع

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے ❖ رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے (دبیر)

(۴) داغ ۔ آبلہ ۔ نشان جیسے ماتا کا رن (۵) جنگل ۔ ویرانہ ۔ بیابان ۔ (دکن میں بولتے ہیں) (۶) اسم مؤنث ۔ عورت ۔ استری ۔ جوروی ۔ ملکہ ۔ رانی ۔ جیسے رنواس اسی وجہ سے زنان خانہ کو کہتے ہیں ❖

رَن بَن ۔ اسم مذکر (پورب) ویرانہ ۔ اُجاڑ جنگل ۔ بیابان ۔ شکار گاہ شاہی بنا ❖

رَن بولنا ۔ فعلِ لازم ۔ (لکھنؤ) (۱) مقتل سے آواز آنا ۔ میدانِ جنگ سے آواز نکلنا (جو لوگ اس لفظ کو انگریزی رن یعنی دوڑنا سے خیال کرتے ہیں محض غلطی پر ہیں ۔ وجہ یہ ہے کہ جہاں سے اُنہوں نے نقل کیا ہے وہاں اسکی تشریح نہیں ۔ اور مثال ہے وہ سمجھے نہیں کیونکر کی تمثیل ہوا ہے) ع

قِصہ لِس ترک کا ہے عجب کشتوں پر ❖ اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا (اسیر)

کشتی ہے مجرم الفت لیتی ہے صدا ❖ او سنیے بولتا ہے رن بھی قاتل کیطرح (؟)

(۲) چونکہ انگریزی میں رن یعنی بھاگنا ہے پس جب انگریزی گیند بلے میں رن بولا کیجئے تو وہاں بھاگنے یا دوڑنے سے مراد ہوگی ۔ دوڑ پڑنا ❖

رَن بہادر ۔ اسم مذکر ۔ جنگ بہادر ۔ بہادر سرداروں کا خطاب ❖

رَن بھوم ۔ اسم مؤنث ۔ میدانِ جنگ ❖

رَن پڑنا ۔ فعلِ لازم ۔ لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا ۔ جُدھ پڑنا ۔ قلع قمع ہونا ۔ جدال و قتال کا واقع ہونا ۔ گھمسان ہونا ❖ ع

گلستاں میں جو تراطلِ بدن پڑتا ہے ❖ بلبلیں لڑتی ہیں آپس میں رن پڑتا ہے (اسیر)

رَن جیت ۔ اسم مذکر (ہندو) فاتح ۔ مظفر ۔ منصور ۔ فتحمند ۔ مالک گیر ۔ کشورکشا ۔ جہانگیر ❖

رَن ۔ انگلش (Run) اسم مؤنث ۔ دوڑ جھپٹ (کرکٹ کھیلنے میں بولتے ہیں)

رَنباس ۔ یا ۔ **رَنواس** ۔ اسم مؤنث (ہندو) رانیوں کے رہنے کی جگہ ۔ راجہ کا زنان خانہ ۔ محل ❖

رَنج ف ۔ اسم مذکر (۱) دکھ ۔ درد ۔ پیڑ ۔ آزار ۔ بیماری ۔ محنت ۔ تکلیف ❖ ع

الٰہی مجھکو موت آئے کہ پیر دل کو سکون آئے ❖ کہ بیماری سے بدتر رنج ہے بیمار دل رکھنا (اسیر)

(۲ ۔ ل) کلفت ۔ الم ۔ ملال ۔ آزردگی ۔ غم ۔ دلگیری ۔ اندوہ ۔ سنتاپ ۔ سوگ ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ (۳ ۔ ل) افسوس ۔ پچھتاوا (۴ ۔ ف) غصہ ۔ غضب ۔ کرودھ ۔ خشم (۵ ۔ ف) رنگ ۔ لون ❖

رنج دینا ۔ فعلِ متعدی ۔ تکلیف دینا ۔ غم دینا ۔ آزردہ کرنا ۔ ستانا ۔ بیزار کرنا ❖

رنج کرنا ۔ فعلِ لازم ۔ غم کرنا ❖ افسوس کرنا ❖ آزردہ ہونا ۔ تاسف کرنا ۔ کڑھنا

رنج و محن ف ع ۔ اسم مذکر ۔ درد و تکلیف ۔ بلا و آفت ۔ دکھ سکھ ۔ مصیبت ۔ جیسے

بھول گئے رنج و محن یاد آیا ❖ رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا (امانت)

رنج ہونا ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) غمی ہونا ۔ موت ہونا ۔ موت ہونا ❖

(۲ ۔ خواص) غم ہونا ❖ افسوس ہونا ❖ آزردگی ہونا (۳ ۔ پورب) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا جیسے ہم تم سے رنج ہیں یعنی خفا ہیں ❖

رَنجِش ف ۔ اسم مؤنث ۔ غم ۔ آزردگی ۔ بگاڑ ۔ اَن بَن ۔ شکر رنجی ۔ ناخوشی ۔

رَنجک ۔ اسم مؤنث (۱) بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے ۔ بھڑکی ۔ چاشنی (۲) تحریک ۔ اغوا (۳) چورن ۔ سفوف ۔ پھکی ۔ دارو ۔ بائیدد ❖

رنجک اُڑانا ۔ فعلِ متعدی (۱) رنجک میں آگ دینا ۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا ۔ بتی دینا ۔ فلیتہ دینا ۔ شتابا لگانا ۔ چمکانا ۔ روشنی اُٹھانا ۔ (دھبازاری) پاد مارنا ۔ گوز اُڑانا ۔ پھسکی لگانا ❖

رنجک اُڑنا ۔ فعلِ لازم ۔ رنجک روشن ہونا ❖ تو اُبھنا ❖

رنجک پلانا ۔ فعلِ متعدی ۔ رنجک رکھنا ۔ رنجک ڈالنا ❖

رنجک چاٹ جانا ۔ فعلِ لازم ۔ توپ یا بندوق کا رنجک نہ پکڑنا ۔ رنجک کا اُڑ کر رہ جانا ۔ رنجک کا دھواں دیکر رہ جانا ۔ توپ یا بندوق کا نہ چلنا

رنجیدگی ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (رنجش) ❖

رنجیدہ۔ف۔صفت۔دُکھی۔غمگین۔مغموم۔دلگیر۔آزردہ ۲ ؎ اداس
خفا۔ناراض ۰ بیزار۔ناخوش ۰

رنجیدہ خاطر۔ف وع۔صفت۔دل آزردہ۔ناراض۔ناخوش دُکھیا دُکھی۔

رنجیدہ کرنا۔ا۔فعلِ متعدی۔خفا کرنا۔ناراض کرنا۔ناخوش کرنا ستانا دُکھ دینا۔

رِند۔ف۔اسم مذکر۔(۱) وہ منکرِ شریعت جس کا انکار امورِ شرعیہ میں از روئے
عقل ہو نہ از روئے جہالت منکرِ دانا۔وہ شخص جو پابندِ مذہب نہ ہو آزاد۔
غیر متشرع (۲) ہتوالا نشہ باز۔شرابی بھنگی چرسی۔اوباش۔بدوضع۔
لفنگ۔لچّہ۔شہدا۔دہریہ۔زندیق۔ناستک ملحد۔بیدین۔بد
مذہب۔کافر۔بے ایمان۔لامذہب (۴) نواب سید محمد خاں فیض آبادی
مقیم لکھنؤ کا تخلص جن کا دیوان مشہور ہے ۰

رند مذہب۔یا۔رند مشرب۔ف وع۔اسم مذکر۔آزاد طبع۔لامذہب۔
آزاد۔ملحد۔ناستک۔مطلق العنان۔بیدین۔اوباش وضع ۰

رَنْد۔ا۔اسم مذکر۔دیوارِ قلعہ یا شہر پناہ کے وہ موکھے جو غنیم پر اندر سے
بندوقیں چلانے کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ۔؎

گھر میں بیٹھے کھیلتے ہو تم شکار ۔ روزنِ دیوار جو ہے رند ہے (لکھنؤیں)

رِندانہ۔ف۔صفت۔ا۔مثل رند۔رند سے نسبت رکھنے والا۔آزادانہ۔
ملحدانہ۔رند مشرب (۲۔ا) شہدا لچّہ۔بدوضع۔اوباش۔عاشق بگڑی گینڈا

رُندنا۔ا۔فعلِ لازم۔روندا جانا۔کچلا جانا۔پائمال ہونا۔روندن میں آنا کھوندلا جانا ۰

رَندنا۔ا۔فعلِ لازم۔رندہ کیا جانا۔لکڑی کا رندے سے صاف کیا جانا ۰

رَنْدَہ۔ف۔اسم مذکر (از رندیدن بمعنی تراشیدن) لکڑی چھیلنے اور صاف
کرنے کا اوزار۔لکڑی ہموار کرنے کا اوزار ۰

رَندہ پھیرنا۔یا۔کرنا۔فعلِ متعدی۔لکڑی کو رندے سے صاف یا ہموار کرنا ۰

رِندھنا۔ا۔فعلِ لازم (ہندو) اُبلنا ۰ پکنا کھانا تیار ہونا (مسلمان کبھی
بکسرِ رائے مہملہ رِندھنا پکنا کے ساتھ مترادف کر کے بولتے ہیں۔جیسے
پکنا رِندھنا ہوئے تو دوسرا کام ہو ۰

رُندھنا۔ا۔فعلِ لازم (۱) پامال ہونا۔روندن میں آنا۔پِسنا ۰ ؎

تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہے ۔ رُند گیا پس گیا متی ہوا پامال ہوا (صبا)

(۲) بھر آنا۔اُمنڈ آنا۔اُمنڈنا ۰ ؎

بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بھڑ جانے لگیں
بر نمط خفگی سے اس بن جی بھی رُندھا دل بھر آیا } میر

رَنڈِھیر۔ہ۔صفت (ہندو) بہادر۔شجاع۔دلیر ۰

رِنْدی۔ف۔اسم مؤنث۔رندپن۔رندوں کا کام۔لامذہبی۔زندیقی
الحاد۔(۲) اوباشی۔لچپن۔شہدپن۔بدکاری۔فسق و فجور ۰

رَنْڈ۔ا۔اسم مؤنث (۱) رانڈ ۰ عورت ۰ کسبی (۲۔پورب) ارنڈ کا درخت
درختِ بید انجیر (۳) دھڑ۔جسم بے سر۔بعض ہندو بالضم بولتے ہیں جیسے رُنڈ مُنڈ

رنڈ رونا۔ا۔اسم مذکر (ہندو) بیوہ عورتوں کی طرح رونا جھینکنا پیٹنا
واویلا۔عورتوں کا سا قصّہ۔عورتوں کا گلہ شکوہ۔شکوہ شکایت

رنڈسالا۔ہ۔اسم مذکر۔بیوہ کا جوڑا۔وہ لباس جو بیوہ ہو جانے پر
پہنایا جاتا اور سہاگ کی چیزیں جیسے چوڑیاں۔سرخ یا رنگین کپڑے
وغیرہ اتارے جاتے ہیں ۰

رنڈسالا پہنانا۔ہ۔فعلِ متعدی۔رانڈ ہو جانے کی پوشاک پہنانی۔
ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تو پھول
یا تیجے کے دن تمام کنبے کے لوگ جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتے اور چوڑیاں
وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتے ہیں ۰

رنڈسالا پہننا۔ا۔فعلِ لازم۔رانڈ ہونے کا لباس پہننا۔رانڈ ہونا بیوہ ہونا

رَنڈاپا۔ا۔اسم مذکر۔بیوہ پن۔بیوگی۔بدھواپن۔بیوگی کا زمانہ ۰

رَنڈاپا کاٹنا۔ا۔فعلِ متعدی۔حالت بیوگی میں بسر کرنا۔بیوگی کا زمانہ بسر کرنا

رنڈاپا کٹنا۔ا۔فعلِ لازم۔حالتِ بیوگی میں بسر ہونا۔بیوگی کا زمانہ بسر
ہونا۔بے شوہر زندگی گزرنا ۰

رُنڈمُنڈ۔ہ۔صفت (ہندو) گھوٹم گھوٹ۔صفاچٹ۔بچارا بدکا
صفایا کئے ہوئے۔بھدرا کئے ہوئے ۰

رَنڈوا۔ہ۔اسم مذکر (۱) مردِ بے زن۔وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو جیسے رانڈ کا
تو بیتری رہیں جو رنڈوے رہنے دیں (کہاوت) (۲) کوارا۔بن بیاہا۔
وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو مگر اس طرح طنزاً یا حقارتاً کہتے ہیں (۳)
کم ہمت۔پست ہمت۔کام چور جیسے۔رنڈوا بیل جی کا جلایا (کہاوت)

رنڈوا بھنڈوا۔ہ۔اسم مذکر۔ع۔خانہ خراب۔خانہ ویران۔گھر کھویا نگوڑا

رَنڈی۔ا۔اسم مؤنث (اصل لفظ رانڈی تھا) عورت۔نار۔ناری۔مزاج
استری ۰ ایک بے تکلفی کا کلمہ جو اکثر عورتیں باہم ایک دوسری کو کہتی ہیں
(۲) کسبی۔بچاری۔بیسوا۔پتریا۔کنچنی۔قحبہ۔فاحشہ۔بازاری عورت۔اجنبی
(۳) رقاصہ۔ناچنے والی ۰ ڈومنی۔میراثن جیسے رنڈی کی کمائی یا کھانے

رنڈ

ڈھاڑی یا کھانے کا ڈی +

رنڈی باز ۔ ذ۔ اسم مذکر۔ تماش بین۔ عیاش۔ زانی۔ زناکار۔ لچا۔ شہدا +

رنڈی بازی ۔ ؤ۔ اسم مؤنث۔ تماش بینی۔ عیاشی۔ زنا۔ زناکاری۔ حرامکاری۔

رُنڈیا ۔ ۵۔ رنڈی کی تصغیر با تحقیر۔ عورت + بیوہ۔ مصیبت زدہ۔ دکھیا۔ جیسے مجھ رنڈیا کو نہ ستاؤ +

رنڈیا ہونا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ بیوہ ہونا۔ بدصوا ہونا۔ رانڈ ہونا +

رَنگ ۔ ف۔ س۔ صفت (۱) لون۔ فام۔ رنگت۔ روپ۔ برن + سرخ۔ زرد۔ لال۔ سیاہ۔ سبز وغیرہ کل رنگ میں داخل ہیں + ۔

جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے سمی کرنے پر ۔ حسد رنگ ہوتا ہے سبدل چرخ کردوں کا (ناسخ)

(۲) ناچ۔ راگ۔ گانا۔ کھیل کود جیسے ناچ رنگ وغیرہ (۳) طرز۔ روش۔ انداز۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ۔ وضع۔ طریق۔ طرح۔ سڈول۔ ڈھب۔ نمائش۔

نکالا ہے یہ رنگ حالی نے سالک ۔ کہ ہر شعر دیواں ہوا جاتا ہے (سالک)

(۴) حال۔ احوال۔ عالم۔ حالت۔ گت۔ گتی۔ ہیئت + ۔

دل کا کیا رنگ ہے تم پھر بھی سمجھے افسوس + چشمۂ چشم سے خوناب اُبلتے دیکھا (ناظم)

باغِ عالم میں جو آہوں کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا (صبا)

ر دئے تجھ بن یہ شب کہ آنکھوں کا + اور ہی رنگ تا سحر دیکھا (جرأت)

بن گیا داغِ جگر مہرِ قیامت اے داغ + پر ابھی رنگ وہی ہے شبِ تنہائی کا (داغ)

(۵) کیفیت۔ دھج۔ پھبن۔ درجہ ۔

پیرِ جنوں اور پرتوِ حسن شفق سے + اک کچھ اور رنگ ہے ظالم بہار کا (عبدالکریم)

لختِ دل صد پارہ ہے ہر نوکِ مژہ پر + ہے آج تو کچھ رنگ ہی لے دیدۂ تر اور (دعاجہ)

(۶) بہار۔ جوبن + ۔

سرمہ کھٹکتا ہے نزاکت سے آنکھوں میں + تیغِ نگاہِ یار میں بھی آج رنگ ہے (امانت)

(۷) سماں + چرچا + گونج + ۔

کس سرو وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم + صحنِ چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

(۸) مانند۔ مثل۔ نظیر۔ شبیہ + ۔

مہندی لگا کے تمنے کیا خلق کو ہلاک ۔ پامال کون کون برنگِ حنا نہیں (امانت)

(۹) روغن۔ وارنش۔ (۱۰) خوشی۔ خوش حالی (۱۱) دستور۔ ریت۔ رسم۔ قاعدہ۔ قانون (۱۲) قسم۔ بجانت۔ پرکار۔ نوع (۱۳) رونق۔ چمک۔ آب و تاب۔ خوبصورتی (۱۴) تماشا۔ سیر جیسے ع عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی۔ (۱۵) ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھولی۔ چہل (۱۶) گنجفہ کی ہر ایک بازی کا نام (۱۷)

رنگ

جو سرکی آٹھ زنوں میں سے چار کو رنگ۔ چار کو بدرنگ کہتے ہیں + ہم رنگ۔ میل۔ جوڑ ۔

مقدر کا پاسا بدلتا نہیں ۔ فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں (بحر)

(۱۸) ہمسر۔ جوڑ (۱۹) رونق۔ ٹھاٹ۔ دھوم دھام جیسے ہو دیش شدیاں مبارک بنے کو رنگ بھری برات ہے (۲۰) لطف۔ مزہ + شغل۔ مشغلہ ۔

چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شبِ وصل رقیب ۔ راگ کے رنگ میں سب بات کے گنوا بیچ ہیں (امانت)

(۲۱) نورِ معرفت۔ معرفت الٰہی کا لطف (۲۲) رس۔ رسیلا پن (۲۳) خمار۔ نشہ۔ کیف۔ سرور جیسے رنگا ہوا ہے یعنی خمار آلودہ یا مخمور ہے (۲۴) قدرتی۔ فطرتی۔ ذاتی۔ خود رو جیسے اللہ خود رنگ یا خود رنگ لونی۔ پتھو وغیرہ (۲۵) قوت۔ مدد مگر فارسی میں زیادہ ہے یہاں رنگ کے پکڑنے کرنے ہم بھی بعض موقع پر مستعمل کرتے ہیں (۲۶) مکر و حیلہ جیسے رنگ گانٹھنا (۲۷) خون۔ لہو مگر فارسی میں جیسے رنگ ریختن وغیرہ (۲۸) رنگ پاشی جیسے ۔

آج رنگ ہے ۔ سمدھ میں تیں تو ہولی کھیلن جاؤنگی (ہولی)

رنگ اُترنا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ اُڑ جانا۔ چہرہ کا متغیر ہو جانا۔ رنگ میں فرق آجانا + خائف ہو جانا + روغن جاتا رہنا + وارنش نہ رہنا۔ رنگ کٹنا +

رنگ اُڑ جانا ۔ یا۔ اُڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ رنگ جاتا رہنا۔ بے آب ہو جانا۔ خوف یا غیرت و شرم سے رنگ زرد ہو جانا۔ رونق نہ رہنا۔ منہ فق ہو جانا۔ رنگ متغیر ہو جانا + ۔

اُڑ گیا ہے ہجرِ جاناں میں سحر جیسے کا رنگ ۔ قطرۂ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا (ناسخ)

لاغری میں اے مصور کس کو ہے کھینچو کی تاب ۔ کھینچتے کھینچتے رنگ اُڑتا ہے مری تصویر کا (صبا)

ہے آج کون بام پہ جلوہ نما جو یوں ۔ اُڑتا ہے رنگ میری طرح ماہتاب کا (سبل)

رنگ افشانی کرنا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ رنگ چھڑکنا۔ رنگ چھینٹنا۔ رنگ پاشی کرنا +

رنگ اُکھڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ کسی مجلس یا محفل میں بے رونقی آنا۔ سماں نہ رہنا۔ رنگ نہ جمنا۔ بے رنگی ہونا۔ مزہ کرکرا ہونا ۔

اُف ری تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے ۔ اللہ رے تلون کہ جما رنگ اُکھڑ جائے (اعلم)

رنگ آمیزی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رنگ کا کام۔ رنگسازی۔ ملمع کاری۔ نقاشی۔ مصوری + عبارت آرائی +

رنگ آنا ۔ ؤ۔ فعل لازم۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگا جانا جیسے ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا +

رنگ

رنگ بدلنا - ا - فعلِ متعدی - رنگ پلٹنا - رنگ کا متغیر ہونا - رنگ اُڑنا جیسے گرگٹ کی سی رنگت بدلنا (۲) وضع بدلنا طرز بدلنا - ڈھنگ بدلنا - حال دگرگوں ہونا - حال بدلنا + ف

میں گریۂ خونیں کو رکے ہی رہا ورنہ ۔ اک دم میں زمانہ کا یہاں رنگ بدل جاتا (میر)

یوں وہ زرِ روشن اپنا شام سے ہوئے تن ۔ کیسا یہ رنگ تو نے اے آسماں بدلا (جرأت)

(۳) کایا پلٹنا - کینچلی بدلنا (۴) لاغری یا سفر یا بھوک یا خوف سے رنگ کا دگرگوں ہونا - (۵) نیلا پیلا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - ف

محکما وہ اُسکو بیٹھے دیکھا تو رنگ اپنا ۔ اس چرخ چنبری نے بدلا کیا اُس آن بدلا (جرأت)

رنگ برنگ کا - ا - تابع فعل - طرح طرح کا - گوناگوں - مختلف الالوان - بھانت بھانت کا - بوقلموں - بہرنگا +

رنگ بگڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) رنگ کا خراب ہونا - بیرنگی اور بیرونقی ہونا - بدرنگ ہونا (۲) حالِ دگرگوں ہونا - حالت کا متغیر ہونا - حال بے حال ہونا - حال تباہ ہونا + ف

نیرنگِ آسماں سے جیسا قضا کا رنگ ۔ بگڑیگا خاک آتش آب ہوا کا رنگ (صبا)

رنگ بندھنا - ا - فعلِ لازم - رونق پکڑنا - رنگ کا قائم ہونا - زینت پانا - مزین ہونا + ف

ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے ۔ بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ قدرت کا رنگ (بحر)

رنگ بھرنا - ا - فعلِ متعدی - تصویر یا کسی چیز میں رنگ لگانا - رنگین بنانا ف

دمِ سیدم رنگ سے تغیر مرا حیراں ہوں ۔ رنگ کیا بھری تصویر میں بہزاد بھر (مومن)

رنگ بھنگ کرنا - فعلِ متعدی - مزہ کھنڈت کرنا - لطف بگاڑنا - کھیل کھنڈت کرنا - کھنڈت ڈالنا +

رنگ بھنگ ہونا - ا - فعلِ لازم - مزہ کھنڈت ہونا - لطف بگڑنا - کھیل بگڑنا +

رنگ بیرنگ ہونا - ا - فعلِ لازم - حال بے حال ہونا + ف

دور ہے ملک دل میں وحشت کا ۔ رنگ بے رنگ ہے طبیعت کا (امانت)

رنگ پاشی - ا - اسم مؤنث - رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز یعنی دولہنڈی کو برتی جاتی ہے اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں +

رنگ پر آنا - ا - فعلِ لازم (۱) رونق پر آنا - جوبن پر آنا - بہار پر آنا ف

نشۂ بادہ ہوا غازہ رخ گلگوں کو ۔ رنگ پہ اور ترا باغ جوانی آیا (اسیر)

رنگ

(۲) زور روں پر آنا + تیز ہونا + رونق پکڑنا + ف

مضمون نئے بندھے گل رخسار یار کے ۔ آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر (اسیر)

رنگ پکڑنا - ا - فعلِ متعدی (۱) رنگ لانا - رنگین ہونا - رنگ میں ڈوبنا - رنگ چڑھنا (۲) رونق پکڑنا + چمکنا - تروتازگی حاصل کرنا + ف

سامنے تیرے وہ رُخِ رنگیں کے ۔ لالہ و گل نے بھی نہ پکڑا رنگ (آتش)

رنگ پھوٹنا - ا - فعلِ لازم - رنگ ٹپکنا - رنگ ظاہر ہونا - رنگ نمایاں ہونا - رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف جھلکنا ف

دم سے کشی پھوٹ نکلا یہ رنگ ۔ صراحی تمہارا گلا ہو گیا (برق)

رنگ پھیکا پڑنا - ا - فعلِ لازم - رنگ کا ماند ہونا - رنگ دھندلا ہونا - رنگ کا مندا ہونا - رنگ اُداس ہونا - رنگ ہلکا پڑنا - رنگ دھیما ہونا - رنگ اُڑنا + رونق کم ہونا - بے نمک ہونا - بے رونقی ہونا +

رنگ پھیکا ہونا - ا - فعلِ لازم - رنگ اُداس ہونا - ماند ہونا - شرم یا خجالت یا غیرت سے چہرے کا رنگ فق ہونا - بے رونق اور بے نمک ہونا - بے مزہ ہونا - بے لطف ہونا + ف

ہو گیا پھیکا ترے جلوے سے رنگِ روئے گل ۔ بے نمک نالے سے میرے شورِ بلبل ہو گیا (ظفر)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُس میں ۔ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا (ناسخ)

رنگ ٹپکنا - یا - چونا - ا - فعلِ لازم (۱) رنگ برسنا - تراوش ہونا + رنگ جھلکنا - رس ٹپکنا - جوبن اُمنڈنا - نور برسنا - شباب میں ڈوبا جانا - چمک اور بارونق ہونا - نور کا چھن چھن کر نمایاں ہونا - نور برسنا - روشنی جھلکنا

رنگ جل جانا - ا - فعلِ لازم - آفتاب کی تمازت یا مدامی غم و غصہ یا خون کے کالے پڑ جانے کے سبب چہرے پر تیرگی چھا جانا - رنگ کا سنولا جانا - گل بھواں ہو جانا + ف

تو ہے وہ آفتاب جو پڑ تو پڑے ترا ۔ جل جائے لالہ زار کا اے گلعذار رنگ (ناسخ)

رنگ جمانا - ا - فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا - رنگ قائم کرنا - منگنا

مستی عشق کیفِ مے لالہ گوں نہیں ۔ اس رنگ پر جما نہیں سکتا خمار رنگ (آتش)

(۲) بنیاد ڈالنا - ڈھب لگانا - موقع ڈالنا - پنیری جمانا - ف

پان اس شوخ کو کھلاتے ہیں + اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں - (م)

رنگ جمنا - ا - فعلِ لازم (۱) رنگ چڑھنا - رنگ قایم ہونا - رنگ آنا - (۲) رونق پکڑنا - زینت پانا - بڑھنا - فروغ پانا ف

یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں ۔ کالا منہ نیلم کرے اب جا کے رو نیل میں (امانت)

رنگ

(۲) رنگ کھُلنا۔ سماں بندھنا ۔ چلنا۔ بار پانا۔ پیشرفت ہوتا ۔ جچنا۔ سمانا۔ نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں کھُبنا ۔

رنگ جمتا نہیں لالے کا پھر اُن غیرتِ گل ۔۔۔ مل چمن میں جو ترے بندِ قبا ہوتے ہیں (امانت)

(۳) رنگ کی نرد یا گوٹ کا سب مراد اپنے گھر پر بیٹھنا۔

جمتا رنگ اس پہ رنگ بسان کا جنگ میں تنے ۔۔۔ کئی فردانکی جو نہ پہچایا چاہیئے پہلے (اسیر)

رنگ چڑھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) رنگی چڑھانا۔ رنگ نکالنے کیواسطے کسم کو بھگو کر چوانا (۲) رنگنا۔ رنگ دینا۔ ملوّن کرنا۔ رنگین کرنا (۳) وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا (۴) کیفی بنانا۔ مخمور کرنا (۵) سماں باندھنا۔ رُوپ کھڑا کرنا (۶) اپنا بنانا۔ اپنے پنجے میں لانا (۷) معرفت یا خداشناسی کا مزہ ڈالنا ۔

رنگ چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رنگی چڑھنا ۔ رنگ آنا۔ رنگا جانا۔ رنگ قبول کرنا (۲) نشیلا ہونا۔ مخمور ہونا۔ (۳) رونق پر آنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ چمکانا (۴) وارنش ہونا۔ روغن چڑھنا۔ (۵) معرفت میں رنگا جانا (۶) دوسرے کی باتیں اپنے میں آنا ۔ ہمرنگ ہونا ۔

رنگ چمکانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ رنگ و روغن نکالنا ۔ آب و تاب بخشنا ۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا ۔ روپ کرنا ۔

رنگ چمکنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) رنگ کا تاباں ہونا۔ رنگ و روغن نکلنا۔ رونق پکڑنا۔ نکھرنا۔ اُجلا ہونا۔ چہرے پر رونق آنا ۔ رُوپ آنا ۔

گو آب سے افسردہ ہو آتش پہ ترا رنگ ۔۔۔ جز مہر جو کوئی مرکا پیا اور بھی چمکا (ممنون)

(۲) رنگ کا دوبالا ہونا۔ اصلی رنگت سے بڑھنا ۔ ؎

اُس طرف مہندی لگی رنگِ حِنائی چمکا ۔۔۔ کھلکے بل کھول کے اِس پہ لہرانے لگی زلفِ سیاہ (صفدر)

رنگ چونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (رنگ ٹپکنا) ۔

رنگ چھڑکنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ رنگ چھڑکنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا۔

رنگدار۔ صفت۔ رنگین۔ رنگا ہوا۔ روغن دار۔ اُجلا۔ چمکیلا۔ روشن ۔

رنگ دکھانا یا دکھلانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) آفت ڈھانا۔ غضب لانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ غضب ڈھانا ؎

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے ۔۔۔ رہتی ہے اسکے پاؤں سے بزمِ حنا لگی (عارف)

یہ دل کی آگ دکھلائے گی رنگ کیا صفدر ۔۔۔ کہ میرے سینے کے باہر نہیں دھواں ہوتا۔ (صفدر)

(۲) کیفیت دکھانا۔ جوبن دکھانا۔ لطف دکھانا۔ بہار دکھانا (۳) جوہر دکھانا۔ ہنر ظاہر کرنا (۴) عیب لانا۔ عادتِ بد کا ظاہر کرنا (۵) نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا ؎

رنگ

رنگ ہر رنگ میں اپنا یہ دکھاتا ہے سدا ۔۔۔ کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی ہے پروا

شعبدے یاد ہیں اس اہلِ دغا کو کیا کیا ۔۔۔ کبھی گل ہے کبھی بلبل کبھی غنچے کی صدا

کبھی کرس باغمیں قمری کبھی شمشاد ہے یہ ۔۔۔ کبھی بے طوق گردن کبھی آزاد ہے یہ (؟)

رنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ تماشا دیکھنا (۲) انجام سوچنا۔ نتیجہ پر نظر ڈالنا (۳) سوقع دیکھنا۔ ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے ادھر کا رنگ دیکھا اُدھر کو مل گئے (۴) حال احوال یا تاثیر معلوم کرنا۔ کیفیت دیکھنا جیسے دوا کا رنگ دیکھنا ۔

رنگ دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) رنگ کر دینا۔ ملوّن کو دینا (۲) لطف دینا۔ مزہ دینا ؎

جب تلک اُس گلِ عارض کے نہ باندھے مضموں ۔۔۔ رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا ۔ (اسیر)

رنگ ڈھنگ۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) چال چلن۔ حال احوال۔ برتاؤ۔ رویّہ۔ عادت۔ خصلت۔ عالم (۲) حالت۔ کیفیت۔ جگو نگی ۔

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا ۔۔۔ کچھ اَور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا (شیفتہ)

رنگ ڈھنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ حال احوال معلوم کرنا۔ خو بُو دیکھنا سُبھاؤ معلوم کرنا۔ چال چلن دیکھنا ؎

گر نہ پہلے رنگ ڈھنگ اُس غنچہ لب کا دیکھ لیں ۔۔۔ کیونکر دل ہم جب تلک اپنے ڈھب کا دیکھ لیں (ظفر)

رنگ رچانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا۔ شادی پھیلانا۔ شادی کا کام شروع کرنا (۲) رنگین بنانا۔ رنگین کرنا۔ رنگیں شوخ کرنا ۔

رنگ رچنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ رنگ کا بخوبی اثر کرنا۔ رنگ لگنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگ دینا۔ رنگت بیٹھنا ؎

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید ۔۔۔ یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے۔ (سودا)

رنگ رس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی۔ فرحت۔ آنند۔ عیش و عشرت۔ رنگ چنگ۔ رنگ جوبن۔ عیش و سرور۔ حظِ نفسانی۔ بھوگ بلاس رقص و سرود گانے بجانے کی خوشی ۔

رنگ رسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیشی بندہ۔ رنگیلا۔ اَوباش۔ عیاش۔ عیش پرست ۔

رنگ رلیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کھیل تماشا۔ ہنسی چہل۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ ٹھٹھول۔ عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ مزا۔ لطف ؎

گُلن ہے پھر اُن کے رنگیں ہنے گلیاں دیکھیاں ۔۔۔ رنگ کلونس جنہوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (ظفر)

(۲) حرکتیں۔ باتیں۔ بازیاں۔ کھلاڑیاں ؎

دیکھکر ایک دو جنوں کی رنگ رلیاں غنچیں ۔۔۔ کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں غنچیں (انشا)

رنگ

رنگ رلیاں کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اختلاط کرنا۔ رول چول کرنا۔ چہچہانا
مزہ اڑانا۔ گلچھرے اڑانا۔ عیش منانا۔ اچھلنا کودنا ؎

بہار آئی ہے تم کو بلبلو یہ دن مبارک ہو — چمن میں آج کل کرو گلوں کے ساتھ رنگ رلیاں (بہت)

رنگ روپ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) چمک دمک۔ آب و تاب۔ رنگ روغن
(۲) خال و خط۔ حلیہ۔ چہرا مہرا ؎

رنگ روپ نکالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بہار پر آنا۔ رنگ روغن نکالنا۔ جوانی
پر آنا۔ چمک دمک بہم پہنچانا ؎

رنگ روغن۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (رنگ روپ) ؎

رنگ روغن نکالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (رنگ روپ نکالنا) سرخ و
سفید نکل آنا۔ نکھرنا۔ جوبن نکالنا ؎

رنگ ریز۔ ا۔ اسم مذکر۔ نیلگر۔ رنگ رز۔ کپڑے رنگنے والا۔ گلیلا ؎
صباغ ؎

مضمون بہے ہیں جو قلموں رویا کے — رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ (آتش)

رنگ زرد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ چہرے کا رنگ پیلا ہو جانا۔ فق ہو جانا۔
پیلا پڑ جانا۔ کسی بیماری یا خوف کے باعث چہرے کی سرخی کا جاتا رہنا۔ خون
خشک ہو جانا ؎

عاشق اسی کو جانیے جو اہل درد ہو — پل پل میں ٹھنڈے سانس لے اور رنگ زرد ہو

رنگ ساز۔ ف۔ اسم مذکر۔ میز۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش
کرنے والا۔ رنگ گر۔ رنگ بھرنے یا کرنے والا۔ مصور ؎ نقاش۔ رنگ بنانے
اور تیار کرنے والا۔ کیمیا گر۔ صباغ ؎

رنگ سفید پڑنا یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خوف یا نزاکت کے باعث
منہ سفید ہو جانا۔ کسی صدمہ یا تکلیف سے منہ سفید پڑ جانا ؎

دو قدم فرط نزاکت سے نہیں چل سکتا — رنگ ہو جاتا ہے اس کا دم رفتار سفید (امانت)

رنگ فق ہونا یا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ اڑنا۔ کسی صدمہ یا خوف
یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔
چہرا اترنا ؎

شب وصال میں لب پر قلق ابھی سے ہے — سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے (رشک)
غش غش میں گئی جو میں آنکھ — رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ (مصحفی)

رنگ کا پکا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا ؎

رنگ کاٹنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) رنگ زائل کرنا۔ رنگ دور کرنا۔ کھار یا ترشی

رنگ

رنگ اڑانا۔ کسی چیز میں سے رنگ جدا کرنا (۲) چوسر میں حریف کی رنگ کی نرد
کا مارنا ؎

رنگ کا کچا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پختہ رنگ نہ ہونا۔ رنگ کا قائم نہ رہنا۔
رنگ کا بے ثبات اور بے اعتبار ہونا ؎

مہر تاباں ماہ تاباں ہو گیا تیرے حضور — رنگ کچا دھوپ سے اے مہر انور اڑ گیا (برق)

رنگ کٹنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) رنگ زائل ہونا۔ رنگ اڑنا۔ رنگ پھیکا ہونا۔
کسی کھار یا ترشی کے وسیلے سے رنگ علیحدہ کیا جانا ؎

سلاح باندھ کے اتنا ترش نہ ہو دیکھو — کٹے کہیں کٹائی سے انکھین کا رنگ (بحر)

(۲) شرم یا خجالت سے رنگ کا متغیر ہونا ؎

ہوتے ہیں تیرے آگے گل سرخ یا سمن — کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ (ناسخ)

رنگ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگنا۔ رنگ بھرنا۔ رنگ پھیرنا
(۲) خوشی میں بسر کرنا۔ خوشی منانا ؎ (۳) چوسر میں رنگ کو رنگ اور رنگ کو بدرنگ بنانا

رنگ کھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی چیز یا چہرے پر رنگ کا موزوں ہونا۔ رنگ کا
زیب دینا (بکسر کاف عربی بھی جائز ہے) ؎

کہتے ہیں لوگ چشم غزالاں کی بھبتیاں — کھلتا ہے دست یار میں کتنا حنا کا رنگ (صبا)
کیوں نہ اے برق کہے خلق اسے سرخ و سفید — رنگ گورا ہے بہت جامہ گلنار کھلا (برق)

رنگ کھیلنا یا ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ آپس میں ایک دوسرے
پر خوشی کے موقع پر رنگ پھینکنا ؎ ہولی کھیلنا۔ پھاگ کھیلنا ؎

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے — ڈالے مجھ پر دیدۂ خونبار رنگ (ناسخ)
یہ جشن باغ میں ہے کس کی آمد آمد کا — کہ خوب کھیلیں ہیں آپس میں لالہ و گل رنگ

رنگ لانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) رنگ قبول کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا (۲)
فیل لانا۔ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ کھوٹ لانا ؎

ہزار گونہ رنگ لائے کیسے ہی وہ بغل میں آئے — نہ چھوڑیں اس شوخ سے گر کو پھر کا نیا کر دکھو (مصحفی)
اسیر سے دل آشفتہ رنگ لائے رہی — تمام طرۂ طرار تار تار کیا (داغ)

(۳) بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ؎

لگاوٹ کے لگا ہی حنا غیر کے ہاتھ نہیں — وہ مجھ سے رنگ کیوں لائے ہیں یہ کیا لگا ملا (ظفر)

(۴) مزا چکھانا۔ تماشا دکھانا۔ سزا دینا۔ مصیبت دکھانا ؎ گل کھلانا ؎

منت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں — رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)
تر ہوا دامن مرا گلرنگ سے — رنگ لائی ہائے پاک دامنی مری (داغ)

(۵) اپنے تئیں مختلف اوضاع اور انواع و اطوار میں ظاہر کرنا۔ نیا نیا روپ دکھانا۔ عجیب

ے متحرک ہونے میں کلام ہے ۱۲

رنگ

رُوپ بھرنا ۔ ہ

دسترس تیرے پاؤں تک ہے اُسے خوب مہندی یہ رنگ لائی ہے (منظور)

(۷) فتنہ برپا کرنا ۔ فساد مچانا ۔ ولولہ پیدا کرنا ۔ شور مچوانا ۔ ہ

خوں ریزی ہاتھوں سے کتنوں کی ہوا میرے بعد رنگ لائی ترے ہاتھوں کی حنا میرے بعد

(۸) خبثِ باطن ظاہر کرنا ۔ اپنی ذات دکھانا ۔ اپنی اصل پر آنا ۔ اپنی نسل پر جانا (۹) جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا (۹) جال پھیلانا ۔ مکر پھیلانا ۔ فریب کرنا ۔ ہ

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ رنگ کچھ اس سے اور ہی لاؤ (شوق)

(۱۰) دق کرنا ۔ ستانا ۔ تکلیف دینا ۔ ضرر پہنچانا ۔ ہ

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا جو دیکھنے کو آیا ہاتھوں میں سنگ لایا (میر تقی)

(۱۱) رنگ دکھانا ۔ رنگینی ظاہر کرنا ۔ خوشنمائی ظاہر کرنا ۔ رنگ پکڑنا ۔ ناز کرنا ۔ ہ

جسمن سے ہر گلاں آنے کا مجکو شوق تیرے شہیدِ ناز کا لایا ہمار رنگ ۔ (ناسخ)

(۱۲) ۔ چوسر رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لا کر اٹھ جانا تاکہ بد رنگ ہو کر گھر میں آئیں۔

رنگ لینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ اپنا سا کر لینا ۔ اپنے ڈھنگوں پر لے آنا ۔ پنتھ میں ملا لینا ۔ مذہب میں داخل کر لینا ۔ ہم رنگ بنا لینا ۔

رنگ مارنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ رنگ کی نرد مارنا ۔ رنگ کی گوٹ ملنا جیتنا بازی لینا ۔ بازی لے جانا ۔ ہمسر پر غالب آنا ۔ ہ

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا اے رقیب ہارے ہم لے ہی رنگ مارا (آبرو)

رنگ محل ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ نشاط کا گھر ۔ عیش و عشرت کا گھر ۔ عشرت گاہ ۔ وہ مکان جس میں بادشاہ یا اُمرا عیش منائیں ۔ آراستہ مکان ۔ سجا ہوا مکان ۔

رنگ مٹانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (۱) بے رنگ اور بے رونق کرنا ۔ بے رُوپ بنانا ۔ رُوپ کھونا (۲) مذہبی جوش ۔ مذہبی شوق ۔ مذہبی ولولہ ۔ دینی فعل مٹانا ۔ ہ

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ (بحر)

رنگ مٹنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ بیرنگی اور بے رونقی ہونا ۔ رُوپ نہ رہنا ۔

رنگ میں بھنگ ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ خوشی میں کدورت پڑنا ۔ خوشی میں رنج ہونا ۔ لطف اور مزہ نہ رہنا ۔

رنگ میں ڈوبنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) عیش و عشرت میں غرق ہونا ۔ ہ

بے گل پھرتی ہو اترائی ہوئی گلشن میں رنگ پہ رنگ میں ڈوبا ہے کہ اللہ اللہ ۔

(۲) شرابِ معرفت میں مستغرق رہنا ۔ عارفِ کامل ہونا ۔ جامِ وحدت کا متوالا ہونا ۔

رنگ نکالنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی و لازم ۔ (۱) رنگ نکھارنا ۔ جوبن نکالنا ۔ رنگ روغن اور چمک دمک کا نمایاں کرنا ۔ نکھرنا ۔ صاف ہونا ۔ رنگ کا رونق پر آنا ۔ گورا ہونا ۔ جوبن پر آنا ۔ بہار پر آنا ۔ (۲) رنگ بنانا ۔ رنگ تیار کر لینا ۔ رنگ ٹھیرانا ۔ ہ

وہ پاؤں سے ملتا ہے شہیدوں کے لہو کو کیا رنگ نکالا ہے نرالا کفِ پا کا ۔ (شیدا)

رنگ نکلنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز میں رنگ تراوش کرنا ۔ رنگ باہر آنا (۲) نکھرنا ۔ جوبن پر آنا ۔ چہرے کا صاف اور شفاف ہونا ۔ چہرے پر رونق آنا ۔

رنگ نکھرنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ رنگ کا صاف اور شفاف ہونا ۔ رنگ کا رونق پر آنا ۔

رنگ ہے ۔ ۱ ۔ ندا ۔ شاباش ہے ۔ آفرین ہے ۔ مرحبا ۔ کیا کہنا ہے ۔ کیا بات ہے ۔ واہ واہ ۔ سبحان اللہ ۔

رنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رانگ کا مخفف ۔ قلعی ۔ رصاص ۔ اندیز ۔ رانگا ۔

رنگ بھریا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رانگ کے کھلونے ڈھالنے اور رانگ کا گہنا پاتا بنانے والا ۔

رنگارنگ ۔ ف ۔ صفت (بالفِ اتصال) گوناگوں ۔ بوقلموں ۔ رنگ برنگ ۔ مختلف رنگوں کا ۔ طرح بطرح کا ۔ ہ

دیکھ اس گلشن ہر کے سانولے سرخ و سفید خوب نظارہ کیا گلہائے رنگارنگ کا (ناسخ)

رنگا ہوا ۔ ۱ ۔ صفت (۱) رنگ کردہ ۔ رنگین (۲) ذاکر ۔ شاغل ۔ عارفِ کامل ۔ باخبر ۔

رنگائی ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ رنگوانے کی اُجرت ۔ رنگوائی ۔

رنگت ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث (۱) رنگ ۔ لون ۔ چہرے کا گورا ۔ کالا ۔ سانولا رنگ ۔ کپڑے کے اوپر کا رنگ (۲) رُوپ ۔ برن (۳) حالت ۔ کیفیت ۔ ہ

بزمِ جاناں کی وہ پہلی سی نہ رنگت پائی لو ہی لوگ ہیں کچھ اور ہی صحبت پائی (جلال)

رنگت آنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ رنگ پکڑنا ۔ رنگ چڑھنا ۔ رنگا جانا ۔

رنگت سفید ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو رنگ سفید ہونا ۔

رنگترا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ سنگترا ۔ کولا ۔ سنترا ۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی ۔ نارنج (یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے) ۔

رنگروٹ ۔ انگش ۔ صحیح رکروٹ Recruit اسم مذکر ۔ نیا سپاہی ۔ نوکلا زم ۔ نیا بھرتی کیا ہوا سکھشا ۔ نو آموز ۔ مبتدی ۔

رنگنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا ۔ رنگت دینا ۔ رنگ کرنا ۔ ملمع کرنا (۲) اپنا بنانا ۔ اپنے پنتھ میں ملانا (۳) ذاکر و شاغل بنانا ۔ عارف بنانا ۔ ہم رنگ کرنا ۔

رنگوانا یا رنگانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ رنگ کرانا ۔ رنگ چڑھوانا ۔ رنگت دلوانا ۔

رنگوائی ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (رنگائی) ۔

رنگیلا ۔ ۱ ۔ صفت ۔ رنگین مزاج ۔ بانکا ۔ متکلف ۔ پُرتکلف ۔ چھیل چھبیلا ۔ چھبیلا ۔ عیاش طبع ۔ اُجلا ۔ سفید پوش ۔ خوش پوشاک ۔ رنگین لباس ۔ بانکا ترچھا ۔ خوش طبع ۔ زندہ دل ۔ کھلاڑی ۔ رسیا ۔ شوقین ۔ طرحدار ۔ وضعدار ۔

رنگین ۔ ف ۔ صفت (۱) رنگا ہوا ۔ ملوّن ۔ رنگدار (۲ ۔ ۹) رنگیلا ۔ چھیلا ۔ چھبیلا (۳ ۔ ۹) خوش طبع ۔ زندہ دل (۴ ۔ ۹) آراستہ ۔ مزیّن ۔ سجا ہوا ۔ گلکاری کیا ہوا ۔ (۵ ۔ ۹) رنگ برنگ کا ۔ گوناگوں (۶ ۔ ۹) گلفام ۔ گلرنگ ۔ سوہا ۔ سُرخ (۷) دلپسند ۔ خوش آیندہ (۸) سعادت یار خاں شاعر کا تخلص جو موجد ریختی اور مصنف فرسنامہ ۔ حکایات رنگین وغیرہ ہیں ۔ انکے والد کا نام طہماسپ بیگ خاں اور شاگرد شاہ حاتم دہلوی کے تھے ۱۲۵۰ ہجری میں اسّی برس کے ہوکر راہی ملک بقا ہوئے ۔

رنگیں ادا ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ شخص جو نئی نئی وضع اور نئے نئے انداز نکالے ۔ طرحدار ۔ وضعدار ۔ خوش ادا ۔

یوں تو ہیں سو گل اندام اور بھی آرشک گل ۔ تجھسا پر رنگیں ادا گلگوں قبا دیکھا نہیں (ظفر)

رنگین خط ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ خط جس میں گل و بلبل اور باغ وغیرہ کا تلازمہ ہو ۔

اتنی کرنگاریں پنجہ نے یہ خط لکھا رنگیں ۔ کہ نامہ پر حنا کے کچھ نشاں ہیں جابجا رنگیں (ممنون)

رنگین غزل ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دلچسپ غزل ۔ وہ غزل جس میں گل و بلبل کا تلازمہ اور رنگینی مضامین پائی جائے ۔

کیا ہی رنگین غزل اور لکھی ممنون نے ۔ صفحۂ کاغذ کا گیا صفحۂ گلزار سے مل (ممنون)

رنگین عبارت ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ عبارت جس میں گلزار یا باغ کا تلازمہ ہو ۔ دلچسپ عبارت ۔ دلچسپ مضمون ۔ مجازاً مقفّٰی و مسجع عبارت ۔

رنگین مزاج ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خوش مزاج ۔ خوش طبع ۔ زندہ دل ۔ رنگیلا ۔ چھبیلا ۔ ہنس مکھ ۔

رنگینی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) تلوّن ۔ گلگونی (۲) بھڑک ۔ آرایش ۔ نمایش ۔ آراستگی ۔ بناؤ سنگار (۳) خوش طبعی ۔ خوش مزاجی (۴) بانکپن ۔ چھیل پن ۔

رنواس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (رنباس) محل سرا یا بادشاہ کا زنانخانہ ۔ رانیوں کے رہنے کا محل ۔

رَو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ریلا ۔ پانی کا بہاؤ ۔ سیلاب ۔ دھار ۔ سیل ۔ دھارا ۔ چھال جیسے رو میں آئے سو رو اسے ۔

لاکھ تم منع کرو جب کہ بھر آئیگا نیل ۔ ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رو ہوہی ہوئے (ظفر)

(۲) جوش ۔ ولولہ ۔ غصہ ۔ کرودھ جیسے رو میں بات نکل گئی (۳) کیڑے مکوڑوں یا حشرات الارض وغیرہ کا جھنڈ جیسے چیونٹیوں کی رو یا مچھلیوں کی رو (۴) راستہ چلنے اور راہ نوردی کا خیال ۔ دھن ۔ خیال ۔

دانتھوں پر تھمے اگر نہ مژگاں پر سکے آنسو ۔ چلے جب اپنی رو میں پھر پرے کیسے آشنا ٹھیرے (ناسخ)

(۵) دَل ۔ فوج ۔ لشکر ۔ سینا ۔ سنیا ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔

رُو ۔ ف ۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) چہرہ ۔ منہ ۔ مُکھ ۔ مکھڑا ۔ رُخ ۔ صورت ۔ شکل ۔ بشرہ ۔

حُسن قدرت سے خدائی رو نظر آیا ہے ۔ ریش پیغمبر ہوا گیسو ملائک آیا ہے (آتش)

(۲ ۔ مؤنث) سبب ۔ وجہ ۔ جہت ۔ باعث ۔ کارن (۳) سطح ۔ بساط ۔ پردہ ۔ تختہ جیسے روئے زمین (۴) نقیض پشت ۔ سامنا ۔ آگا ۔ ابرو ۔ بر خلاف ستر جیسے آئینہ کی رو پشت برابر ۔ رو کا فرمہ (۵) اُمید ۔ تمنا (۶ ۔ ۹) امر بمعنی رفتن ۔

(اہل لکھنؤ نے چونکہ اس لفظ کو مذکر باندھا ہے ۔ اس لحاظ سے مذکر و مؤنث لکھا گیا ۔ مگر دلی میں مؤنث ہی سُنا گیا ہے) ۔

رُو پوش ۔ ف ۔ صفت ۔ منہ چھپائے ہوئے ۔ مخفی ۔ پوشیدہ (۲) مفرور ۔ بھاگا ہوا ۔ چھپا ہوا ۔

رُو پوش کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ چھپانا ۔ فرار کرنا ۔ بھگانا ۔ غائب کرنا ۔

غم سے اک پردہ نشیں کے یہ بنی شکل کہ تو ۔ ایک عالم سے کیا رو پوش ہیں نے آپکو (جرأت)

رُو پوش ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ چھپنا ۔ غائب ہونا ۔ فرار ہونا ۔ چل دینا ۔ غائب ہونا ۔ گپت ہونا ۔ پوشیدہ ہونا ۔ مخفی ہونا ۔ متواری ہونا ۔

رُو پوشی کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ منہ چھپانا ۔ روبرو نہ آنا ۔ غائب رہنا ۔ چھپا رہنا ۔

ہوا کیا فائدہ پردہ نشیں کے دل لگانے سے ۔ کہ رو پوشی رہیں کرنی پڑی سارے زمانے سے (راسخ)

رُودار ۔ ف ۔ صفت ۔ جوان ۔ وجیہ ۔ شکیل اور باوضع آدمی ۔ جوان شکیل ۔

رُو رعایت ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ طرفداری ۔ پاسداری ۔ پاس ۔ خاطر ۔ لحاظ ۔ پچ ۔ مروت ۔

رُو سفید ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ منہ سفید پڑنا ۔ خوف یا حیرت سے خون کی حرکت بند ہو جانے کے سبب رُخ کا رنگ تبدیل ہو جانا ۔ سفید پڑ جانا ۔ سہم جانا ۔ رعب آ جانا ۔

اک غضب کی سی چمکی نسبت گور رخسار سے ۔ دیکھتے ہی ہو گیا رو سے سرتاپا سفید (ظفر)

رُو سیاہ ۔ ف ۔ صفت (۱) کل موہا ۔ سیہ چہرہ ۔ کالے منہ کا ۔

دل گرفتار ہوا ہم زلف اُس کا ۔ ہے یہی رو سیاہ مت پوچھو (امیر)

(۲) گنہگار ۔ عاصی ۔ اثم ۔ پاپی ۔ کلکی (۳) ذلیل ۔ رسوا ۔ خوار ۔ حقیر ۔ بے عزت ۔

دل وہ کہ جسنے ڈبویا ہمارا نام لوگو ۔ کبھی اُن سے تم نے سنا جو ہوا رو سیاہ کا نام ہو (داغ)

(۴) کم بخت ۔ کم نصیب ۔ نالائق ۔

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن ۔ بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا
کس منہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز ۔ اے رو سیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا (قطعہ سودا)

رُو سیاہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ذلیل و رسوا ہونا ۔ کلنک کا ٹیکا لگنا ۔ بدنام ہونا ۔ منہ کالا ہونا ۔

روا

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - بدنامی - ذلت - رُسوائی - کلنک کا ٹیکا - داغ +

رُوشناس - ف - اسم مذکر - واقفکار - جان پہچان - جانب کار - تعارف والا -

رُوشناسی - ف - اسم مؤنث - واقفیت - جان پہچان - ملاقات - صاحب سلامت - معرفت - بِنت مُلت - علیک سلیک +

رُوکش - ف - صفت (۱) شرمندہ کرنے والا - (۲) مقابل - سنگھ -

رُوکش ماہ ہجراں شب ِ ال بتایا تھا + تاب کا پانی جگر طاقت کا زہر و آب تھا دیا

(۳) نظیر - ہمسر - مانند - مشابہ - مُمثل - ؎

رُوکش اُسکا ہو کیا ال فردوس + وہ نزاکت وہ رنگ و بُو ہی نہیں + (داغ)

رُوکش ہونا - ف - فعل لازم - مقابل ہونا - سنگھ ہونا - رُوبرو ہونا - سامنے کھڑے ہونا - سامنے آنا ؎ یَیں کہتا تھا نہ ہو رُوکش تو اُسکی زلف سے + اس خطا سے مُنہ ترا مُشکِ ختن کالا ہوا + (بسمل)

رُوکش ہو تیرے رُخ سے کیا نُورِ سحر رنگِ شفق + قسمت ہی تیرے فیض کا نُورِ سحر رنگِ شفق (ذوق)

رُوگرداں - ف - صفت - رُوکش - پلٹا ہوا - اُلٹا ہوا - کُڑتا ہوا +

رُوگرداں کرنا - ف - فعل متعدی - رُخ پلٹنا - رُخ اُلٹنا - نیچے کا رُخ اوپر کرنا - لوٹنا

رُونمائی - ف - اسم مؤنث - مُنہ دِکھائی - وُہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھکر اُسکے خاوند کے رشتہ دار دیتے ہیں + نذرِ دیدار +

رُونمائی دینا - ف - فعل متعدی - مُنہ دکھائی دینا - دُلہن کا مُنہ دیکھنے کے صلہ میں نقدی دینا + دیدار کی نذر دینا +

رَوا - ہ - اسم مذکر (۱) سُوجی - (۲) بارُود کا دانہ (۳) چاندی یا سونے کا ذرّہ + ریزہ - دانہ - ریت کا ذرّہ - مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ - رَوتا - چھڑا جو خلخال یا پازیب یا بجائن میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں +

رَوا - ف - صفت - (۱) جائز - دُرست - مُباح - ٹھیک + حلال + مال طیبہ - شیر مادر - (۲) رائج - مُروّج - جاری - ساری + عُرفِ عام - +

رَوا جاننا یا سمجھنا - ف - فعل لازم - مُباح اور جائز سمجھنا - حلال سمجھنا - غیر ممنوع جاننا +

رَوادار - ف - صفت - ہواخواہ - خواہاں - قبول کرنے والا - خیرخواہ - بہی خواہ - طرفدار - ساتھی - +

رَوادار ہونا - ف - فعل لازم - طرفدار ہونا - ساتھی ہونا - خواہاں ہونا - چاہنا -

قطعہ جرأت

ماجرا اپنا عجب قصۂ جانکاہ ہے آہ + کہ بیاں کیجیے رو رو تو سُنا جائے کہاں +

یعنی جو جیتے بھی رہنے کا رَوادار نہیں + ہر یار ایک لفظ گر اُس بن تو رہا جائے کہاں +

رَوا رکھنا - ف - فعل متعدی - جائز رکھنا - مباح سمجھنا - منظور کرنا - ماننا +

رَوا کرنا - ف - فعل متعدی - جائز ہونیکا فتویٰ دینا - جائز کرنا - مباح کرنا +

رِواج - ع - اسم مذکر - (۱) روانی - عام دستور - ریت - برتاؤ - رسم - ویسا چال - کساد بازاری کا نقیض - جاری - چلنا - ٹکسالی چلن ؎ مقصود یہ ہے کہ حکمرانی ہے حسن کی اے عشق + بسکہ داغ کا رواج ہوا + (اختر)

(۲) سررشتہ - قاعدہ معمول - رَویہ (یہ لفظ عربی میں بفتح راء جلد ہے گر اُردو اور فارسی زبان میں بالکسر مُروّج ہے +

رِواج پانا یا پکڑنا - ف - فعل لازم - جاری ہونا - رسم پڑنا - چلن پڑنا - پھیلنا + چلنا + عمل یا برتاؤ میں آنا +

رِواج پڑنا - ف - فعل لازم - دستور پکڑنا - چلن ہونا - رسم بندھنا - رائج ہونا - جاری ہونا + عمل میں آنا - برتاؤ ہونا +

رِواج دینا - ف - فعل متعدی - جاری کرنا - رسم ڈالنا - معمول ٹھہرانا - پھیلانا

رِواجِ ملک - ع - اسم مذکر - ملک کا دستور - مُلک کا چلن + عُرفِ عام +

رِواج یا رِواز - ف - اسم مذکر - گوشت کی جگہ چربی:

رِواج دار - صفت - چکنا اور فربہ +

رِواج - ع - صفت - رسمی - ٹکسالی - معمولی - چلن کے موافق - مُروّج +

رَواروی - ف - اسم مؤنث (۱) جلدی - شتابی - تاؤلی - (۲) بھاگا بھاگ - دوڑا دوڑ (۳) گھبراہٹ - ہڑبڑاہٹ - (۴) سراسری - سرسری - سرِدست - (۵) ہلچل - بھاگڑ - چلا چلی ؎

تکا پو ہے ہر مرحلے میں تجھی سے + رَواروی ہے ہر قافلے میں تجھی سے + (حالی)

رَواس - ہ - اسم مؤنث - ہندو جوگیوں کی رغبت - رو نکو بھی چاہنا + چلا فرج

رُواسا یا رُوانسا - ہ - اسم مذکر (ہندو) رُوکھا - قریب بگریہ - ناراض آمادہ + سخت ناراض - از حد رنجیدہ +

رَواسن - ہ - اسم مذکر - ایک سخت کا نام ہے جسکو بچ اچھے اکثر دوا میں کام آتے ہیں +

رَوال - ہ - اسم مذکر - چاندی یا سونے کا ذرّہ +

رُوال - ہ - اسم مذکر (رُو مشا - رُونگٹا - رُونگ - مُسے تن - جسم کے اوپر کے باریک باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں (۲) پشینہ - مارکیا - پشم (۳) ترکاری یا پھل کے اوپر کا باریک خار جیسے بھنڈی ٹنڈے وغیرہ کا رُوال +

رُوال اُترنا - ہ - فعل لازم - بال جھڑنا + بال گرنا - بال اُترنا

رُواں

رُواں بدلنا - ف۔ فعل متعدی۔ جانور کا پُرانے بال جھاڑ کر نئے بال لانا۔ پر بدلنا یا کینچلی بدلنا۔ بال جھاڑنا۔

رُواں رُواں دُعا دیتا ہے - ۱۔ محاورہ۔ ہر ایک رُونگٹے سے دُعا نکلتی ہے۔ کمال ممنون ہوں۔

رُواں رُواں کانپنا - ۱۔ فعل لازم۔ ہر ایک رُونگٹے کا لرزاں ہونا۔ نہایت خوف یا ترس غصّے سے جسم کا کانپنا۔ تمام جسم لرزنا۔ بوٹی بوٹی کانپنا۔

رُواں مَیلا نہ ہونا - ۱۔ فعل لازم۔ کسی قسم کا رنج یا صدمہ نہ پہنچنا۔ بال بیکا نہ ہونا۔ کچھ ملال یا رنج نہ پہنچنا۔

بے نہ پھلو میں گشتے تری دا کے۔ مَیلا ہوا نہ قاتل رُواں کبھی کفن کا (اسلم)

رَواں - ف۔ صفت (۱) جاری۔ بہتا ہوا۔ سائر۔ سائرہ (۲) مشق کیا ہوا۔ ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ جیسے اسکو یہ سبق خوب رواں ہے (۳) تیز۔ گُزراں۔ چلتا (۴) بلا معنی۔ معنی سمجھے بغیر کسی کتاب یا قرآن کا سبق پڑھنا۔ سمجھے بغیر پڑھنا (۵) موجودہ جیسے سالِ رواں (۶) جانا۔ چلنا۔ رخصت

رَواں پڑھنا - ۱۔ فعل متعدی۔ بن معنی پڑھنا۔ ناظرہ پڑھنا۔ سمجھے بغیر پڑھنا

رَواں دَواں پھرنا - ۱۔ فعل لازم۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ جگہ جگہ مارا مارا پھرنا۔ ہرزہ گرد اور آوارہ گرد ہونا۔ خراب خستہ پھرنا۔

رَواں کرنا - ۱۔ فعل متعدی (۱) جاری کرنا۔ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ زبان پر چڑھانا۔ ہاتھ پر چڑھانا۔ تیز کرنا۔ یاد رکھنا۔ (۲) چلانا۔ پھیرنا۔

سوال کرتا تھا خنجر نگاہ گاہ سے روک لیتا تھا۔ عجب ناز و ادا سے لئے کا آمیرے گردن کو۔

رَواں ہونا - ۱۔ فعل لازم (۱) جاری ہونا (۲) تیز ہونا۔ مشق ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ الٹا پھر بھی ہرگا۔ یہ فقرہ تمہیں رواں بہت ہے (داغ)

(۴) چلنا۔ مشتاق ہونا (۵) روانہ ہونا۔ چلتا بنا

کوئی تو لبِ یار سے ہو گیا رواں۔ سو نہیں پھریں تک کوئی منہ لگا (نظیر)

رُوآسا - ۱۔ اسم مذکر۔ دیکھو۔ (رُوآسا) ۔ قریب گریہ۔ رُنکھا۔

رَوانگی - ف۔ اسم مؤنث (۱) ترسیل۔ بھیجنا (۲) چالا (۳) روانگی۔

رَوانہ کرنا - ۱۔ فعل متعدی (۱) بھیجنا۔ ارسال کرنا۔ ترسیل کرنا۔ رخصت کرنا۔ چلتا کرنا

روانہ ہونا - ۱۔ فعل لازم۔ ارسال ہونا۔ جانا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ چل دینا۔ مر جانا۔ چل بسنا۔ وفات پانا۔ پران چھوٹنا۔ پران چھوڑنا۔ طبیعت

رَوانی - ف۔ اسم مؤنث۔ بہاؤ۔ تیزی (ظفر) ظفر کیا کہوں عالم کی رَوانی کا کہ اک اُلٹا ہوا دریا اُمڈ آیا۔ آہو ہو

رُواں

رِوایت - ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی بات کی نقل۔ کسی کی بات (۲) بیان۔ اظہار۔ ذکر۔ حکایت۔ (۳) شہدائے کربلا کا کوئی سُنا ہوا ذکر

رُوباہ - ف۔ اسم مؤنث لومڑی۔ لوکھڑی۔ لومڑی۔ ثعلب۔

رُوباہ بازی - ف۔ اسم مؤنث۔ مکاری۔ فریب بازی۔ مکر بازی

رُوبراہ - ف۔ صفت (۱) تیار۔ کمربستہ۔ مستعد۔ لیس۔ (۲) اصلاح کیا ہوا۔

رُوبرُو - ف۔ متعلق فعل۔ سامنے۔ منہ در منہ۔ بالمواجہ۔ آمنے سامنے۔ مقابل

رُوبرُو آنا - ۱۔ فعل لازم۔ مقابل آنا۔ سامنے آنا۔

رُوبرُو کرنا - ۱۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ مقابل کرنا (۲) ہاتھ پکڑانا۔ سپرد کرنا۔ (۳) صورت دکھانا۔ پردہ اُٹھانا۔ پردہ نہ کرنا۔ آمنے سامنے کرنا (۴) حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا۔

رُوبرُو لانا - ۱۔ فعل متعدی (۱) سامنے لانا۔ حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ آگے لانا

رُوبرُو ہونا - ۱۔ فعل لازم (۱) سامنے ہونا۔ مقابل ہونا (۲) صورت دکھانا۔ سامنے آنا۔ پردہ نہ کرنا۔ آمنے سامنے ہونا۔

رُوبکار - ف۔ اسم مذکر۔ سامنا۔ پیشی۔ وہ فیصلہ جو کسی حاکم کی پیشی میں اسکے رُوبرو لکھا جائے۔ وہ حکم جو عدالت کی جانب سے لکھا جائے۔

رُوبکاری - ف۔ اسم مؤنث۔ مقدمہ کی پیشی۔ مقدمہ کی کارروائی۔

رو بیٹھنا - ۱۔ فعل لازم۔ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ کھو بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔

کہیں دل کو بھی چھو نہ رو بیٹھے۔ کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے (سوز خان)

رو بیٹھا اُنکو کے تیں ملتے ہی بیٹھے رہو نہ کام یہاں خوفناک باندھے (جرأت)

رو دینا - ۱۔ فعل لازم۔ عاجز ہو جانا۔ ڈوب جانا۔ اصلی حالت پر نہ رہنا۔

رُوپ - ہ۔ اسم مذکر (۱) صورت۔ شکل۔ بھیس۔ چہرا مہرا۔ مکھڑا۔ تُخم۔ بشرہ۔ وضع۔ ہیئت۔ طور۔ رنگ۔ آکار۔ ڈھنگ۔ ڈول۔

صبح فرقت نے دکھایا رُوپ سارا شام کا۔ دیکھنا صبح کو دکھائیں تارا شام کا (داغ)

(۲) حُسن۔ جمال۔ خوبصورتی۔ جوبن۔ سوبھا۔ سرُوپ۔

جب یکھے کچھ اور ہی عالم ہے تمہارا۔ ہر بار نئے رنگ سے ہر بار نیا رُوپ (آتش)

(۳) رونق۔ آب و تاب۔ چمک دمک۔ رنگ و روغن۔ تجلّی۔ جلوہ۔ جوت۔ روشنی۔ جھانکی۔ جھلک (۵) جوانی۔ گدراہٹ (۶) صورت۔ تصویر (۷) سوانگ۔ بہلا بناوٹ کی ظاہری صورت (۸) شان۔ حالت۔ رنگ جیسے کچھ کا کچھ کر دکھایا۔ یعنی شان باندھ دیا۔ (۹) رُوپا کا مخفف۔ چاندی

رُوپ بدلنا - ۱۔ فعل متعدی۔ بھیس بدلنا۔ بہروپ بھرنا۔ صورت بدلنا

رُوپ

ہیئت بدلنا۔ صورت اور وضع کا تغیر کرنا ؎

اگرچہ رنگ نئے آسمان بدلے ہو٭ یہ رُوپ تیرے سے کب میری جان بدلے ہو (نصیر)

رُوپ بگاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بدصورت کرنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ بدہیئت کرنا۔ بدرونق کرنا۔ بدنما کرنا۔ بے رُوپ کر دینا۔ کسی چیز کی ہیئت بدلنا ٭

رُوپ بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونق نہ رہنا۔ بدنما ہونا۔ جوبن نہ رہنا ٭

رُوپ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سوانگ بھرنا (۲) نہایت خوبصورت یا حسین بنانا۔ (۳) ہیئت درست کرنا۔ ہیئت بنانا (۴) شباہت بدلنا۔ صورت بدلنا۔ دھوکا دینے کی شکل بنانا ٭ ؎

انہ کوئی رُوپ بنا او پہ شباہت بدلو٭ غیر کی شکل ہو اپنی یہ صورت بدلو٭ (صفدر)

رُوپ بھرنا یا گانٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوئی دوسری صورت بنانا۔ سوانگ بھرنا۔ اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ بھیس بدلنا۔ متشکل ہونا۔ رُوپ دھارنا (۲) فریب بنانا۔ وضع اور ہیئت بدل کر دھوکا دینا۔ شکل گانٹھنا۔ (۳) خوبصورت یا حسین ظاہر کرنا ٭

رُوپ دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ درشن دینا۔ صورت دکھانا۔ نئی صورت یا نئے لباس میں ظاہر ہونا۔ جھانکی دکھانا ٭

رُوپ دھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کوئی صورت یا ہیئت اختیار کرنا جس طرح دیوتا لوگ رُوپ دھار لیا کرتے تھے۔ کسی صورت یا قالب میں آنا۔ (۲) صورت بنانا۔ شکل بنانا (۳) بھیس بھرنا۔ سوانگ بھرنا ٭

رُوپ رُوئیں بھاگ کھائیں۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی زمانہ کا یہ حال ہے کہ خوبصورت بدنصیب تو مصیبت بھرتے ہیں اور بدصورت خوش نصیب عیش کرتے اور خوبصورتوں پر حکم چلاتے ہیں ؎ قطعہ

نا برداری زمانے کی کروں کیونکر بیاں٭ کہ دل سے دل جسے چاہے وہ بدل کس سے ہو٭
ہے مثل مشہور یہ بھی رُوپ رُوئیں بھاگ کھائیں٭ جو لکھا قسمت میں خالق نے وہ بدل کس سے ہو بدل نہیں

رُوپ لانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بھوسُولانا۔ غیظ لانا (۲) ہیبت ناک صورت بنانا (۳) جھگڑا کرنا٭ دھمکی دکھانا (۴) دھوکا دینا ٭

رُوپ نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) رنگ و روغن نکالنا۔ جوبن پر آنا۔ نکھرنا۔ چمک دمک حاصل کرنا۔ چمکنا۔ (۲) اوضاع اطوار دکھانا۔ خبثِ باطن ظاہر کرنا۔ جیسے آپ نے تو خوب رُوپ نکالے ٭

رُوپ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نکھرنا۔ جوبن ظاہر ہونا۔ خوبصورتی حاصل ہونا۔ رنگ و روغن آ جانا۔ آب و تاب و چمک دمک کا ظاہر ہونا ؎

رُوپ

نہانے سے نکلا عجب سا رُوپ٭ نکل آئے بدلی سے جس طرح دھوپ٭ (میر حسن)

رُوپ وان یا ونت۔ ہ۔ صفت (ہندو) خوبصورت۔ حسین۔ حسینہ۔ حسن۔ جمیل۔ شکیل۔ موہن۔ خوبرو۔ سندر۔ سہاونا۔ سلونا٭ سُتھرا۔

رُوپ متی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو عو۔ حسینہ۔ شکیلہ۔ جمیلہ۔ سندر۔ موہنی۔ سہاونی۔ سلونی۔ قبول صورت٭ موہنی۔ ٭

رُوپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رُوپا کا مخفف۔ نقرہ۔ چاندی۔ سیم ٭

رُوپ درشن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زیارتِ نقرہ۔ چاندی کی کسی چیز کا نظارہ۔ روپیہ۔ چاندی کا سکہ۔ وہ روپیہ جو دولہن کو چڑھایا جائے۔ روپیہ کا نظارہ

رُوپ رس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چاندی کا کشتہ۔ کشتۂ سیم۔ نقرۂ مقتول

رُوپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی۔ سیم۔ نقرہ۔ ایک سفید قیمتی دھات کا نام جس کے اکثر زیور اور روپے بنائے جاتے ہیں۔ ٭

رُوپنا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ منگنی کا نشان۔ منگنی۔ ٭ ہندو بولتے ہیں ٭

رُوپہلا۔ ہ۔ صفت۔ چاندی کا بنا ہوا یا چاندی کے رنگ کا۔ نقرئی۔ سیمی

رُوپہلی۔ ہ۔ صفت دیکھو۔ روپہلا۔ ٭

رُوپے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روپیہ کی جمع۔ بہت سے روپے (۲) مُنیرہ کے اُجلے جیسے ملی ہوئی صورت ٭

رُوپے کے ٹکے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم کھری مروج اور چلتی ہوئی چیز٭ جیسے یہاں تو روپے کے ٹکے ہیں جہاں چاہو بھنا لو۔

رُوپے والا۔ ہ۔ صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ تونگر۔ متمول۔ دولت والا۔ صاحبِ ثروت ٭

رُوپیا یا رُوپیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روپے کا بنا ہوا۔ سولہ آنے کا سکہ۔ گیارہ ماشے دو رتی چاندی کا سکہ ٭

لیکے دل کو چار بوسوں پر دیا اک یار نے٭ ہنس کے سمجھا روپے کے ہاتھ چار آنے لگے٭ (آتش)

رُوپیا اُٹھانا یا اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دولت خرچ کرنا۔ اسراف کرنا

رُوپیا پیسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھن دولت۔ مال و زر ٭

رُوپیا بھنانا یا تڑوانا یا خُرده کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا ٭

رُوپیا ٹھیکری یا کنکریاں کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روپے کو بیقدری سے اُٹھانا کہ اسکی اصل سنگریزہ کے برابر بھی نہ سمجھنا۔ فضول خرچی یا بیاہ وغیرہ میں کثرت سے روپیا اُٹھانا٭ اسراف کرنا۔ ٭

رُوپیا جوڑنا - ہ - فعلِ لازم - زر جمع کرنا - روپیہ اکٹھا کرنا

روتی صُورت - ا - صفت - ہر وقت اندوہگین اور غمگین رہنے والا - مُحرّم کی پیدائش - بھنکتی صُورت - کریہ منظر - پسمتی شکل والا - غم کی تصویر -

ایسی ہی میر کی ہے تصویر روتی صُورت چہرے پہ اسکے کس دن آنسو رواں نہ پایا + (میر)

خفا ہیں وہ اِس تو سنبھاؤ روتی صورت سے ملا ہاں وہ مِرا بن ہم طرب میں کس طرح سے بار رونکلا (جرأت)

روتے کیوں ہو؟ صُورت ہی ایسی ہے - کہاوت - جنم ہی دُکھیا پیدا ہوئے ہیں +

روتے گئے مُوئے کی خبر لائے - کہاوت - جس بدشگونی سے گئے ویسی سی بد خبر لائے - جھنکتے گئے جھنکتے آئے +

روٹ یا روٹا - ہ - اسمِ مذکر - بڑی روٹی - ٹکڑ - جیسے ہاتھی کا روٹ - دیوتا کے نام کا روٹ جو آٹا مانگ مانگ کر چڑھایا جاتا ہے - ہنومان جی کسی اور دیوتا کا روٹ +

رُوٹھا ہ - صفت خفا - ناراض - رنجیدہ - آزردہ +

رُوٹھا رَاٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - شکر رنجی - اَن بن - خفگی - رنجیدگی - آزردگی

رُوٹھنا - ہ - فعلِ لازم - خفا - ناراض اور کشیدہ خاطر ہونا - بگڑنا - آزردہ ہونا

روٹھنے میں بھی لطف ہی اٹھتا + صبح کو رُوٹھے وہ شام کو ہم + - (انشا)

روٹی ہ - اسمِ مؤنث - (۱) نان - چپاتی - پھلکا - کاک (۲) رزق - اَن - اناج - روزی - جیسے روٹی کو روتے ہیں ٹکڑے ہوکر - مُردے کو روتے ہیں ٹھیکر (۳ - ہو) جب بڑی روٹی یا روٹی اُٹھانا کہتے ہیں تو وہاں قرآن کو حلف اُٹھانا مراد ہوتی ہے (۴) وہ کھانا جو اہلِ اسلام چہلم کے روز تقسیم کرتے ہیں +

روٹی بٹنا - ہ - فعلِ متعدی - روٹی تقسیم ہونا - اِتّفاق کر لینے کی ایک رسم جیسے ایام سے پیشتر روٹی بٹی تھی +

روٹی بنانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا +

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - فراغبالی سے بسر کرنا

روٹی پونا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندو) روٹی پکانا یا کرنا - +

روٹی چُپڑنا - ہ - فعلِ متعدی - روٹی پر گھی لگانا - روٹی کو روغن سے چپ کرنا + روغن بر نان مالیدن

روٹی دینا - ہ - فعلِ متعدی - (گنوارنا) برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا - کھانا دانہ کرنا (۲) روزینہ مقرر کرنا - کھانے کو دینا - پرورش کرنا - پالنا +

روٹی ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - تحقیراً روٹی پکانا +

روٹی سینکنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) روٹی کو انگاروں یا توے پر خوب پختہ کرنا - (۲ تحقیراً - عو) روٹی پکانا - روٹی ڈالنا -

روٹی کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - کنگال - فاقہ زدہ - دانہ دانہ کا محتاج

روٹی کپڑا - ہ - اسمِ مذکر - نان و نفقہ - روٹی اور کپڑے کا خرچ + عورت کا واجب الادا حق جو مرد پر ہے +

روٹی کپڑے کی خبر لینا - ا - فعلِ متعدی - کھانا اور کپڑا دینا - پوشش و خوراک کی خبر گیری کرنا +

روٹی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱ - ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا - (۲ - گنوار) برادری کو کسی تقریب خواہ شادی یا غمی میں کھانا کھلانا - برادری کی ضیافت کرنا - کھانا دانہ کرنا - اگرچہ یہ لفظ شادی اور غمی دونوں طرح کی مہمانی اور ضیافت پر بولا جاتا ہے مگر خاصکر میت کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اُسکی نسبت زیادہ بولتے ہیں +

روٹی کو رونا - ہ - فعلِ لازم - روٹی کا ماتم کرنا - روٹی نہ ملنے کا افسوس کرنا - روٹی تلاش کرتے پھرنا - بے رزقی کا گلہ کرنا - بھوکوں مرنا +

روٹی والا - ہ - اسمِ مذکر - نان بائی - نان پز - خمیری روٹی پکانے اور بیچنے والا - نان پاؤ پکانے اور بیچنے والا - +

روٹیاں - ہ - اسمِ مؤنث - روٹی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے بغیر آتی ہے جیسے کواری کھائے روٹیاں - بیاہی کھائے بوٹیاں + کہاوت +

روٹیاں اُدھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی (بازاری) + مفت کی روٹیاں کھانا - دوسرے کے سر کھانا + روٹیاں مروڑنا -

روٹیاں توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو روٹیاں اُدھیڑنا -

روٹیاں لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تنگی کے ستائے کو بھوکا کر اترانا - پیٹ بھر جانا - اُبھر جانا - کم ظرف کا فراغبالی سے بہک جانا - شامت یا آدبار آنا (۲) تنور میں روٹیاں لگنا +

روٹیوں - ہ - اسمِ مؤنث - روٹی کی جمع جو تابع مغیرہ یا حروفِ مغیرہ کے ساتھ میں آتی ہے +

روٹیوں پر پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دوسرے کے گھر روٹی کے لالے جا پڑنا - دوسرے کی روٹی پر رہنا - طفیلیوں میں داخل ہونا - +

روٹیوں کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - فاقہ زدہ - دانہ نعمت زدہ - کال کا مارا - کنگلا - کنگال +

رُوح - ع - اِسم مؤنث (۱) جان - جیو - بولتا - آتما - پران ؎
بعد از فنا جو قبر پہ آئے وہ لے کے ویزہ پہنچا نے اُنکو رُوح مری دُور تک گئی ٭ (وزیر)
(۲) خدا تعالیٰ ٭ اَمرِ اِلٰہی (۳) اطبا کی اصطلاح میں وہ لطیف بخارات جو دل میں پیدا ہو کر باعثِ حیات و حس و حرکت ہوتی ہے (۴-ا) ست - لُبِّ لُباب - عِطر - خلاصہ - جوہر - تت (۵-ا) دِل - قلب - ہیا - ہردہ - مَن جیسے ہماری رُوح نہیں چاہتی (۶-ا) نیت - اندرونی خواہش جیسے رُوح بھرنا ٭

رُوح افزا - ع - صفت - مُفرّح - تازگی بخش - فرحت بڑھانے والا ٭

رُوح الامین - ع - اِسم مذکر - امانت دار رُوح - حضرت جبرئیل کا لقب جو خدا تعالیٰ کے احکام جوں کے توں رسولِ مقبول کے پاس پہنچاتے تھے ٭

رُوح القُدس - ع - اِسم مذکر - رُوحِ پاک (مسلمانوں کے نزدیک حضرت جبرئیل علیہ السلام اور عیسائیوں کے حسبِ اعتقاد خدا تعالیٰ کی وہ حالت جبکہ وہ رُوحوں کو ہدایت بخشتا اور ترغیبِ نیک دیتا ہے ٭

رُوح اللہ - ع - اِسم مذکر - حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو باپ کی مدد بغیر پیدا ہوئے تھے ٭

رُوح بھٹکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) رُوح کا سنڈلانا - رُوح کا مشتاق ہونا یا بیتاب ہونا کسی چیز کے دیکھنے یا کسی سے ملنے کو از حد جی چاہنا (۲) رُوح کا آرزو مند رہنا - بھٹکنا ٭

رُوح پرواز کرنا - ا - فعلِ لازم - جان نکلنا - جان ہوا ہونا - خوف سے دم نکلنا کسی سے نہایت ڈرنا - رعب غالب ہونا -

رُوح کانپنا یا تھرانا - ا - فعلِ لازم - کسی کے خوف سے دل تھرانا - خوف یا رعب کے مارے جان کا نکلا جانا - خوفِ خدا سے دل لرزنا ٭

رُوح کھنچنا - ا - فعلِ لازم (۱) عطر نکلنا - جوہر نکلنا - ست کھنچنا - (۲) دم فنا ہونا - جان نکلنا - دم برلبنا ؎
ہا ما ورود یکھا جائے کس سے ٭ ہمیشہ رُوح کھنچتی ہے دوا کی ٭ (داغ)

رُوح نکالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) رُوح قبض کرنا - جان کھینچنا - دم نکالنا - مار ڈالنا (۲) ست نکالنا - عطر کھینچنا - جوہر نکالنا ٭

رُوح نکلنا یا پرواز ہونا - ا - فعلِ لازم - جان نکلنا - دم نکلنا - گویا اضطراب ہونا ؎ [illegible] (رنگین) (۲) عطر یا جوہر کھنچنا -

رُوحانی - ع - صفت - منسوب بہ رُوح - رُوح سے نسبت رکھنے والی - غیر جسمانی - غیر فانی - اندرونی - لطیف - صاف - مقدس - منزہ جیسے رُوحانی خوشی ٭ تازگی نسیم

رُوداد - ف - اِسم مؤنث (۱) کیفیت - حالت - حقیقت - حال احوال ؎
منہ دیکھ کے جوں آئینہ حیرت سے تمہارا ٭ ہم حس سے ظفر کہتے ہیں روداد تمہاری ٭ (ظفر)

میرے مرنے کی سُنکے سب روداد ٭ پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا آگے (نامعلوم)
(۲) عدالت کی کارروائی - مِسل - سُود بکار ٭

رُودادِ مقدمہ - ع - اِسم مؤنث - مقدمہ کی کیفیت - عدالت کی کارروائی - مقدمہ کی مِسل ٭

رودبار - ف - اِسم مذکر - پانی کا وہ بڑا حصہ جو عموماً آبنائے سے چوڑا اور تنگ ہوتا اور دو سمندروں کو وصل کرتا ہے جیسے رُودبار سینٹ جارج و انگلستان وغیرہ بہت سا پانی جو بہتا نہ ہو - سمندر کا حصہ - بڑی جھیل و گیلان اور قزوین کے دریا کا نام

رو پڑنا - ہ - فعلِ لازم - روانسا ہو جانا - بسورنے لگنا - ناراض ہونا - رنجیدہ ہو جانا

رو دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رو پڑنا - رونے لگنا - بسورنے لگنا - آنسو بھلانا (۲) ہمت ہار دینا - جی چھوڑ دینا (۳) چھیند کرنا - اپنی دفعہ بگڑنے اور خفا ہونے لگنا - اپنے وار پر ترش رو ہو جانا (۴) چیخ اُٹھنا - چلّانا - ہار مان جانا - سہار نہ سکنا - (۵) کسی چیز کا جلد نکما ہو جانا - زیادہ نہ چلنا - مدت تک قائم نہ رہنا جیسے یہ کپڑا یا جوتی تو دو دن میں رو دی ٭

روڈ - انگلش - Road. اِسم مؤنث - سڑک - راستہ راہ - شاہراہ عام - پختہ - باٹ ٭

روڈ - انگلش - Rood (۱) اِسم مذکر - ساڑھے پانچ گز کا پیمانہ جریب (۲) مسطح پیمانہ جو آٹھ بسوے کے برابر ہوتا ہے - ایکڑ کی چوتھائی جو ۴۰ بسوے یعنی ایک بیگہ بارہ بسوے کا ہوتا ہے ٭

روراہٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) پچھتاوا - افسوس - ملال (۲) گھبراہٹ - اضطراب - بھاگڑ - جیسے ایسی کیا روراہٹ پڑگئی - دم لو ٭

رو ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رو لینا - رو پڑنا - آنسو نکالنا - آنسو بہا دینا - (۲) بے اختیار گریہ کر کے دل کے غم اور بخارات کا رفع کر دینا - انقباضِ خاطر کو رو کر دُور کرنا ٭

رُو رعایت - ف ع - اِسم مؤنث - دیکھو (رُو بمعنی مُنہ کے مشتقات)

رو رو کر کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - مصیبت کے ساتھ گزارنا - بمشکل اوقات بسر کرنا ؎
عہدِ جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں مُوند یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا ٭ (میر)

رو رو کے - ہ - تابع فعل - بمشکل تمام - ہٹ پیٹ کے - نہایت دقت اور مصیبت سے جیسے رو رو کے چار پیسے دیئے ٭

رو رو کے گھر بھر دینا - ہ - فعلِ متعدی - نہایت رونا - روتے

روتے گھر سر پر اُٹھا لینا۔ + چیخ چیخ کر رو دے جانا +

روڑا - ہ۔ صفت۔ مٹی کا برتا ہُوا برتن +

روڑا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اینٹ کا ٹکڑا۔ پتھر کا ٹکڑا۔ سنگریزہ ؎

قبر کا ساتھ بس مرگ نہ چھوڑے پتھر +
بہتر انسان سے رفاقت میں ہیں روڑے پتھر (وزیر)

(۲) صفت۔ ادنیٰ۔ روندن میں آنیوالا۔ ٹھوکروں میں آنیوالا۔ جیسے کیا بھاری، ڈڑا ہو ہو۔ (۳) باشندۂ قدیم جیسے بندہ بھی دِلی کا روڑا ہے (۴) اینٹ پتھر کا کام۔ تعمیر کا کام جیسے یا کمائے گھوڑا یا کھائے روڑا۔ (۵) پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام (۶) مزاحم۔ سدِ راہ۔ روک جیسے چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیا یعنی مزاحم ہو گیا +

رُوڑھا - ہ۔ صفت (۱) رُوکھا۔ خشک۔ کج خلق۔ بدخلق (۲) سخت کڑا۔ اُجاڑ۔ اکھڑ (۳) کھردرا۔ کھدرا (۴) برتا ہوا۔ مستعمل (۵) گستاخ بے ادب۔ ناہموار۔ (۶) بے ڈول۔ اَن گھڑ +

رُوڑھی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) اسم جامد۔ غیر مشتق +

روڑی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ توڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے پتھر کے گڑے جو پکی سڑکوں کے اوپر کنکروں کے نیچے بچھائے یا عمارتوں کی بنیاد کے نیچے کُوٹے جاتے ہیں۔ +

روڑی کوٹنا - فعل متعدی۔ پتھر توڑنا +

روز - ف۔ اسم مذکر (۱) دِن۔ نہار۔ ہا۔ وار۔ یوم۔ دیوس + تتھ تاریخ (۲) دِن بھر کی اُجرت۔ مزدوری۔ روزینہ۔ یومیہ۔ دھیاڑی ؎

بوسہ روز آپ نے ٹھیرایا تو دو روز کا روز + کیوں چڑھاتے تم ہو عاشق دلسوز کا روز +

(۳) مرنے کا دِن۔ تاریخ وفات و یوم فاتحہ۔ یوم عرس۔ (۴۔۱) آئے دن۔ ہمیشہ۔ ہر روز۔ سدا۔ نت۔ جیسے تم کہ روز ستاتے ہو۔ روز کنواں کھودنا روز ہی پانی پینا +

روز افزوں - ف۔ صفت۔ دن دُونا۔ دن بدن زیادہ۔ روزانہ ترقی +

روز بٹنا - ا۔ فعل لازم۔ یومیہ تقسیم ہونا۔ مزدوری ملنا + چِٹھا بٹنا۔

روز بروز - ف۔ صفت۔ ہر روز۔ دن بدن +

روزِ جزا یا داد - ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزِ انصاف۔ اعمال کا بدلا ملنے کا دن۔ روزِ قیامت۔ یوم الحساب +

روزِ جنگ - ف۔ اسم مذکر۔ روزِ میدان۔ لڑائی کا دن + دھاوے کا دن

روزِ مصاف + یوم کارزار۔ جُدھ بار۔ معرکہ آرائی کا دن +

روزِ حشر یا قیامت یا حساب - ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُنیا کے فنا ہونے کے بعد پھر مبعوث ہونے کا دن۔ پرلے۔ پرلو۔ دُنیا کا آخری دن جس میں تمام مخلوق خدا کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا اپنا حساب دیگی۔ روزِ حساب۔ یوم الجمع۔ یوم التناد۔ الساعۃ +

روز روز - ا۔ صفت ہر روز۔ آئے دن۔ مدام۔ ہمیشہ +

روزِ روشن - ف۔ اسم مذکر صبح۔ علی الصباح۔ بھور۔ تڑکا۔ وقت طلوع

روزِ روشن ہونا - ا۔ فعل لازم۔ دن نکلنا۔ سورج اُدے ہونا۔ طلوع ہونا

روزِ سیہ - ف۔ اسم مذکر۔ روز بد۔ روزِ نحس۔ مصیبت کا دن اِدبار۔ ضد اقبال کا زمانہ۔ غم و اندوہ کا دن۔ ماتم کا دن ؎

اپنے روزِ سیہ سے دیکھ لیا + ہم سنا کرتے تھے بلا ہے عشق + (معین)

روزِ سیہ لانا - ا۔ فعل لازم۔ روزِ بد دکھانا۔ مصیبت لانا۔ آفت میں ڈالنا ؎

دِل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم + سر پہ پھر روزِ سیہ لاتے ہیں ہم + (رند)

روزِ شمار - ف۔ اسم مذکر۔ قیامت کا دن۔ موجودات کا دن۔ روزِ حساب ؎

گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل +
ہر روز اُن کے کوچہ میں روزِ شمار ہے + (نسیم)

روزِ میداں - ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو روزِ جنگ +

روز و شب یا شب و روز - ف۔ اسم مذکر۔ رات دن۔ لیل و نہار۔ مدام۔ ہمیشہ۔ سدا +

روزِ ولادت - ف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) روزِ پیدائش جنم دن (۲) سالگرہ۔ برس گانٹھ +

روزانہ - ف۔ تابع فعل۔ ہر روز۔ روز بروز۔ نت۔ ہمیشہ مدام۔ (۲) روزینہ۔ یومیہ +

روزگار - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زمانہ۔ وقت۔ عالم۔ سماں + دُنیا جہان۔ سنسار۔ جگت (۲) مدت۔ عرصہ۔ فرصت۔ مہلت (۳۔ا) نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ ملازمت۔ خدمت۔ کام۔ دھندا کار۔ سیوا۔ ٹہل۔ پرستاری +

روزگار پیشہ - ا۔ اسم مذکر۔ نوکری پیشہ۔ چکریا۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکری چاکری ہو +

روزگار چلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مزدوری چلنا ۔ خوب بکری اور خریداری ہونا + ملازموں کی ضرورت ہونا ۔ ع

کس روش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم +

ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے (نسیم)

روزگار چھوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نوکری جاتی رہنا ۔ موقوف ہو جانا برطرف ہونا ۔ کام سے علیحدہ ہونا + گھر بیٹھنا ۔ بیکار ہونا +

روزگار کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) نوکری کرنا ۔ ملازمت کرنا (۲) کوئی پیشہ یا تجارت کرنا ۔ دھندا کرنا ۔ کام پھیلانا +

روزگار لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نوکری لگنا ۔ نوکر ہونا ۔ کام سے لگنا + مزدوری لگنا +

روزمرہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ہر روز ۔ ہمیشہ ۔ بلاناغہ ۔ برابر ۔ متواتر آئے دن ۔ (۲) اسم مذکر ۔ ہر روز کی گفتگو ۔ بول چال ۔ بات چیت ۔ محاورہ ۔ اصطلاح (۳) تکیہ کلام ۔ سخن تکیہ +

روزنامچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سیاہا ۔ اوارجہ ۔ ہر روز کا حساب کتاب لکھنے کی بیاض ۔ وہ بہی جس میں روز روز کا حساب کتاب یا حال احوال لکھا جائے ۔ روزانہ رپورٹ ۔ روزانہ اطلاع ۔ چٹھا ۔ کھاتہ ۔ کچا چٹھا +

روزن ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سوراخ ۔ چھید ۔ بل ۔ جالا ۔ جھری ۔ دراز ۔ درز ۔ دہنہ ۔ شگاف ۔ ع

زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر ۔ بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہو گیا + (مومن)

(۲) موکھا ۔ روشندان ۔ موری +

روزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) صوم ۔ برت ۔ اُپاس ۔ لنگھن ۔ صبح سے شام تک کھانے پینے سے پرہیز جیسے غریب نے روزے رکھتے رکھتے دن کاٹے ۔ (۲) فاقہ ۔ کڑاکا ۔ بھوکا رہنا ۔ اناہار جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ +

روزہ توڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ روزے میں کچھ کھا پی لینا جس کے کفارہ میں ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے ۔ ع

جبلے توڑتے ہیں شیشے کو پتھر + شیشہ مے نے توڑا نہیں وہ ہمارا توڑا + (ناسخ)

روزہ ٹوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ روزے میں فرق آنا ۔ روزے کی احتیاط کے خلاف کرنے کے گناہ میں داخل ہونا ۔ ع

ایک ابوسہ لبِ یار سے تری روزہ ٹوٹے + اسکی پیچ نہیں کہ لاکھا بشرح سیاٹھ + (حافظ)

روزہ خور ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ روزہ نہ رکھنے والا ۔ جیسے روزہ خور کا چور +

روزہ دار یا روزوار ۔ ف ۔ صفت ۔ (عوام روزدار بولتے ہیں) برتی ۔ صائم ۔ اُپاسی ۔ روزہ رکھنے والا ۔ روزہ سے +

روزہ رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کے لئے کی نیت کر کے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا ۔ برت رکھنا ۔ لنگھن کرنا ۔ بھوکا پیاسا رہنا +

روزہ کشائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) افطاری ۔ روزہ کھولنے کی چیز ۔ (۲) روزہ کھلوانے کی تقریب +

روزہ کھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ رمضان رکھنا ۔ روزوں کے سلسلہ میں کوئی روزہ چھوڑ جانا ۔ روزہ چھوڑنا ۔ ع

افطار صوم کی جو کچھ دستگاہ ہو + لازم ہے اس شخص کو کہ روزہ رکھا کرے +

جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو + روزہ کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے (غالب)

روزہ کھلوانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ روزہ کشائی کرنا ۔ لوگوں کو افطاری کھلانا +

روزہ کھولنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) روزہ افطار کرنا ۔ روزہ کشادن کا ترجمہ ۔ غروب آفتاب پر کھانا پینا ۔ برت کھولنا ۔ (۲) عہد توڑنا ۔ بندش توڑنا ۔ جیسے آپ نے وہیں پیسے پر روزہ کھولا +

روزی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) روزمرہ کی خوراک ۔ رزق ۔ اجیوکا ۔ آزوقہ کھاجا ۔ راتب ۔ راتبہ ۔ روٹی (۲ ۔ ۱) روزگار ۔ نوکری ۔ بکری ۔ بلاشبہ جیسے خدا سب کی روزی لگی رکھے ۔ (۳) مزدوری جیسے دن کو سو دے روزی کمائے +

روزی بدار ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) رزق برلات ارنے والا ۔ دشمن رزق ۔ نمک حرام ۔ ناشکرا +

روزی رساں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ رزاق ۔ روزی دہندہ ۔ روٹی دینے والا ۔ پروردگار + رب العباد +

روزینہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) یومیہ + روزمرہ کا خرچ + اجرت ہر روز کی ۔ روز کی تنخواہ ۔ روزنداری ۔ مزدوری + دھیاڑی + خرچ + (۲) وظیفہ + پنشن + تنخواہ ماہانہ ۔ درماہا ۔ مشاہرہ + علوفہ +

روزینہ دار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پنشن دار ۔ تنخواہ دار ۔ مزدور ۔ وظیفہ خوار +

روساء یا رؤسا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ رئیس کی جمع ۔ سردار لوگ ۔ عمائد +

روسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ناگوار یا خفا ہونا ۔ بگڑنا ۔ رُوٹھنا +

روسیاہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (مشتقات رُو بمعنی چہرہ) +

روسیاہی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (مشتقات رُو بمعنی مُنہ) +

روش ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) رفتار ۔ چال ۔ (۲) طرز ۔ طور ۔ طریق ۔ ڈھنگ ۔ وضع (۳) باغ کی پٹڑی ۔ چمن کی بٹیا +

روشن۔ ف۔ صفت۔ (۱) چمکتا ہوا۔ نورانی۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ درخشان۔ اُجلا۔ صاف۔ تابان۔ (۲۔ ۲) کھلا ہوا۔ کشادہ۔ دلکشا۔ جیسے روشن مکان۔ (۳۔ ۱) ظاہر۔ عیاں۔ واضح۔ برملا +

روشن چوکی۔ ف۔ اسم مؤنث (دو چاروں آدمیوں کا گروہ جو دولھا یا بادشاہ کی سواری کے ساتھ۔ نفیری۔ طبلہ۔ بجاتے بجاتے ہوئے چلتا اور نوشہ کے قریب رہتا ہے + ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی جیسے تاسہ والوں میں برادری ہوتی ہے +

روشن دان۔ ف۔ اسم مذکر۔ تابدان۔ روشندان کھلے یا روشنی آنے کا ...

روشن دماغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عالی دماغ۔ عالی فہم۔ ذکی۔ ذہین۔ عالی طبیعت (۲۔ ۲) بلاس۔ ناس۔ نسوار۔ سعوط +

روشن ضمیر۔ ف۔ ع۔ صفت۔ صاحب کشف۔ گیانی۔ بدھمان۔ خبردار۔ صاحب ادراک۔ زیرک۔ عاقل۔ دانا۔ زودفہم۔ ماہر۔ اہل دل۔ عارف + روشن رائے + اہل بصیرت +

روشن کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) چمکانا۔ اُجالا کرنا۔ درخشاں کرنا۔ تاباں کرنا (۲) جلانا۔ بالنا۔ جیسے چراغ روشن کرنا۔ (۳) ظاہر کرنا۔ پرکاش کرنا۔ کھول کر ...

روشن ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) جلنا۔ بلنا۔ چراغ جلنا۔ (۲) چمکنا۔ اُجاگر ہونا۔ (۳) ظاہر ہونا۔ معلوم ہونا۔ کھلنا۔ ع

چوکیاں درگاہ میں بھرتے ہو ہر محفل غیر
آپ کے دل کی مرادیں ہم پہ روشن ہو گئیں (انشا)

روشنائی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تجلّی۔ نور۔ شعاع + روز روشن۔ (۲) سیاہی۔ مداد۔ مسّی + مرکب۔ لکھنے کی سیاہی +

روشنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نور۔ چمک۔ دمک۔ تجلّی۔ جلوہ (۲) رونق۔ آبادی۔ زیبایش جیسے ان کے دم کی روشنی ہے (۳۔ ۱) بینائی۔ جوت۔ بصارت۔ بصیرت۔ نور۔ نورِ چشم۔ آنکھ بھی روشنی ہو ...

روشنی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بہت سے چراغ جلانا۔ چراغ جلانا۔ جوت جگانا +

روضہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) باغ۔ باغیچہ۔ سبزہ زار۔ مرغزار۔ (۲) مزار۔ بزرگواروں کا مقبرہ۔ تربت۔ آستانہ۔ سادھ۔ ع

مُردہ غریب ہے گڑھے میں پڑا ہوا + کیا فائدہ جو روضہ بنائے مہربان بلند + (ناسخ)

روضہ خواں۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرثیہ خواں۔ وہ شخص جو منبر پر چڑھ کر کتاب روضۃ الشہدا پڑھے +

روضۂ رضوان۔ ع۔ اسم مذکر۔ داروغۂ بہشت یعنی رضوان کا باغ۔ جنت۔ فردوس۔ سُرگ +

روغن۔ ف۔ اسم مذکر (تیل۔ کسی چیز کا چکنا عرق) ع

نظر سے تیری گر بیمار ان کی ہو گئیں آنکھیں
لگیں تو ان کے لئے مگواؤں روغن آنکھ کے تیل کا + (وزیر)

(۲) گھی۔ گھرت۔ مسکہ۔ (۳) چکنائی۔ چکناہٹ۔ چربی ...
(۴) وارنش۔ سندرس کے گوند یا لاکھ کا کلایا ہوا چمکدار روغن ملک +

ہر ہشتاق مشگل چراغ زندگانی ہجر میں کام روغن آگیا لیکن تری تصویر کا + (امیر)

تیرے عکس رخ سے ہے خوشبو سی کے پھول میں
روغن گل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا +

(۵) چمک دمک۔ آب و تاب۔ روپ۔ مُراد رنگت جیسے رنگ روغن ...

روغن تلخ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کڑوا تیل۔ روغن سیاہ +

روغن زرد۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھی۔ مسکہ + گھرت +

روغن قاز۔ ف۔ اسم مذکر۔ قاز یعنی راج ہنس کی چربی جو نہایت آب دار اور چکنی ہوتی ہے +

روغن قاز ملنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) چکنانا۔ چکنی چپڑی باتیں بنا کر دم دلاسا دینا۔ دم دینا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ لو چپو کرنا ع

بنے ہر چند ملا آگے ہست روغن قاز پر کسی شکل خدا کی نہ دکھائی کسی + (عارف)

(۲) زمانہ سازی کرنا۔ چکنا ع

ہم کو تو یہ بات بھائی تجھ سے یار ہے دل اپنا
تجھ کو ملنا روغنِ قاز اور آنکھ ملانی اوروں سے (مصحفی)

(۳) یار بنانا۔ شیشے میں اتارنا۔ پھیری جمانا + ع

اس قدر چرب زبانی سے ملا روغن قاز (مصحفی)
دل میں پیدا ہوا اس شمع تجلّی کے گداز +

روغنی۔ ف۔ صفت۔ روغن دار۔ تیلیا۔ چپڑا ہوا۔ چکنا چکنی (۲) وارنش کیا ہوا +

روغنی روٹی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ روغندار روٹی۔ روغنیہ وہ روٹی جو آٹے میں گھی ڈال کر پکائی جائے +

روک۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) نقدی۔ روکڑ۔ روپیہ کاغذ نہ۔ نوٹ +

روک۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ممانعت + آڑ۔ مزاحمت + بدی + مناہی + باز داشت۔ اِنحصار۔ اٹک۔ اٹکاؤ کشیدگی۔ رکاؤ (۲) انسداد۔ مسدودی تعرض (۳) احاطہ بندی۔ بند +

روک تھام۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ روک روکاؤ + بند و بست + عارضی طور پر بچاؤ + اِنسداد +

روک تھام کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بندوبست کرنا۔ عارضی طور پر علاج کرکے مرض کو ٹھیرانا۔ مرض کو ترقی سے روکنا + کسی جھگڑے کو بڑھنے نہ دینا۔ دباتا (۲) جوڑ جاڑ کر تھا دینا۔ پیوند لگا کر کام چلتا کر دینا +

روک ٹوک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ تعرض۔ ٹکاؤ منا ہی؟ جی جس کا چاہے آئے ملے سم نشین ہیں ہم کچھ روک ٹوک یاں نہیں دیوار و در نہیں (جرأت)

روک ٹوک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آتے جاتے کو روکنا۔ پوچھ گچھ کرنا۔ ٹپنا سدِّ راہ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ متعرض ہونا +

روک ٹوک میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آمد و رفت میں مانع آنا۔ نگران رہنا خبر رکھنا۔

دربان ہے وہ ایک نگوڑا سو عمر بھر میری اپیل کی ہی رہا روک ٹوک میں (منظم)

روک ٹوک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پوچھ گچھ ہونا۔ باز پرس ہونا +

روک رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی ٹھیرا لینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی مال کو فائدہ سے بیچنے کے واسطے ڈال رکھنا +

روک روک کے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) پکڑ پکڑ کے + ٹھیرا ٹھیرا کے۔ تھام تھام کے (۲) احتیاط سے +

رُوکا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (گنوار) ہانک پکار۔ زور کی آواز۔ للکار۔ لمکار +

رُوکا دینا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) ہانک دینا۔ آواز دینا۔ پکارنا۔ پکار کے بلانا۔ للکارا۔ ہلکارنا +

روکڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ۔ زر نقد + دھن دولت +

روکڑ بِکری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نقد کی بکری۔ وہ فروخت جو نقد ہوئی ہو +

روکڑ بہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کیش بک۔ وہ بیاض جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔ آمدنی کی کتاب +

روکڑی۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) زر موجودہ۔ نقدی۔ زر نقد۔ سکہ لگی ہوئی مقدار۔

روکڑیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) خزانچی۔ گنجینہ دار۔ روکڑ تسیم۔ فوطہ دار۔ تحویلدار۔ کوٹھیاری +

رُوکن۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ رونگا: اوپر + علاوہ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اسکے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لیں مِنگنی۔ بچوترا۔ سر بسری۔ بادھا +

رُوکن دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی چیز کے اوپر دہی چیز بمقدار قلیل مفت دینا۔ اُوپر دینا۔ بادھا دینا۔ مِنگنی دینا + گھاتا دینا۔ (پورب) +

رُوکن لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اصل خرید پر کچھ اور اُٹھا لینا۔ مِنگنی لینا +

روکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) باز رکھنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرض کرنا + سدِّ راہ ہونا۔ حائل ہونا (۲) بند کرنا۔ مُوندنا۔ گھیرنا۔ مسدود کرنا (۳) اٹکانا۔ ٹھیرانا۔ تھامنا (۴) منع کرنا۔ بات کاٹنا (۵) ٹٹی لگانا۔ باڑ لگانا۔ پردہ کرنا۔ اوٹ کرنا۔ اِحاطہ کرنا۔ گھیرا گھیرنا (۶) داب رکھنا۔ نہ دینا۔ تھام رکھنا (۷) بچاؤ کرنا۔ سپر کرنا۔ آڑ کرنا۔ وار بچانا۔ چوٹ یا ضرب کو کسی چیز پر لینا (۸) کسی چیز کو بکری یا کرایہ سے تھام لینا + قبضہ کرنا (۹) بکری سے تھامنا۔ دیر میں لینا۔ (۱۰) راستہ بند کرنا۔ رستہ میں پکڑ رکھنا (۱۱) پھانسنا۔ پھنسانا۔ اُلجھانا۔ بجھانا (۱۲) حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔ بچانا جیسے اپنے بچے کو بُری صحبت سے روکنا (۱۳) چھیڑنا۔ ہنسی کرنا۔ راستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (۱۴) بیحرکت کرنا۔ جُنبش سے ٹھیرانا۔ ساکن کرنا (۱۵) ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا جیسے بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی کو مقرر کرنا (۱۶) ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ معطل بنانا (۱۷) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا + اُٹھانا سہنا۔ سہارنا (۱۸) اٹانا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ جگہ تنگ کرنا جیسے سارا گھر روک لیا (۱۹) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ گپت کرنا۔ ڈھانکنا۔ الوپ کرنا +

رُوکھ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ درخت۔ شجر۔ ترور۔ تمّد۔ پروا۔ برکش۔ برچھ جیسے جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ (کہاوت)

رُوکھ چڑھا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندو۔ ڈالی والا۔ بُوزنہ۔ میمُون۔ بندر۔ باندر۔ بانر + منُّو +

رُوکھا۔ ہ۔ صِفت (۱) چکنا کا نقیض۔ خشک۔ سُوکھا یابس (۲) سادہ (۳) بے رس۔ بے مذاق + خشک دماغ۔ بے لطف (۴) پھیکا دال سالن یا نمک مرچ بغیر (۵) اکھڑ۔ بے لگاؤ۔ کھرا (۶) بد خلق۔ کج اخلاق۔ کڑوا (۷) بیدرد۔ بیرحم۔ کٹھور۔ سخت۔ سنگدل۔ دُرشت۔ بے رحمی (۸) کھردرا۔ کھرکھرا (۹) بلا روغن۔ جو چکنا نہ ہو + بِن گھی کا +

روکھا سُوکھا۔ ہ۔ صِفت۔ بے سالن کا۔ بُرا بھلا۔ دال دلیا +

روکھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بدمزاج۔ کج خلق اور اکھڑ ہونا (۲) بیرُخ

ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ آزردہ اور رنجیدہ ہونا۔

میں نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے   عید کے دن بھی کیا نہیں ملتا
ہو کے روکھا وہ یُوں لگا کہنے   کیا کریگا بے جا نہیں ملتا
بن نمک چھڑکے زخم سینہ پر   مُصحفی کچھ مزا نہیں ملتا (مُصحفی)

رُوکھائی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ روکھ کھانے والی۔ بڑھئی کی نہانی۔ لکڑی کھودنے کا اوزار۔ چھینی +

رُوکھائی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) دیکھو (رُکھائی) (۲) کھُردراہٹ۔ ناہمواری۔ کھُردراپن (۳) سختی۔ دُرشتی۔ خشونت (۴) روکھاپن۔ بدمزاجی (۵) خشکی۔ یبُوست۔ سُوکھا (۶) بے اعتنائی۔ بے پروائی (۷) سرد مہری۔ بیدردی +

روکے رُوٹی ملنگنے والا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ ننا بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ ماں باپ پر ناز کرنے والا بچہ +

رُوگ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) دُکھ۔ درد۔ بیماری۔ بپڑا۔ مرض۔ آزار۔ رنجوری۔ عارضہ۔ عِلّت۔

وعدہ خلاف یار سے کہو۔ پیام بر   آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا (آتش)

(۲) وبا۔ مری۔ مرگ ومیر (۳) وبال۔ جنجال۔ آفت۔ بلا۔ بکھیڑا۔ پاپ۔ اُلجھیڑا۔ عذاب جیسے کس روگ میں پھنسایا (۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فتنہ۔ فساد۔ قِیل۔ قضیہ (۵) ردّوبدل۔ مکابرہ۔ مجادلہ۔ حیص بیص (۶) مشکل۔ دِقّت۔ دُشواری + عذاب۔ تکلیف (۷) عَیب۔ بُرائی۔ نقص۔ قباحت جیسے تم میں بھی تو بڑا روگ ہے کہ کہا نہیں مانتے (۸) عذابِ جان۔ سوہانِ روح

ہے ہے ارے دل تو جانے چاہے کسیکا   ہے عشق تو رنگین کا بڑا روگ تماشے (رنگین)

روگ آنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ جانوروں میں وبا پھیلنا +

روگ بسانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی (۱) عذاب یا رنج مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ پاپ لگانا (۲) دُشمن کر لینا۔ دُشمن بنا لینا (۳) بُری عادت ڈال لینا۔ کسی بات کا عادی ہوجانا +

روگ پالنا یا لگالینا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی (۱) دیکھو (روگ بسانا) (۲) کوئی مرض پیچھے لگالینا۔ دائم المرض رہنا۔ رِنجھنا +

روگ ٹالنا۔ د۔ فِعلِ متعدی۔ دیکھو (روگ کاٹنا) +

روگ کاٹنا۔ یا۔ الگ کرنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی۔ جھگڑا چُکانا + حساب فیصل کرنا + رار کاٹنا۔ قضیہ پاک کرنا + مصیبت یا مشقت سے بچنا +

روگ راج۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ بیماریوں کا سردار تپ دق۔ بڑا آزار۔ تپ مُزمِن۔ سُوکھا +

روگ کا گھر۔ یا۔ روگ کی جڑ۔ ہ۔ اوّل اِسمِ مُذکر دوم مُؤنث) ۱۔ دُکھ کی پوٹ ۔ سرتاپا آزار و تکلیف۔ بیماری کا باعث۔ بیماری پیدا کرنیوالی چیزیں جیسے روگ کا گھر کھانسی۔ لڑائی کا گھر ہانسی (ہنسی) +

روگ لانا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ فِیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا + بادی پھیلانا۔ قباحت نِکالنا +

روگ لگانا۔ ہ۔ فِعلِ متعدی (۱) کوئی مرض پیچھے لگالینا (۲) عذاب مول لینا۔ اپنے کو مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت   ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

روگ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ کسی بیماری کا سر ہوجانا۔ مرض کا پیچھے لگ جانا۔ بیماری ہوجانا۔

یارب یہ کیوں لگا دیئے ساون کی سی جھڑی   کیا روگ لگ گیا مری چشم پُرآب کو (جرأت)

(۲) جھگڑا پیچھے لگنا (۳) لت پڑنا۔ عادی ہونا۔ دھت لگنا +

رُوگی۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) مریض۔ سقیم۔ دُکھی۔ بیمار رہنے والا + دائم المرض۔ دُکھ کی پوٹ (۲) جھگڑالو۔ بکھیڑیا (۳) کوڑھی۔ مبرُوص۔ مجذامی (مجذوم)

روگیا۔ یا۔ روگیلا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ دیکھو (روگی) +

رَول۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (گنوار) غُل۔ شور۔ برانگیختگی۔ شورش۔ شور و شغب بلئے ہُو۔ گنتی میں بھُول۔ کھیل میں چینہ + ابتری۔ بے قاعدگی +

رول پڑنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ برانگیختہ ہونا۔ رولا پڑنا۔ شور و غل مچنا +

رولؔ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (بواوِ مجہُول بروزنِ مول) چھٹن بڑی بُری چھالیہ جو اکثر عُمدہ چھالیہ میں سے چھانٹ کر غریبوں کے ہاتھ بیچتے ہیں۔ ناقص کتری کترائی چھالیہ +

رول۔ اِنگلش (Roll) اِسمِ مُذکر۔ فرد یادداشت۔ دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی مدارج و مناصب کے واسطے مُلازموں کے نمبروار نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ فرد اسماء۔ فرد اسامی وار +

رُول۔ اِنگلش (Rule) اِسمِ مُذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ ضابطہ۔ دستُور۔ (۲) جدول۔ لکیر جو کتاب کے حاشیہ پر کھینچی جائے (۳-۹) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا +

رَولا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (ہندُو) غل۔ شور۔ غوغا۔ رُوکا۔ دُھن خپاڑا۔ نعرہ گُھمار۔

فغاں۔ دُہائی۔ تباہی۔ توبہ۔ دھاڑ۔ حشرات (۲) دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ آشوب۔ بکھیڑا۔ اندھیر (۳) غُلغلہ۔ ہل چل۔ کھل بلی۔ ہائے ہوئی۔ شہر آشوبی +

رولا ڈالنا۔ یا۔ کرنا۔ یا۔ مچانا ۔ ہ۔ (۱) فعل متعدی۔ غل کرنا۔ شور ڈ شر کرنا + چلپل مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ توبہ دھاڑ ڈالنا۔ بکھیڑا اُٹھانا (۲) غدر کرنا۔ بلوہ کرنا۔ رعیت خواہ سپاہ کا حاکم پر چڑھ جانا۔ شورش مچانا۔ بغاوت کرنا +

رولانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (دیکھو دُرلانا) +

رُولَر ۔ (انگلش Ruler) اِسم مذکر (۱) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (۲) خطِ متوازی کھینچنے کی چوکی یا برنجی دو پٹریاں۔ برنجی یا چوبی چپٹے دار چپٹا ٹکڑا۔ یہ نقشہ نویسی کے اوزار ہیں۔

رولَن ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھٹن۔ چھلور +

رولَنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پھٹکنا۔ نیارا کرنا۔ جدا کرنا۔ اُوپر اوپر سے لینا۔ چھانٹنا۔ برسانا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا +

رولتا موتی جو کر تاک شکاری خیر کی بُن برستا میں اگر بارانِ رحمت مانگتا (بحر)

(۳) صاف کرنا + ہموار کرنا۔ چھیلنا + چکنانا + رندہ کرنا (۴) کمانا۔ حاصل کرنا۔ بافراط روپیہ گھسیٹنا۔ جیسے وہ تو خوب روپیہ رول رہا ہے ۔ ؎

کہ جس کی خاک سے لیتی تھی خلق رولی + (مصرعۂ میر)

(۵) ملنا۔ مالش کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ کھریرا کرنا جیسے گھوڑا اور پھوڑا جتنا رولو اُتنا بڑھے +

رولی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی سُرخ اور خشک چیز جس کا ہندو لوگ تلک لگاتے اور اُسے ہلدی پھٹکری اور تُرشی سے بناتے ہیں۔ کُنکُو +

رُوم ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) رونگٹا۔ رواں۔ مُوئے تن۔ مُوئے زرد۔ زغب۔ ؎

جس کی جا سے پریت ہے وہی اُسکا رام رُوم رُوم میں بس رہو نہیں اور سے کام (دوہا)

رُومال ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) منہ پونچھنے کا کپڑا۔ تولیا۔ بینی پاک۔ انگوچھا یعنی انگ پوچھا۔ دست پاک۔ دست مال (۲) وہ چوگوشہ شال کا کپڑا جو اوڑھا جاتا اور اُسے شالی رومال بھی کہتے ہیں۔

دَولتِ فقر ہوئے منعم اور کملی ہو فخر کیا ہے جو دو شالہ ہوا رومال ہوا (صبا)

(۳) وہ چکن کا کپڑا جسے سموسہ کر کے موسم گرما میں اوڑھا کرتے ہیں۔ ؎

نخوت کی فقیروں سے نہ لو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

(۴) میانی کا کپڑا +

رُومال پر رُومال بھگونا ۔ و۔ فعل لازم۔ زار و قطار رونا۔ اٹھ اٹھ آنسو رونا۔ اِس قدر رونا کہ رومال تر ہو ہو جائے +

رومال دینا ۔ و۔ فعل متعدی۔ حجامت کرنے والے کو رومال دینا +

رومال رکھنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ گدی رکھنا۔ حیض کے دنوں میں کپڑے یا اسفنج کا کام میں لانا +

رومال لینا ۔ و۔ فعل متعدی۔ بعد از انزال رومال سے آلودگی کو صاف کرنا +

رُومالی ۔ و۔ اِسم مؤنث (۱) اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا (۲) میانی کا کپڑا (۳) وہ تکمو نسا کپڑا جو پہلوان لوگ کثرت کے وقت باندھ لیتے ہیں۔ اس سے چوتڑ ڈھک جاتے ہیں۔ کاچھا۔ کچھ (۴) گلے میں باندھنے کا کپڑا۔ گلوبند (۵) قصابہ۔ وُہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں۔ ڈھاٹو + (کوہستانی)

رُومالی چاوَل ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وہ نہایت باریک چاول جو صرف رومال میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں +

رومالی سِوَیاں ۔ و۔ اِسم مؤنث۔ وہ نہایت باریک سویاں جو صرف رومال میں باندھ کر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہو جاتی ہیں +

رَونا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) چھرّا۔ گھنگرو یا جھانجھن کے اندر کے دانے جو سیسے کے بنے ہوئے ڈالے جاتے ہیں تاکہ اُس سے آواز اچھی طرح نکلے (۲)۔ ہندو۔ چالے پر دُلہن کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے تیسرے مرتبہ جورو کو اپنے گھر لانا۔ گونے کے بعد گھر میں لانا +

رونا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گریہ کرنا۔ آنسو بہانا۔ زاری کرنا۔ اشکباری کرنا۔ بلاپ کرنا + بلکنا جیسے بن روئے لڑکے کو دودھ نہیں ملتا (۲) شکایت کرنا۔ جھینکنا۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔

ترستے آستانِ یار پر ہیں جبہ سائی کو کہاں تک روویں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو (جرأت)

(۳) غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ سوگ کرنا۔

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

(۴) واویلا کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کوکنا۔ چلّانا۔ ڈکرانا + فریاد و فغاں کرنا۔ دُہائی دینا جیسے دھوبی روئے دُھلائی کو میاں روویں کپڑوں کو۔

راہِ دورِ عشق میں روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (میر)

(۵) افسوس کرنا۔ آہ کرنا۔ ہائے کرنا۔ کلپنا۔ کُڑھنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔

پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے — اب صبح ہونے آئی ہے اِک دم تو سوئیے (میر)

لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈوائی کو ۔

ضبطِ بکا محال ہے یعقوب کی طرح — آنکھوں کو رو دیئے جو مقدر دکھائے رنج (دبیر)

(۵) چرچا ہونا۔ ذکر اذکار ہونا۔ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا۔ مُنہ چڑھنا۔

بہایا جب مری آنکھوں نے دریا — تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا (جرأت)

(۶) پچھتانا۔ پریشان ہونا۔ پچھتاوا کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ملال کرنا۔ کسی کام کو کر کے تاسُّف کرنا ۔

عشق میں اپنی جان کھوئینگے ہم — ابھی کیا روئے اور روئیں گے ہم (میر)

(۷) صدمہ اُٹھانا۔ مُصیبت بھرنا۔ آفت میں پڑنا (۸) دُکھ بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ دُکھڑا رونا جیسے اب اپنا دُکھ روتا ہوں (۹) بسُورنا۔ رونے کی شکل بنانا۔ اپنا درد ظاہر کرنا ۔

اور مُجھ پاس ہے کیا دینے کو — دیکھکر تجھ کو رو دیتا ہوں (ولی)

(۱۰) بُری طرح پڑھنا۔ بد آوازی سے بولنا جیسے باتیں کرتا ہے یا روتا ہے۔ دوسرے کے کلام یا تصنیف کو بگاڑ کر پڑھنا ۔

رونا پیٹنا ۔ہ۔ فِعل لازم۔ گریہ وزاری کرنا۔ واویلا کرنا۔ آہ وبُکا کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کُہرام ڈالنا ۔

رونا دھونا ۔ہ۔ فِعل لازِم۔ دیکھو (رونا پیٹنا) ۔

رونا ۔ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) غم۔ فکر۔ اندیشہ۔ افسوس ۔

ہنسنے کا تمہارے ہمیں رونا تو یہی ہے — اخلاص میں بھی اور ہے انداز ادا کا (عارف)

(۲) گریہ وزاری۔ نالہ۔ جزع فزع۔ تضرّع۔ آنسو جیسے اُنکی تو ناک پر رونا دھرا رہتا ہے (۳) ماتم۔ نوحہ۔ بلاپ۔ واویلا۔ پیٹنا (۴) تاسُّف۔ افسوس۔ رنج ۔

وہ ہنسنے سُن کے نالۂ بُلبُل کا — مجھکو رونا ہے خندۂ گُل کا (مومن)

(۵) مُصیبت۔ سختی۔ کشٹ۔ کلیش۔ دُکھڑا۔ سنکٹ (۶) گلہ۔ شکوہ (۷) آہ وفغاں۔ فریاد (۸) چرچا۔ ذکر۔ اذکار (۹) صدمہ۔ حادثہ جیسے رونا پڑنا یعنی صدمہ ہونا (۱۰) پچھتاوا۔ ملال۔ روہانسپٹ (۱۱) رُنکھا۔ رو دینے والا۔ گریہ ناک جیسے یہ بڑا روتا لڑکا ہے ۔

رونا آنا ۔ہ۔ فِعل لازِم۔ دل بھر آنا۔ افسوس آنا ۔

آتا ہے اپنے حال پہ رونا ہمیں تو یار — دشمن کا بھی خدا نہ کرے کاروبار بند (نظیر)

رونا پڑنا ۔ہ۔ فِعل لازِم۔ ماتم ہونا۔ کُہرام مچنا۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے سبب آہ وبُکا ہونا۔ پیٹنا پڑنا ۔

جستجو میں دل کے بھلا نیکی بھی کھونا پڑا — جو ہنسی کی بات تھی ہم اُسکا اب رونا پڑا (جرأت)

رونا پیٹنا ۔ہ۔ اِسم مذکّر۔ گریہ وزاری۔ واویلا۔ آہ وبکا۔ نالہ وفریاد۔ ماتم۔ کُہرام ۔

رونا دھونا ۔ہ۔ اِسم مذکّر۔ گریہ وزاری۔ نالہ وفریاد۔ آہ وبکا۔ ماتم۔ کُہرام۔ واویلا۔

صبر کر اپنے مقدر کے لکھے پر اے ہجر — رونے دھونے سے بدلہوگی یہ تحریر سفید (ہجر)

رونا رونا ۔ہ۔ فعل لازِم۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔

ترے داسوختہ سے خالی نہیں پایا کوئی — شمع بھی آگے میرے اپنا ہی رونا روئی (سودا)

رَوَنّا ۔ہ۔ اِسم مُذکّر (بیگمات قلعہ) (۱) وہ مُلازم جو عورتوں کے کام کاج کرنے اور سودا سُلف لانے کے واسطے دروازے پر رہتا ہے۔ اوپر کا سودا سُلف کرنے والا نوکر۔ پیادہ۔ چھوکرا۔ ہرکارہ ۔

ڈولی چُوڑی کا نہ لی مُنہ سے بتانا چاہیئے — ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہیئے (نازنین)

خبر کو زلزلے کی بھیجا تھا میں نے — گیا اور کے گھر دوانا رونا (رنگین)

(۲) ٹکٹ۔ تصدیقی پروانہ (۳) مال کی روانگی کا پرچہ۔ مال کی راہداری۔

رَوند ۔ انگلش (Round) اِسم مُؤنّث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا دَورہ۔ میاں گئے روند پر بیوی گئیں پتروند ۔

رَوند گشتی ۔و۔ اِسم مُؤنّث۔ شب گشتی۔ رات کا گشت ۔

رَوند ڈالنا ۔ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔ کھُوند ڈالنا ۔

اُٹھا روند ڈالا اِک عالم کا دل — بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے (قائم)

مانع رفتار ہو کیا اُسکو پتھر زیر پا — جس نے لاکھوں روند ڈالے کاسہ سر زیر پا (داغ)

رَوندَن ۔ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ کھُوندن۔ پامالی۔ پیروں سے کچلا جانا۔ بے سپر ہونا۔

رشک کی جاہے خوشا حالِ اُفتادۂ عشق — جسکو اُس شوخ کے توسن کی ہے روندن بار (انشا)

روندن میں آنا ۔ہ۔ فِعل لازِم۔ پیروں میں آنا۔ دلا جانا۔ روندا جانا۔ پامال ہونا۔ کچلا جانا۔ پسا جانا ۔

رَوندنا ۔ہ۔ فِعل مُتعدّی (کھُندنا)۔ کھُندلنا۔ پامال کرنا۔ پاؤں سے ملنا۔ پیروں میں کچلنا۔

ہم ضعیفوں کو ستائیگا سزا پائیگا — آپ جھک پاتے ہیں جو روندتے ہیں خاک کو (ناسخ)

غنچوں کو روندنگل کو ستل اور صبا کو چھیڑ — لیکن نہ اُس کے عقدۂ بند قبا کو چھیڑ (انشا)

رُوں رُوں ۔ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ سارنگی کی آواز (۲) بچہ کے رونے کی آواز ۔

رَونَق ۔ع۔ اِسم مُؤنّث (۱) رُوپ۔ خُوبصُورتی۔ چمک۔ دمک۔ آب وتاب۔ درخشندگی۔ جلوہ۔ (۲-۹) تازگی۔ طراوت۔ بحالی ۔

مگر دیکھے جو آجاتی ہے منہ پر رونق ✦ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے ✦ (غالب)

(۳-۰) آبادی۔ آواوانی۔ گہماگہم۔ چہل پہل جیسے رونق چار پیسے کی ؎

دو کوچہ ہر اشک خوں سے گلزار ✦ رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی ✦ (مومن)

(۴-۰) بہار۔ جوبن۔ نکہت۔ کیفیت جیسے وہاں آجکل رونق آرہی ہے اچھا باغ رونق پر ہے (۵-۰) زیب و زینت۔ زیبائش۔ آرائش ؎

کفر کچھ چاہیئے اسلام کی رونق کیلئے ✦ حُسن زنار ہے تسبیح سلیمانی کا ✦ (میر)

(۶-۰) ہنگامہ۔ دھوم دھام۔ کر و فر۔ جاہ و جلال۔ شان و شوکت۔ حشمت۔ طمطراق۔ بھیڑ بھاڑ۔ طنطنہ۔ غلغلہ ✦

رونق افروز۔ ع+ف۔ صفت۔ جلوہ گر۔ جلوہ فرما۔ تشریف فرما۔ قدم رنجہ فرما ✦

رونق افروز ہونا۔ ۰۔ فعل لازم۔ کسی بزرگ یا سردار یا بادشاہ کا تشریف لانا۔ جلوہ فرما ہونا۔ جلوہ افروز ہونا۔ تشریف ارزانی فرمانا ✦

رونق افزا۔ ع+ف۔ صفت۔ رونق بڑھانے والا۔ رونق افروز۔ تشریف فرما۔ جلوہ فرما ✦

رونق افزا ہونا۔ ۰۔ فعل لازم۔ رونق افروز ہونا۔ تشریف لانا۔ تشریف فرما ہونا۔ جلوہ فرما ہونا ✦

رونق دار۔ ع+ف۔ صفت۔ چمکیلا۔ خوبصورت۔ پُرلطف۔ پُربہار۔ مزین۔ آراستہ۔ آبدار ✦

رُونگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روم۔ رُونگٹا۔ انسان کے جسم کا ملایم بال۔ رُونگٹا ✦

رُونگ رُونگ میں بسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ روئیں روئیں میں سمانا ✦

رُونگٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُون۔ پشم۔ رُواں۔ رُونگٹا۔ رُوم۔ رُونگ۔ وہ چھوٹے چھوٹے نرم بال جو انسان کے جسم پر ہوتے ہیں ؎

تمام رونگٹے مژگاں بنے شب ہجر ✦ ہر ایک داغ بدن چشم انتظار ہوا ✦ (ناسخ)

رُونگٹے کھڑے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سردی یا خوف یا رعب کے باعث جسم کے روؤں کا کھڑا ہو جانا۔ سہمنا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ تھرّانا۔ کانپنا۔ دہشت ماننا

جنگی مادہ سے ہوں رونگٹے سو ہاں کے کھڑے ✦ وہ محبت نے دیا سلسلہ پا ہم کو ✦ (ذوق)

خوف کی دہاریں یہ چھٹیں اس ہول انگاروں کے ✦ رونگٹے سن کے کھڑے ہو گئے تلواروں کے (میر)

(۲) متحیر ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ سکتے کی رہ جانا۔ سکتے کا عالم ہو جانا۔ چوکنا ہونا۔ چونکنا

اس غزل میں تو نگالی تو نے یہ کی ہیچ پھیر ✦ ہو گئے سنکر کھڑے اہل سخن کے رونگٹے ✦ (نصیر)

(۳) شوق میں بھر کر افسوس کرنا۔ رال ٹپک پڑنا ؎

رونگٹے تن پر سے کیوں کھڑے ہو جائیں ✦ پوچھے جب بیچنے کی تیس و شال سے خوبا (جرأت)

رَوَنَہ۔ ۰۔ اسم مذکر (ازروانہ کر) دیکھو (روشنا) چالان۔ بکاسی کی چٹھی۔ بیتی وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد و لادنے والے کا نام مع اسم جنس محصول درج ہو (۲) پروانۂ راہداری۔ اجازت نامہ۔ پروانگی ✦ (۳) بیگمات ایسا دہ مہر کا وہ بھوکرا

روتی صورت یا شکل۔ ۰۔ صفت۔ دیکھو (روتی صورت) ؎

ایسے بنس مکھ کو شمع سے تشبیہ ✦ شمع مجلس کی روتی صورت ہے ✦ (نا معلوم)

رونے کا تار باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیہم گریہ وزاری کرنا۔ برابر روئے جانا ✦

روہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مچھلی ✦ مچھلی کا بچہ ✦

رُوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنبہ۔ تُلکی۔ تُول۔ صاف کی ہوئی کپاس۔ (۲۔ صفت) مُلایم۔ نرم۔ کومل۔ گدگدا ✦

رُوئی تومنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رُوئی کو انگلیوں سے بکھیرنا۔ تار تار کرنا

رُوئی دار۔ ہ۔ صفت۔ روئی کا بھرا ہوا۔ وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہوئی ہو ✦

رُوئی دُھنا یا دھنکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رُوئی کو تانت سے صاف کرنا۔ رُوئی کے روئیں جدا جدا کرنا ✦

رُوئی سا۔ ہ۔ صفت۔ روئی کی مانند۔ نہایت نرم اور ملایم جیسے رُوئی سا بدن۔ رُوئی سے ہاتھ پاؤں وغیرہ ✦

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح تُوم ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھجیاں اُڑانا۔ ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا۔ خوب خبر لینا۔ چھوٹے بڑوں کو پچ ڈالنا۔ سب کو انگشت ڈالنا۔ بکھانا۔ بکھان کرنا ؎

دیکھیو کیسی دُھوم ڈالوں گی ✦ رُوئی کی طرح تُوم ڈالوں گی ✦ (شوق)

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح دُھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرخچے اُڑانا۔ خوب مارنا۔ خوب پیٹنا۔ دُھواں دُھوں مارنا ✦

رُوئی کا سا گالا۔ ہ۔ صفت۔ نہایت سفید اور مُلایم ✦

رُوئی کا گالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) صاف رُوئی کا بنایا ہوا گول حصہ گوڑھا۔ رُوئی کا بڑا پھویا۔ رُوئی کا گولہ ؎

پائے نازک اُسنے جب رکھے ہماری قبر پر ✦ پارہ ہائے سنگ مرمر رُوئی کے گالے ہوئے (ناسخ)

(۲ صفت) سفید سر۔ نہایت سفید جیسے انکا سر تو رُوئی کا گالا ہو گیا ✦

رُوے۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) (دیکھو) (رُو) مُنہ۔ چہرہ۔ چہرہ ✦ (۲) سبب۔ موجب۔ باعث ✦ رُخ ✦

رُوئے سخن۔ ف۔ اسم مذکر۔ خطاب سخن۔ بات کا ڈھلاؤ۔ بات کا رُخ ؎

روے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیاہ ‌‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌‌ ‌ ‌ ‌‌ ‌ ‌+ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے + (غالب)

رؤیا - ع - اسم مذکر - خواب - سپنا - جو کچھ خواب میں دیکھا جاے جیسے عالمِ رؤیا یعنی عالمِ خواب - منام +

رؤیاے صادقہ - ع - اسم مذکر - سچا خواب + وحی کی ایک قسم +

روُیاں - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) رُوواں - رونگٹا - مُو - شاہ ۔ ے تن +

بدلے پانی کے اگر خاک چھنے بدلی سے + ایک رویاں ہو تیلا مری بارانی کا + (اسیر)

(ناسخ - بحر - آتش وغیرہ نے بھی باندھا ہے) +

رؤیت - ع - اسم مؤنث - صورت کا نظر آنا - نظارہ - دیدار +

رؤیتِ ہلال - ع - اسم مذکر - چاند کا نظر آنا - پہلے دن کے چاند کا نظارہ -

رُوئیداد - ف - اسم مؤنث - (دیکھو) رُوداد) +

رَوَیدار - ا - صفت - دانہ دار - خستہ - بھربھرا -

روئیدگی - ف - اسم مؤنث - نباتات + نمو +

رُوئیں - ل - اسم مؤنث - (۱) دھات - کانسی (۲) صفت - دھات کا - پیتل یا کانسی کا

رُوئیں - اسم مذکر (رُوآں کی جمع) رُونگٹے +

روئیں کھڑے ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (رُونگٹے یا رُوئیں کھڑے ہونا) + خوف طاری ہونا +

رِویُو - انگلش - اسم مذکر - نظرِ ثانی - تقریظ - دیکھ داکھ - دیکھ بھال کسی کتاب کے عیب و صواب پر راے - تنقید (Review) نقد

رَوِیّہ - ع - اسم مذکر (۱) چال چلن - دستور - قاعدہ - برتاؤ - محاورہ - ریت - ضابطہ - معمول - ڈھنگ - طور - طریق - رسم - روش + سررشتہ +

رَہ - ف - اسم مذکر - مخفف راہ - جیسے رہبر - رہگزر وغیرہ میں +

رِہا - ف - صفت - آزاد - چھوٹا ہوا - واگذاشت - خلاص - بری - نجات یافتہ - چھٹکارا پایا ہوا

رِہا کرنا - ف - فعل متعدی - چھوڑنا + واگذاشت کرنا + بری کرنا +

رہا جانا - ہ - فعل لازم - (۱) برداشت ہونا - سہا جانا ؎

بات آ جاتی ہے جو کچھ منہ پہ اپنے ہمنشین + بن کہے اس کے پھر اپنے سے نہیں جاتا رہا + (جرأت)

(۲) چھوٹا جانا + جیسے مطلب رہا جاتا ہے +

رہاست - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت + بساست +

رہا سہا - ہ - صفت - (۱) باقی ماندہ - بچا کھچا - باقی تھا (۲) ہوتا سوتا - رشتہ دار - رشتہ ناتہ کا - موا جیتا + حامی - مددگار - خبرگیراں + ولی خنگر + ؎

دیتا رہے وہ گالیاں اپنے رہے سہے کو + (نادر)

رَہانا - ہ - فعل متعدی - چکی کو کھردرا کرنا - چکی یا سل میں خوب پیسنے کے واسطے گڑھے ڈالنا (۲) کھردرا کرانا - چکی یا سل میں گڑھے ڈلوانا +

رَہاؤ - ہ - اسم مذکر - ٹھیراؤ - وقفہ - وقف - ٹکاؤ +

رَہاؤ - ہ - صفت - مضبوط - دیرپا - مستحکم +

رِہائی - ف - اسم مؤنث - خلاصی - نجات - چھٹکارا - بریت - مخلصی + آزادی + واگذاشت - فراغت - چھٹی - معافی - چھوٹ +

رِہائی دینا - ف - فعل متعدی - چھوڑنا - آزادی بخشنا +

رہایش یا رہاس - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت - مسکن - قیام - بود و باش - بساست - گھر - ٹھکانا - ماوا - +

رَہبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (راہبر) رہنما - ہادی +

رَہبری - ف - اسم مؤنث - رہنمائی - ہدایت +

رَہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) بھاؤنی - ہرٹ - چرخ - دولاب - وہ چرخ جس کے ذریعے سے پانی کنوئیں کے اندر سے باہر نکلتا ہے - (۲) ہنڈولا +

رَہٹ لگانا - ہ - فعل لازم - (عوام) بار بار آنا جانا - آنے جانے کا تار باندھنا

رَہتی - ہ - اسم مؤنث - قسط - کچھ معمول باندھ کر ادا کرنا +

رہتی باندھنا - ہ - فعل متعدی - قسط مقرر کرنا - معمول باندھنا +

رہتی چلانا - ہ - فعل متعدی - قسط پر دینا - قسط باندھنا - ایک رقم کو تھوڑا تھوڑا کر کے

رہ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھیر جانا - پیچھے چھوٹ جانا - ساتھ نہ آنا - (۲) دیر کرنا - اویر کرنا - (۳) کسی چیز کا چھوٹ جانا - (۴) بچ رہنا - باقی رہنا - (۵) ناتمام رہنا - نامکمل رہنا - (۶) ناکامیاب ہونا (۷) پیچھے رہ جانا - پس ماندہ ہونا ؎

بگڑا اگر وہ شوخ تو سنیو کہ رہ گیا + خورشید اپنی تیغ و تبر ہی سنبھالتا (میر)

(۸) چوکنا - خطا کرنا - بہک جانا ؎

جس طرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو + نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ بچ جائے (ذوق)

(۹) تھک جانا - عاجز ہو جانا - (۱۰) ہاتھ پاؤں یا دھڑ کا شل ہو جانا - (۱۱) ٹھیرنا - قیام فرمانا - (۱۲) قرار پانا - رحم میں ٹھیرنا - جیسے پیٹ رہ جانا +

رَہ - ہ - صیغہ امر - ٹھیر - کھڑا رہ + صبر کر - انتظار کر - جیسے

رہ ری گئیا میری آس - میں آؤں کاتک ماس +

رَہ تو سہی - ہ - سنبھل - کھڑا تو رہ - دیکھ تو - ذرا صبر کر - ذرا تھم جا - چھری تلے دم لے - جیسے رہ تو سہی کیسی خبر لیتا ہوں +

رہ رہ کر / رہ رہ کے - ہ - تابع فعل (۱) ٹھیر ٹھیر کے - بار بار گھڑی گھڑی ◆
زلیخا تسکین مجکو رہ رہ کر دلاتی ہے یاد ◆ آکے بھر آئے محبت کی گل کیوں ہوا دم ناک میں ◆ (ناسخ)
اسکے جانیسے یہ دل میں آتی ہے رہ رہ کے ہائے ◆ سیاہیاں تھا ہیگا کہ وہ بیا ہی گھر ویراں ہوا (جرأت)
(۲) پچھتا پچھتا کے - تاسف کر کر کے ◆

رہ ہڑو - ہ - اسم مذکر - گڈولنا - گڑدولنا بچوں کے کھڑا ہوکر چلنا سکھانے کی گاڑی ◆

رہزن - ف - اسم مذکر - بٹمار - دھاڑی ◆

رہزنی - ف - اسم مؤنث - قزاقی - بٹماری ◆

رہس - س - اسم مذکر - چہل - خوشی - خوش طبعی - دل بہلاوا ◆ دل لگی ◆ دل بہلانے کی بات یا چیز (جیسے واجد علی شاہ کا رہس مشہور تھا جس میں وہ خود کانہ کنھیا بنتے اور گوپیاں بنتی تھیں) کرشن اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ - کرشن - لیلا ◆

رہس رہس - ہ - تابع فعل (گیت میں) خوش ہو ہو کر ◆ ہنس ہنس کر اُمنگ سے - شوق سے - شوق میں بھر بھر کر ◆

رہکلا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی توپ - زنبورک - گھڑچڑھی - (۲) بھونرکلی (۳) چھڑ - توپ رکھنے کی گاڑی - چھکڑ یہیہ ◆

رہگذر - ف - اسم مذکر - رستہ - شارع عام - سڑک ◆

رہن - ع - اسم مذکر - گرو - بندھک - گروی ◆ کفالت - جاکڑ ◆ ریانِ مقبوضہ ◆

رہن در رہن - ع ◆ ف - اسم مذکر - گرو در گرو - ایک شخص سے آپ رہن رکھ کر دوسرے کے پاس رہن کر دینا ◆ ایک مرہونہ چیز کو دوسری جگہ رہن کرنا ◆

رہن نامہ - ہ - اسم مذکر - تمسک - وہ تحریر جو کوئی چیز کفالت میں دینے کی بابت اس مضمون پر لکھ کر دی جاوے - کفالت نامہ ◆

رہنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھرنا - رُکنا - بسنا - قیام کرنا - جیسے
رہے محمود کے ناندے وے مسعود کے (کہاوت)
(۲) چھوٹ جانا - باقی بچنا - (۳) دیر پا ہونا - مدت تک کام دینا - پائیدار ہونا - خوب چلنا - (۴) برقرار رہنا - جانا - پار بسانا جیسے سدا کسی کی نہیں رہی - (۵) کھڑا رہنا - قائم رہنا - جیسے مسجد ڈھ گئی محراب رہ گئی (۶) سُن ہو جانا ◆ شل ہو جانا (۷) بسر ہونا - گزرنا جیسے کیوں بھی کس طرح رہے - بھات بن رہا جائے پیا بن نہ رہا جائے (۸) گنا جانا - حساب میں آنا شمار ہونا ؎
اگر دل پھر گیا رنگین کا مجھ سے ◆ تو لے تا تار ہی پھر تش کہاں کی ◆ (رنگین)
(۹) باقی رہنا - اٹا نہ ہونا - ذرتہ ہونا جیسے کبھی کچھ تھا لا رہ گیا ہے (۱۰) کسی یا

عورت کا مرد کے پاس یا مرد کا عورت کے پاس شب باش ہونا (۱۱) بادا ری) نطفہ قرار پکڑنا - حمل ہو جانا جیسے دیکھتے ہی رہ گیا (۱۲) ٹھرنا - بڑھنے سے رہنا جیسے پودا اتنا ہی ہو کر رہ گیا (۱۳) بسر کرنا - گزارنا - جیسے رات تو ٹیکسے جائے تو جو بیچ ہے

رہنما - ف - اسم مذکر - ہادی - رہبر - اگوا ◆

رہنمائی - ف - اسم مؤنث - ہدایت - رہبری - اگوائی - ◆

رہنمو - ف - اسم مذکر - بدرقہ - قافلہ کش - پیش رو - رہنما ◆

رہنے دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) رکھ چھوڑنا - (۲) قائم رکھنا (۳) پیچھا چھوڑنا (۴) ہاتھ نہ لگانا (۵) جانے دینا - باز آنا - چپ رہنا - جیسے
میاں بس رہنے دو میرے منہ سے کچھ نہ سنتا ◆

رہوار (ف) - اسم مذکر - گھوڑا ◆ تیز رفتار گھوڑا ◆

رہے نام اللہ کا - ہ - محاورہ - خدا ہی کو قیام ہے - خدا کے سوا سب فانی ہیں - دنیا ناپائدار اور بے ثبات ہے (یہ محاورہ دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو جب کوئی مر جاتا ہے تو کہتے ہیں دوسرے جب کسی چیز یا مرتبہ وغیرہ کو زوال ہو جاتا ہے تب کہتے ہیں ؎ گیا حسن خوبانِ بدراہ کا ◆ ہمیشہ رہے نام اللہ کا (میر)

رئی - ہ - اسم مؤنث - بلونی - مدھانی - متھنی - شیرزنہ - دودھ بلونے کا اوزار ◆

رئی پھیرنا یا چلانا - ہ - فعل متعدی - دودھ بلونا -

رے یا ری - ہ - حرف ندا - ارے یا اری کا مخفف (یہ لفظ بے تکلفی کے موقع پر حالت ندا میں بولتے ہیں) ◆

ریا - ع - اسم مؤنث - نفاق - دورنگی - کپٹ - دوبھیاپن - ظاہرداری زمانہ سازی - مکر و فریب - حیلہ - چھل - جو کا پیٹ کی بات - پیچ کی بات - پھیر والا -

ریاکار - ع ◆ ف - صفت و اسم - دورخا ◆ منافق - مکار - دورنگا - کپٹی زمانہ ساز - فریبی - چھلیا ◆

ریاکاری - ع ◆ ف - اسم مؤنث - مکاری - فریب - نفاق - کپٹائی ◆

ریاح - ع - اسم مؤنث - جمع ریح - بائی - معدہ کی ہوا ◆ گوز - باد جیسے ریاح رُکنے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے ◆

ریاست - ع - اسم مؤنث (۱) سرداری - افسری - امارت (۲-۹) عالی حوصلگی - عالی ہمتی (۳-۹) حکومت - علاقہ - ملک جیسے ریاست بہت بڑی نہیں ◆

ریاست جمہوری - ع - اسم مؤنث - وہ سلطنت جس میں بادشاہ یا اصل میں پنچایتی سلطنت جس میں رعیت اپنا بادشاہ خود منتخب کرکے اسکا نام پریزیڈنٹ یا میر مجلس رکھے نیز وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو

ایسی ریاست جس میں عام رعایا قانون میں سے کسی کے مجاز ہو اور کوئی بلا خلاف قانون نہ ہونے دے۔ ایسی سلطنت جس میں رعایا کو اپنا بادشاہ آپ تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو جیسا امریکہ کی سلطنت ✦

رِیَاض ع۔ اسم مذکر (۱) روضہ کی جمع۔ بہت سے باغ ~

جبتک ہے ریاست قامت شمشاد کے خدا او پھولے ریاض حسن ہے سر و ناز کا ✦ (اسیر)

(۲۔ ں) محنت۔ مشقت جیسے ہنر بڑا ریاض کیا (شاید ریاضت خیال کیا ہوگا) ✦

رِیَاض کرکے کھانا ۔ ں۔ فعل متعدی۔ محنت۔ مزدوری کرکے کھانا۔ قوتِ بازو سے کما کر کھانا ✦

رِیَاضَت ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) رنج کشی۔ محنت۔ مشقت یعنی کشش۔ جفا ۲ تپسیا۔ زہد۔ تپ۔ نفس کشی۔ کایا کو کشٹ دینا۔ جوگ (۳۔ ں) مشق۔ مہارت۔ ابھیاس (۴۔ ں) کسرت۔ ورزش۔ پہلوانی (۵ ں) مزدوری۔ پیشہ وری۔ ریدہ ریزی ✦

رِیَاضَت کَش ۔ع۔ف۔ صفت۔ رنج کش۔ محنت کش۔ سختی اٹھانے والا۔ محنتی ✦

رِیَاضِی ع۔ اسم مذکر (محنت کش۔ جفاکش (۲) مرتاض۔ زاہد۔ تپسی۔ بیراگی۔ جوگی۔ سنیاسی۔ رشی۔ منی۔ اتیت ✦

رِیَاضِی ع۔ اسم مؤنث۔ حکمت کے تین علموں میں سے ایک علم کا نام (وہ عقلی علوم جو وجود خارجی میں مادّے کے محتاج ہیں جیسے مقدار یا عدد جو مادیات میں پائے جاتے ہیں۔ علم ہندسہ۔ علم عدد۔ نجوم ہیئت۔ مناظر و مرایا جبر و مقابلہ۔ جرِ ثقیل سب ریاضی میں داخل ہیں ✦

رِیَاضِی دَاں ع۔ف۔ اسم مذکر۔ ریاضی جاننے والا ✦

رِیَائی ع۔ اسم مؤنث۔ مکار۔ ریاکار۔ فریبی ✦

رَیب ع۔ اسم مذکر۔ شک۔ شبہ۔ دبدھا (مگر لفظ لا کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے۔ جیسے۔ لاریب۔ بلاشبہ) ✦

ریت
ریتا } ہ۔ (اسم مذکر و مؤنث۔ بالو۔ سراب۔ رتل ✦ ریگا۔ ریگ۔ دھول ✦ گاد۔ ریگ و سنگریزۂ دریا ✦

ریت آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ گاد نکلنا۔ پیشاب میں سنگریزوں کا آنا جو گردوں کا فعل خراب ہو جانیکی علامت ہے۔

رِیت ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسم۔ رویہ۔ قاعدہ۔ قومی قانون۔ روش۔ برتاؤ۔ رواج۔ معمول۔ دستور۔ ضابطہ۔ طور۔ طریق جیسے دُنیا کی ریت

گرم حمام کی پہیلی } شکل کا مالا جیسا اک سمندر جو کون جائے جائے کا مکان ہے اس سمندر کی ریت روانی پر جہاں ہیں آگ اور اوڑھ جس پانی

(۲) شرح لگان۔ پڑتا۔ جوار۔ لین دین (۳) پہاڑ میں سو روپیہ دیکر مور سے لینے کو ریت کہتے ہیں ✦

رِیت ۔ رسم۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قانون و قاعدہ۔ طور۔ طریق (۲۔ ں۔ عو) اگرچہ یہ دونوں لفظ ایک ہندی ایک عربی باہم مرادف ہیں مگر ہمارا محاورہ میں ہم ہوگیا ہے جس وقت یہ لفظ عورتوں کی زبان پر آتا ہے تو اس سے خاص رسم مراد ہوتی ہے جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولہا دلہن کے ساتھ برتی جاتی ہے جس میں آرسی مصحف۔ آنچل ڈالنا جوتی چھپانا۔ کنگنا کھولنا۔ تل چبوانا۔ جوتیوں کا پیا ہوا جل آنکھوں میں لگانا ٹونے ٹوٹکے۔ مصری کی ڈلیاں چبوانا وغیرہ سب ہی باتیں داخل ہیں ✦

رِیت سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ حسب دستور۔ حسب قاعدہ۔ رواج کے موافق

رِیت سے باہر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ خلاف قاعدہ۔ دستور کے خلاف۔ ان ریت

رِیتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ریت بمعنی بالو) ✦

رِیتا ۔ ہ۔ صفت (گنوار) (۱) خالی۔ ہتھی ✦ سونا ✦ محروم (۲) خالی ہاتھ۔ بن لئے جیسے بھگت سے ریتا چلا ✦

رِیتلا۔ یا رِیتل ۔ ہ۔ صفت۔ ریت دار۔ بھُربھُرا ✦

رِیتلی ۔ ہ۔ صفت۔ ریت دار۔ بھُربھُری۔ بھوڑ۔ ریہڑ اور سر کلر۔ بنجر۔ غیر مزروعہ ✦

رِیتلی زمین ہ۔ اسم مؤنث۔ بھوڑ۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو۔ شورہ زار۔ سرزمین کلرزمین۔ بنجر زمین۔ ناقابلِ تردد

رِیتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ریتی سے گھسنا۔ سوہن کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ (۲) کریں بنانا صاف کرنا۔ زندہ کرنا۔ چمکانا۔ (۳) رگیدنا۔ رگڑنا۔ گھسنے لگانا۔ جیسے پہلوان نے اپنے شاگرد کو خوب ریتا۔ (۴) ریگمال کرنا ✦

رِیتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوہن۔ ریتنے کا آلۂ دار (۲) ریتلی زمین دریا کے کنارے کی ریتلی دھرتی (۳) کبھی غلیلے سے بھی مراد ہوتی ہے۔ خریزہ لاد

رِیتیلا ۔ ہ۔ صفت۔ بھوڑ کا۔ بھُر بھُرا ✦ کرکرا۔ بانگا۔ ریگی ریتلا۔ گرد آمیز ✦

رِیٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا درخت اور اسکے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے اور اس کے مانند سے کالی کالی

گولیاں نکلتی ہیں +

ریجھ - ہ - اسم مؤنث (۱) پسند - محبت - رغبت - چاہت - دُھن - اچھا - شوق - خوشی جیسے جو تمہاری دُھن ہی ہماری ریجھ (۲) خو - عادت - خصلت + بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب اُنکی ہے ریجھ + اور غضب یہ ہے کہ ہم اُسکو منا سکتے نہیں (جرأت)

ریجھ کر - ہ - تابع فعل - خوش ہوکر - رغبت سے - شوق سے - اُمنگ سے +

تلسی اپنے رام کو ریجھ بھجے کے کھیج + کھیت پڑیں سب اُگیں اُلٹے سُودھ بیج (دوہا)

ریجھنا - ہ - فعل لازم (۱) خوش ہونا - مگن ہونا - راضی ہونا - پرسن ہونا - آنند ہونا - خوشنود ہونا - راضی ہونا - جیسے ریجھیں گے تو تجھ ہی مارینگے (۲) نہایت مایل ہونا - راغب ہونا - پھسلنا - ڈھلنا جیسے اُن کے گانے پر یہ بھی ریجھ گئے +

ریجھے ہی کے ہے قابل یاں کی ترکیب میر + واہ وا رے چشم وابرو قد قامت ہائے ر (میر)

(۳) گرنا - لٹو ہونا - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - جیسے اس پر کیا دیکھکر ریجھے تھے + (گیت) پہیر بالم ریجھ گئی تم اور دُھو نہ کالی کا ملیا +

ریجھتے اُنکی اداؤں پہ ہیں کیا کیا لیکن + ماسے مارے ڈرکے گرداں بھی ہلا سکتے نہیں (جرأت)

(۴) نہایت پسند کرنا +

ریجھو - ہ - اسم مذکر - خرس - بھالو +

ریح - ع - اسم مؤنث (۱) ہوا - باد - بایو - پون (۲) - ف گوز - پاد - ہوائے معدہ - زیلح +

ریحان - ع - اسم مذکر (۱) ایک خوشبودار پودے کا نام جو تلسی کے قسم میں سے ہے - نازبو - بالنگو (۲) اسم مؤنث) ریحان کے بیج - تخم ریحان مُبہی - مسکن اور مقوی قلب ہے (۳) سبزہ - ہر ایک خوشبودار گھاس گل سُرخ کے ماسوا - تمام پھول (۴) ایک قسم کے خط کا نام +

ریخ - ہ - اسم مؤنث - در اصل ریکھ (۱) ریکھا - لکیر (۲) مسی کی کالی لکیر جو دانتوں میں پڑ جاتی ہے (۳) دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر (۴) جڑ - بنیاد - جڑ - بیخ +

ریختہ - ف - صفت (۱) گرا ہوا - چکیدہ - ٹپکا ہوا + بیساختہ نکلا ہوا - بلا تکلف و بلا تصنع زبان سے نکلا ہوا (۲) پختہ - مضبوط - پکا - چونے گچ کا بنا ہوا - چونے کا بنا ہوا (۴) بکھرا ہوا - منتشر - پریشان - پراگندہ + (۳) - اسم مذکر) استرکاری کا مصالحہ - قلعی + پکا مکان - پکی دیوار + پختہ عمارت + ہ

یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا + عارف کہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے (عارف) (۵) اسم مذکر) زبان اردو کی نظم جو بیساختہ کہی گئی ہو - اردوئے معلّے کے اشعار - دہلی کی خاص سیدھی سادھی اردو زبان (اور اسکے اشعار)

عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم + دیوان دیکھیں میرے ایراں تلک گئے (عارف)

کس کس طرح سے میرنے کاٹا ہے عمر کو + اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا (میر)

(بعض لوگ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ریختہ معماروں کی اصطلاح میں اس مصالحہ کو کہتے ہیں جو مضبوطی کے واسطے چونہ وغیرہ ملاکر بنایا جاتا ہے - چونکہ اردو نظم میں بھی مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اس سبب ریختہ نام ہوگیا - جرأت نے ایک موقع پر اس معنی میں ریختی بھی باندھا ہے +

کہ غزل اور اک انداز کی جرأت اب تو + ریختی جیسی کہ انگلی تیری مشہور ہوئی (جرأت)

ریختی - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کی بولی میں جو نظم کہی جائے - اس کا موجد سعادت یار خان رنگین اپنے تئیں اور انشاء اللہ خان اپنے کو کہتا ہے +

ریختی گنی ہی رنگین کا ایجاد ہے + گنتہ چرآتا ہے ہوا ایسا چیا کس لئے (رنگین)

ریخیں - ہ - اسم مؤنث - ریخ کی جمع +

ریخیں ڈھیلی ہونا - ہ - فعل لازم (۱) چولیں ڈھیلی ہونا - جوڑ جوڑ ہلجانا - چولیں ہلجانا - تھک جانا - مایوس ہوجانا (۲) ملکھتو) دہشت یا خوف کے مارے بدحواس اور بے طاقت ہوجانا +

رِندائش - ہ - اسم مذکر - چماروں کے ایک فرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور بھگت مشہور تھا +

ریداسی - ہ - صفت - ریداس کا ماننے والا فرقہ +

ریڑھ - ہ - اسم مؤنث - کمر کی درمیانی ہڈی - مہرہائے پشت - صلب - پیٹھ کے فقرے - استخوان پشت جس میں حرام مغز رہتا ہے - یہ ہڈیوں کی اصل سمجھی جاتی ہے +

ریز - ف - اسم مؤنث - چہچہاہٹ - نغمہ سنجی - نغمہ سرائی - نوا سنجی - مرغان خوش لہجہ کی سخن سرائی +

ریز کرنا - ہ - فعل لازم - چہکنا - خوشی میں باہم چہچہانا + ناز و نخرہ کرنا - سخن سرائی کرنا +

ریزش - ف - اسم مؤنث - ناک سے پانی بہنے کا مرض - زکام - سردی - ڈھمر + نزلہ + شیکن - ٹپکاؤ +

ریزگاری - ہ - اسم مؤنث - خردہ + روپے کے حصے جیسے دوانی چونی اٹھنی

ریز

ریزگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) خردہ ۔ ریزگاری (۲) چھیچھڑن ۔ مکرسن ۔ مگرچن قصائی (قصاب) کی چھانٹ ◆

ریزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑا ۔ پُرزہ ۔ قطعہ ۔ پارچہ (۲ ۔ ا) ریزگاری ۔ ریزگی ۔ خردہ ۔ روپے کے حصے (۳ ۔ ا) تھان ریشمی کپڑے کا تھان (۴ ۔ ا) راج کا لڑکا جسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے (۵ ۔ ا) پٹھا ۔ چھیا ۔ بچکانہ ◆ نوعمر ۔ نوجی ۔ بچہ (۶ ۔ ا) عمدہ اور نستعلیق صنعت (۷ ۔ ا) نہایت عمدہ چیز یا جانور جیسی جوں یا پسّو یا کھٹمل ◆

ریزہ ریزہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ◆

ریزہ ریزہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ◆ رائی کائی ہونا ۔ متفرق اور پاشیدہ ہو جانا ◆

رئیس ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سردار ۔ معزز آدمی ۔ میر ۔ پیشوا ۔ چودھری ۔ مقدم ۔ مہتاجن ۔ رئیس (۲) فرماں روا ۔ نواب ۔ راجہ وغیرہ (۳ ۔ ا) باشندہ ۔ ساکن ۔ رہنے والا ◆

رئیس با اختیار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوئے ہوں ◆

رئیس خود مختار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ رئیس جو بذات آزاد حکمران ہو ◆ وہ امیر جو کسی سلطنت کے زیر فرمان نہو ◆

ریس ۔ یا ۔ روس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کچھ غصہ ۔ جوش ۔ خشم ◆

ریس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) برابری ۔ ہمسری ۔ مقابلہ ۔ روکشی ۔ ہوس ۔ ہوس ناہوسنی ۔ ہمچشمی ۔ رقابت ۔ ہوڑا ہوڑی ۔ رشک ۔ غبطہ ۔

چونسٹھ کلا رِیس بھلی ہوس بُری جیسے وہاں ہے

چند انکست جگ نو سے سبھی نرا دیں ریس ◆ تو وہ کوڑی کی کامن کیا کہ چاندی کی بریس

(۲) حرص ۔ ہوس ۔ ہوکا ◆

جاتے ہیں اگر سیر دجواں سیر چمن کو ◆ لے مصحفی جاویں ہمیں اس بات کی کیا ریس (مصحفی)

ریس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہمسری کرنا ۔ برابری کا دعوےٰ کرنا ۔ دیکھا دیکھی کرنا ◆ حرص کرنا ◆

انکے گہنے کی کریں کیا ریس پھول ◆ جسکے ہے چمپا کلی گردن میں تسمیں پھول (ذوق)

ریسمان ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رسّی ۔ نیجو ۔ ڈوری ۔ رسن ◆

ریش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ڈاڑھی ۔ محاسن ۔ لحیہ ۔ مرد کے چہرے کے بال ۔ خط ◆

ریکھ

ریش بچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ٹھوڑی سے اوپر کے بال ۔ بچی ◆

ریش قاضی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) قاضی جی کی ڈاڑھی ◆

نہ دھڑک ایسی ہے میباک کہ گستاخ ہوئے ◆ ریش قاضی ہے مئے وصبا کی لگا دھپٹ (انشاء)

(۲) بھنگ چھاننے کا کپڑا ۔ بنگ کی صافی ۔ شیر کے کان ◆ پاکباز شراب کے چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے ۔ شراب کی صافی ◆

نہ پائی ریش قاضی کہ کیا تھا مفتی ◆ مزاج اپنے فرد شونکا بھی کیا ہی لا ابالی ہے (ناسخ)

ریشا ریل ۔ ہ ۔ صفت ۔ ڈاڑھیا ۔ دراز ریش ۔ بڑی اور لمبی داڑھی والا

ریشخند ۔ ف ۔ اسم مذکر (قلیل الاستعمال) تمسخر ۔ مسخرگی ۔ تمسخر ۔ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔

ہوا فائدہ کچھ منع مے سے واعظ کو ◆ مگر یہی کہ سزاوار ریشخند ہوا ۔ (ناظم)

خندہ کی تین قسمیں ہیں ۔ شکر خند ۔ ریش خند ۔ زہر خند ۔ لطف کے وقت کی ہنسی شکر خند مسکراہٹ ۔ اور تمسخر کے وقت کی ہنسی ریشخند (ٹھٹھا قہقہہ) اور غصہ کے وقت زہر خند (کھسیانی ہنسی) کہلاتی ہے ◆

ریشم ۔ ہ ۔ ابریشم کا مخفف ۔ اسم مذکر (۱) وہ تار جو ریشم کے کیڑوں کے پیٹ میں سے نکلتا ہے ◆ پٹ ۔ پتامبر ۔ حریر ۔ ابریشم ۔ لشر (۲) نخ خیاطی

ریشم کی گانٹھ یا گرہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ریشم کی گرہ جو مشکل سے کھلتی ہے ۔ عقدۂ دشوار ۔ مضبوط گرہ ۔ عقدۂ لاینحل ◆

اٹھتے ہو چلے سے بندے کے اٹھانے کو عبث

پہلے کیوں منظور تھا صاحب کو بٹھلانا مرا

اب کھلے کب رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ

دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل الجھانا مرا (جرأت)

ریشم کے لچھے ۔ ا ۔ صفت اوّل معلوم ۔ دوم نہایت ملایم ۔ از حد نرم ◆

ریشمی ۔ ا ۔ صفت ۔ ریشم کا بنا ہوا ۔ پاٹ کا ۔ حریری ◆

ریشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نس ۔ پٹھا ۔ عصب ◆ نس ۔ رگ ◆ سوت ◆ پھونسڑا ◆

ریشہ دار ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ چیز جس میں سوت سوت سا نکلے ۔ رگ دار ۔ پھونسڑے دار ۔ نس دار ۔ جیسے ریشہ دار آم ◆

ریکھ یا ۔ ریکھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) ۱ ۔ لکیر ۔ تحریر ۔ نشان ۔ خط

دھاری (۲) سرنوشت خطِ تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔ للاٹ ✦ تقدیر۔ بھاگ۔ بخت۔ بہرالبہ۔ نصیب۔ رتی ✦

ریکھ بھیگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب ہندو) مسیں بھیگنا۔ رخساروں پر سبزہ کا آغاز ہونا ✦

ریکھا گنت۔ س۔ اسم مؤنث (ہندو) تحریر اقلیدس ✦

ریگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ بالو۔ دریا کا ریتا۔ ریتا۔ رینکا ✦ مُسراب ✦

جگہ کشتی پکڑیا سب یکس شیریں شمایل کی ✦ جو شربت آب دیا ہے تو شکر ریگ ساحل کی (امیرؔ)

ریگِ رواں۔ ف۔ صفت۔ اُڑنے والا ریت ✦ چور بالو ✦

ریگِ ماہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ریت کی مچھلی۔ سقنقور (حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جو گوہ یا ظالم سانڈے کی مانند ہوتی اور قوت باہ کے واسطے نہایت مفید خیال کی جاتی ہے۔ عرب کے ریگستان میں زیادہ پائی جاتی ہے ✦

ریگستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھوڑ۔ ریت کا ملک ✦

ریل۔ انگلش (RAIL.) اسم مذکر۔ (۱) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔ لوہے کی سڑک۔ آہنی سڑک (۲) ریل گاڑی۔ ریکولائن ✦

ریل۔ انگلش (REEL.) اسم مذکر۔ پھرکی جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوئے ہوں۔ پیچک ✦

ریلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رَو۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی۔ طوفانِ آب۔ سیلاب۔ جوار بھاٹا (۲) دھکا۔ ٹھیلا۔ ہل چل (۳) دھار۔ جیسے موت کے ریلے میں بہانا چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے ✦

ریل پیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھکا پیل۔ دھکم دھکا (۲) بہتات۔ افراط۔ کثرت۔ سنرپاتی ✦ انبوہ ✦ بھرمار۔ جیسے آجکل تو آموں کی ریل پیل ہے ✦

ریل پیل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا۔ کثرت سے بہم پہنچانا ✦

ریل پیل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کی کثرت اور افراط ہونا۔ بہتات ہونا۔

ریلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ٹھیلنا۔ دھکیلنا۔ پیلنا۔ سرکانا۔ چلانا۔ ریلا دینا ✦ دوڑانا۔ دھکا دینا۔ ٹھونا۔ دھکا پیل کرنا ✦

ریلوے۔ انگلش (RAILWAY.) اسم مونث۔ ریل کی سڑک ✦

ریم۔ ف۔ اسم مونث۔ راد۔ پیپ۔ پکا ہوا مواد۔ مانج سیاہ۔ مادۂ کثیف۔ زرداب ✦

ریمی بواسیر۔ ف+ع۔ اسم مونث۔ وہ بواسیر جس میں سفید مواد یا پیپ آتی ہے۔ نواسیر

رین۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) رات۔ راتری۔ شب۔ لیل۔ لیل ✦

رین بسیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) رات کاٹنا۔ شب باشی ✦

رین گنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گیت میں) رات گزارنا۔ رات ضائع کرنا۔ رات کھونا ✦

ریں ریں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رُوں رُوں بچوں کے رونے کی آواز۔ سارنگی کی آواز ✦

رینٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنک۔ ناک کا سفید لیس دار مادہ۔ ناک کی غلاظت۔ آب بینی۔ مخاط ✦

رینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (گوار) بڑا سلسا۔ لیسوا۔ لسوڑا۔ سپستان ✦

ریندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) راندھنا۔ پکانا۔ اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا ✦

ریندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ککڑی۔ سینڈھ۔ چھوٹا سا خربزہ یا پھوٹ جیسے کچی ریندی۔ دسترخوان کا ضرر ✦

ریندی۔ س۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو ارنڈی ✦

رینکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دریا کا ریتا ✦

رینکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گدھے کا بولنا۔ ہینچو ہینچو کرنا ✦ گدھے کی بولی بولنا۔ گالی بکنا ✦

رینگ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ تنک۔ تنزیب۔ شبنم۔ باریک ململ ✦

رینگتے کیڑے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چلتے ہوئے کیڑے۔ جیسے اُجلے کپڑے پر میلے سوت کے سلنگے رینگتے ہوئے کیڑے معلوم ہوتے ہیں (۲) ننھے بچے۔ دودھ پیتے بچے ✦

رینگٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گدھے کا بچہ۔ جانور کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ ✦

رینگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کیڑوں کا چلنا۔ جوؤں کا چلنا۔ چیونٹی کا چلنا (۲) آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ مری چال چلنا۔ گھسٹنا۔ گھسٹ گھسٹ کر چلنا ✦

رینگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) عرق النسا۔ ایک درد کا نام جو چڈوں سے اٹھ کر ٹخنوں تک پہنچتا ہے ✦

رینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعہ رنگ چھانے کو رینی کہتے ہیں۔ دیکھتے اُسکا رخِ رنگیں تو ایسا مچلی ✦ رنگ رینی کی طرح ٹپکے گلِ شاداب کا (بحر)

نوکِ مژہ سے خون کی رینی مجکو بھی ٹپکانے دو (جرات)

(۲۔ لکھنؤ) وہ سدھایا ہوا پرندہ جو راتوں کو بولتا ہے ✦

رینی بلبل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ ہزار داستان جو رات بھر بولے۔ تمام رات چہچہانے والا گلدم ✦ بلبلِ شب آہنگ ✦

نالاں ہے رات بھر دل اُس گل کی انجمن میں ✦ گویا ہوتا ہے رینی بلبل مرا چمن میں (خلیل)

ریو

ریتی چھکنا - ہ - فعل لازم کسوم سے رنگ نکلنا - رنگ برسنا ♦

ریتی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے واسطے کپڑے میں رکھکر لٹکانا - رنگ نکالنا ♦

ریتی چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) رنگ چڑھنا - کسوم کا رنگ کے واسطے لٹکایا جانا (۲) - بازاری) ماہواری حیض آنا - حاملہ ہونا ♦

رسے واؤ زبر رَوْ ہونا - محاورہ - چل دور ہو - اکھاڑ - رخصت - ہوا ہو - اڑنچھو ہو ♦

کہ بیٹھے تھے اُس سے یہ دل جس کے دھو ♦ سے واؤ زبر دے ہو اُڑنچھو ہو ہوا ہو (انشا)

ریوڑ - ہ - اسم مذکر - بکریوں کا گلہ - رمہ - بکریوں کا غول ♦

ریوڑی - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو کنگوں پر تل جمانے سے بنتی ہے - وہ شیرینی جو شکر کا قوام پکا کر چھوٹے چھوٹے ٹرصوں کی شکل بنا کر اُوپر سے تل لگا دیتے ہیں ♦

ریوڑی کے پھیر میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم کسی لالچ یا دھوکے کے سبب مصیبت میں گرفتار ہونا - آفت میں پھنسنا - مبتلائے بلا ہونا - گردش میں آنا -

لے شکر لب پھر تل کو دیکھ کر میں کیا کہوں ♦ آگیا بیٹھے بٹھائے ریوڑی کے پھیر میں (مولف)

ریوڑی کے پھیر میں گنتا - س ری جان ♦ حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا (جان صاحب)

(جب کسی جگہ کچھ ہم عمر جمع ہو جاتے ہیں تو اکثر تفنن طبع کے واسطے ایسے ایسے کھیل کھیلتے اور شرطیں لگاتے ہیں کہ جس سے کوئی یار اسے سہل سمجھ کر دھوکے میں آ جائے اور پیچھے پچھتائے چنانچہ بعض اوقات یہ بھی شرط بدتے ہیں کہ بھلا دوست تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ہر ایک ریوڑی کا دو چند کرتے چلے جاؤ - فرض کرو کہ ایک شخص نے اپنے نزدیک بظاہر نہایت آسان سمجھ کر یہ شرط بدلی کہ میں دس ریوڑیاں کھا جاؤنگا اور جب اس کا سلسلہ اسطرح پر پھیلا کر ایک کا دو چند دو اور دو کا دو چند چار اور چار کا دو چند آٹھ اور آٹھ کا دو چند سولہ - تو ان ریوڑیوں کی گنتی ایک ہزار تئیس ہو گئیں - اب وہ حیران ہو کہ اسی ہی کس غضب میں پھنس گیا اگر کھاتا ہوں تو کھاتے کھاتے منہ بھی تھکتا ہے اور پوری بھی نہیں ہوتیں اور جو انکار کرتا ہوں تو شرط ہارتا ہوں غرض بہر حال دونوں طرح خرابی ہے غرض اسطرح سے پیچ تاب میں آ جاتا ہے - کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ کوئی ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ایک ہاتھ کی انگلی ہلاتے جاؤ اور دوسرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ چونکہ ایک وقت میں دو کام ہونا محال ہے اس سبب جو اقرار کر لیتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور نہایت پچھتاتا ہے پس اس تمام تقریر سے

زاو

معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - (ارمغان دہلی ♦)

رِیوَنْد - یا - رِیوَنْدِ چینی - ف - اسم مونث - ایک دست آور دوا کا نام جسے عربی میں راوند کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ♦

رِیَۃ - ع - اسم مذکر - شش - پھیپھڑا ♦

رِیَہ - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی شور مٹی - شورہ - ریہا جو اکثر شکر صاف کرنے اور کپڑا دھونے اور صابون بنانے کے کام آتا ہے - بلکہ وہاں تمباکو فروش تمباکو میں وزن اور تیزی بڑھانے کی غرض سے بھی آمیز کرتے ہیں ♦

ریھونا - اسم مونث - ایک قسم کی کالے پروں کی مچھلی جس میں صرف ایک کانٹا ہوتا ہے اور اسے رہو بھی کہتے ہیں ♦

ڑ

ڑ - ہ - اسم مونث - ہندی اور اُردو زبان کا پندرھواں حرف جو اپنی ثقالت کے باعث کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتا ہے مگر فی زمانا حرف ڈ - ج کے نیچے نقطہ لگا دینے سے جو ڑ پڑھا جاتا ہے ♦

ز

ز - ع - اسم مونث (۱) عربی کا گیارھواں فارسی کا تیرھواں اُردو کا سولھواں حرف جسے زائے معجمہ - زائے منقوطہ - زائے ہوز کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے سات عدد ہیں (۳) یہ حرف سنسکرت یا ہندی میں اپنے خاص تلفظ کے ساتھ نہیں پایا جاتا البتہ انگریزی میں دیگر z کی آواز اس سے ملتی ہوئی ہے ہندی والے اسکی بجائے ج کا استعمال کرتے ہیں (۴) فارسی نظم میں از کا اختصار ہے جیسے ز بس بجائے از بس (۵) یہ حرف کبھی جیم عربی کبھی جیم فارسی کبھی سین مہملہ کبھی شین معجمہ کبھی غین معجمہ کبھی دال کبھی کاف تازی کبھی طائے ہوز کبھی یائے تحتانی سے بدلتا اور بعض موقع پر زاید بھی آتا ہے

زا - ف - اسم مفعول (۱) زائیدہ - پیدا شدہ - جنا ہوا جیسے میرزا (۲) اسم فاعل - زائندہ جیسے فتنہ زا مگر مرکب ہو کر ان معنوں میں آتا ہے جیسے - مصرعہ - تیری آنکھ دیکھی نہیں فتنہ زا کہیں

ہزاروں فتنے اُٹھائے جدھر کو جا نکلے ♦ جہان میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (مولف)

زاد - یا - زادہ - ف - اسم مذکر (۱) جنا جنایا ہوا - زائیدہ جیسے آدمزاد - پیرزادہ - شہزادہ حاضر - وغیرہ (۲) توشہ - خرچ راہ ♦ (اس صورت میں عربی ہے)

زاد بوم - ف - اسم مونث - جنم بھوم - جنم استھان - مسقط الراس - جائے پیدائش - وہ جگہ جہاں کوئی پیدا ہو - وطن - باپ دادا کا وطن

زاد راہ - ع - ف - اسم مذکر - توشہ - راہ خرچ - خرچ راہ ♦

زادِی - ف - اسم مونث - جنی - جنی ہوئی جیسے شہزادی - بندہ زادی وغیرہ ♦

زار - ف - اسم مذکر (۱) جگہہ - مکان - مقام - ٹھاوں جیسے سبزہ زار گلزار بازار - (۲) افراط - بہتات - کثرت - ڈھیر جیسے کارزار یعنے جنگ جو بہت سے کاموں کا محل اور موقعہ ہے) وغیرہ - (۳) نالۂ و فریاد چنانچہ زاری اسی سے نکلا ہے (۴) لاغر - ضعیف - نحیف - مگر اِس معنے میں نزار نحیف کے ساتھ آتا ہے جیسے زار و نزار نحیف و زار (۵) نالاں - گریہ کناں - ذلیل و خوار - رُسوا جیسے عاشقِ زار (۶ - روسی) شہنشاہِ رُوس کا خطاب ✦

زار زار - یا زار و قطار رونا - فعل لازم - آٹھ آٹھ آنسو رونا - کثرت سے رونا - بہت رونا - رونے کا تار باندھ دینا ✦ ~

گلگلک کے رونے لگے زار زار کیا اپنے تن من کو سب پر نثار (میر حسن)
روکے ہے تجھ بغیر دلِ زار زار زار اور کھینچتا ہے آہ شرربار بار بار (داغ)
روتا ہے میر غم میں جو وہ آج زار زار چشمِ سیاہ کم نہیں ابر سیاہ سے (ناسخ)

زار و نزار - ف - صفت - دُبلا - پتلا - نحیف و زار - ضعیف نحیف کم زور - کم طاقت - ناتواں - لاغر ✦

زاری - ف - اسم مؤنث (۱) گریہ - رونا پیٹنا - نالہ (۲ - ۃ) عجز و نیاز ✦

زاغ - ف - اسم مذکر - (۱) کاگ - کوّا - کلاغ - غُراب ~

کرے جو خالِ صنم سے ہمارے ہمچشمی تو ہن ہی جائے مقرر وہ زاغ تیر کا (ظفر)

(۲) کمان کے گوشہ کی نوک ✦ گوشۂ کمان جو سیاہ سینگ کا کمان کے گوشوں کی دونوں طرف لگاتے ہیں - مگر کمان سے علیحدہ اِن معنی میں نہیں آتا ~

خالِ ابرو یار کا کتنا مژہ کے پاس ہے خوف زخمِ تیر کا زاغِ کمان رکھتا نہیں (صبا)

(۳) موسیقی کے ایک راگ کا نام ✦

زاغِ آبی - ف - اسم مذکر - جل کوّا ✦ پن ڈُبی - ایک قسم کا آبی پرند جو اکثر مچھلیاں پکڑا کرتا اور پانی کے اندر سے غوطہ لگا کر اِس طرح اُڑتا ہے کہ ایک بُوند بھی اُس کے جسم پر نہیں معلوم ہوتی ✦

زاغِ کمان - ف - اسم مذکر - دیکھو (زاغ) ✦

زال - ف - صفت (۱) بُوڑھا - پیر - سفید بالوں والا ✦ پیرِ فرتوت - بُڈھا - پھونس (۲ - اسم مذکر) سام بن نریمان کا بیٹا جو رستم پہلوان کا باپ تھا چونکہ پیدائش کے وقت زال کے بال سفید تھے - اِسوجہ سے اُس کے باپ نے منحوس سمجھکر کوہ البرز کے دامن میں ڈلوا دیا - چنانچہ سیمرغ نے کہ سے وہاں پالا اور سام کو خواب ہوا کہ تیرا بیٹا خوش و خرّم - زندہ سلامت موجود ہے

تو نے تو خدا کا خوف نہ کر کے جنگل میں ڈالدیا - مگر پروردگارِ عالم نے ایک جانور سے اُسے پلوا دیا - سام البرز گیا اور سیمرغ نے وہ لڑکا اُس کے حوالے کر دیا اور چند پر عنایت کیئے کہ جب ضرورت پڑے اِنکو جلانا میں فوراً چلا آؤنگا - بادشاہ نے اُسکا ناصیہ دیکھکر زابل کا حاکم بنا دیا - بعض لوگوں کا بیان ہے وہ پرند نہ تھا بلکہ سیمرغ نامی ایک حکیم یا عارف باللہ تھا جسنے زال کی پرورش کی ✦ (۳) بُڑھیا عورت - بُڑھیا پھونس ✦

زانو - ف - اسم مذکر - جاگھ - آسن - گھٹنا - گوڈا ✦ ران ✦ پہلو جیسے زانو بدلنا زانو بزانو وغیرہ ✦

زانو پوش - ف - اسم مذکر - وہ کپڑا جو امیر لوگ کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں تاکہ جو کچھ مُنہ سے گرے اُسی پر رہے ✦

زانو پیٹنا - ۃ - فعل متعدی - افسوس یا حالتِ ماتم و رنج و الم کا ظاہر کرنا ~

مشغلہ تھا یہ شبِ ہجر میں سر دُھنا اپنا سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا (رند)
اگرچہ وصل کی شب گزری اپنے شِکوہ شکافے لگانے ہد یا ہاتھ اپنے زانو کو (جرأت)

زانو جمانا - ۃ - فعل متعدی - پٹڑی جمانا - آسن جمانا - گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ✦

زانی - ع - اسم مذکر - زناکار مرد چھنلا - حرام کار مرد - فاجر - فاسق - بدراہ ✦

زانیہ - ع - اسم مؤنث - زناکار عورت چھنال ✦

زاویہ - ع - اسم مذکر - کونا - گوشہ - کھونٹ - مخالف سمتوں سے دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونہ پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں (اقلیدس میں زاویہ کی مشہور قسمیں یہ ہیں زاویۂ مُستَوِیَہ جو دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونوں خطوط مل کر ایک مستقیم خط نہ ہو جائیں - زاویۂ مُستَقِیمُ الخَطَّین جو سطح مستوی پر دو خط کے ملنے سے پیدا ہو - زاویہ قائمہ وہ جو ایک خط مستقیم پر دوسرا خط مستقیم اسطرح واقع ہونے سے کہ اُس خط کے دونوں جانب برابر کے زاویے پیدا ہوں ظہور میں آئے - یہ ہر ایک قائمہ کہلائیگا زاویۂ مُنفَرِجَہ یعنی فراخ کونہ جو قائمہ سے بڑا ہو - زاویۂ حادّہ یعنی تنگ کونہ جو قائمہ سے چھوٹا ہو) ✦

زاہد - ع - اسم مذکر - زہد اور محنت کرنے والا - مرتاض - ریاضت کش تپسّی پر میشر کی تپشیا میں کشٹ اُٹھانے والا - عابد - راہب - سنیاسی - دنیا کی رغبت اور خواہش چھوڑ دینے والا - کایا کو کشٹ دینے والا - پرہیزگار ✦ ~

زاہد گرا کے کس طرح میں ہمراہ ہوں وہ کہے اللہ کو اور میں کہوں اللہ ہوں (ذوق)
زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چُلّو پانی سے ایمان بہ گیا (غالب)

زبا

کرتا ہے باغ میں ہر گُل زبانِ حال سے ۔ بتلانے خارِ غم رہتا ہے جو زرداب ہے (ناسخ)

زبان دابنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ زبان پکڑنا ۔ بولنے ملامت کرنے سے روکنا ۔ ڈانٹنا ۔ منع کرنا ۔ روکنا ۔

زباں داں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کسی زبان کا ماہر ۔ واقفِ زباں ۔ کسی زبان کو بخوبی جاننے والا ۔ فاضل ۔ عالم ۔ شاعر ۔ کبیشر ۔ کبتا ۔ فصیح ۔ بلیغ ۔ بہت سی زبانیں جاننے والا ۔

زباں دانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ علمِ زبان ۔ زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی ۔

زباں دراز ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) یاوہ گو ۔ بدگو ۔ زیادہ گو ۔ بیہودہ گو ۔ بکواس کرنے والا ۔ گستاخ ۔ بیباک ۔ دلیر ۔ منہ پھٹ ۔ دریدہ دہن ۔ منہ کا پھوڑا ۔ بدلگام ۔ منہ چھٹ ۔

گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز ۔ غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباں دراز (میر)

(۲) ۔ ف ۔ گالی گلوچ بکنے والا ۔ رذالہ ۔ پاجی ۔

زباں دراز کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ زبان کھولنا ۔ طول کلامی کرنا ۔ بات بڑھا کر بیان کرنا ۔ دراز نفسی کرنا ۔ بڑھ کر بولنا ۔ پکار کر بولنا ۔ مثال دیکھو زباں دراز میں شعر کسبرا ۔

زباں درازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بیہودہ گوئی ۔ گستاخی ۔ بدلگامی ۔ دشنام دہی ۔ فحش بیانی ۔ بدزبانی ۔

زباں درازی کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ گستاخی کرنا ۔ بیہودہ بکنا ۔ گالی گلوچ بکنا ۔ فحش بکنا ۔

وہ کرتا ہے جب زباں درازی حیرت سے ہم چپکے ہیں ۔ کچھ بولا نہیں جاتا ہے یہ کہ حرفِ سخن کے بیچ (میر)

زبان دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ قول ہارنا ۔ بچن ہارنا ۔ اقرار کرنا ۔ عہد کرنا ۔ وعدہ کرنا ۔

زبان دے کے عدو کو کہ یہ تو دیکھے ہے ۔ مرے دہن میں ہے کیا ترے دہن میں ہے (داغ)

ہو جانو تجھ میں بلبل تنہیں تو کیوں زبان دی تھی ۔ زباں کر بند سا کے باغ میں تجھ کو نہ رسوا کر (میر)

زبان ڈالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ کہنا ۔ پوچھنا ۔ سوال کرنا ۔ مانگنا ۔ طلب کرنا ۔

زبان روکنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) بُرا کہنے سے منع کرنا ۔ بدگوئی سے باز رکھنا (۲) ۔ لازم ۔ زبان بند کرنا ۔ خاموش ہونا ۔ کہتے کہتے رک جانا ۔

زباں زد ۔ ف ۔ صفت ۔ مشہور و معروف ۔

حسرت کشِ گل کی جھپکا ہوا ہوں ورنہ ۔ طائرانِ باغ میں ہوں میں خوش زبانی زد (میر)

زباں زد ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ مشہور و معروف ہونا ۔ مشہورِ خلائق ہونا ۔ پھیلنا ۔ جاری ہونا ۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا ۔

ہے عشق کا فسانہ دیر لینیاں زبانی زد ۔ ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں ہماری (میر)

زباں سمجھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ کسی کے محاورے یا روزمرہ سے واقف ہونا ۔ بولی سمجھنا ۔

زبان سنبھال کر بات کرنا ۔ یا ۔ بولنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ حدِ ادب اور حفظِ مراتب کا خیال رکھ کر بولنا ۔ سوچ سمجھ کر بات کرنا ۔ زبان کو قابو میں رکھ کر بات کرنا ۔ منہ کو لگام دے کر بولنا ۔ سنجیدگی سے بولنا ۔

زبان سنبھالنا ۔ چونچ سنبھالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) خاموش رہنا ۔ زبان کو روکنا ۔ چپ رہنا ۔

بچے کے زندگی کا تو یہ ہو جائے گا بند ۔ کہہ دے کہ زباں اپنی سنبھالے بلبل (رند)

(۲) زبان کو قابو میں رکھنا ۔ حفظِ مراتب سے درگزر نہ کرنا ۔ منہ کو لگام دینا ۔ سنجیدہ کلام کرنا ۔ کلمات ناملائم سے زبان کو آلودہ نہ کرنا ۔

زباں سنبھالو یہ منہ زوریاں غریبوں پہ ۔ خدا کی سوں کوئی تسا ہم کلام نہیں

سنبھالو اک ذرا اپنی زباں کو ۔ ہمارے منہ میں بھی آخر زباں ہے (عارف)

اک بوسہ پہ یہ گالیاں اللہ کی پناہ ۔ کچھ میں بھی اب تو لگا زباں کو سنبھالیے (امانت)

زبان سوکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ زبان خشک ہونا ۔ بیان نہ کر سکنا ۔ زبان بند ہونا جیسے اُن کی تعریف کرتے ہوئے زبان سوکھتی ہے ۔

زبان سے خندق پار ۔ ف ۔ کہاوت اپنی شیخی پر شیخی ۔ زبان ہی سے بہادر ہیں ۔

زبان سینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ زبان بند کرنا ۔ خاموش رہنا ۔ منہ سے نہ بولنا بات نہ کرنا ۔ چپ رہنا ۔

زبان سے نکالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) زبان پر لانا ۔ بیان کرنا ۔ کہنا ۔ (۲) تلفظ کرنا ۔

زبان سے نکلنا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) زبان سے باہر ہونا ۔ کہا جانا ۔ کہنے میں آنا ۔ ظاہر ہونا جیسے زبان سے نکلی اور پرائی ہوئی (۲) بلا ارادہ کوئی بات منہ سے نکل جانا (۳) تلفظ ادا ہونا ۔

زبانِ قال ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ زبانِ حال کا نقیض ۔ بیان یا گفتگو سے کوئی امر جتانا ۔ اظہارِ بیان ۔ گفتگو کے ذریعہ سے اپنا حال بیان کرنا ۔

زبان کا پھوڑا ۔ ف ۔ صفت ۔ بدزبان ۔ زبان دراز ۔ بدتہذیب ۔ بدلگام ۔ گالی گلوچ بکنے والا ۔ بیدھڑک بک دینے والا ۔ بدکلام ۔ وارستہ زبان ۔

زبا

زبان پر چڑھنا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ ازبر ہونا۔ نوکِ زبان ہونا۔ حفظ ہونا۔ زبان پر رہنا ◆

زبان پر دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ چکھنا۔ سواد لینا۔ زبان لگا کر دیکھنا۔ چاشنی لینا۔ تھوڑا سا کھانا۔ مُنہ جُھٹالنا۔ آب و نمک دیکھنا ◆

زبان پر دھرا ہونا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ زبان پر موجود ہونا۔ زبان پر حاضر ہونا۔ ازبر ہونا۔ یاد ہونا ◆ ؎

معروف اِس طرح سے کہی تو نے یہ غزل　　تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان پر (معروف)

زبان پر زبان بدلنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ کبھی کچھ کہنا۔ کبھی کچھ کہنا۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا ◆ ؎

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا　　قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پر (　)

زبان پر لانا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا ◆ مُنہ پر رکھنا ◆ ظاہر کرنا کھولنا۔ مُنہ سے کہنا ◆ ؎

لاؤں زبان پہ مطلب دل کیا مجال ہے　　میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے (عارف)

زبان پکڑنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ زبان روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول اٹھنا۔ بولنے سے بند کرنا ◆ ؎

کیونکر نکالوں مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار　　جو دانت ہے زبان پکڑتا ہے ہجر میں (ہجر)

(۲) مُتعرّض ہونا۔ مُعترض ہونا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب پکڑنا۔ مین میکھ نکالنا۔ حرف گیری کرنا۔ گرفت کرنا۔ ◆ زباندانی میں نقص نکالنا۔ محاورے میں ٹوکنا ؎

تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زباں　　شمع ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں (ناسخ)

میں وہ شاعر ہوں جو پکڑے کوئی میری زباں　　لاکھ مرزا کو سُناؤں سَو سُناؤں میر کو (مصحفی)

زبان پلٹنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ زبان پھیرنا ◆

زبان پھیرنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (زبان بدلنا) ◆

زبان تتلانا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ زبان کا لکنت کرنا۔ ہکلانا ◆

زبان تلے زبان ہونا۔ یا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا۔ تلوّن مزاج ہونا۔ بات میں ہیدرگ نہ ہونا۔ مُضطرب الاقوال ہونا ◆

زبان ٹوٹنا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ زبان کا صاف ہونا۔ بچّے کی زبان کا درست ہونا۔ بولنے کی مشق یا عادت ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ جیسے اب اِس بچّے کی زبان دن بدن ٹوٹتی اور درست ہوتی جاتی ہے ◆

زبا

زبان جتنے ایک بار ماں جتنے بار بار۔ ل۔ کہاوت۔ زبان کا اقرار ایک ہی ہوتا ہے ◆

زبان چاٹنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزہ لیتے رہنا۔ جیسے وہ چیز کھا کر اب تک زبان چاٹ رہا ہوں ◆

زبان چڑھانا۔ ل۔ فعلِ متعدی (ہندو) کسی دیوی کی یہ منت ماننا کہ فلاں کام ہو جائے تو اپنی زبان کاٹ کر فلاں استھان کی نذر کروں۔ اگرچہ اب قانوناً یہ حرکت منع ہے مگر اخبارات میں بھی کہیں نہ کہیں ایسی خبر دیکھی جاتی ہے۔ دیوی کی مورت کے سامنے اپنی زبان کاٹ کر چڑھانا ◆

زبان چلانا۔ ل۔ فعلِ متعدی (۱) بولنا۔ کہہ اُٹھنا۔ کہہ دینا جیسے تم تو صرف زبان چلا کر الگ ہو جاتے ہو ◆ (۲) زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھ کر بولنا۔ بہت بولنا۔ لگاتار باتیں کرنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ (۳) زبان درازی کرنا۔ زباں (درازی) کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ گالی دینا۔ گالی گلوچ کرنا۔ گالی بکنا۔ گندی بات کہنا ◆

زبان چلائے کی روٹی کھانا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ خوشامد درآمد سے پیٹ پالنا۔ طرّاری سے کما کر کھانا۔ چاپلوسی کے ذریعے سے روٹی پیدا کرنا ◆

زبان چلنا۔ ل۔ فعلِ لازم (۱) جلدی سے بول اُٹھنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ بولے چلے جانا۔ بڑانا۔ بڑبڑانا ◆ ؎

زبان ضعفِ پیری میں چلتی رہی　　سحر ہو گئی شمع جلتی رہی　　(امیر)

کیا زباں چلتی ہے اُس بت کی میں ہرگز بولوں گی　　مُنہ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ الٰہی توبہ (ذوق)

(۲) کھانا۔ نوش کرنا جیسے۔ زبان چلے ستّر بلا ٹلے (۳) گالیاں دینا۔ گالیاں بکنا۔ بیہودہ گوئی کرنا ؎

ابھی کلیاں جو لگے تو ہم دینگے گالیاں　　پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (امانت)

(۴) گویا ہونا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ بات ہونا ◆

حالِ دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح　　رُو برو اُنکے نہیں چلتی زباں اچھی طرح (ظفر)

زبان داب کے۔ یا۔ دبا کے کچھ کہنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ چُپکے سے کچھ کہنا۔ دبی زبان سے بولنا۔ آہستگی سے کہنا ◆

زبانِ حال۔ ف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ حالتِ موجودہ سے بن بولے ظاہر کرنا۔ ہیئتِ ظاہری۔ کیفیتِ موجودہ ◆

زبانِ حال سے کہنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ ہیئت اور حالتِ موجودہ سے ظاہر کرنا۔ موقع دکھا کر جتانا ◆ ؎

(جن لوگوں نے اِس لفظ کو زخ + م + اُز سے مرکب بہ ترکیب فارسی مانا ہے وہ اسکے معنے نہایت شور کرنے والا اور نعرہ زنندہ لیتے ہیں۔ غرض دونوں صورتوں میں بحر۔ دریا۔ سمندر کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے)

زَخم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھاؤ۔ ریش + ناسور + ؎

ہوں وہ بیکس جس کے لاشے پہ رویگا کبھی زخم تن بھی منہ سے حال پہ گریاں ہوگا (وزیر)

(۲۔ ف) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ ضرر جیسے دس روپئے کا زخم کھایا یعنی ٹوٹا اُٹھایا +

زخم اچھا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زخم بھر جانا) +

زخم بھر جانا۔ یا۔ بھرنا۔ فعل لازم۔ (۱) زخم کا اِندمال پذیر ہونا۔ گھاؤ کا التیام ہونا۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا + ؎

دوستغمخواری میں میری سعی فرماوینگے کیا زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا (غالب)

(۲) جبر نقصان ہونا۔ نقصان کا عوضہ ملنا +

زخم پر نمک چھڑکنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کاٹے پر لون لگانا + تکلیف میں تکلیف اور دُکھ میں دکھ دینا (۲) جلے کو جلانا + مرتے کو مارنا۔ رنج پر رنج دینا۔ صدمہ پر صدمہ پہنچانا ؎

یہ زخم دل پہ نمک کس طرح سے چھڑکا بپاشۂ غم مجھے کھاتا ہے استخوان کی طرح (فدا)

زخم پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھاؤ ہونا +

زخم پکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھاؤ میں پیپ پڑ جانا +

زخم دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا۔ (۲) گھاٹا دینا ٹوٹا دینا۔ نقصان پہنچانا۔ (۳) صدمہ یا ضرر پہنچانا۔ آزار دینا +

زخمِ کاری۔ ف۔ صفت۔ مُہلک زخم۔ گہرا گھاؤ۔ زخم کاری بھرپور زخم + ؎

بھاگ جھپٹ کے سپیر و نسے جو دُنیا میں کامل ہیں تعلق بخشِ مرہم کو کیا ہے زخم کاری سے (ناسخ)

زخم کھانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) زخم اُٹھانا۔ مجروح ہونا۔ گھائل ہونا ؎

تیغ ابرو کے سامنے جاکر زخم منہ پر جوان کھاتے ہیں (برق)

(۲) نقصان اُٹھانا۔ ٹوٹا بھرنا۔ ضرر اُٹھانا۔ (۳) صدمہ اُٹھانا +

زخم لگنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) تیغ۔ تیر یا برچھی وغیرہ سے مجروح ہونا۔ گھائل ہونا۔ (۲) گھاٹا آنا۔ خسارہ ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ (۳) صدمہ پہنچنا +

زخم ہرا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) زخم ہرا کرنا۔ زخم تازہ کرنا۔ گھاؤ کو پھر تازہ کرنا ؎

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ مرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں (وزیر)

(۲) صدمہ پہنچانا یا رنج دلانا +

زخم ہرا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) گھاؤ کا تازہ ہو جانا۔ جراحت کا از سر نو تکلیف دینا (۲) گزشتہ صدمہ یا حادثہ کا یاد آجانا۔ پہلے دُکھ کا یاد آجانا۔ از سر نو رنج ہونا +

زخمی۔ ف۔ صفت۔ گھائل۔ مجروح۔ جراحت رسیدہ۔ چھلیا یا ہوا۔ چوٹ کھایا ہوا +

زخمی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جراحت پہنچانا۔ مجروح کرنا۔ چوٹ لگانا +

زخمی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھائل ہونا۔ مجروح ہونا +

زَد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) مار۔ نشانہ۔ ضرب۔ ہدف۔ آماج (۲) چوٹ۔ صدمہ۔ (۳۔ ف) نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے سو روپیہ کی اور زد پڑی (۴) قابو۔ ڈھب + وار +

زد پر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہدف پر ہونا۔ نشانہ پر ہونا + ڈھب پر چڑھنا قابو پر چڑھنا + ؎

وہ ہے اے جانکہ دشمن اُتارا ہوا چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا (ناظم)

زد پر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ مار یا ٹھیک نشانہ پر ہونا +

زد پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نقصان ہونا۔ خسارہ پڑنا +

زدوکوب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مارپیٹ۔ جوتی پیزار۔ مارکٹائی۔ لپا ڈُگی۔ ہاتھا پائی۔ گتھم گتھا +

زَدَہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ضرب رسیدہ۔ مارا ہوا۔ پٹا ہوا۔ (۲۔ ف) منکوب۔ نکبت رسیدہ۔ مصیبت کا مارا۔ تباہ و خستہ (۳۔ ف) بوسیدہ۔ بُود بُود۔ آنا آنا۔ گلا ہوا۔ بیدم۔ کمزور۔ جیسے یہ کپڑا بالکل زدہ ہے +

زدہ حال۔ ف۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔ پریشان حالت۔ کپڑے لتے اور کھانے پینے سے ٹوٹا ہوا۔ غمگین۔ سوگوار۔ آفت کا مارا +

زَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) سونا۔ طلا۔ ذہب۔ (۲) دھن۔ دولت۔ روپیہ پیسا۔ مال و متاع جیسے جون زر نہیں عشق ٹیں ٹیں + ؎

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے دُنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا (ذوق)

خاک حاصل ہے اس سے مُردوں کو زر جو صرف قبور ہوتا ہے (رضا)

(۳) پھول کے اندر کا زرد زردیرہ + ؎

گو گلشن میں دیکھ کر کہا ساقیا تھا کفِ گل میں جو زر گویا وہ فنا ہو گیا (ناسخ)

(۴۔ ف) تار زر۔ سونے چاندی کے تار یا کلابتو جیسے زربفت یعنی سونے چاندی کے تاروں سے بُنا ہوا +

زرِ اصل۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مُول۔ سرمایہ۔ وہ رقم جو اول سے کام میں لگائی جائے + وہ روپیہ جو قرض دیا جائے +

زرِ باقی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ روپیہ جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو +

زبان کا تڑتڑ یا تڑاق پڑاق چلنا - ف۔ فعل لازم۔ قینچی کی طرح زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ طراری اور بے باکی سے جواب دیے جانا ❊ ~

ہنسی ٹھٹے جگت ضلع میں طاق ۔۔۔ چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق (شوق)

زبان کاٹ کر دینا - ف۔ فعل متعدی۔ اقرار کرلینا۔ عہد کرلینا۔ قول ہار دینا

زبان کاٹنا - ف۔ فعل متعدی (۱) افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ دانتوں میں انگلی دینا (۲) دانتوں سے زبان کاٹ لینا ❊

زبان کا چسکا - ف۔ اسم مذکر۔ زبان کا مزہ۔ چٹورپن۔ مزیدار چیزوں کے کھانے کی عادت۔ دونوں کی چاٹ ❊

زبان کاڑھنا - ف۔ فعل متعدی (گنوار) دیکھو (جیب نکالنا) ❊

زبان کا مزہ - ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زبان کا چسکا) ❊

زبان کا میٹھا - ف۔ صفت۔ شیریں کلام ❊ میٹھی چھری۔ خوشامدی جیسے زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا ❊

زبان کٹنا - ف۔ فعل لازم (۱) زبان کا بریدہ ہونا۔ زبان قلم ہونا (۲) متعدی (زبان کا قلم کیا جانا۔ زبان کو تراش دیا جانا ~

شکر ہے وہاں زبان کٹتی ہے ۔۔۔ شکوہ کرنے کی کیا مجال ہمیں (رمز)

زبان کرنا - ف۔ فعل لازم۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدکلامی پیش آنا

اب تجھے دشنام حلاوت نہیں دیتی ۔۔۔ کیجے نہ زباں آپ بس ہیجا زیادہ (عارف)

زبان کو سینا - ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (زبان سینا)

زبان کو منہ میں رکھنا - ف۔ فعل متعدی۔ زبان کو قابو میں رکھنا۔ بےموقعہ بات نہ کرنا ❊

زبان کو کولیکئی - ف۔ محاورہ یعنی اسکی زبان کو کوا لیگیا۔ کہاں سے بولے۔ گونگا بنگیا۔ زبان جاتی رہی۔ بن زبان کا ہوگیا (جو شخص بات کا جواب نہ دے یا گھنا ہو اسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں) ❊

زبان کو لبوں پر یا لبوں پر زبان پھیرنا - ف۔ فعل لازم۔ مزے یاد کرکر ہونٹ چاٹنا۔ مزہ لینا ~

وہی لذت ہے جس بوسہ کی ہنوز ۔۔۔ لبوں پہ پھیرتا ہوں میں زباں کو (مومن)

زبان کھلنا - ف۔ فعل لازم (۱) زبان کا گویا ہونا۔ زبان سے الفاظ نکلنا گویائی آنا۔ باتیں کرنے لگنا۔ بچہ کا بولنے لگنا ❊ ~

کھلی ہے کنج قفس میں مری زبان صیاد ۔۔۔ میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد (رند)

(۲) بہت بولنا۔ بہت بولنے لگنا۔ بیدھڑک بولنا ❊ ~

کیا کھلی ہے زبان جم جم سے ۔۔۔ صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے (شوق)

(۳) گالیوں پر اترنا۔ دشنام دہی پر زبان رواں ہونا۔ ناشائستہ باتوں کا زبان پر لانا۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا ❊ ~

تھام اُس لب شیریں کے کیا بوسہ نے ۔۔۔ گالیوں پر جو زبان بت بے پیر کھلی (عارف)

(۴) زبان چلنا۔ منہ سے بات نکلنا ❊ ~

شور وافغاں ہی پہ بس اپنی زباں کھلتی ہے ۔۔۔ آنکھ کمبخت یہ تجھ میں جہاں کھلتی ہے (جرأت)

(۵) گفتگو میں نڈر ہوجانا۔ طاقت لسانی میں کمال بہم پہنچانا۔ طلیق اللسان ہونا

زبان کھلوانا - ف۔ فعل متعدی المتعدی (۱) بدزبانی میں دلیر کرانا۔ گستاخ اور بے ادب بنوانا۔ برا بھلا کہلوانا یا سنوانا۔ گالیوں پر اتروانا ❊

زبان کھولنا - ف۔ فعل متعدی۔ برا بھلا کہنا۔ بدکلامی پر اترنا۔ ستانا۔ ~

سمجھکر مجھے جی میں بھولی کہا سو ۔۔۔ زباں آج باجی نے کھولی کہا سو (رنگین)

(۲) بیباکانہ کلام کرنا۔ حجت کرنا۔ یا وہ گوئی کرنا۔ منہ میں آنا سو کہہ دینا (۳) عیب جوئی کرنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص نکالنا ~

زباں کھولیئے تجھ پر زباں کیا بد شعار ہے ۔۔۔ کہ جسنے خاک بھر دی انکے منہ میں خاکساری (ذوق)

(۴) زبان درازی کرنا۔ زبان دراز کرنا۔ گستاخی یا طعن سے پیش آنا ~

کانٹوں جسپہ کیسے کھولی زبان طعن ۔۔۔ خالی تو آبلوں سے ہمارے قدم نہ تھے (اسیر)

(۵) منہ سے بولنا۔ بات کرنا۔ بھاپ نکالنا۔ گلا کرنا۔ شکوہ کرنا۔ زبان ہلانا اُف کرنا۔ چرکنا ❊ ~

توڑنے پر پھول دیں ہمکو ہزاروں گالیاں ۔۔۔ دور ہے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں
خاک اُڑیگی باغ میں جب آئیگی فصل خزاں ۔۔۔ گلستاں پھر کہاں باد بہاری پھر کہاں
باندھ لے باغباں اپنی ہوا دو چار دن (نامعلوم)

(۶) بات کو بڑھا کر کہنا۔ درازنفسی کرنا۔ کلام کو طول دینا ❊

زبان کھینچنا - ف۔ فعل متعدی۔ گدی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ زبان کاٹنے کی سزا دینا (جیسے بیرحمی کے زمانہ میں خلاف بادشاہ کہنے پر دیجایا کرتی تھی) ❊

زبان کے تلے زبان ہونا - ف۔ فعل لازم دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان کے مزے یا چٹخارے لینا - ف۔ فعل متعدی۔ ذائقہ اٹھانا۔ لذت یاب ہونا۔ لطیف اور خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹخارنا۔ ہونٹ چاٹنا ❊

زبان کے نیچے زبان ہونا - ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان گھس جانا - ف۔ فعل لازم۔ زبان تھک جانا۔ کہتے کہتے زبان

زای

زائچہ - ف - اسم مذکر - (۱) طالع مولود - جنم پترا - کنڈلی - لگن - جنم پتری - وہ کاغذ جو نجومی لوگ بچّہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں جس میں مولود کی تاریخ وقت ماہ سنہ ولادت وغیرہ درج ہوتا ہے۔ اُس وقت پر مختلف ستارے جہاں جہاں ہوتے ہیں وہ ایک آسمانی نقش میں بنا دیے جاتے ہیں۔ پس اُسکے موافق ہر ایک نجومی اُس کی تمام عمر کا نیک و بد حال بتایا کرتا ہے۔ (۲) رمل کی شکلیں جو رمّال قُرعہ ڈالکر لکھتے ہیں ◆

زائچہ بنانا - یا کھینچنا - ف - فعلِ متعدی - جنم پتری بنانا - لگن کُنڈلی کھینچنا ◆

زائد - ع - صفت - زیادہ - فضول - اوھک - بہت بڑھا ہوا ◆ بچا ہوا فضلہ

زائد الوصف - ع - صفت - تعریف سے باہر ◆

زائیدہ - ف - صفت - جنا ہوا ◆ نُطفہ کا جیسے اشراف کا زائیدہ ◆

زائر - ع - اسم مذکر - جاتری - زیارت کو جانیوالا - حاجی - حج کو جانیوالا - زیارت کرنیوالا

زائل - ع - صفت - زوال قبول کرنے والا - گھٹنے والا - کم ہونے والا - دور ہونے والا - جاتا رہنے والا - ضائع ہونے والا ◆

زَبان - ف - اسم مؤنث (۱) جیبھ - تلو - لسان - ◆

نہ خطا رہیں یہاں آنکھ ایکساں لگی   دہائے اہے میں تالو سے جب زباں لگی (مومن)

(۲) بول چال - گویائی - کہنا - نطق - بولی - بھاکا - محاورہ - بانی - بات - گفتگو

کہتا ہوں اضطراب میں اک اک سے حالِ دل   رسوا کریگی خلق میں میری زباں مجھے (صابر)

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو   زبانِ خلق کو نقّارۂ خدا سمجھو (ذوق)

کون کرسکتا ہے ہاں میری برابر ریختہ   شک نہیں عارف کہ ہے اس زبان پر شیشہ (عارف)

(۳) اقرار - قول - بچن - وعدہ ◆ (۴) بیان ◆

زبان اُلٹنا - ف - فعلِ متعدی - زبان کا گردش کرنا - زبان سے بات نکلنا - بات ہونا - کلام ہونا - زبان کا حرکت کرنا ◆ ◆

بیانِ حالتِ دل پیشِ یار ہو نہ سکا   زباں کبھی نہ دمِ عرضِ مدعا اُلٹی (آتش)

جیسے میری تو اُنکے سامنے زبان نہیں اُلٹتی یعنی زبان یاری نہیں دیتی۔ (یہ لفظ نہیں کے ساتھ مستعمل ہے) ◆

زبان آور - ف - اسم مذکر - شاعر ◆ فصیح زبان - خوش بیان - خوش کلام - شیریں زبان - بلیغ - طرّار - چرب زبان ◆

زبان بدلنا - یا - پھیرنا - یا - پلٹنا - ف - فعلِ متعدی - مکر کرنا - اقرار سے انکار کرنا - بات سے پھرنا ◆ ◆

جو کہتی ہیں وہ بس ہاں سے کہہ لیتے ہیں دلبر   ہم اُنکو زباں اب تو بدلنے نہیں دیتے (عارف)

زبا

جیسے زبان بہنے سے کوچ ہو لنا بہتر ہے (کہاوت) ◆

زبان بگاڑنا - ف - فعلِ متعدی - زبان خراب کرنا - زبان کو بیہودہ الفاظ سے آلودہ اور ملوث کرنا جیسے رذالوں کے منہ لگ کر کیوں زبان بگاڑتے ہو ◆

زبان بگڑنا - ف - فعلِ لازم - زبان کا گندہ ہونا - زبان خراب ہونا - زبان پر برے الفاظ چڑھنا - گالی گفتار کی عادت ہونا - زبان پر بیہودہ الفاظ کا جاری ہونا

لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب   زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا (آتش)

زبان بند - ف - اسم مذکر - وہ تعویذ جو دشمنوں اور بدگویوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے ◆

زبان بند کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) بولنے سے روکنا - بات نہ کرنے دینا - خاموش کرنا ◆ جواب نہ دینے دینا - جواب نہ آنے دینا (۲) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان کو نہ چلنے دینا - (۳) لازم - خاموش ہونا - چپ رہنا - بات منہ سے نہ نکالنا - دیکھو زبان دبانا میں میر کا شعر

زبان بند ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) قوّتِ گویائی کا جاتا رہنا - بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا - خاموش ہونا - زبان رُکنا ◆

شبِ فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں   زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند (ناسخ)

(۲) کسی کے سامنے رُعب کے مارے بات نہ کرسکنا - زبان کا یاری نہ دینا - (۳) مرتے وقت قوّتِ گویائی کا سلب ہو جانا - زبان اینٹھ جانا - زبان ساکت ہو جانا - ◆ ◆

کیسی زبان بند دمِ واپسیں ہوئی   حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجئے (لالہ علم)

موت آئی بھی ہائے دمِ عرضِ تمنا   دل کھلنے دیا کر جو ہوئی اپنی زباں بند (داغ)

(۴) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے دشمن کے موافق نہ کہہ سکنا - کسی کے خلاف نہ کرسکنا - بند ہو جانے جیسے دیکھ رقیبوں کی زبان   لکھ دو کچھ سوچ سمجھ کے مجھے ایسا تعویذ (جعفر)

زبان بندی - ف - اسم مؤنث (قانون) (۱) گواہی - شہادت - حلف ◆ حلف نامہ - (۲) خاموشی - سکوت ◆

زبان بندی کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) گواہی لینا - شہادت لینا - اظہار لکھنا - بیان لکھنا - (۲) زبان روکنا - زبان بند کرنا - خاموش کرنا ◆

زبان پر - یا - زبان پہ آسکنا - ف - فعلِ لازم - بیان ہوسکنا - کہنے میں آسکنا - ظاہر ہوسکنا ◆

جو شوقِ دل ہے نہیں وہ زباں پہ آسکتا   زبان دل کی طرح ہے نہ دل زباں کی طرح ( )

زبر

شہزور۔ غالب ۔ مضبوط۔ قوی ۔ تھاڈا (۲) بہت بڑا۔ لائق۔ کامل فن (۳) مستحکم۔ پکا۔ پختہ۔ استوار (۴) ذی مقدور۔ مقدرت والا (۵) سینہ زور دست دراز۔ جابر۔ ظالم ۔

زبردستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) دھینگا دھینگی۔ سینہ زوری۔ جبر۔ زیادتی ظلم و تعدی۔ بارا جوری۔ سرزوری۔ زور آوری (۲)۔ تابع فعل خلاف مرضی کوئی کام لینا۔ جبرًا دباؤ ڈالکر۔ چھین جھپٹ کر (۳)۔ تابع فعل ناحق۔ بے سبب۔ یونہیں ۔

زبردستی بھگا لیجانا۔ ۔ فعل متعدی۔ کسی کی مرضی بغیر اُسکو بھگا کر لیجانا۔ بلا رضامندی لے اُڑنا۔ جبرًا پھسلا کر یا بہکا کر یا دھمکی دیکر کسی عورت وغیرہ کو گھر سے نکال لیجانا۔ دباؤ ڈالکر بھگا لیجانا ۔

زبردستی پکڑ بلانا۔ ۔ فعل متعدی۔ حکومت کے زور سے گرفتار کرا منگانا۔ بلا مرضی دباؤ کے باعث بلوالینا ۔

زبردستی چھین لینا۔ یا۔ **لے لینا**۔ ۔ فعل متعدی۔ جھپٹا مارنا ۔ اینٹھ لینا۔ بزور لے لینا۔ ظلم سے لے لینا ۔

زبردستی قبول کرانا۔ ۔ فعل متعدی۔ زور و ظلم سے منظور کرانا۔ دباؤ ڈال کر یا دھمکی دیکر اقرار لینا ۔

زبردستی کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ جبر کرنا۔ زیادتی کرنا۔ زور آوری کرنا دھینگا دھینگی کرنا ۔

زَبُور۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوشتہ۔ کتاب۔ مکتوب (۲) عارفانہ سرود۔ بھجن اَنسٹیتی۔ زمزمہ (۳) وہ کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اُسے بنی اسرائیل راگ میں پڑھتے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت داؤد کے دُعائیہ گیت ہیں ۔ ایک آسمانی کتاب کا نام ۔

زَبُون۔ ف۔ صفت (۱) عاجز۔ ضعیف (۲) خوار ۔ بیچارہ۔ ذلیل و رسوا (۳۔ ت) بد۔ زشت۔ خراب۔ تباہ ۔ ؎

مجھ سے دیکھا نہیں جاتا یہ ترا حال زبوں عارفِ سوختہ بس ہم اور کہیں کیونکر ہے (عارف)

(۲)۔ د۔ مو) نحس۔ منحوس۔ سعد کا نقیض جیسے دونوں وقت ملتے سونا بڑا زبوں ہے

زَٹَل۔ ۔ اسم مؤنث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ پوچ بات۔ گپ۔ بیہودہ بات واہیات۔ بڑ۔ جھک۔ بکبک۔ بکواس ۔ ؎

تلمیذ خوب مستوں کی ہر ہر غزل بیہودہ ہے اعجاز دمیں ہے تو کرامات زٹل ہے ... مضمون حُسن و عشق نہیں کس غزل میں ہے سنئے اگر تو لطف ہماری زٹل میں ہے (داغ)

رفا

زٹل قافیہ۔ ۔ اسم مذکر۔ گپ شپ ۔ واہی تباہی۔ تکی بے تکی بات ۔ بے اصل بات۔ نامعتبر بات ۔

زٹل مارنا۔ ۔ فعل متعدی۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹی باتیں بکنا۔ واہی تباہی بکنا بے اصل مبالغہ کرنا ۔

زٹل ہانکنا۔ ۔ فعل متعدی۔ گپ مارنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا ۔ شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا

زَجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) باز داشت۔ روک۔ ڈانٹ ڈپٹ (۲۔ ۔) دھمکی تنبیہ۔ جھڑکی۔ ملامت ۔

زجر و توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ لعنت ملامت ۔ جھڑکنا دھتکارنا۔ ڈر۔ ڈر۔ پھٹ پھٹ ۔

زِچ۔ ۔ صفت۔ (۱) عاجز۔ تنگ۔ مجبور۔ بے بس۔ دق (۲)۔ اسم مؤنث شطرنج جب شہ کے بغیر مہرے کو چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہے تو اُسے زچ اور جب شہ کے بعد ایسا موقع آئے تو اُسے مات کہتے ہیں ۔

زچ کر دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ مجبور کر دینا۔ عاجز کر دینا قافیہ تنگ کر دینا۔ بے بس کر دینا ۔ ؎

زچ کر دیا ہے تو نے سخن میں کولے نصیر بازی حریف کی کوئی بچتی ہے مات سے (نصیر)

زچ ہو جانا۔ ۔ فعل لازم۔ ناک میں دم آجانا۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ۔

زَچّہ۔ ف۔ اسم مؤنث (بہ تشدید جیم فارسی بھی درست ہے) وہ عورت جو نئی جنی ہو۔ وہ عورت جس سے ابھی بچہ جنا ہو۔ زن نوزائیدہ۔ چہار چالیس روز تک زچہ کہلاتی ہے) ۔

زچہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زچہ کا گھر۔ چالیس روز تک زچہ کے متعلق کار و بار اور رسوم وغیرہ۔ جَنّا۔ سوڑ ۔

زچہ رانی۔ ۔ اسم مؤنث۔ زچہ کا خطاب ۔

زچہ گیریاں۔ ۔ اسم مؤنث۔ زچہ خانہ کے گیت۔ وہ گیت جس میں بچے اور اُس کی ماں کی تعریف ہوتی ہے ۔

زُحَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ سنیچر۔ اُس ستارہ کا نام جو ساتویں آسمان پر اور نہایت سست و نحس اکبر خیال کیا جاتا ہے ۔

زحمت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دُکھ۔ درد۔ کلفت۔ تکلیف۔ رنج ۔ محنت۔ مشقت ۔ مصیبت۔ سختی ۔

زحمت اُٹھانا۔ ۔ فعل متعدی۔ دُکھ بھوگنا۔ مصیبت بھرنا۔ تکلیف برداشت کرنا

زَخّار۔ ع۔ صفت۔ پانی سے نہایت بھرا ہوا۔ لبالب۔ ٹھاٹھیں مارتا ہوا۔ چڑھا ہوا۔

زکا

زکام ہونا - ل - فعل لازم - ناک سے پانی بہنا - سردی ہونا ✦

زکاوت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (ذکاوت) جن لوگوں نے اِسکا املا زاسے ہوز سے قرار دیا ہے اُنکو سہو ہوا ہے کیونکہ اُسکے اور اِسکے معنوں میں کوسوں کا بُعد ہے۔

زکریّا - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر بنی اسرائیل کا نام جو عمران بن ماثان پدرِ مریم اولادِ سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے تھے - عمران کی بیوی مادرِ مریم حنّہ نامی ایک نیک ذات بزرگ سے منسوب تھیں - اور عمران کی بڑی بیٹی مسماۃ اشیاع حضرت زکریّا علیہ السلام کے نکاح میں آئی تھیں - اپنی سالی مریم کی پرورش اور خبرگیری میں آپ نے بڑی مدد دی - ساتھ ہی چونکہ یہ عمرِ طبعی کو پہنچگئے تھے - دِبیوی استقرارِ حمل کے قابل رہی تھیں نہ میاں ہمبستری کے لائق - مگر خداوند تعالےٰ نے آپ کی دُعا قبول فرماکر حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ان کے نطفہ اور بطنِ اشباع سے عطا فرمایا -

کتب سیر میں حضرت زکریا اور یحییٰ کی شہادت کا اِس طرح مذکور ہے کہ جب حضرت مریم کے قدرتی حمل کی یہودیوں میں شہرت ہوئی اور یہ سب کو معلوم تھا کہ حضرت مریم کے پاس حضرت زکریا کے سوا کوئی آجا نہیں سکتا تھا تو وہ لوگ بدگمان ہوکر اُن کے قتل کے درپے ہوئے - آپ بخوفِ جان وہاں سے بھاگے - یہودی بھی پیچھا لگاکر پیچھے پیچھے ہوئے جب آپ آبادی سے نکل گئے تو جنگل میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے زکریا تو میرے پاس آجا - آپ نے اِس آواز سے اور زیادہ فکر کیا - اِس تردد میں تھے کہ دوسری آواز آئی کہ زکریا سوچتا کیا ہے جلد آجا چنانچہ آپ اپنا دل مضبوط کرکے اُس درخت کے پاس پہنچے - درخت آپ کو دیکھتے ہی شق ہوگیا - آپ اُسکے جوف میں داخل ہوگئے شیطان ملعون نے دامن پکڑ لیا جسکا ٹکڑا اینٹ کر اُس کے ہاتھ میں رہ گیا اور زکریا اُسکے اندر سما گئے درخت بدستور جیسا تھا بحکمِ خدا ویسا ہی ہوگیا - اتنے میں یہودی بھی پہنچگئے - شیطان کو بشکل انسان دیکھکر پوچھا کہ اِس شکل و شباہت کا کوئی پیر مرد اِسطرف سے گزرا ہے شیطان نے کہا وہ پیر مرد نہیں وہ تو ایک جادوگر تھا جو اِس درخت کی جوف میں چھپ گیا ہے - یہ دیکھو یہ اُسی کے دامن کا ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے - میں نے ہرچند روکنا چاہا مگر وہ تو جھٹ سے پاؤں سا کے اندر سما ہی گیا - یہودیوں نے صلاح کی کہ اِس درخت کو جلا دینا چاہیے شیطان نے تدبیر بتائی کہ جلانے میں دقت ہے - اسے آرے سے چیر ڈالو - چنانچہ آرے سے چیرنا شروع کیا - جسوقت آرہ حضرت زکریا کے سرِ مبارک پر پہنچا تو آپ نے بے تابانہ آہ بھرنی چاہی اُسی وقت مُنتقمِ حقیقی سے خطاب ہوا کہ اے پیرِ روشن ضمیر خبردار دامن صبر ہاتھ سے نہ چھوٹے کہ کیسا ہی قہر تجھپر ٹوٹے - اِس خطاب کے سُنتے ہی آپ راضی برضائے الٰہی ہوکر یک لخت ساکت اور خاموش ہوگئے - سر سے ناخن پا تک چر گئے مگر منہ سے اُف تک بھی نہ نکالی ✦

زلا

اب حضرت یحییٰ کی شہادت کی نوبت آئی - بادشاہ وقت کی بیوی نے جب دیکھا کہ میں نہایت بڑھیا ہوگئی ہوں اور اب کوئی دن میں میری محبت و عزت میں کمی ہوجائیگی تو اُس نے یہ تدبیر کی کہ اپنی جمیلہ و شکیلہ بیٹی کو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہ دینے کی تجویز ٹھہرائی بادشاہ راضی ہوگیا اور اُسنے حضرت یحییٰ سے اِس امر کا فتوے لیا - آپ نے حرام بتایا - ملکہ کو یہ بات نہایت ناگوار ہوئی اُس نے کیا کام کیا کہ جسوقت بادشاہ کو شراب کے نشہ میں چور اور مدماتا پایا تو اپنی بیٹی کو آراستہ پیراستہ کرکے اُسکے پاس بھیجدیا کہ بادشاہ اُسوقت نہایت فریفتہ ہوکر تجھ سے مقاربت چاہیگا مگر تو بھی اِس بات پر تا وقتیکہ وہ یحییٰ کا سر کٹوا کر منگوا دینے پر راضی نہ ہو جائے بلکہ منگواکر تیرے سامنے نہ رکھدے مواصلت کا اقرار ہی نہ کیجیو - چنانچہ اُس نے درخواست کی بادشاہ نے جواب دیا کہ تجکو اختیار ہے - قاتل دوڑ گئے - اور حضرت یحییٰ کو شہید کرکے اُنکا سرِ مبارک لے آئے - بعد میں خدا تعالےٰ نے اُن لوگوں اور اُنکی اولاد کے قاتلوں کو کیفر کردار کو پہنچایا - ایک بادشاہ خردوس نامی ملک فارس سے چڑھکر آیا جس نے بیت المقدس سے اپنی فرودگاہ تک ایک نہر خون کی اور فیروزنامی سردار کو قتل عام کا حکم دیا اور کہا کہ جب تک خون بہکر میرے لشکرگاہ تک نہ آئے قتل بند نہ کیا جائے - ستر ہزار یہودی قتل ہوئے جب تک یہ قتل عام نہ ہولیا - خونِ یحییٰ برابر جاری رہا ✦

زکوٰۃ - ع - اسم مؤنث - مال کا وہ چالیسواں حصّہ جو سال بھر کے بعد راہِ خدا میں دیا جاوے کم سے کم ساڑھے باون روپے تک زکوٰۃ واجب ہے - اِس میں اِسقدر قیمت کا زیور ہو خواہ نقد ہو - اگر وہ سال بھر تک رہے اور اِسقدر رقم قرضہ بھی نہ ہو جس میں یہ ساڑھے باون روپے یا اُن کا کوئی حصّہ اُس میں مستغرق ہوجائے تو اُسپر اہلِ اسلام کی شرع کے بموجب یہ حصّہ نکالنا فرض ہے ✦

زکی - ع - صفت - (۱) دیکھو (ذکی) اِس لفظ کے املا میں بھی وہی غلطی ہے جو زکاوت میں ہے کیونکہ زکی کے معنی صاف کے ہیں اور یہ بتشدید تحتانی ہے اور دوسرے ذکی کے معنی تیزی طبع تیز ذہن کے ہیں (۲) نواب سیّد محمد زکریا خاں صاحب دہلوی خلف سید محمود خاں صاحب محمود نبیرۂ نواب اعظم الدولہ میر محمد خاں بہادر مظفر جنگ شاگرد رشید حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا تخلص - آپ کا دیوان بھی چھپ گیا ہے - متانت اور نازک خیالی آپ کا حصّہ ہے - عرصہ دراز تک صاحب ڈائرکٹر بہادر ممالکِ مغربی و شمالی کے نائب میر منشی رہے - پھر مدلیوں میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس ہوئے - اب پنشن پاکر دہلی میں قیام فرمایا ہے - نہایت بافیض اور دوست نواز آدمی ہیں ✦

زلال - ع - اسم مذکر - صاف اور شیریں پانی ✦ نتھرا اچھا پانی - (عربی فرہنگ نویسوں) نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور مقدار

زربفت - ف - اسم مذکر - بُنِ بافتہ - کمخواب - تامی ایک قسم کا کپڑا جو کلابتو سے بُنا جاتا ہے - زری - دیبا ✦

زرِ بیعانہ - ف و ع - اسم مذکر - وہ روپیہ جو بائع کو بیع پختہ کرنے کی بابت کسی قدر بمجرا قیمت اُسکے دیدیا جائے - سائی ✦

زرِ پیشگی - ف - اسم مذکر - چڑھتا روپیہ - وہ روپیہ جو کسی چیز یا محنت کی عوض میں قبل از وجوب دیا جاوے - چڑھاؤ روپیہ - بائی - فاضل ✦

زر خرید - ف - صفت (۱) روپیہ دیکر خریدا ہوا - مول لیا ہوا (۲) ذاتی خریدا ہوا -

زر خیز - ف - صفت - زر ریز - پیداوار کی زمین - سیر حاصل - سیر لب شاداب ✦

زردار - ف - صفت - مالدار - دولتمند - امیر - توانگر جیسے ؎

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ ✦ (مصرع)

زردوز - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو زری کا کام کرے - کارچوب ✦

زردوزی - ف - اسم مؤنث - کارچوبی کا کام - چکن کا کام ✦

زردوست - ف - صفت - روپے کو عزیز رکھنے والا - بخیل - زر پرست - لوبھی - طامع - لالچی ✦

زرِ ڈگری - ا - اسم مذکر - وہ رقم جسکی ڈگری ہوئی ہو - ڈگری کا روپیہ ✦

زرِ رہن - ف و ع - اسم مذکر - گروی کا روپیہ ✦

زرِ سُرخ - ف - اسم مذکر - زرِ خالص - سونا - طلا ✦

زرِ سفید - ف - اسم مذکر - چاندی - نقرہ ✦

زرِ ضمانی - ف و ع - اسم مذکر - ضمانت کا روپیہ ✦

زرِ فاضل - ف و ع - اسم مذکر - زائد روپیہ ✦

زرِ قرض - ف و ع - اسم مذکر - قرض کا روپیہ ✦

زرِ قلب - ف و ع - اسم مذکر - کھوٹا سونا ✦ ناقص سونا ✦

زر کا جوتا - ا - اسم مذکر - (۱) چاندی کا جوتا - روپے کی مار - روپیہ دیکر مخالف کو دبانا یا قابو کرنا - رشوت - گھونس - پیچ - دکشنا (۲) کامدار جوتا - تار بافی جوتا ✦

زرکوب - ف - اسم مذکر - ورق ساز - چاندی سونے کو کوٹ کر ورق بنانے والا ✦

زرکوبی - ف - اسم مؤنث - ورق سازی ✦

زرگر - ف - اسم مذکر - سُنار ✦

زرِ گل - ف - اسم مذکر - پھول کے اندر کا زیرہ ✦

زرِ لگان - ا - اسم مذکر - ہل پڑتا - زمین کا سرکاری خراج - مُقرری - وہ روپیہ یا جمع جو بندوبست پر تشخیص کر کے زمین پر لگایا گیا ہو - مالگزاری - جمع - تعداد و مقدار جمع - مالیہ ✦

زرِ مالگزاری - ف - اسم مذکر - دیکھو (زرِ لگان) ✦

زرِ مطالبہ - ف و ع - اسم مذکر - تقایا - سواجب الادا سرکاری روپیہ - مواخذہ طلب روپیہ ✦

زرِ منافع - ف و ع - اسم مذکر - نفع کا روپیہ - فائدہ کا روپیہ - سود - بیاج - ربا

زرِ نقد - ف و ع - اسم مذکر - روکڑ - وہ روپیہ جو حق کاٹ کر لیا جاتا ہے (علم حساب)

زرنگار - ف - صفت - وہ چیز جس پر سُنہری نقش بنے ہوئے ہوں - ملمع کیا ہوا - سُنہرا - زراندود - چکتا دمکتا - مجازاً - زرق برق - منقش ✦

زراعت - ع - اسم مؤنث (۱) کشت - کھیتی باڑی - (۲) کشت کاری - بونا - جوتنا - کشاورزی (۳) فصل - کھڑی فصل (یہ لفظ زرع ہے - اہلِ فارس نے اسمیں تصرف کر کے زراعت کر لیا) ✦

زراعت پیشہ - ع و ف - اسم مذکر - کسان - بویا - جوتا - زمیندار - کاشتکار - مزارع - حراث ✦

زراعت کرنا - ا - فعل متعدی - بونا - جوتنا - کھیتی باڑی کا کاشتکاری کرنا ✦

زرباف - ف - اسم مذکر - بافندۂ زر - تاروں کا بنا ہوا کمخاب ✦

زرِ بافی - ف - صفت - بافندۂ زر - تاربافی ✦ سُنہرا ✦

زرتشت - ف - اسم مذکر - دیکھو (زردشت)

زرد - ف - صفت - پیلا ✦ سُنہرا - اصفر ✦

زرد پڑنا - ا - فعل لازم - خوف یا دہشت یا کسی مرض کے سبب چہرے وغیرہ کا پیلا پڑجانا ✦

زرد رُو - ف - صفت - شرمندہ - خجل - شرمسار - مُنفعل ✦

زرد رُو ہونا - ا - فعل لازم - شرمندہ ہونا - لجانا - شرمانا - ؎

وہ پہنتے ہیں جیسی پوشاک زعفراں آج زرد رُو ہوگی (امانت)

زرد ہو جانا - یا - ہونا - ا - فعل لازم - شرمندگی یا خجالت یا طولِ مرض یا رنج یا عشق سے سفید پڑ جانا - خون خشک ہو جانا - شرما جانا - خوف یا رُعب میں آجانا - غصے سے ؎

وہ گل جو لال ہوگا ہو جائے گی ساری انجمن زرد
باندھوں مضموں میں ایسے رنگیں شکر ہو عسّدو مرا مثن زرد } (ناسخ)
پھر کہیں کیا دل لگا یا ہے جو ہے زرد تو منہ آیا ہے ترے دو چار دن سے تو رنگ (میرا)
ہوگیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں ہے زمانے کا عجب اسے یار رنگ (ناسخ)

مُعطل ہوجانا جیسے ؎ مانگتے مانگتے زبان گھس گئی ؎
زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے (معروف بیگ)

زبان لڑکھڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ زبان کا لغزش یا لکنت کرنا۔ خوف یا رعب کے مارے زبان کا قابو میں نہ رہنا۔

زبان ملانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) باتیں کرنا۔ بولنا چالنا۔ کہنا سننا جیسے زبان مت ملاؤ (۲) برابری کرنا۔ جواب دینا۔ مقابلہ کرنا۔ برابر بولنا۔ جیسے مجھ سے زبان ملائی تو تو ہی جلے گی۔

زبان منہ میں رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ زبان والا ہونا۔ نطق یا گویائی کی قدرت رکھنا جیسے تم کچھ کہوگے تو ہم بھی زبان منہ میں رکھتے ہیں۔

زبان میں پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ مشہور خلائق ہونا۔ افواہ ہونا۔ شہرت ہونا۔

زبان میں۔ یا۔ زبان پر کانٹے پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ پیاس کی زیادتی اور تشنگی کے غلبہ کے سبب زبان کا خشک اور کھردرا ہو جانا۔ ؎

آبرو جو بادؤں کے پانی مجھ آیا اسقدر　　تشنگی سے پڑ گئے کانٹے زبان خار پر (قصیر)
مثل ماہی پڑ گئے کانٹے زبان میں پیاس سے　　پر نہ ہمت نے کیا منت کش دریا مجھے (ناسخ)
کیا خار ہوا دل کو ہمارے رمضان میں　　کانٹے جو پڑے پیاس سے اُس گل کی زباں میں (واحد)

زبان نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دیکھو زبان کھینچنا (۲) زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا (۳) بیہودہ باتیں منہ سے نکالنا۔ بکنا۔ جیب کاڑھنا۔

زبان نکلنا۔ یا۔ نکل پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت تشنگی یا کسی صدمہ عالی کے باعث زبان کا منہ سے باہر آجانا۔ زبان لٹک پڑنا۔

زبان نہ ہلانے دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بولنے سے باز رکھنا۔ بات نہ کہنے دینا۔ خاموش رکھنا۔ ؎

حال دل بیمار نہیں ضبط کے قابل　　لیکن وہ زبان مجکو ہلانے نہیں دیتے (دیدار)

زبان ہارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بچن ہارنا۔ قول ہارنا۔ زبان دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ ؎

بیہودہ جا نماز نہیں ہیں کہ پھر بچھے　　تجھ سے جس بات میں اے شوخ زباں ہار چکے
ہونے دو جو سو ہو نہ ہی سلطے کی شرطیں　　وصل کی بابت تو زبان ہار چکے ہیں (رنگین)

زبان ہلانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) بولنا۔ بات کرنا۔ کہنا۔ جیسے تمہارا زبان ہلا دینے میں کیا بگڑتا ہے ؎

خاموش بیٹھا رہا میں جلتا ہوں ماتم میں　　شمع ساں نہ زبان ہلاؤں مجال کیا (رائق)

(۲) سوال کرنا۔ مانگنا۔ ہاتھ پھیلانا۔ درخواست کرنا ؎

اہل کہیں نہ جا کے تو اپنی زبان ہلا　　مانگ اس سے جس کے ہاتھ سے تو ہے بجا
غیر از خدا کے کس سے بھی نعمت ہوا نہ تھا　　مقدور کیا کسی کا وہی دے وہی دلا

زَبانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شعلہ۔ لو۔ آگ کی لپیٹ۔

زَبانی۔ ف۔ صفت۔ (۱) تقریری۔ بلاتحریر۔ غیر نوشتہ۔ منہ سے کہی ہوئی (۲) روایتی۔ سماعی۔ سنی سنائی۔ سینہ بسینہ۔ منقول (۳) ظاہری۔ اوپری۔ منہ دیکھے کی۔ بناوٹ کی ؎

حسن اخلاق زبانی اور ہے　　دل سے لطف و مہربانی اور ہے (حسن)
محبت کچھ نہیں دلیں گر الفت زبانی ہے　　اُس افسانہ کی وہ پہرہ بھر قلم رانی ہے (جرأت)

زبانی امتحان۔ ف۔ اسم مذکر۔ تقریری امتحان۔ وہ امتحان جو پڑھوا کر لیا جائے مگر تحریری نہ ہو۔

زبانی پڑھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بن دیکھے پڑھنا۔ ازبر پڑھنا۔ حفظ پڑھنا۔

زبانی سکے۔ ف۔ اسم مذکر۔ اوپری باتیں۔ باتیں ہی باتیں۔ زبانی جمع خرچ۔

زبانی جمع خرچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ باتیں ہی باتیں۔ خالی حساب ہی حساب۔ خیالی پلاؤ۔

زبانی جمع خرچ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ صرف باتیں ہی باتیں بنانا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔

زبانی جمع خرچ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ باتیں ہی باتیں ہونا۔ نری باتیں ہونا۔ خیالی پلاؤ پکنا۔

زبانی حساب۔ ف۔ اسم مذکر۔ تقریری حساب۔ ذہنی حساب۔ وہ حساب جو صرف پہاڑوں اور گروں کے وسیلے سے دل ہی دل میں پھیلا لیں اور تحریری مدد نہ لیں۔ بخلاف ارتھمیٹک۔

زُبدہ۔ ع۔ صفت۔ مکھن۔ مسکہ۔ چیدہ۔ خلاصہ۔ منتخب۔ چنا ہوا۔ عطر۔

زَبَر۔ ف۔ صفت۔ (۱) اوپر والا۔ بالا۔ فوق۔ مقابل تحت۔ اونچا (۲) ف۔ قوی۔ زبردست۔ بلوان۔ طاقت ور۔ غالب۔ فائق (۳) ف۔ بھاری۔ زیادہ۔ وزنی۔ بوجھل۔ گراں (۴) ف۔ مخفف از زبرہ۔ اسم مذکر۔ اوپر کی حرکت۔ فتحہ۔ نصب۔ وہ چھوٹی سی آڑی لکیر جو کسی حرف کے اوپر آدھے الف کی سی آواز ظاہر کرنے کے واسطے لگائی جائے جیسے نَبْ میں تانے نرقاف پر زبر ہے)۔

زبر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ غالب ہونا۔ فتح پانا۔ ور ہونا۔ طاقت میں زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا۔

زبرجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زمرد۔ ایک سبز رنگ کا زردی مائل جواہر

زبردست۔ ف۔ صفت (۱) بلوان۔ طاقت ور۔ بلی۔ بلونت۔ توانا

آراستہ پیراستہ ہو کر آنا ✦

زرگری - ف - اسم مؤنث (۱) سُنار کا کام - سُنار کا پیشہ - (۲) وہ مصنوعی زبان جو چند آدمی آپس میں مقرر کر لیں ✦ (ایک خاص بنائی ہوئی زبان کا نام جسمیں ہر حرف پر ایک حرف رائے مہملہ اور دوسرا رائے معجمہ زیادہ کر کے الفاظ متعارفہ کو لفظ میں لایا کرتے تھے مگر آجکل جو زرگری آپسمیں بولی جاتی ہے اُس کا قاعدہ یہ ہے کہ حروفِ تہجی کے دو دو حرفوں کے درمیان زا معجمہ زیادہ کرتے جاتے ہیں۔ مثلاً کوئی یہ کہنا چاہے کہ میں یوں چاہتا ہوں تو اسکی زرگری ہوگی کہ ازاج مزیرزاجی ہُمُعل چزنا ہتزا ہزے)

زرگری جنگ - ف - اسم مؤنث - جنگِ زرگری - بناوٹ کی لڑائی - مصلحتاً جھوٹ مُوٹ کی لڑائی ✦ ✦

لڑے ہو مصلحتاً فیر ہے بُتِ پُرفن ، مزاج نام خدا جنگِ زرگری پر ہے (جرأت)

زِرَہ - ف - اسم مؤنث - چلتہ - جوشن - بکتر (لڑائی کی ایک پوشاک کا نام ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بنی ہوئی ہوتی ہے) ✦

اُڑ گیا اسد جو تیغِ ابروے خمدار سے ، آشنا پہنے ہے جو ہر سے زرہ فولاد کی (اسیر)

زرہ پوش - ف - اسم مذکر - چلتہ پوش - وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہوئے ہو ✦

زری - ف - اسم مؤنث - سُنہری تار - سونے کی تار - چاندی کے تار جن پر سونے کا ملمع ہو - کلابتو کا بُنا ہوا کپڑا - بادلہ - تاش - تمامی - گوٹا - کناری وغیرہ ✦

زری گوٹے والا - ف - اسم مذکر - مصحح (زری کہنہ خریدنے والا) وہ صناع جو پُرانا مستعمل گوٹا کناری خرید کر لیجاتا اور اُسے جلا کر چاندی اور سونا علیحدہ علیحدہ نیاریوں سے کراتا ہے ✦

زرّیں - ف - صفت - سونے کا - سُنہرا - سُنہری جیسے جامِ زرّیں - کُلاہِ زرّیں وغیرہ

زِڑ - اسم مؤنث - یاوہ - ژاژخائی - بکواس - بکواد - بک - بیفائدہ طول کلامی ✦

زِڑ مارنا - یا ہانکنا - ف - فعل متعدی - بکواس کرنا - بڑ لگانا - یاوہ گوئی کرنا - ژاژخائی کرنا - بیہودہ اور بیفائدہ بکے چلا جانا ✦

زِڑی - س - اسم مذکر - بکواسی - بکوادی - یاوہ گو - بیہودہ گو ✦

زَعفران - س - اسم مؤنث - کیسر - (ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جسکے کھیت کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اُس میں جا کر آدمی ہنسے بغیر نہیں رہتا مگر اسکی خوشبو نہایت مست اور مزاج درجہ دوم میں گرم اول میں خشک ہے - اِس سبب دماغ کو پریشان کر دیتا ہو تو تعجب نہیں پس اس صورت میں جو حرکتیں سرزد ہوتی ہیں اُن سے یہ نتیجہ نکال لیا ہوگا) ✦ ✦

زردی نے میری رنگ کی مجھ کو رُلا دیا ، ہنسو نہ مجھ کو کسی کو دوا یہ زعفران نہیں (آتش)

زعفران کا کھیت - ف - اسم مذکر (۱) کشتِ زعفران - کیسر کی کیاری (۲) ہنسانے کا مقام - ایسی جگہ جہاں خود بخود ہنسی آئے ✦

زعفرانی - ع - صفت - زعفران کے رنگ کا - کیسری - پیلا - زرد ✦

زُعم - ع - اسم مذکر (بہر سہ حرکت حرفِ اول بکسر اول بضم و بفتح اول) ظن - گمان - خیال

تو سرِ نازِ کوہ یونِ خصتِ جولاں کب تک ، کہاں تو زعم میں باقی ہے مری خاک ہنوز (مومن)

زُغند - ف - اسم مؤنث - جست - کلانچ - چھلانگ ✦ چوکڑی - کُرچھال - کود - پھاند ✦

زِفاف - ع - اسم مؤنث (۱) مُکلاوہ - گونا - دُلہن کی اپنے دولہا کے گھر روانگی (۲ - ف) ہم بستری - سُہاگ رات - تخت کی رات (ایسے موقع پر شبِ زفاف زبان پر ہوتے ہیں)

زفیل - ف - اسم مؤنث - مصحح عربی زفیر - سیٹی - صفیر (اوپر کا دم کھینچکر مُنہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنے کو عربی میں زفیر کہتے ہیں مگر اُردو میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑانے کے واسطے دو اُنگلیاں مُنہ میں رکھ کر زور سے نکالتے ہیں)

زفیل دینا - ف - فعل متعدی - سیٹی بجا کر اُڑانا - سیٹی دینا ✦

زفیلنا - ف - فعل متعدی (لکھنو) سیٹی بجانا - سیٹی دینا ✦

زَک - ف - اسم مؤنث (۱) سُبکی - خفت - ذلت - شرمندگی (۲) ہار - ہزیمت - شکست (۳) نقصان - ٹوٹا - خسارہ ✦

زک اُٹھانا - ف - فعل متعدی - خفت اُٹھانا - شرمندگی اُٹھانا - ہارنا - ملزم ہونا - نقصان اُٹھانا ✦

زک پانا - ف - فعل متعدی - دیکھو (زک اُٹھانا) ✦

ابھی دل کو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر ، دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں (ریاض لصابر)

زک دینا - ف - فعل متعدی - ہرانا - شکست دینا ✦ شرمندہ کرنا ✦ ذلیل و رسوا کرنا - ذلت دینا - خفیف کرنا - سبکی کر کری کرنا ✦ ✦

نمک بھی تو ہنستے ہیں مگر دونے لب ایل ، یہ تو نے چشم سے میری مجھے دیے کو نمک (عارف)

زک کھانا - ف - فعل متعدی - خفت اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا - شرمندگی اُٹھانا ✦ شکست کھانا ✦

چمن میں اسکی کرنے پہ کل بھبک کھائی ، کہ شاخِ گل نے سرِ مسبری سے زک پائی (نصیر)

زُکام - ع - اسم مذکر - ریزش - ہوا زدگی - سردی - نزلہ - وہ سردی کی بیماری جس میں ناک بہے ✦ ✦

جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جاناں ، تو سرد مہری سے افزوں مرا زکام ہوا (اختر)

زکام بگڑنا - ف - فعل لازم - نزلہ کے پانی کا سر جانا - یا ناک و دماغ وغیرہ میں جمجانا - ریزش بند ہو کر دوسرا مرض کھڑا ہو جانا ✦

زمی

زمین سے پیٹھ نہ لگنا - ف - فعلِ لازم - مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - چین نہ پانا - لوٹنا - تڑپنا ؎

لگے ہی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی   تو شل برق اٹھ بھاگیں گے پردے نیزاری کے (ذوق)

زمینِ غیر مزروعہ - ف ع - اسم مؤنث - ممکن الزراعت - بنجر - پُرتی - زمینِ افتادہ - وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جاوے ◆

زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا - ا - فعلِ لازم (۱) کسی حادثہ یا صدمہ کی دفعۃً خبر سنکر آپے میں نہ رہنا - لرزہ آنا - کانپنا - تھرّانا - تھرتھری چھوٹنا ◆ حواس کا ٹھکانے نہ رہنا - بیحواسی کے باعث پاؤں کا ڈگمگا جانا - چکر آجانا - ہوش پراگندہ ہو جانا (۲) دیکھو پاؤں تلے کی زمین سرک جاتی ہے (اس محاورہ کے معنی لکھنے میں اوّل تو صاحب گلشن فیض نے ایک شعر کے سبب جو شاعر نے صرف ایک بات نکالنے کی خاطر دوسری طرح پر ادا کیا ہے دھوکا کھایا۔ اسکے بعد مخزن المحاورات والے صاحب نے جنکو مسلمانوں کے محاورات سے بالکل مس نہیں تمام اُنکا گلشن فیض نقل کر دی چنانچہ ہم اس شعر کو بعینہ اس موقع پر نقل کرتے ہیں ؎

میدانِ عشق میں نہ کوئی سا تمہ دیکھا   جنبش زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا (بحر)

زمین کا پیوند ہو - ا - ع - دعا ء بد - مر جائے - اُجڑ جائے - ناپید ہو جائے - زمین میں گڑ جائے ؎

ہو سبے آکے نری آستین کا پیوند   وہ طفلِ اشک ہو یا ہو زمین کا پیوند (معروف)

کس دور میں اُٹھایا مجھ سینہ سوختہ کو   پیوند جو زمیں کا جیسا یہ آسماں ہے (میر)

رات دن میں یہی کہتی ہوں کہ یاں   جس نے رنگیں کا کیا ناابندی }
پانہ پائی کے یہ کوسوں گی اُسے   ہو وے یا رب وہ زمیں کا پیوند } (قطعۂ رنگین)

زمین کا پیوند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) خاک میں ملجانا - نیست و نابود اور معدوم ہو جانا - ناپید ہونا ؎

ہونا جو پیوند زمیں تیری گلی میں   آسودہ یہ دل زیرِ زمیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(۲) مر جانا - فنا ہونا - انتقال کرنا - زمین میں دبنا - دفن ہونا - گڑنا - خاک میں خاک ملجانا ؎

کہیں پیوند ہوں یا رب زمیں کے   پھرینگے اُس سے یوں کب تک جدا ہم (میر)

قیس و فرہاد کا سُن ذکر تم آیا جرأت   لوگ پیوند زمیں ہو گئے ایسے ایسے (جرأت)

زمین کا گز - ا - صفت - رہ نورد - جہاں گرد - جہاں پیما - ہمیشہ سفر اور سیاحت میں رہنے والا ◆ سیّاح

زمین کا گز بنا - یا - ہو جانا - ا - فعلِ لازم - نہایت رہ نوردی - سیاحی

زنم

جہاں گردی کرنا - دُنیا جہان کو چھان مارنا ؎

پہنچی ہے جیسنوں سے نہ تری راہِ محبت   گو ہم کیا ہے غیرتِ قسمت زمیں کا (اسیر)

نہ خواہش ہو رہے کیا نے پیسے ہی بطلی   وحشت دشت میں ہاتھ کہ زمین کا زمیں گز دیکا (...)

زمین کھا گئی کہ آسمان - ا - محاورہ - جب کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں ◆

زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا - ا - فعلِ متعدی - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ؎

گر زمیں کی پوچھی فلک کی کہنے کی   وہ ان کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا (وزیر)

زمینِ مزروعہ - ف ع - اسم مؤنث - بھلی بھلی زمین - زمینِ کاشت

زمین میں سمانا - ا - فعلِ لازم (۱) زمین میں دھنسنا - زمین میں گڑنا - زمین میں گھسنا - زمین میں جذب ہونا - (۲) شرم یا غیرت کے مارے زمین میں گڑ جانے کی آرزو کرنا ◆

زمین میں گاڑنا - ا - فعلِ متعدی - زمین کے اندر دبانا - دفن کرنا - دفنانا (۲) سزائے سخت دینا - مار ڈالنے کی دھمکی دینا - تہدید موت کرنا ◆

زمین میں گڑ جانا - ا - فعلِ لازم - (۱) زمین میں دھنس جانا - دھرتی میں سما جانا - (۲) نہایت شرمندہ ہونا - شرم کے مارے پانی پانی ہو جانا ؎

بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال   آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے (جرأت)

قامتِ رعنا سے تیری بسکہ شرمانا ہے سرو   دیکھکر تجکو زمیں کے بیچ گڑ جاتا ہے سرو (رنگین)

زمیندار - ف - اسم مذکر - (۱) کسان - دہقان ◆ کھیتی باڑی کرنے والا - ہل جوتا - سانی - ملی - (۲) ٹھاکر - جاگیردار - مالک اراضی - مرزبان - دھرتی پتی

زمیندارا - ا - اسم مذکر - دیہات - مالکانہ - حقِ زمینداری ◆

زمیندارنی - ا - اسم مؤنث - زمیندار کی عورت - سانن ◆

زمینداری - ا - اسم مؤنث - (۱) کسان پن - (۲) جاگیرداری - پٹی داری (۳) میراث النمغہ ◆

زَن - ف - اسم مؤنث - عورت - استری - تریا ◆ جورو - بیوی - زوجہ ◆ اہلیہ - حلیلہ

زن مُرید - ف ع - صفت - جورو کا مزدور - جورو کا غلام - عورت کے کہے پر چلنے اور اُس کے حکم کو ماننے والا ◆

زنِ مدخولہ - ف ع - اسم مؤنث - گھر میں ڈالی ہوئی عورت - وہ عورت جسے ماں باپ نے بیاہ کر نہ دیا ہو اور خود کسی سبب سے اُس سے نکاح کر لیا ہو ◆ حرم - سُریت - نکاحی ◆

میں وہ انگل سے زیادہ نہیں ہوتا - یہ کیڑا بہت کم جیتا ہے اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں سرد پانی کا کال ہے - اس سبب سے اکثر عرب جب اُن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اس سے بہتر کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی - مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اسکا اطلاق ہوتا ہے (جناب لین صاحب مؤلف مد القاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں اور اُس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہوجاتا ہے - یہی مُصنّف ارسطو کے حوالے سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے - جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُسکا ایک انگل کے برابر قد ہوتا ہے اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں) ◆

زَلزَلہ ع - اسم مذکر - (۱) لرزہ - جنبش - ہلن ڈولن ◆ ؎

بجم میں زلزلہ نوشیرواں کے تمیز کا ۔ عرب میں شور اُٹھا جسو قت کسی کی کا رشید کا (رشید)

(۲) بھونچال - اَمن چین - بھُوڈول (۳) ہلچل - تہلکہ - کھلبلی ◆

زلزلہ پڑجانا - ل - فعل لازم - تہلکہ پڑ جانا - ہلچل پڑ جانا - کھلبلی پڑ جانا ◆

زُلف ع - اسم مؤنث (۱) عربی میں اسکے معنی رات کا اول حصہ یا رنؤشب آگے ہیں ◆ (۲) فارسی والے اُن بالوں سے مُراد لیتے ہیں جو کنپٹی کے اوپر خوبصورتی کے واسطے حلقہ کی طرح موڑ لیتے ہیں - بالوں کی لٹ - کاکل - گیسو - چلا - لکن سے بُلنے سے تُو نے اور اُلجھا سا باندھا ۔ شانے کے حصے میں ہے زلف پیچاں آئی (آتش)

زُلفی - ف - اسم مؤنث دیکھو (جمع زُلفیں) زنجیر - کُنڈی - کواڑ کی فنکل ◆

زُلفیاں - ف - اسم مؤنث - زنجیریں ◆

زَلّہ ع - اسم مذکر - وہ کھانا جو کسی شخص کے واسطے اُٹھا رکھیں ◆ پس خوردہ بچے کا بچا ہوا کھانا - جھوٹ - اُلش ◆ نیز وہ کھانے جو کھانے والے کہیں سے بچا بچا اُٹھالیں ◆

زلّہ رُبا - ع + ف - اسم مذکر - مُراد خوشہ چیں ◆

زلّہ رُبائی - ع + ف - اسم مؤنث - مُراد خوشہ چینی ◆

زُلیخا ع - اسم مؤنث - ماخوذ از زلخا) ایسی خوبصورت عورت جسے دیکھکر لوگ پھسلیں - عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسف علیہ السلام پر عاشق ہوئی تھی اور اُسکے اصرار سے غازن نام بادشاہ مصر نے حضرت یوسف کو خریدا تھا

چاہ جس یوسف کی محسن کو ہے آہ ۔ وہ زلیخا یار جانی اور ہے (محسن)

زَمَانَہ - ف - اسم مذکر - (۱) حرکت فلکی کی مقدار ◆ وقت - سماں - کال - عصر - بیلا - ہنگام - اوسر (۲) عرصہ - مدت - وقفہ - میعاد (۳) اُمت - موسم فصل (۴) عہد - راج - حکومت - (۵) جگ - قرن (۶) دور - گردش (۷) دُنیا - گیتی - عالم - وانہ سنسار ؎

یارب زمانہ مجکو مٹاتا ہے کس لیئے ۔ لوح جہاں پہ حرفِ مکرر نہیں ہوں میں (د)

(۸) دُنیا کے لوگ - خلقت - جگ - خلائق - مخلوق - بے قصوری - جیسے زمانہ دشمن ہوگیا ◆ ؎

دیکھا ہمیشہ مور و مگس کو شکر کے گرد ۔ دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے (امیر)

(یہ لفظ اصل میں عربی کے زمن سے اہل فارس نے اپنے ڈھنگ پر زمانہ بنا لیا ہے)

زمانہ بھر - ف - تابع فعل - تمام دُنیا ◆

زمانہ پھر جانا - فعل لازم - (۱) لوگوں کا کسی کے خلاف اور اُسکا دشمن ہوجانا - مخلوق کا اپنے سے برگشتہ اور برسر فساد ہوجانا ؎

اپنے بیگانے ہوئے سب منحرف ساقی دیکھکر ۔ پھر گیا ہے زمانہ گردش ہماری کے ساتھ (نواب احمد سعید خان صاحب طالب) (۲) زمانہ اُلٹ جانا - زمانہ بدل جانا ◆

زمانہ دیکھنا - ف - فعل متعدی (۱) دنیا کو دیکھ ڈالنا - دُنیا میں پھرنا (۲) تجربہ حاصل کرنا - لوگوں کی آنکھیں دیکھنا ◆

زمانہ ساز - ف - صفت - گوں کا یار - مطلب کا یار - خود غرض - دو رُخا - ظاہرداری برتنے والا - ابن الدنیا - ابن الوقت - ہوا کے رُخ پر رہنے والا

زمانہ سازی - ف - اسم مؤنث - خوشامد - ظاہرداری - جیسا دیکھنا ویسا برتنا - دُنیاداری - بناوٹ - مکاری ◆

زمانہ سازی کرنا - ف - فعل متعدی - ظاہرداری برتنا - دنیاداری کا برتاؤ کرنا - خوشامد کرنا - مکاری اور بناوٹ کی باتیں کرنا جیسا دیکھنا ویسا

زمانہ کا لہو سفید ہونا - ف - فعل لازم - دنیا کی محبت کا جاتا رہنا - آپس میں محبت نہ رہنا

زمانہ کے موافق - ف - تابع فعل - جیسا وقت ویسا روپ - جیسے لوگ ویسا برتاؤ ◆

زمانہ موافق ہونا - ف - طالع کا یاور اور اقبال کا سازگار ہونا ◆

زُمُرّد ع - اسم مذکر - (۱) ایک سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا نام - زبرجد - سبز پتھر - مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد - تیسرے میں خشک - خواص مفرح - مقوی حرارت غریزی ارواح دل و دماغ - کبد - معدہ وغیرہ ◆ ؎

رشک کے مارے زمرد خاک میں مل جائیگا ۔ سبزے پاس گوش کے لیونڈ و میرا کیا ہے (آتش)

(۲) طواف سراؤں وغیرہ کا نام بھی زمرد ہوتا ہے ◆

زمُرّدین - ف - صفت - سبز - ہرا ◆

زرد آلو - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا زرد آڑو جو اکثر پہاڑ پر ہوتا ہے۔ خوبانی چپٹی ✦

زرد چوب - ف - اسم مؤنث - ہلدی - زرد چوبہ ✦

زرد روئی - ف - اسم مؤنث - شرمندگی - خجالت - شرمساری ✦

زردشت - یا - زرتشت - ف - اسم مذکر - آتش پرستوں کا پیغمبر جو ایران کی نسل سے ایک شخص ہوا ہے جو فیثا فورث کا شاگرد تھا اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کر کے آتش پرستی کو جاری کیا بعض لوگوں کے نزدیک اس نے مجوسیوں کے مذہب کو ترقی دی جنہوں نے اسے پیغمبر ابراہیم کے نام سے ملقب فرمایا اور کتاب ژند جو اس نے بنائی تھی اُسے آسمانی کتاب ماننے لگے۔ اس کے مذہب کا اصول تھا کہ خدا تعالیٰ کی ناراضی برائی کرنے سے ہوتی ہے سب سے بہتر دنیا میں اپنے ابنائے جنس کی بھلائی چاہنی ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ زر بمعنی روپیہ پیسا، دُشت بمعنی بُرا - زردشت چونکہ روپیہ پیسے کے جمع کرنے کو بُرا جانتا اور آزاد فقیروں کی مانند رہتا تھا اس وجہ سے اس لقب سے ملقب ہوا اسکا مذہب یہ ہے کہ آتش اور آفتاب میں نور خدا کا مظہر ہے اس لئے اُس کی تعظیم یعنی سجدہ گویا خدا کی عبادت ہے اور اس نور کو خدا سے خاص خصوصیت ہے - اس کے بہت سے علما اہل اسلام اور اہل کتاب کے مقابلہ میں یہ دلیل لاتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وادی ایمن میں درخت پر جو آگ دکھائی دی اور کوہ طور پر تجلی ہوئی جس سے پہاڑ جل گیا اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو گئے وہ یہی نور حقیقی تھا چونکہ طبع اول میں نہایت اختصار مدنظر تھا اس وجہ سے زردشت کے حالات مخصوص فرہنگ ہوئے - مگر اب جو کہ نظر ثانی کے وقت ہر بات میں ترقی کی گئی ہے چند امور ایسے بڑھا دی گئی ہیں وہ اس تشریح سے ظاہر ہو جائیں گی زردُشت یا زرتشت مشتق از زر و دُشت سے مرکب ہے زر بمعنی مال و دولت اور دُشت بمعنی زشت و بد - پس لغوی معنی مال و دولت کو بُرا جاننے اور اس سے نفرت کرنے والا - اصطلاحی آفریدۂ اول - نفس کل نفس ناطقہ - عقل اول و فلک ۱۰ دہ عقل وہ فرشتہ جو عقل فعال ✦ رب النوع انسان ✦ سچا - صادق - راست گو نیک بعان - نورانی روح آتش پرستوں کے مذہب کا بانی - قدیم ایرانیوں کے مذہب - آتش پرستی کا موجد ایران کا پیغمبر جس پر اُن کے اعتقاد کے موافق کتاب ژند نازل ہوئی - اصل میں یہ شخص ایک بڑا ہی حکیم وقت سے متعلق و حکیم فیثا فورث کا شاگرد تھا بعض مورخ اسے آذربائیجان کا باشندہ بیان کرتے ہیں پارسی اسی کو ابراہیم بتاتے ہیں - اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں پیغمبری کا دعویٰ کیا - ایک روز گشتاسپ کے پاس آیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تمام اسرار فلکی مجھ پر منکشف کر دیئے اور مجھے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے چنانچہ علم فلکیات کے وسیلے سے ایک ایسا عمل کیا کہ گشتاسپ کے محل کے آگے ایک بڑا عظیم الشان درخت کھڑا ہو گیا جس نے اس کے پھل پھول - پتے کھانے سے اُس پر علم افلاک روشن ہوا - یہ معجزہ دیکھ کر گشتاسپ اس کا معتقد بن گیا - یزدان پرستی کو چھوڑ کر آتش پرستی اختیار کی - کتاب مذکور ایجاد دین و ایمان سمجھا - ایک روز زردشت نے گشتاسپ سے کہا کہ تو

ارجاسپ بادشاہ چین کو خراج کیوں دیتا ہے کہ زیادہ ہے اور اُس سے جا بجز فتح تیرے ہی نام ہے چنانچہ یہ لڑائی ہوئی اور وہ اس کے لشکر میں آتش پرستی کا مذہب ملک در ملک پھیلاتا پھر اصفہان میں جا کر رستم و زال کو اس مذہب میں لایا۔ اور اس کے پیچھے اسفندیار نے بھی بڑا جان جوکھوں کر کے کیا - اس مذہب کے پھیلنے میں کی نسبت کی کہ دم میں گیا زرتشت نے کہا تو بچ بھی کیا راز زردشت کو علوم ظاہری میں کمال حاصل تھا مگر سب علمائے اہل اسلام اس کی نبوت کے قائل نہیں مگر علامہ فخر رازی جلال الدین دوانی اور حضرت ... اسکو حکیم و نبی مانتے ہیں - مذکور ہے کہ گشتاسپ نے بارہ ہزار ژند پاژند کے نسخے گائے کے چمڑے پر لکھوا کر اپنے ملک میں تقسیم کرائے اور سینکڑوں آتشکدے بنوائے ... آتشکدہ سب سے عمدہ اور ممتاز تھا - اس وجہ سے تھوڑے ہی دنوں میں زردشت کا دین رونق پکڑ گیا - پارسی اُس کے عجیب عجیب معجزے بیان کرتے اور کہتے ہیں کہ آگ اس کے اندر نہیں جلاتی تھی ... (... اسکا معصر تھا)

زردک - ف - اسم مذکر - گاجر - گزر ✦

زردہ - ف - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا گھوڑا (۲) بہت عمدہ (۳) انڈے کی زردی (۴) پیلے زرد رنگ کے چاول - متنجن ✦ مزعفر (۵) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو (۶) زرد کوڑی ✦

زردہ کھانا - ف - فعل متعدی - تمباکو کھانا ✦

زردی - ف - اسم مؤنث (۱) پیلا رنگ - صفرہ - پیلاہٹ (۲) انڈے کی زردی (۳) یرقان - کنول بائے (۴) اشرفی ...

زردی چھانا - ف - فعل لازم - زردی کا طاری ہونا - پیلا ہونا - جیسے تمام چہرے پر زردی چھا گئی ✦ زردی کھنڈنا ✦

زردی کھنڈنا - ف - فعل لازم - دیکھو (زردی چھانا) ✦

زرغل - ف - صفت - خراب - ناکارہ - نکما - کمتی چیز ✦

زرق برق یا زرق و برق - ف - ع - صفت - (۱) ٹھاٹ باٹ شان و شوکت - طمطراق - کر و فر (۲) بھڑکیلا - چمکیلا - بھڑکدار - مکلف آراستہ پیراستہ چمک دمک کا بھلا - آب و تاب کا (زرق اصل میں زرک تھا جسے زرورق کہتے ہیں اور وہ ایک قسم کی سنہری افشاں ہے جو فارسی کے لحاظ سے سنگاروں میں سے ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے۔ وہاں کی عورتیں چہرہ چمکانے کے لئے اسے پوڈر کی طرح لگایا کرتی ہیں سفیدہ - غازہ وغیرہ سب اسمیں داخل ہے) ✦ زرک سونے کے ورق کا بُرادہ ✦

زرق برق ہو کر آنا - ف - فعل لازم - بن سنور کر آنا - زرق برق بن کر آنا۔

سنگلاخ زمین ہونا ؎

پسند میں وہی اشعار ہوا کئے ظفر — کہ ہے بلند زمین جن کی آسمان کی طرح (ظفر)

زمین بوس ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ زمین چومنا۔ آستانہ بوسی کرنا ٭ حاضر خدمت ہونا۔ ملازمت میں حاضر ہو کر آداب بجالانا ٭

زمین بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ زمین دھنسنا۔ زمین کا کچھ دب جانا ؎

دوش احباب ہی پہ کچھ ہر لحظہ بار نہ تھی — لاش رکھی گئی میری تو زمین بیٹھ گئی (لالہ)

زمین پاؤں کو لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی راستہ کا مشتاق ہونا۔ کسی زمین پر چلنے کی عادت پڑ جانا۔ جیسے یہاں کی زمین ابھی پاؤں کو نہیں لگی اس سے دیر میں جاتے ہیں ٭

زمین پر پانی پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ زمین کا غرقاب ہونا۔ زمین کا ڈوب جانا۔ غرق میں آجانا ؎

کبھو جاگ سے جلتے ہیں آنسو — تو پھر جاتا ہے پانی سب زمین پر (مہر)

زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ نہایت اترانا۔ نہایت نازاں ہونا۔ کسی چیز کو خاطر میں نہ لانا۔ زمین کو اپنا قدم رکھنے کے قابل نہ جاننا۔ ہوا پر دماغ کرنا۔ بدمکر جانا۔ از حد متکبر ہونا ؎

اب پاؤں رکھتے وہ نہیں جوتی میں — ایک ایک گام کے ساتھ ہیں دروبچھے (آتش)

زمین پر چڑھنا یا زمین چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ تیز رفتاری کا مشتاق ہونا۔ گھوڑے کا روز پھر دنگ و تاز میں زور پکڑنا ؎

بچپن ہے اسپ ناز و ادا ناز دیش ہیں — گھوڑا ابھی زمین پر گھوڑے چڑھے نہیں (امیر)

زمین پر سے پڑا پانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بلامحنت حاصل ہونا۔ مفت مل جانا۔ ناگاہ بلا توقع ہاتھ لگنا۔ راستہ چلتے ملنا۔ یونہی ہاتھ لگنا۔ کسی چیز کے بلا محنت مل جانے سے خوش ہونا ؎

فلک پہ کیا ہے نفرش اسی طرح — اس کا یہ رستہ نہیں پایا
فرش جہاز دیکھ کر گرا — کچھ زمین پر سے پڑا پایا (منتر کرنا ان طپش)

زمین پر گڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ زمین میں گڑ جانا زیادہ بولتے ہیں۔ (۱) شرم کے مارے زمین میں سما جانا۔ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا۔ اس قدر شرمانا کہ منہ دکھانے کو جی نہ چاہنا ؎

کیوں شرم سے گڑ جائے نہ شمشاد زمین پر — گلشن میں وہ سرو سمن اندام ہے آتا (ظفر)

زمین پر قدم نہ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو زمین پر پاؤں نہ رکھنا ؎

آبلہ پائی سے یہ رتبہ ہوا حاصل کہ بس — ہم زمیں کیا آسماں پر بھی قدم رکھتے نہیں (شفتہ)

کس توقع پہ زیر خاک گویں — وہ زمین پر قدم نہیں رکھتے (اسیر)

زمین پکڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) جم کر بیٹھنا۔ ہٹیا دیکر بیٹھنا۔ جم جانا۔ جم ہو کر بیٹھ جانا۔ کسی جگہ سے نہ ٹلنا۔ زمین سے چپک جانا۔ مستقل ہو کر بیٹھنا۔ جم ہو جانا ٭ ؎

اٹھائے کو کسی نے بہر سیری کا شوق کرلی — بہ رنگ نقش پا اس راہ میں جب جا زمین پکڑی (نوا)

اب تو زمین ہے پکڑی ہے محنت کیوں نہ ہو — جنبش کریگی اپنی دہ آستاں سے ہم (تہلہ)

(۲) کسی جگہ رہنے پر اصرار کرنا۔ مچل جانا ؎

اٹھاؤں خاک سے طفل اشک آنکھوں سے — کہ تو نے دیدہ و دانستہ اب زمین پکڑی (نصیر)

زمین دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) پٹکنا۔ گرا دینا۔ دے مارنا۔ پھینک دینا ٭ ؎

کہا جب بگڑ کے اسپ نے گرد کھلا دے زمیں — بہت کند وہ ہے میں شہسوار، ملا جونہی (اسیر)

(۲) نیچا دکھانا۔ خفیف کرنا۔ پچھاڑنا ٭

زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں۔ ف۔ کہاوت۔ نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی جیتے جی مر جانے کو جی چاہتا ہے ٭

زمین دوز۔ ف۔ صفت۔ (۱) زمین کے برابر ٭ وہ گلنواں جس کی نظر پہ ہیں نیوں (۲) زمین میں دھنسا ہوا۔ تحت الارض زمین میں چھپا ہوا جیسے زمین دوز قلعہ وغیرہ (۳) وہ خیمہ جس کے چاروں طرف کا کپڑا زمین پر ہوا کے بچاؤ کے واسطے دبا دیا کرتے ہیں ٭

زمین دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) قے کرنا۔ رد کرنا۔ الٹی کرنا۔ استفراغ کرنا۔ ڈالنا۔ اوکنا ؎

کفن ہانپ دیکھ دا سمیں کی اف — مجھے کہ ہے ہوا کہیں زمین دیکھو (ناسخ)

(۲) نیچا دیکھنا۔ ذرہ دیکھنا۔ شرمندگی اٹھانا۔ ذلیل ہونا ؎

اسیر ہیں یار ہے الٰہی انعام کی شوخی — زمیں دیکھ کے وہ ... (اسیر)

زمین سخت آسمان دور ہے۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی جان سے تو تنگ مرنے کو آمادہ ہوں مگر نہ تو زمین میں گڑ سکتا ہوں اور نہ دوری کے باعث آسمان تک پہنچ سکتا ہوں کہ اپنے کو ان لوگوں سے چھپاؤں ؎

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے — زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر)

جدائی تری کس کو منظور ہے — زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر حسن)

زمین سے پڑا پانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو زمین پر سے پڑا پانا ٭

زُمرہ - ع - اسم مذکر (۱) گروہ - جتھا - ٹولی - منڈلی - جماعت (۲ - ہلو) سنگت ساتھ - ہمراہی (۳ - ل) بھیڑ - فوج ◆

زَمزَم - ع - اسم مذکر - از زم (جسکے معنے روکنے نیز کھاری ہونے کے ہیں) بی بی ہاجرہ کے کنوئیں کا نام جو کعبۃ اللہ میں اب تک موجود ہے - اسکا پانی ٹھلا یعنی کھریا ہوا ہے - کہتے ہیں کہ جب بی بی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسمٰعیل تھے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک نہ ہونے کے خیال سے اُنہیں مکے کے میدان میں چھوڑ گئے یہاں آکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر ٹہلا کیں پھر یہ خدا کی شان سے جس زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے اڑیاں مار رہے تھے ان کی ایڑیاں جو لگیں تو وہاں سے پانی رسنے لگا - اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے بحکم خدا اُس زمین پر آکر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا منہ وہ پھٹ گیا اور پانی ابل آیا جب وہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے مٹی روک کر اُس پانی سے ارشاد کیا کہ زم زم یعنی بھر جا بھر جا جب سے اُس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا - چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اسکا پانی صرف ہوتا ہے اِس سبب سے اہل اسلام اسکی بڑی عزت کرتے اور دور دور لیجاتے ہیں بلکہ مرتے وقت اسکا منہ میں جانا باعث نجات تصور کرتے ہیں اور اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور از روے حدیث کل امراض کے واسطے آب شفا ہے - مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کر کے اِس پانی کو پیتا ہے اُس کا مزہ اسکو ملتا ہے - بعضوں نے شہد کا مزہ پایا ہے بعضوں نے دودھ کا مزہ لیا ہے - اسکے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے - واللہ اعلم بالصواب ◆

زَمزَمہ - ف - اسم مذکر - ترنم - وہ گیت جو ٹھمریاں گاتے جائیں - نغمہ - ترانہ - گیت ◆ وہ الفاظ جو آتش پرست آگ پوجتے وقت دھیمی آواز سے کہتے جاتے ہیں

زَمزَمی - ع - اسم مؤنث - آب زمزم رکھنے کا برتن ◆

زمستان - ف - اسم مذکر - موسم سرما - جاڑا - سردی ◆

زَمہَریر - ع - اسم مذکر (۱) سخت جاڑا - نہایت سردی (۲) کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے (یہ طبقہ کرۂ ہوا کے وسط میں واقع ہے اور کرۂ ہوا کرۂ نار کے نیچے کرۂ ارض کے اوپر ہے - اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ کافروں کو اُس میں عذاب دیا جائیگا - علم حکمت میں لکھا ہے کہ جب سمندری بخارات تصاعد کر کے کرۂ زمہریر تک پہنچتے ہیں تو وہاں جا کر منجمد ہو جاتے ہیں اور اُن کا ابر بنکر نمودار ہوتا اور برستا ہے یہ لفظ زم بمعنے سرما شدید اور ہریر بمعنے کنندہ سے مرکب ہے یعنی نہایت سرد کر دینے والا طبقہ)

زَمین - ف - اسم مؤنث (۱) ارض - بھوم - بھومی - دھرتی وہ خاکی کرہ جسپر

ہم لوگ رہتے سہتے ہیں ◆ ع

جنوں میں بھلا کوئی کیا خاک اُڑائے ۔ کہ اک جوش ہی میں زمیں ہو چکے (مومن)

(۲) غزل کی ردیف قافیہ اور وزن یا بحر ع

گلشن کسی نے ٹول لیا ہے کسی نے گھر ۔ ہم نے زمین شعر جہاں میں خرید لی (اسیر)

زمین شعر ہے ابر جہان سے سرسبز ۔ کہ اِس زمیں پہ جو دیکھا تو آسماں نہیں (صرف)

کیا سر جھکا رہے ہو میر ابن غم کی گھنگر ۔ ... زمیں پہ (امیر)

باندھوں میں مضمون جو اپنی شوربختی کا کبھی ۔ ہر زمین شعر میں عالم زمین شور کا (ذوق)

(۳ - ل) دُنیا - جہان - عالم - سلسلہ - سرزمین - ہم ترک ◆ تخت - خطہ - سطح زمین - ولایت - ملک - دیس - (۴ - ل) خاک - مٹی - ڈھول کے (۵ - ل) بنیاد - جڑ - نیو - ہر ایک عطر کا وہ جزو جیسے صندل کی زمین ہر ایک عطر میں دی جاتی ہے (۶ - ل) تہ - طبقہ ◆ تلہ نیچے کا حصہ - بچھے کا رنگ - کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح یا اصل رنگ ◆ ع

خط سے نقش ماہ میں ہاں ہے بہار ۔ اس زمینِ سبز ... (?)

(۷) عورت - اولاد کی والدہ جیسے تخم تو اچھا ہے مگر زمین بُری ہے ◆

زمین پھٹنا - ل - فعل لازم - زمین کا جھٹکے پھٹنا ◆ زمین کا برابر ہو جانا زمین میں کھنکاری اور زراعت ہونا - زمین کا کھا جانا - زمین کا سرسبز ہونا ع

آسماں سے کے امید ہے اُسے سبزی کا ۔ جہاں روا افتادہ زمین ... (آتش)

زمین آسمان ایک کر دینا - ل - فعل متعدی - کسی چیز یا کسی شخص کی تلاش میں کوئی جگہ باقی نہ چھوڑنا - چھان مارنا - ڈھونڈ مارنا ◆

زمین آسمان کا فرق - ل - اسم مذکر - نہایت فرق اور بہت بڑا تفاوت - اختلاف عظیم ◆ ع

ہے زمین آسمان کا بار سو ۔ ذرہ میں اور آفتاب میں فرق (جرأت)

خوبی کر اُس کے چہرے کی کیا پہونچے آفتاب ۔ ہے اُس میں اُس میں فرق زمیں آسمان کا (میر)

زمین آسمان کے قلابے ملانا - ل - فعل متعدی (۱) نہایت مبالغہ کرنا - جھوٹی سچی باتیں بنانا - عیاری دکھانا - توڑ جوڑ ملانا - بہت باتیں بنانا نہایت جھوٹ بولنا ع

قلابے آسمان و زمین کے ملا دئے ۔ اس سرکش کے ملک نامح بنا ... (ذوق)

(۲) ڈینگ اکٹنا - شیخی بگھارنا - تعلی کی لینا - ڈینگیں اکٹنا - لاف زنی کرنا ع

بس زمین و آسماں کے تُو نہ قلابے ملا ۔ ہم نشیں یہ سخت مشکل راہ پاروں کا ہے (ظفر)

زمین بلند ہونا - ل - فعل لازم (عروض) غزل کی بحر کا سخت اور دشوار ہونا

زن

زنِ منکوحہ۔ ف + اسم مونث (۱) نکاحی بیوی۔ وہ عورت جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو۔ کری ہوئی۔ کی ہوئی عورت (۲) بیاہتا۔ بیاہی +

زِنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ حرام۔ چھنالا۔ بدکاری۔ جاری۔ کسی کی جورو یا مملوکہ یا غیر عورت سے صحبت کرنا۔ بےنکاح +

زنا بالجبر۔ ع۔ اسم مذکر۔ زبردستی حرام کرنا۔ کسی عورت سے اسکی مرضی بغیر حرکت ناشایستہ کرنا

زناکار۔ ع + ف۔ صفت۔ حرام کار۔ زانی۔ بدکار۔ فاجر +

زناکاری۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ حرام کاری۔ زنا۔ بدکاری۔ فسق و فجور +

زنّاٹا۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کے زور سے ہوا چیرتے ہوئے جانے کی آواز۔ سنسناہٹ بھنبھناہٹ۔ سائیں سائیں۔ سنّاٹا جیسے کیا زناٹے سے پتھر گیا۔ کس زناٹے سے کبوتر جا رہا ہے +

زنلخ۔ ل۔ اسم مونث۔ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخہ ہوتی ہے چونکہ زنخ کی شکل اسکے قریب قریب ہے شاید اس سے یہ نام رکھ لیا ہے +

زناخ توڑنا۔ ل۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم ملکر توڑنا (۲) بگا یا رانہ ہونا۔ ہمدم و ہمراز سہیلی بنانا ؎

لیا جو کہ اس نے اسے توڑی کیس زناخ دریافت ہوگیا مجھے اس نازنیں کا بھید (رنگین)

زناخی۔ ل۔ اسم مونث (بیگمات قلعہ دہلی) تعلیک عورتوں کا دستور تھا کہ وہ آپس میں اس طرح کے رشتے مقرر کرکے ایک دوسرے کو خطاب کیا کرتی تھیں جس طرح سہیلی انیلی کہتے ہیں اسی طرح وہ کسی کو دل جان۔ کسی کو جانِ من۔ کسی کو دشمن۔ کسی کو زناخی کہا کرتی تھیں۔ زناخی کا رشتہ اور رشتوں سے زیادہ مضبوط اور قابل قدر گنا جاتا تھا جب انہیں کسی کو زناخی بنانا منظور ہوتا تھا تو وہ باہم ملکر زناخ یعنے کبوتر یا مرغ کے سینے کی جڑی ہوئی ہڈی کو توڑا کرتی تھیں۔ گویا اس طرح یکی یاری ہو جایا کرتی تھی۔ بعض ناواقف لوگ جو کہتے ہیں کہ چپٹ باز عورتوں کا یہ لفظ اور اسکے معنی ہمراز و ہمدم دطبق زن ہیں۔ یہ محض بہتان ہے ہاں اگر لکھنؤ میں یہ معنی لئے جاتے ہوں تو عجب نہیں۔ حال کی تصانیف میں دو کتابیں چھبیلی اور سگھڑ سہیلی چھپی ہیں ان میں بھی یہ لفظ صرف سہیلی کے معنی میں آیا ہے۔ اگر اسکے ایسے کریہ معنی ہوتے تو وہ مصنف جو قلعہ کا پلا ہوا ہے ہرگز عام بول چال میں اس لفظ کو جا بجا ذکر کرتا۔ ہاں اگر بے تکلف یک جان یک تن سہیلی کہیں تو بجا ہے ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری ہو جسے دیکھ کر بڑھال پری

یہ زناخی مکمل گئی ہے جلوہ سیر میں گاہ لیجاتا یہاں سے اور کبھی لاتا ترا (رنگین)

زُنّار۔ ف۔ اسم مذکر و مونث۔ (۱) جنیئو۔ وہ تاگا جو ہندو لوگ اکثر حمائل وار ڈالے رہتے ہیں۔ یگ۔ سوتر۔ یگیہ پویت ؎

زنب

کافر ہوا ہوں پیکے مئے عشق بت وزیر زنار مجکو چاہئے موج شراب کا (وزیر)

ایک جگہ یہی صاحب مونث بھی باندھتے ہیں مگر اہل دہلی سے کبھی مونث نہیں سُنا۔ ہاں سودا کے شعر میں موجود ہے ؎

اس بت بیدیں پہ ہم دیندار بھی مرنے لگے برہمن زنار پہنا دے کفن کی تار کی (وزیر)

(۲) سفید لکیر جو اکثر نگینوں میں قدرتی آڑی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ پتھر کا جنیئو ؎

جا بجا ہے مگر ثابت ہے وہ تمنا ہے تسلسل نہ ٹوٹی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی (سودا)

زنّار بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ برہمن۔ جنیئو پہننے والا۔ دوجنا یعنی برہمن چھتری ویش

زنّار دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زنار بند) +

زَنانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زنخہ۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ پنسک۔ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے + بھانڈ۔ نچنیا جیسے زنانہ نہ مرا نہ سوا ہیجڑا ہے۔ بیٹی نہ پسلی ہو ہیجڑا ہے + (۲) اسم مذکر۔ پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان حرم سرا۔ (۳) پردہ جیسے زنانہ ہو رہا ہے مت آنا۔ (۴) صفت) نامرد ڈھیلا۔ سست + زن صفت۔ بزدل +

زنانہ کرنا یا کروانا۔ ل۔ فعل متعدی۔ مردوں کو ہٹا دینا تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں + پردہ کرانا ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کروایا باغ میں آنکو لا اتروایا (شوق)

(۲) خوجہ کرانا۔ ہیجڑا بنوانا +

زنانہ کرنا۔ ل۔ فعل متعدی (۱) پردہ کرنا۔ غیر مردوں کو ہٹانا (۲) نامرد بنانا +

زنانِ سنہیی۔ ل۔ اسم مذکر۔ کسبائی۔ پیکھی۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے + زنانہ۔ زنخہ +

زَنانی۔ ل۔ اسم مونث۔ (لشکری) عورت۔ استری۔ زن۔ ماہرین۔ (۲۔ صفت) منسوب بہ زن +

زنانی بولی۔ ل۔ اسم مونث۔ عورتوں کی زبان۔ ریختی +

زنانی پوشاک۔ ل۔ اسم مونث۔ عورتوں کی پوشاک جیسے انگیا کرتی وغیرہ

زَنبق۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا سفید پھول جو نرگس کی قسم کا دھتورے کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے شاعر لوگ معشوق کی ناک سے اُسے تشبیہ دیا کرتے ہیں

سرو قامت سمن اندام گلستان رخسار بہشت گلبرگ دہن غنچہ و بینی زنبق (ذوق)

زنبور۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تتیا۔ بھڑ۔ بھرنی۔ بر (۲) ہنسی کی طرح کا ایک اوزار جسکا منہ آگے سے گول ہوتا ہے + سنڈاسی (۳) چھوٹی توپ۔ وہ توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوئی بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے۔ جز اعلی

زنبورچی۔ ت۔ اسم مؤنث۔ زنبور چلانیوالا توپچی۔ بندوقچی۔ برقنداز سپاہی ✦

زنبورک۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی توپ ✦

زنبیل۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فقیروں کی چمڑے کی جھولی ✦ کچکول ✦ جھولی بھیک کا ٹھیکرا کاسہ گدائی ✦ کچکول (۲) عمرو عیار کی جھولی جس میں وہ تمام زمانہ کی چیزیں رکھ لیا کرتا تھا ✦

زنجیر۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حلقۂ در۔ کنڈی۔ سانکل۔ سنگل ✦ سلاسل۔ جولان بیڑی ✦ لڑی ✦ توڑا۔ گلے کی زنجیر ✦ ؎

ناسخ ضعیف جاتی ہے زنجیر آہنی کافی ہے اسکی قید کو زنجیر پلک کی (ناسخ)

جب فیل کا لفظ لکھتے ہیں تو اُسکے ساتھ بھی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک زنجیر یا دو زنجیر فیل لکھا کرتے ہیں ✦

زنجیر ڈالنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ بیڑی ڈالنا۔ پابجولاں کرنا ✦

زنجیر کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی (متروک) پاؤں میں بیڑی ڈالنا (صرف محاورات نے باندھا ہے) ✦

زنجیر کھٹکھٹانا۔ یا۔ مارنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ کنڈی مارنا کنڈی کھڑکھڑانا دستک دینا ✦

زنجیرا۔ ؤ۔ اسم مذکر (۱) توڑا۔ ہار کنٹھی۔ چمپاکلی وغیرہ (۲) حلقہ وار کرسائی یا کرامت ✦ لہریا ✦

زنجیری۔ ف۔ صفت۔ ایک قسم کا زنجیر دار گورا یا گولی ✦ ؎

جانے ہے عاشق وحشت کمر اُسکے پٹکے کو زلف کے مثل کانا کر کی زنجیری ہے ( )

زنخ۔ یا۔ زنخدان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ٹھوڑی۔ ٹھوڈی۔ ذقن۔ چاہ زنخ ✦

زنخا۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ (در اصل زنکہ) (۱) وہ شخص جو عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات و سکنات کرے۔ زنانہ (۲) ہجڑا مخنث گرہ ہیجڑا بھانڈ (۳) صفت نامرد۔ بزدل۔ ہیز۔ زن صفت ✦ نازک کمر۔ پتلی کمر والا ✦

زندان۔ ف۔ اسم مذکر۔ قید خانہ۔ جیل۔ محبس۔ بندیکانہ۔ سجن۔ بندت خانہ ✦

ہیں لاغر جو نہ ہوتے تو سماتے کیونکر تنگ ہے خانۂ زنجیر سے زنداں اپنا ( )

زندگانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حیات۔ عمر۔ زیست۔ اَوْسْتھا۔ اربل ؎

آدمی بلبلا ہے پانی کا کیا بھروسہ ہے زندگانی کا

زندگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (زندگانی) ؎

زندگی اپنی جو اس طور سے گزری غالب ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے (غالب)

زندگی بسر کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ عمر کاٹنا۔ عمر گزارنا۔ دن بھرنا۔ جینا ✦

زندگی بسر ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ عمر کٹنا ✦

زندگی بھر۔ ؤ۔ تابع فعل۔ تمام عمر۔ تا بہ حیات۔ جیتے جی۔ مادام الحیات ؎

حسن کا اسکے ہے عالم یاد ہے تیرے در پہ زندگی بھر ہم رہے (ناسخ)

زندگی تلخ ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ جینا دوبھر ہونا۔ حیات کا وبال جان ہونا۔ جینے کا لطف نہ رہنا۔ جینے کا مزہ نہ رہنا۔ عیش میں کھنڈت ہونا ✦

زندگی سے تنگ آنا۔ یا۔ ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ جینے سے ناراض ہونا۔ زندگی سے عاجز ہونا۔ جینے سے بیزار ہو جانا ؎

ابھی مرجائیں یاں تنگ زندگی ہو تشویش ہیں لیکن نہیں ہو موت اپنی جو ہوا روکے تابو میں (ظفر)

زندگی سے ہاتھ اُٹھانا۔ یا۔ دھونا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ جینے سے مایوس ہونا۔ حیات سے نا اُمید ہونا۔ جینے کی امید نہ رکھنا ✦

زندگی کا جام پینا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ کسی کی سلامتی یا تندرستی کا جام پینا۔ کسی کی یاد میں شراب یا شربت کا پیالہ لیکر اُسکی سلامتی کی دعا مانگنا۔ کسی خوشی کے جلسے میں اپنے پیارے خواہ دوست خواہ افسر خواہ بادشاہ کے واسطے اُس کی درازی حیات کی دعا کرنا ✦

زندگی میں۔ ؤ۔ تابع فعل۔ جیتے جی ✦ سلامتی میں ✦

زندہ۔ ف۔ صفت۔ جیتا۔ حیات۔ ذی روح۔ ذی حیات ✦ ذی نفس ✦ جاگتا ✦ خوش ✦ تازہ ✦

زندہ باش۔ ف۔ دعا۔ جیتا رہ۔ جیتا رہ۔ سلامت رہ ✦ شاباش۔ مرحبا ✦

زندہ در گور ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ جیتے جی مرنا۔ موت سے پہلے مرنا۔ زندگی میں قبر کا مزہ کھانا ہے انہیں تو بیماری نے تو زندہ درگور کر رکھا ہے ✦

زندہ دل۔ ف۔ صفت۔ آسودہ دل کا الٹ۔ خوش طبع۔ خوش مزاج دل لگی باز۔ ظریف ✦

زندہ دلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خوش طبعی۔ دل لگی۔ خوش مزاجی۔ ظرافت۔ چہل ؎

زندگی زندہ دلی کا ہے نام مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں (ذوق)

زندہ رہنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ جیتا رہنا۔ سلامت رہنا۔ تازہ رہنا۔ سرسبز رہنا

زندہ کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ جلانا۔ حیات بخشنا۔ جان ڈالنا ✦

زنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) لوہے کا میل۔ مورچہ۔ کدورت ؎

کدورت اپنے چہروں کی نظر آتی ہے لوگوں کو تماشا ہے کہ اُلٹے آئینے میں زنگ ٹھہرایا (ناسخ)

(۲) افریقہ کے ایک ملک کا نام۔ زنگبار۔ حبش (۳) گھنٹا لی۔ گھنگرو۔ گھنٹی ؎

مری لیلی کو یاں اگر لائے باندھوں ناقہ میں زنگ سونے کا (ناسخ)

زنگ

زنگ آلود - یا - آلودہ - ف - صفت - زنگ خوردہ - مورچہ لگا ہوا
مرچالا - کُند - کھونڈا - کھٹنا ❖
زنگ لگنا - ا - فعل لازم - جڑ لگنا - مورچہ لگنا ❖
زنگار - ف - اسم مذکر - تانبے کا کساؤ ❖ نیلا تھوتھا - طوطیا - سبز - ژنجار
(معرب زنگار) ❖
زنگاری - ف - صفت - زنگار کے رنگ کا - سبز - ہرا ❖
زنگولہ - ف - اسم مذکر - جرس ❖ گھنٹا گھنگرو - تال - بلاجل ❖
زنگی - ف - اسم مذکر - زنگبار کا باشندہ - حبشی - شیدی ❖
زنگی ہڑ - ا - اسم مؤنث - کالی ہڑ - چھوٹی ہڑ - ہلیلہ سیاہ ❖
زنہار - ف - تابع فعل - (۱) پناہ - بچاؤ - ہرگز (۲) تنبیہ و تاکید کا لفظ -
جیسے وہاں زنہار نہ جاؤ ❖
زَوال - ع - اسم مذکر - جاتا رہنا - نابود ہونا - کمی - گھٹاؤ - گھٹتی ❖ ڈھلاؤ
اُتار - تنزل ❖ ادبار - فرسودگی جیسے ہر کمال کو زوال ہے ❖
زوال کا وقت - ا - اسم مذکر - وہ وقت کہ جب آفتاب نصف النہار
سے ڈھلے - دوپہر کے بعد کا وقت - تیسرا پہر - ظہر ❖ گھٹتی کا پہرا ❖ دھوپ
ڈھلنے کا وقت ❖
زوال ماہ - ع - ف - صفت - چاند کا بدر ہونے کے بعد گھٹنا - عروج ماہ کا نقیض
زَوائد - ع - صفت - زائد کی جمع - فضول - زیادہ - بڑھتی - اوحکاری ❖
زَوج - ع - اسم مذکر - جفت - جوڑا - جٹ ❖ خاوند - جورو ❖ وہ عدد
جو کسر کے بغیر نصف ہو سکے - جیسے دو - چار - چھ - آٹھ وغیرہ ❖
زوج الزّوج - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو دو پر تقسیم ہو کر پھر دو پر
بٹ سکے جیسے ۸ - ۱۶ - ۳۲ وغیرہ
زوج الفرد - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو جفت و طاق دونوں پر بٹ
سکے - جیسے ۱۲ - ۱۴ - ۱۸ - ۱۰ وغیرہ ❖
زَوجہ - ع - اسم مؤنث - جورو - بیوی - گھر والی - استری - بہو - اہلیہ - حلیلہ ❖
زَوجیت - ع - اسم مؤنث - نکاح - عقد - بیاہ - جوڑا لگنا - گٹھ جوڑا - بندھنا
جورو بنا - جیسے حق زوجیت یعنی بیوی پنے کا حق ❖
زوجیت میں لانا - ا - فعل متعدی - جورو بنانا - نکاح میں لانا
عقد کرنا - نکاح کرنا ❖
زود - ف - تابع فعل - جلد - شتاب - تاولی - فوراً - ابھی - ترت - معاً ❖

زود

زود آشنا - ف - صفت - بہت جلد یار بن جانے والا - جلد گھل مل جانے والا ؎
کیوں جائیں جناب سے پرے کے   کھلائیگے زود آشنا آپ   (ناظم)
زودرنج - ف - صفت - بہت جلد خفا ہو جانے والا - تنگ مزاج
تُنقیل - مغلوب الغضب - تیز مزاج - جلا تن ❖
زودرس - یا - زودفہم - ف - صفت - تیز فہم - بات کی تہ کو جلد پہنچنے والا ذکی
زودنویس - ف - اسم مذکر - جلد جلد لکھنے والا ❖
زُور - ع - اسم مذکر - دغا - فریب - سالوس - مکر - جھوٹ - دروغ - کذب - چھل چھل ❖
شیطان بھی ناک سے جو کرتا ہے مکر و زور   اور بادی رہتا ہے - سو ہے وہ بھی تری دستگیر (نظیر)
زور - ف - اسم مذکر - (۱) بل - طاقت - توانائی - سکت - قوت - جیسے
زور بادشاہ زادوں وزیر زادوں پہلوانوں کا مقولہ (۲) غلبہ - زیادتی - کثرت
افراط - نہایت - از بس - از حد - بہت - ؎
ہ زور آتش رنگ حنا لگی کی   تری ہتھیلی کا تل صورت سپند ہوا   (دولہ)
عالم مستی میں کی بات پھر عزل اک اور بھی   زور کیفیت المستی میں ترنہ اشعار ہے   (رجات)
(۳ - برائے تعجب ❖) قیامت - غضب ❖ بڑا غضب ؎
پیر کو نامہ سے چھڑا مدرے نام کا ہے   مہربان زور ہو تم نے ستم ایجاد کیا   (ناسخ)
بزم طرب میں شکل دکھا کر چلے گئے   شادی میں زور غم پہ لگا کر چلے گئے   (رجات)
وہ تنک آکر پھر گئے تم زور پہ چالیں ہیں یہ ماہ   ہکو الفت نے تمکو انس گھر کے ساتھ ہے   (رجات)
(۴ - صفت) خوب - اچھا - عمدہ ؎
یار کا آستان پایا ہے   زور دل نے مکان پایا ہے   (رجات)
زور کیفیت اس شراب میں تھی   سب بہکتے ہیں اس ہوسے پی   (منون)
(۵) بس - قابو - اختیار - قدرت - سکت ؎
ہائے ان آنکھوں سے کہتے کو وہ ہا ہو سکے   اس انسوں پہ چل سکتا نہیں جادو کا زور   (آتش)
(۶) عجیب و غریب - انوکھا ؎
خاک سر ہے مرد سرپا مال   اے فلک زور انقلاب ہوا   (ناسخ)
(۷) مکر ذہون - ایک عجیب شخص - انوکھا آدمی ؎
ہے کشتی مجھ سے چرا تا ہے بندہ   ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے
(۸) ظلم و ستم - جور و جفا - سختی - جیسے زور نہیں - ظلم نہیں عقل کی کوتاہی ہے -
(۹) حکم - حکم - حکومت - جبر - دباؤ - اجارہ جیسے کچھ تمہارا زور نہیں چلتا کہ
چلے جائیں گھر پر ہی زور دکھاتے ہو - (۱۰ - صفت) چکول - چکدار - پھرتیلا ؎
چہتا تیرا بنا ہے گر زور   تو میری بھی کشش ہے جھلاوور   (رنگین)

زور

(۱۱) کوشش سعی۔ جد وجہد جیسے اس نوکری میں انھوں نے بھی خوب ہی زور لگایا

زور آزمانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت آزمائی کرنا۔ اپنے زور کا امتحان کرنا۔ طاقت دکھانا۔ زور دکھانا ؎

بالک انھوں کے گھر جب زور آزمائیں ٭ وہ گرد وار کو دیں ہم کو تماشا نچاویں (نظیر)

زور آزمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طاقت آزمائی۔ کشتی۔ ارجنت و بل دکھانا جیسے بچے ہی پہندا آزمائی کرتے ہو۔ کسی بڑے سے لڑو تو جانیں ٭

زور آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ طاقت بڑھنا۔ بل آنا۔ طاقت آنا۔ توانا ہونا ٭

زور آور۔ ف۔ صفت۔ بلوان۔ بلونت۔ بلی۔ طاقتور۔ صاحب زور۔ قوی

زور آوری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) طاقت۔ بل۔ سکت۔ بھگتی۔ توانائی (۲) زبردستی۔ زور آوری ٭

زور بازو سے۔ ف۔ تابع فعل۔ قوت بازو سے۔ اپنی طاقت سے۔ اپنی محنت و مشقت سے

زور پر۔ ف۔ تابع فعل۔ کمال پہ۔ انتہا پہ۔ انیر درجہ پر۔ جوبن پر۔ ترقی پہ۔ افزونی پر ؎

اب ہے پتنگ بازی قاتل پہ زور پر ٭ عاشق کے دل کے ٹھیلے کا الجھا ہے ڈور پر (امانت)

زور پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ طاقت میں بھرنا۔ حد کمال کو پہنچنا۔ ترقی پر ہونا۔ مشاق ہونا ؎

دکھاتا جوش و خروش پینا زور پر چڑھ کر ٭ گئے جہاں میں دریا اتر بہت چڑھ کر (رند)

پتنگے پہ آگ سے ہر دم ہو آسماں کیا ٭ پڑھا ہے زور پہ اب نالہ و فغاں کیا (گلزار)

زور پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) بوجھ پڑنا۔ دباؤ پڑنا۔ داب پڑنا (۲) طاقت صرف ہونا۔ زیادہ محنت پڑنا۔ جیسے آنکھوں پہ زور پڑتا (۳) مجبور کیا جانا۔ دبایا جانا ٭

زور جتانا۔ یا۔ دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ دباؤ ڈالنا۔ طاقت ظاہر کرنا ٭

زور چلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حکومت چلانا۔ زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا۔ بل دکھانا

زور چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ حکم چلنا۔ اختیار رہنا ٭ ؎

ہو گیا فرعون کا غرق دریائے نیل ٭ چل سکا ہرگز نہ اُسکا زور شاہی آب میں (ناقل)

خواہ جیتا رکھے وہ خواہ مجھے قتل کرے ٭ اس ستمگار پہ کیا زور مرا چلتا ہے (جرات)

جو پھر جائے اس بے وفا سے تو جانوں ٭ کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا (مومن)

زوردار۔ ف۔ صفت۔ قوی۔ بلوان۔ بلونت۔ طاقتور۔ توانا۔ پُشٹ ٭

زور دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔

زور دیکر پڑھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔ کسی چیز کے تلفظ کو ایک خاص آواز کے ساتھ ادا کرنا ٭

زور

زور دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دباؤ ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا (۲) مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ حمایت کرنا۔ کمک دینا۔ تاکید کرنا۔ (۳) مجبور کرنا۔ تقاضا کرنا (۴) تقویت دینا۔ قوت دینا۔ زور بڑھانا۔ جیسے انجن کو زور دینا (۵) سخت کرنا۔ کڑا کرنا۔ جیسے کسی پرزے کو زور دینا (۶) کسی تلفظ کو زیادہ آواز سے ادا کرنا ٭

زور دیوانہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت دیوانہ ہونا۔ بالکل پاگل ہونا ؎

ہاتھ میں سلسلۂ زلف کا گر نہیں ٭ زور دیوانوں میں بستہ زنجیر نہیں (وزیر)

(۲) عاشق زار ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا ٭

زور ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) دبانا۔ مجبور کرنا۔ جبر کرنا۔ تنگ کرنا (۲) کمک پہنچانا۔ مدد کرنا۔ (۳) دباؤ ڈالنا۔ کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا ٭

زور زور۔ ف۔ تابع فعل۔ نہایت طاقت سے۔ جلد جلد۔ جلدی جلدی

زور سے۔ ف۔ تابع فعل (۱) طاقت سے۔ تیزی سے۔ تندی سے۔ جلدی سے (۲) سختی سے۔ بمشکل ٭

ضعف کا نے نہیں دیتا تقاضا ہے لیکن ٭ گھر تلک کا ہوں جیسے زور سے چلا کر (مومن)

(۳) بشدت۔ نہایت۔ بکثرت۔ بدرجہا۔ نہایت درستی جیسے زور سے چھڑ لگا۔ یا زور سے مینہ برسا ٭

زور شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیزی و تندی۔ چڑھاؤ۔ شدت ؎ ۔

عشق کے زور شور کو دیکھو ٭ جو بھلایا وہی خیال رہا ٭ (داغ)

زور شور پر۔ ف۔ تابع فعل۔ جوش و خروش پر۔ نہایت تندی و تیزی پر۔ از حد سختی اور شدت پر۔ طاقت اور توانائی پر ؎

ڈھونڈ ہے بیہودہ گریباں سے کوہ ٭ کہہ بن ندا آئی اب ہے اس زور شور پر (امیر)

کشتے میں لے کے کشتی بہتا زور شور پر ٭ پانی نہ پھیر دیں کہیں دریا کے شور پر (دبیر)

زور شور سے۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) بڑی طاقت سے۔ نہایت شدت سے۔ جوش و خروش سے (۲) شان و شوکت سے۔ طمطراق سے۔ دھوم دھڑکے اور بیسیر بھڑکے سے ٭

زور شور کا۔ ف۔ تابع فعل بھاری۔ گرا گمگھور۔ جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا ؎

ساقی بدلے تغافل مینا کا وقت ہے ٭ اٹھتا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا (امیر)

زور ظلم۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ جور۔ سختی۔ جفا کرنا۔ زیادتی ٭

زور کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) طاقت آزمانا۔ زور لگانا۔ زور مارنا (۲) کوشش

کرنا۔ سعی کرنا۔ (۳) دو پہلوانوں کا باہم لڑنا۔ (۴) بڑھنا۔ فعل پر ہونا ہے
مرض کا شدید کرنا ◆
زور لگانا۔ ﮨ۔ فعل متعدی (۱) اپنی طاقت سے سارا بل کرنا (۲) دھکیلنا
ٹھیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔ اندر لگانا (۳) مدد کرنا۔ کمک کرنا۔ (۴) سعی کرنا
کوشش کرنا۔ سعی بلیغ کرنا (۵) چشمک کرنا۔ بلند پرواز کرنا (۶) استادی
مہارت کرنا۔ دھکے لگانا ◆
زور مارنا۔ ﮨ۔ فعل متعدی۔ نہایت کوشش کرنا۔ اپنی ساری طاقت کام میں لانا
خواہ نخواہ پیر کا اندازِ نصیب   زور یاروں نے بہت مارا دلیں ہارا (مصحفی)
زور مند۔ ف۔ صفت۔ طاقت ور۔ بلونت۔ بلوان ◆
زور میں آنا یا بھرنا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ طاقت میں بھرنا ◆ جوانی (۲) جوبن
میں بھرنا۔ کامل قوت پر ہونا ◆
زور نکالنا۔ ﮨ۔ فعل متعدی (۱) کمزور کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ زور گھٹانا
(۲) طاقت آزمائی کرنا ◆
زور نہ گھٹنا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ جوش و خروش کا کم نہ ہونا۔ شدت کا نہ گھٹنا ؎
جھڑ لگی ابرِ بہاری کی بھی شیخی لیکن   نہ گھٹا زور مری اشک کے طوفان کا (تعیم)
زور ہے۔ ﮨ۔ کلمۂ تعجب (۱) غضب ہے۔ آفت ہے۔ قیامت ہے (۲)
نہایت کمال ہے۔ ازحد ترقی پر ہے ؎
زور ہے گرمی بازار ترے کوچے میں   جمع ہیں تیرے خریدار ترے کوچے میں (داغ)
زورا۔ ﮨ۔ اسم مذکر۔ زور۔ ظلم۔ حکومت۔ طاقت۔ سرزوری۔ سینہ زوری۔ جابجا ظلم
زورا ڈھینا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ غرور ڈھینا۔ جابجا ظلم نہ رہنا۔ حکومت یا طاقت
کا زوال ہو جانا ◆
زورازوری۔ ﮨ۔ اسم مؤنث۔ گنوار۔ زبردستی۔ دھینگا دھینگی ◆
زوروں۔ ﮨ۔ اسم مذکر۔ زور کی جمع ◆
زوروں پر آنا۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ (۱) [illegible] صفت میں بھرنا۔ تیار ہونا
طاقت ور ہونا ◆
زوروں پر چڑھنا۔ ﮨ۔ فعل لازم (۱) نہایت مشتاق ہونا۔ قوت میں
بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ نہایت زور آور اور تیار ہونا ؎
زوروں چڑھا ہے مرا جذبۂ وحشت   دامن کا الجھنا ہے گریبان کا جھگڑا (ناسخ)
(۲) طغیانی پر آنا۔ جوش و خروش پر ہونا ؎
زوروں پہ چڑھا ہوا ہے پانی   مردوں کی ہیں صورتیں ڈرانی (حالی)

(۳) حدِ کمال کو پہنچنا ؎
عشق میں کچھ نہیں کھلتے ہیں سپہ پاشی کی   کہیں زوروں پہ چڑھی ہو جو ترانی غلطی (شوق)
(۴) جوانی میں بھرنا۔ جوانی پر ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ گدرانا ؎
محو ہو کر کے وہ نقش قدم و دل بیٹھا   کہہ رہا ہے سرو کو چڑھے کا شاہا ہے (ناسخ)
(۵) بڑھنا۔ زیادہ ہونا ؎
حد ترقی و زرِ طلا زوروں پہ ہے جنون   زنجیریں الجھتات نہ باہم چار طوق (اسیر)
(۶) گھمنڈ پر ہونا۔ اترانا۔ زعم میں بھرنا ◆
زوزیے زوزیے۔ ﮨ۔ تابع فعل (اطفال) دیکھو زور زور
زوف ہے۔ ﮨ۔ فعل لازم۔ تف ہے۔ لعنت ہے۔ بہشت گئے۔ چھی زوف
ہے تیری بار تاب پر گوٹ پر تیری شادی پر زوف ہے تیری جانی پر ◆
زوفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ زوفا یابس۔ ایک قسم کی بناسپتی جو دواؤں کے واسطے
میں مار کر یابس اور رطب سے امراض کے واسطے تیار کیا جاتا ہے ◆
زِہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ کگنی۔ دیوار کی وہ ابھری ہوئی زمین یا گانس
جو منڈیر کے نیچے یا ختم دیوار پر خوبصورتی کے لئے چھوڑ دیتے ہیں۔ (۲) جنا۔
بچہ دینا ◆ بچہ جنا۔ وضع حمل ہونا۔ چنانچہ دردِ زہ وغیرہ۔ دیکھو اسی جگہ زہ کمان
زِہار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) عورت خواہ مرد کا اندام نہانی۔ شرمگاہ۔ فرج ◆ ذکر (۲)
پیڑو جیسے موئے زہار یعنی پیڑو کے بال۔ جھانٹیں ◆
زُہد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ جب ستر دنیوی یعنی دنیوی
چیزوں سے رغبت اٹھانا ◆
زَہر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بِس۔ سم۔ وہ چیز جس کے کھانے سے روح کا مزاج
فاسد ہو کر آدمی مر جاتا ہے ؎
کون ہو تجھ سے دو چار آنکھ غالم کر جا   تجھ میں زہر لے نگہ چشم پر افسوں ہے بھرا (ظفر)
(۲)۔ صفت۔ ﮨ۔ تلخ۔ کڑوا۔ کسیلا (۳)۔ صفت۔ ﮨ۔ ناگوار۔ مکروہ۔ برا خلاف
طبع ناگوار خاطر جیسے کھانا کھانا زہر معلوم ہوتا ہے ؎
فراقِ یار میں سیر چمن ہے زہر مجھے   کھلائیگا ابھی افیون کو کنار کی شاخ (ناسخ)
(۴) صفت۔ مہلک۔ قاتل۔ ہلاک کر دینے والا۔ مضر۔ مفسد۔ زہر جیسے یہ کھانا کھانا نہیں زہر ہے
(۵)۔ اسم مذکر۔ (۱) غصہ۔ خشم (۲)۔ صفت۔ بے لطف۔ بے مزہ ◆ بد ذائقہ ◆
زہر اگلنا۔ ﮨ۔ فعل متعدی (۱) زہر منہ سے نکالنا۔ بس ڈالنا ؎
کس طرح سے ہو یہ کیا نام ہے شہر بلا   بنگالی سانپ سے گیسو کو کہ زہر اگلا بھی (اسیر)
شمع جانی پر خدا کی مار زہر اگلے غضب   بڑھ گئی زلفوں سے ہو آن پہ پھیلیں (امانت)

(۲) نامناسب الفاظ زبان پر لانا - بُرا بھلا کہنا - دشمنی یا حسد کے باعث دل دُکھانے والے الفاظ زبان پر لانا - طعنہ دینا جیسے خاوند کا تو رُخ پھرتے ہی نہیں اپنی ہر ایک کی طبع عادت میں کر و فرق نہ تم اپنی نگہ سے کیوں زہر اُسے آپ اُگلتے نہیں دیتے (عارف)

(۳) آفت انگیز اور فتنہ برپا کرنیوالی باتوں کا زبان پر لانا سے

زلبسکہ مرتے ہیں اک سبزہ رنگ پر جرأت یہ شعر کہتے نہیں زہر ہم اُگلتے ہیں (جرأت)

(۴) غصہ نکالنا - دشمنی نکالنا - بدلہ لینا - (۵) لگانا - لگائی بجھائی کرنا - بدگوئی کرنا - اکسانا - بہکانا ٭ سے

دیکھیے کیا ہو آتی میرے اُسکا جواب پاس اُسکے ہیں بہت زہر اُگلنے والے (داغ)

زہر آلودہ - ف - صفت (۱) زہر کا بھرا ہوا - زہریلا - بکھ بھرا - بِس بھرا (۲) زہر کا بجھایا ہوا - زہر میں بسا ہوا ٭

زہر آب - ف - اسم مذکر - زہر آلودہ پانی - زہر گھلا ہوا پانی - بِس بھرا ہوا پانی زہر کا پانی سے

تر ہے بھیگے ہوئے گیسو سے یہ نُومیں نہیں چھیڑا وان ہاے زہر آب جان سن ٹپکتا ہے (ظفر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر پہلے اُس خنجر خونخوار کا زہر آب تو پی (جرأت)

زہر باد - ف - اسم مذکر (۱) خُناق - کنٹھ روگ - کنٹھ مالا - انتڑیوں کی خشکی کے سبب گلے کا خشک ہو جانا (۲ - ۱) ایک خوفناک بیماری جو ہاتھی یا گھوڑے کے فوطے پر ہوتی ہے - فتق - باد طایہ - باد زہر - (۳ - ۱) کسی قسم کا زہر جو سانس کے ذریعہ سے سرایت کرے جیسے آلوُل نال کے نکلنے یا سانپ کے کاٹنے سے جو زہر چڑھتا ہے ٭

زہر باد چڑھنا - ۱ - فعل لازم - جسم میں زہر کا سانس کے ذریعہ سے سرایت کر جانا - خون میں زہر کا گردش کر جانا - ٭

زہر چھٹکنا - ۱ - فعل متعدی (لکھنؤ) مسموم کے تمام جسم میں زہر کا سرایت کر جانا - زہر پھیلنا - زہر چڑھنا - (۲) زہر پھیلانا - زہر چڑھانا ٭

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلفِ یار پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا (بحر)

زہر دار - ف - صفت - زہریلا - سمی - بِس بھرا ٭

زہر دینا - ۱ - فعل متعدی - زہر کھلانا - زہر سے مارنا ٭ سے

بھاگو علاج دردِ محبت سے کیوں نہ میں دیتے طبیب زہر نقیض ہے دوا کے بعد (داغ)

زہر قاتل - ف - ع - صفت - زہر ہلاہل - سم قاتل - مُہلک زہر - مار ڈالنے والا زہر -

زہر کرنا - یا زہر کر دینا - ۱ - فعل متعدی - مزہ تلخ کر دینا - لطف کھو دینا - ناگوار کر دینا - بدمزہ کر دینا - کڑوا کر دینا جیسے اُسنے نمک بات کا کم زیب کا مزہ را کھایا پھیکا زہر کر دیا - دال میں نمک زہر کر دیا ٭ سے

زہر کر دی ہے وہ کھانا یکو لڑکر مجھ سے روٹھ کر کے میں سامنا اسکا نکھانے نہ عُوا (بدر گیس)

زہر کھانا - ۱ - فعل متعدی (۱) بِس کھانا - کوئی ایسی چیز کھانا کہ جس سے جان جاتی رہے - جان دینا - مرنا سے

زہر کھا کر بیکلتے ہیں نمک میں یا عشق بہت آنکھیاں ہیں دیکھ کر یا سبز سویٹہ ہے (داغ)

کبتلک رہنے کو کوئی کر تکو تیرا سیر مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے (امیر)

جی میں آتا ہے بس زہر کھا کے سو رہئے جب اسکے رُخ پہ خط سبز فام دیکھتے ہیں (امانت)

(۲) عشق یا شرمندگی یا غم یا کسی سخت بیماری سے عاجز آکر جان دینا ٭ مرنا ٭ فریفتہ ہونا ٭ سے

زہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل ہاتھ سے تیغ ترے جب سرو پا جلتے ہیں (آتش)

شلوالی و لطافت ہرگز ہوئی نہ کسیں تیری مسّوں پہ گر جو سبزے نے زہر کھایا (میر)

(۳) کسی ایسے کام کی تقلید کرنا جسکی قابلیت نہ ہو - رشک کھانا - رشک سے مرنا - حسد سے مرنا - جلنا ٭ سے

یہ عالم اُسکے خط سبز نے دکھایا ہے کہ جسکو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے (نصیر)

پچتنے سرو ہیں سب اُسکے قد پہ زہر کھاتے ہیں چمن میں سبزۂ خوکر ہو نہ جائیں سبحانک (ذوق)

کھلتا ہے بہارِ مُنہ کی خط پھر بھی اُسپہ زہر کھاتا لگا (میر)

ہر سمت ہے سبزہ لہلہاتا فیروزہ ہے جس پہ زہر کھاتا (شائق)

غیر کو بوسہ دیا ہے تم نے خط سبز کا بے تکلف ہے یہ میرے زہر کھانے کی جگہ (امیر)

زہر کھائیں نہ بات پر کیوں ہم قند کی ہے ملی تمہاری بات (امانت)

(۴) دُشمنی کرنا - عداوت رکھنا - جلن نکالنا سے

سبھوں کو ستے ہمیں خونِ ناب دل پلانا تھا فلک ہمیں تو تجھے کیا یہ زہر کھانا تھا (نظیر)

(۵) وَانت رکھنا - قصد رکھنا - اُدھار کھانا - سر رہنا - گرویدہ رہنا - ارادہ رکھنا

بجاہے خط جو ترے پشتِ لب پہ چھپا شکر کریں یہ طوطی ہے زہر کھائے ہوئے (اسیر)

زہر کی چھُری - س - صفت - شہد کی چھُری کا نقیض - بِس کی گانٹھ - فتنہ انگیز - زہریلا ٭

زہر کے گھونٹ پینا - ۱ - فعل متعدی - مجبور ہو کر غصّے کو ضبط کرنا - جُنجھلاہٹ کو روکنا - خشم کو جذب کرنا - اندر ہی اندر جلنا - دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا -

کھنے جو سالب شیریں کو ترے وار نکیاں گھونٹ سے زہر جو پیالی کے یہ دلگیر رہا (مسنون)

زہر کے گھونٹ ہونا - ۱ - فعل لازم - ناگوار گزرنا - تلخ ہونا سے

سخت جانی سے غمِ ہجر میں تنگ آیا ہوں میں زہر کے گھونٹ مجھے آبِ بقا ہوتے ہیں (داغ)

زہر

زہر کی گانٹھ۔ ۱۔ صفت۔ بِس کی گانٹھ۔ سر تا پا فتنہ۔ بالفتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتّان ✦ ؎

دو دو نیلم ہیں ہر دم ہے میرے درپے ایذا ؎ کُتنی زہر کی ہی گانٹھ ہیں اسکو سمجھیں (ذوق)

زہر لگنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ حد ناگوار گزرنا۔ نہایت بُرا معلوم دینا۔ تلخ گزرنا۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ دُشمن معلوم دینا۔ بُرا لگنا ؎

زہر لگتا ہے درد کا نا مجھے جانا تیرا ہاں جو بہاتا ہے تو بہا تا ہی ہو آنا تیرا (رنگین)

زہر لگتی ہے مجھکو اچھوائی میں ہوئی کیا جانی کر (ر ۔)

بہارِ طور ہے ہوا سبزہ و گل کے شوخی چمن میں زہر لگتی ہے مجھے آواز طوطی کی (معروف)

زہر مار کرنا۔ ۱۔ فعل متعدّی (رغبت نا حالتِ آزردگی میں) نگلنا۔ ٹھونسنا۔ کھانا ✦ طوعاً و کرہاً کھانا۔ بیدلی سے کھانا ؎

دوستی ہے کہ سانپ بنکے مرے دل کو ڈسے کرتا ہوں مشق زلف میں گر زہر مار کچھ (امانت)

شیرینی خط سے مٹ گئی بہلانے یار کی ان چیونٹیوں نے سب ہے کر زہر مار کی (اسیر)

مُنتظر بیٹھے ہیں کب سے ہو سگ یار اسقدر کس قربان بہلانے کی زہر مار کیا (ر ۔)

زہر مُہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تریاق۔ بِس مار۔ بِس ہرن۔ ایک پتھر کا نام جو زہر کو جذب کر لیتا ہے نیز ایک سبز پتھر جو بچوں کو موسم گرما میں ٹھنڈک کے واسطے پہناتے ہیں

زہر مارنا۔ ۱۔ فعل متعدّی۔ زہر کا اثر زائل کرنا۔ بِس دور کرنا۔ دفع مارنا ✦

زہر ملانا۔ ۱۔ فعل متعدّی۔ کڑوا کرنا۔ تلخ کرنا ✦ مزہ کرکرا کرنا۔ لطف کھونا۔ بُرا کرنا ✦ ؎

کوسے ہر جا ہیں برسوں بلبلِ شیدا کبھی شربتِ وصل میں وہ زہر ملا دیتے ہیں (امانت)

زہر مُہرۂ خطائی۔ ف۔ اسم مذکر۔ شہر ختا کا زہر مُہرہ جو نہایت عمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے ✦

زہر میں بجھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدّی۔ زہر آلود کرنا۔ زہر کے پانی میں بجھا دینا۔ بِس ملانا ؎

تیری تیغ کا زہر میں ہر کل زخمِ شہیداں جو ہر لگتا ہے (نصیر)

زہر میں بجھا۔ ۔ صفت۔ زہر آلود ✦ وہ ہتھیار جسکا زخم کبھی اچھا نہو ✦ فتنہ انگیز ✦

چشمِ غضب نیم نگہ میرے واسطے اک نیمچہ ہے زہر میں گویا بجھا ہوا (ذوق)

زہر ہونا۔ یا۔ ہو جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) بُرا ہونا۔ باعثِ آزار ہونا۔ مُضر ہونا۔ باعثِ تکلیف ہونا جیسے بُروں کی صحبت ہی اسکے حق میں زہر ہو گئی

کیجیے پُر تا نفس میں گر نہ نغمہ سنج زہر جتنا ہو گئی میری زباں جیرِ لیجیے (معارف)

زہرہ

(۲) تلخ ہونا۔ کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا جیسے منہ تو کشتانی اُنے سالن زہر ہو گیا (۳) زیادہ ہو جانا۔ بہت بڑھ جانا جیسے دال میں نمک زہر ہو گیا۔ وغیرہ ✦

زہر ہے۔ ۱۔ محاورہ۔ (۱) سمِ قاتل ہے۔ نہایت مُضر ہے۔ آزار رساں ہے۔ آزردہ ہے ؎

ہیں جو صاحب درد انکو زہر ہے سامانِ عیش موت کا ساماں زخمی گنتے ہیں مہتاب کو (ناسخ)

مجھ دل فگار کو نہ شبِ ماہ میں پھرا زخمی کے حق میں زہر ہے یہ چاندنی (امانت)

(۲) حد ناگوار ہے۔ بے لطف ہے ✦ ؎

یاں کفِ دریا نظر میں زہر ہے اژدہا ہے بحر میں جو لہر ہے (ناسخ)

(۳) تلخ ہے۔ کڑوا ہے۔ (۴) زیادہ ہے۔ بہت ہے جیسے نمک زہر ہے۔

زَہرا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب جو انکے حُسن کے سبب رکھا گیا تھا

زُہرَہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لولی فلک۔ ناہید۔ شکر۔ شوکو۔ ایک ستارہ کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے ؎

دمِ رقص اُسنے جو کی زلف وا تو زُہرہ اسیرِ سلاسل ہوئی (صبا)

(۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جسپر ہاروت و ماروت دو فرشتے عاشق و شیدا ہو کر بباعث عذابِ الٰہی پھنسے ✦

زُہرہ جبین۔ ف۔ صفت۔ زہرہ کی سی پیشانی والا۔ قمر طلعت۔ ماہ پیکر۔ چاند کے سے مکھڑے والا ✦ خوبصورت ✦

زَہرَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صفرے کی تھیلی۔ مرارہ۔ تلخہ۔ پتّا۔ ایک انتڑی معروف کا نام جسمیں زرد اور نیلے رنگ کا تلخ پانی بھرا رہتا ہوتا اور حیوانات کے جگر سے چپکا رہتا ہے۔ چونکہ یہ منبع حرارت ہے اسوجہ سے شجاعت اور دلیری پر مجازاً اطلاق ہونے لگا (۲) دلیری۔ شجاعت۔ قوّت۔ قدرت۔ مردانگی ✦ ہمت۔ حوصلہ ✦ گردہ۔ کلیجہ۔ دل۔ جگر۔ جگرا ✦

زہرہ آب ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ حوصلہ پست ہونا۔ بُزدلی اور نامردی کا ظاہر ہونا۔ نامردی چھانا۔ رُعب اور نامردی طاری ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ پتّا پانی ہونا۔ دہشت ماننا ؎

کیوں میں کیا کہوں سر دل پتا سب پاس کا اُسے تو دیکھکر ہوتا ہے زہرہ آب پاس کا (ظفر)

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا (غالب)

ہے شانہ ہی نہ زلف کے ہاتھوں سے دلفگار آئینہ کا بھی رُخ سے ہوا زہرہ آب ہے (مرزا)

سرکشی اندوہ ہجراں سب دلِ بیتاب تھا آب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (رستم)

زہرہ پانی ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (زہرہ آب ہونا) ✦ ؎

سنگ کا جب تجھ دیکھے سے ہو زہراب   چشمِ مجنوں میں حیرت سے ہے جو ٹھیرا پانی (نصیر)
ہر لغت میں جو دیکھا کب سے گھرا پانی   کیونکر فرمائیں خود کا دہو زہرا پانی (مومن)

زہرہ پھٹنا - ف - فعل لازم - (۱) خوف یا دہشت کے مارے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہونا - رُعب چھانا - کلیجہ پھٹنا - دل دھڑکنا - (۲) حیرت میں رہنا - متحیر ہونا (۳) جلنا - حسد کرنا - رشک کرنا - انگاروں پر لوٹنا ◆

زہر اُتارنا - ف - فعل متعدی - دیکھو (ریشا مارنا) ◆

زہریلا } اسم مذکر } صفت } (۱) زہردار - بسیلا - بِس بھرا (۲) فتنہ انگیز
زہریلی } اسم مؤنث } } شریر - بدذات - خصیل - غصہ ناک - طبیعی

زہے - ف - کلمۂ تعجب و تحسین - بلی ہے - واہ - واہ - کیا کہنا ہے - کیسا خاصا بش - خے ◆ عجب - غضب ◆ سے

نہ جانو ہوا اُس کا وہی حال   جسے جو کہہ بازوئے زباں سے (مومن)

زیادتی یا زیادتی - ف - اسم مؤنث (۱) کثرت - وفور - بہتات - افزونی شدت - (۲) ظلم - جبر - سختی ◆ زبردستی - غلبہ ◆

زیادتی کرنا - ف - فعل متعدی - جبر کرنا - سختی کرنا - ظلم کرنا - زبردستی کرنا - تعدی کرنا

زیادہ - ع - صفت - افزوں - بہت - بیش ◆ بڑھتی - بڑھا ہوا ◆ فاضل فالتو - سوا ◆ سے

مرتے ہیں نہ ہمارے ہم ہمدم   تو ظلم میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

زیادہ تر - ف - صفت - بیشتر اور سوا - بہت زیادہ - اور بھی - اکثر - غالب

زیادہ حدِ ادب - ف ع - دعائے خاتمہ - (یہ فقرہ جب کسی بزرگ یا حاکم کو عرضی خواہ عریضہ لکھتے ہیں تو بطور خاتمہ اخیر پر لکھا کرتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اب میں حدِ ادب پر اسکا خاتمہ کرتا ہوں) ◆

زیادہ خیریت ہے - ف - خاتمۂ خط - یعنی باقی خیریت ہے - آنکھ بخیریت ہے - آیندہ عافیت ہے ◆

زیادہ ستانی - ف - اسم مؤنث (قانون) زیادہ طلبی - حصول بالجبر - سرکاری اجازت یا معمول سے زیادہ لے لینا - مراد از رشوت ◆

زیادہ سے زیادہ - ف - تابع فعل - حد درجہ کا - بہت سے بہت ◆

زیادہ کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) بڑھانا - پہلے سے زیادہ کرنا - سوا کرنا (۲) دسترخوان اُٹھانا یا پوشاک وغیرہ اُتارنا ◆ کم کرنا ◆

زیادہ گو - ف - اسم مذکر - فضول گو - یاوہ گو - جھوٹا - دروغ گو - بات کو بڑھا کر کہنے والا

زیادہ گوئی کرنا - ف - فعل متعدی - مبالغہ کرنا - بات بڑھا کر کہنا -

فضول بکنا - بڑ ہانکنا ◆

زیادہ ہونا - فعل لازم - (۱) بڑھنا - سوا ہونا - (۲) فاضل ہونا - باقی رہنا (۳) ختم ہونا - تمام ہونا - اُٹھایا جانا - جیسے دسترخوان وغیرہ زیادہ ہونا ◆

زیادہ ہے - ف - خدا - برکت ہے - بہت ہے - نہیں ہے - جب کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو رد سوال کے واسطے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں تاکہ نہیں کا لفظ ہماری زبان سے نہ نکلے ◆

زیادتی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زیادتی) ◆

زیارت - ع - اسم مؤنث - (۱) کسی متبرک مقام یا آدمی کا دیکھنا - جاترا تیرتھ - حج - مقدس مقام کا نظارہ - (۲) کسی بزرگ کا مقبرہ یا تکیہ آستانہ ◆ - درگاہ ◆

زیارت کرنا - فعل متعدی - کسی مقدس مقام یا بزرگ کا نظارہ کرنا - حاضر ہونا - بزرگ سے ملنا ◆

زیارت گاہ - ع ف - اسم مؤنث - مقدس جگہ - متبرک مقام - درگاہ - آستانہ - دربارِ بزرگانِ دین ◆

زیاں - ف - اسم مذکر - سود کا نقیض - نقصان - خسارہ - گھاٹا - ٹوٹا - ضرر

دنیا میں سود و زیاں نے رہنے دیا نہ ہوش کو   بازار جہاں کا جاتے ہیں ہی زباں سودا (سودا)

زیب - ف - اسم مؤنث - مرادف زینت - آرایش - زیبائش - سوبھا - سنگار - سجاوٹ - خوشنمائی - خوبصورتی ◆ رونق سے

مجھے اے رشکِ چمن زیبِ چمن ہو ہی ہے   سرو کی طرح ہر اک شاخِ سمن ہو ہی ہے (اسیر)

زیبِ تن کرنا - ف - فعل متعدی - کسی چیز کو جسم پر آراستہ کرنا - پہننا لگانا جیسے تمغہ یا پوشاک زیبِ تن کرنا ◆

زیب دینا - ف - فعل لازم - بھلا لگنا - سوبھا دینا - سوبھا ہونا - کھلنا ◆ موزوں ہونا - خوشنما ہونا - سجنا ◆

زیب و زینت - ف - اسم مؤنث - بناؤ سنگار - آرایش - خوشنمائی آراستگی - سجاوٹ - ٹھاٹھ باٹ ◆

زیبا - ف - صفت - (۱) زیب دینے والا - سندر - بھلا - خوشنما - خوبصورت - آراستہ - بنا سنورا ◆ موزوں - سپتا (۲) لائق - مناسب - جیسے تم کو یہ بات زیبا نہیں سے

تم کو مجھ پر جفا تمہیں میں وفا   وہ تمہیں زیبا ہے یہ زیبا مجھے (اسیر)

زیبائش - ف - اسم مؤنث - پھبن - آرایش - زینت - سوبھا - خوشنمائی - بناؤ

زیبق - ع - اسم مذکر - پارہ - سیماب - رس ◆

زیبندہ - ف - صفت - زیب دینے والا ◆

زیتون - ع - اسم مذکر - ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں - جلپائی کا درخت ◆

زید - ع - اسم مذکر - ایک فرضی نام - جیسے عمرو - خالد - ولید وغیرہ ◆

زیر - ف - اسم مؤنث - بم کا نقیض - دھیمی آواز - مدھم آواز - نیچا سُر - تھا - طبلہ یا ڈھولک کا بایاں رُخ ◆

زیر و بم - ف - اسم مذکر - طبلہ یا ڈھولک کا داہاں بایاں رُخ ◆ نیچ اُونچا سر ◆

زیر - ف - اسم مذکر - (۱) جزم - کسرہ - وہ آڑی لکیر جو حرف کے نیچے دیتے ہیں ۔ (۲) صفت - بالا کا نقیض - نیچے - تحت - پائیں (۳) کمزور - کم طاقت جیسے زیروں کے شیر ہوتے ہیں ◆

زیر انداز - ف - اسم مذکر - وہ کپڑا یا چمڑا جو حقے کے نیچے پانی وغیرہ کی حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں ◆ غالیچہ ◆

زیر بار - ف - صفت - بوجھ میں دبا ہوا - مقروض - قرضدار - دیندار - مدیون ◆

زیر بار ہونا - ف - فعل لازم - قرض کے نیچے دبنا - صرف میں دبنا - مقروض ہونا - قرض میں گھرنا ◆

زیر باری - ف - اسم مؤنث - قرضداری - دینداری ◆

زیر بند - ف - اسم مذکر - گھوڑے کا تنگ ◆ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹ کے نیچے باندھا جاتا ہے - پیش بند ◆

زیر بند مارنا - یا لگانا - ف - فعل متعدی - کوڑے مارنا - تسمہ سے خبر لینا ◆

زیر پائی - ف - اسم مؤنث - (ٹھنٹو) ایک قسم کی زنانی جوتی - کفش پائی ۔ ـہ

ہتنی ہے ہر دم حسن ناس محبوب کا ۔ ماہ کامل زیر پائی کا ستارہ ہو گیا (ناسخ)

زیر تجویز - ف ع - تابع فعل - سوچ بچار یا غور میں کسی معاملہ کے واسطے فکر کرنا ◆ زیر حکم ◆

زیر حکومت - ف ع - تابع فعل - ماتحت - رعیت - زیر فرمان - زیر امر

زیر دست - ف - اسم مذکر - ماتحت ◆ زبردست کا نقیض - غریب - کمزور - کم طاقت جیسے زبردست مارے زیر دست روئے ◆

زیر سایہ - ف - تابع فعل - (۱) حمایت میں - پناہ میں (۲) - (ف) قریب - پاس جیسے ہم ان کے زیر سایہ رہتے ہیں (۳) - (ف) نیچے - پائیں ۔ ـہ

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہئے ۔ بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہئے (غالب)

زیر کرنا - ف - فعل متعدی - مغلوب کرنا - دبانا ◆ قابو میں لانا - بس میں لانا ◆ فتح کرنا - ماتحت کرنا - حکومت میں شامل کرنا ◆

زیر مشق - ف ع - اسم مذکر (۱) وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں - (۲) مفعول) زیر احکام دینے والا - ماتحت

زیر نظر (۳ - ف) ہاتھ پر چڑھا ہوا - رواں ◆

زیر و زبر - ف - صفت - تہ و بالا - اوپر نیچے - درہم برہم ◆ اُلٹ پلٹ ◆ تلے اوپر ◆ تتر بتر ◆

زیر و زبر کرنا - ف - فعل متعدی - تہ و بالا کرنا - تباہ و برباد کرنا - اُلٹ پلٹ کرنا ۔ ـہ

حسن کا وش مژگاں ہے بیک چشم زدن ۔ کر دیا جس کو یہاں زیر و زبر وہ میں ہوں (معروف)

کتنی ہیں نصیر اُس بت کافر کی یہ پلکیں ۔ اک پل میں دو عالم کو کریں زیر و زبر ہم (نصیر)

زیر و زبر ہونا - ف - فعل لازم - تہ و بالا ہونا - تلے اوپر ہونا - اوپر نیچے ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا ۔ ـہ

دیگا جنبش جو تو مژگاں کو تو ہو جائینگی ۔ تیرے مجنوں کی صفیں زیر و زبر آپ سے آپ (ظفر)

جو دل رہیں سرگرم آہ و فغاں ہو ۔ تو زیر و زبر سب زمیں آسماں ہو (جرأت)

زیرہ - ف - اسم مذکر - (۱) کموں - ایک خوشبودار باریک تخم کا نام جو اکثر مسالے میں پڑتا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) پھولوں کے اندر کا باریک باریک رُواں - زیرگل - زرد زرہ ◆

زیرۂ سفید - ف - اسم مذکر - دھولے رنگ کا زیرہ ◆

زیرۂ سیاہ - ف - اسم مذکر - کالے رنگ کا باریک باریک زیرہ ◆

زیرک - ف - صفت - دانا - دانشمند - فہمیدہ ◆ ہوشیار ◆ باسلیقہ - سگھڑ - چتر - ہنرمند - چالاک ◆

زیرکی - ف - اسم مؤنث - دانائی - دانشمندی - پھرت - چترائی - ہوشیاری - تیزفہمی

زیریں - ف - تابع فعل - نیچے کا - تلے کا - پائیں ◆

زیست - ف - اسم مؤنث - زندگی - حیات - عمر - اوستھا - ہستی - جینا ۔ ـہ

تیرے بن زیست کس کو بھاتی ہے ۔ نیم مردن سے لذت آتی ہے (مومن)

زیست کا حظ اُٹھ جانا - یا اُٹھ چکنا - ف - فعل لازم - لطف زندگی جاتا رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا ۔ ـہ

اب بیٹھے قہر میں بیٹھے ۔ اُٹھ چکا زیست کا یہاں سے حظ (ممنون)

زیست کا حظ اٹھانا - ف - فعل لازم - لطف زندگی حاصل ہونا - جینے کا مزہ آ جانا ◆

زیست کرنا - ف - فعل متعدی - جینا - زندگی بسر کرنا ◆

زیست مشکل پڑنا - ف - فعل لازم - زندگی دشوار ہونا - جینا دوبھر ہونا ◆

زین - ف - اسم مذکر - (۱) چارجامہ ◆ کاٹھی ◆ سرج ◆ سے

دم بھی اس مہماں سرائے دہر میں چلتے نہ پائے
آسنی ہی یاں توسن عمرِ رواں پہ زیں ہوا　　آتش

(۲) پالان - کجاوہ ◆

زین پوش - ف - اسم مذکر - زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا - چارجامہ کا غلاف ◆

زین دھرنا یا کسنا - ف - فعل متعدی - گھوڑے پر کاٹھی رکھنا - چارجامہ لگانا ◆

زینت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (زیب) ◆

زین خاں - ف - اسم مذکر - عورتوں کا ایک فرضی جن ۔ سے

صدجہاں سے کسی سے لگا بیٹھے لگا
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم
کیا ترے سر آچڑھے چاروں کے چاروں ملاں
شاہ دریا شیخ سدو زین خاں نقشیاں　　رنگین

زینہ - ف - اسم مذکر - نردبان - سیڑھی - پوڑی - ششکر ◆

زینہار - ف - حرف تنبیہ - ہرگز - کبھی ◆

زیور - ف - اسم مذکر - (۱) گہنا پاتا - ٹوم - چیز - رقم - انجوکن سے

زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہنچے سپہر تک
زیور بنا کے لائے زرِ آفتاب کا　　اسیر

(۲) زیب - زینت - زیبائش - آرائش - بناؤ سنگار ◆

ژ

ژ - ف - اسم مؤنث (۱) فارسی کا چودھواں اُردو کا ستریواں حرف جسے زائے فارسی یا عجمی کہتے ہیں - ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں پایا جاتا (۲) حساب جمل میں اسکے عدد زائے منقوطہ کے برابر سات فرض کیے جاتے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں کبھی جیم سے اور زائے معجمہ سے بدلتا ہے جیسے ژاژ سے ژاج اور رازدحام سے اژدحام وغیرہ ◆

ژاژ - ف - اسم مذکر - (۱) اونٹ کٹارا - ایک کانٹوں دار جھاڑی کا نام جسے اونٹ بہت کھاتا ہے (۲) بیہودہ بات - بیفائدہ بات - مغوبات ◆

ژاژخا - ف - صفت - بیہودہ گو - بکواسی ◆

ژاژخائی - ف - اسم مؤنث - بیہودہ گوئی - بکواس ◆

ژالہ - ف - اسم مذکر - تگرگ - اولا - پتھر - بجری ◆

ژالہ باری - ف - اسم مؤنث - اولوں کی بارش - اولے پڑنا - تگرگ زدگی ◆

ژند - ف - اسم مذکر - (۱) خرقہ گلیم - دلق - گدڑی - پھٹا ہوا کپڑا (۲) بزرگ و مجیبہ (۳) زردشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں (۴) زردشت کے زمانے کی زبان - بہت پرانی فارسی ◆

ژندہ - ف - اسم مذکر - گدڑی - پرانا خرقہ - پیوند لگا ہوا جامہ ◆

ژولیدہ - ف - صفت - الجھے ہوئے - درہم برہم - پریشان - بکھرے ہوئے - تتر بتر - شیفتے

ژولیدہ حال - ف ع - صفت - پریشان حال - خستہ حال - آلودہ حال

ژولیدہ مو - ف - صفت - بکھرے ہوئے بال - الجھے ہوئے بال - پراگندہ مو ◆

ژیان - ف - صفت - خشمناک - غضبناک ◆ تندخو - اکثر درندوں اور کمتر شکاری پرندوں کے حق میں آتا ہے - جیسے شیر ژیان ◆



صحت نامۂ جلدِ دوم فرہنگِ آصفیہ

جسے رفاہِ عام سٹیم پریس لاہور کی بے توجہی، بے پروائی، عدم نگرانی اور کارپردازانِ مطبع کی حسن کارگزاری کا پورا پورا کارنامہ سمجھنا چاہیے مہربانی فرما کر قبل از استعمال درست فرمالیں یا جس لغت کو دیکھیں ساتھ ہی اُس کے صفحے کے صحت نامے پر بھی ایک نظر ڈال لیں

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲	۱	۹	چراغ کر دیئے نہیں	چراغ روشن کر دیئے نہیں
۲	۲	۹	ٹمانٹ - ۵ - اسم مذکر	ٹماٹ - ۵ - اسم مؤنث
۲	۲	۱۵	ٹماپ	ٹماٹ
۲	۲	۲۰	حیاسے پھیرنا	حیلے سے پھیرنا
۳	۱	۱۶	پیوند	پیوند
۴	۱	۱۹	وا	او
۵	۲	۶	پچکے	پچکی
۵	۲	۹	وہ رگڑ گئی	رگڑ گئی
۶	۱	۱	سر	چھپر
۶	۱	۴	پیچے ٹوپی - ۵ - اسم مؤنث	پیچے ٹوپی - ۵ - اسم مذکر
۷	۱	۱۹	بری فوج	بڑی فوج
۷	۲	۶	موٹ	موٹھ
۸	۲	۲۳	نہ جھپکا	نہ جھپکانا
۱۰	۱	۸	جھماسہ	جھما
۱۳	۱	۲۵	پٹھائے	پٹھائیں
۱۴	۲	۹	لوم دیتا	ڈوم دینا
۱۶	۲	۱۲	اموا کے	امواکی
۱۶	۲	۲۴	ٹھٹا لوئی	ٹھڈا ٹوئی
۱۷	۱	۸	دو	وہ
۱۹	۲	۲	میرا	مرا
۲۲	۲	۲۱	مرا	ٹھہرنا
۲۳	۱	۸	مقررہ	مقترہ
۲۵	۲	۷	ہرو باہن	بیرو باہن

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷	۱	۵	ثبوت	ثبوت
۲۷	۱	۷	تبوت	تبوت
۲۷	۲	۴	کاسے شکستہ	کاسۂ شکستہ
۲۷	۲	۵	سستہ	زائد لکھا گیا ہے
۲۷	۲	۹	میں جو	میں
۲۸	۱	۱۵	ابن بہوت	ابن - بہوت
۲۸	۱	۲۴	نہ	تا
۲۹	۱	۹	کسعت	کیفیت
۲۹	۱	۱۷	عامر	حاضر
۲۹	۲	۶	سردی جھکنا	سرڑی جھکنا
۲۹	۲	۱۴	ضیغہ نویسی	خطبہ نویسی
۲۹	۲	۲۱	رنجکہ	رنجگہ
۳۰	۱	۱۲	جڑے	بلڑے
۳۱	۱	۷	پیالہ جمشید	پیالۂ جمشید
۳۱	۱	۲۸	خلف ابن	خلف - ابن
۳۲	۱	۱۸	رسن	رَس
۳۴	۱	۱۴	دہلی کی بیگمات	(دہلی کی بیگمات
۳۵	۱	۶	کونت	کُوت
۳۶	۱	۲۲	قابل پذیرا	قابلِ پذیرائی
۳۶	۲	۹	سورٹ	سورٹھ
۳۷	۱	۱۵	جبہ	جبہہ
۳۷	۱	۱۶	جبہ سائی	جبہہ سائی
۳۷	۱	۱۸	قلو-	- قلو-
۳۷	۱	۳۴	پرھوانا	پڑھوانا
۳۷	۲	۲۳	الفاق	اِتفاق

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۷	۲	۲۷	ررر	دور
۳۷	۲	۲۸	تمیٹی	تچھتی یا تپستی
۳۷	۲	۲۹	ہندوں	ہندوؤں
۳۷	۲	۲۹	لباں	لباس
۳۷	۲	۳۰	سیوڑی	سیوڑے
۳۸	۱	۱۴	جٹ	(زیادہ ہونا چاہیے) جٹ کر۔ جٹ ٹھہر کر ٹھہر کے
۳۸	۱	۲۰	روپیوں یا پیسوں بگری	روپیوں یا پیسوں کی بِجری
۳۹	۱	۲۹	پالی	پائی
۳۹	۲	۱۸	جوروکی تصغیر	جوروکی تصغیر بہ تحقیر
۴۰	۱	۳	زمین ماپنے	زمین ناپنے
۴۰	۲	۳	تاک	تلک
۴۱	۲	۱۸	اُتشب	اُتسب یا اُتشب
۴۱	۲	۲۰	جشن اڑنا	جشن اُڑانا
۴۱	۲	۲۵	کمراہونا	کمراسونا
۴۲	۱	۱۴	جھگ	جگ
۴۳	۱	۲۲	اس سیمبر	اُس کمن بر
۴۳	۲	۱۲	اُتشب	اُتسب یا اُتشب
۴۴	۱	۲۶	جلتزن	جلترن
۴۴	۲	۱۲	اوپ	اُدوب
۴۶	۱	۱۰	یہ شعر طبع آیندہ میں نکال دیا جائیگا	
۴۶	۲	۷	خدمتگا	خدمتگار
۴۷	۱	۱	کس طرح	کس طرح سے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۷	۱	۲۳	کر	کو
۴۷	۲	۱	جمادی الاول	جمادی الاولے
۴۷	۲	۳	جمادی الآخر جمادی الثانی	جمادی الاخرے
۴۸	۱	۳	جاہنا	چاہنا
۴۸	۱	۷	اُٹھاے	اُٹھائے
۴۸	۲	۵	منگواے	منگوائے
۴۸	۲	۶	اوس	اُس
۴۹	۱	۲	یوم الخمس	یوم الخمیس
۴۹	۱	۴	جمگی	جمعگی
۴۹	۱	۵	سوداکرنے	سودالینے
۴۹	۲	۲	حمل	مُجمَلُ
۴۹	۲	۲۹	جمہور	جُمہور
۵۰	۱	۱۳	بھوتنا	بھُتنا
۵۰	۱	۲۴	جن	[illegible]
۵۰	۱	۲۶	ٹھادو	ٹھاڈو
۵۰	۲	۲۹	رمد	رصد
۵۱	۱	۵	وسن	سنہ
۵۱	۲	۲۳	مجتی	مجتبی
۵۲	۱	۱۸	گھنگا	گھنکا
۵۲	۱	۲۶	خودرو	خودرو
۵۲	۲	۱۹	سکھاکر	رکھ کر
۵۴	۱	۲۷	گاری	گالی
۵۴	۲	۲۹	وا	مُوا
۵۴	۳	۲۰	پانج	پانچ
۵۴	۲	۲۴	کستاخی	گستاخی
۵۴	۲	۲۹	رد	ردّ
۵۵	۱	۵	صاف تھا جب تک جواب صاف تھا اسکے بعد	صاف تھا جب تک جواب صاف تھا
۵۵	۱	۲۷	بدبطن	بربطن
۵۵	۱	۳۰	جوالا	جوالا (دراصل بکسر سکون)
۵۵	۲	۴	جوالا	جوالا (دراصل بکسر سکون)

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵	۲	۱۰	امردے ریشہ	امرد۔ بے ریشہ
۵۵	۲	۲۶	جاگیا	جاتیا
۵۶	۱	۹	سوچتا	سوجھتا
۵۶	۱	۲۳	وہ شاہی مکان	وہ شاہی مکان جہاں
۵۶	۲	۱۰	اسیں	اُسمیں
۵۷	۱	۳۰	پہنائی	پہنی
۵۷	۲	۹	جوتا	جُوتا
۵۷	۲	۱۷	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۱۸	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۱۹	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۲۰	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۲۲	جوتی	جُوتی
۵۹	۲	۲۷	جُوڑا	جوڑا
۶۰	۱	۱۰	جوڑے	جُوڑے
۶۰	۱	۱۷	جوڑا	جُوڑا
۶۰	۱	۳۱	وہ بچہ جوایک ساتھ پیدا ہوا ہو	وہ بچے جو ایک ساتھ ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہوں
۶۰	۲	۱	جُوڑی	جوڑی
۶۱	۱	۳۰	آفات	آفت
۶۲	۱	۲۷	جُون	جون بکسر جیم وضم واو
۶۲	۱	۲۹	جُم	جم (بکسر جیم)
۶۲	۲	۱۹	[illegible]	[illegible]
۶۲	۲	۳۰	جونان	جونار
۶۴	۲	۲۷	لفظ رہ گیا ہے	جھاڑ پھونک [illegible]
۶۵	۲	۱۰	[illegible]	[illegible]
۶۶	۱	۱۳	[illegible]	[illegible]
۶۶	۱	۱۴	اناڑپن	اناڑی پن
۶۶	۱	۱۶	گررا	[illegible]
۶۶	۱	۱۹	[illegible]	[illegible]
۶۶	۱	۲۱	تگاکر	لگاکر
۶۶	۱	۲۳	کلانے	گلانے
۶۶	۱	۳۱	گھاٹ۔ گھاٹ	گھاٹ گھاٹ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۷	۱	۵	وہ	کھوہ
۶۷	۱	۲۳	نمائش	نمایش
۶۷	۲	۲۶	جیسے جیسے	جھجتے جھجتے
۶۸	۱	۲۷	دورآخر	دور پہ آخر
۶۹	۲	۷	دوشاے	دوشالے
۷۱	۱	حاشیہ	نام	ناک
۷۱	۱	۲۴	نگر	مگر
۷۱	۲	۱۸	لنگا	گنگا
۷۱	۲	۱۸	ویچ	بیچ
۷	۲	۱۸	دریا	دریاؤ
۷۲	۱	۶	سن کی آبشار	سنگ آبشار
۷۳	۱	۳۰	الک	اٹک
۷۳	۲	۱۴	گولاکناری کا	گوٹاکناری کا
۷۴	۲	۲۰	دھجالوا	دھجا۔ لُوا
۷۵	۱	۱۹	الاب	الاپ
۷۶	۲	۵	جھوٹوں کا بادشاہ	جھوٹے ہیں ہم تو آپ ہم جھوٹوں کے بادشاہ
۷۶	۲	۱۴	دوگے بو	دوگے بوسہ
۷۷	۱	۱۷	جھوٹا	جھوٹا
۷۷	۱	۲۴	جھوکسا	جھوکنا
۷۷	۱	۳۰	مُرق	مرق
۷۷	۲	۲۲	جتاتا	جتاتا
۷۸	۱	۹	جھولا	جھُولا
۷۸	۱	۱۰	سفر	سفری
۷۸	۱	۱۷	جھوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۱	۱۸	جھوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۱	۲۲	موئے سرکو نہ سوا	موئے سرکو نہ سواد
۷۸	۱	۲۹	جھومگا	جھومکا
۷۸	۲	۲	جھُوم جھوم	جُھوم جھُوم
۷۸	۲	۴	جھومنا	جھُومنا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۷۸	۲	۵	جھومنا	جھُومنا
۷۸	۲	۱۳	ایک قسم کے حال	ایک قسم کے چاول
۷۸	۲	۱۵	چھونپڑے	جھونپڑی
۷۹	۱	۱	عضب	غضب
۷۹	۱	۲۷	گھرے	گھرے
۷۹	۲	۶	جھیل کر	جھیل کر
۷۹	۲	۲۴	ایک سم	ایک قسم
۸۲	۱	۱۶	(کنوار)	(گنوار)
۸۲	۱	۲۳	کنارہ کتی	کنارہ کشی
۸۲	۱	۲۷	محنوں	مجنوں
۸۲	۱	۲۹	بدلا	بولا
۸۲	۲	۲۲	جیوت دار	رجیوٹ
۸۳	۱	۱	بنائے	بھائے
۸۳	۱	۱۰	چمں	چمن
۸۳	۱	۱۲	انسبت کرنا	اُنسیت کرنا
۸۳	۱	۲۸	زکوں	زبون
۸۳	۲	۹	گیاگرا	کیاگرا
۸۳	۲	۱۴	میری	مری
۸۳	۲	۱۴	ات لت	ات گت
۸۴	۱	۱	قصۂ غم نے جی کھوایا	قصۂ غم نے جی کھپایا
۸۴	۱	۲۹	بجان خاطر	رجحان خاطر
۸۴	۱	۱۴	مایل آنا	مائل کرنا
۸۴	۲	۹	جی کُوٹنا	جی لوٹنا
۸۵	۱	۱۲	گھٹ میں اُتار	گھٹ میں اُتارنا
۸۵	۱	۱۶	امادہ رکھنا	آمادہ رکھنا
۸۵	۲	۸	میں	من
۸۵	۲	۱۳	وہ تھیلی	وہ تھیلی جو
۸۵	۲	۱۴	دہن	دامن
۸۵	۲	۱۵	ڈھب	ڈب
۸۵	۲	۲۲	دیکھا	دیکھا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۵	۲	۲۲	(جودا)	(سودا)
۸۵	۲	۲۵	لئو	للو
۸۶	۱	۱۶	فتح کیا	فتح کیا جائے
۸۶	۱	۱۷	مردہ	فردہ
۸۶	۱	۲۴	جینا	بیتا
۸۶	۲	۹	جیٹ	جیٹھ
۸۶	۲	۱۶	جٹھائی	جٹھانی
۸۶	۲	۲۸	قابل تعریف	قابلِ تعریف
۸۷	۱	۱۴	جیگڑا یا جیگھٹر	جیگرا یا جیگھٹر
۸۷	۱	۱۵	سکے	مٹکے
۸۷	۱	۲۱	تولوری	توکوری
۸۷	۱	۲۲	[illegible]	[illegible]
۸۷	۱	۲۲	سہراندھی	سہرابادھتی
۸۷	۱	۲۴	جبل	جیل
۸۷	۱	۳۰	اکلس	الکشی
۸۷	۲	۱	(قصاب)	(قصّاب)
۸۷	۲	۲	اوجھے	اوجھے
۸۷	۲	۱۲	جینابھاگتا	جیتاجاگتا
۸۷	۲	۱۵	جیئو	جئو
۸۷	۲	۱۶	جیئو	جیو
۸۷	۲	۲۵	رستاطناب	رستا ـ طناب
۸۷	۲	۲۸	ول	بول
۸۷	۲	۲۹	شامل شامل	شامل
۸۸	۱	۱۰	معنی نبرہ	نبرہ کے معنی میں بنا کے فارسی بھی بولتے ہیں
۸۸	۱	۲۴	ٹکرے	ٹکڑے
۸۸	۱	۲۷	تعریف بیجا	تعریف بیجا
۸۸	۲	۲۱	پتیسر	پتیس
۸۹	۲	۴	تین	چار
۸۹	۲	۵	ـ	چھتاکابل میں
۹۱	۲	۷	چاردا	چاروا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۹۲	۱	۳	علاج	علاج
۹۲	۱	۱۰	پت	پات
۹۲	۱	۱۵	بربکاول	بکاول
۹۲	۲	۱۲	چکشش	چکش
۹۳	۱	۳	باؤ	جاؤ
۹۳	۱	۱۳	اسے	اسے
۹۴	۱	۱	آئینہ:	ائنہ
۹۴	۱	۶	چاندناسا	چاندتارا
۹۴	۱	۲۰	ماہ پارہ	ماہ پارہ
۹۶	۱	۲۸	ٹھوری کاگڑا	ٹھوڑی کا گڑھا
۹۷	۱	۱۰	بان	پاں
۹۷	۲	۳	وزنگا	دورنگا
۹۸	۲	۲	لگ مشول	لک مشغول
۹۹	۱	۷	کاسہ زالو	کاسۂ زانو
۹۹	۱	۲۲	چپتی مرے	چپتی کرتے
۱۰۰	۱	۱۴	دیکھو دیکھو...	دیکھو تم میری جمہراہی
۱۰۰	۱	۲۸	جاج	مجروح
۱۰۰	۲	۱۹	پچھت	پچھٹ
۱۰۱	۲	۱۶	ترقا	ترقنا
۱۰۳	۲	۱۳	پچیں	پچین
۱۰۵	۱	۲۳	برہ گیا	بڑھ گیا
۱۰۷	۱	۱۷	چُرق	چُرتی
۱۰۷	۲	۴	کشمیر	کشمیری
۱۰۷	۲	۱۴	سان چرکھا	سان چڑھانا
۱۰۸	۱	۴	لاڈ	لاؤ
۱۰۸	۱	۲۴	آرائش	آلائش
۱۰۸	۱	۲۵	چھیراخط	چھیرا ـ خط
۱۰۸	۲	۱۷	سر	سُسر
۱۰۸	۲	۲۶	چھُرتا	چھُرنا
۱۰۹	۱	۱۲	چپوامرانی	چھترمرانی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۱۰	۱	۳۰	آزار بند	اِزار بند
۱۱۱	۱	۱۱	جیف نظر	حیف نظر
۱۱۱	۱	۲۸	تام	تمام
۱۱۱	۲	۱۶	پہ	پیہ
۱۱۱	۲	۱۶	تہار	تیار
۱۱۲	۱	۳	بھایا	پھایا
۱۱۲	۱	۷	گلے	لگے
۱۱۲	۱	۹	خشم کرد دہ	خشم کردہ
۱۱۲	۱	۱۳	آ)	آیا
۱۱۲	۱	۱۴	رنسٹانا	ہنسانا
۱۱۲	۱	۱۴	ٹھنانا	ہنٹانا
۱۱۲	۱	۱۹	ستور لور	شور بور
۱۱۲	۲	۲	بانہہ پرمری جپکتا مارکے	بانہہ پر پیری جپکتا مارکے
۱۱۲	۲	۱۵	غش وغضی	غش وغشی
۱۱۲	۲	۱۶	دھار سوار حلقہ آہنی	دھار وار حلقہ آہنی
۱۱۲	۲	۱۶	ستبار	ہتیار
۱۱۲	۲	۱۷	ہمدو	ہندو
۱۱۲	۲	۱۸	مس	قتل
۱۱۲	۲	۱۹	نگو	نگر
۱۱۲	۲	۲۳	ح	پیچ
۱۱۲	۲	۲۷	آٹھانا	اُٹھانا
۱۱۲	۲	۲۷	ٹیڑھے کی لسا	ٹیٹو کی لینا
۱۱۳	۱	۱۴	پچل	پچّل
۱۱۴	۱	۱	پکناچور	پھکناچور
۱۱۴	۱	۲۵	گھٹے	گھٹنے
۱۱۴	۱	۲۷	چکوترا	چکوترا
۱۱۴	۱	۲۹	کیک	کبک
۱۱۵	۱	۱۵	اس	اُس
۱۱۵	۱	۱۸	سے	بسے
۱۱۵	۱	۱۸	یک یک	یک بیک
۱۱۵	۱	۲۰	کاور	کافر
۱۱۵	۱	۲۱	سنگ	سبک

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۱۵	۱	۲۲	وُہ	وہ
۱۱۵	۲	۱۴	ادِ	آدِ
۱۱۵	۲	۱۶	چمٹ	چپیت
۱۱۵	۲	۱۹	(۱) نلہ	(۱) تلہ
۱۱۵	۲	۲۰	روئی	روٹی
۱۱۵	۲	۲۳	سفرکاتہہ	سفرکاتہیہ
۱۱۵	۲	۲۷	نصب ہونا	غضب ہونا
۱۱۶	۱	۱۳	نگاہ	نگاہ
۱۱۶	۲	۹	گو	یاں
۱۱۶	۲	۹	چلوتل	چکوتل
۱۱۷	۱	۷	چلبجی	چلبچی
۱۱۸	۱	۲۲	مراد	مزار
۱۱۸	۲	۱۱	پیر	پہیر
۱۱۸	۲	۱۵	میلہ	میلا
۱۱۹	۲	۲۱	نیساں کرم	نیسانِ کرم
۱۲۰	۱	۱۱	نامس	تامیں
۱۲۰	۱	۱۸	کھاے	کھائے
۱۲۰	۱	۲۲	مستغی	مستغنی
۱۲۰	۲	۹	مئں	میں
۱۲۱	۱	۲۶	آے	آئے
۱۲۱	۲	۱	پانڈے	پانڈو
۱۲۲	۱	۲۵	مُرزقی	مُرزقی
۱۲۲	۲	۳	قسم	ایک قسم
۱۲۳	۱	۲۰	ہوگئی	ہوگئے
۱۲۴	۱	۱۰	کھلتے	کھلے
۱۲۴	۲	۱۱	اواز	آواز
۱۲۵	۱	۲۲	چوٹ سیٹ	چوٹ پھیٹ
۱۲۶	۱	۱۱	چھُونا	چھونا
۱۲۶	۳	۱۳	چھُدو	چھوڈو
۱۲۶	۱	۱۵	چھلانگ	چھے ویدانگ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۲۶	۱	۱۶	دھرم	دھرم شاستر
۱۲۶	۲	۱۹	چُور	چور
۱۲۷	۱	۲۹	پیارے	پیادے
۱۲۷	۱	حاشیہ	پچور پہرہ	چوپہرہ
۱۲۸	۲	۲۷	دقنی	دوجنی
۱۲۹	۱	۴	دوثمی	دوجمی
۱۳۱	۱	۲۲	باہر	یاہر
۱۳۱	۱	۲۳	ساٹ	چاٹ
۱۳۱	۱	۲۵	(صحیح چو)	(صحیح چوکھ)
۱۳۱	۱	۲۷	حاسے کا	چارمنہ کا
۱۳۱	۱	۲۹	پھیراپا	پھراپا
۱۳۲	۱	۱۹	لسی	لیتی
۱۳۲	۲	۱	سنہ ۳۲	سنہ ۱۰۳۲ ہجری
۱۳۳	۲	۱	اور	اور آور
۱۳۳	۲	۸	ساکا	سانچا
۱۳۴	۱	۱۰	سے	سینے
۱۳۴	۱	۱۸	ساں	یہاں
۱۳۴	۱	۲۴	ہوکے	ہوتے
۱۳۴	۱	۲۵	کہینگی	کہینگے
۱۳۴	۱	۲۷	نہلانے	نہلانے
۱۳۹	۱	۱۸	اوس	ساوس
۱۳۹	۱	۲۲	پمیس	پینس
۱۳۹	۱	۲۳	کسی	کئی
۱۴۰	۱	۱۹	خاس	خارش
۱۴۱	۱	۳۳	مکرا	جھگڑا
۱۴۲	۱	۲	جواب	جوآب
۱۴۲	۱	۴	بقامدُ	بقامدہ
۱۴۲	۱	۴	مدل	بدل
۱۴۲	۱	۱۶	پھٹرخالی	پھیٹرخانی
۱۴۲	۱	۳۰	پنچی	پنچی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۴۳	۱	۲۴	کچ	کچھ
۱۴۴	۱	۱	وہر	ڈیڑ
۱۴۴	۱	۹	ساسوں	پیلسوں
۱۴۴	۱	۱۴	ا	—
۱۴۴	۱	۳۱	کل	کلسا
۱۴۵	۱	۷	جیارا	جیڑا
۱۴۵	۱	۸	دیارا	دیڑا
۱۴۵	۱	۱۲	چمن	چمن
۱۴۵	۱	۱۹	کپے کا	کپے کا
۱۴۶	۲	۱	نقصان لشکت	نقصان شکست
۱۴۷	۲	۸	بچہ کا ہگنا	بچہ کا ہگنا۔ (۲) نفرت کرنا
۱۴۷	۲	۱۵	(۲)	(۲) ایک
۱۴۷	۲	۱۹	ہندوعوہ	(ہندوعو)
۱۴۷	۲	۲۴	جیزے۔	چیزکے
۱۴۸	۱	۷	چھیڑ	چھیڑ
۱۴۸	۱	۱۱	گو	گر
۱۴۸	۱	۱۳	مژگاں	مژگاں
۱۴۸	۱	۲۱	چھڑنا	چھیڑنا
۱۴۸	۲	۳	بزنگ	برنگ
۱۴۸	۲	۱۰	الاپہنا	الاپنا
۱۴۹	۱	۸	آوازہ لوازہ	آوازہ توازہ
۱۴۹	۱	۹	جھینٹا پینٹا	چھینٹا پڑنا
۱۴۹	۲	۷	بلاس	ہلاس
۱۴۹	۲	۲۷	چینتا	چینتا
۱۵۰	۱	۲۳	چنگھار	چنگھاڑ
۱۵۱	۱	۱۲	نتر	نشتر
۱۵۲	۱	۷	لشان	نشان
۱۵۲	۲	۱۲	جین مانا	چیں ماننا
۱۵۶	۱	۹	غ	ع
۱۵۶	۲	۲۷	ساکنس	سانس
۱۵۷	۱	۴	مس	ایں
۱۵۷	۲	۷	ٹوئے	ٹوٹے
۱۵۷	۲	۲۷	حجراسوز	حجراسود
۱۵۸	۱	۲۲	ردکے	روکے
۱۵۸	۲	۱۲	خنگی کرنا	خفگی کرنا
۱۵۸	۲	۱۴	نجلے	تجلی
۱۵۸	۲	۳۱	بذات	بدذات
۱۶۰	۱	۳۰	نانوانی	ناتوانی
۱۶۲	۲	۱۲	بل جائے	ٹل جائے
۱۶۵	۱	۱	جو کچھ اٹھا تا ہی	خدا اٹھالے جو کچھ اٹھاتا ہے
۱۶۵	۱	۲۷	شرح	شرع
۱۶۶	۲	۲۰	مسر	مسیحا
۱۶۹	۲	۲۴	ملایم (بقلم جلی)	ملایم (بقلم خفی چاہیے)
۱۷۰	۲	۷	حل کرنا	حل گرنا
۱۷۰	۲	۲۷	قوت۔ باصرہ	قوتِ باصرہ
۱۷۲	۱	۱۵	ایام یطمث	ایام طمث
۱۷۵	۱	۳۱	عالی ناغی	عالی دماغ
۱۷۷	۲	۵	خالہ کا گھر	خالہ کا گھر ہے
۱۷۸	۲	۳۰	خانخاں	خان خاناں
۱۷۹	۱	۱۹	کما دیں	کمادیں
۱۷۹	۱	۱۷	اُڑدیں	اُڑوادیں
۱۷۹	۱	۲۱	چون نیست	چوں زرنیست
۱۷۹	۲	۲	ببری	میری
۱۷۹	۲	۲۵	فلک دہ	فلک زدہ
۱۷۹	۲	۱۸	چھر	چیز
۱۸۰	۱	۸	مئے	سے
۱۸۰	۱	۸	تھی	تھے
۱۸۳	۱	۲۹	لوئینگے	بوئینگے
۱۸۸	۲	۳۰	محلف	مختلف
۱۹۰	۱	۸	ریخنہ	ریختہ
۱۹۰	۱	۱۳	جس کا ایک	جس کا ایک بجا
۱۹۰	۲	۱	مرتی	مربّا
۱۹۰	۲	۲۲	اردت	ارادت
۱۹۱	۱	۱۲	اکتر	اکثر
۱۹۴	۱	۲۲	بدطوبے	بدطوئے
۱۹۵	۱	۱۷	مال	مائل
۱۹۵	۲	۱۴	ایک	ایک دن
۱۹۶	۲	۱۴	گوہ کن	کوہ کن
۱۹۶	۲	۲۵	کٹھس	کٹھن کام
۱۹۷	۲	۱۹	ختکہ	خشکہ
۱۹۹	۲	۲۸	وہ دوخطوط	وہ خطوط
۲۰۵	۱	۲۵	خمیارہ	خمیازہ
۲۰۶	۱	۱	فیرمتشدذ	غیرمتشدّد
۲۰۷	۲	۳	دور دورو	دَور دَورہ
۲۰۸	۱	۱	جلایا	جلاپا
۲۰۸	۱	۱۵	کیا تو اب	کیا اب
۲۱۰	۱	۲۷	خود	خِود
۲۱۰	۲	۱۲	خورائی سے	خودرائی سے
۲۱۱	۱	۳۰	خود	خور
۲۱۵	۱	۳	درند	رند
۲۱۷	۱	۴	خبر	خیبر
۲۱۹	۲	۱۴	بادش	پاداش
۲۲۰	۲	۳	داوُد	داوُو
۲۲۰	۲	۳	داوُد	داوو
۲۲۰	۲	۶	مادی	ہادی
۲۲۰	۲	۷	داوُد	داوُو
۲۲۰	۲	۱۵	داوُد	داوُو
۲۲۰	۲	۱۲	ینتھ	پنتھ
۲۲۰	۲	۱۹	داوُد	داوُو
۲۲۰	۲	۲۳	داوُد	داوُو

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۵	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۵	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۷	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۷	باوڑی	باؤری
۲۲۱	۱	۶	پایہ تخت	پایۂ تخت
۲۲۱	۱	۳۴	بادشاہ ایران	بادشاہ ایران
۲۲۲	۱	۱۹	چاردانک	چاردانگ
۲۲۲	۱	۲۵	پر	پر
۲۲۲	۲	۲۲	نماں ہولا	نمایاں ہونا
۲۲۲	۲	۲۶	اونت	اونٹ
۲۲۳	۱	۲۹	بکھڑے	بکھرے
۲۲۳	۲	۱	دال اورموٹھ	دال اَور موٹھ چنا پھر
۲۲۳	۲	۹	سینی	سنیخی
۲۲۶	۱	۱	گرزنا	گزرنا
۲۲۷	۱	۹	میرے	تیرے
۲۲۷	۱	۳۰	ہنا	ہنسنا
۲۲۸	۱	۲	داناکل	دانا کُل ہے
۲۲۸	۱	۲۲	عاجر آجانا	عاجز آجانا
۲۲۸	۱	۲۹	راتوں	دانتوں
۲۲۸	۲	۲	دانتو	دانتوں
۲۲۸	۲	۱۶	معوب	متعجب
۲۲۸	۲	۱۷	سکا	ٹکا
۲۲۸	۲	۱۹	رات لے	رات لے
۲۲۹	۲	۳۰	پسد	پسند
۲۳۰	۱	۱۳	لوت	گھوٹ
۲۳۰	۱	۲۶	بازی	بازی
۲۳۱	۲	۳	آنکھ موئی	آنکھ مچولی
۲۳۴	۱	۱۷	ابتیاس	اہتیاس
۲۳۴	۱	۱۹	دبلے	دُبتے
۲۳۴	۱	۲۳	دمکے دمکے	دِیمے دِیمے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۳۴	۱	۲۸	(دھن)	(دَھش)
۲۳۴	۲	۹	اسم مذکر۔	اسم مذکر۔ (۱)
۲۳۴	۲	۱۰	(۲)	(۲) دیکھو لفظ دبیر کے معنی نمبر ۲ سطر ۱۳ تک
۲۳۵	۱	۱	دجال	دَجّال۔ (لغوی معنی نہایت جھوٹا مکار فریبی دجل یعنی کذب سے بانی ٹھرایا سے متعلق ہو۔
۲۳۴	۲	۱۳	(۲) خدا سلامت ملی تا آخر	کاتب نے غلطی سے لفظ دیگر کے دوسرے معنی اس جگہ لکھ دیئے ہیں۔
۲۳۶	۱	۷	دودڑا	دودڑا
۲۳۸	۱	۱۴	مکان	تیرچھ
۲۳۸	۲	۳۰	درولبست	دربست
۲۳۸	۲	۱۹	دال ہملہ	رائے ہملہ
۲۳۸	۲	۲۷	ٹکھر	سکھر
۲۴۰	۲	۳	پاٹ	پاٹھ
۲۴۰	۲	۲۰	کدرشٹ	درشٹ
۲۴۲	۱	۱۰	(دُرشٹ)	(درشن)
۲۴۲	۱	۱۲	نیا	لیائے
۲۴۲	۱	۱۳	اوتر	اُتر
۲۴۴	۱	۲۹	وُہیں	وہیں
۲۴۵	۱	۳۱	دڑیڑا	دریڑا
۲۴۵	۱	۲۸	دو	دَہ
۲۴۵	۲	۲۴	نوگھڑی تین گھنٹے	نوگھڑی یا تین گھنٹے
۲۴۷	۱	۵	نساں	نشان
۲۴۸	۱	۳	شہدے	شُہدائے
۲۴۸	۲	۲۱	دسنہ	دستہ
۲۴۹	۱	۲۸	(رسا)	(دوشا)
۲۴۹	۱	۲۹	مکر	مذکر
۲۵۳	۲	۱۵	باہری	باہرے
۲۵۳	۲	۱۵	چھا	چھائے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۵۶	۲	۵	تیر	تیرا
۲۶۵	۲	۱۹	د۔فش	درفش
۲۶۵	۲	۲۳، ۲۴	تجھنڈا	جھنڈا
۲۶۶	۱	۲۵	رور	زور
۲۷۱	۱	۲۳	سیئہ	سیہ
۲۷۲	۱	۲۹	دناں	دنان
۲۷۲	۲	۲	دہاں	دُنان
۲۷۵	۱	۱۷	کبی	کبی
۲۷۵	۱	۱۷	رہتا	رہنا
۲۷۸	۲	۲۳	توخط	نوخط
۲۷۹	۲	۷	دودھ دھاری	گودھ دھاری
۲۸۰	۱	۲۱	جدب ہونا	جذب ہونا
۲۸۶	۱	۲۹	دددں	دُوں
۲۸۶	۲	۲	روچند	دوچند
۲۸۹	۱	۲	دکھاکے دینا	دھاکے دینا
۲۸۹	۱	۱۷	خرفوں	حرفوں
۲۸۹	۲	۱۳	دھار چڑھنا	دھار چڑھانا
۲۸۹	۲	۲۰	دھار کرتا	دھار کرنا
۲۹۵	۱	۱۲	دھرکیانی	دھرم گیانی
۲۸۹	۲	۲۲	کنگ	گنگ
۲۹۹	۲	۵	سغیرالدین	معیزالدین
۲۹۹	۲	۱۹	ہیں	میں
۳۰۲	۲	۲	دھبگادھینگی	دھینگا دھینگی
۳۰۳	۱	۴	ھویا	دھویا
۳۰۶	۱	۵	اسم مذکر ڈاؤ	اسم مذکر بچھانا جھولا
۳۰۶	۱	۱۴	فعل لاز	فعل لازم
۳۰۶	۱	۳۰	سے سکندر	سکندر سے
۳۰۶	۲	۵	صدر	صد
۳۰۶	۲	۱۹	مجائیں	مچائیں
۳۰۶	۲	۳۰	دھسون	دھون
۳۰۸	۲	۱۹	خدائے لو لگانے والا	خدا سے لو لگانے والا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۰۹	۲	۹	جوڑ	جوڑا
۳۱۰	۱	۸	درگا	دُرگا
۳۱۰	۱	۹	دیوما	دیوتا
۳۱۱	۱	۹	گھوزکردیکنا	گھورکردیکھنا
۳۱۱	۱	۱۳	وکا	ڈکا (رنگین)
۳۱۱	۲	۲۶	اپنے	آپنے
۳۱۳	۱	۳	معصر	مختصر
۳۱۳	۲	۱۳	پوچھ	پوچھیے
۳۱۴	۲	۲۲	مصافت	مسافت
۳۱۴	۲	۲۳	داصلہ	فاصلہ
۳۱۴	۲	۲۴	دشولر	دشوار
۳۱۴	۲	۲۷	سینگراوں	سینکراوں
۳۱۵	۱	۲۴	ده	دو
۳۱۵	۲	۳	گاڑے	گارے
۳۱۵	۲	۱۰	ہنتے ہنتے	ہنستے ہنستے
۳۱۵	۲	۳۱	دارللعدات	دارللعدلت
۳۱۶	۱	۱۱	اپنی بات	بات اپنی
۳۱۶	۱	۲۷	دیک	دیپک
۳۱۶	۱	۳۰	کالابجد	کالابھنڈ
۳۱۷	۱	۱۰	بالی	پالی
۳۱۷	۲	۱۹	نگینہ	تگینہ
۳۱۷	۲	۱۹	رریہلی	رُدہیلی
۳۱۷	۲	۲۲	درہ	واہ
۳۱۷	۲	۲۵	ہامزی	ہستری
۳۱۹	۱	۵	دام بکرہ	ڈام بکر
۳۱۹	۱	۸	ہونٹو	ہونٹوں
۳۱۹	۱	۲۸	ڈانڈ	ڈانڈا
۳۱۹	۲	۵	دری	دھری
۔	〃	۱۲	ڈالواڈول	ڈانواں ڈول
۳۲۲	۱	۴	اگلے بچے جی	اگلے بچے جی
۳۲۲	۱	۲۸	دوسرنبدلوکا	دوسرنہد لوکرا
۳۲۲	۱	۳۰	نیک	نیگ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۲۲	۱	۳۰	دنیلے	دنیاہے
۳۲۲	۲	۶	ڈلا نہالی نے دوسنی کی ڈاک	نہالی نے دہ سوسے کی ڈاک
۳۲۲	۲	۹	ڈاک	ڈمک
۳۲۲	۲	۷	چلوں	چلون
۳۲۲	۲	۲۹	حکم	محکم
۳۲۲	۲	۳۰	معاطہ	احاطہ
۳۲۳	۱	۱۵	تلیع	تعلیع
۳۲۳	۱	۲۴	ہس	ہیں
۳۲۴	۱	۳	دمن	دفن
۳۲۴	۱	۲۵	دہ	وہ
۳۲۴	۲	۲۹	کر	کو
۳۲۵	۱	۲	دودے	ڈورے
۳۲۵	۱	۳	حوس اسلوب	خوش اسلوب
۳۲۵	۱	۵	غضب یں	غضب میں
۳۲۵	۱	۱۰	پھن سے من	پھنک میں
۳۲۵	۱	۱۳	طماب	طناب
۳۲۸	۱	۴	توٹ	ٹوٹ
۳۲۸	۱	۱۸	درارات	مدارات
۳۲۸	۱	۲۸	سادت	عادت
۳۲۹	۱	۱۵	زنگ	رنگ
۳۲۹	۱	۱۲	ڈہڑہانا	ڈبڈبانا
۳۲۹	۱	۱۹	پپہ	پیسہ
۳۳۰	۱	۱	آو	اور
۳۳۰	۱	۲۱	ننا	بنا
۳۳۰	۱	۲	ستاوں	ستون
۳۳۰	۱	۲۴	مارے	مرکے
۳۳۱	۱	۴	لاق	لاتی
۳۳۱	۱	۷	ڈصورا	ڈھور
۳۳۱	۱	۱۲	آکر	آبلہ
۳۳۱	۲	۱۵	مجوں محبت	مجنونِ محبت
۳۳۱	۲	۱۸	بیا	بِیا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۳۲	۱	۱۵	پہلی سی	پہلی سی
۳۳۲	۱	۲۲	ڈھینڈا	ڈھیڈ
۳۳۲	۲	۱۵	منظرسے	منظرہے
۳۳۷	۲	۸	سبب	سیب
۳۳۸	۱	۲۰	ذالحج	ذی الحج
۳۳۸	۲	۱۵	مقاات	مقامات
۳۳۹	۱	۲۸	نِناوں	نِناواں
۳۳۹	۲	۱۲	سکھ	سکھ
۳۴۰	۲	۱۳	شوخی مزاجی	شوخ مزاجی
۳۴۱	۱	۲	ٹھارا	ٹھاڑا
۳۴۱	۱	۱۳	راجانی	راجائی
۳۴۱	۱	۲۸	قلوں	قتلون
۳۴۲	۱	۹	غلہ چاش	غلہ۔ چاش
۳۴۲	۱	۱۲	اثر	نور
۳۴۲	۱	۱۴	یعنی دا	یعنی دلو
〃	۲	۲۲	بازار	بازار۔
۳۴۲	۲	۲۲	تنک	اٹنگ
۳۴۳	۲	۲۱	ششرا	ششر
۳۴۳	۲	۳۰	بتیاں	بکلڑی
۳۴۴	۱	۱	لکڑیاں	لکڑی
۳۴۴	۱	۹	بہاسیاے	ٹپاپیاسے
۳۴۴	۱	۱۹	تمک	تلک
۳۴۴	۱	۲۳	بطرح	بیطرح
۳۴۴	۲	۱	اچھے سے	اچھے سے
۳۴۴	۲	۹	کڑے تے	لڑے تھے
۳۴۶	۱	۱۰	رانڈا	رانڈ
۳۴۶	۱	۱۶	رانی کہن	رانی گہن
۳۴۷	۲	۲۰	پھرپھ	پھرپھر
۳۴۹	۲	۲۷	دودھ	دُودھ
۳۵۱	۱	۱۳	گو	گوہر
۳۵۱	۲	۱	دوسری ساڑھ	دوسری شدی ساڑھ
۳۵۴	۱	۳	مرآ	مِرا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۷	۲	۲۴	رستہ تو	رستہ لو
۳۵۸	۱	۱۹	عامہ	خامہ
۳۵۸	۲	۲۱	شوخ	زشوخ
۳۵۹	۲	۷	او	او
۳۶۰	۱	۲۳	ہم	جسیم
۳۶۰	۱	۲۸	دال	زوال
۳۶۰	۱	۳۸	ہم پشتہ	ہم پیشہ
۳۶۲	۱	۲۰	تغیر	تغییر
۳۶۴	۱	۳۰	ترشی	ترشی سے
۳۶۵	۱	۲۲	ملّا	ملا
۳۷۷	۱	۳۰	جانگاہ	جانکاہ
۳۷۹	۲	۱۷	روپے کے ٹلے	روپے کے ٹکے
۳۸۱	۲	۷	پلی	پانی
۳۸۲	۱	۱۹	دروس	دوس
۳۸۳	۱	۱۸	ہنوتیر	ہند تیر
۳۸۳	۲	۳	نیت گے	نیت سے
۳۸۳	۲	۹	روز نہ رکھنا	روزہ نہ رکھنا
۳۸۳	۲	۱۳	اجیوکا	آجیوکا
۳۸۴	۱	۹	روشنی	روشن
۳۸۶	۱	۱۵	کہو	کہیو
۳۸۷	۲	۹	کرشت	کسرت
۳۸۷	۲	۲۹	مس	میں
۳۸۷	۲	۲۲	ہو	ہو تو
۳۸۸	۱	۱	سوے	سوئے
۳۸۹	۱	۲۲	رونگٹے	رونگٹے
۳۸۹	۲	۲۷	کالا	کالا
۳۹۳	۱	۹	بجھے	بھجے
۰	۰	۲۳	ریخ	ریخ
۳۹۴	۲	۲۹	ریشہ	ریشہ
۳۹۵	۱	۱۱	+	بت رو ہو +
۳۹۵	۱	۱۰	ہوتی	ہوتا
۳۹۵	۱	۱۱	کی جاتی	کیا جاتا
۳۹۵	۱	۱۱	پائی جاتی	پایا جاتا
۳۹۶	۱	۸	رد	رہ
۳۹۷	۱	۵	نزار نحیف	نزار و نحیف
۳۹۸	۱	۱۴	شعر اکسیر	طعر اسیر
۳۹۸	۱	۲۱	جاتا	جاتا ہے
۳۹۸	۱	۲۹	زباں زد	زبان زد
۳۹۸	۲	۳۰	دارستہ	وارستہ
۳۹۸	۲	۳۰	۳۹۹ صفحہ	۴۰۱ صفحہ دیکھو (صفحہ ۳۹۹ سے [illegible] غلطی چھپ گئی ہے)
۳۹۹	۲	۱۹	(ذوق	(ذوق)
۳۹۹	۲	۳۰	۳۹۹ صفحہ	دیکھو صفحہ ۳۹۸
۴۰۰	۱	۵	روئیگا	نہ روئیگا
۴۰۰	۲	۳۰	روگیا	رہ گیا
۴۰۰	۲	۳۰	۴۰۰	دیکھو صفحہ ۴۰۵
۴۰۲	۱	۱۵	زباں	زبان
۴۰۳	۱	۲۵	کیوں	کیوں
۴۰۴	۲	۳۰	اور مقدار	اور مقدار دیکھو صفحہ
۴۰۶	۲	۳۰	توانا	توانا دیکھو صفحہ
۴۰۷	۱	۳۰	رولا دیا	رُلا دیا
۴۰۸	۱	۱۳	گلشن فیض	گلشن فیض کی
۴۰۸	۲	۳	نائی	نابی
۴۰۸	۲	۳۰	لکاحی	لکاحی + دیکھو صفحہ
۴۱۰	۲	۳۰	ببکر	بنکر + دیکھو صفحہ
۴۱۱	۱	۱۹	زمیں	زمین
۴۱۲	۱	۲۰	لٹھا	لٹھا یعنی مرہم آوا
۴۱۲	۲	۵	(معروف	(معروف)
۴۱۲	۲	۱۳	(لا	(لا)
۴۱۲	۲	۲۳	فرف	فرق
۴۱۲	۲	۲۶	زمین	زمیں
۴۱۲	۲	۳۰	۴۱۲	دیکھو صفحہ ۴۱۱
۴۱۳	۲	۵	رگینوں	نگینوں
۴۱۴	۱	۲۰	چمبک	چنبک
۴۱۴	۲	۲۰	نے تو	نے
۴۱۴	۲	۲۴	بندت خانہ	پنڈت خانہ
۴۱۵	۲	۱۲	سسبند	سپند
۴۱۶	۱	۱۲	دکھانا	دکھانہ
۴۱۷	۱	۱۵	مری	مرے
			جلد سوم	
۲۴۷	۱	۱۷	طلیعہ	طلایع
۲۶۱	۱	۱	علم صغرے	عالم صغیر
۳۶۳	۲	۲۱	قاعدہ	قعدہ
			جلد چہارم	
۳۷۴	۲	۱۲	فاریابی	فارابی
۴۸۶	۱	۲۷	موہب	واہب
۵۹۳	۲	۱۳	(غین معجمہ)	شین معجمہ عربی [illegible]
۵۹۳	۲	۱۳	صحیح عربی	صحیح فارسی

شفاخانہ علاج بے دوا۔ دہلی

(۱) شفاخانہ ہذا میں ہر ایک مرض کا علاج بذریعہ پانی اور بھاپ ہوتا ہے اور بفضلہ تعالیٰ صحیح شفا حاصل ہوتی ہے (۲) فیس شفاخانہ ہفتہ وار صرف ایک روپیہ پیشگی (۳) پردیسی مریضوں کا علاج مفصل حالت مرض لکھنے پر بذریعہ خط و کتابت بھی ہوتا ہے فیس ماہوار صرف ایک روپیہ پیشگی ... (۴) شفاخانہ ہذا سے علاج ... کتابیں ... ایک روپیہ ... (۵) دیگر حالات شفاخانہ ہذا میں تشریف لا کر یا بذریعہ خط و کتابت ... شفاخانہ علاج بے دوا دہلی ... مسٹر امیر مرزا صاحب ...

مخزن پبلشنگ ایجنسی دہلی کی مشہور کتابیں

رسوم دہلی ...

مثنویات میر حسن ...

خواب ہستی ...

ابو مسلم خراسانی ...

مقام خلافت یعنی قسطنطنیہ کا سفرنامہ ...

تنبیہ

چونکہ اس لغات کی ہر صورت معہ ہر دو مرتبہ بر کئی کئی بار حسب ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے۔ اور مؤلف نے صرف زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اٹھائی ہے۔ اس سبب سے تمام اہل مطابع۔ تمام تاجران کتب۔ جملہ مصنفین و مؤلفین لغات اور شائقین با فرہنگ یعنی فرہنگ آصفیہ کے قدردانوں کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طبع دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سارا خواہ تھوڑا یا اختصاراً اسی قالب میں یا الٹ قالب میں بتغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیل ہیئت یا جالیہ طبیعت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت کو رائیگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانون بستم ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلبائے مدارس کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب موسوم بہ اردو لغات المدارس یعنی اردو سکول ڈکشنری کے نام سے چھاپتے ہیں جو غالباً اسی سال میں شائع ہو جائے گا۔

راقم

سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ

ہماری ذاتی چند کتب موجودہ کی فہرست

... **راحت زمانی** ... **اخلاق النساء** ... **لغات المدارس** ... **سوانح عمری مصنف فرہنگ آصفیہ** ... **لغات النساء** ...

سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ۔ دہلی کوچہ پنڈت

فرہنگ آصفیہ کے بچے کچے

تزئین الکلام ... **تکمیل الکلام** ... **تحقیق الکلام** ... **رس کھان** ... **ریت بکھان** ... **ناری کتھا** ... **لغات النساء** ... **سیر شملہ** ... **قواعد اردو** ...

سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ دہلی کوچہ پنڈت

اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اسکے دفتر تصنیف کی مہر ثبت نہو وہ مسروقہ خیال کیجائے ۔ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ



تخفیف قیمت ...